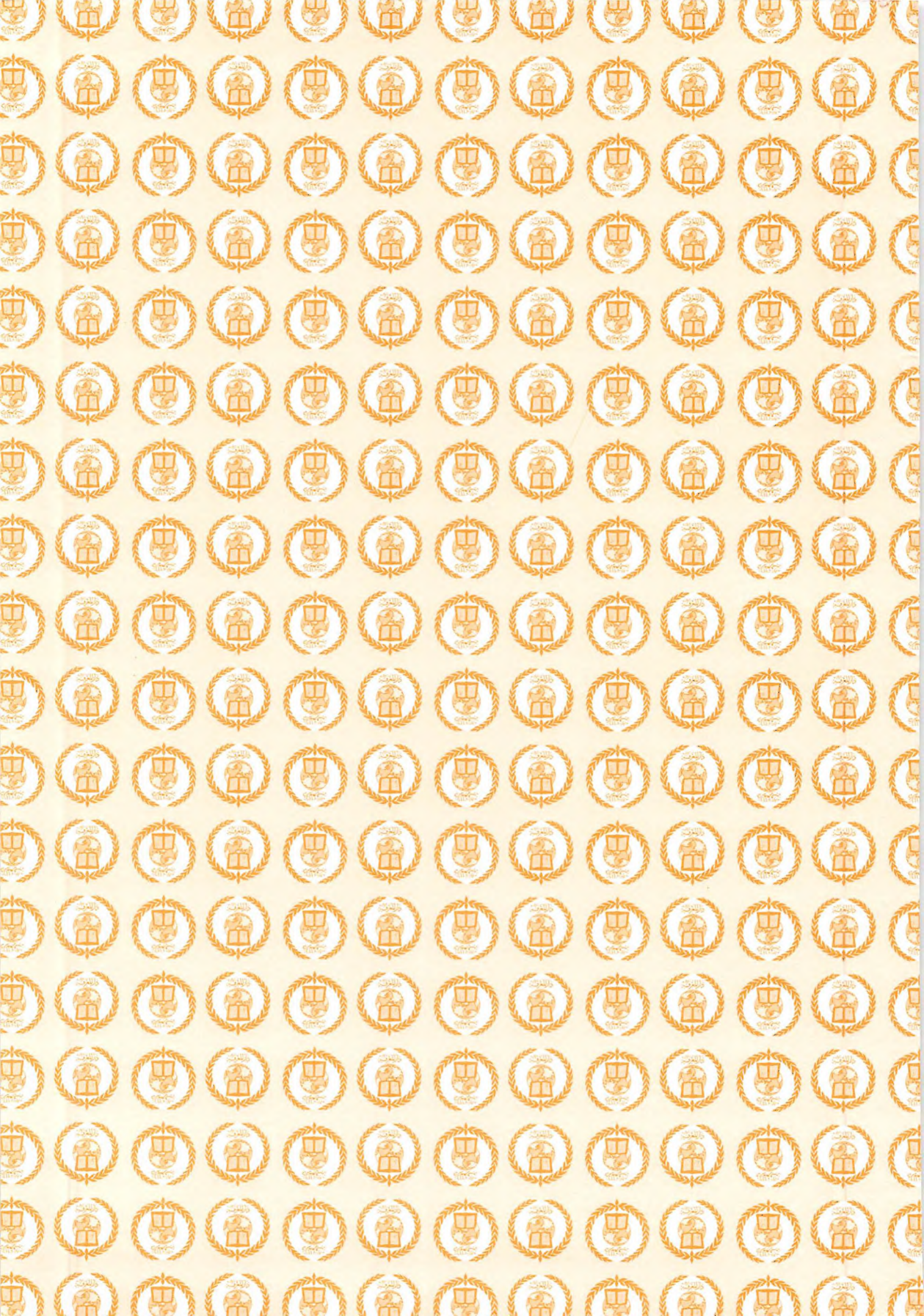
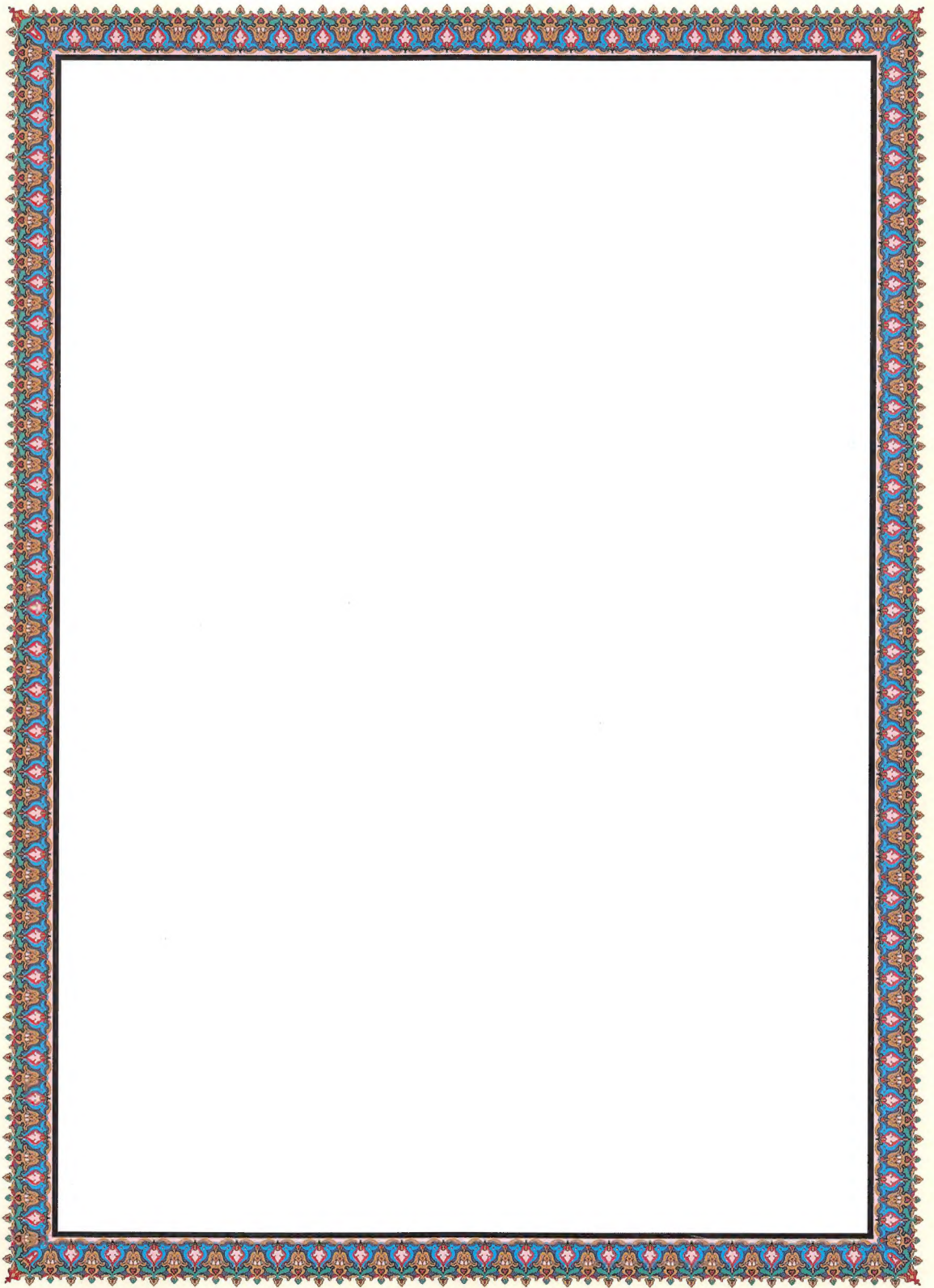


مصحف تاج

القرآن الكريم
ورتل القرآن ترتيلاً

مع ترجمه و تفسیر
مولانا اشرف علی صاحب دہلوی
مع فہرست مواضع القرآن





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت کرم کرنے والا ہے

اِنَّا نَحْنُ رَبُّكَ الْكَرِيمُ اِنَّا نَحْنُ رَبُّكَ الْكَرِيمُ

بے شک اس نصیحت نامہ (قرآن) کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم ہی اسکی حفاظت کریں گے

یہ ہم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے کہ اس نے اپنے کلام (قرآن مجید) کی تلاوت کو آسان فرمایا

* چنانچہ نبی ﷺ کے زمانے ہی میں پورے قرآن مجید کے حروف کی تدوین کا کام عمل میں آیا :

صرف حروف کی تدوین

١
 اَ هَا الذِّكْرُ اَمْ اَنْذَرُكُمْ
 وَلَسْتَ بِذِكْرِ الْاَوَّلِ

* علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قرآن مجید کے تمام حروف کی تشکیل کا کام ہوا :

حروف کی تدوین + تشکیل

٢
 تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
 وَلَسْتَ بِذِكْرِ الْاَوَّلِ

* خلیفہ عبدالملک ابن مروان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قرآن مجید کے الفاظ میں نقطے لگانے کا کام ہوا :

حروف کی تدوین + تشکیل + نقطے

٣
 تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
 وَلَسْتَ بِذِكْرِ الْاَوَّلِ

* اور اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مبارک زمانے میں قرآن مجید کے حروف میں تجوید کے بعض احکام کی نشاندہی

کا کام عمل میں آیا اور اس کے لئے مختلف رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے تاکہ تجوید کا حکم اور اسکی مدت بھی معلوم ہو اور یہ سب اصلی عثمانی

رسم الخط میں کیا گیا ہے اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تاکہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے میں آسانی ہو یہ محض اللہ کی توفیق و ہدایت اور

اللہ تعالیٰ کے اس قول کی پیروی ہے ﴿وَرَتَّلْ اَلْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا﴾ اور قرآن کو ٹھہر کر پڑھو :

حروف کی تدوین + تشکیل + نقطے + تجوید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

قرآن کریم

عثمانی رسم الخط

عثمان طہ خطاط کو اس قرآن کریم کی کتابت کا شرف حاصل ہوا

دارالمعرفہ کو اس قرآن کریم کی اشاعت کا شرف حاصل ہوا

دارالمعرفہ



جملہ حقوق محفوظ

طبعہ اولی - ۱۴۲۴ھ

سوریا - دمشق - پوسٹ بکس نمبر ۳۰۲۶۸ - فون نمبر ۲۲۱۰۲۶۹ - فیکس نمبر ۲۲۳۱۶۱۵ - ۰۰۹۶۳

ویب سائٹ

www.easyquran.com

info@easyquran.com

یہ واضح مثال

تجوید کے بعض نشان شدہ احکام کو بیان کرتا ہے

صرف تین اہم رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ **لال رنگ** بتدرج مدوں کی جگہ کو بتاتا ہے ہر **رنگ** غنہ کی جگہوں پر دلالت کرتا ہے ہزر **رنگ**۔
مخارج کی صفات پر دلالت کرتا ہے جبکہ **خاکی رنگ** والا لفظ پڑھا نہیں جاتا ہے تلاوت کے دوران ۲۸۔ احکام کی تقطیع بغیر ان احکام کو یاد کئے
ہو جاتی ہے لیکن اگر آپ ان حکموں کو حفظ کرنا چاہتے ہیں تو وہ تمام احکام اس قرآن مجید کے آخری صفحوں پر تفصیل کے ساتھ بیان ہیں

ادغام ناقابل تلفظ	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p> <p>الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَ هَاهُنَا ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ وَإِذَا تَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْبُيُوتُ وَكُنَّا تُرَاكِبِينَ يَسْمَعُهَا كَأَن فُتِنًا ۖ فَنَقُلْ فِيهَا مَن قَرَأَ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۚ وَالْفِی فِي الْأَرْضِ رَوَايَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ ۖ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۖ هَذَا خَلَقَ اللَّهُ فَأَرَوْنَهُ مَا ذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۖ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ</p>	۶ حرکتوں والی مد لازم
ادغام بالغنہ		۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب
غنہ اور اخفاء		۳ یا ۴ حرکتوں والی اختیاری مد
ادغام ناقابل تلفظ		۳ حرکتوں والی مد
قلقلہ		۳ یا ۴ حرکتوں والی اختیاری مد
غنہ شدیدہ		۶ حرکتوں والی مد لازم
لفظ راہ کو پر کرنا		۳ حرکتوں والی مد
نون کو ہم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنا		
ادغام بالغنہ		

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۳ یا ۴ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفاء اور غنہ کی جگہ (۳ حرکتیں) ● غنہ اور اخفاء قابل تلفظ ● ادغام ناقابل تلفظ ● نون کو ہم سے بدل کر ● غنہ کے ساتھ پڑھنا ● قلقلہ ● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۳ حرکتوں والی مد

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سورہ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مہر تہی ہیں ہر عالم کے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ②

جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ

الْدِّينِ ③

جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے

نَسْتَعِينُ ④

درخواست اعانت کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو

الْمُسْتَقِيمِ ⑤

سیدھا۔ اُن لوگوں کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥

جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

غضب کیا گیا اور نہ اُن لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

ف

یہ سورت رب العالمین نے

اپنے بندوں کی زبان سے

فرمائی کہ ان الفاظ میں اپنے

خالق و رازق کے سامنے عرض

مُدعا کیا کریں۔

ف

مخلوقات کی الگ الگ

جنس ایک ایک عالم کہلاتا

ہے مثلاً عالمِ ملائکہ، عالمِ

انسان، عالمِ پند، عالمِ

حیوانات، عالمِ جن۔

ف

انعام سے دینی انعام مراد

ہے۔ انعام دہلے چار گروہ

ہیں۔ انبیاء، صدیقین،

شہداء اور صالحین۔

ف

غضب کے مستحق وہ لوگ

ہیں جو تحقیقات کے باوجود

راہِ ہدایت کو چھوڑ دیں۔

اور گمراہ وہ ہیں جو صراطِ

کی تحقیقات نہ کرنا چاہیں،

ان میں سے غضب زیادہ

ناراضی کے مستحق ہیں۔ جو ا

دانستہ حق کی مخالفت میں

سرگرم ہیں۔

ف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشا
معرزے علماء ہوئے جن میں
سب سے بڑا معجزہ قرآن شریف
ہے کہ انبات نبوت کی بڑی
دلیل ہے۔ اس کے معجزہ ہونے
میں مخالفین کو شبہ تھا کہ شاید
اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود
تصنیف کر لیا کرتے ہوں
تو اس صورت میں اس کا
معجزہ ہونا عمل کلام میں ہو
گیا پس دلیل نبوت مشتبہ
ہو گئی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ
اس اشتباہ کو رفع فرماتے
ہیں تاکہ اس کا معجزہ ہونا ثابت
ہو جائے پھر نبوت پر قطعی
دلیل بن سکے۔

ف

جب باوجود اس کے نہ بنا
سکیں گے تو بشرط انصاف بلا
تامل ثابت ہو جائیگا کہ یہ
معجزہ منجانب اللہ ہے اور
بلاشبہ آپ پیغمبر ہیں اور یہی
مقصود تھا۔

ف

یہ سن کر کیا جوش و خروش
اور بیچ و تاب نہ آیا ہوگا اور
کوئی دقیقہ سعی کا قبول اٹھا
لکھا ہوگا؟ پھر عاجز ہو کر
اپنا سامنے لے کر بیٹھ رہنا
قطعی دلیل ہے کہ قرآن مجید
معجزہ ہے۔

ف

دنوں بار کی چیلوں کی صورت
ایک سی ہو گئی جس سے وہ
لوگوں سمجھیں گے کہ یہ سب ہی
کا پھیل ہے مگر کھانے میں نہ
دوسرا ہوگا جس سے حقد
سرو مضاعف ہو جائیگا۔

وَمِثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

جو اس کا ہم پلہ ہو اور بلا لو اپنے حامیوں کو جو خدا سے الگ (تجویز کر رکھے) ہیں اگر

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَكِنْ

تم سچے ہو۔ ۲۳ پھر اگر تم یہ کام نہ کر کے اور قیامت

تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَ

نار بھی نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو۔ دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور

الْجِبَارُ ۚ أَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَيَسِّرْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا

پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے اور خوشخبری سنا دیجیے آپ اے پیغمبر

وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ بیشک ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَّرِقَا

نہیں۔ جب کبھی دیئے جائیں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا

قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنُوبَ بِهِ

تو ہر بار میں یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم کو ملتا تھا اس سے پیشتر اور ملے گا بھی ان کو

مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴿۲۵﴾ وَ

دونوں بار کا پھل ملتا جلتا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں بی بیائیں ہوں گی صاف پاک کی ہوئی اور

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۶﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيٰ أَنُ

وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کیلئے رہنے والے ہوں گے۔ ہاں واقعی اللہ تعالیٰ تو نہیں شرارتے اس بات سے کہ

يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَّا فَوْقَهَا مَثَلًا

بیان کر دے کوئی مثال بھی خواہ بچھڑکی ہو خواہ اس سے بھی بڑھی ہوئی ہو۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں خواہ کچھ

الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

یہی ہو وہ تو یقین کریں گے کہ بیشک یہ مثال تو بہت ہی موقع کی ہے ان کے رب کی جانب سے اور رہ گئے وہ لوگ جو

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ

کافر ہو چکے ہیں۔ سو چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ یوں ہی کہتے رہیں گے وہ کون مطلب ہوگا جس کا قصد کیا ہوگا اللہ

بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ

نے اس حقیر مثال سے گمراہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس مثال کی وجہ سے بہتوں کو اور ہدایت کرتے ہیں اس کی وجہ سے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۱۱ نجمہ راہ (راہ کو بڑھاتا) ۱۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۱۳ ادغام اور ناقابل تعلق ۱۴ قتلقلہ

ف

اس میں تمام تعلقات شرعیہ داخل ہو گئے۔

ف

یہاں تک اس شبہ کے جواب کا سلسلہ تھا جو کفر یا کفر سے پیش کیا تھا کہ کلام الہی میں ایسی کم قد چیزوں کا ذکر کیوں آیا اب اس مضمون کی طرف رجوع کرتے ہیں جو اس سے اوپر آیت یَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا إِلَهَكُمْ وَاحِدًا کے تحت آیا تھا۔

ف

اول زمین کا مادہ بنا۔ اور نور اس کی ہیئت موجود نہ تھی کہ کسی حالت میں آسمان کا مادہ بنا جو صورتِ دُخان میں تھا اسکے بعد زمین ہیئت موجودہ پھیلادی گئی پھر اس پر پانی و درخت وغیرہ پیدا کئے گئے پھر اس میں مادہ دُخان سے لے کر سات آسمان بنائے

ف

یعنی وہ میرا نائب ہوگا کہ اپنے احکام شرعیہ کے جبروت نافذ کرے کی خدمت اسکے پروردگار کا

ف

بطور اعتراض کے میں کہانہ اپنا حق جتلیا بلکہ فرشتوں کی عرض و موض اظہار نیاز مندی کے واسطے تھی۔

ف

یعنی جو امر تم سے نزدیک مانع تخلیق بنی آدم ہے۔ وہی امر واقع باعث ان کی تخلیق کا ہے۔

كَثِيرًا ۱۷ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۲۰ الَّذِينَ

بہتوں کو۔ اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اس مثال سے کسی کو جو صرف بے حکمی کرنے والوں کو۔ جو کہ ٹوٹے رہتے

يَقْضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ

ہیں اس معاہدہ کو جو اللہ تعالیٰ سے کر چکے تھے اس کے اتھکام کے بعد۔ اور قطع کرتے رہتے

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

میں اُن تعلقات کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے اُن کو وابستہ رکھنے کا اور فساد کرتے رہتے ہیں زمین

الْأَرْضِ ۲۱ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۲۲ كَيْفَ تَكْفُرُونَ

میں۔ بس لوگ پورے خسرانے میں پڑنے والے ہیں مٹا بھلا کیوں کر ناسپاسی

بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۲۳ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم محض بے جان سو تم کو جاندار کیا۔ پھر تم کو موت دیں گے

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۴ هُوَ الَّذِي

پھر زندہ کریں گے (یعنی قیامت کے دن) پھر ان ہی کے پاس لے جائے جائے گا۔ وہ ذات پاک ایسی ہے

خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جس نے پیدا کیا تمہارے فائدہ کے لئے جو کچھ بھی زمین میں موجود ہے سب کا سب پھر توجہ فرمائی

إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ

آسمان کی طرف سودرست کر کے بنا دیئے ان کو سات آسمان مٹ اور وہ تو سب چیزوں کے

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۲۵ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي

جاننے والے ہیں۔ اور جس وقت ارشاد فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں

جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۲۶ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا

بنادوں گا زمین میں ایک نائب مٹ فرشتے کہنے لگے کیا آپ پیدا کریں گے

مَنْ يُّفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

زمین میں ایسے لوگوں کو جو فساد کریں گے اور خونریزیوں کریں گے۔ اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۲۷ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا

ہیں بحمد اللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی شہرتی تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس سے

تَعْلَمُونَ ۲۸ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ

جو جس کو تم نہیں جانتے مٹ اور علم دیدیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم (علیہ السلام) کو ان کو پیدا کر کے کل چیزوں کے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفاء اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پیمائش) ● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● اوقام اور ناقابل تلفظ ● قتلہ

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِكِ فَقَالَ ابْنُوْنِي بِأَسْمَاءِ

اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کر دیں۔ پھر فرمایا کہ بتاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے بعضی مع ان کے

هَؤُلَاءِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۳۱ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا

آثار و خواص کے اگر تم سچے ہو۔ فرشتوں نے عرض کیا کہ آپ تو پاک ہیں

عَلِمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ

ہم کو کوئی علم نہیں مگر وہی جو کچھ آپ نے ہم کو علم دیا بیشک آپ بڑے علم والے ہیں حکمت والے ہیں اگر تم

الْحَكِيمُ ۳۲ قَالَ يَادُمْ أَبَدُتُهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا

جس کے لئے مصلحت جائے اسی قدر ہم علم عطا فرمایا حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم ان کو ان چیزوں کے اسماء بتا دو

أَبَاهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ ۳۳ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي

موجب بتا دیتے اُن کو آدم نے اُن چیزوں کے اسماء تو حق تعالیٰ نے فرمایا (دیکھو) میں تم سے کہتا تھا کہ بیشک

أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا

میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی اور جانتا ہوں جس بات کو

نُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۳۴ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكِ

تم ظاہر کر دیتے ہو اور جس بات کو دل میں رکھتے ہو اور جس وقت حکم دیا ہم نے فرشتوں کو (اور جنوں

أَسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا ابْلِيسَ ط آتَى

کو بھی) کہ سجدہ میں گر جاؤ آدم کے سامنے تو سب سجدہ میں گر پڑے بجز ابلیس کے اس نے کہا نہ مانا اور غرور

وَأَسْتَكْبَرَ ۳۵ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۳۶ وَقُلْنَا يَادُمْ

میں آگیا اور ہو گیا کافروں میں سے۔ و اور ہم نے حکم دیا کہ اے

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

آدم رہا کرو تم اور تمہاری بیوی بہشت میں پھر کھاؤ دونوں اس میں سے

رَعْدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۳۷ فَازْلَهِمَا الشَّيْطَانُ

جو اپنا نقصان کر بیٹھے ہیں۔ و پھر لغزش دیدی آدم و حوا کو شیطان نے اس سخت

عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا

کی وجہ سے سو برطرف کر کے رہا اُن کو اس عیش سے جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ نیچے اترو تم میں سے

ف

یعنی تمام موجودات رونے

زمین کے اسماء و خواص کا

علم دے دیا۔

ف

غالباً فرشتوں کو بلا واسطہ حکم

کیا ہو گا اور جنوں کو کسی فرشتہ

وغیرہ کے ذریعہ سے کہا گیا

ہو گا۔

ف

اس پر تکفیر کا فتوے اس

لئے دیا گیا کہ اس نے حکم

الہی کے مقابل میں کبر کیا۔

اور اس کے قبول کرنے میں

عار کیا۔ اور اس کو خلاف

حکمت و مصلحت ٹھہرایا۔

ف

خدا جانے وہ کیا درخت

تھا +

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

بعض بعضوں کے دشمن رہیں گے۔ اور تم کو زمین پر چندے

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَنُلَقِّيٰهٖ

ٹھیکڑا ہے اور کام چلانا ایک ميعاد معين تک۔ ف بعد ازاں حمل کرنے آدمؑ

مِّن رَّبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

نے اپنے رب سے چند الفاظ تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ساتھ توجہ فرمائی اُن پر یعنی توبہ قبول کر لی بیشک ہی ہیں بڑے

الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَمَا

توبہ قبول کرنے والے بڑے مہربان ہم نے حکم فرمایا نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب پھر اُگ آؤ

يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبَعَ هٰذَا يَفْلَاحْوَفٌ

تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری اس ہدایت کی تو

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

نہ کچھ اندیشہ ہوگا ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔ اور جو لوگ کفر کریں گے اور

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

تکذیب کریں گے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہوں گے دوزخ والے وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا

اس میں ہمیشہ کو رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو تم لوگ میرے اُن احسانوں

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي

کو جو کئے ہیں میں نے تم پر اور پورا کرو تم میرے عہد کو پورا

أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَأَيَّايَ فَاذْكُرُونِ ۝ وَآمِنُوا

کروں گا میں تمہارے عہد کو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ اور ایمان لے

بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا

اُوں اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے (یعنی مستہ آن پر) ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے

أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۚ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي شَيْئًا

اُس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے یعنی قرآن کے کتاب الہی ہونے کی تصدیق کرتی ہے اور تم جو تم سب میں پہلے انکار کرنے والے

قَلِيلًا ۚ وَآيَاتِي فَاتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلْسُوا الْحَقَّ

اِس قرآن کے اور تم کو بقابلہ میرے احکام کے عداوتہ حقیر کو اور خاص مجھ ہی سے بڑے طور پر ڈرو۔ اور غلطی مت کرو حتیٰ کو

ف

یعنی وہاں بھی جا کر دوام نہ
لے گا۔ بعد چندے وہ گھر
بھی چھوڑنا پڑیگا۔

ف

یعنی میرے احکام
چھوڑ کر اور ان کو بدل کر لو
چھپا کر عوام انسان سے کیا
زیل و قلیل کو وصول مت
کرو۔ جیسا کہ ان کی عادت
تھی +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفاء و غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تعلق ● قتلہ

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن

اور زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس (واقعہ) میں ایک امتحان تھا تمہارے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۴۹﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

پروردگار کی جانب سے بڑا بھاری - فل اور جب شق کر دیا ہم نے تمہاری وجہ سے دریائے شور کو

فَأَنجَيْنَاكُمْ وَاعْرِفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ

پھر ہم نے (ڈوبنے سے) بچا لیا تم کو اور غرق کر دیا متعلقین فرعون کو (مع فرعون کے) اور تم (اس کام) معائنہ

تَنْظُرُونَ ﴿۵۰﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

کر رہے تھے فل اور (وہ زمانہ یاد کرو) جبکہ وعدہ کیا تھا ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۱﴾

پھر تم لوگوں نے تجویز کر لیا گوسا کو موسیٰ کے (جہانے کے) بعد اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّن بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ

پھر بھی بخشنے (تمہارے توبہ کرنے پر) درگزر کیا تم سے اتنی بڑی بات ہوئے پیچھے اس توقع پر کہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ

احسان مانو گے - اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) اور

الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذْ قَالَ

فیصلہ کی چیز اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو - اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب موسیٰ

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقُومُوا إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

نے فرمایا اپنی قوم سے کہ اے میری قوم! بیشک تم نے اپنا بڑا نقصان کیا

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا

اپنے اس گوسالہ (پرستی) کی تجویز سے سو تم اب اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو پھر بعض آدمی بعض کو قتل کرو فل

أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط

یہ (عملدار) تمہارے لئے بہتر ہوگا تمہارے خالق کے نزدیک

فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۵۴﴾ وَإِذْ

پھر تھکا تھکا حال (اپنی غیبت) متوجہ ہوئے بیشک توبہ کرنے میں اور غنایت فرماتے ہیں - اور جب

قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً

تم لوگوں نے (یوں) کہا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز نہ مانیں گے تمہارے کہنے سے یہاں تک کہ ہم خود (دیکھ لیں

ف

کسی نے فرعون سے بیش
گوئی کر دی تھی کہی اسرائیل
میں ایک لڑکا ایسا پیدا ہوگا
جس کے ہاتھوں میری سلطنت
جاتی رہیگی۔ اس لئے اس
نے نوزائیدہ لڑکوں کو قتل
کرنا شروع کر دیا۔

ف

یقصد اس وقت ہوا کہ
موسیٰ علیہ السلام پیدا ہو کر
پیغمبر ہو گئے اور مدینوں
فرعون کو سمجھاتے رہے۔

ف

فیصلہ کی چیز یا تو ان حکام
کو کہا جو توریت میں لکھے
ہیں۔ یا معجزوں کو کہا۔ یا
خود توریت ہی کو کہہ دیا۔

ف

یہ بیان ہے اس طریق کا جو
ان کی توبہ کے لئے تجویز ہوا
یعنی جو لوگ قتل کئے
جاویں۔

فَاخَذَتْكُمْ الصَّيْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ

انڈے کو غلامی طور پر سو اس گستاخی پر آپری تم پر کوڑک بجی اور تم اس کا آنا اپنی آنکھوں دیکھ رہے تھے۔ پھر تم نے

بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

تم کو زندہ کر اٹھایا تمہارے مرجانے کے بعد اس توقع پر کہ تم احسان مانو گے۔

وَوَضَعْنَا عَلَىٰكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ

اور سایہ افکن کیا ہم نے تم پر بار کو (میدان تیر میں) اور (خزانہ غیب سے) بیچایا ہم نے تمہارے پاس ترنجبین

وَالسَّلْوَىٰ ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ط

اور بیٹھیں کھاؤ نفیس چیزوں سے جو کہ ہم نے تم کو دی ہیں اور اس سے

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَ

انہوں نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا اور لیکن اپنا ہی نقصان کرتے تھے وہ اور

إِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فكلُوا مِنْهَا

جب ہم نے حکم کیا کہ تم لوگ اس آبادی کے اندر داخل ہو پھر کھاؤ اس (کی چیزوں میں)

حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَاَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا و

سے جس جگہ تم رغبت کرو بے تکلفی سے اور دروازہ میں داخل ہونا عاجزی سے (جھکے جھکے اور

قُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ

(زبان سے) کہتے جانا کہ تو بہ ہے (تو بہ ہے) ہم معاف کر دیں گے تمہاری خطائیں اور ابھی ابھی مزید مال

الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا

اور وہیں گے دل سے نیک کام کرنے والوں کو۔ سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ

غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس (کے کہنے) کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے نازل کیا ان ظالموں پر

ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ مَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ایک آفت سماوی اس وجہ سے کہ وہ عدول کھکی کرتے تھے

وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰ نے پانی کی دعا مانگی اپنی قوم کے واسطے اس پر ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنے

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

اس عصا کو فغانی تجھ پر مارو پس فوراً اس سے چھوٹ نکلتے بارہ چشمے (اور بارہ ہی خاندان تھے بنی اسرائیل کے

وَل

یہ دونوں قصے وادی تیر

میں ہوئے۔ تیر کے معنی

پس سرگردانی۔

وَل

وہ کلمہ خلاف یہ تھا۔ کہ

حِطَّةٌ بمعنی تو بہ کی جگہ

براہِ تمسخر حِطَّةٌ فی شیعۃ

یعنی غلہ در میان جو کے کہنا

شرع کیا۔ اور وہ آفت

سماوی طاعون تھا۔

۲۰۳

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۰۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۰۴ یا ۶۱ حرکتوں والی مد
۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۰۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۰۴ یا ۶۱ حرکتوں والی مد

عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ انْأَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ

چنانچہ معلوم کر لیا ہر شخص نے اپنے پانی پینے کا موقع

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رَزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي

کھانے کو کھاؤ اور پینے کو پینو اللہ تعالیٰ کے رزق سے اور حد (اعتدال) سے مت بکھوساد (رفتہ نہ)

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ يَبُوسَ لَنَا

کرتے ہوئے سرزمین میں - اور جب تم لوگوں نے (یوں) کہا کہ اے ہوسلی (روز کے رز)

نَصِيرَ عَلٰی طَعَامٍ وَآحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر کبھی نہ رہیں گے آپ ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کریں

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

کہ وہ ہمارے لئے ایسی چیزیں پیدا کریں جو زمین میں اگا کرتی ہیں ساگ (ہوا) کھوئی (ہوئی)

وَقَتَّابِهَا وَقَوْمَهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۖ

گیہوں (ہوا) سور (ہوئی) پیاز (ہوئی)

قَالَ اسْتَبْدِلُونِ الَّذِي هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِي

آپ نے فرمایا کیا تم عرض میں بیسنا چاہتے ہو اونٹے درجہ کی چیزوں کو ایسی چیز کے مقابلہ

هُوَ خَيْرٌ ۖ اِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ

میں جو اٹلی درجہ کی ہے کسی شہر میں اجاگو (دھان) البتہ تم کو وہ چیزیں ملیں گی جن کی تم درخواست کرتے ہو

وَصُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ ۚ وَالْبُسْكَنَةُ وَبَاۗءُ

اور جم گئی اُن پر ذلت اور پستی کہ دوسروں کی نگاہ میں تدر اور خود ان میں اوالو العریٰ نہ رہی اور سختی ہو گئی

يَغْضَبُ مِنَ اللَّهِ ۖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

غضب الہی کے ق (اور) یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے

بَايَتِ اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

احکام الہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبر کو ناحق اور (بیز)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۚ اِنَّ

یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرۃ اطاعت سے نکل نکل جاتے تھے - تحقیقی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصْرَةَ وَ

بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ اور

ف

یقصد وادی تیر میں ہوا و

پس اس نکی تو پانی مانگا ہوئی

علیہ السلام نے دعا کی تو ایک

خاص تہیج سے صرف عصارے

مانے سے بارہ چشمہ بقدرت

خداوندی نکل پڑے۔

اور کھانے سے مراد سن و

سلوئے کا کھانا ہے اور

پینے سے یہی پانی چنایا ہے۔

اور فساد و فتنہ فرمایا تا فریانی

اور ترک احکام کو +

و

منہل ذلت و سکنت کے

یہ بھی ہے کہ یہودیوں سے

سلطنت قرب قیامت

کے لئے چھین لی گئی +

ع

الصَّابِرِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ

نَفَرًا صَابِرِينَ (ان سبب میں) جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ (کی ذات و صفات) پر اور روز قیامت پر

صَابِرِينَ فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

اور کارگزارانی اچھی کرے ایسوں کے لئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۶۱

اور (وہاں جا کر) کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وَل اور حجب ہم نے

أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

تم سے قول و قرار لیا (کہ توراۃ پڑھیں گے) اور ہم نے طور پہاڑ کو اٹھا کر تمہارے اوپر (محاذات میں) حلق کر دیا

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَذَكِّرُوا مَا فِيهِ

کہ (جلدی) قبول کرو جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے ضابطہ کی ساتھ اور یاد رکھو جو (احکام) اس میں ہیں جس

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۶۲ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

سے توبہ ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔ پھر تم اس قول و دستار کے بعد بھی (اس سے)

ذَلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

پھر گئے ۖ فلولا تم لوگوں پر خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو ضرور تم دفراً تباہ

لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۶۳ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ

(اور ہلاک) ہو جاتے۔ اور تم جانتے ہی ہو ان لوگوں کا حال جنہوں نے

اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

تم میں سے (شرع سے) تیار ہو کر کیا تھا دربارہ (اس حکم کے جو) یوم السبت کے تعلق تھا سو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم ہندو ذلیل

قِرْدَةٌ خَسِرِينَ ۝۶۴ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَاطِلِينَ

بن جاؤ۔ پھر ہم نے اس کو ایک (وائعہ) عبرت اور انجیز بنا دیا ان لوگوں کیلئے بھی جو اس قوم کے معاصی

يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝۶۵

تھے اور ان لوگوں کے لئے بھی جو ابعد زمانہ میں آتے رہے اور جو بے نصیحت (بنایا خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ حق تعالیٰ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم

أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا

ایک بیل ذبح کرو، وہ لوگ کہنے لگے کہ آیا آپ ہم کو مسخر

وَل

حاصل قانون کا ظاہر ہے کہ
جو شخص پوری اطاعت و عقائد
اور اعمال میں اختیار کر لیا
خواہ وہ پہلے سے کیسا ہی
ہو، ہمارے یہاں مقبول اور
اس کی خدمت مشکور ہے
مطلب یہ ہو کہ جو مسلمان
ہو جاوے گا مستحق اجر و
نجاتِ اُخروی ہوگا۔

وَل

بنی اسرائیل کے لئے ہفتہ
کا دن عظم اور عبادت کیلئے
مقرر تھا اور مجھل کا شکار
بھی اُس روز ممنوع تھا
یہ لوگ سمندر کے کنارے آباد
تھے مجھل کے شوقین ہزار
جال ڈال کر شکار کرتا تھا۔
سویا۔ اس پر اللہ تعالیٰ
کا یہ عذاب شکل کے مسخ
کرنے کا نازل ہوا۔ اور
تین دن پیچھے وہ سب مر
گئے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمیر راہ (راہ کو ہندو)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۷

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: نعوذ باللہ جو میں ایسی جہالت والوں کا سا کام کروں، وں وہ لوگ

قَالُوا اِذْعُ لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ط

کہنے لگے کہ آپ درخواست کیجئے اپنے رب سے ہم سے بیان کر دیں کہ اس دلیل کے کیا اوصاف ہیں،

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضَ

آپ نے فرمایا کہ وہ یہ فرماتے ہیں کہ وہ ایسا بیل ہو کہ نہ بائبل بوڑھا ہو نہ بہت بچہ ہو

وَلَا يَكْرَهُ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فافْعَلُوا

(بلکہ) پہنچا ہو۔ دونوں عمروں کے وسط میں سوا ب (زیادہ محبت مت کیجئے بلکہ کر ڈالو) جو کچھ

مَا تَوْمَرُوْنَ ۝۳۸ قَالُوا اِذْعُ لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنْ

تم کو حکم ملا ہے، وں کہنے لگے کہ (اچھا یہ بھی) درخواست کر دیجئے ہمارے اپنے رب سے ہم کو یہ بھی بیان

لَنَا مَا لَوْنَهَا ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کر دیں کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ آپ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ یہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک زرد رنگ کا

بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ ۝۳۹ فاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّظْرَ ۝۴۰

بیل ہو جس کا رنگ تیز زرد ہو، کہ ناطسیرین کو ذرعت بخش ہو،

قَالُوا اِذْعُ لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۝۴۱ اِنَّ

کہنے لگے کہ (اب کی بار اور) ہماری خاطر اپنے رب سے دریافت کر دیجئے کہ ہم سے بیان کر دیں کہ اس

الْبَقَرُ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَلَا تَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کے اوصاف کیا کیا ہوں کہ نہ کہ ہم کو اس بیل میں (قد سے) اشتباہ ہے اور ہم ضرور انشاء اللہ تعالیٰ (اب کی بار) ٹھیک

لَهُمْ تَدْرُوْنَ ۝۴۲ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ

سمجھ جاویں گے، موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا کہ حق تعالیٰ یوں فرماتے ہیں کہ وہ نہ تو بیل میں

لَا ذَلُوْلٌ تَنْشِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۝۴۳

چلا ہوا ہو جس سے زمین جوتی جاوے اور نہ اس سے زراعت کی آبیاشی کی جاوے،

مُسْلِمَةٌ لَا شِبَهَ فِيْهَا قَالُوا اِنَّ جِئْتُ بِالْحَقِّ ط

(غرض ہر قسم کے عیب) مالا ہوا اور اس میں کوئی دماغ نہ ہو (یہ سن کر) کہنے لگے کہ اب آپ نے پوری بات فرمائی

فَذَبْحُوهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۴ وَاِذْ قَتَلْتُمْ

پھر اس کو ذبح کیا اور ان کی جھوٹ بظاہر کرتے ہوئے معلوم نہ ہوتے تھے، اور جب تم لوگوں (میں سے کچھ)

و

بنی اسرائیل میں ایک

خون ہو گیا تھا لیکن اس

وقت قاتل کا پتہ نہ لگتا تھا

بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ

السلام سے عرض کیا کہ ہم

چاہتے ہیں کہ قاتل کا پتہ

لگے۔ آپ نے حکم الہی ایک

بیل کے ذبح کرنے کا حکم

فرمایا۔ اس پر انہوں نے

اپنی جبلت کے موافق

مجتہدین نکالنا شروع کیے

و

حدیث میں ہے کہ اگر وہ

مجتہدین نہ کرتے تو اتنی قیدی

ان کے ذمہ نہ ہوتیں جو بقر

ذبح کر دیتے کافی ہو جاتا

۸

نَفْسًا فَاذْرَءْ تُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

نے ایک آدمی کا خون کر دیا پھر ایک دوسرے پر اس کو ڈالنے لگے اور اللہ تعالیٰ کو اس امر کا غاہر کرنا منظور تھا جس کی

تَكْتُمُونَ ﴿۶۰﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ط كَذَلِكَ

تم غمی کھنا چاہتے تھے۔ اس لئے ہم نے حکم دیا کہ اس کو اس کے کئی سے ٹکڑے سے چھو دو، اسی طرح حق تعالیٰ

يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ ۚ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

زقیامت میں) مردوں کو زندہ کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ اپنی نظائر قدرت تم کو دکھلائے ہیں اس توقع پر

تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

کہ تم غفل سے کام لیا کرو، ایسے ایسے واقعات کے بعد تمہارے دل پھر بھی سخت ہی رہے تو رویوں کو بنا چلیے

فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط وَإِنَّ مِنْ

(کہ) اُن کی مثال پتھر کی سی ہے بلکہ سختی میں (پتھر سے بھی) زیادہ سخت اور بعضے پتھر تو ایسے

الْحِجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ط وَإِنَّ

ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اور انہی

مِنْهَا لَمَّا يَشْقُوقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ط وَإِنَّ

پتھروں میں بعضے ایسے ہیں کہ جوشق ہو جاتے ہیں پھر اُن سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور

مِنْهَا لَمَّا يَصْهَبُ ط مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط وَمَا اللَّهُ

ان ہی پتھروں میں بعضے ایسے ہیں جو ڈالے تعالیٰ کے خوف سے اوپر سے نیچے ٹھٹھک آتے ہیں۔ اور

يَغَافِلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۶۲﴾ أَقْتَظِمِعُونَ أَن يَوْمُنَا

حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے سنجیدہ نہیں ہیں وہ (اے مسلمانو!) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہودی ہتھارے کہنے سے

لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ

ایمان لے آویں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ

اللَّهُ ثُمَّ يُحَرْفُونَ ط مِمَّا بَعْدَ مَا عَقِلُوا

کا کچھ کر ڈالتے تھے (اور) اس کو سمجھنے کے بعد (ایسا کرتے) اور جانتے

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۶۳﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

تھے۔ اور جب ملتے ہیں (منافقین یہود) مسلمانوں سے تو (اُن سے تو) کہتے ہیں کہ ہم (مجھ)

أَمْنَا ۖ وَإِذَا خَلَا بِعَضُوبِهِمْ لَمْ يَبْعُضْ قَالُوا

ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب تنہائی میں جاتے ہیں یہ بعضے دوسرے بعضے (علانیہ یہودیوں کے پاس تو وہ اُن سے

وَل

اس مقتول نے زندہ ہو کر اپنے قاتل کا نام بتلا دیا اور فوراً پھر مر گیا۔

ط

اس مقام پر ان پتھروں کے اقسام سمجھانے میں ترتیب نہایت لطیف اور افادہ مقصود میں نہایت بلخیز ہے یعنی بعض پتھروں سے غلوں کو انہار کا بڑا قلعہ بنتا ہے اُنکے قلوب ایسے بھی نہیں جن پتھروں سے تھوڑے پانی کا کم قلعہ بنتا ہے لیکن ان کے قلوب ان سے بھی سخت ہیں اور بعض پتھروں سے گوشت کو نفع نہیں پہنچتا مگر خود توان میں ایک اثر ہے مگر ان کے قلوب میں یہ انفعالی اضعاف بھی نہیں۔

ط

مطلب یہ کہ جو لوگ ایسے بے باک اور اغراض نفسانہ کے اسیر ہوں۔ وہ کسی کے کہنے سے کب باز آئے فلا اور کسی کی کب سننے دلائے ہیں۔

اتَّخَذْتُمْ لَهَا رَبًّا قَدْ قَرَأْتُمْ عَلَيْكُمْ رِيبَ الْجَحِيمِ

کہتے ہیں کہ تم کی مسلمانوں کو وہ باتیں بتلا دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر نکتہ شرف کر دی ہیں تو نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ لوگ

بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ

تم کو جنت میں مغلوب کروں گے کہ مضمون اللہ کے پاس ہے کیا تم (آپنی سوئی بات) نہیں سمجھتے۔ کیا ان کو اس کا علم نہیں ہے

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۶۲﴾

کہ حق تعالیٰ کو سب خبر ہے ان چیزوں کی بھی جن کو وہ مخفی رکھتے ہیں اور ان کی بھی جن کا وہ انہما کر لیتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا

اور ان (یہودیوں) میں بہت سے ناخواندہ (بھی) ہیں جو کتابی علم نہیں رکھتے لیکن (بلا سন্দ) دل خوش کن باتیں

أَمَانِي وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۶۳﴾ قَوْلِ الَّذِينَ

(بہت یاد ہیں) اور وہ لوگ اور کچھ نہیں خیالات پکا لیتے ہیں۔ تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں (دل بدل

يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا

کر) کتاب (تورہ) کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ (ہم) خدا کی طرف سے ہے،

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

غرض (صرف) یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد در سے قبیل وصول کر لیں۔

قَوْلِ لَهُمْ مِمَّا كَتَبْتَ أَيْدِيَهُمْ وَوَيْلَ

سو بڑی خرابی (پیش) آئے گی ان کو اس کی بدولت (بھی) جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوئی ان کو اس کی بدولت (بھی) کہ

لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۶۴﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمْسَنَا النَّارُ

وہ وصول کر لیا کرتے تھے۔ اور یہودیوں نے (یہ بھی) کہا کہ ہرگز ہم کو آتش

إِلَّا آيَا مَا مَعْدُودَةٌ قُلْ اتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ

(دورخ) جیسے ہی (بھی) نہیں مگر بہت (تھوڑے) درجہ آگ ہوئی شمار کرتے جاکیں آپ یوں فرما دیجئے کیا تم لوگوں نے حق تعالیٰ سے

عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ

(اس کے متعلق) کوئی معاہدہ لے لیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے معاہدہ کے خلاف نہ کرے یا اللہ تعالیٰ کے ذمہ

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۵﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

ایسی بات نکالتے ہو جس کی کوئی علمی سند اپنے پاس نہیں رکھتے وہ کیوں نہیں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے

وَاحْطَأَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور اُس کو اُس کی خطا (تقصیر اس طرح) احاطہ کر لے (کہ کہیں نیکی کا اثر تک نہ رہے) سو ایسے لوگ اہل دورخ ہوتے ہیں

التَّصْوِيفِ

ف

امحقق ہے کہ مؤمن اگر
عاصی ہو تو کو معاوی سے
دورخ میں معذب ہو،
لیکن ایمان کی وجہ سے غلام
نہ ہوگا۔ بعد چندے نجات
ہو جاوے گی۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ اور جو لوگ (اللہ و رسول پر) ایمان لاویں اور نیک

الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

کام کریں ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں (اور وہ اس میں ہمیشہ

خَالِدُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

(ہمیشہ رہیں گے۔ اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب لیا ہم نے تو ریت میں قول دست راہ بنی اسرائیل سے

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ تَدْعُوا إِلَيْهِ حَسَنًا

کہ عبادت مت کرنا کسی کی (بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت نہ کری کرنا اور اہل

وَدَى الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا

قربت کی بھی اور بے باپکے یتیموں کی بھی اور غریب یتیموں کی بھی اور عام لوگوں سے

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

بات اچھی طرح (خوش خلقی سے) اٹھنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝

پھر تم (قول و قرار کر کے) اس سے پھر گئے (بجز معدودے چند کے اور تمہاری معمولی عادت سے) آفرار کر کے ہٹ جانا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

اور (وہ زمانہ بھی یاد کرو) جب تم نے تم سے یہ قول و قرار بھی لیا کہ باہمی خونریزی مت کرنا

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرنا پھر تم نے آفرار بھی کر لیا (اور آفرار بھی ضمانت نہیں

أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تُشْهِدُونَ ۝ ثُمَّ أَنْتُمْ لَهَؤْلَاءِ

بلکہ (ایسا صریح جیسے) تم شہادت دیتے ہو۔ پھر تم یہ (انکھول کے سامنے موجود ہی) ہو کہ قتل و قتل

تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

بھی کرتے ہو اور ایک دوسرے کو ترک وطن بھی کرانے ہو

مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِأَلَّا تُمْ

(اس طور پر کہ، اُن اپنوں کے مقابلہ میں (اُن کی مخالف قوموں کی، امداد کرتے ہو گناہ اور ظلم کے ساتھ

وَالْعَدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُواكُمُ اسْرَءِلُ تَفْدُوهُمْ

اور اُن لوگوں میں سے کوئی گرفتار ہو کر تم تک پہنچ جاتا ہے تو ایسوں کو کچھ

۱۱۰

ف

کفر کی وجہ سے کوئی عمل صالح
مقبول نہیں ہوتا۔ بلکہ اگر کچھ
کفر کے قبل کے اعمال ہوں
تو وہ بھی جہط اور ضبط ہو جائے
ہیں۔ اس وجہ سے کفار میں
سب بدی ہی بدی ہوگی۔
بخلاف اہل ایمان کے کہ ان کا
اُن کا ایمان خود ایک اعظم
اعمال صالح ہے۔ ثنائیت
اعمال فروع بھی اُن کے ہاتھ
اعمال میں درج ہوتے ہیں
اس لئے وہ نیک کے اثر سے
خالی نہیں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰-۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱۰ اور غنی کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو بڑھاتا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

بَعْدَهُ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

(طور پر جانے کے بعد اور تم ستم ڈھارسے تھے۔ اے اور جب ہم نے تمہارا قول و قرار لیا تھا اور طور کو

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَّا آتَيْنَاكُمْ

تمہارے (مژکے)، اور پر لا کھڑا کیا تھا جو کچھ (حکام) ہم تم کو دیتے ہیں (ہمت اور پختگی)

بِقُوَّةٍ وَأَسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ

کے ساتھ اور سنو اُس وقت انہوں نے زبان سے کہہ دیا کہ ہم نے سُن لیا اور ہم سے عمل نہ ہوگا اور

أَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِسْمَا

(وہ اس کی یہ تھی) کہ اُن کے قلوب میں وہی گوسالہ پیوست ہو گیا تھا اُن کے کفر (سابق) کی وجہ سے آپ فرما دیجئے

يَا مُرْكُم بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۲﴾

کہ یہ فعال بت برے ہیں جن کی تعلیم تمہارا ایمان تم کو کر رہا ہے اگر تم اہل ایمان ہو۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ

آپ کہہ دیجئے کہ اگر (بقول تمہارے) عالم آخرت

خَالِصَةٌ مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ

غیر سے تو تم (اس کی تصدیق کے لئے ذرا) موت کی تمنا کر کے دکھلا دو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ وَلَٰكِنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا

اگر تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی اس (موت) کی تمنا نہ کریں گے

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَبْيَدِيَهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴﴾

(بوجہ خوف (مثلاً) ان اعمال (کفریہ) کے جو اپنے ہاتھوں سے پیش ہیں اور حق تعالیٰ کو تو اطلاع ہے ان اعمال (کفریہ) کی

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيٰوةٍ ۚ

اور آپ (تو) ان کو حیات (دنویہ) کا حرص (عام آدمیوں سے) (بھی) بڑھ کر پائیں گے۔

وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ كُوفِيْعَسْرُ

اور مشرکین سے بھی ان میں کا ایک ایک شخص (اس ہوس میں ہے کہ اس کی عمر ہزار برس

أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُرْضِحٍ لِّهِ ۚ

کی ہو جاوے اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کسی کی

الْعَذَابِ أَنْ يَعْصِرَ ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾

بڑی عمر ہو جاوے اور حق تعالیٰ کے سبب پیش نظر ہیں اُن کے اعمال بد و نیک

فَلَا

بیانات سے مراد وہ دلائل ہیں جو اس قصہ سے پہلے کہ اس وقت تک تو رات ملی تھی ہوسلی علیہ السلام قائم ہو چکی تھیں مثلاً اعضا اور بدن صفا اور فلن بحرو غیر ذالک۔

فَلَا

باوجود اعتقاد آخرت کے طول عمر کی تمنا صاف ذلیل ہے کہ یہ اختصاص استحقاق نعمت آخرت کا دعویٰ ہی دعویٰ ہے۔ دل میں خوب سمجھتے ہیں کہ وہاں بیچ کر جہنم ہی نصیب ہوتا ہے اس لئے جب تک بیچے رہیں تب ہی تک سہی۔

مَعْنَىٰ "وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيٰوةٍ ۚ" = "وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيٰوةٍ ۚ"

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● (خفا اور غیہ کی جگہ ۲ حرکتیں) ● (خام راہ) (راہ کو بڑھاتا) ● قتلہ ● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ●

يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی اس سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے اور اس سحر کی بھی جو کہ ان دونوں فرشتوں پر

بَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمُونَ

نازل کیا گیا تھا شہر بابل میں جن کا نام ہاروت ماروت تھا اور وہ دونوں کسی کو نہ بتلاتے جب

أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہمارا وجود بھی ایک امتحان ہے۔ سو تو کہیں کافر مت بن جائیو (کہ اس میں جھٹس جاوے)

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْكِرَاءِ

سو (بھنے) لوگ ان دونوں سے اس قسم کا سحر سیکھ لیتے تھے جس کے ذریعہ سے (عمل کر کے) کسی مرد اور اس کی

وَزَوْجِهِ ط وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ

بیوی میں تفریق پیدا کر دیتے تھے۔ اور یہ (ساحر) لوگ اس کے ذریعہ سے کسی کو بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

مغضاجی کے (تقدیری) حکم سے۔ اور ایسی چیزیں سیکھ لیتے ہیں جو (خود) ان کو ضرر رساں ہیں اور

يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا

ان کو نافع نہیں ہیں۔ اور ضرر دہ یہ (بیہودی) بھی آنا جانتے ہیں کہ جو شخص اس کو اختیار کرے

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ تَفْ وَلِبِئْسَ مَا

ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ باقی نہیں۔ اور بیشک بری ہے وہ

شَرَّاءِ أَنفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۰

بیزاری سحر کو خرید رہے ہیں وہ لوگ اپنی جان سے بے بہہ ہیں۔ کاش ان کو راتنی عقل ہوتی۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ

اور اگر وہ لوگ (بیچائے) اس کے، ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو خدا سے تعالے کے ہاں کا معافہ

اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۱ بَابِلَ الَّذِينَ

بہتر تھا۔ کاش ان کو راتنی عقل ہوتی۔ اسے ایمان والو تم (لفظ)

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا

راعتنا مت کہا کرو اور انظرنا کہہ دیا کرو اور اس کو اچھی طرح سن لیجیو

وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۲ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ

اور (ان) کافروں کو (تو) منزلے دردناک ہو (جی) گی۔ فل ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ

و

ان آیتوں کے متعلق ایک
لمبا چوڑا قصہ نہرو کا مشہور
ہے جو کسی مشہور روایت سے
ثابت نہیں۔

ط

بعض یہودیوں نے ایک
شرارت ایجاد کی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے حضور میں اگر راعنا
سے آپ کو خطاب کرے۔
جس کے معنی عبرانی زبان

میں بُرے کے ہیں۔ اور
وہ اسی نیت سے کہتے۔

اور عربی میں اس کے معنی بہت
اچھے ہیں۔ اور اس اچھے
معنی کے قصد سے بعض

مسلمان بھی حضور کو اس طرح
سے خطاب کرنے لگے اس
سے ان شرعوں کو اور عجائز

ملی حق تعالیٰ نے اس عجائز
کے قطع کرنے کو مسلمانوں ۱۲

کو حکم دیا ۱۲

۱۲

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل مطلق	● قلقلہ

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ

(خواہ ان اہل کتاب میں سے (ہوں) اور (خواہ) مشرکین میں سے اس

یَنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ

ام کو کہ تم کو کسی طرح کی بہتری (بھی) نصیب ہو تمہارے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالیٰ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

(اپنی رحمت و عنایت) کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمائیے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل (کرنے)

الْعَظِيمِ ۝ مَا نُنَسِّخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ

والے ہیں۔ ۱۰۵ ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے ہیں یا اس آیت (ہی) کو (ذہنوں سے) فراموش کر دیتے

بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَا

ہیں تو ہم اس آیت سے بہتر یا اس آیت ہی کی مثل لے آتے ہیں۔ (اے معترض) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

شے پر قدرت رکھتے ہیں۔ ۱۰۶ کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ ناص

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ان ہی کی بے عظمت آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور (یہ بھی سمجھ رکھو کہ) تمہارا حق تعالیٰ کے سوا

مِنْ وَّلٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا

کوئی یار و مددگار بھی نہیں۔ ۱۰۷ ہاں کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (دعایا) جیا

رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ

درخواستیں کرو جیسا کہ اس کے قبل حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے بھی (ایسی ایسی) درخواستیں کی جا چکی

يَتَبَدَّلِ الْكُفْرُ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

ہیں اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کی باتیں کرے بلا شک وہ شخص راہ راست سے

السَّبِيلِ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ

دور جا پڑا۔ ۱۰۸ ان اہل کتاب (یعنی یہود) میں سے بہتر سے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو

يَرُدُّوكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا

تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافروں کو واپس محض حسد کی وجہ سے جو کہ

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ

خود ان کے دلوں ہی سے (رجوش مارتا) ہے حق واضح ہوئے۔ یہ سمجھے۔

۱۰

بعض یہودیوں نے مسلمانوں سے
کہنے لگے کہ خدا! ہم دل سے
تمہارے خیر خواہ ہیں مگر تمہارا
دین ہمارے دین سے اچھا
ثابت نہیں ہوا حق تعالیٰ
اس دعویٰ خیر خواہی کی تکذیب
اس آیت میں فرماتے ہیں۔
۱۰
یہود نے قبلہ کا حکم بدل جانے
پر جس کا ذکر عنقریب آتا ہے
طعن کیا تھا۔ اور سن کر بھی
بعض حکموں کے منسوخ ہو
جانے پر زبان درازی کرتے
تھے۔ حق تعالیٰ اس طعن کو
اعتراض کا اس آیت میں
جواب دیتے ہیں۔

۶ حرکات والی مد لازم	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی اختیاری مد	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی اختیاری مد	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی اختیاری مد
۳۵ حرکات والی مد واجب	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی مد	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی مد	۲۰۲ یا ۶ حرکات والی مد

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ

غیراب تو مساف کرو اور دگر دگر جب تک حق تعالیٰ (اس معاملہ کے متعلق) اپنا حکم (قانون جدید) بھیجیں و اللہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۹۰ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور (سر دست صرف) نمازیں پابندی سے پڑھے

الزَّكَاةَ وَوَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

جاؤ اور زکوٰۃ دے جاؤ۔ اور جو نیک کام بھی اپنی بھلائی کے واسطے جمع کرتے رہو گے حق تعالیٰ کے پاس

عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۹۱ وَقَالُوا لَوْ

رہنچ کر اس کو پا لو گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کئے ہوئے کاموں کو دیکھ بھال رہے ہیں اور یہود اور نصاریٰ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ط

(ایوں) کہتے ہیں کہ بہشت میں ہرگز کوئی نہ جانے پاوے گا بجز ان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا ان لوگوں کے جو نصرانی

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

ہوئے (خالی ہول بھلانے کی باتیں ہیں۔ آپ کہیں کہ راجھا) اپنی دلیل لاؤ اگر تم

صَادِقِينَ ۝۹۲ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

سچے ہو۔ ضرور دیکھ لوگ جاویں گے جو کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ تعالیٰ کی طرف بھکا

فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

دے اور وہ شخص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا عوض ملے گا اس کے پرکار کے ساتھ اور نہ ایسے لوگوں پر قیامت میں کوئی اللہ

يَحْزَنُونَ ۝۹۳ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَةُ

چہ اور نہ ایسے لوگ (اس دور) نمود ہونے والے ہیں یہودیوں کہنے لگے کہ نصاریٰ (کا مذہب) کسی بنیاد پر

عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

تائیں نہیں۔ اور (اسی طرح) نصاریٰ کہنے لگے کہ یہودی کسی بنیاد پر نہیں

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

حالانکہ یہ سب لوگ (آسمانی کتابیں) بھی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ (بھی) جو کہ محض بے علم

بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۹۴

ہیں اُن کا سا قول کہنے لگے۔ سو اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان (عملی فیصلہ کر دیں گے) قیامت

کے روز اُن تمام مہدات میں جن میں وہ باہم اختلاف کر رہے تھے

۱ اشارۃً بجلا ویکہ اکی شرازل

۲ کا علاج قانون نظام اس

۳ عام یعنی قتال و جزیر سے ہم

۴ جلد ہی کرنے والے ہیں۔

۵ اُس وقت حالت موجودہ

۶ کا یہی مقصد تھا۔ پھر حق تعالیٰ

۷ نے اس وعدہ کو پورا فرمایا

۸ اور آیات جہاد نازل فرما

۹ دیں۔

۱۰ حاصل استدلال کا یہ ہوا کہ

۱۱ جب یہ قانون سب سے نواب

۱۲ صرف یہ دیکھ لو کہ یہ یمنوں

۱۳ کس پر صادق آتا ہے سو

۱۴ ظاہر ہے کہ یہود و مسیح

۱۵ جاتے کسی حکم سابق کے

۱۶ اس پر چلنے والا کسی طرح

۱۷ فرمانبردار نہیں کہا جاسکتا

۱۸ پس یہودی نصرائی کسی

۱۹ طرح فرمانبردار نہ ہوتے۔

۲۰ عملی فیصلہ یہ کہ اہل حق کو

۲۱ جنت میں اور اہل باطل

۲۲ کو دوزخ میں بھیج دیں گے

۲۳ اور یہ قید اس لئے لگا دی کہ

۲۴ قولی اور برائی فیصلہ تو حق

۲۵ و باطل کے درمیان میں

۲۶ دلائل نقلیہ و عقلیہ سے

۲۷ دنیا میں بھی ہو چکا ہے۔

۶۱ حرکتوں والی بدلازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی بد واجب	۲۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد

يُوقِنُونَ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝

کہی ہیں (مگر وہ) اُن لوگوں کیلئے (نافع ہیں) جو یقین (حاصل کرنا) چاہتے ہیں۔ ہم نے آپ کو ایک بشارتیں سے کر بھیجا ہے کہ

وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝ وَلَكِنْ تَرْضَىٰ

نوشہری سناتے رہتے اور ڈالتے رہتے۔ اور آپ دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہ ہوگی بلکہ کبھی خوش نہ ہوں گے

عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصْرَةُ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مَلَّتَهُمْ ط

آپ سے یہ یہود اور نہ یہ نصاریٰ جب تک کہ آپ (خدا بخواند) اُن کے مذہب کے (باعض) پیڑ ہو جائیں

قُلْ إِنْ هُدَايَ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ ابْتِغَتْ

آپ (صاف) کہہ دیجئے کہ (جہاں) حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے بتلایا ہے اور اگر

أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ

آپ تنہا کرنے لگیں اُن کے غلط خیالات کا علم (قطعاً ثابت بالوحی) آپ کے بعد تو آپ کا کوئی خدا ہے

مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلَايَ وَلَا نَصِيرَ ۝ ۱۰۰

بچانے والا نہ ہار سکے اور نہ مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے

اتَّبَعَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ

کتاب (توریت و انجیل) دی بشرطیکہ وہ اس کی تلاوت (اس طرح) کرتے ہیں جس طرح تلاوت کا حق ہے یہ

يُؤْمِنُونَ بِهِ ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

لوگ اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور جو شخص نہ مانے گا اُس کا نقصان کریگا، خود ہی ایسے لوگ خسارہ میں

الْخٰسِرُونَ ۝ ۱۰۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

رہیں گے۔ اے اولادِ نبی (علیہم السلام) میری اُن نعمتوں کو یاد کرو

الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَٰ

جن کا میں نے تم پر (وقتاً فوقتاً) انعام کیا۔ اور اس کو (بھی) کہ میں نے تم کو بہت

الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱۰۲ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ

لوگوں پر فوقیت دی۔ اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف

نَفْسٍ شَيْءًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا

سے کوئی مطالبہ (اور حق واجب) ادا کرنے کا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی

شَفَاعَةٍ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ ۱۰۳ وَاِذْ اٰتٰنَا

کو کوئی سفارش (جبکہ ایمان نہ ہو) مفید ہوگی اور نہ اُن لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔ اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ

ف

یہاں تک یہود کی چالیں

قباحتیں جن میں سے بعض

میں نصاریٰ بھی شریک

ہیں بیان فرمائی گئیں۔

آگے یہ بتلانا مقصود ہے

کہ ایسے ہٹ دھرم لوگوں

سے امید ایمان نہ رکھنی

چاہئے اور اس میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کا ازالہ غم و فکر ہے

کہ آپ ان کے عام طور

پر ایمان لانے سے باز

ہو جائیے اور پریشانی اور

گھٹت دل سے دور کیجیے

اور علاوہ اس کے ان کی

ایک قباحت کا اور ۱۴

بھی بیان ہے کہ ۱۵

رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کا اتباع کرنے

کی توان کو کیا توفیق ہوئی

وہ یہاں تک بلند پڑاوی

کرتے ہیں کہ نعوذ باللہ آپؐ

کو اپنی راہ پر چلانے کی

فکر محال میں ہیں ۱۶

ف

مقام اس دودھ سے فرمایا
ایک تویر کداس میں حج و عمرہ
و نماز و طواف کرنے سے غدا
دو رخ سے اس ہوتا ہے نور
اس وجہ سے کہ اگر کوئی خونی
حدود کعبہ میں جس کو حرم کہتے
ہیں جاگئے، تو وہاں اسے
سزائے موت دیدیں گے۔

ف

مقام ابراہیم ایک خاص
پتھر کا نام ہے جس پر کھڑے
ہو کر آپ نے کعبہ کی عمارت
بنائی۔ وہ کعبہ کے پاس
ایک مخوف و ناگہ پر رکھا ہے
اور وہاں نقلیں پڑھنا ثواب
ہے۔

ف

شہر یونے کی دُعا اس واسطے
کی تھی کہ اس وقت یہ موقع
بالکل جنگل تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ
نے شہر کر دیا۔

ف

ابراہیم علیہ السلام نے جو
کافروں کے لئے دعائے نفاق
نہیں مانگی، غالباً اس کی وجہ
یہ ہوئی کہ پہلی دعائے جواب
میں حق تعالیٰ نے ظالمین کو
ایک نعمت کی صلاحیت سے
خارج فرما دیا تھا، اس لئے
ادباً اس دُعائیں ان کو
شامل نہیں کیا کہ اس فرضی
کے خلاف ہو۔

و

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی
شکریت و طرح ہو سکتی ہے
یا تو تھکا کر دادیتے ہوں گے
یا کسی وقت چٹائی بھی کرتے
ہوں گے۔

اِبْرٰهٖمَ رَبُّہٗ یٰکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ

(علیہ السلام) کا اُن کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ اُن کو پورے طور سے بجالائے (اس وقت) حق تعالیٰ نے

جَاعِلُکَ النَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط

(اُن سے) فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بنائوں گا انہوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی

قَالَ لَا یُنَالُ عَہْدَیْ الظَّالِمِیْنَ ۝ وَاِذْ جَعَلْنَا

کسی کسی کو نبوت دیجئے (ارشاد ہوا کہ میرا یہ عہدہ وقتِ خلافت و زری کرنے والوں کو نہ ملے گا۔ اور وہ وقت بھی قابل

الْبَیْتِ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنَاطٌ وَاٰتِخٰذُوْا مِنْ

ذکر ہے کہ جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور دفعتاً اس میں مقرر کیا ف اور دفعتاً

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُّصَلًّی ط وَعَہْدًا نَّآلِیْ اِبْرٰهٖمَ

ابراہیم کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو ف اور ہم نے حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل

وَاسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهَّرَا بَیْتِیْ الطَّیِّبَیْنِ وَ

(علیہما السلام) کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب پاک صاف رکھا کرو بیرونی اور

الْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعَ السُّجُوْدَ ۝ وَاِذْ قَالَ

مقامی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔ اور جس وقت ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ہٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَاٰرِزٌ

نے (دُعائیں) عرض کیا کہ اسے میرے پروردگار! اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن (مال) والا اور

اَہْلَہٗ مِنَ الشُّرَکِّ مَنْ اٰمَنَ مِنْہُمْ بِاللّٰہِ وَ

اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے اُن کو دکھتا ہوں جو کہ اُن میں سے اللہ تعالیٰ پر

الْیَوْمَ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَمَنْ کَفَرَ فَاَمَّتْہٗ

اور روز قیامت پر ایمان رکھنے ہوں ف حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اور جس شخص کو بھی جو کہ کافر رہے سو اسے شخص کو

قَلِیْلًا ثُمَّ اضْطَرَّہٗ اِلَیْ عَذَابِ النَّارِ ط وَ

تھوڑے روز تو خوب آرام برمائوں گا۔ پھر اس کو کشاکش کشاں عذاب و دوزخ میں پہنچاؤں گا۔ اور

یٰسَّ الْمَصِیْرِ ۝ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْفَوَاعِدَ

ایسی پہنچنے کی جگہ تو بہت بُری ہے۔ اور جبکہ اٹھتا ہے تختے ابراہیم علیہ السلام) دیوایں خانہ کعبہ کی

مِنَ الْبَیْتِ وَاسْمٰعِیْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط

اور اسماعیل بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! (دیکھ خدمتِ اہم سے قبول فرمائے،

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲-۶ حرکتوں والی جگہ (۲-۲ حرکتیں)	تخم نام (راہ کو بند پڑھنا)
۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

بلاشبہ آپ خوب سننے والے جانتے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور

مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً

نیا وہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی

لَكَ ۝ وَارِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

مطيع ہو اور (میں) ہمارے لئے جج وغیرہ کے احکام بھی بتا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھیے اور (فی الحقیقت

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا

آپ ہی میں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔ اے ہمارے پروردگار! اوس جماعت کے انفراد ہی میں کیا ایک

مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ کر سنایا کریں۔ اور ان کو سمجھائی کہ کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کر دیں۔ بلاشبہ آپ ہی میں غالب القدرت کامل الانظام کا

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

اور ملت ابراہیمی سے تو وہی روگردانی کرے گا جو اپنی ذات ہی سے حق

نَفْسَهُ ۖ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ

ہو۔ اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو دنیا میں منتخب کیا۔

وَأَنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ

اور (اسی کی بدولت) وہ آخرت میں بڑے لائق لوگوں میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔ جبکہ ان

قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمَ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

سے اُن کے پروردگار نے فرمایا کہ تم طاعتِ ختمیاری کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اطاعت

الْعَلَمِينَ ۝ وَوَضَعْنَا يَحْيَىٰ بَنِيَّهِ وَيَعْقُوبَ ۖ

اختیار کی رب العالمین کی۔ اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں کو اور (اسی طرح یعقوب علیہ السلام)

يَبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا

بھی دوسرے بنیو! اللہ تعالیٰ نے اس دینِ اسلام کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سو تم بجز

تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ

اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔ کیا تم خود (اُس وقت) موجود تھے

ف

جس جماعت کا اس آیت میں ذکر ہے وہ صرف بنی اسماعیل میں جن میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے پس یہاں جن پیغمبر کے لئے دعا ہے اس سے مراد صرف آپ ہوئے کیجئے یہ دعا دونوں صاحبوں کے کی ہے تو وہی جماعت مراد ہو سکتی ہے جو دونوں کی اولاد ہو۔ اور پیغمبر کے ذکر میں کہا گیا ہے کہ وہ اس جماعت سے ہوں۔ تو وہ جماعت بنی اسماعیل ہوئی اور پیغمبر آپ ہوئے جو کہ بنی اسماعیل میں سے ہیں اسی لئے حدیث صحیح میں ارشاد نبوی ہے کہ میں اپنے آپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ظہور ہوں۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفاء اور غنہ کی جگہ (۲-۳) تحریریں ● قلم رمار (دائیں پڑھنا) ● ۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلہ

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا

سو اگر وہ بھی اسی طریق سے ایمان لے آویں جس طریق سے تم (اے اسلام) ایمان لائے ہو تب تو وہ بھی راہِ حق ہیں۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ

لگ جابیں گے اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو ہمیشہ سے (برسرِ مخالفت ہیں ہی تو ہتھیار لو کہ تمہاری طرف سے عقوبت)

اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ اللَّهِ

جی منت لیں گے ان سے اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں (اور) جانتے ہیں۔ ہم (دین کی) اس حالت پر رہیں گے جیسا

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زَوْجُنْ لَهُ

(ہم کو) اللہ تعالیٰ نے رنگ کیا ہے اور دوسرا کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے خوب ہو اور ایسی ہے

عِبْدُونَ ۝ قُلْ أَتُحِبُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا

ہم (ہی) کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم لوگ ہم سے (اب بھی) محبت کئے جلاتے ہو اللہ تعالیٰ کے

وَرَبِّكُمْ ۖ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ

ہم سے ہیں حالانکہ وہ ہمارا اور تمہارا (سب کا) رب ہے اور ہم کو ہمارا کیا ہوا ہے گا اور تم کو تمہارا کیا ہوا ہے گا اور ہم نے صرف

لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

حق تعالیٰ کے لئے اپنے (دین) کو دشمن (غیر سے) اخلاص کر رکھا ہے۔ یا کہے جاتے ہو کہ (ابراہیمؑ اور

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ

اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ

كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ

دین جو انبیاء گزرمے ہیں یہ سب حضرات یہودی یا نصاریٰ تھے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ تم زیادہ (دفعہ

اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ

یا حق تعالیٰ اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا انکار کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ

مِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

بہنہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہیں۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گزر گئی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے

مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کام تمہارا کیا ہوا آئے گا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ بھی تو نہ ہوگی۔

ف

پس جب یہ حضرات یہودی

نصاریٰ نہ تھے تو تم طریقہ

دین میں ان کے موافق

کب ہوئے پھر تمہارا حق

پر ہونا بھی ثابت نہ ہوگا۔

ف

اور جب خالی تذکرہ بھی نہ

ہوگا تو اس سے تم کو کوئی

نفع نہیں پہنچ سکتا اس

سے ثابت ہوا کہ کسی بزرگ

سے محض کسی نسبت کا ہونا

نجاتِ آخرت کے لئے

کافی نہیں۔

۲۱۱

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۳۲ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۳۳ تخفیف راد (راکبہ پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۳۴ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳۵ قائلہ

سَقُولُ السُّفَهَاءِ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ

اب تو رہی، بیوقوف لوگ مذکور ہیں گئے کہ ان مسلمانوں کو اُن کے (سابق سمیت)

عَنْ قَبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ط قُلْ لِلَّهِ

قبلہ سے ذکر بیت المقدس تھا جس طرف پہلے متوجہ ہو کرتے تھے کس بات نے بدل دیا آپ فرما دیجئے کہ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ط يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ہدایت میں ہے جس کو خدا ہی چاہیں

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ

(یہ) سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔ ۱۴۲۔ اور ہم نے تم کو ایسی ہی ایک عبادت

أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

بنادی ہے جو دہر پہلو سے اعتدال پر ہے تاکہ تم (مخالف) لوگوں کے مقابلہ میں

النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ط

گواہ ہو اور تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) گواہ ہوں

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا

اور جس سمت قبلہ پر آپ رہ چکے ہیں (یعنی بیت المقدس) وہ تو محض اس لئے تھا

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ

کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے اور کون ہٹتے ہو

عَلَى عَقْبَيْهِ ط وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا

بہت جاتا ہے اور یہ قبلہ کا بدلنا (خوف لوگوں پر ہوا بڑا ثقیل دماغ) مگر جن

عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ

لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں ہیں کہ

لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

تمہارے ایمان کو ضائع (اور ناقص) کر دیں (اور) واقعی اللہ تعالیٰ تو دیکھے، لوگوں پر بہت

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔ ۱۴۳۔ ہم آپ کے منہ کا (یہ) بار بار آسمان کی طرف اٹھنا

فِي السَّمَاءِ ج فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تحمیر (راء کو بڑھانا)
۳۵ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۴ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

(۲۰) سَقُولُ

ف

خدا تعالیٰ کو مالکِ اختیار ہے جس سمت کو چاہیں مقرر فرماویں کسی کو منصب عِلّتِ دریافت کرنے کا نہیں۔

ف

جس امر کو اس مقام پر صراطِ مستقیم کہا گیا ہے فی الحقیقت سلامتی اور امن اسی طریق میں ہے۔

ف

یعنی تم ایک بڑے مقدّمین جس میں ایک فریقِ حضرتِ انبیا علیہم السلام ہونگے اور فریقِ ثانی ان کی مخالفت میں ہوں گے۔ ان مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ تجویز ہو۔ اور شرف بالائے شرف یہ ہے کہ تمہارے قابلِ شہادت اور معتبر ہونے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گواہ ہوں

ف

اعراضِ تنویلِ فقرہ کا حکمانہ جواب نے کربابِ حکیمانہ جواب شروع ہوتا ہے جس میں کئی حکمتوں کی طرف اشارہ ہے +

فَوَلَّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ

جس کے لئے آپ کی مرضی ہے (تو) پھر اپنا چہرہ (منامیں) مسجد حرام (کعبہ) کی طرف کیا کیجئے اور تم سب لوگ

مَا كُنْتُمْ قَوْلُوا وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ط وَإِنَّ

جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اسی (مسجد حرام) کی طرف کیا کرو اور یہ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ

اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ (حکم) بالکل ٹھیک ہے (اور ان کے پروردگار

مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۳﴾

ہی کی طرف سے ہے) اور اللہ تعالیٰ ان کی کارروائیوں سے کچھ بے خبر نہیں ہیں۔ ط

وَلَكِنَّ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ

اور اگر آپ (ان) اہل کتاب کے سامنے تمام (دینا بھر کی) دلیلیں پیش کر دیں جب بھی یہ کہیں

آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا قِبَلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبَلَتِهِمْ

آپ کے قبلہ کو قبول نہ کریں اور آپ بھی ان کے قبلہ کو قبول نہیں کر سکتے (پھر واقفیت کی کیا صورت) اور ان کا کوئی (مشریق)

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبَلَةِ بَعْضٍ ط وَلَكِنْ

بھی دوسرے (مشریق) کے قبلہ کو قبول نہیں کرتا اور اگر

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

آپ ان کے (ان) نفسانی خیالات کو اختیار کر لیں (اور وہ بھی) آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۵﴾

علم (حق) آئے پیچھے تو یقیناً آپ (غیر اللہ) ظالموں میں شمار ہونے لگیں۔ ط

الَّذِينَ اتَّبَعَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب و نورا و انجیل دی ہے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ

أَبْنَاءَهُمْ ط وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ

اپنے بیٹوں کو بچاتے ہیں اور بعض ان میں سے امر واقعی کو باوجودیکہ خوب جانتے ہیں

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۶﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

(مگر) اخفاء کرتے ہیں۔ ط (حالانکہ) یہ امر واقعی منجانب اللہ

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرِينَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ

ثابت ہو چکا ہے سو ہرگز شک و شبہ لانے والوں میں شمار نہ ہونا۔ اور ہر شخص (ذی مذہب) کیواسطے

ط

اس آیت سے بہت المقدس
کائناتوں کو اپنا اور کوئی مقرر
کرنا منظور ہے حال حکمت
کا یہ ہے کہ ہم کو آپ کی خوشی
منظور تھی۔ اور آپ کی
خوشی کعبہ کے قبلہ مقرر ہونے
میں دیکھی۔ اس لئے اسی کو
قبلہ مقرر کر دیا۔

ربا یہ کہ آپ کی خوشی اس میں
کیوں تھی۔ وجہ اس کی یہ
معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی
علامت نبوت میں سے ایک
علامت یہ بھی تھی کہ آپ کے
قبلہ کی یہ جہت ہوگی اللہ
تعالیٰ نے آپ کے نورانی قلب
میں اسی کے موافق خوشی
پیدا کر دی۔

ط

آپ کا ظالم ہونا جو ہمیں
ہونے کے محال ہے۔ اس
لئے یہ امر کہ آپ ان کے
خیالات کو بھلا ان کے
ان کا قبلہ بھی ہے قبول
کر لیں محال ہے۔

ط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پہچاننے کو جو بیٹوں کے
پہچاننے سے شبہ دی ہے
تو تشبیہ میں بیٹے کا بیٹا ہونا
لمنوں نہیں بلکہ بیٹے کی
صورت ملحوظ ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْوَحْيَ وَاسْمُ

فَا

بحث قبلہ کے آغاز و انجام کے
اشارہ میں اشارہ ہے کہ کتبہ
کا ان نبی کی شریعت میں قبلہ
مقرر ہونا مقام تعجب نہیں
کیونکہ کتبہ بنار ابراہیم ہے
اور یہ نبی ابن ابراہیم ہیں
اور اس بنا کے قبول ہونے
کی اور اس ابن کے قبول
ہونے کی انہوں نے دعا
بھی کی تھی۔ ہم نے ان کی
دونوں دعائیں قبول فرمائی

هُوَ مُوَلِّيَهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ

ایک ایک تہد رہا ہے جس کی طرف وہ (عبادت میں) مسد کرتا رہا ہے تو تم نیک کاموں میں تپا لو کہ تم خواہ کہیں لو گے (لیکن)

مَا تَكُونُوا يَاتٍ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ

اللہ تعالیٰ تم سب کو حاضر کر دیں گے بایقین اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۳۸) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

ہر امر پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ اور جس جگہ سے بھی (کہیں) سفر میں آپ باہر جائیں تو

قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِنَّهُ

(بھی) اپنا چہرہ (نمازیں) مسجد حرام (یعنی کعبہ) کی طرف رکھا کیجیے اور یہ (حکم عام) تمہارا

لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

بالکل حق ہے (اور) انجانب اللہ (ہے) اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلاً

تَعْمَلُونَ ۝ (۳۹) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٍ وَجْهَكَ

بے غم نہیں۔ اور (مکرر) کہا جاتا ہے کہ آپ جس جگہ سے بھی (سفر میں) باہر جائیں اپنا چہرہ

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم لوگ جہاں کہیں (موجود) ہو اپنا

قُولُوا وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تاکہ (ان مخالف) لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ ق

گفتگو کی مجال نہ رہے۔ مگر اُن میں جو (بالکل ہی) بے انصاف ہیں۔ تو ایسے لوگوں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمَّ نِعْمَتِي

سے (اصلاً) اندیشہ نہ کرو اور مجھ سے ڈرتے رہو اور تاکہ تم پر جو (کچھ) میرا انعام ہے

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ (۴۰) كَمَا أَرْسَلْنَا

اس کی تکمیل کروں اور تاکہ (دنیا میں) تم راہ (حق) پر رہو بل جس طرح تم لوگوں میں ہم

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

نے ایک عظیم نشان (رسول کو بھیجا تم ہی میں سے ہماری آیات (واحد) پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

(اور) (جہالت سے) تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب (الہی) اور فہم کی باتیں بتاتے رہتے ہیں

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم رام (راء کوہ پڑھنا)
۵ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

سُو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا (اس کا) عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں

عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ

ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں (جس کا نام بھی ہے) اور جو شخص خوشی سے کوئی امر خیر کرے

خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝۱۵۸

حق تعالیٰ (اس کی بڑی) قدرت والی کرتے ہیں (اور اس خیر کرنے والے کی نیت غرض کی خوب جانتے ہیں) جو

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

لوگ اخفا کرتے ہیں اُن مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ (اپنی ذات میں) واضح ہیں اور (دوسروں کو)

وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا يَبَيِّنُهُ لِلنَّاسِ فِي

راہی میں بعد اس کے کہ ہم اُن کو کتاب (الہی تورات و انجیل) میں عام لوگوں پر

الْكِتَابِ ۝۱۵۹ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ

ظاہر کر چکے ہوں ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت فرماتے ہیں اور (دوسرے بہتیرے)

الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۶۰ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

لعنت کر نیوالے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور اصلاح کر دیں

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا

اور (ان مضامین کو) ظاہر کر دیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہو جاتا ہوں اور میری تو

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بکثرت عادت ہے توبہ قبول کر لینا اور میرا پیارا۔ البتہ جو لوگ (ان میں سے) اسلام نہ لائیں

وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ

اور اسی حالت غیر اسلام پر مر جائیں ایسے لوگوں پر وہ، لعنت (مذکورہ) اللہ تعالیٰ کی

اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۶۲ خُلِدِينَ

اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی (ایسے طور پر سزا کرے گی کہ) وہ ہمیشہ ہمیشہ

فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

اسی لعنت میں رہیں گے۔ اُن سے عذاب ہلکا نہ ہونے پائے گا اور نہ اُن کو ہلکا ہونے کے قبل اُن

يُنْظَرُونَ ۝۱۶۳ وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کو مہلت دی جائے گی وہ اور (ایسا معبود) جو ہم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے، وہ تو ایک ہی معبود حقیقی

و

حج اور عمرہ اور سعی کا طریقہ فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے اور یہی امام احمد کے نزدیک سُنتِ مستحبہ ہے۔ اور امام مالک و امام شافعی کے نزدیک فرض ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے کہ ترک سے ایک بکری حج کرنا پڑتی ہے۔

و

اس آیت میں کتمان حق پر جو وعید مذکور ہوئی، ہر چند کہ ہر امر حق کے باب میں لفظ عام ہے لیکن بقرہ میں جملہ یعرفونہا کا یعرفون ابناءہم باقتضائے خصوصیت مضاف زیادہ مقصود بالانظر سلسلہ تفسیر علی صاحبہما العلف السلام و تفسیر ہے۔ پس اس لحاظ سے اس آیت میں اثبات ہوا مسئلہ رسالت کا۔ چونکہ اعتقاد توحید و رسالت دونوں اعتبار شرع میں متلازم ہیں اس لئے آیت آئینہ میں مسئلہ توحید کی تفسیر فرمائی جاتی ہے۔

۱۹

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۶۳ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہی) جس کو درجہ ملے، بلاشبہ آسمانوں کے اور زمین کے بنانے میں

الْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ

اور ایک بعد دیگرے سات اور دن کے آنے میں اور جہازوں میں

الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا

جو کہ سمندر میں چلتے ہیں آدمیوں کے نفع کی چیزیں اور (اسباب) لے کر اور

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا

(بارش کے) پانی میں جس کو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے برسایا پھر اس سے

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ

زمین کو تازہ کیا اس کے خشک ہوئے بیجھے اور ہر قسم کے حیوانات اُس میں

كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ

پھیلا دیئے اور ہواؤں کے بدلنے میں اور ابر میں

الْمُسْتَحَرِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

جو کہ زمین اور آسمان کے درمیان مفید (اور مطلق) رہتا ہے دلائل (توحید کے) موجود ہیں) اُن

يَعْقِلُونَ ۱۶۴ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ

لوگوں کے لئے جو عقل سلیم رکھتے ہیں، اور ایک آدمی وہ بھی نہیں جو علاوہ خدا کے تعالیٰ کے اور لوگوں کو بھی

دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ

شریکِ خدا کی قرار دیتے ہیں اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے (کھانا ضروری) ہر

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى

اور جو ایمان میں اُن کو نہ ہوتے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ قوی محبت ہے اور کیا خوب ہوتا اگر

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ لَا أَن

یہ ظالم (مشرکین) جب دنیا میں کسی نصیب کو دیکھتے تو اس کے وقوع میں غور کر کے سمجھ جیا کرتے کہ

الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۱۶۵ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

سب قوت حق تعالیٰ ہی کو ہے اور (سمجھ جیا کرتے) کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آخرت میں اور بھی

الْعَذَابِ ۱۶۵ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ

سخت ہوگا جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اُن لوگوں سے صاف الگ ہو

ف

مشرکین عرب نے جو ایت و
إِهْلَكُوا إِلَهُاتِهِمْ
عقیدے کے خلاف تھے تو
تعب سے کہنے لگے کہ میں
سات جہان کا ایک مبود
بھی ہو سکتا ہے اور اگر
یہ دعویٰ صحیح ہے تو کوئی
ذیل پیش کرنا چاہیے حق
تعالیٰ آگے ذیل توحیدین
فرماتے ہیں۔

ف

اوپر کی آیات میں توحید کا
اثبات تھا۔ آگے مشرکین
کی غلطی اور وعید کا بیان
فرماتے ہیں۔

ف

اگر کسی مشرک کو یہ ثابت ہو
جائے کہ میرے محبوب سے مجھ پر
ضرر پہنچے گا۔ تو فوراً محبت
منقطع ہو جائے۔ اور کوئی
باوجود اس کے کہ نافع و
ضار حق تعالیٰ ہی کو، اعتقاد
کرتا ہے لیکن پھر بھی محبت
و رضا اس کی باقی رہتی ہو

ف

اور عذاب آخرت کو سخت
فرمایا ہے۔ آگے اس سختی کی
کیفیت کا بیان فرماتے ہیں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد ۴ اختلا و غیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۵ قلم راہ (راء کو نہ پڑھنا) ۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۷ اوقام اور تا قابل تلفظ ۸ قلم راہ (راء کو نہ پڑھنا) ۹ قلم راہ (راء کو نہ پڑھنا)

اس مقام کے متعلق چند مسائل فقہیہ ہیں:-

۱۔ جس جانور کا ذبح کرنا شرعاً ضروری ہو اور وہ بلا نحر ہلکا ہو جائے وہ حرام ہوتا ہے اور جس جانور کا ذبح کرنا ضروری نہیں ہے وہ دو طرح کے ہیں ایک ٹڈی اور مچھلی۔ دوسرا وحشی جیسے ہرن وغیرہ جبکہ اس کے ذبح پر ذلت نہ ہو تو اس کو دور ہی سے تیراؤ کسی تیر بھتیار سے مگر کسب اللہ لکیر زخمی کیا جائے تو حلال ہو جاتا ہے۔ البتہ بدو ق کا شکار بدو ق ذبح کرنے سے حلال نہیں۔ کیونکہ گولی میں دھار نہیں ہوتی۔

۲۔ خون جو بہتا نہ ہو۔ اُس سے دو چیزیں مادیں جگر اور طحال۔ یہ حلال ہیں۔ ۳۔ خنزیر کے سب اجزاء لحم و لحم پوست و اعصاب۔ حرام بھی اور خرس بھی ہیں۔ ۴۔ جس جانور کو غیر اللہ کے نامزد اس نیت سے کر دیا ہو کہ وہ ہم سے خوش ہو گئے اور ہماری کاروائی کر دینگے وہ حرام ہو جاتا ہے اگر وہ ذبح کے وقت ہی اللہ تعالیٰ کا نام لیا ہو۔

۵۔ اور بھرات جیسے کافر کو بغاوت کا اس آیت میں حرم منوی کا بیان ہے جو عادت تھی علماء یسود کی کہ کام غلط بیان کر کے عوام سے رشوت لیتے اور کھاتے تھے۔ یہ اس تعلیم سے علماء امت مجبور ہو کر ہم نے

جو کچھ احکام بیان کئے ہیں کسی نفسانی غرض اور شفقت سے ان کے بیان و تبلیغ میں کوتاہی نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّئَةِ يَنْعِقُ بِمَا

کی کیفیت (دافنی میں) اس (جانور کی) کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے (جانور) کے لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ ط ص م ب ك م پیچھے چلا رہا ہے۔ جو جہز بلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا۔ (اسی طرح) یہ کفار ہرے

عَمَىٰ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۴۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ہں گونگے ہیں اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔ اسے ایمان والو جو (شرع کی

أَمِنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ رُوسے) پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں اُن میں سے (جو جاہلو) کھاؤ (برتو)

وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۴۲﴾ اور حق تعالیٰ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اُن کے ساتھ غلامی (کا تلقین) رکھتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمُ اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار کو اور خون کو (جو بہتا ہو) اور خنزیر کے

الْخَنِزِيرِ وَمِمَّا أَهْلُ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ گوشت کو (اسی طرح اس کے سب اجزاء کو بھی) اور ایسے جانور کو جو (بقصد تقرب) غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو پھر بھی

اضْطَرَّ غَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ شخص (جو کہ) سے بہت ہی تیار ہو جائے بشرطیکہ نہ تو باغ لبت ہو اور نہ زمر حاجت سے تجاوز کرے لہذا تو اس شخص پر

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ اِنَّ الَّذِيں کچھ گناہ نہیں کرتا۔ واقعی اللہ تعالیٰ ہیں بڑے غفور رحیم۔ ۱۴۳ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو

يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَ لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا اخفاء کرتے ہیں اور

يَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا اس کے معاوضہ میں (دنیا کی) متاع قلیل وصول کرتے ہیں ۱۴۴ ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا اُنک (کے انکار سے) بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن سے نہ توقیامت

يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ میں (الطف کے ساتھ) کلام کریں گے اور نہ (زنا معاف کر کے) اُن کی صفائی کریں گے،

یہ (الطف کے ساتھ) کلام کریں گے اور نہ (زنا معاف کر کے) اُن کی صفائی کریں گے،

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۴۱ اخفاء اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۴۲ اخفاء اور غنیہ قابل تعلق
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۴۱ اخفاء اور غنیہ قابل تعلق	۱۴۲ اخفاء اور غنیہ قابل تعلق

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے (دنیا میں تو) ہدایت چھوڑ کر

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی وَالْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

ضلالت اختیار کی اور (آخرت میں) مغفرت چھوڑ کر عذاب (سربلینا)

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

سو دوزخ کے لئے کیسے باہمت ہیں۔ یہ (سب سے) مذکورہ سزا میں ان کو اس

نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

دجہ سے ہیں کہ حق تعالیٰ نے اس کتاب کو ٹھیک ٹھیک بھیجا تھا۔ اور جو لوگ (ایسی) کتاب میں بے راہی

فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۴۴﴾ لَيْسَ

کریں وہ بڑی دور کے خلاف میں ہوں گے۔ ل۔ کچھ سارا کمال

الْبَرَّ اَنْ تَوَلَّوْا وُجُوْهُكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ

اسی میں نہیں (آگیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کر لو

وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبَرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا مغرب کو ف۔ لیکن (اصل) کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتَابِ

یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (سب) کتب

وَالنَّبِيِّنَّ ۚ وَاٰتٰهُ الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي

(رساوہ) پر اور غریبوں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِيْنَ وَاٰتٰهُ السَّبِيْلَ ۚ

اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور (بے خرچ) مسافروں کو

وَالسَّابِقِيْنَ وَفِي السَّرَقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور

وَاٰتٰهُ الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُؤَفُّونَ بَعْدَهُمْ اِذَا

زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہوا اور جو شی میں (ان عفاۃ و اعمال کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ) اپنے عدلوں

عَهْدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاسِ ۚ وَ

کو پورا کرنے والے ہوں جب ہمدرد کریں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں تنگ دستی میں اور

ل

آیات آئندہ میں کہ نصف
بقرہ ہے، زیادہ مقصود مالوں
کو بعض اصول و فروع کی
تعلیم کرنا ہے۔ گوვნما غیر
مسلمین کو کوئی خطاب ہو
۲ جانے اور مضمون ختم
۳ سورۃ تک چلا گیا ہے
۴ جس کو شروع کیا گیا ہے

ایک محل عنوان پر سے جو
کہ تمام طاعات ظاہری و
باطنی کو عام ہے۔ اور اقل
آیت میں الفاظ جامعہ سے
ایک کئی تقدیم کی گئی ہے تاکہ
اس پر کئی تفصیل چلی ہے
جس میں بہت سے احکام
باقضائے وقت و مقام بقدر
ضرورت بیان فرما کر اشارت
دوعدہ رحمت و مغفرت پر ختم
فرمادیا۔

ل

خاص متول کا قصہ یہاں اس
لئے مذکور ہوا کہ تحویل قبلہ کے
وقت تمام مباحث یہود و
نصارى کی اسی میں رہ گئی
تھی۔ اسلئے تنبیہ فرمایا کہ اس
سے بڑھ کر کام اور میں ان کا
انتہام کرو۔

الضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ط أُولَئِكَ الَّذِينَ

یہودی میں اور قتال میں یہ لوگ ہیں جو سچے کمال کے ساتھ

صَدَقُوا ط وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۶۷﴾ يَا أَيُّهَا

موصوف ہیں اور یہی لوگ ہیں جو سچے متقی (کے جاسکتے ہیں۔ دل اسے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

والو! تم پر (قانون) قصاص فرض کیا جاتا ہے مقتولین (قتل شدہ) کے بارہ میں

الْقَتْلِ ط الْحَرُّ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى

آزاد آدمی آزاد آدمی کے عوض میں اور غلام غلام کے عوض میں اور عورت عورت

بِالْأُنْثَى ط فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

کے عوض میں ہاں جس کو اس کے ذین کی طرف سے کچھ معافی ہو جاوے (مگر پوری معافی نہ ہو)

فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَّىٰ إِلَيْهِ بِالْحَسَنِ ط

تو ردعی کے ذمہ معقول طور پر (خون) بہا کا مہالہ کرنا اور (قتل کے ذمہ) غولی کے ساتھ اس کے پاس پہنچا دینا

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط فَمَنْ

یہ قانون دیت (عفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (ممنوع) میں تخفیف اور (شانہ) رحم ہے پھر جو شخص

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۶۸﴾

اس کے بعد تعدی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو (آخرت میں) بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

اور غنیمت لوگو! اس قانون، قصاص میں تمہاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے ہم امید کرتے ہیں کہ تم لوگ (ایسے قانون

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۶۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ

کی خلاف ورزی کرنے سے) پرہیز کرو گے۔ قرآن فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے

الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا لِّلْوَصِيَّةِ لِّلْوَالِدَيْنِ

لئے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترک نہ کرے اور والدین کو

وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۷۰﴾

اقارب کے لئے معقول طور پر (کہ) محمود ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو کچھ تہجد (جسے) (مکمل نام وصیت)

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ

جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ پر ضروری ہے پھر جو شخص اس وصیت کے سن لینے کے بعد اس کو تبدیل کرے تو اس کا گناہ

و

غرض اصلی مقاصد اور کمالات

دین کے ہیں۔ نمازیں کسی

سمت کو منکر نہ۔ ان ہی

کمالات مذکورہ میں سے ایک

کمال خاص یعنی اقامت

صلوٰۃ کے توابع و شرائط

میں سے ہے اور اس کے

حسن سے اس میں بھی حسن

آگیا۔ ورنہ اگر نماز نہ ہوتی

تو کسی خاص سمت کو منکر

کرنا بھی عبادت نہ ہوتا۔

ف

اس حکم کے تین جزو تھے۔

ایک جز: اولاد کے دوسرے

ورثہ کے حصص و حقوق ترک

میں معین نہ ہونا۔ دوم ایسے

اقارب کیلئے وصیت کا

واجب ہونا تیسرے ثلث

مال سے زیادہ وصیت کی

اجازت نہ ہونا۔ پس پہلا

جزو نوآیت میراث سے منوع

دوسرا جز وصیت سے تو کہ

مؤید بالا جاع ہے منسوخ

ہے اور وجوب کے ساتھ

جواز بھی منسوخ ہو گیا۔

یعنی وارث شرعی کے لئے

وصیت مایہ باطل ہے۔

تیسرا جز و اب بھی باقی ہے

ثلث سے زائد میں بدوں

رضاء و رثاء کے وصیت

باطل ہے۔

روزہ رکھنے سے عادت ہو جی
نفس کو اس کے متعلق فاضل
سے روکنے کی۔ اور اسی عادت
کی سختی بنیاد ہے تقویٰ کی۔
یہ روزہ کی ایک حکمت کا
بیان ہے لیکن حکمت کا اسی
میں انحصار نہیں ہو گیا غلط
جانے اور کیا کیا ہزاروں میں
ہوں گی۔

اب یکم منسوخ ہے البتہ جو
شخص بہت بوڑھا ہو یا ایسا
بیمار ہو کہ اس صحت کی توقع
نہیں، ایسے لوگوں کے لئے
یکم اب بھی ہے۔

قرآن مجید میں دوسری آیت
میں آیا ہے کہ تم نے قرآن مجید
شب قدر میں نازل فرمایا
اور یہاں رمضان شریف
میں نازل کرنا فرمایا ہے سو
وہ شب قدر رمضان کی کتنی
اس لئے دو نول فتنوں کو خلق
ہو گئے۔ اور اگر یہ دوسرے کو
قرآن مجید کو کسی سال میں نازل
تھو تو ان کے حضور صلی اللہ علیہ
وسلم پر نازل ہوا ہے۔ پھر
رمضان یا شب قدر میں
نازل فرماتے کے کیا معنی؟
اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن
مجید لوح محفوظ سے آسمان
پر دفعۃً رمضان کی شب قدر
میں نازل ہو چکا تھا پھر
آسمان دُنیا سے بتدریج
کئی سالوں میں نازل ہوا
پس اس میں بھی تضاد
نہ رہا۔

عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

اُن ہی لوگوں کو ہوگا جو اس کو تبدیل کریں گے اللہ تعالیٰ تو یقیناً سنتے

عَلَيْهِمْ ۱۸۱ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ

جانتے ہیں۔ ہاں جس شخص کو وصیت کرنے والے کی جانب سے کسی بے عنوانی کی یا کسی جرم کے

اِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ط ۱۸۲

از کتاب کی تحقیق ہوئی ہو پھر یہ شخص ان میں باہم مصالحت کرانے کو اس پر کوئی گناہ نہیں داتی اللہ تعالیٰ تو درود گناہوں

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۸۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کے معاف فرماتے والے ہیں (اور گناہوں پر) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا جس طرح

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

تم سے پہلے (آمنوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا تھا اس توقع پر کہ تم (روزہ کی بدولت رفتہ

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۱۸۴ اَيَّامًا

رفتہ رفتہ بن جاؤ گے تقوٰے سے دنوں روزہ رکھ لیا کرو پھر اس میں بھی اتنی آسانی کہ جو شخص تم میں (ایسا) بیمار ہو

مَعْدُودَاتٍ ط ۱۸۵ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ

(جس میں روزہ رکھنا مشکل یا مضرب ہو) یا شرعی، مسافر میں ہو تو دوسرے ایام کا شمار ذکر کے ان میں روزہ رکھنا (اس

عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط وَعَلَى

پہر واجب) ہے اور دوسری آسانی جو بعد میں منسوخ ہو گئی یہ ہے کہ جو لوگ روزے کی طاقت

الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ ط

رکھتے ہوں اُن کے ذمہ فدیہ ہے کہ وہ ایک غریب کا کھانا رکھ دینا یا دینا ہے اور جو شخص خوشی سے

فَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ط وَأَنْ

(زیادہ) خیر کرے (کہ زیادہ فدیہ دے) تو یہ اس شخص کے لئے اور بھی بہتر ہے اور

تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۸۶

تمہارا روزہ رکھنا (اس حال میں بھی) زیادہ بہتر ہے اگر تم (روزے کی فہمیت کی) خبر رکھتے ہو (روزہ خورنے) ان

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے ف جس کا (ایک) وصف یہ ہے کہ لوگوں

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

کے لئے (دراختہ) ہدایت ہے اور (دوسرا وصف) واضح الدلائل ہے سمجھو ان کتب کے جو کہ (دریغ)

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختصار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● نظم راہ (راکبہ پڑھنا)
● ۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

لَفُرْقَانٍ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُهُ ۝

ہدایت (بھی) ہیں اور (خفی و باطل میں) فیصد کرنے والی (بھی) ہیں سو جو شخص اس میں جوہر سکونہ (راس) ہے اس کو زہر کہنا چاہیے

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا (انتخابی) شمار کر کے ان میں روزہ رکھنا (مس پر واجب) ہے اللہ تعالیٰ

مَنْ آيَاكُمْ أُخْرَطَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ

کو تھامے سناخذ (احکام میں) آسانی کرنا منظور ہے اور تھامے سناخذ (احکام و قوانین مقرر کرنے میں) دشواری منظور نہیں

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

اور تاکہ تم لوگ (ایامِ ادایۃ فیض) کی تمہیل کر سکیا کرو (کہہ ثواب میں کمی نہ رہے) تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ

وَلْتُكَبِّرُوا لِلَّهِ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

کی بزرگی (وشنا) بیان کیا کہ اس پر کہ غصہ کو: ایک ایسا طریقہ بتا دیا جس سے تم برکات ثمراتِ رمضان سے محروم نہ رہو گے)

تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

وہ دُعا سے خاص مفعول میں قرآن نہ کہنے کی اجازت اس لئے دیدی تاکہ تم لوگ اس سخت آسانی پر اللہ کا شکر ادا کیا کرو۔ ورجو ہے

فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا

میرے ہنس میرے متعلق دریافت کریں تو آپ میری طرف سے فرمایا کیجئے کہ میں قریب ہی ہوں اور ہنسنا انانامیہ مست کے منظور

دَعَان ۛ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ

بقیہ جوں (بہر) عرضیٰ درخواست کرنیوالے کی جگہ دہریے حضور میں درخواست نہ سوان کو چینیہ کہ یہ سے جہاں مقبول یا اگر یہ اور

يُرْشِدُونَ (١٠٦) أَجَلَ لَكُمْ لَيْلَةَ الصَّيَامِ الرَّفْتُ

مجھ پر یقین رکھیں امید کہ وہ بگشتِ دردِ دلِ حالِ کربس کے واسطے روزِ گنِ شب میں اپنی بی بی پر

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِيَّاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ

مشغول ہونا حاصلِ مردی کیلئے کیونکہ وہ تمہارے (بیٹے) اور بیٹی بچہ نے رکے ہیں اور تم ان کے (بچے) اور بیٹے

لِبَاسٍ لَّهُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنْكُمْ كُنْتُمْ

بچھونے (کے) ہو خدائے تعالیٰ کو اس کی خبیثی کہ تم خبیثت (کرا) کے کناہ میں اپنے کو

تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا

مبتلا کر رہے تھے (مگر انہی اللہ تعالیٰ نے تم پر عنایت فرمائی اور تم سے گناہ کو

عَنْكُمْ ۖ قَالَنَ بِأَشْرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كُتِبَ

دھو دیا۔ و سو اب ان سے بلو ملاؤ اور جو (قانون اجازت) تمہارے لئے تجویز کر دیا ہو (بے تکلف)

و

یہ جو فرمایا کہ میں قریب ہوں
تو جیسے حق تعالیٰ کی ذات
کی حقیقت پیچوں و بچوں
ہونے کی وجہ سے اور اک
نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح
ان کی صفات کی حقیقت
بھی معلوم نہیں ہو سکتی لہذا
ایسے مباحث میں زیادہ
تفیش حائر نہیں۔

五

تشرع اسلام میں جلتا تھا
 کہ رات کو ایک دفعہ نیند
 آجائے سے آنکھ کھلنے
 کے بعد کھانا پینا اور بی بی
 کے پاس جانا حرام ہو
 جاتا تھا بعض صحابہ سے
 غلیس اس حکم کے انکشاف
 میں کوتاہی ہوئی پھرنازم
 ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 سے اطلاع کی۔ ان کی ممتا
 اور توبہ پر حق تعالیٰ نے
 رحمت فرمائی اور اس حکم
 کو منسوخ کر دیا۔

۶ حرکوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکوں والی اختیاری مد
۳۵۱۳ حرکوں والی مد واجب ۲ حرکوں والی مد

منزل

مرا تیز ہونے سے یہ کہ صُبح صادق طلوع ہو جائے۔
 فِی حالت اعتکاف میں لیلی کے ساتھ صحبت اور اسی طرح بوس و کنا سب حرام ہے۔
 اعتکاف صرف ایسی چیزیں جائز ہے جہاں پانچوں وقت جماعت سے نماز کا انتظام ہو جو اعتکاف رمضان میں نہ ہو اس میں بھی روزہ شرط ہے۔
 اعتکاف دیکھ کر کسی کسی وقت باہر نکلنا درست نہیں۔
 البتہ جو کام بہت ہی لچا کر کے ہیں جیسے شیشاب باغیانہ یا کوئی کھانا لانے والا نہ ہو تو گھر سے کھانا لے آنا یا جامع مسجد میں جمعہ کی نماز کے لئے جانا یا ایسی ضرورت کے باہر جانا درست ہے لیکن گھر یا رستہ میں ٹھہرنا درست نہیں۔

اگر عورت اعتکاف کرنا چاہے تو جو جگہ اس کی نماز پڑھنے کی مقرر ہے اسی جگہ اعتکاف بھی درست ہے۔

۲۳ ج ۲۳ شرعی حساب پر احکام و عبادات کا مدار رکھا ہے کہ اجتماع و اتفاق ان امور میں ہوتے سے ممکن ہو پھر بعض احکام کی تو اس حساب پر لازم کر دیا ہے کہ ان میں دوسرے حساب پر مدار رکھنا جائز ہی نہیں۔

جیسے حج و روزہ رمضان و عیدین و زکوٰۃ و عدت طلاق و انشاء۔ اور بعض میں کوئی غلطاں دیا ہے جیسے کوئی چیز خریدی اور وعدہ ٹھیکہ رکاس وقت سے ایک سال شمسی گزرنے (باقی صفحہ ۴۶)

اللَّهُ لَكُمْ صَوْكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ

اس کا سامان کرو اور کھاؤ اور پیو (بھی) اس وقت تک کہ تم کو سفید

لَكُمْ الْخَبِطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَبِطِ الْأَسْوَدِ

خط (یعنی نور) صبح (صادق) متمیز ہو جاوے سیاہ خط سے

مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ آتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

(صبح صادق سے) رات تک روزہ کو پورا کیا کرو

وَلَا تَبَاشَرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَلَفُونَ فِي الْمَسْجِدِ

اور اُن بی بیوں سے اپنا بدن بھی مت ملنے دو جس زمانہ میں کہ تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجد میں

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا ۚ كَذَلِكَ

یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے بچنے کے نزدیک بھی مت ہونا اسی طرح اللہ تعالیٰ

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۱۸۰

اپنے (اور) احکام (بھی) لوگوں (کی اصلاح) کیلئے بیان فرما کر ہے میں اس میں پرکڑہ لوگ مطیع ہو کر رہنا

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ

کرنے سے پرہیز کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق دھور پر امت کھاؤ اور ان کے جھوٹے مقدمہ کو

تَذَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا

حکام کے بیان اس غرض سے رجوع مت کرو کہ (اس کے ذریعہ سے) لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ بد طریق گناہ

مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۸۱

(یعنی ظلم) کے کھا جاؤ اور تم کو (اپنے جھوٹ اور ظلم کا) علم بھی ہو۔ آپ سے چاندوں کے حالات کی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ

تحقیقات کرنے میں آپ فرما دیجیے کہ وہ چاند آگہ شناخت اوقات میں لوگوں کے (اختیاری معاملات مثل

لِلنَّاسِ وَالْحَجَّةِ وَلِكَيْسِ الْبِرِّ بَانَ تَأْتُوا

عدت و مطالبہ حقوق کے لئے اور (غیر اختیاری عبادات مثل) حج زکوٰۃ و روزہ وغیرہ کیلئے اور میں کوئی تفصیل نہیں

الْبُيُوتِ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

گھر میں اُن کی پشت کی طرف سے آیا کرو ہاں لیکن نفیست یہ ہے کہ کوئی شخص حرام چیزوں سے

اتَّقِ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَتَقُوا اللَّهَ

بچے اور گھر میں اُن کے دروازوں سے آؤ گے اور خدا سے ڈالے سے

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرتوں والی اختیاری مد	اخلا اور غنی کی جلد (۲-۳ حرتیں)	تخم راء (راکھہ چھتا)
۴۵ حرتوں والی مد واجب	۳۲ حرتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

اعْتَدَى عَلَيْكُمْ صَوَاتِقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین

اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۹۴﴾ وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کر لو کہ اللہ تعالیٰ ان ڈرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں اور تم لوگ (جان کے ساتھ مال بھی خرچ کیا

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا

کر دو اللہ کی راہ میں اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو اور کام بھی طرح کیا کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۵﴾ وَاتَّبُوا الْحَجَّ وَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں اچھی طرح کام کرنے والوں کو اور (حب حج وغیرہ کرنا ہوتا ہے) حج وغیرہ کو اللہ تعالیٰ

الْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ

کیونکہ اسے پورا پورا ادا کیا کرو پھر اگر کسی دشمن یا مرض کے سبب رک ایسے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ

مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ

سیئر ہو (ذبح کرو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا

اپنے موقع پر نہ پہنچ جائے اور وہ موقع حرم ہے کہ کسی کے ہاتھ وہاں جانور بھیج دیا جائے البتہ اگر تم میں سے کوئی

أَوْ يَبْ أَدَّ مِنْ رَأْسِهِ فِدْيَةً مِّنْ صِيَامٍ

بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو جس سے پہلے ہی سر منڈانے کی ضرورت پڑ جائے (اور وہ سر منڈا کر) فدیہ یعنی

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسْكَ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ

اس کا شرعی بدلہ (تین روزے سے یا چھ مسکین کو خیرات دینے سے یا ایک بکری ذبح کرنے سے) پھر جب اس کی طاقت

بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

میں ہو (یا تو پہلے ہی سے کوئی خوف پیش نہ آیا ہو یا ہو کر جاتا رہا ہو) تو جو شخص عمرہ سے اس کو حج کے ساتھ ملا کر مستفیع ہوا ہو

الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

یعنی ایام حج میں عمرہ بھی کیا ہو، تو جو کچھ قربانی سیئر ہو (ذبح کرے) اور جس نے صرف عمرہ یا صرف حج کیا ہو اس پر حج یا عمرہ

فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ

کے متعلق کوئی قربانی نہیں) پھر جس شخص کو قربانی کا جانور سیئر نہ ہو تو اس کے لئے تین دن کے روزے ہیں (ایام حج میں اور سات

عَشْرَةَ كَامِلَةً ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ

میں جبکہ حج سے فائدہ نہ لوٹنے کا وقت آجائے یہ روزے دس ہیں یہ اس شخص کے لئے جس کے اہل (و عیال)

مع

و

۱۔ کفار کے ساتھ جبکہ شرط
جواز کے پائے جاویں ابتداء
قتال شروع کرنا درست ہے۔

۲۔ جزیرہ عرب کے اندر
کفار کو وطن بنانے کی اجازت
نہیں۔

ف

یہ جو فرمایا ہے کہ اپنے ہاتھوں
اس قید کا حاصل یہ ہے
کہ باختیار خود کوئی ام غلام
حکم نہ کرے اور جو بلا قصد
و اختیار کچھ ہو جاوے تو
وہ معاف ہے۔

عورت کو سر نہ ڈالنا حرام ہے
وہ صرف ایک ایک اٹل
بال کاٹ ڈالے۔

۲۔ حج تین طرح کا ہوتا ہے
افراد کہ ایام حج میں صرف حج
حج کیا جائے اور تمتع اور
قرآن جن میں ایام حج میں
عمرہ اور حج دونوں کئے
جاویں۔ افراد ہر شخص کو
جائز ہے۔ اور تمتع اور
قرآن صرف ان لوگوں کو
جائز ہے جو میقات کے
حدود سے باہر رہتے
ہیں اور جو لوگ میقات
کے اندر رہتے ہیں ان
کے لئے تمتع اور قرآن
کی اجازت نہیں ہے
ف نخش بات دلوچ
کی ہے ایک وہ جو پہلے
ہجرت کرے وہ حج کی حاکم
میں زیادہ حرام ہوگی
وہ کہ پہلے سے حلال تھیں
جیسے اپنی بی بی سے بے جا
کی باتیں کرنا۔ حج میں بھی
درست نہیں۔

قل بے خرچ لئے ہوئے
ایسے شخص کو حج کو جائز
نہیں جس کے نفس میں تو
توکل نہ ہو۔

۳۔ حج میں تجارت مباح
یقیناً ہے۔ اب رہی یہ بات
کہ اخلاص کے خلاف تو نہیں
سیواس میں اس کا حکم مثل
اور مباحات کے ہے کہ
دار و ملت پر ہوتا ہے۔
۴۔ زمانہ جاہلیت میں
قریش عرفات میں نہ جاتے
تھے مزدلفہ میں بھی نہ جاتے
سے لوٹ آتے تھے اس لئے

حَاضِرِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

مسجد حرام (یعنی کعبہ) کے قرب میں نہ رہتے ہوں (یعنی قریب ہی کا وطن یا رہنہ ہو) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو
اِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۹۷ الْحَجُّ اشْهُرٌ

کہ کسی امر میں خلاف ہو جائے اور جان ہو کہ بادشاہ اللہ تعالیٰ (میل کی اور مخالفت کریں لوگوں کو) سخت دیتے ہیں۔ (زمانہ)
مَعْلُومَةٌ ۱۹۸ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط

حج چار چیزوں میں سے ہے (شوال ذیقعد اور ربیع الثانی) (نہی کی) اور جو شخص ان میں سے حج مقرر کرے تو بوجہ (اس کو نہ)
کوئی فحش بات (جائز) ہے اور نہ کوئی بے سببی (درست) ہے اور نہ کسی قسم کا نزاع یا جھگڑا اور جو بیک کام کر دے
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ط وَتَزُودُوا

خدا تعالیٰ کو اس کی اطلاع ہوتی ہے اور حج کو جو جائز ہو (خرچ ضرور لے لیا کرو)
فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِئِ
کیونکہ سب بڑی بات خرچ میں گندگری سے، بچار مٹانے اور اسے ذی عقل لوگوں کو بھروسے ڈرتے رہو۔ تم کو
الْأَلْبَابِ ۱۹۹ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ حج میں معاش کی تلاش کرو (جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے)
فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ط فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ
پھر جب تم لوگ عرفات سے داپس آئے لگو تو مشعہ حرام

فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ
کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کر کے)
كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ

اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو ہدایت دیا ہے (نہی کہ اپنی رائے کو دخل دو) اور حقیقت میں
الضَّالِّينَ ۲۰۰ ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ

قبل اس کے تم شخص ناواقف ہی تھے پھر تم سب کو ضرور ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں لوگ ہڈیوں سے واپس
النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

آتے ہیں اور (احکام حج میں پرانی رسموں پر عمل کرنے سے) خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ رحیم
رَحِيمٌ ۲۰۱ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

کر دیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔ پھر جب تم اپنے اعمال حج پورے کر چکا کرو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد
۳۵ یا حرکتوں والی مد واجب	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۲۲۲ یا حرکتوں والی اختیار مد

کوئی شخص تھا انہیں بن
شرقی۔ بڑا فصیح و بلیغ،
وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں آکر قہقہے
لکھا لکھا کر بھونکا دعویٰ اسلام
کیا کرتا اور جس سے اٹھ کر
جاتا تو فساد و شرارت و ابدا
رسانی خلق میں لگ جاتا۔
اس منافق کے باب میں
یہ آیات فرمائی ہیں۔

فلرح المانی میں بندہ ابن
مروہیروایت ابن مسعود
صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث
نقل کی ہے کہ قیامت کے
روز اللہ تعالیٰ تمام اولین و
آخرین کو جمع فرمائیں گے اور
سب منظر حجاب و کتاب کے
ہونگے اللہ تعالیٰ ابر کے
سامانوں میں عرش تعالیٰ
فرمائیں گے اور ابن عباس رضی
رہایت نقل کی ہے کہ ان
سامانوں کے گرد اور دیکھ
ہونگے سوایت میں اس فضا
کی طرف اشارہ ہے مطلب
یہ ہوا کہ قیامت کے منتظر
ہیں پھر اس وقت کیا ہو سکتا
فلا مثلاً توراۃ علی جائتہ فضا
اس کو قبول کرتے مگر انکار
کیا۔ آخر طور گردنے کی دھبی
دی گئی اور مثلاً تعالیٰ کا

کلام سنا چاہئے فضا میں
آنکھوں پر رکھتے کر شمات ۲۵
نکالے لغز علی سے ملائے ۲۶
اور مثلاً دیرا کو شگافہ کر کے ۹
فرعون سے نجات دی گئی۔
احسان ماننے لگو ساربتی
شرع کی سزائے قتل دینی
اور مثلاً سن و سلوی نازل ہوا
شکر کرنا چاہئے فضا کی

لَيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ

کہ شہر میں فساد کر دے اور کسی کے کھیت یا مویشی کو تلف کر دے اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝۹۵ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ

تعالے فساد کو پسند نہیں فرماتے اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نوح

أَخَذَتْهُ الْعُزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبِهِ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ

اس کو اس گناہ پر (دونا) آمادہ کرتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بڑی ہی

الْمِهَادُ ۝۹۶ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ

آرامگاہ ہے و اور بعض آدمی ایسا بھی ہے کہ اللہ تعالے کی رضا جوئی میں اپنی جان

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۹۷ ۝

تک صرف کر ڈالتا ہے اور اللہ تعالے ایسے بندوں کے حال پر نہایت مہربان ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً

لے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور (فاسد حالات میں پڑ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ

کر شیطان کے قدم بہ قدم مت چلو۔ واقعی وہ تمہارا کھلا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۹۸ ۝ فَإِنْ زُلْزِلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ

دشمن ہے پھر اگر تم بعد اس کے کہ تم کو واضح دلیلیں پہنچ چکی ہیں

الْبَيْتِ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۹۹ ۝ هَلْ

(مراط مستقیم سے) لغزش کرنے لگو تو یقین کر رکھو کہ حق تعالے (بڑے) زبردست ہیں اور حکمت والے ہیں یہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلُلٍ مِّنَ

(کجراہ) لوگ اس امر کے منتظر (معلوم ہوتے) ہیں کہ حق تعالے اور فرشتے بادل کے سامانوں میں

الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى

ان کے پاس (سزائے کے لئے) آویں اور سارا قصہ ہی ختم ہو جاوے اور یہ سارے

اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۝۱۰۰ ۝ سَلُّ بَنِي إِسْرَءِيلَ

مقامات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے جاویں گے۔ آپ (علماء) بنی اسرائیل سے (زرا) پوچھیے تو

كَمْ اتَيْنَهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ

مسی کہہ رہے ان کو کتنی واضح دلیلیں دی تھیں اور جو شخص اللہ تعالے کی نعمت کو بدلتا ہے

۶۱ حرکتوں والی مدلازم ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۱۰۰ غم راہ (۱۰۰ کلمہ پڑھتا) ۱۰۰ اوجام اور نا قابل تلفظ ۱۰۰ قتلہ

کی۔ وہ شرط رکھا اور اس سے نفرت ظاہر کی تو وہ توقف ہو گیا۔ اوکھیں کی صحبت سر پر دی اور مثلاً نبیاء منزل علیہم السلام کا سلسلہ میں جاری رہا غنیت سمجھتے ان کو قتل کرنا شروع کیا۔
انتزع سلطنت کی سزا دی گئی۔ علی ہذا بہت معاملات اس سورہ بقور کے شروع میں بھی مذکور ہو چکے ہیں +

نِعْمَةً اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ

اس کے پاس پہنچنے کے بعد تو یقیناً حق تعالیٰ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴۱﴾ زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سخت سزا دیتے ہیں ٹہ ذیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ

معلوم ہوتی ہے اور (اسی وجہ سے) ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالانکہ یہ مسلمان جو کفر و

أَمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط

شرک سے بچتے ہیں ان کامندوں سے اعلیٰ درجہ میں ہونگے قیامت کے روز

وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۲﴾

اور روزی تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دیتے ہیں۔ (ایک زمانہ میں)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ

سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں

النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ص وَ أُنْزِلَ

کو بھیجا جو کہ خوشی (کے وعدے) سناتے تھے اور ڈراتے تھے۔ اور اُنکے ساتھ آسمانی کتابیں بھی

مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِحُكْمِ بَيْنِ النَّاسِ

ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں میں اُن کے امتواختلاف (ذہبی ایمان فہم نوازیں اور اس کتاب میں رہنمائی

فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ

اور کسی نے نہیں کیا محض اُن لوگوں نے جن کو (اولاً) وہ کتاب ملی

إِلَّا الَّذِينَ أَوْتَوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

حق تعالیٰ بعد اس کے کہ اُن کے پاس دلائل واضحہ پہنچ چکے تھے باہمی منافی

الْبَيِّنَاتِ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

کی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ نے (ہمیشہ) ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں

أَمَنُوا لَهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِأَذْنِهِ ط

(مختلین) اختلاف کیا کرتے تھے بفضله تعالیٰ بتلا دیا

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں

ف

پیر اکھبی دنیا میں بھی ہو
جاتی ہے کبھی آخرت میں
بنی ہوگی

ف

پس اس کا مدار قسمت پر
ہے نہ کمال اور مقبولیت
پر۔

ف

اول دنیا میں حضرت آدم
علیہ السلام مع اپنی بی بی کے
تشریف لائے اور جو اولاد
ہوئی تھی۔ ان کو دین حق
کی تعلیم فرماتے رہے۔ اور وہ
ان کی تعلیم پر عمل کرتے رہے
ایک مدت اسی حالت
میں گذر گئی۔ پھر اختلاف
طباع سے اغراض میں پھلا
ہونا شروع ہوا۔ حتیٰ کہ ایک
عرصہ کے بعد اعمال و عقائد
میں اختلاف کی نوبت آ
گئی۔

۶۶ حرتوں والی مد لازم	۲-۴ یا حرتوں والی اختیاری مد	۱۱۱ اخلا و غزہ کی جگہ (۲-۳ حرتیں)	۱۱۲ قلعہ
۱۵۵ حرتوں والی مد واجب	۲۲ حرتوں والی مد	۱۱۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۱۴ قلعہ

ف

انبیاء اور مؤمنین کا اس طرح کہنا لغو و بالشرک کی وجہ سے نہ تھا۔ بلکہ وجہ یہ تھی کہ وقت امداد اور غلبہ کا مقابلہ مخالفین میں ان کو جھڑک دینا چاہیے۔ اہم وقت سے ان کو جلدی ہونے کا انتظار رہتا تھا۔ جب انتظار سے تنگ جاتے تب اس طرح عرض فرمادیں کہ تم نے لگتے۔ جس کا حال دعا ہے الحاح کے ساتھ اور الحاح خلاف رضائے اللہ کے نہیں ہے۔ بلکہ جب الحاح کا پستیدہ ہونا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ثابت ہے تو الحاح عین رضائے حق سے رضائے ہے۔

ف

ماں باپ کو زکوٰۃ اور دوسرے صدقات واجبہ بنا دینا درست نہیں۔ اس آیت میں نفلی خیرات کا بیان ہے۔

ف

جماد فرض ہے جبکہ اس کے شرائط پائے جاویں جو کتب فقہ میں مذکور ہیں اور فرض دو طرح کا ہوتا ہے۔ فرض عین اور فرض کفایہ۔ سو امداد دین جب مسلمانوں پر چڑھ آویں۔ تب تو جماد فرض عین ہے۔ ورنہ فرض کفایہ ہے۔

۲۶
۱۰

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا

دوسری بات سنو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں (بے مشقت) جاد داخل ہو گے حالانکہ تم کو ہنوز

يَا تَكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

اُن (مسلمان) لوگوں کا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گئے ہیں، اُن (مخالفین) مَثَلُهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى

کے سبب) ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور مصائب سے) اُن کو یہاں تک جنبشیں ہوئیں

يَقُولُ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى

کہ اُس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو اُن کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اُٹھے کہ اللہ تعالیٰ

نَصْرُ اللَّهِ ط أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۙ

کی امداد (موجود) کب ہوگی ف یاد رکھو بے شک اللہ تعالیٰ کی امداد (بہت) نزدیک ہے

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ط قُلْ مَا أَنْفَقْتُ

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال

مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَالَّذِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى

تم کو صرف کرنا ہو سو ماں باپ کا حق ہے اور قربات داروں کا اور بے باپ کے بیٹوں کا

وَالْمَسْكِينِ وَالْبَنِي السَّبِيلِ ط وَمَا تَفْعَلُوا

اور محتاجوں کا اور مسافر کا اور جو نسا نیک کام

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۙ كُتِبَ

کر دے گا سو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے (وہ اُس پر ثواب دیں گے)۔ جہاد کرنا تم پر

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ ۖ وَعَلَيْ

فرض کیا گیا ہے اور وہ تم کو (طبعاً) گراں (معلوم ہوتا) ہے اور یہ بات ممکن ہے

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَلَيْ

کہ تم کسی امر کو گراں سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خیر ہو اور یہ (بھی) ممکن ہے کہ

نَحْبُوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

تم کسی امر کو مرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں (باعث غم) غریبی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۚ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

(پر اپورا) نہیں جانتے کہ لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
چند صحابہ کا ایک سفر میں
اتفاق سے کفار کے ساتھ
مقابلہ ہو گیا۔ ایک کافر ان کے
ہاتھ سے مارا گیا اور جس روز
یقیناً ہوا، رجب کی پہلی تاریخ
تھی مگر صحابہ اس کو جادوی
الاشری کی تین سچھتے تھے اور
رجب شہر حرم سے ہے کفار
نے اس واقعہ پر طعن کیا کہ
مسلمانوں نے شہر حرام کی
حرمت کا بھی خیال نہیں
کیا۔ مسلمانوں کو اس کی فخر
ہوئی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ
وسلم سے پوچھا۔ اس آیت
میں اسی کا جواب ارشاد ہوا
ہے اور خلاصہ جواب یہ ہے
کہ اولاً تو مسلمانوں نے کفر
گناہ نہیں کیا۔ اور ثانیاً
الغرض اگر کیا ہے تو معتبرین
اس سے بڑے بڑے گناہ
یعنی کفر و مزاحمت دین میں
مبتلا ہیں پھر ان کو مسلمانوں
پر اعتراض کرنے کا کب
منصب ہے۔

وَل دنیائیں اعمال کا ضائع
ہونا یہ ہے کہ اس کی بی بی،
نکاح سے نکل جاتی ہے اگر
اس کا کوئی مورت مسلمان
مرے اس شخص کو میراث کا حصہ
نہیں ملتا۔ حالت اسلام
میں نماز و روزہ جو کچھ کیا کرتا
نفسا سب کا عدم ہونا یا جو
مرنے کے بعد جنازہ کی نماز
نہیں پڑھی جاتی مسلمان کے
مقابر میں دفن نہیں کیا جاتا
اور آخرت میں ضائع ہونا یا جو
کعبادات کا تواریخ نہیں ملتا۔
اب لا باء کے لئے دوزخ میں
داخل ہوتا ہے۔

قِتَالٍ فِيهِ قُلٌ قِتَالٍ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدُّ

سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس میں خاص طور پر (یعنی عدا) قتل کرنا جرم عظیم ہے اور

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكَفْرِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی کعبہ)

وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَ
کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کر دینا جرم عظیم ہیں، اللہ تعالیٰ

الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ
کے نزدیک اور فتنہ پروازی کرنا (اس قتل خاص) سے بد بھلا بڑھ کر ہے اور یہ کفار تھے اسے ساتھ

يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ
ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر (خدا نہ کرے) قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین

إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ
(اسلام) سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر

فِيْمَتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَإِنَّ لَكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
جادے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاؤ تو ایسے لوگوں کے (نیک) اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
(اور) یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے

سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ
لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ
اور اللہ تعالیٰ (اس غلطی کو) معاف کر دینگے اور تم پر (جنت کریں گے)۔ لوگ آپ سے شراب اور قمار کی نسبت

وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنْفَعَةٌ
دریافت کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے کہ ان دونوں (کے استعمال) میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں بھی ہیں اور

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۵۳ اخفا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۵۴ تخم راء (راء کو نہ پڑھنا) ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۴۲ حرکتوں والی مد ۵۶ اوقام اور تا قابل تلفظ ۵۷ قلقلہ

پہلے یہ دونوں چیزیں جلال
تھیں یہ پہلی آیت شرک
تعلق کے تعلق یہ نازل کی گئی۔

اس آیت سے ان دونوں کو

فی نفسہ بیان کرنا مقصود

نہیں تھا، بلکہ بعض چیزیں

غیر لازمہ سے ان دونوں کے

تکرار کا مشورہ دینا مطلوب تھا۔

حالانکہ انہیں میں مثل ہندوان

کے عرب میں بھی تھیں کا حق

دینے پر پوری احتیاط نہ تھی اسلئے

یہ دہر سنانی گئی تھی کہ تم یوں

کا مال کھانا ایسا ہے جیسا کہ

دو فرج کے انگارے سے سیرٹ

بھرنے تو سننے والے ڈر گئے

اس کے تعلق یہ آیت نازل ہوئی

فل اس آیت میں دو حکم ہیں

ایک یہ کہ کافر مردوں کو مسلمان

عورت کا نکاح نہ کیا جائے

سو حکم تو اب بھی باقی ہے۔

دوسرا حکم یہ کہ مسلمان مرد کا

کافر عورت سے نکاح نہ کیا جائے

اس حکم میں دو چیزیں ہیں ایک

جزوہ کہ وہ کافر عورت نکاحی

یعنی یہودی یا نصرانی نہ ہو۔

اور کوئی مذہب کے کافر کا کہتی ہو

اس جزو میں بھی اس کا حکم

باقی ہے۔ چنانچہ ہندو عورت

یا آتش پرست عورت نکاح

مسلمان کا نہیں ہو سکتا۔

دوسرا جزو یہ کہ عورت کتانیہ

ہو یعنی یہودیہ یا نصرانیہ ہو

اس خاص جزو میں اس آیت

کا حکم باقی نہیں۔ بلکہ ایک

آیت سورہ مائدہ میں اس

مضمون کی ہے کہ نکاحی

عورت نکاح درست ہے سو

اس آیت سے اس آیت کا یہ

خاص جزو منسوخ ہو گیا چنانچہ

یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح

درست ہے، بلکہ نکاحی عورت نکاح درست ہے لیکن اچھا نہیں۔ حدیث میں نیز از عورت کے پاس کرنے کا حکم ہے نازل تو بدین عورت کا حاصل کرنا اس وجہ سے ناجائز ہو گا۔

لِلنَّاسِ ذَوَاتِهِمْ أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ

لوگوں کو (بعض) فائدے بھی ہیں اور (وہ) گناہ کی باتیں ان فائدوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں اور لوگ آپ سے

مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

در بابت کرتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں آپ فرما دیجئے کہ جتنا آسان ہو اللہ تعالیٰ اسی طرح

اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتُ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝۲۱۰ فِي الدُّنْيَا

احکام کو صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ تم دنیا و آخرت کے حالات میں

وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ

سوچ لیا کرو اور لوگ آپ سے یتیم بچوں کا حکم پوچھتے ہیں۔ آپ فرما

إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ مِّنْ تَخَالُطِهِمْ فَأَخَوَانِكُمْ ط

دیجئے کہ ان کی مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے اور اگر تم ان کے ساتھ خرچ شامل رکھو تو وہ تمہارے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُنْفَسِدَ مِنَ الْمَصْلِحِ ط وَلَوْ شَاءَ

(جو بھی بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کے ضائع کرنے والے کو اور مصلحت کی رعایت رکھنے والے کو (الگ الگ) جانتے ہیں

اللَّهُ لَا عَنَتَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۱۱ وَلَا

اور اگر اللہ تعالیٰ تم کو مصیبت میں ڈالتے۔ (کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست بہت بخت والے ہیں اور نکاح

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوْا ط وَلَا مَنَۃٌ

مت کرو و کافر عورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جاویں۔ اور مسلمان عورت

مُؤْمِنَةٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ط

(چاہے، لونڈی (کیوں نہ ہو وہ ہزار درجہ) بہتر ہے کافر عورت سے گو وہ تم کو ابھی ہی معلوم ہو

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ

اور عورتوں کو کافر مردوں کے نکاح میں مت دو جب تک کہ وہ مسلمان ہو جاویں۔ اور مسلمان مرد

مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ط وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ط

غلام بہتر ہے کافر مرد سے گو وہ تم کو اچھا ہی معلوم ہو۔ (کیونکہ

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ وَاللَّهُ يَدْعُوْا

یہ لوگ دوزخ (میں جانے) کی تحریک دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جنت

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَتِهِ

اور مغفرت کی تحریک دیتے ہیں اپنے حکم سے۔ و تا اور اللہ تعالیٰ اس واسطے

● ۶ حرکوں والی مد لازم	● ۲۰ یا ۲۱ حرکوں والی اختیاری مد	● اخذ اور غنی کی جگہ (۲-۳) (تکسیر)	● عجم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۳ یا ۴ حرکوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکوں والی مد	● ادغام اور تاقابل تلفظ	● تقلید

درست ہے، بلکہ نکاحی عورت نکاح درست ہے لیکن اچھا نہیں۔ حدیث میں نیز از عورت کے پاس کرنے کا حکم ہے نازل تو بدین عورت کا حاصل کرنا اس وجہ سے ناجائز ہو گا۔

اگر کوئی قسم کھالے کہ اپنی بی بی کو صحبت کروں گا تو اگر چار ماہ کے اندر اپنی قسم توڑ ڈالے اور بی بی کے پاس چلا جاوے تو قسم کا لغا دے اور نکاح باقی ہے اور اگر چار ماہ گزر گئے اور قسم نہ توڑی تو اس عورت پر قطعی طلاق پر عملی رجوع کرنا درست نہیں رہا البتہ اگر دونوں رضامندی سے پھر نکاح کر لیں تو درست ہے طلاق عورتوں میں اتنی صفتیں ہوں۔

خاوند نے ان سے صحبت یا خلوت صحیح کی تو ان کو بیعت آتا ہو۔ آزاد ہوں یعنی شرعی قاعدے سے لونڈی نہ ہو بلکہ جس عورت مرد نے صحبت یا خلوت صحیح نہ کی ہو اور اسکو طلاق دیکر اس پر باطل عدت لازم نہیں۔

عدت کے اندر نکاح دوسرے شوہر سے درست نہیں۔ مطلقہ پر واجب کہ اپنے نفس یا حاملہ ہونے کی حالت ظاہر کرنے تک اس کے موافق عدت کا حساب موجود مرد پر خاص عورت کے حقوق ہیں:- اپنی بیعت کے مطابق اس کو کھانا، پکڑا رہنے کا گھر وغیرہ۔ اس کو تنگ نہ کرے باوجود عورت پر مرد کے خاص حق ہیں:- اس کی اطاعت کرے اس کی خدمت کرے۔

فک اس طلاق کو بھی کہتے ہیں کہ دو مرتبہ سے زائد شوہر اور اس میں بھی قید ہے کہ صاف لفظوں سے ہوں اور

قاعدہ سے مراد یہ کہ طریقہ بھی اس کا شرع کے موافق ہو اور خوش عنوانی سے بھی مراد یہ کہ طریقہ اس کا شرع کے موافق ہو نیز خوش عنوانی سے چھوٹے کیلئے ضروری ہے کہ نیت بھی شرع کے مطابق ہو یعنی دفع نزاع مقصود ہو۔ مقصد نہ ہو کہ اس کی دشمنی کریں۔ اس کو ذلیل کریں اس لئے نرس و دلجوئی کی رعایت ضروری ہے۔ ص ۱۱

يُولُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

کھا بیٹھے ہیں اپنی بی بیوں (کے پاس جانے) سے اُن کے لئے چار مہینے تک کی مہلت ہے۔ سو اگر

فَإِنْ فَأَوْ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳۶

یہ لوگ (ستم نہ توڑ کر عورت کی طرف) رجوع کر لیں تب تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گی رحمت فراویں گے ط اور اگر باطل

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۳۷

چھوڑ ہی دینے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ط

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو (نکاح سے) روکے رکھیں تین حیض تک

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكُنَّ مِنْ مَا خَلَقَ اللَّهُ

اور اُن عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدائے تعالیٰ نے جو کچھ اُن کے رحم میں پیدا کیا ہو

فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

(خواہن یا حیض) اس کو پرستیدہ کریں اگر وہ عورتیں اللہ تعالیٰ پر اور یوم قیامت پر

الْآخِرَةِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي

یقین رکھتی ہیں اور اُن عورتوں کے شوہر اُن کے (بلا تجدید نکاح) پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں

ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط وَلَهُنَّ

اس عدت کے اندر بشرطیکہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں۔ اور عورتوں کے بھی حقوق

مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۷ وَالرِّجَالُ

ہیں جو کہ مثل اُن ہی حقوق کے ہیں جو ان عورتوں پر ہیں قاعدہ (شرعی) کے موافق۔ اور مردوں کا

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۳۸

اُن کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ زبردست (حاکم) ہیں حکیم ہیں

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۸ فَاِمْسَاكُكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۹

وہ طلاق دو مرتبہ (کی) ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدہ کے موافق خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی

تَسْرِيحُكُمْ بِالْحَسَانِ ط وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

کیسا نہ کر اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ (چھوڑنے کے وقت) کچھ بھی لو (گو) اس میں سے (بھی)

تَاْخُذُوا مِنْهَا ۱۰ اَنْتُمْ تَوَهُّنَ شَيْئًا ۱۱ اَنْ يَخَافَا

جو تم نے اُن کو (مهر میں) دیا تھا۔ مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں

۶ حرکتوں والی مد لازم ۳-۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اختیاری مد کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۸ تمام اور ناقابل تلفظ ۹ تمام (واحد پڑھنا) ۱۰ قتل ۱۱ قتل

جو اذیت بھی اس میں شرع کے موافق ہو اور خوش عنوانی سے بھی مراد یہ کہ طریقہ اس کا شرع کے موافق ہو نیز خوش عنوانی سے چھوٹے کیلئے ضروری ہے کہ نیت بھی شرع کے مطابق ہو یعنی دفع نزاع مقصود ہو۔ مقصد نہ ہو کہ اس کی دشمنی کریں۔ اس کو ذلیل کریں اس لئے نرس و دلجوئی کی رعایت ضروری ہے۔ ص ۱۱

أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا

کو قائم نہ کر سکیں گے۔ سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط

حُدُودَ اللَّهِ ۱ فَلَآ جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيمَا افْتَدَتْ

خداوندی کو قائم نہ کر سکیں گے۔ تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اُس (مال کے لینے دینے) میں جس کو

بِهِ ۲ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۳

دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم اُن سے باہر مت نکلنا۔

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۴

اور جو شخص خدائی ضابطوں سے باہر نکل جاوے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں ۱

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ

پھر اگر کوئی (تیسری) طلاق دیر سے عورت کو تو پھر وہ اس کے لئے حلال نہ رہے گی اس کے بعد

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۲ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا

میان تک کہ وہ اس کے سوا ایک اور خاوند کے ساتھ (عدت کے بعد) نکاح کرے پھر اگر یہ اس کو طلاق

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا ۳ إِنْ طَلَّقَا ۴

دیدے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جاویں بشرطیکہ دونوں غالب گمان رکھتے ہوں

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۵ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

کہ (آئندہ) خداوندی ضابطوں کو قائم نہ کریں گے ۱ اور یہ خداوندی ضابطے ہیں حق تعالیٰ

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۶ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ

ان کو بیان فرماتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو دانشمند ہیں۔ اور جب تم نے عورتوں کو

النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

(رجعی) طلاق دی ہو پھر وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں تو (یا تو) تم اُن کو قاعدہ

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۱ وَلَا

کے موافق (رجعت کر کے) نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق اُن کو ربائی دو۔ اور اُن کو

تَمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۲ وَمَنْ يَفْعَلْ

تعلیق پہنچانے کی غرض سے مت رکھو اس ارادہ سے کہ اُن پر تم کیا کر گے۔ اور جو شخص ایسا (برتاؤ)

ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۳ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ

کرے گا۔ سو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور حق تعالیٰ کے احکام کو لہو و لعب

ط
عورت سے مال پھیر کر چھوٹا
اس کی دو صورتیں ہیں ایک
خلع، دوسرا طلاق بلی مال۔
خلع یہ کہ عورت کے کو اتنے
مال پر مجھ سے خلع کر لے اور
مرد کے مجھ کو منظور ہے اس
کے کہتی ہے کہ لفظ طلاق نہ
کے طلاق بائن واقع ہو جائیگی
اور اسی قدر مال عورت کے
ذمہ واجب ہو جاوے گا۔ اور
طلاق علی مال یہ ہے کہ مرد
عورت سے کہے کہ مجھ کو اس
قدر مال کے عوض طلاق ہے
اس کا حکم یہ ہے کہ عورت
منظور نہ کرے تو طلاق واقع
نہیں ہوتی اور اگر منظور کر
لے تو طلاق بائن واقع ہو
جاوے گی۔ اور اس قدر مال
عورت کے ذمہ واجب ہو
جاوے گا۔

ط

اس کو حلال کہتے ہیں۔

اللَّهُ هُزُوا ذَاذِكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

(کی طرح بے وقعت ہمت سمجھو۔ اور حق تعالیٰ کی جو تم پر نعمتیں ہیں اُن کو یاد کرو اور (خصوصاً)

وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَحِكْمَةٍ يَعُظُكُمْ

اس کتاب اور (مضامین) حکمت کو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمایا ہیں کہ تم کو اُن کے

بِهِ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ذلیل ہے نصیحت فرماتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب

عَلِيمٌ ۲۱) وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ

جانتے ہیں۔ اور جب تم میں ایسے لوگ پائے جاویں کہ وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں پھر

فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَبْعِيَنَّ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا

وہ دوسری اپنی ميعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو تم اُن کو اس امر سے مت روکو کہ وہ اپنے شوہر سے

تَرَاضًا يَبِئْتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ

کلیج کر لیں جبکہ باہم سب رضامند ہو جاویں قاعدہ کے مافوق ط اس مضمون سے نصیحت کی جاتی ہے

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط

اُس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

ذَلِكَ أَزْكَ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَ

اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لئے زیادہ صفا فائی اور زیادہ پاک کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔

أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۲۲) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ

اور تم نہیں جانتے و اور مائیں اپنے بچوں کو دو سال کا دودھ

أَوْ لَا دَهْنَ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ

پلایا کریں یہ مدت اس کے لئے ہے جو کوئی شیرخوار کی تکمیل کرنا چاہے۔ اور

يَتِمَّ الرِّضَاعَةَ ط وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَ

جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اس کے ذمہ ہے اُن (مائیں) کا کھانا اور

كُسُوتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا

کپڑا ستارہ کے موافق۔ کسی شخص کو حکم نہیں مگر اُس کی

وُسْعَهَا لَا تَضَارُّ وَالِدَتُهُ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ

برداشت کے موافق۔ کسی مال کو تکلیف نہ پہنچانا چاہیئے اس کے بچہ کی وجہ سے

۲۱
۲۲
۲۳

ف

اس آیت میں روکنے کی
سب صورتیں داخل ہیں
اور ہر صورت میں روکنے
کو منع فرمایا ہے

یعنی بچے کے مال باپ پر ہی رکھی
جاتی ہے رضاعتی نہیں ہے۔

مال اگر کسی وجہ سے معدوم نہ ہو
تو اسکے زیرِ نیت یعنی عند اللہ
واجب ہے کہ بچہ کو دودھ پلائے
جبکہ وہ مکمل ہو یا بعد میں
موت اور اگر نیت لینا درست نہیں
اور اگر طلاق کے بعد متنازل
ہو جائے تو اس پر بلا اجرت دودھ
پلانا واجب نہیں ہے اگر لڑکا
پلانے سے انکار کرے تو اس پر
جبر نہ کیا جاوے گا البتہ اگر کانا
دودھ ہی نہیں لیتا تو بچہ کو دودھ
پینا ہے تو مال کو مجبور کیا جاوے گا
مال دودھ پلانا چاہتی ہے اور اس
کے دودھ میں کوئی خرابی بھی نہیں
تو باپ کو چاہئے کہ اس کو دودھ
پلائے اور دوسری آٹا کا دودھ چھڑو
مال دودھ پلانے پر رضاعت میں
لیکن اس کا دودھ بچہ کو مفید ہوگا
تو باپ کو چاہئے کہ اس کو دودھ
پلائے نہ اس کو کسی آٹا کا دودھ
پلائے۔

وَلِیَاکِ یَتَّخِذُ بِنِکَاحِکِ
کا خیر صرف باپ کے ذمہ ہے اور
جب باپ مر جائے تو اس میں
تفصیل ہے کہ اگر بچہ مالک مال
کا ہے تب تو اس مال میں اس کا
خرچہ ہوگا اور اگر مالک مال کا
نہیں تو اس کے مال پر خرچہ
میں جو اسکے کم ہیں اور جو کم
کے علاوہ خرچہ اسکے حق میراث
بھی ہیں پس ایسے خرم وارث
رشتہ داروں کے ذمہ اس کا خرچہ
واجب ہوگا۔ ان رشتہ داروں
میں مال بھی داخل ہے۔

فَلِیَاکِ یَتَّخِذُ بِنِکَاحِکِ
تو یہ عدت اُس بیوہ کی ہے
جس کو مکمل نہ ہو اور اگر مکمل ہو تو
بچہ پیدا ہونے تک اس کی عدت
بے خواہ جنازہ نہ چلے سے پہلے

لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ

اور نہ کسی باپ کو تکلیف دینی چاہیے اس کے بچہ کی وجہ سے اور طریق نکاح کے اس کے ذمہ ہے جو وارث

أَرَادَ فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں اپنی رضامندی اور مشورہ سے تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَزْعِمُوا

دونوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں۔ اور اگر تم لوگ اپنے بچوں کو کسی اور آٹا کا دودھ

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

پلوانا چاہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ اُن کے حوالے کر دو

أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ

جو کچھ اُن کو دینا کیا ہے قاعدہ کے موافق۔ اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ

حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ اور جو لوگ تم میں وفات پا جاتے ہیں

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں وہ بیویاں اپنے آپ کو (نکاح وغیرہ سے)

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

روکے رکھیں چار مہینے اور دس دن پھر جبر اپنی بیویاں (عدت) ختم کر لیں۔ تو تم کو کچھ گناہ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

نہ ہوگا۔ ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کارروائی (نکاح کی) کریں

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ وَلَا

قاعدہ کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں مگر تم پر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةٍ

کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان مذکورہ عورتوں کو بیعت (نکاح) دینے کے بارے میں کوئی بات اشارہ

النِّسَاءِ أَوْ أَكْتَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ

کہو یا اپنے دل میں (ارادہ نکاح کو) پلوشیدہ رکھو اللہ تعالیٰ کو یہ بات

أَنْتُمْ سَتَذَكَّرُونَ ۚ وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ

معلوم ہے کہ تم ان عورتوں کا (ضرور) ذکر مذکور کرو گے لیکن ان سے نکاح کا وعدہ (اور گفتگو ہمت کر

۶ حرمتوں والی مد لازم ۲-۴ حرمتوں والی اختیاری مد ۱ خداوند کی جگہ (۲-۳ حرمتیں) ۲ عجم راہ (راہ کوہ پڑھنا) ۳ یا ۵ حرمتوں والی مد واجب ۲ حرمتوں والی مد ۴ ادغام اور ناقابل تلفظ ۵ قتلقلہ

ہی پیدا ہو جائے۔ یا چار مہینے دس دن سے بھی زیادہ ہیں یہ سب سب سے علقہ فراق میں آویجے جس کا خاتمہ نہ ہو جائے اُس کو عدت کے اندر خوشبو لگانا مسکنہ کرنا مسرود لگانا یا بضرورت دوا لگانا،

سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا

مگر یہ کہ کوئی بات متاعدہ کے موافق کرو اور تم غلط

تَعَزُّمُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ

نکاح کا (فی الحال) ارادہ بھی مت کرو یہاں تک کہ عدت مقررہ اپنی ختم (کرو) پہنچ

أَجَلَهُ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

جاوے۔ اور یقین رکھو اس کا کہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع ہے تمہارے دلوں کی بات

وَأَحْذَرُوا ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۳۶

کی سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ معاف بھی کرے گا اور نہ اس میں حلیم بھی ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ

تم پر (مہر کا) کچھ مواخذہ نہیں اگر بنی بیوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ نہ ان کو تم نے

أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَىٰ

ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کے لئے کچھ مہر مقرر کیا ہے۔ اور (صرف) ان کو ایک جوڑا دے دو صاحب

الْمُوسِرِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمَقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا

وسعت کے ذمہ اس کی حیثیت کے موافق ہے اور تنگدست کے ذمہ اس کی حیثیت کے موافق جوڑا دینا

بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝۳۷ وَإِنْ

تاعدہ کے موافق واجب ہے خوش معاملہ لوگوں پر اور اگر تم

طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ

ان بنی بیوں کو طلاق دو قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کے لئے

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہو اس کا نصف (واجب)

إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِينَ بِيَدِهِ

ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں (اپنا نصف) معاف کر دیں یا یہ کہ وہ شخص رعایت کرنے کے ہاتھ میں نکاح

عَقْدَةَ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ

کا غلطی (رکھنا اور توڑنا) ہے۔ اور تمہارا معاف کر دینا (بہ نسبت وصول کرنے کے) تقویٰ

لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَسْأُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

سے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت مت کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

و

یہاں عدت کے اندر چار
فصل مذکور ہیں۔ دو زبان پہنچ
کے اور دو دل کے۔ اور ہر ۱۳

ایک کا ہر حکم ہے اقل
زبان سے نصر کیا پیغام دینا
یہ حرام ہے۔ لا نؤاخذوہن
سیرا میں اس کا ذکر ہے۔

دوم زبان سے اشارہ کرنا
یہ جائز ہے۔ لا جنات علیکم
اور قولاً معصوفا میں
اس کا ذکر ہے۔ سوم دل

سے یہ ارادہ کرنا کہ ابھی یعنی
عدت کے اندر نکاح کر
لیں گے، یہ بھی حرام ہے کیونکہ
عدت کے اندر نکاح کرنا

حرام ہے۔ اور ارادہ حرام
کا حرام ہے۔ لا تعزموا
میں اس کا ذکر ہے چہارم
دل سے یہ ارادہ کرنا کہ عدت

کے بعد نکاح کرینگے یہ جائز
ہے۔ اَللّٰمُ فِیْ اَنْفُسِکُمْ
میں اس کا ذکر ہے۔

جس عورت کا فہر نکاح کے وقت
مقرر ہوا ہو اس کو قبل صیبت
وغلوں سے بچنے کے طلاق دیدی
ہو تو مقرر کئے ہوئے فہر کا نصف
مرد کے ذمہ واجب ہوگا۔
البتہ اگر عورت معاف کرنے
یا مرد پورا دے دے تو اختیار
بات ہے۔

کثرت سے علماء کا قول بعض
احادیث کی دلیل سے یہ ہے
کیونکہ والی نماز عصر سے پہلے
اسکے ایک طرف دو نمازیں
دن کی ہیں فجر اور ظہر اور
ایک طرف دو نمازیں رات
کی ہیں مغرب و عشاء اور
عاجری کی تفسیر حدیث میں
خاموشی کے ساتھ آتی ہے
اسی آیت سے نمازیں تک
کرنے کی ممانعت ہوتی،
پہلے درست تھا۔

جب آیت ہر اٹھ نازل ہوئی
گھر پر اس پر کسی کی عورت
کا حق مل گیا تو آیت منع ہو گئی
ف

احکام نکاح و طلاق وغیرہ میں
جایا اَللّٰهُ اَوْحٰى وَاَوْحٰى
اور تسمیہ و تلبیہ اور غیر نکاح
۳۱ اور نصیحہ و اذیہ اور ہمت
۳۲ اَلْظُلُمٰتُ اَوْفَقَتْ فَلَمَّ
۱۵ نَفْسُہٗ وَغَیْرَ کَانَ اَنَابِل
قطعی ہے کہ یہ سب احکام
شریعت میں مقصود اور
واجب ہیں بطور مشورہ کے
نہیں جن میں ترمیم و تبدیلی
کرنے کا یا عمل نہ کرنے کا ہم
کو نعوذ باللہ اختیار حاصل
ہو۔

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۲۳۵ حِفْظُوا عَلَى الصَّلٰتِ

تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتے ہیں اٹھناٹا کرو سب نمازوں کی (عموماً) اور
وَالصَّلٰةِ الْوُسْطٰی وَقَوْمُوا لِلّٰهِ قِنْدَانٍ ۲۳۶ فَاِنْ
درمیان والی نماز کی (خصوصاً) اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔ پھر
خَفْتُمْ فِرْجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَا اٰمَنْتُمْ فَادْكُرُوا

اگر تم کو اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا ساری پر چڑھے چڑھے بڑھ لیا کرو۔ پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم
اللّٰهُ کَمَا عَلِمَکُمْ مَا لَمْ تَكُونُوْا تَعْلَمُوْنَ ۲۳۷
خدا نے تمہارے کی یاد اس طریق سے کرو تم کو سکھایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْکُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَصِیَّتَهُ
اور جو لوگ وفات پا جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیوں کو وہ وصیت کر جاتا کریں اپنی اُن
اَزْوَاجَهُمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَیْرِ اَخْرَاجٍ ۲۳۸
بی بیوں کے واسطے ایک سال تک متفع ہونے کی اس طور پر کہ وہ گھر سے نکالی نہ جاویں۔

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ
ہاں اگر خود نکل جاویں تو تم کو کوئی گناہ نہیں اس قاعدہ کی بات میں جس کو
فِیْ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۲۳۹ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۲۴۰
وہ اپنے بارہ میں کریں اور اللہ تعالیٰ زبردست میں حکمت والے ہیں۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ طَحَقًا عَلٰی
اور بے طلاق دی ہوئی عورتوں کیلئے کچھ فائدہ پہنچانا قاعدہ کے موافق یہ مقرر ہوا ہے اُن پر جو (شرک و کفر)

الْمُنٰفِقِیْنَ ۲۴۱ کَذٰلِکَ یُبَيِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ
پر بیان کرتے ہیں۔ ک اسی طرح حق تعالیٰ تمہارے لئے اپنے احکام بیان فرماتے ہیں اس موقع پر کہ تم سمجھو
لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲۴۲ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ

(اور عمل کرو)۔ (اسے مخاطب سمجھو کہ اُن لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں
خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِہُمْ وَہُمْ اُلُوْفٌ حٰذِرًا
ہوا جو کہ اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں ہی تھے موت سے بچنے

الْمَوْتِ فَقَالَ لَہُمْ اللّٰهُ مَوْتُوْا فَمَتَّحٰہُمْ اَحْیَآہُمْ
کے لئے سو اللہ تعالیٰ نے اُن کیلئے حکم فرما دیا کہ مر جاؤ۔ پھر اُن کو جلا دیا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تخم راہ (راکوبہ پر صحتا)
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور تا قائل تلفظ	قلقلہ

بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ

طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے کہنے لگے اُن کو ہم پر حکمرانی کا کیسے حق

الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَكَمْ

حاصل ہو سکتا ہے حالانکہ یہ نسبت اُن کے ہم حکمرانی کے زیادہ مستحق

يُوتُ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ

ہیں اور اُن کو تو کچھ مالی وسعت بھی نہیں دی گئی۔ اُن پیغمبر نے (جواب میں)

عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط وَاللَّهُ

فرمایا کہ اول تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقابل میں اُن کو منتخب فرمایا ہے اور (دوسرے) علم اور جسمت میں اُن کو زیادتی

يُؤْتِي مُلْكَهُ مِنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶﴾

دی ہے اور (تیسرے) اللہ تعالیٰ اپنا ملک جس کو چاہیں دیں اور (چوتھے) اللہ تعالیٰ وسعت دینے والے جاننے والے

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

اور اُن سے اُن کے پیغمبر نے فرمایا کہ اُن کے (مخائب اللہ) بادشاہ ہونے کی علامت ہے۔ کہ تمہارے

بِأَتِيكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ

پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تسکین (اور برکت) کی چیز ہے تمہارے رب کی طرف سے اور

بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ

کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں جن کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام چھوڑ گئے ہیں

تَحْمِلُهَا الْمَلَائِكَةُ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

اس صندوق کو فرشتے لے آویں گے۔ اس میں تم لوگوں کے واسطے پوری نشانی ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ

اگر تم یقین لانے والے ہو۔ وں پھر جب طالوت فوجوں کو لے کر (بیت المقدس سے) نکلے

بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ

کی طرف) چلے تو انہوں نے کہا کہ حق تعالیٰ تمہارا امتحان کریں گے ایک نہر سے جو

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۖ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ

شخص (افراط کے ساتھ) اس پانی پیمے گا تو وہ میرے ساتھیوں میں نہیں۔ اور جو اُس کو زبان پر بھی نہ رکھے وہ

فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً مِّمَّيَّ ۚ

میرے ساتھیوں میں ہے لیکن جو شخص اپنے ہاتھ سے ایک چٹو بھر لے۔ سورج

ف

بادشاہ ہونے کے لئے اس
علم کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ
ملکی انتظام پر قادر ہو اور
جسامت بھی باریک بینی سے
ہے کہ موافق و مخالفت قلب
میں وقعت و ہیبت پیدا ہو۔

ف

اس صندوق میں برکات
تھے۔ حالوت جب بنی اسرائیل
پر غالب آیا تھا یہ صندوق
بھی لے گیا تھا جب اللہ کو
اس صندوق کا پہنچانا منظور
ہوا تو میر سامان کیا کہ جہاں
اس صندوق کو رکھتے وہاں
ہی سخت بلائیں نازل ہوں گی
آخر ان لوگوں نے ایک
گاری پر اس کو لاد کر پہاڑوں
کاڑی کو ہانک دیا۔ فرشتے اس
ہانک کر یہاں پہنچا گئے
جس سے بنی اسرائیل کو بڑی
خوشی ہوئی۔ اور طالوت
بادشاہ مسلّم ہو گئے۔

ط

اس امتحان کی حکمت اور توجیہ حق کے ذوق میں یہ معلوم ہوتی ہے کہ ایسے مواقع پر جوش و خروش بھڑکنا بہت ہو جایا کرتا ہے لیکن وقت پر جتنے والے بہت کم ہوا کرتے ہیں اور اس وقت ایسوں کا اگھر جانا باقی لوگوں کے پاؤں بھی اکھیڑتا ہے اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کا علیحدہ کرنا منظور تھا۔

ٹ

اس دعا کی ترتیب بڑی باکری ہے کہ علیہ کے لئے جو تکذبات قدمی کی ضرورت ہے۔ اس لئے پہلے اس کی دعا کی اور ثبات قدمی کا مدار ثبات قلب پر ہے۔ اسلئے اس سے پہلے ثبات قلب کی دعا کی۔

ث

جو کفران کے عظیم مقام میں سے اثبات نبوت محمد بھی ہے اس لئے اکثر جس جگہ کسی مضمون کے ساتھ مناسبت ہونے سے موقع ہوتا ہے، وہاں اس کا اعادہ کیا جاتا ہے چنانچہ اس مقام پر اس قصہ کی صحیح خبر دینا ایسے طور پر کہ نہ آپ کیسے پڑھنا کسی سے سنا نہ آپ کی بکھا ہو جو ہو، ہونے کے صریح دلیل ہے صدق دعوائے نبوت کی۔ اس لئے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر استدلال فرماتے ہیں۔

فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط فَلَمَّا جَاوَزَهُ

اُس سے (بے تحاشا) پینا شروع کر دیا مگر خنڈوں سے آدمیوں نے اُن میں سے ط موجب طاوت اور جو مومنین اُن

هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۚ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا

کے ہمراہ تھے نہ سے پار اُتر گئے۔ کہنے لگے کہ آج تو ہم میں جالوت

الْيَوْمَ بَجَالُوتَ وَجُنُودَهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

اور اس کے لشکر کے مقابلہ کی طاقت نہیں معلوم ہوتی یہیں (سُکَر) ایسے لوگ جن کو یہ خیال تھا کہ وہ

أَنَّهُمْ مَّلَقُوا اللَّهَ ۚ كَم مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

اللہ تعالیٰ کے روبرو پیش ہونے والے ہیں۔ کہنے لگے کہ کثرت سے بہت سی چھوٹی چھوٹی جماعتیں بڑی

فِئَةٍ كَثِيرَةٍ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۲۹

بڑی جماعتوں پر خدا کے حکم سے غالب آگئی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہستقلال دانوں کا ساتھ دیتے ہیں

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ

اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

استقلال (غیب سے) نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھیے اور ہم کو اس کافر

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۳۰ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ

قوم پر غالب کیئے ط پھر طاوت والوں نے جالوت والوں کو ذلے لٹکے حکم سے شکست

دَاوُدُ جَالُوتَ ۚ وَاتَّهِ اللَّهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمَةُ

دیوی اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اُن کو زبغنی داؤد کو، اللہ تعالیٰ نے سلطنت اور حکمت

وَعَلَّمَهُ مَا يَشَاءُ ۖ عِطَ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ

عطا فرمائی اور بھی جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بعض آدمیوں کو

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ

بعضوں کے ذریعہ سے دفع کرتے رہا کرتے تو سر زمین (تمام تر) فساد سے پُر ہو جاتی

اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۳۱ تِلْكَ آيَاتُ

لیکن اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں جہاں والوں پر۔ ط یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں

اللَّهُ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۳۲

ہیں جو صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اس سے نہایت کہ آپ بلاشبہ مسلمین میں سے ہیں

● ۶ حرکتوں والی مدیلازم	● ۲۰ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (دعا کو پڑھنا)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قائلہ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ

بعض کو بعضوں پر فوقیت یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے

بَعْضٌ مِّنْهُمْ مِّنْ كَلَمِ اللَّهِ وَرَفَعَهُ بَعْضَهُمْ

بُحْثِی ہے۔ (مثلاً) بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے ہیں (یعنی موسیٰ) اور بعضوں کو

دَرَجَاتٍ ط وَاَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ

اُن میں سے بہت سے درجوں پر سرسفر کر لیا۔ اور ہم نے حضرت عیسیٰ بن مریم کو

وَآيَدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

اور ہم نے اُن کی تائید روح القدس (یعنی جبریل) سے فرمائی۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو (مکہ)

مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ مِّنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

جو لوگ اُن کے بعد آئے ہاتھ قتل قتال نہ کرتے بعد اُس کے کہ اُن کے پاس

جَاءَتْهُمْ الْبَيْتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ

چکے تھے لیکن وہ لوگ باہم دریں میں مختلف ہوئے سوان میں کوئی تو

مِّنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مِّنْ كَفَرٍ ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

ایمان لایا اور کوئی کافر بار بار در نہایت قتل و قتال کی پہنچی) اور اگر اللہ

مَا أَقْتُلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ط

کو منظور ہوتا تو وہ لوگ باہم قتل و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہے ہیں کئے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

اے ایمان والو خرچ کرو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں

مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا

قبل اُس کے کہ وہ دن (قیامت کا) آجائے جس میں نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ

خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ط وَالْكَافِرُونَ هُمُ

دوستی ہوگی اور نہ دلائل اذن الہی کوئی سفارش ہوگی۔ اور کافروں ہی ظلم کرتے ہیں

الظَّالِمُونَ ط اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

مست بزمِ حق اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں بلکہ زندہ ہے

الْقَيُّومُ ط لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ

سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اُس کو اُدھ و باکستگی ہے اور نہ نیند اسی کے

چونکہ اوپر کی آیت میں ضمناً
بیخیوں کا جملہ ذکر آ گیا
تھا، اس لئے اگلی آیت میں
کسی تفصیل ان میں سے
بعض حضرات کے احوال و
کمالات کی اور پھر ان کے
ذکر کی مناسبت ان کے
اہم کی ایک حالت خاصہ اور
اس حالت کے واقع فی الواقع
ہونے کے متصفح حکمت و ملحت
الہیہ ہونے کی طرف اشارہ یہ
سب مضامین مذکور ہوتے ہیں
۱۷ اس مضمون کا ایک گودہ تھی
دینا ہے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ
نے یہ بات سنا دی کہ اوپر کی خبر
مختلف درجوں کے گودے ہیں
لیکن ایمان عام کسی کی اہمیت
میں نہیں ہوا کسی نے فہمت
کی کسی نے مخالفت اور اس میں
۲۲ بھی حق تعالیٰ کی تائید ہوتی
ہیں۔ گو بعض پرکشش
۲۳ ہوں مگر اجماعاً اتنا اعتبار
۱ ضروری الثبوت و تسلیم ہے کہ
کوئی حکمت ضرور ہے۔
۱۷ مطلب یہ ہے کہ جو عمل
خیر دنیا میں فوت ہو جائیگا
پھر وہاں اس کا کچھ تدارک
قدرت خارج ہو جائیگا چنانچہ
تدارک کے طریقوں میں سے
بعض طریقے تو خود نہ ہونگے جیسے
بیع اور بعض عام نہ ہونگے جیسے
دوستی۔ بعض اختیار ہی نہ ہونگے
جیسے شفاعت و شفیعہ ہونا
سے قیامت کے دن کے ثمرات
اعمال خیر کے لکنا پنا قدر
بھلے کیا یاد دلانا ہے۔
۱۷ یہ آیت ملقب ہے آیت
الکسری ہے۔

۳۰

و

نہا روح المانی میں بیت
ہا حاکم حضرت علیؑ سے اور
بروایت اسلمی بن حضرت
ابن عباسؓ و عبداللہؓ سے نقل
کیا ہے کہ یہ بزرگ عرب
علیہ السلام ہیں۔

و

یعنی پہلے جتھوں گریں پھر
ان پر دیواریں گریں مراد
یہ کہ کسی حادثے سے وہ جی
بالکل ویساں ہو گئی تھی اور
سب آدمی مر گئے تھے۔

و

یہ یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ
قیامت میں مردوں کو جلا
دیگے۔ مگر اُس وقت کے
جلانے کا جو خیال غالب ہوا
تو جوہر عجیب ہونے کے
ایک حیرت دلی حل پر غالب
ہو گئی اور چونکہ اللہ تعالیٰ
ایک کام کو کئی طرح کر سکتے
ہیں۔ اس لئے طبیعت اس
کی جویاں ہوئی کہ خدا جانے
چلا ناس صورت سے ہوگا
اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا اس
کا تماشا ان کو دنیا میں ہی
دکھلا دیں تاکہ ایک نظیر کے
واقع ہو جانے سے لوگوں
کو زیادہ ہدایت ہو۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۶۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ
(اور) یہ لوگ کس ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ (اے مخاطب) تجھ کو اُس شخص کا قصہ تحقیق نہیں ہوا

أَبْرَهُمْ فِي رَبِّهِ أَنْ أَتَاهُ اللَّهُ الْمَلِكُ م
(یعنی مردوں کا) جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مباحثہ کیا تھا اپنے پروردگار کے (وجود کے) بار میں اُس سے کہ
إِذْ قَالَ أَبْرَهُمْ رَبِّي الَّذِي يُبْحِي وَيُمِيتُ لَا

غبنے تعالیٰ نے اس کو سلطنت دی تھی جب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار ایسا ہے کہ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے
قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ط قَالَ أَبْرَهُمْ فَإِنَّ

کننے لگا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں۔ ابراہیمؑ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
اللَّهُ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

آفتاب کو (روز کے روز) مشرق سے نکالتا ہے تو (ایک ہی دن) مغرب سے نکال دے۔ اس پر
مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ط وَاللَّهُ لَا

ستیزہ رہ گیا وہ کافر (اور کچھ جواب نہ بن آیا) اور اللہ تعالیٰ (کی عادت ہے کہ) ایسے بے جا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۶۶﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ

راہ پر چلنے والوں کو ہدایت نہیں فرماتے یا تم کو اس طرح کا قصہ بھی معلوم ہے جیسے ایک شخص تھا
عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ط

کہ ایک بستی پر ایسی حالت میں اس کا گزربوا کہ اس کے مکانات اپنی چیتوں پر گر گئے تھے کہ کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ
قَالَ أَنِّي يُبْحِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

اس بستی (کے مردوں کو) اس کے رہے پیچھے کس کیفیت سے زندہ کریں گے،
فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ط

سو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اس کو زندہ کراٹھایا، (اور پھر)
قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ط قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ

پوچھا کہ تو کتنی مدت اس حالت میں رہا اس شخص نے جواب دیا کہ ایک دن رہا ہوں گا یا ایک
بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

دن سے بھی کم اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ تو سو برس رہا ہے، تو اپنے کھانے
فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ط

(کی چیز) اور پینے (کی چیز) کو دیکھ کے کہ نہیں مڑی تھی۔ (اور دوسرے) جینے

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۶۵ یا ۶۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ان کی حیثیت کا جواب اس مجموعہ کیفیتیں میں اس کی وجہ احقر کے ذوق میں بیڑ کر میں جیت یعنی اجارہ پر ابعد تک ہے چند اجارہ پر او ان خود نہ کرنا و سرے مدت طول کے بعد نہ کرنا نیز اسے خاک کیفیت زندہ مار چاقھے اس مدت شرح باقی کھانا پانیوں بعد بدست بخیر میں رہنے کی مدت معلوم ہونا چار و اول بخیر خود اکنے نہ کرنے و رکنے کھے میں جان لٹنے سے طالت گئی اور دوسرے جڑ کے انبات کے لئے ان کو سر میں تنہ کر کھنا تبسار جڑ خود دیکھا اکنے سانسے زندہ کر کے دکھلا دیا چاقھے جڑ کا نوذ طعام و شراب کا باقی کھنا خود او اکنے بدن کا باقی کھنا دکھلا دیا جواد اول امکا بقا شرح پر اول کو مکو بدن طعام و شراب پھر استعمال عام کے نسبت شرح نہ فرما دے زیادہ قابل ہیں اور پانیوں امر کی نظیر ان کے جو میں یوماؤ فو نقص کو کم کھانے جیسا بعد ہی جو اب بعض اہل مختصر دیر گئے۔

۵۱ یعنی زندہ کرنے کا وقت یقین نہ ہو مگر عموماً اسکی مختلف کیفیتیں میں ہیں۔ ان میں سے معلوم نہیں کہ کو کیفیت ہوگی

۵۲ اس وقت کو دکھلا دیا رفتہ رفتہ کے کیفیت اجارہ پر قیامت کی بنیادی کہ ای طرح اول جڑ تازہ بنی مختلف قیامت ہے جو کہ اجارہ تیار ہو گئے پھر ان میں جڑ پڑ گئے

۵۳ جبکہ کام میں سرخ تریج ان

وَأَنْظِرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ

گدھے کی طرف نظر کر اور تاکہ ہم سچھ کو ایک نظیر لوگوں کے لئے بنادیں

وَأَنْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا

اور اس گدھے کی بٹیوں کی طرف نظر کر کہ ہم ان کو کس طرح ترکیب دیے دیتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا

لَحْمًا فَلْيَا تَبَيَّنْ لَهُ ۖ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ

دیتے ہیں پھر جب یہ سب کیفیت اس شخص کو واضح ہو گئی تو کہہ اٹھا کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بے شک

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

اللہ تعالیٰ بہ چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ - واؤ اس وقت کو یاد کرو جبکہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ

اَرْنِي كَيْفَ نَجَّى الْمَوْتَى ۖ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنُ ط

اسے میرے پروردگار مجھ کو دکھلا دیجیے کہ آپؐ میں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے ارشاد فرمایا کیا تم یقین نہیں لائے

قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ

انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں : لے تا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے ارشاد

أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ

مواکہ اھا تو تم چار بندے کو بھڑان کو (پال کر) اپنے لئے بلا لو

اَجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا مِّنْهُ

کا ایک ایک حصہ رکھ دو (اور) پھر ان سب کو بلاؤ (دیکھو تمہارے)

ادْعُهُنَّ يَا نَبِيَّكَ سَعِيَّاتٍ وَعَلِمَنَّ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

پاس سب دوڑے دوڑے چلے آویں گے اور خوب یقین رکھو اس بات کا کہ حق تعالیٰ زبرد

حَكِيمٌ ۚ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

ہیں حکمت والے ہیں ۛ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اُن کے خرچ کئے

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ

ہونے والوں کی حالت (عند اللہ) ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے (فرض کرو) سات

فِي كُلِّ سُنْبِلَةٍ مِّمَّا تَحِبُّهُ وَاللَّهُ يَضَعُ

بالیں جمیں (اور) ہر بال کے اندر سودا نے ہوں اور یہ انسانی خدائے تم کو

لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٧١﴾ الَّذِينَ

چاہتا ہے عطا فرماتے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں جاننے والے ہیں۔ فک جو لوگ

<p>۶ حرکتوں والی مد لازم</p> <p>۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد</p>	<p>افخا اور غنی کی جگہ (۳ حرکتیں)</p> <p>اوغام اور نا قابل تلفظ</p>	<p>تخم رام (راکبہ پڑھنا)</p> <p>قلقلہ</p>
--	---	---

کچھ ثواب نہیں۔ دوسرے اونے درجہ کے اخلاص کے ساتھ اس کا ثواب دس حصہ ملتا ہے تیسرے منزل زیادہ اخلاص یعنی اسکے اوسط یا اعلیٰ درجہ کیساتھ۔ اس کے لئے اس کثرت میں وعدہ دس سے زیادہ سات سو تک علی حساب تفاوت المراتب۔ اور اوپر ایک آیت میں اس سات سو کے وعدہ کے بعد اور زیادہ کا بھی وعدہ ہو گیا ہے۔

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

اِنہا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد

يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ

نہ تو (اُس پر) احسان جتلاتے ہیں اور نہ (بتاؤ سے) اُس کو آزار پہنچاتے ہیں اُن لوگوں کو اُن کے اعمال

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کا ثواب ملے گا اُن کے پروردگار کے پاس - اور نہ اُن پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ وہ محسوم

يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

ہول گے (ناداری کے وقت) مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا (بزرگ درجہ) بہتر ہے ایسی خیرات

صَدَقَةٍ يَّتْبِعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝

(دینے) سے جس کے بعد آزار پہنچایا جائے اور اللہ تعالیٰ غنی ہیں حلیم ہیں - ۱۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ

اے ایمان والو تم احسان جملہ کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد

بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

مست کرد جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے (محض) لوگوں

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

کو دکھلانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ

سواں شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چٹن پتھر ہو جس پر کچھ مٹی آگئی ہو پھر

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَنْفِدُرُونَ عَلَيْهِ

اس پر زور کی بارش پڑ جائے سواں کو باطل صاف کر دے ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی

شَيْءٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

مذمت نہ لگے گی اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو (جنت کا) رستہ

الْكَافِرِينَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

نہ بتلاؤں گے ۱۲ اور اُن لوگوں کے خرچ کئے ہوئے مال کی حالت جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی غرض سے اور اس غرض سے کہ اپنے نفسوں (کو اس عمل شاق کا غور بنا کر اُن) میں

ف

برتاؤ سے آزار پہنچانا یہ کہ مثلاً
اپنے احسان کی بنا پر اس
کے ساتھ تحقیر سے پیش آئے
اس سے دوسرا آزار پاتا ہے
اور آزار پہنچانا حرام اور
موجب عذاب ہے لیکن
جتلانا بھی اس میں آ
گیا ہے ۱۰

ف

ناداری کی قید اس لئے
لگائی کہ استطاعت کے
وقت حاجت مند کی اعانت
نہ کرنا خود بُر ہے اس کو بہتر
کیوں کہ جانا لینا ناداری
کے وقت نرمی سے چوبیس
دینا اور سائل کی سختی کو کمال
دینا چونکہ موجب ثواب ہے
اس لئے اس کو خیر فرمایا گیا ۱۱

ف

معلوم ہوتا ہے کہ انفاق کے
لئے ایمان کے ساتھ ایک
شرط صحت اخلاص بھی ہے
اور ترک من و اذی شرط
بقائے اس لئے منافق اور
مراۓ کے انفاق کو باطل بنا
گیا کہ اس میں شرط صحت
مفقور ہے اور من و اذی
کو بھی مبطّل کہا گیا کہ اس میں
شرط بقا و فقور ہے ۱۲

کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَاِیلُ فَاَتَتْ

پختگی پیدا کریں مثل حالت ایک باغ کے ہے جو کسی ٹیلے پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو۔ پھر وہ دونا

أَكَلَهَا ضَعْفَيْنِ ۖ فَإِنْ لَمْ يُبْصِرْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ^ط

رہو گنا بچل لایا ہو اور اگر ایسے زور کا مینہ نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٢٥﴾ أَيُّدٌ أَحَدُكُمْ

اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتے ہیں

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ

ہے کہ اس کا ایک باغ ہو کھجوروں کا اور انگوروں کا اس کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ

(درختوں کے) نیچے نہریں چلتی ہوں اس شخص کے یہاں اس باغ میں اور بھی بہتر قسم

النَّشْرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ

کے (مناسب) میوے ہوں اور اُس شخص کا بڑھاپا آگیا ہو اور اس کے اہل و عیال بھی ہوں

ضَعْفًا ^{مَدًى} فَاصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

جن میں (کمانے کی) قوت نہیں۔ سوا اس باغ پر ایک بگولا آوے جس میں آگ (کا مادہ)

فَاُحْزِنْتَ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

اللہ تعالیٰ اسی طرح نظائر بیان فرماتے ہیں تمہارے

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٧٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

لئے تاکہ تم سوچا کرو اے ایمان والو (نیک کام میں)

فَل

یعنی اگر خرچ کرو گے یا بچھا
مل خرچ کرو گے تو محتاج
ہو جاؤ گے۔

فَل

حاصل آیت کا یہ ہوا کہ ایسے
انفاق میں ضرر تو بالکل نہیں
اور نفع ہر طرح کا ہے، کہ
مغفرت بھی ملے اور فضل
بھی پس مفتقنائے فہم ہی ہے
کہ ایسی حالت میں شیطانی
وسوسہ کو ہرگز قبول نہ کرے
اور اگر ظاہراً اور لہجہً ہی
کے اسباب و قرائن موجود ہوں
تو شریعت خود ایسے شخص کو
نفل و صدقات و تبرعات
سے روکتی ہے اور ایسے شخص
کے خرچ ذکر نہ کرے تو جہنم ہی
کہہ سکتے۔

فَل

بے جا کام کرنے والوں سے
وہ لوگ مراد ہیں جو ضروری
شرائط کا لحاظ نہیں کرتے بلکہ
احکام کی مخالفت کرتے ہیں
ان کو صریحاً وعید سنادی۔

فَل

یہ آیت فرض و افضل سب
صدقات کو شامل ہے اور
سب میں اختیاب و افضل
ہے اور مراد فضیلت اختیاب
آیت میں افضلیت فی نفسہ ہے
پس اگر کسی مقام پر کسی عارض
سے متاثر ہو کر تمہمت یا استیبر
اقتدار وغیرہ اہل اظہار کو
ترجیح ہو جائے تو افضلیت
فی نفسہ منافی نہیں ہے
اور یہ ہو گا کچھ گناہ تو وجہ
کی یہ ہے کہ ایسے حسانتے
صرف صغیر و گناہ معاف ہوتے
ہیں۔

غَنِي حَمِيدٌ ۳۶۵) اَشْبِطُنْ يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ وَ

کسی کے محتاج نہیں تعریف کے لائق ہیں۔ شیطان کو محتاجی سے ڈراتا ہے۔ اور تم کو بڑی بات

يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۳۶۶) وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً

(یعنی بخل) کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے گناہ

مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللّٰهُ وَاَسِعَ عَلِيمٌ ۳۶۷) يُّوْتِي

معاف کر دینے کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ تعالیٰ وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں خدا دین کا نعم

الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۳۶۸) وَمَنْ يُّوْتِ الْحِكْمَةَ

جس کو چاہتے ہیں دے دیتے ہیں اور (سچ تو یہ ہے کہ) جس کو دین کا نعم مل جاوے

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۳۶۹) وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا

اُس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی اور نصیحت دہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل و اس

اُولُو الْاَلْبَابِ ۳۷۰) وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ

پس (یعنی جو عقل صحیح رکھتے ہیں) اور تم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی

اَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ ۳۷۱) ط

طرح کی نذر کرتے ہو سوئی تعالیٰ کو یقیناً سب کی اطلاع ہے،

وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۳۷۲) اِنْ تَبَدُّوا

اور بے جا کام کرنے والوں کا کوئی بہراہی (اور حمایتی نہ) ہو گا۔ اگر تم ظاہر کر کے و دھندوں

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۳۷۳) وَاِنْ تُخْفَوْهَا وَ

کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفا کرو اور

تَوْتَوْهَا الْفَقْرَ ۳۷۴) فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيَكْفُرُ

فقیروں کو دوسے دو تو یہ اخفا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ

عَنْكُمْ ۳۷۵) مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۳۷۶) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

(اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر

خَيْرٌ ۳۷۷) لَيْسَ عَلَيْكَ هٰذَا هَمٌّ وَلَكِنَّ اللّٰهَ

رکھتے ہیں۔ ان دکافلوں کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ (فرض نہ) ہے، لیکن خدا تعالیٰ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۳۷۸) ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں اور (اے مسلمانو) جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدہ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۳۶۵ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۸ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۹ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۱ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۲ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۳ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۴ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۵ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۶ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۷ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۸ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)

منزل

فَلَا نَفْسُكُمْ ۖ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے۔ بجز رضا جوئی ذات پاک

اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

حق تعالیٰ کے۔ اور نذر، جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب (یعنی اس کا ثواب) پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور

لَا تُظْهِرُونَ ۚ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا

تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جائے گی۔ (صدقات) اصل حق اُن حاجتمندوں کا ہے جو حقیقت ہو گئے ہوں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي

اللہ کی راہ میں اور اسی وجہ سے وہ لوگ کہیں ملک میں چلنے پھرنے کا (عادیہ) امکان نہیں رکھتے۔ (اور)

الْأَرْضِ زِيحَسْهُمْ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءُ مِنَ

ناواقف اُن کو تو بخوبیاں کرتا ہے اُن کے سوال سے بچنے کے سبب

التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ

سے (ابنتہ) تم اُن کو اُن کے طرز سے پہچان سکتے ہو (کہ فقر و فاقہ سے چہرہ پر اثر ضرور آجاتا ہے)

الْحَافَا ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

وہ لوگوں سے پرہیز کرتے نہیں پھرتے۔ اور جو مال خرچ کرو گے۔ بے شک حق تعالیٰ کو اُن کی

بِهِ عَلِيمٌ ۚ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

خوب اطلاع ہے جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو رات میں اور دن میں

بِالْإِيلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ

(یعنی بلا تخصیص اوقات) پوشیدہ اور آشکارا (یعنی بلا تخصیص حالات) سوان

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا اپنے رب کے پاس۔ اور نہ اُن پر کوئی خطرہ ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

اور نہ وہ منہم ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہونگے

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَخْبِطُهُ

(قیامت میں قبروں سے، مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان

الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

خطی بنا ہے نہ پت کر (یعنی حیران و مایوس) یہ دمنہ اس لئے ہو گی کہ اُن لوگوں نے کہا تھا کہ

و

یعنی تم کو اپنے عوض سے

مطلب رکھنا چاہئے۔ اور

عوض ہر حال میں ملے گا۔

تم کو اس سے کیا بحث نہ

ہمارا ضد مسلمان ہی کو ملے

کافر کو نہ ملے خلاصہ یہ کہ

نیت بھی تمہاری اصل میں

اپنے ہی نفع حاصل کرنے کی

ہے اور واقعہ بھی یہی حال

خاص تم ہی کو ہو گا پھر ان

پر نظر کیوں کی جاتی ہے کہ یہ

نفع خاص اسی طریق سے مل

کیا مال کے نہ مسلمان ہی کو

عقد قدس کا فر کو نہ دیں؟

اور جاننا چاہئے کہ حدیث

میں جو آیا ہے

کہ یہ رکھنا ناگاہ

منتفی کیا کریں

تو مراد اس سے

طعام دعوت ہے۔ اور اس

اہمیت میں طعام حاجت نہ

ہے پس تعارض کا شبہ کیا

جائے۔

و

یعنی دین کی خدمت میں

میں اور جاننا چاہئے

کہ ہمارے ملک میں اس آیت

کے مصداق مرتب زیادہ ضرر

ہیں جو علوم و ہنر کی اشاعت

میں شغول ہیں۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● نجم رام (راہ کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور ناقہ بل تلفظ	● قلقلہ

وقت لا فہ

ط

کبھی تو دنیا ہی میں سب برابر ہو جاتا ہے۔ ورنہ آخرت میں تو یقینی برابری ہے کیونکہ وہاں اس پر عذاب ہوگا۔

ط

کبھی تو دنیا میں بھی۔ ورنہ آخرت میں تو یقیناً بڑھتا، کیونکہ اس پر بہت سائو بے گناہ جیسا اور بات میں مذکور ہوگا۔

ط

اور یہی آیات میں مود خوار کا قول انما الیوم مثل الربا ان کے کفر پر دلالت کرتا ہے اُن کے مقابل میں اس آیت میں اَمِنُوا لایکبار اور وہاں اُن کی بددلی سود کی نکلوتھی جس سے ان لوگوں کا رغب الی الذیلا ہونا بھی معلوم ہوتا تھا یہاں اُن کی خوشی علی اجمالاً عَمِلُوا الصَّالِحَات سے اور تفصیلاً رغب الی اللہ ہونا اَقَامُوا الصَّلَاة سے اور سبائے مال سود حاصل کرنے کے بالکس مال کا خرچ کرنا اَتُوا الزَّكَاة سے مذکور ہے اور ظاہر ہے کہ ان مقابلوں کی رعایت سے کلام میں کس قدر حسن و خوبی آگئی ہے

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَمَا حَلََّ اللَّهُ الْبَيْعَ

بیع بھی تو مثل سود کے ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال منہرایا ہے

وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ

اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور

فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ

وہ باز اگیا تو جو کچھ پہلے (لینا) ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا اور جو شخص

عَادَا فَلِيكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۷۵﴾

پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جاویں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ط

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں ط اور صدقات کو بڑھاتے ہیں ط

اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۷۶﴾

پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو (اور) کسی گناہ کے کام کرنے والے کو بیشک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ أَقَامُوا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور (بالخصوص) نماز کی

الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

پابندی کی اور زکوٰۃ دی اُن کے لئے اُن کا ثواب ہوگا اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۷۷﴾

کے نزدیک اور (آخرت میں) اُن پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ غموم ہوں گے۔ ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور کچھ سود کا بچا ہے

مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ فَإِنْ لَمْ

اس کو چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو پھر اگر تم اس پر عمل نہ

تَفْعَلُوا فَادْخُلُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

کرو گے تو اٹھتا رہاں لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے (یعنی تم پر

وَإِنْ تُبَيِّنْمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلُمُونَ

جہاد ہوگا، اور اگر تم تو یہ کر لو گے تو تم کو تمہارے اصل اموال مل جاویں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرنے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنہ کی جگہ (۲-۶ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ

پاؤگے اور نہ تم پر کوئی ظلم کرنے پائے گا۔ و! اور اگر تنگدست ہو تو ہمت دینے کا حکم ہے آسودگی تک
إِلَىٰ مَبَسْرَةٍ ۝ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اور یہ (بات) کثیف ہی کرو اور زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم کو (اس کے
تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ

ثواب کی خبر ہو و! اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ تعالیٰ کی
اللَّهُ تَعْلَمُ نَفْسٌ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

جاؤ گے۔ پھر شخص کو اس کا کیا ہوا (بدلہ) پورا پورے گا اور اُن
لَا يُظْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

ہر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔ اے ایمان والو! جب معاملہ
تَدَايَيْنَا بَدِينِ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوا

اُدھار کا و! ایک میعاد میں تک (کیلئے) تو اس کو لکھ لیا کرو
وَلْيَكُتَبْ بَيْنَكُمُ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۝ وَلَا يَأْبَ

اور یہ ضرور ہے کہ تمہارے آپس میں (جو) کوئی لکھنے والا (ہو) انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا
كَاتِبٌ أَنْ يَكُتَبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكُتَبْ ۝

لکھنے سے انکار بھی نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو (لکھنا) سکھلادیا اس کو چاہیئے کہ لکھ دیا کرے
وَلْيُسَلِّلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَوَكَّلِ اللَّهُ

اور وہ شخص لکھوادے جس کے ذمہ وہ حق واجب ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو اس کا پروردگار
رَبِّهِ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي

ہے دُزخ میں ہے اور اس میں سے ذرہ برابر (بتلانے میں) کمی نہ کرے۔ پھر جس شخص کے ذمہ حق واجب
عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ

تھا وہ اگر خفیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا خود لکھانے کی قدرت نہ
أَنْ يَمِلَّ هُوَ فَلْيَمِلْ وَلِيهِ بِالْعَدْلِ ۝ وَسَتَشْهَدُوا

رکھتا ہو و! تو اس کا کارکن ٹھیک ٹھیک طور پر لکھا دے اور وہ شخصوں کو اپنے
شَهِيدِينَ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۝ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا

مردوں میں سے گواہ (بھی) کر لیا کرو و! پھر اگر وہ دو گواہ مرد

و!

اس آیت میں جو یہ فرمایا
ہے کہ اگر تم تو بیکرو تو تمہارا
راس المال تمہیں ملے گا۔
اسی سے مفہوم ہوتا ہے کہ
نکرنے کی صورت میں راس
المال بھی نہ ملے گا۔

و!

مفسر حکومت دینا واجب
ہے۔ جب اس کو گواہی میں ۳۸
پھر مطالبہ کی اجازت
ہے۔ ۶

و!

خواہ دام اُدھار ہو یا جو
چیز خریدنا ہو وہ اُدھار ہو۔

و!

مثلاً لو لکھا ہے اور لکھنے والا
اس کا اشارہ نہیں سمجھتا۔
یا مثلاً دوسرے ملک کا رہنے
والا ہے اور زبان غیر رکھتا
ہے اور لکھنے والا اس کی
بولی نہیں سمجھتا۔

و!

شرعاً اصل مدار ثبوت دعویٰ
کا یہی گواہ ہے۔ گو دستاویز
نہ ہو اور خالی دستاویز بدین
گواہوں کے ایسے معاملات
میں حجت اور متبر نہیں۔
دستاویز لکھنا صرف یادداشت
کی آسانی کے لئے ہے کہ اس
کا مضمون منکر طبعی طور پر
الشرعاً یاد آجاتا ہے۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء و غنی کی جگہ (۲-۳) حرکتیں	● تخم رام (رام کو بڑھانا)
● ۴ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

رَجُلَيْنِ قَرَجُلٍ وَامْرَأَتَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

(میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنائی جائیں) ایسے گواہوں میں سے جن کو تم

الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا

پس نہ کرتے ہو تاکہ ان دونوں عورتوں میں سے کوئی ایک بھی بھول جاوے تو ان میں ایک دوسری

الْآخَرَةِ وَلَا يَأْبَ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا

کو یاد دلاوے۔ اور گواہ بھی انکار نہ کیا کریں (جب گواہ بننے کیلئے بلائے جائیں) اور تم

تَسْمَوْنَ أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى

اس (دین) کے (بار بار) لکھنے سے لکنا یا مت کرو خواہ وہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔

أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَوْمَرُ الشَّاهِدَةَ

یہ لکھ لینا انصاف کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا

وَأَذِّنْ لَنَا تَرْكَا بَوًّا إِلَّا أَنْ سَكُونِ تِجَارَةً

ہے اور زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ تم (معاملہ) کے متعلق کسی شے میں نہ بڑو مگر یہ کہ کوئی سودا

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

دست بہ دست ہو جس کو باہم لیتے دیتے ہو تو اس کے نہ لکھنے میں تم پر جو

جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

کوئی الزام نہیں اور (آنا آئیں) بھی ضرور کر لیا کرو کہ خرید و فروخت کے وقت گواہ کر لیا کرو

وَلَا يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ

اور کسی کاتب کو تکلیف نہ دی جاوے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کر گئے

تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ

تو اس میں تم کو گناہ ہوگا اور خدا سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان

وَيَعْلَمِ اللَّهُ شَيْءٌ عَدِيمٌ

(کہ) تم کو تعلیم نہ ملتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور (وہاں) کوئی کاتب نہ پاؤ سو رہیں لکھنے

فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

کی چیزیں (ہیں) جو قبضہ میں دے دی جائیں مگر اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو جس شخص کا اعتبار

ف

لکھنے میں تین فائدے فرما

اقل کا حاصل یہ ہے کہ ایک

کافی دوسرے کے پاس

جائے گا، نہ رہے گا۔

دوسرے کا حاصل یہ ہے

کہ گواہوں کو آسانی ہوگی،

تیسرے کا حاصل یہ ہے

کہ اہل معاملہ کا جی صاف

رہے گا تینوں فائدوں کا

الگ الگ ہونا ظاہر ہے۔

اور ان فوائد کا اس طرح بیان

کرنا قرینہ ہے کتابت کے

مستحب ہونے کا اسی طرح

گواہ کرنا بھی مستحب ہے البتہ

ضروری بنانا کاتب اور گواہ کو

حرام ہے۔ فُسُوقٌ بِكُمْ اس

کا مراد قرینہ ہے۔ اور یہ جو

فرمایا کہ نہ لکھنے میں الزام

نہیں تو مراد یہ ہے کہ دنیا

کی مصرت نہیں درنگنا تو

کسی معاملہ کے نہ لکھنے میں

نہیں ہے۔

ف

جمہور علماء کا اتفاق ہے کہ

ہن جس طرح سفر میں جائے

ہے حضرت میں بھی جانتے ہیں

یہاں ذکر میں تخصیص سفر

کی اس وجہ سے ہے کہ سفر

میں اس کی ضرورت بہ نسبت

حضرت کے زیادہ پڑیگی۔

مسئلہ جو چیز میں بھی

جائے اس پر جب تک متن

کا قبضہ نہ ہو جائے وہ متن

نہیں ہوتا۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنی کی جگہ ۲ حرکتیں) (تخمیر راء) (مذہب پڑھنا) (۲۸۷) ادغام اور ناقابل تلفظ ادغام اور ناقابل تلفظ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ

کر لیا گیا ہے یعنی مایون) اس کو چاہیے کہ دوسرے کا حق (پورا پورا) ادا کر دے اور اللہ سے جو کہ اس کا

رَبِّهِ ۖ وَلَا تَكْتُمُوا شَهَادَةً ۖ وَمَنْ يَكْتُمْهَا

پُروردگار ہے ۛ دے اور شہادت کا اخفا امت کرو اور جو شخص اس کا اخفا کرے گا

فَأَنَّهُ إِتْمَ قَلْبُهُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۙ

اس کا قلب گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں ۙ

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَ

اللہ تعالیٰ ہی کی ملک میں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اور

اِنْ تَبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْا بِحٰسِبِكُمْ

جو باتیں تمہارے نفسوں میں ہیں اُن کو اگر تم ظاہر کرو گے یا کہ پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ تم سے حساب لیں گے

بِئِنَّ اللَّهَ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ ۖ وَيُعَذِّبُ

پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا

مَنْ يَّشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ

مزا دیں گے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ

اعتقاد رکھتے ہیں رسول (صلعم) اس چیرکا جو اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ

اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ

وَكُتُبِهِ ۖ وَرُسُلِهِ ۚ لَا يَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اُنکی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق

مِّنْ رَّسُلِهِ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفِرَ اَنَّا

نہیں کرتے اور اُن سب نے یوں کہا کہ ہم نے آپکا ارشاد سنا اور خوشی سے مانا ہم

رَبَّنَا ۚ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۙ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب (کو) لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مختلف

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

نہیں بنا تا سوا اُنکی کاجو اس کی طاقت (اور اختیار) میں ہو۔ اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے

۳۹

۵

شہادت کا اخفا و طرح سے ہے ایک یہ کہ باطل بیان نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ غلط بیانی کرے۔ دونوں میں اصل واقعتی ہو گیا اور دونوں صورتیں حرام ہیں

جب کسی حقدار کا حق بدون اس کی شہادت کے ضائع ہونے لگے اور وہ درخواست بھی کرے تو اس وقت ادا لئے شہادت سے انکار حرام ہے چونکہ ادا لئے شہادت واجب ہے لہذا اس پر اجرت لینا جائز نہیں۔ البتہ آمد و رفت کا خرچ اور خوراک بقدر حاجت صاحب معاملہ کے ذمہ ہے۔ اگر زیادہ آجائے تو بقیہ واپس کر دے

۵

مراد مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ سے امور قلبیہ ہیں

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی مد
۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی مد

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبْتَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ کرے۔ اے ہمارے رب ہم پر دار و گیر نہ فرمائیے اگر ہم

سَيِّئًا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجیے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا

جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔ اے ہمارے

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہارہ نہ ہو۔

وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَاعْفُ وَارْحَمْنَا وَتَعْلَمُ

اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں

مَوْلَانَا فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(اور کارساز فدا رہنا ہے) سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔ ت

سُورَةُ الْعَمْرٰن نَبَاِ الْاَيَةِ وَعَشْرُونَ كُوفًا

سورہ آل عمران مبینہ میں نازل ہوئی اس میں سو آیتیں اور میں کوفہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابلِ معبود بنانے کے نہیں اور وہ زندہ (جاوید) ہیں سب

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے۔ واقعیت کے ساتھ اس کیفیت

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ

سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان راہنمائی کتابوں کی جو اس سے پہلے پہنچی ہیں اور اسی طرح ابھی تھا توریت اور انجیل

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

اس کے قبل لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے معجزات

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے اُن کے لئے مزانے سخت

ف

یہاں جو ثواب و عقاب کا ملا کسب و اکساب پر کھانا مراد اس سے ثواب و عقاب

۲۰ ابتداء ہے نہ بواسطہ ۳۰ تسبب یا ہمہ۔

ف

حدیث میں ہے کہ یہ سب دعائیں قبول ہوتیں۔

ف

تَحْمِلُ وَقِيَوْمُ کے مفتت لانے میں اشارہ ہے۔

معبودان باطل کے معبود نہ ہونے کی دلیل عقلی پر کیونکہ ان میں یہ صفیتیں نہیں ہیں

۶۱ حرتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرتوں والی اختیاری مد ۴۳ یا ۶۱ حرتوں والی مد واجب ۴۲ حرتوں والی مد

تخم رام (رام کو پڑھنا) قتلہ

اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) ادغام اور ناقابل تلفظ

و

بعض تکریمیں توحید کا بعض
کلمات کو بہ خلافت توحید سے
استدلال ہو سکتا تھا چنانچہ
بعض نصاریٰ نے لفظ دم
اللہ اور کلمۃ اللہ سے جو کہ
قرآن میں واقع ہوا ہے اپنے
معارضہ الزامی طور پر استدلال
کیا تھا اس آیت میں اس
شبہ کا جواب ہے جس کا
حاصل یہ ہے کہ ایسے کلمات
خفی المراد سے احتجاج درست
نہیں بلکہ مدعا عقائد کا قصور
واضح ہیں اور خفی المراد چہ

اجمالاً ایمان لے کر آنا
واجب ہے یا وہ
تفتیش کی اجازت
نہیں

یعنی ان کا مطلب
ظاہر ہے

یعنی غیر حاضر المعنی
کو بھی ان ہی ظاہر
المعنی کے موافق
بنایا جاتا ہے

یعنی ان کا مطلب خفی ہے
خواہ لوجہ مجمل ہونے کے خواہ
اسی نص ظاہر المراد کے ساتھ
تعارض ہونے کے

شَدِيدٌ ۛ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝۴۱ اِنَّ اللّٰهَ
ہے۔ اور اللہ تعالیٰ غلبہ اور قدرت کے ہیں اور بدلہ لینے والے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ

لَا يَخْفٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ ۚ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے (نہ کوئی چیز) زمین میں اور نہ کوئی چیز

السَّمَاءِ ۝۴۲ هُوَ الَّذِي يَصُوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ
آسمان میں وہ ایسی ذات (پاک) ہے کہ تمہاری صورت (شکل) بناتا ہے ارحام میں

كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۴۳
جس طرح چاہتا ہے۔ کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں اور محنت میں

هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ
وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ

اٰتٍ مُحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاٰخَرُ
وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں (اس کتاب کا) اور دوسری آیتیں

مُتَشَبِهٰتٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ
ایسی ہیں جو کہ متشبیہ المراد ہیں۔ پس سورجوں گول کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو جیتے ہیں

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
جو متشبیہ المراد ہے (دین میں) شورش ڈھونڈنے کی غرض سے

وَابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهُ
اور اس کے (غلط) مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے۔ حالانکہ ان کا (رحیم) مطلب بجز حق تعالیٰ کے کوئی

اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ
اور نہیں جانتا۔ اور جو لوگ علم (دین) میں پختہ کار (اور نیم) ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ

اَمْثَلُهَا ۚ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ
ہم اس پر (بہلا) یقین رکھتے ہیں۔ (یہ) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے

اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۚ رَبَّنَا لَا تُزِمْ قُلُوْبَنَا
ہیں جو کہ اہل عقل ہیں۔ اسے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجیے۔ بعد

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ
اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں۔ اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت (خاصہ) عطا فرمائیے

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاذ غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَن يَشَاءُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔ (سو بلاشبہ اس میں بڑی عبرت

لَعِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِی الْاَبْصَارِ ۱۳ زَيْنَ النَّاسِ

ہے (دانش) بنیٹنے والے لوگوں کو۔ فل (سو) غمنا معلوم ہوتی ہے (اکثر لوگوں

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النَّسَاءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ

کو محبت مرغوب چیزوں کی (مثلاً عورتیں بچے جیسے ہوئے

الْقَنَاطِيْرُ الْمُقَطَّرَةُ مِنَ الْذَّهَبِ وَ الْفِصَّةُ

لگے ہوئے ڈھبے ہوئے سونے اور چاندی کے

وَ الْخَيْلُ الْمُسَوَّمَةُ وَ الْاَنْعَامُ وَ الْحَرْثُ ط

نمبر (یعنی نشان) لگے ہوئے گھوڑے ہوئے (یا دوسرے مویشی ہوئے اور

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

زراعت ہوتی (لیکن) ایسب استعالیٰ چیزیں ہیں دنیوی زندگی کی اور انجام کار کی خوبی

حَسَنُ الْمَاٰبِ ۱۴ قُلْ اَوْ نَبِّئْكُمْ بِخَيْرِ

تو اللہ ہی کے پاس ہے فل آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلا دوں جو دبدبہا بہتر

مِّنْ ذٰلِكُمْ ط لِّلَّذِيْنَ اَتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

ہو ان چیزوں سے (موسسو) ایسے لوگوں کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں ان کے مالک (حقیقی) کے

جَنَّتْ تَجَرُّعٌ مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ

پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائین میں نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ رِضْوَانٌ

ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور (ان کے لئے) ایسی بی بیایں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور (ان کیلئے)

مِّنَ اللّٰهِ ط وَ اللّٰهُ بِصَبْرِ الْعِبَادِ ۱۵ اَلَّذِيْنَ

نوشہزدی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے (دھالتے) ہیں بندوں کو (یہ ایسے لوگ (ہیں)

يَقُولُوْنَ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ہوکتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۶ الصّٰبِرِيْنَ

معاف کر دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے فل (اور وہ لوگ) صبر کرنے والے

ط

روایتوں میں آیا ہے کہ اس روز مسلمان تین سو تیرہ تھے اور کفار ایک ہزار تھے گویا کفار مسلمانوں سے تین حصے تھے۔ اس آیت میں اسی کثرت کو بیان فرمایا ہے کہ کفار آنکھوں سے شاہد کرتے تھے کہ ہمارا گروہ زیادہ ہے مگر پھر بھی انجام دیکھ لیا کہ مسلمان ہی غالب رہے۔

ط

یہ جو فرمایا کہ ان چیزوں کی محبت خوشنما معلوم ہوتی ہے اس کا حاصل میرے ذوق میں یہ ہے کہ محبت میلان غالب حالات میں موجب فتنہ ہو جانے کی وجہ سے ڈر کی چیز تھی۔ مگر اکثر لوگ اس کو سبب ضرر نہیں جانتے بلکہ اس میلان کوئی لاطلاق اچھا سمجھتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

ط

یہ جو کہا کہ ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ بدون ایمان کے مغفرت نہیں ہوتی پس حاصل یہ ہوا کہ کفر جو مانع ابدی مغفرت کا ہے اس کو ہم ہر موقع کر چکے۔ اب معاف کر دیجئے۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنیۃ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخفیف رامہ (راہ کو بند پڑھنا)
● ۴-۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قفلہ

وَالصَّٰدِقِيْنَ وَالْقَنَتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَ

میں اور راست باز ہیں اور اللہ کے سامنے فروتنی کرنے والے ہیں اور مال خرچ کرنے والے ہیں اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ ۝۱۷ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ

آخر شب میں (اٹھ اٹھ کر) گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں ۱۷ گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ

بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے

قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

میں کہ اعتدال کے ساتھ انصاف رکھنے والے ہیں ۱۸ ہونے کے لائق نہیں وہ بربر دست

الْحَكِيْمُ ۝۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ

ہیں حکمت والے ہیں - بلاشبہ دین (حق اور قبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوتُوْا الْكِتٰبَ اِلَّا

اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا ۚ بَيْنَهُمْ ۚ

دوسرے سے بڑھنے کے سبب تھے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کا انکار کرے گا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا حساب لینے والے

الْحِسَابِ ۝۱۹ فَاِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ

میں - پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے جتنیں نکالیں تو آپ مسرور دیجیے کہ

وَجِهِيَ لِلّٰهِ وَمِنْ اَتْبَعَن ۚ وَقُلْ لِلَّذِيْنَ

(تم مانو یا نہ مانو) میں تو اپنا رخ خاص اللہ کی طرف کر چکا اور جو مجھے پیرو تھے وہ بھی - اور کیے اہل کتاب سے

اُوتُوْا الْكِتٰبَ وَالْاٰمِيْنَ ؕ اَسْلَمْتُمْ ۚ

اور (مشرکین) عرب سے کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا

سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں تو

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۚ وَاللّٰهُ بِصِيْرٍ بِالْعِبَادِ ۝۲۰

آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ (اور سمجھ) میں گے بندوں کو

۱۷

آخر شب کی تحفہیں اس لئے

ہے کہ اس وقت اٹھتے ہیں

مشقت بھی ہے اور وہ وقت

قبولیت کا بھی ہے +

۱۸

قائم بالانصاف صفت

نے غالباً اس لئے بڑھا دی

کہ وہ ایسے نہیں کہ صرف اپنی

تفہیم و عبادت ہی کرتے

ہوں بلکہ وہ سب کا کام بھی

بناتے ہیں +

۱۹

یعنی اسلام کے حق ہونے

میں کوئی وجہ شبہ کی نہیں

ہوتی بلکہ ان میں مادہ و ضرور

سے بڑھنے کا ہے اور اسلام

لانے میں یہ سرکاری جو ان

کو اب عوام پر حاصل ہے

فوت ہوتی تھی - اس لئے

اسلام کو قبول نہیں کیا۔

بلکہ انہوں نے اس کو باطل بتلائے

گئے +

۲۰

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَ

بِشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور

يَقْتُلُوْنَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُوْنَ

قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں وہ ایسے

الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۚ

شخصوں کو جو (افعال و اخلاق کے) اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۱ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجیئے ایک سزا کے دردناک کی (اور) یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے سب

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَوٰمًا

اعمال (صالحہ) غارت ہو گئے دنیا میں اور آخرت میں ٹ (اور سزا)

لَهُمْ مِّنْ نَّصِيْرٍ ۝۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوتُوْا

کے وقت ان کا کوئی حامی وعدہ گزار نہ ہوگا۔ (اسے محمد) کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ

(توراة) کا ایک کافی حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا گیا

اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فِرْقٍ مِّنْهُمْ

جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے پھر (بھی) ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں

وَهُمْ مَّعْرُضُونَ ۝۲۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَن

بے زنجی کرنے ہوئے (اور) یہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہم کو

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَتٍ ۚ

صرف گنتی کے تھوڑے دنوں تک دوزخ کی آگ لگے گی۔ اور

غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۴

ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کی تراشی ہوئی باتوں نے سو ان کا کیا (بڑا) حال ہوگا۔

فَكَيْفَ اِذَا جُمِعَتْهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

جبکہ ہم ان کو اس تاریخ میں جمع کر لیں گے جس (کے) آنے میں ذرا شبہ

فِيْهِ تَفْوَ فَيُتٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

نہیں (اور) اس تاریخ میں) پورا پورا بدلہ مل جائے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے (دنیا میں) کیا تھا اور

و

دنیا میں غارت ہونا یہ کہ
ان کے ساتھ معاملہ اپنی
اسلام کا سنا ہوگا اور
آخرت میں یہ کہ ان کی
معفرت نہ ہوگی۔

و

اگر ہدایت کے طالب ہوتے
تو وہ حصہ اس غرض کی
تکمیل کے لئے کافی تھا۔

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي اِنَّكَ

آپ کے لئے اس بچہ کی جو میرے شکم میں ہے کہ وہ آزاد رکھا جائے گا سو آپ مجھ سے (بعدِ ولادت) قبول کر لیجیے۔ بیشک

اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

آپ خوب سنتے والے خوب جاننے والے ہیں۔ پھر جب لڑکی جنی (حسرت سے) کہنے لگیں کہ اے

رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

میرے پُروردگار میں نے تو وہ چل لڑکی جنی حلالہ کہ خدا تعالیٰ زیادہ جانتے ہیں

بِمَا وَضَعْتُ ط وَلَیْسَ الذَّكْرُ کَالْاُنْثٰی وَارِیْ

اس کو جو انہوں نے جنی اور وہ لڑکا (جو انہوں نے چاہا تھا) اس لڑکی کے برابر نہیں اور میں نے

سَمِیْتُهَا مَرْیَمَ وَارِیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا

اس لڑکی کا نام مریم رکھا اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو (اگر کبھی اولاد ہو) آپ کی

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے پس اُن (مریم علیہا السلام) کو اُن کے رب نے

بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا

بوجہ احسن قبول فرمایا اور عمدہ طور پر اُن کو نشوونما دیا دل اور حضرت زکریا کو اُن

زَكَرِیَّا ط کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ

کامر پرست بنایا (سو جب کبھی زکریا علیہ السلام) اُن کے پاس عمدہ مکان میں تشریف لاتے تو

وَجَدَ عِنْدَ هَارِیْزَ قَا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنْتِ لَکِ

اُن کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔ (اور) یوں فرماتے کہ اے مریم یہ چیزیں تمہارے واسطے کہاں

هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

سے آئیں وہ کہتیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آئیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ

یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ

جس کو چاہتے ہیں بے استحقاق رزق عطا فرماتے ہیں اس موقع پر دعا کی

دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ

(حضرت زکریا علیہ السلام) نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! عنایت کیجیے مجھ کو

لَدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بیشک آپ بہت سنتے والے ہیں دعا کے

وَل

یہ جو فرمایا کئیدہ طور پر ان کو نشوونما دیا تو اس کے دوشنی ہو سکتے ہیں۔ ایک یہ کہ ابتدائے عبادت و طاعت میں مشغول رکھا۔ دوسرے یہ کہ اور بچوں کی معمولی نشوونما سے ان کا ظاہری نشوونما زائد تھا۔

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي

المِحْرَابِ ۚ أَنْ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ يَكُوْنُ لِىْ

عِلْمٌ وَقَدْ بَلَغَنِى الْكِبَرُ وَاُمْرَاتِىْ عَاقرٌ قَالَ

كَذٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ قَالَ رَبِّ

اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً ۖ قَالَ اٰتَيْتُكَ اَلْاٰتِ كَلِمَ النَّاسِ

ثَلَاثَةً اَيَّامًا رَّمَزًا وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا

وَسَبِّحْ بِاَلْعَشِيِّ وَاَلْبَكْرِ ۝ وَاِذْ قَالَتْ

اَلْمَلِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ

وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ

لِرَبِّكِ وَاَسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ

مِّنْ اَنْبِآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ

غِيْبٌ لِّىْ خُبْرٍ ۚ

وَل

محراب سے مراد یا تو مسجد
بیت المقدس کی محراب ہے
یا مراد اس سے وہ مکان ہے
جس میں حضرت مریم علیہا
السلام کو رکھا کرتے تھے۔
کیونکہ اس جگہ محراب کے معنی
عمدہ مکان کے ہیں +

وَل

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کی نبوت کی تصدیق کرنے
والے ہو گئے۔ کلمۃ اللہ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو
اس لئے کہتے ہیں کہ وہ مخلص
خدا تعالیٰ کے حکم سے خلاف
عادت بلاد اسطفاہ کے
پیدا کئے گئے +

وَل

لذات سے روکنے میں سب
مباح خواہشوں سے بچنا
داخل ہو گیا۔ اچھا کھانا،
اچھا پینا۔ نکاح کرنا وغیرہ
وغیرہ +

وَل

فرشتوں کا کلام کرنا خواہ ۱۲
نبوت سے نہیں +

وَل

لفظ نساء سے جو کہ خاص
ہے بالغہ کے ساتھ ظاہراً
معلوم ہوتا ہے کہ یہ کثرت
فرشتوں کا حضرت مریم علیہا
السلام کے جوان ہونے کے
بعد تھا اور اس بنا پر اسطفاہ
کے کمر لانے کی یہ توجہ ہو
سکتی ہے کہ پہلا اسطفاہ
بچپن کا ہو اور اسطفاہ
ثانی جوانی کا ہو +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۳۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختلاف غنی کی جگہ (۲۲-۳۱ حرکتیں)	تخم راء (راء کو بڑھانا)
۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُونَ اَنْلَامَهُمْ اَيْهُمْ يَكْفُلُ

(قرعہ کے طور پر) اپنے اپنے قلموں کو پانی میں ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص (حضرت)

مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۲﴾

مریم (علیہا السلام) کی کفالت کرے اور نہ آپ ان کے پاس اُس وقت موجود تھے جبکہ باہم اختلاف کر رہے تھے (اُس وقت)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

کو یاد کرو) جبکہ فرشتوں نے یہ بھی کہا کہ اے مریم (علیہا السلام) بیشک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۚ اِسْمُ الْمَسِيْحِ عِيسٰی ابْنَ مَرْيَمَ

بِس اے مریم جو مسیح نبی اللہ ہوگا اس کا نام (دلقب) عیسیٰ عیسیٰ بن مریم ہوگا

وَجِيهًا فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۳۵﴾

باہر و ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۳۶﴾

اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں اور شائستہ لوگوں میں سے

اَلصّٰلِحِیْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ یَكُوْنُ لِیْ

ہوں گے حضرت مریم (علیہا السلام) بولیں اے میرے پروردگار! کس طرح ہوگا میرے بچے

وَلَدًا ۚ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشْرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكَ

حالا کہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ویسے ہی (علامہ کے)

اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا

ہوگا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔ جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو

یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَاَیْکُوْنُ ﴿۳۷﴾ وَیُعَلِّمُہُ الْکِتٰبَ

کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا بس وہ چیز ہو جاتی ہے۔ و اور اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرمادیں گے

وَالْحِکْمَۃَ وَالتَّوْرَۃَ ۚ وَاِلٰنَّجِیْلِ ﴿۳۸﴾ وَ

(آسمانی) کتابیں اور سمجھ کی باتیں اور (بالخصوص) توریت اور انجیل اور

رَسُوْلًا اِلَیْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ اِنِّیْ قَدْ

ان کو (تمام) بنی اسرائیل کی طرف بھیجیں گے (پیغمبر بنا کر) کہ میں تم لوگوں کے پاس

جَعَلْتُکُمْ بَآیَۃً مِّنْ رَّبِّکُمْ ۙ اِنِّیْۤ اَخْلَقُ

(اپنی نبوت پر) کافی دلیل لے کر آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کے لئے

مِّنْ رَّبِّکُمْ ۙ اِنِّیْۤ اَخْلَقُ

میں تم لوگوں کے لئے

ف

شرایت محمدی میں خفیہ کے
مسکب پر قرعہ کا یہ حکم ہے
کہ جن حقوق کے اسباب
شرع میں معلوم و متعین ہیں
ان میں قرعہ ناجائز و ناجائز
قمار ہے اور جن حقوق کے
اسباب غرض الی الرائے
ہوں ان میں قرعہ جائز ہے

ف

یعنی کسی چیز کے پیدا ہونے
کے لئے صرف ان کا چاہنا
کافی ہے کسی واسطہ و
سبب خاص کی حاجت
نہیں

لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفِخْ فِيْهِ

نیکل بنانا ہوں جیسی پرندہ کی شکل ہوتی ہے پھر اس کے اندر چھوٹک مار دیتا ہوں جس سے وہ

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

وہاں دار پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرِ زنا و اندھے کو

وَالْأَبْرَصَ ۚ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ

اور برص (جذام) کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مرنے والے کو خدا کے حکم سے و

أُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ ۚ

میں تم کو بتا دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھڑوں میں کھا کر آتے ہو اور جو رکھ آتے ہو۔

فِي يَوْمِكُمْ ط إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن

بلاشبہ ان میں (میری نبوت کی) کافی دلیل ہے تم لوگوں کے لئے اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۴۹ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

ایمان لانا چاہو اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب

يَدَى الْمَنِّ مِنَ التَّوْرَةِ وَلَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضَ

کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اس نے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی

الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن

چیزیں حلال کروں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل (نبوت) لے کر آیا ہوں۔ حاصل یہ

رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا ۝۵۰ إِنَّ اللّٰهَ

کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو بیشک اللہ تعالیٰ

رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطُ

میرے بھی رب میں اور تمہارے بھی رب میں سو تم لوگ اس کی عبادت کرو۔ بس یہ ہے

مُسْتَقِيمٌ ۝۵۱ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ

راہِ راست (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) نے اُن سے انکار دیکھا

قَالَ مَنْ أَنْصَارِي ۖ إِيَّايَ ۚ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں اللہ کے واسطے۔ حواریین بولے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَشَهِدَ بآئِنَا

کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیں

ف

پرندہ کی شکل بنانا تصویر

تھا جو اس شریعت میں

جائز تھا۔ ہماری شریعت

میں اس کا جواز منسوخ

ہو گیا۔ اور ابواء اکمہ و

ابرس کا امکان اگر اسباب

طبیعیہ سے ثابت ہو جائے

تو وجہ اعجازی تھی کہ بلا

اسباب طبیعیہ ابواء واقع

ہو جاتا تھا۔

الْأَيِّتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝۵۸ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ

(نبوت) کے ہے اور محمد حکمت آمیز مضامین کے ہے۔ بیشک حالت عجیبہ (حضرت عیسیٰ کی

عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ط خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشابہ حال عجیبہ (حضرت آدم کے ہے۔ کہ ان کے قالب کو مٹی سے بنایا۔ پھر ان

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۵۹ الْحَقُّ مِنْ

روح کو دیا کہ (جاندار) ہو پس وہ (جاندار) ہو گئے۔ یہ امر واقعی آپ کے پروردگار

رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُبْتَرِينَ ۝۶۰ فَبَنُ حَاجَّكَ

کی طرف سے (بتلا گیا) ہے سو آپ شہر کرنے والوں میں سے نہ ہو جائے۔ پس جو شخص آپ کے عیسے

فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

کے باب میں (اب بھی) حجت کرے آپ کے پاس علم (قطعی) آئے پیچھے تو آپ فرمائیے

تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا

کہ آجہاد ہم (اور تم) بلا لیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو

وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ فَتَمَّ بَيْنَهُمْ

اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تمہوں کو اور تمہارے تمہوں کو پھر ہم ہر ایک کو خوب دل سے غم

فَنَجْعَلَ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝۶۱ إِنَّ هَذَا

کریں اس طرح کہ اللہ کی لعنت بھیجیں ان پر جو اس بحث میں نامحق پر ہوں ط بیشک یہ (جو کچھ مذکور

لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا

(ہو) وہی ہے سچی بات اور کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں سچ اللہ

اللَّهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۲ فَإِنْ

کے اور بلا شک اللہ تعالیٰ ہی غلبہ والے حکمت والے ہیں۔ پھر (بھی)

تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِم بِالْمُفْسِدِينَ ۝۶۳ قُلْ

اگر سر ہٹا کر میں تو بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کو۔ آپ فرما

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ

دیکھئے کہ اسے دل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو کہ ہم سے اور تمہارے درمیان منقسم ہونے میں برابر

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ

ہے یہ کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو

ط

آیت میں اپنے تین سے مراد

تو خود اہل مباحثہ ہیں۔ اور

نساء سے خاص زوجہ مراد

نہیں۔ بلکہ اپنے گھر کی جو

عورتیں ہوں جس میں دختر

بھی شامل ہے چنانچہ آپ

بوجہ اس کے کہ حضرت فاطمہؑ

سب اولاد میں زیادہ عزیز

تھیں ان کو لائے اسی طرح

ابناء نام سے خاص صلیبی اولاد

مراد نہیں بلکہ عام ہے اولاد

کی اولاد کو بھی۔ اور جو مجازاً

اولاد کہلاتے ہوں۔ یعنی

عرفاً مثل اولاد کے سمجھے

جاتے ہوں۔ اس مقدم میں

نولسے وارد امامی داخل

ہیں۔ چنانچہ آپ حضرات

حسنین اور حضرت علی رضی

اللہ عنہم کو لائے ہ

مباہلہ اب بھی حاجت کے

وقت جائز اور مشروع ہے۔

مباہلہ کا انجام کہیں تصریحاً

تو نظر سے نہیں گذرا۔ مگر

حدیث میں قصہ

مذکور کے متعلق اتنا

مذکور ہے کہ اگر وہ لوگ

مباہلہ کر لیتے تو ان کے اہل

اور اموال سب ہلاک ہو

جاتے ہ۔

۶ حرکتوں والی بلا لازم	۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۲ حرکتیں	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۵ حرکتوں والی واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

بِهِ شَيْعًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ

شریک نہ بنیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب نہ قرار دے خدا تعالیٰ

دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

پھر اگر وہ لوگ (حق سے) اعراض کریں تو تم لوگ کہدو کہ ہم (اسے) اس (اقرار) کے

مُسْلِمُونَ ﴿٢٢﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَحْجُونَ فِي

گواہ ہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔ اے اہل کتاب! کیوں حجت کرتے ہو (حضرت ابراہیم علیہ السلام) کے

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَلَا نُجِيلُ

بارہ میں؟ حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل

الْأَمِنْ بَعْدَهُ ٥ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ٦ هَآأَنْتُمْ

مگر ان کے (زمانہ کے جنت) بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو؟ ہاں تم ایسے ہو کہ ایسی

هَؤُلَاءِ حَاجَتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

بات میں تو حجت کر ہی چکے تھے۔ جس سے تم کو کسی قدر تو واقفیت تھی سو ایسی

نَحَا جُونُ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ

بات میں کیوں حجت کرتے ہو جس سے تم کو اصل حقیقت نہیں اور اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٩﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ

جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے ابراہیم (علیہ السلام) نہ تو یہودی

يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا

تھے اور نہ انہی تھے لیکن (البتہ) طریق مستقیم والے (یعنی)

مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٦﴾ إِنَّ

صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے (یعنی) نہ تھے بلاشبہ

أُولَ النَّاسِ بِأَهْلِهِمْ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَ

سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے (حضرت) ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے

هَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ

ان کا اتباع کیا تھا اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اور یہ ایمان والے اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ

ایمان والوں کے دل سے چہ بتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۲-۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد واجب
-----------------------	---------------------------------	-------------------------	-----------------------

ف

دونوں جگہ جو تَشْهَدُونَ اور زَعَمُونَ فرمایا تو اس کی بی وجہ نہیں ہے کہ عدم اقرار یا عدم علم کی حالت میں کفر جائز ہے۔ فیج ذاتی تو کسی حال میں جائز ہو ہی نہیں سکتا۔ بلکہ وجہ یہ کہ اقرارِ علم کے وقت کفر اور زیادہ قابلِ ملامت ہے۔

اوپر مذکور تھا کہ بعض اہل کتاب مسلمانوں کے اضلال کی فکر میں رہتے ہیں آگے اُن کی ایک تیسرے کا بیان فرمائے ہیں جس کو اضلالِ مؤمنین کے لئے نبیؐ نے تجویز کیا تھا۔

ف

یعنی مسلمان یہ خیال کریں کہ یہ لوگ علم والے ہیں اور سبے تعصب بھی ہیں کہ اسلام قبول کر لیا۔ اس پر بھی جو یہ پھر گئے تو ضرور اسلام کا غیر حق ہونا ان کو دلائلِ علمیہ سے ثابت ہو گیا ہو گا اور ضرور انہوں نے اسلام میں کوئی خرابی دیکھی ہو گی جب تو اس سے بھرتے

ف

حاصل علت کا یہ ہوا کہ تم کو مسلمانوں پر حسد ہے کہ ان کو تمہاری کتاب کیوں مل گئی یا یہ لوگ ہم پر مذہبی مناظرہ میں کیوں غالب آجاتے ہیں اس حسد کی وجہ سے اسلام اور اہل اسلام کے تزلزل کی کوشش کر رہے ہو۔

اَلْكِتٰبُ كُوْیْضُلُوْكُمْ ط وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ ط

اس امر کو کہ تم کو (دین حق سے) گمراہ کر دیں۔ اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو

وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۙ۹۱۰ یَاْھِلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے اے اہل کتاب! کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ؟

بَاِیْتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْھَدُوْنَ ۙ۹۱۰ یَاْھِلَ الْكِتٰبِ

حالانکہ تم امتداد کرتے ہو اے اہل کتاب!

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُرُوْنَ

کیوں غلط کرتے ہو واقعی (مضمون یعنی نبوتِ محمدیہ) کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ۹۱۰ وَقَالَتْ طَلِیْقَةُ

بات کو حالانکہ تم جانتے ہو ط اور بعض لوگوں نے اہل کتاب میں سے

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْ اُنْزِلَ

کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں

عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْہَ النَّہَارِ وَاکْفُرُوْا اٰخِرَہُ

پر (یعنی مشرکان پر) شروع دن میں اور پھر (انکار کر بیٹھو آخر دن میں

لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۙ۹۱۰ وَلَا تُؤْمِنُوْا اِلَّا لِمَنْ

(یعنی شام کو) عجب کیا وہ پھر جاویں ط اور (صدق دل سے) کسی کے روبرو استراحت کرنا اگر

تَبِعَ دِیْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْھُدٰی ھُدٰی اللّٰہِ

ای شخص کے رد پر جو تمہارے دین کا پیرو ہو۔ اے محمدؐ آپ کہہ دیجئے کہ لقیبتاً ہدایت الہی اللہ کی ہے

اِنَّ یُّوْنٰی اَحَدٌ مِّثْلَ مَا اُوْتِیْتُمْ اَوْ یَحٰجُوْکُمْ

ایسی باتیں اس لئے کہتے ہو کہ کسی اور کو بھی ایسی چیز مل رہی ہے جیسی تم کو تھی یا وہ لوگ تم پر غالب آجائیں

عِنْدَ رَبِّکُمْ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيْدِ اللّٰہِ

تمہارے رب کے نزدیک ط (اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ بیشک فضل تو خدا کے قبضہ میں ہے

یُّوْتِیْہِ مَنۢ یَّشَآءُ ۙ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۙ۹۱۰

وہ اس کو جسے چاہیں عطا فرمادیں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں اور خوب جانتے والے ہیں

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنۢ یَّشَآءُ ۙ وَاللّٰہُ ذُو

خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت (وفضل) کے ساتھ جس کو چاہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے

الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ۴۳) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ

فضل والے ہیں - اور اہل کتاب میں سے بعض شخص ایسا ہے کہ

إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ

(اے مخاطب) اگر تم اس کے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو تو وہ (مانگنے کے خواہش

مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ إِلَّا

ہی) اس کو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو

مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے رہو یہ (امانت کا ادا نہ کرنا) اس سبب ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں

لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمْنِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ

کہ ہم پر غیر اہل کتاب کے (مال کے بارہ میں کسی طرح کا الزام نہیں ملے گا اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۴۴) بَلَا مَنْ

پر جھوٹ لگاتے ہیں اور (دل میں) وہ بھی جانتے ہیں کہ (خائن پر) الزام کیوں نہ ہوگا - جو شخص اپنے عہد کو

أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

پورا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو بیشک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں (ایسے)

الْمُتَّقِينَ ۴۵) إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ

متقیوں کو یقیناً جو لوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ وَآيَمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا

سے (انہوں نے) کیا ہے اور (بمقابلہ) اپنی قسموں کے ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُم

(دہان کی نعمت کا) نہ ملے گا اور نہ خدا تعالیٰ ان سے (لطف کا) کلام فرما دیں گے

اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا

اور نہ ان کی طرف (منظر محبت سے) دیکھیں گے قیامت کے روز اور نہ ان کو

يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۴۶) وَإِنَّ

پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور بیشک ان میں سے

مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ السِّنْتَهُمْ بِالْكِتَابِ

بعض ایسے ہیں کہ کچھ کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں

ف

یعنی غیر اہل کتاب مثلاً فریش
کا مال چڑا لینا یا چھین لینا کتاب
جائز ہے

ف

جن بعض کی امانت کی مدح
کی گئی ہے اگر اس بعض سے
وہ لوگ مراد ہیں جو اہل کتاب
میں سے ایمان لے آئے تھے
تب تو مدح میں کوئی شکال
نہیں - اور اگر خاص مومن مراد
نہ ہوں بلکہ مطلقاً اہل کتاب
میں امین اور خائن دونوں کا
ذکر کرنا مقصود ہے تو مدح
باعتبار قبول عن اللہ کے نہیں
کیونکہ بدون ایمان کے کوئی
عمل صالح مقبول نہیں ہوتا
بلکہ مدح اس اعتبار سے ہے
کہ اچھی بات کو کافر کی ہوس
درج میں بھی ہے :-

لِتَحْسِبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ

تاکہ تم لوگ اُس (ملائی موتی چیز) کو (بھی) کتاب کا جز سمجھو۔ حالانکہ وہ کتاب کا جز نہیں۔

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ

اور کہتے ہیں کہ یہ (لفظ یا مطلب) خدا کے پاس سے ہے۔ حالانکہ وہ کسی طرح خدائے تعالیٰ کے

اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ

پاس سے نہیں اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ

عَلَّمَ الْكِتَابَ الْغَيْبَ

جانتے ہیں کہ کسی بشر سے یہ بات نہیں ہو سکتی کہ اللہ تعالیٰ اس کو

١٣١

الْكِبَرِ وَالْحُكْمِ وَالتَّوْبَةِ **لَمْ** يَقُولِ الْمَسَائِلِ

کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرماویں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے

كُنْزُ

لو تَوَاصَّوْا حَبِيبًا دَاۤءِیَ سَبِّحِ دَوۡبِ اللّٰہِ وَدِیۡنِ تَوَاصَّوْا

بندے بن جاؤ خدا سے لعلے کو چھوڑ کر وہیں سے گا کہم لول

رَكَنَيْنِ بَيْنَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكُتُبَ وَنَمَّا

اور لو

السودا بن جاد بوجا بن جاد

كُنْتُمْ تَدْرِسُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا

اس کے کہ پڑھتے ہو ۲ اور نہ یہ بات بتلا دے گا کہ تم

[illegible]

الْمَلِئِدَةُ وَالنَّبِيْنِ اَرْبَابًا اِيَّا مَرْكَ

فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی

[illegible]

بِالْفِرِّ بَعْدَ إِدَادِ الْيَمِّ مَسْلُوكٌ ۝ وَإِدَادُ أَحَدٍ

بات بتلا دے گا؟ بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو اور جبکہ اللہ تعالیٰ

۱

ممکن ہے کہ تحریف لفظی کرتے ہوں اور ممکن ہے کہ تفسیر غلط بیان کرتے ہوں تحریف لفظی میں تو دعوے ہونا ہے کہ بیض سی منزل من اللہ ہے۔ اور غلط تفسیر یہ کہ تو نبی ہونا ہے کہ تفسیر قواعد شرعیہ سے ثابت ہے۔ اور قواعد کعبہ کا مساجد اللہ ہونا ظاہر ہے، ایک صورت میں صورتہ جزو ہونے کا دعویٰ ہوگا۔ ایک صورت میں جزو کتب ہونے کا دعویٰ ہوگا یا میں معی کبر و ثبات بالشرع ہے۔ اور ثبات بالشرع حقیقتہً ثابت بالکتا ہے۔

14

۵۱

نبی سے امر بعبادت غیر
اللہ شرعاً منفی و محال ہے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ادغام اور ناقابل تلفظ
تخفیم رام (راء کو نہ پڑھنا) قلقلہ

ف

انبیاء علیہم السلام سے تو اس
عہد کا کیا جائز اقرار مجید میں
مصرح ہے۔ باقی ان کی ائم
سے یا تو اسی وقت لیا گیا ہوگا
یا انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ
سے لیا گیا ہو۔ اور مصل اس
عہد کا یا تو ازل عالم اوداع
ہو یا صرف دنیا میں وحی سے
لیا گیا ہو۔ اہل کتاب کے عہد
اس لئے سنایا کہ جب حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت
دلائل سے ثابت ہے۔ تو
لا محالہ اس عہد کے ضمن
میں داخل ہیں۔ پھر تم پر
یقیناً آپ کی تصدیق اور
نصرت فرض ہے اور یہی
حاصل ہے اسلام کا۔

ف

حاصل مقام یہ کہ اگر حق تعالیٰ
کے احکام تکوینیہ کے قیاس
مستخرج ہیں۔ اور کڑہ سے یہی
مراد ہے۔ اور پھر اسے احکام
تشریعیہ کے بھی مطیع ہیں اور
طوع کا یہی مطلب ہے تو
ایک قسم حکم کی تو مہم پر ہی
جاری ہے اور دوسری قسم
کو بھی بتوں نے قبول کر لیا
ہے جس سے حاکم کی عظمت
نمایاں ہے۔ اب بیضہ جو
دوسری قسم میں خلاف کرتے
ہیں تو کیا کوئی اور اس عظمت
کا ہے جس کی موافقت کے
لئے یہ مخالفت کرتے ہیں؟

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰۤی ذٰلِكُمْ اٰصْرِيْ ط

آیا تم نے استار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا؟

قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاَشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ

وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد منہ رہا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں

الشَّٰهِدِيْنَ ۝۸۱ فَمَنْ تَوَلَّىۢ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

میں سے ہوں وہ سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَغَيَّرَ دِيْنََ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

لوگ بے شکمی کرنے والے ہیں کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریق کو

وَلَهُۥٓ اَسْلَمَ مِّنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

چاہتے ہیں۔ حالانکہ حق تعالیٰ کے سامنے سب سرانگندہ ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں غوثی سے

وَكَرْهًا وَّالِيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا

اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹنا چاہیں گے آپ فرمادیجئے کہ ہم ایمان

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤی

رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو

اٰیٰرْهِیْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ابراہیم واسماعیل واسحق و یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِیْ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالتَّوْبٰتِ

اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰ و عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا ان کے

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُنْفِِرُ بَيْنَۢ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ذٰ

پڑو گا کہ طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے۔

وَنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْہٗ ۚ وَهُوَ فِی

دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مستعمل نہ ہوگا اور وہ

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۵ کَيْفَ يَهْدٰی اللّٰهُ

آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● حکیم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور نا قابل تلفظ	● قتلہ

قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ

کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس استمرار کے

الرَّسُولَ حَقًّا وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا

کر رسول پیچھے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو وہ واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۸۶ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ

بے ڈھنگے لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے بلکہ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر

أَنَّ عَلَيْهِمُ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی

أَجْمَعِينَ ۸۷ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

سب کی وہ ہمیشہ ہمیشہ کو اسی میں رہیں گے ان پر سے عذاب ہلکا بھی نہ ہونے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۸۸ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

پاؤسے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جاوے گی بلکہ جو لوگ توبہ کر لیں

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اس کے بعد اور اپنے کو سناور ہے سو بیشک خدائے تعالیٰ بخش دینے والے

رَحِيمٌ ۸۹ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

رحمت کرنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد

ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ

پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۹۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور ایسے لوگ بکے گمراہ ہیں بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور

وَمَا تَوْأَمَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ

مہم بھی گئے حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی

مِلَّةُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

نہ لیا جائے گا اگرچہ وہ معاوضہ میں اس کو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۹۱

منزائے دردناک ہوگی اور ان کے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔

وَل

یہ طلب نہیں کہ ایسوں کو کبھی توفیق اسلام کی نہیں دے بلکہ مقصود ان کے اسی دعوے مذکور کی نفی کرنا ہے کہ وہ کہتے تھے کہ ہم نے جو اسلام چھوڑ کر یہ طریق اختیار کیا ہے ہم کو خدائے ہدایت دی ہے خلاصہ نفی کا یہ ہوا کہ جو شخص کفر کا بے ڈھنگا راستہ اختیار کرے وہ ہدایت خداوندی پر نہیں اس لئے وہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھ کو خدائے ہدایت دی ہے کیونکہ کفر ہدایت کا راستہ نہیں بلکہ ایسے لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔

وَل

یعنی منافقانہ طور پر صرف زبان سے توبہ کا فی نہیں دے

وَل

یعنی کفر پر دوام رکھا ایمان نہیں لائے۔

۹۱
۱۲

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راء (راء کو پڑھنا)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اوٹام اور ناکا مل تلفظ	● قتلہ

آیت سے معلوم ہوا کہ نواز

توہم خرچ کرنے سے ہونا

ہے جو اللہ کی راہ میں کیا

جائے مگر زیادہ ثواب عطا

ہوگا جس کے خرچ کرنے سے

ہوتا ہے

یعقوب علیہ السلام کو عرفی النساء

کا مرض تھا آپ نے ذاتی قہی کہ

اگر اللہ تعالیٰ اس سے شفایاں

تو میں زیادہ بوجھانا بھوکو

محبوب ہوا اس کو چھوڑ دوں۔

اُن کو شفا ہو گئی۔ اور میں

زیادہ محبوب آپ کو اونٹ کا

گوشت تھا۔ اُس کو ترک فرما

دیا پھر ہی تحریم جو نذر سے ہوئی

نبی اسرائیل میں بھی حکم

وحی رہی اور معلوم ہوتا کہ

کہ اکی شریعت میں نذر سے

تحریم بھی ہو جاتی ہوگی

جس طرح ہماری شریعت

میں حج کا ایجاب ہے

مگر تحریم کی نذر جانتے نہیں

بلکہ اس میں حجت کا کفار و کافرات

فل نزول توراۃ کے قبل اس

واسطے فرمایا کہ نزول توراۃ کے

بعد ان مذکورہ حلال چیزوں میں

سے بھی بہت سی چیزیں حرام

ہو گئی تھیں جس کی تفصیل سورۃ

انعام کی اس آیت میں ہے

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

مُحَلَّ ذِي طَعْنٍ اِلَىٰ اٰخِرَا۔

فل سب عباد کا ہوں سے پہلے

اس کے مقرر ہوئے یہی معلوم ہو گیا

کہ بیت المقدس سے بھی پہلے تھا

چنانچہ حدیث صحیحہ میں اس کی

تصریح بھی ہے۔ وہ نبی خاتم

فل مطلب یہ کہ وہاں جوتا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا

تم خیر کامل کو کبھی نہ حاصل کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ

نُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ

نہ کرو گے اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو خوب

اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلٰلًا

جانتے ہیں فل سب کھانے کی چیزیں نزول توراۃ کے قبل

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَىٰ

بائستام اس کے جس کو بیوقوف نے اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا فل

نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ ط قُلْ

بنی اسرائیل پر طلال تھیں فل فرما دیجئے

فَاتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاَتَلُوهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

کہ پھر توراۃ لاؤ مہر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمِنْ اٰفْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ الْكُذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بات کی نہمت کرائے تو ایسے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صٰدَقَ

لوگ بڑے بے انصاف ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ حَقٌّ فَاَتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا وَّمَا كَانَ

نے سچ کہہ دیا سو تم ملت ابراہیم کا اتباع کرو جس میں ذرا کجی نہیں اور

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ

وہ مشرک بھی نہ تھے۔ یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر

لِلنَّاسِ لِلَّذِيْ بُنِيَ بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَّهٰدًى

کہا گیا وہ مکان ہے جو مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ بکرت والا ہے اور جہاں بھر کے لوگوں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ

کا رہنما ہے فل اس میں کئی نشانیاں ہیں بخلاف اُن کے ایک مقام ابراہیم ہے۔ ک

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۚ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ

اور جو شخص اس میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے اور اللہ کے واسطے لوگوں کے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ اختلا و غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۴۴ تخم رام (راکوز پر دھتا) ۴۵ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۴۲ حرکتوں والی مد ۴۶ ادغام اور ناقابل تلفظ ۴۷ قلقلہ

ہوتا ہے وہی بکتہ یعنی وہی وجوداں نہیں میں ان کو اس مکان کے ذریعہ متزلزل سے نماز کا موعظ معلوم ہوتا ہے یہ ضابطہ ہے وہی ایک مقام ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم نے کعبہ کی تعمیر کی تھی اور اس پتھر میں آپ کے قدموں کا نشان بن گیا تھا۔ اب وہ پتھر خانہ کعبہ سے ذرا فاصلہ پر ایک محفوظ مکان میں رکھا ہے +

حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط

زمین اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے ذریعہ کو طاقنت رکھے وہاں تک کے سبیل کی ول اور جو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۙ ۙ

شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے غنی ہیں۔ ط

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے احکام کا حالانکہ

اللّٰهُ ۙ وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰٓى مَا تَعْمَلُوْنَ ۙ ۙ

اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔ ط

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنِ

آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب کیوں ہٹاتے ہو اللہ تعالیٰ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ مِنْ اَمْنٍ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ

ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا اس طور پر کبھی ڈھونڈتے ہو اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی

شُهَدَآءُ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۙ ۙ

اطلاع رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ ط

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَطِيْعُوْا فَرِيْقًا

اے ایمان والو! اگر تم کسنا مانو گے کسی فتر کا ان لوگوں میں سے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَوْتُوْا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ

جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کا فر

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۙ ۙ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ

بنادیں گے اور تم کفر کہتے ہو کہہ سکتے ہو حالانکہ تم کو

تُنٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط

اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ ط

وَمَنْ يَّعْتَصِم بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہِ راست کی ہدایت کیا

مُسْتَقِيْمٌ ۙ ۙ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ

جانتا ہے اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو

ط

سبیل کی تفسیر حدیث میں
زاد در احادیث کے ساتھ آئی ہے

ط

حاصل استدلال کا یہ ہوا کہ
دیکھو یہ احکام شرعیہ خانہ کعبہ
کے متعلق ہیں جن کا متعلق ہونا
دلائل سے ثابت ہے اور ایسے
احکام بیت المقدس کے
متعلق مشروع نہیں کئے گئے
پس خانہ کعبہ کی افضلیت
ثابت ہو گئی ہے

ط

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختلاف اور غنہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	تخمیر (ماد کو پڑھنا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَل

کامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح شرک و کفر سے بچیں کل معاصی سے بھی بچا کر ایت کا مطلب یہ ہے کہ ادا فی القویٰ پر اکتفا مت کرو بلکہ اعلیٰ اور کامل درجہ کا تقویٰ اختیار کرو جس میں معاصی سے بھی بچنا آگیا۔

یعنی بوجہ کافروں کے دوزخ سے اتنے قریب تھے کہ بس دوزخ میں جانے کے لئے صرف رہنے کی دیر تھی۔

جو شخص امر بالمعروف نہی عن المنکر پر قادر ہو یعنی قرآن سے غالب گمان رکھتا ہے کہ اگر میں امر و نہی کروں گا تو مجھ کو کوئی ضرر مت نہ لائے گا۔ ہوگا اس کے لئے امور و نہی میں امر و نہی کرنا واجب ہے اور امور و نہی میں مستحب اور جو آدمی بالمعنی المذكور قادر ہو اس پر امر و نہی کرنا امور واجب ہیں ہی واجب نہیں البتہ اگر بہت کرے تو ثواب ملے گا۔

آیت میں جو تفریق و اختلاف کی مذمت ہے مراد اس سے وہ تفریق ہے جو اصول دین میں ہو یا فروع میں براہ نفسانیت ہو۔ جو فروع غیر واضح ہیں یا نوبہ عدم نص صریح کے یا بوجہ ظاہری تعارض نصوص کے جن میں وجہ تطبیق صریح نہ ہو تو ایسے فروع میں اختلاف ہو جانا اس آیت میں ذیل نہیں۔ اور مذہب نہیں بلکہ اُمت مرحوم میں واقع ہو۔

حَقِّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

دُرنے کا حق و اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ تم سب باہم تعلق بھی رہو اور باہم نا اتفاقی مت کرو

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً

اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے

فَالْتَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

تمہارے متلو بہیں اُلفت ڈال دی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی

إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ

ہو گئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے و سوس سے اللہ تعالیٰ

فَانْقَذَكُم مِّنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

نے تمہاری جان بچائی اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے

آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ

رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پر رہو اور تم میں ایک جماعت ایسی ہو نا ضرور ہے

أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

کر خیر کی طرف بلا یا کریں اور نیک کاموں کے کرنے کو کہا کریں۔

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور اُپسے کاموں سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے

الْمُقِلُّونَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

کامیاب ہوں گے و اور تم لوگ اُن لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے

وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَ

باہم نفس رین کر لی اور باہم اختلاف کر لیا اُن کے پاس احکام واضح پہنچنے کے بعد و اور

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَوْمَ

اُن لوگوں کے لئے سزائے عظیم ہوگی۔ اس روز کہ بعض

تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

چہرے سفید ہو جائیں گے اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے سو جن کے چہرے سیاہ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰۲ اختصار غنی کی جگہ (۲-۳) تحریر راہ (راکبہ پڑھنا) ۴۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۰۳ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰۴ قلقلہ

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا

حالا کہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ لوگ جب تم سے ملنے ہیں کہہ دیتے ہیں

أَمَّا قَدْ وَادَّا أَخْلَوْا عَصُوا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَامِلَ

کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں

مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ

مارے غیظ کے آپ کہہ دیجئے کہ تم مر رہو اپنے غصہ میں بیشک خدائے تعالیٰ

عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۱۹ إِنْ تُمْسِكُمْ حَسَنَةً

خوب جانتے ہیں دلوں کی باتوں کو اگر تم کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان

تَسُوهُمْ زَوْرًا تَصِبْكُمْ سَبِيَّةً بَفَرَحُوا بِهَا ط

کیلئے موجب رنج ہوتی ہے اور اگر تم کو کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اسے خوش ہونے یا

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ رہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ

شَيْءًا ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۱۲۰ وَإِذَا

پہنچائے گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں اور جب کہ آپ

غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ نُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مفاد کے لئے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۲۱ إِذَا

مقامات پر جارہے تھے اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔ جب تم

هَدَّيْتُمْ طَافَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۱۲۲ وَاللَّهُ

میں سے دو جماعتوں نے دل میں خیال کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ تعالیٰ تو

وَلِيَهُمَا ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۲۳

ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا اور سب مسلمانوں کو تو اللہ تعالیٰ ہی پر اعتماد کرنا چاہیئے کہ

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۱۲۴

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے زور سامان تھے

فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ۱۲۵ إِذْ تَقُولُ

سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو۔ تاکہ تم شکر گزار رہو جبکہ آپ مسلمانوں

ل

یہ کہنا یہ ہے شدت غضب سے جو مجبوری کے وقت ہو

ط

مراد یہ ہے کہ اگر تم مزید جاگے تب بھی تمہاری مراد پوری نہ ہوگی

ث

یہ فقرہ غزوہ اُحد کا ہے

ط

صحابہ پر خدا تعالیٰ کی کسی عنایت تھے کہ بیان جرم کے ساتھ ان کو نشارت ۱۲ ولایت..... بھی سنا

۱۱ دی جس میں وعدہ معافی مفہوم ہوتا ہے۔ اور جرم بھی کتنا خفیف بتلایا کہ واپسی نہیں مرنے کی تھی۔

پھر اس کا بھی وقوع نہیں بلکہ خیال پس یا تو صدرا تھا ہی ہوا ہو یا بعض صادر کو ذکر نہیں فرمایا اور تقدیر ازل پر غائب کی وجہ ان حضرت کا غایت تقرب ہے

ث

یہ دراصل ایک کنوینین نام ہے جو بدر میں قریش نے کھودا تھا۔ بدر کی لڑائی اس کے قریب میں ہوئی تھی

يَعْلَمَنَّ ﴿١٣٥﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

جانتے ہیں۔ اُن لوگوں کی جزا بخشش ہے اُن کے رب کی طرف

رَبِّهِمْ وَجَتَّ تَجَرُّعٌ مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَرُ

سے اور ایسے باغ ہیں کہ ان کے نیچے نہیں چلتی ہوں گی۔ یہ

خَلِيدِينَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِينَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ

ہمیشہ ہمیشہ اُن ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حق الخدمت ہے اُن کام کرنے والوں کا۔ دل باقیق

خَلَّتْ مِّنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَيَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ

تم سے قبل مختلف طرق گذر چکے ہیں تو تم روئے زمین پر چلو بھرو

وَ اَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا

اور دیکھ لو کہ اخیر انجام تکذیب کرنے والوں کا کیسا ہوا۔ یہ بیان کافی

بَيِّنٌ لِّلنَّاسِ وَهٰدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾

ہے تمام لوگوں کے لئے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کے لئے

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمْ الْاَعْلَوْنَ

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسُكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

اگر تم پر سے اگر تم کو زخم پہنچ جاوے تو اُس قوم

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ

کو بھی ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے۔ اور ہم ان ایام کو اُن لوگوں کے

نَدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

درمیان آدلتے بدلتے رہا کرتے ہیں۔ اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءً ۚ وَاللّٰهُ لَا

جان لیویں اور تم میں سے بعضوں کو شہید بنا لیتا۔ اور اللہ تعالیٰ ظلم

يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَلَيُمَیِّضَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے۔ اور تاکہ میل جھیل سے صاف کر دے

اٰمَنُوْا وَيُخَيِّقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

ایمان والوں کو اور مشا دیوے کافروں کو۔ ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ

ف

ان آیتوں میں دو درجوں کے مسلمانوں کا بیان ہے۔ ایک اعلیٰ درجہ کے ایک ان سے کم۔ اور خدا سے ڈرنے والوں میں سب آگئے کیونکہ تو رب بھی خدا کے ڈر ہی سے ہوتی ہے +

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَجْهَدُوا

جنت میں جا داخل ہو گئے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں

مِنْكُمْ وَيَعْلَمُ الصَّادِقِينَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

سے ہمارا کیا ہو اور نہ اُنکو دیکھا جو ثابت قدم رہنے والے ہوں اور تم تو میرے کی تمنا کر رہے تھے۔ موت

الْمَوْتِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَ

کے سامنے آنے کے پہلے سے مل سو اُس کو تو کھلی آنکھوں

أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

دیکھ لیا تھا۔ اور محمدؐ نرے رسول ہی تو ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

آپؐ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ مل سو اگر آپؐ کا انتقال ہو جائے

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ

یا آپؐ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ اُلٹے پھر جاؤ گے اور جو شخص

يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنَ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا

اُلٹا پھر بھی جاوے گا تو خدا تعالیٰ کا کوئی نقصان نہ کرے گا۔

وَسَيُزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۴۴﴾ وَمَا كَانَتْ لِنَفْسٍ

اور خدا تعالیٰ جلد ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو۔ اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں

أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُوَجَّلًا

بدون حکم خدا تعالیٰ کے اس طور سے کہ اس کی ميعاد عین لکھی ہوئی رہتی ہے۔

وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا

اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا

اور جو شخص آخروی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اُس کو آخرت کا حصہ دیں گے۔

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۴۵﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ

اور ہم بہت جلد عوض دیں گے حق شناسوں کو اور بہت نبی ہو چکے ہیں جن کے

قُتِلَ ۖ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا

سماتہ ہو کر بہت اللہ والے لڑے ہیں۔ سو نہ تو بہت باری

وَلِشَانِ زُلُوفِ السَّنِیَةِ
کایہ ہے کہ سال اگر گزشتہ
بعض صحابہ جو بدین شہید
ہوئے اور انکے بڑے
نصائل معلوم ہوئے تو بعض
نے تمنا کی کہ کاش ہم کو بھی
کوئی ایسا موقع پیش آئے
کہ اس دولت شہادت سے
مشرّف ہوں آخر یہ بعد
کا غزوہ واقع ہوا تو پاؤں
۱۲۷
اٹھو گئے۔ اس پر یہ آیت
۱۲۸
آئی +
فل جب غزوہ اُمدیہ میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا دندان مبارک شہید ہوا
اور سر مبارک زخمی ہوا تو
امتوت کسی دشمن نے پکاڑیا
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
قتل کئے گئے مسلمان اُلٹی
بگڑ جانے سے بدحواس اور
منتشر ہو رہے تھے اس
خبر سے اور بھی کڑوٹ گئی
کسی نے یہ خبر کیا کہ آپؐ
کفار سے امن لے لینا چاہتے
بعض بہت مارک میٹھ رہے
اور ماکھ پاؤں جھوڑ دینے
اور بعضے بھاگ کھڑے ہوئے
بعضے منافق اُڑے لاکر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم، نہیں سکا
تو یہ اپنا پہلا ہی دین قبول
نہ اختیار کیا جاوے بعض
نے کہا کہ اگر نبی ہوتے تو قتل
کیوں ہوتے اور بعض نے کہا
کہ اگر آپؐ ہی نہ رہے تو ہم رہ
کر کیا کینگے جس پر آپؐ نے
جان دی اس پر ہم کو بھی
جان دینا چاہیے۔ اور اگر
آپؐ قتل ہو گئے تو کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے قتل نہیں ہوئے
اس پریشانی میں اول آپؐ کو حضرت

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اخفاء اور غنة کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخمیر (ماد کو بڑھانا)
۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۰ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

لَمَّا اَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا

انہوں نے اُن مصائب کی وجہ سے جو اُن پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں اور نہ اُن کا زور

وَمَا اسْتَكْنَوْا ۖ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

گھٹا۔ اور نہ وہ دبے۔ اور اللہ تعالیٰ کو ایسے متقل مزاجوں سے محبت ہے

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور اُن کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار

ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا ۚ فِیْ اَمْرِنَا وَثَبَّتْ اَقْدَامُنَا

ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو ثابت قدم

وَاَنْصَرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ فَآتَهُمْ

رکھے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کیجئے! سو اُن کو

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۖ

اللہ تعالیٰ نے دنیا کا بھی بدلہ دیا اور آخرت کا بھی عمدہ بدلہ

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ کو ایسے نیکو کاروں سے محبت ہے اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا اِنْ تَطِيعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ

اگر تم کفر مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر

عَلٰی اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ يٰۤاَيُّهَا

وہیں گے پھر تم کو کام ہو جاؤ گے۔ بلکہ

اللّٰهُ مُوَلِّكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْمُنْصِرِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے! و

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ

ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ

بِمَا اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهٖ

کاشیک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں

سُلْطٰنًا وَمَا وَّهْمُ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ مَثْوٰی

منہائی۔ اور اُن کی جگہ جہنم ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے

ط

پس ای کی دوستی پر اکتفا۔

کرو اور اسی کو مددگار ۱۵

سمجھو۔ دوسرا مخالفت ۱۶

اگر نصرت کی بھی تدبیر ۶

بتلاوے خلاف حکم خداوندی

تو عمل مت کرو +

فل اس سفر سے دینی کام

کے لئے سفر کرنا مراد ہے۔

فل نرم اخلاقی حرکت کا

سبب اسلئے فرمایا کہ خوش

اخلاقی عبادت ہے اور

عبادت کی توفیق خدا تعالیٰ

کی رحمت سے ہوتی ہے۔

فل یہ جو کمال کہ غافل خاص

باتوں میں مشورہ لینے رہا

کیجئے تو مردان سے وہ انور

ہیں جن میں آپ پر نئی نزل

نہ ہوتی ہو۔ درنہ بعد وحی کے

پھر مشوروں کی کوئی گنجائش

ہیں۔

فل لفظ عزم میں کوئی قید

ہیں لگائی اس سے معلوم

ہو کہ امور انشا میں متعلقہ

بالائے میں کثرت رائے کا

ضابطہ محض بے اصل ہے۔

ورنہ یہاں عزم میں یہ قید

ہوتی کہ نہ ترک کیا کہ عزم

کثرت رائے کے خلاف نہ ہو

اور مشورہ و عزم کے بعد جو

توکل کا حکم فرمایا تو اس سے

نجات ہوا کہ تدریجاً فی نہیں

توکل کے کیونکہ مشورہ و

عزم کا داخل تدریجاً تھا کہ

ہے اور جاننا چاہئے کہ تدریج

توکل کا کہ باوجود تدریج کے

اعتقاداً اعتماد رکھے اللہ

تعالیٰ پر ہر مسلمان کے

ذمہ فرض ہے اور توکل

بمعنی ترک تدریج کے تو اس

میں تفصیل یہ ہے کہ اگر وہ

تدریج دینی ہے تو اس کا ترک

مذہب۔ اور اگر دنیوی یعنی

عادت ہے تو اس کا ترک بھی

ناہی۔ اور اگر کلمی ہے تو

قوی القلوب کا بیان اور اگر

دہی ہے تو اس کا ترک ناہی ہے۔

كَفَرُوا وَقَالُوا لَا خَواَئِرَ لَهُمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی ستر میں سفر کرتے ہیں

اَوْ كَانُوا غُرَے لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا

یادہ لوگ کہیں غازی ہتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مائے

وَمَا قَتَلُوْا لِيَجْعَلَ اللهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ

جاتے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو اُن کے توب میں موجب حسرت

قُلُوْبِهِمْ وَاللهُ یُحِیْ وَیُمِیْتُ وَاللهُ مَا تَعْمَلُوْنَ

کر دیں اور مارتا جلالتا تو اللہ ہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب

بَصَرٌ ۝۱۵۶ وَلَیْنِ قَتَلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ اَوْ

کچھ دیکھ رہے ہیں اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

مُتَمِّمٌ لِّمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللهِ وَرَحْمَةً خَیْرٌ مِّمَّا

یا کہ مر جاؤ۔ تو بالضرور اللہ تعالیٰ کے پاس کی مغفرت اور رحمت اُن چیزوں سے بہتر ہے جن

یَجْمَعُوْنَ ۝۱۵۷ وَلَیْنِ مِّمَّا اَوْقَتَلْتُمْ لَا لِیِ اللّٰهِ

کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو بالضرور اللہ ہی کے

نَحْشُرُنَ ۝۱۵۸ فَمَا رَحْمَةٌ مِّنَ اللهِ لَئِنْ كُھُمْ

پاس جمع کئے جاو گئے۔ بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ اُن کے ساتھ نرم رہتے

وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا نَقْضُوا

اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب

مِّنْ حَوْلِكَ ۝۱۵۹ فَاَعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

منتشر ہو جاتے سو آپ اُن کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کے لئے استغفار

وَسْأَوْرُهُمْ فِی الْاَمْرِ ۝۱۶۰ فَاِذَا عَزَمْتَ

کر دیجئے اور اُن سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔ فل پھر جب آپ رائے سخت کر لیں

فَتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ ۝۱۶۱ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِ ۝۱۶۲

تو خدا تعالیٰ پر استناد کیجئے۔ فل بیشک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

اِنَّ یَنْصُرْکُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ ۝۱۶۳

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں شکستہ

اور اگر

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴-۲ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا و غنی کی جگہ (۲-۳) حرکتیں ● عجم را (را کوئی مداحنا) قتلہ

أَنْفُسِكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ ۖ قَدِيرٌ ﴿١٤٩﴾ وَمَا

تمہاری طرف سے ہوؤ۔
میشک اللہ تعالیٰ کو
ہر چیز پر پوری قدرت ہے
اور جو مصیبت

أَصَابَكُمْ يَوْمَ النَّقَّةِ الْجُمُعِينَ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ

تم پر پڑی جس رزکہ دونوں گروہ :
 باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالیٰ کی نصیحت سے ہوئی اور تاکہ

الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ

اللہ تعالیٰ مومنین کو بھی دیکھ لیں۔ اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا برتاؤ کیا اور ان سے

لَهُمْ تَعَالَوْ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ أَفْعَوْا

یوں کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑنا یاد دشمنوں کا دفعیہ بن جانا

قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا ۖ لَتَبْعَنَّكُمْ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ

وہ بولے اگر مجھ کوئی ڈھنگ کی لڑائی دیکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ جولاہے

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا

نزدیک تر جو گئے نسبت اس حالت کے کہ وہ ایمان سے نزدیک تھے۔ یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو

لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٧٤﴾

اُن کے دل میں نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ اپنے دل میں رکھتے ہیں

الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِمْ وَقَعْدُوا لَوِ اطَاعُونَا

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں کہ اگر سہارا کہنا ہے

مَا قَتِلُوا قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْبُوتَ

تو قتل نہ کئے جاتے۔ آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا

اگر تم سچے ہو۔ و اور (اے مخاطب) جو لوگ اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قتل کئے گئے اُن کو مدہ مت خیال کر بلکہ وہ تو زندہ ہیں اپنے چرند گار کے مقرب ہیں

يُزَكِّيهِمْ (١٧٩) فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

ان کو رزق بھی مٹا ہے وہ خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی

وَيُتَبَشِّرُونَ بِالَّذِينَ كُفِرُوا بِهِمْ مِنْ

وہ جو لوگ اُن کے پاس نہیں پہنچے اُن سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر

و

اس واقعہ نہایت میں سے جو عجم
کی کتاب کے بعد جا عجم
تسلیم کی گئی تو اس سے
نافرمانی کرنے والے ہو کر
نکھاوے کے ہم سے ہو گئے
ہوئے ہیں اس میں بھی نہایت
وحکمت اللہ ہوتی ہے پھر
عجم کی کوئی بات نہیں بابت
یہ ہے کہ قول تو عجم سے
خطا ایسا ہوا تصدق
نکھ۔ دوسرے ان پڑھا
اور عجم بے انتہا غلبہ تھا۔
جو اسے درجہ سے تو یہ کا۔
اس لئے اس کی تسلی کی گئی۔
اور درجہ تصدق گناہ کر سے پھر
اس پر کر کے جزا۔ وہ
مستحق تسلیم نہیں بلکہ مستحق
تخلیف و عید ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو بند نہ ہوتا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَصْرِوْا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ

کفر میں جا پڑتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر ضرر نہیں پہنچا سکتے اللہ تعالیٰ کو

اللَّهُ لَا يَجْعَلُ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ

یہ منظور ہے کہ آخرت میں سے ان کو اصلابہرہ نہ دے اور ان لوگوں کو

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْكُفْرَ

منزلتیں عظیم ہوں گی یقیناً جتنے لوگوں نے ایمان کی جگہ کفر کو اختیار

بِالْإِيمَانِ لَن يَصْرِوْا اللَّهَ شَيْعًا وَلَهُمْ

کر رکھا ہے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر ضرر نہیں پہنچا سکتے اور ان کو دردناک

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

منزلتیں عظیم ہوں گی اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں

أَنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ خَيْرًا لِّأَنفُسِهِمْ ط إِنَّمَا نُمَلِّئُ

وہ یہ خیال برگر نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کے لئے بہتر ہے ہم ان کو صرف اس لئے

لَهُمْ لِيُزِدُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کو اور ترقی ہو جائے اور ان کو تو بہن آمیز سزا ہوگی۔ ط

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت پر رکھنا نہیں چاہتے جس پر تم اب ہو جب تک

عَلَيْهِ حَتَّىٰ يُمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط

کہ ناپاک کو پاک سے متمیز نہ فرما دیں۔ ط

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

اور اللہ تعالیٰ ایسے امور غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رِّسَالِهِ مَن يَشَاءُ وَ

لیکن اللہ جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر میں ان کو منتخب فرما لیتے ہیں۔

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَمَّنُوا وَ

پس اب اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ۔ ط اور اگر تم ایمان لے آؤ اور

تَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ

پر ہیز رکھو تو پھر تم کو بڑا عظیم ملے اور ہرگز خیال نہ کریں ایسے لوگ جو

ط

اس آیت سے کوئی بیشم
نہ کرے کہ جب اللہ تعالیٰ
نے اسی لئے مہلت دی ہے
کہ اور زیادہ جرم کریں تو
پھر زیادہ جرم کرنے سے
عذاب قبول ہوگا۔ اصل
سبب اہمال کا زیادہ عقو
ہے لیکن اس سبب سبب
یعنی از دریا نام کو جو باغیا
عبد ہے قاتل نام سبب
بغض افادہ بلاغت کلام
کر دیا گیا +

ط

یہ جو ذرا با سبب رسولوں
پر ایمان لاؤ۔ حالانکہ مقام
مستثنیٰ ہے ذکر ایمان پر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ وطس
کی یہ ہے کہ آپ پر بھی ایمان
جب ہی تحقق ہوگا۔ جب
سب کو مانے کیونکہ ایک
کی تکذیب سبکی تکذیب ہے۔

لَتَبْلُغُنَّهُ النَّاسُ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ز فَبَدَّوْهُ
رُوبرو دکھاہر کر دینا اور اُس کو پوشیدہ نہ کرنا سوائے لوگوں نے اُس کو

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ط
اپنے پس پشت پھینک دیا اور اُس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لے لیا

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۱۸۷ لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ
سو بُری چیز ہے جس کو وہ لوگ لے رہے ہیں جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار پر خوش ہوتے

يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا
ہیں اور جو کام نہیں کیا اس پر چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف ہو

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ
سوائے شخصوں کو ہرگز ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور کے عذاب سے

مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۸۸
بچاؤ میں رہیں گے اور اُن کو دردناک سزا ہوگی ط

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَاللَّهُ
اور اللہ ہی کے لئے ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۸۹ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ
ہر شے پر قدرت پوری رکھتے ہیں ط بلاشبہ آسمانوں کے اور زمین کے بنانے

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَت
میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں

لَاؤِ الْآلِبَابِ ۱۹۰ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ
دلائل ہیں اہل عقل کے لئے جن کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ قِيَمًا وَ قُعُودًا ۚ وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَ
کی یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی لیٹے بھی اور

يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَنَكَ
کر لے ہمارے پروردگار آپ نے اُس کو لاعینی پیدا نہیں کیا ط ہم آپ کو نہر سمجھتے ہیں

ط

بکر واری ہی کہ احکام تھے
کو چھپاتے تھے اور جو
نیک کام نہیں کیا اس سے
مراد اظہار حق ہے جس کو وہ
نکرتے تھے لیکن دوسروں
کو یقین دلانا چاہتے
تھے کہ ہم اظہار حق کرتے
ہیں۔ تاکہ ان کا خداع
معلوم نہ ہو۔ چنانچہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے روبرو بھی یہود
نے یہ جرات کی۔

ط

پس چونکہ وہ سلطان حقیقی
ہیں سب پر ان کا حکم
ماننا ضروری ہے اور
نافرمانی جرم ہے۔ ۱۹
اور چونکہ وہ قادر ہیں ۱۰
اس لئے جرم کی سزا
دے سکتے ہیں۔ اور چونکہ
انہوں نے اس سزا کی
خبر دی ہے اس لئے
ضرور سزا دینگے اور چونکہ
یہ صفات اُن کے ساتھ
خاص ہیں لہذا انکے سزا
دینے ہوئے کو کوئی بچا
نہیں سکتا۔

ط

بلکہ اس میں کمیتیں رکھی
ہیں جن میں ایک بڑی
حکمت یہ ہے کہ اس
مخلوق سے خالق تعالیٰ
کے وجود و توحید پر استدلال
کیا جاوے۔

ف

مراد اس سے محمد ﷺ
علیہ وسلم میں بواسطہ یا
بلا واسطہ ؟

ف

مطلب یہ کہ اول ہی سے
جنت میں داخل کر دیجیے

ف

لیکن ہم کو یہ خوف ہے
کہ جن کے لئے وعدہ ہے
یعنی مومنین و ایمان والوں
ایسا نہ ہو کہ خدا نخواستہ ہم
ان صفات سے موصوف

نہ میں جن پر وعدہ ہے
اس لئے ہم آپ سے یہ
انتہائیں کرتے ہیں کہ ہم کو
اپنے وعدے کی چیزیں
دیجیے یعنی ہم کو ایسا کر
دیجیے اور ایسا ہی رکھئے
جس سے ہم وعدے کے
مخاطب و محل ہو جاویں +

ف

دو دنوں کے لئے یکساں
قانون ہے ؟

ف

یعنی کفار نے وطن میں
پریشان کیا۔ بچا رہے
گھر چھوڑ چھوڑ کر پولیس
کو نکل کھڑے ہوئے ؟

ف

تمام خطائیں اس لئے
کہا گیا کہ یہاں ہجرت واجب
و شہادت کی فضیلت مذکور
ہے اور حدیثوں سے ان
اعمال کا تمام ذریعہ ساقط
کا کفارہ ہونا معلوم ہو چکا ہے

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنُ

سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے اے ہمارے پروردگار بے شبہ آپ

تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْنَهُ وَمَا الظَّالِمِينَ

جس کو دوزخ میں داخل کریں اُس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے افسانوں کا کوئی بھی

مِنَ أَنْصَارِ ۱۹۲ رَبَّنَا إِنَّكَ سَمِعْنَا مُنَادِيًا

ساتھ دینے والا نہیں اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ

کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا فَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

اے ہمارے پروردگار ہماری گناہوں کو بھی معاف فرما دیجیے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجیے

وَتَوْفِنَا مَعَ الْبِرَارِ ۱۹۳ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا

اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیزیں بھی دیجیے جن کا

وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ

ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجیے ! ف

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ ۖ فَاسْتَجِبْ لَهُمْ

یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ ف منظور کر لیا ان کی درخواست

رَبَّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کام کرنے والا ہو

مِّنْ ذِكْرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُم مِّنْ بَعْضٍ

اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو تم میں میں ایک دوسرے کے جزو ہو

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُوا مِن دِيَارِهِمْ

سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے ف

وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَتْلُوا وَقَتْلُوا

اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے۔

لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ

مضروا ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کر دوں گا ف اور مضروا ان کو ایسے باغوں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴-۲ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ● تحمیر (راہ) (راہیہ) (مضمر)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قتلہ

ف

اور کی آیت میں مسلمانوں کی کھفتوں کا بیان اور ان کا انجام نیک مذکور تھا۔ آگے کا فردل کے عیش و آرام کا بیان اور ان کا انجام بد مذکور ہے تاکہ مسلمانوں کو اپنا انجام سن کر جو تسلی ہوئی تھی اپنے دشمنوں کا انجام سن کر اور زیادہ تسلی ہو اور ان کے عیش و آرام کی طرف حواس را حزن یا غیظا التفات نہ کریں۔

ف کیونکہ مرتبہ ہی اس کا نام و نشان بھی نہ ہے گا۔

ف کا موسس میں دلالت اور رابطہ کے دو معنی تھے ہیں۔ ایک ملازمت لغز اللہ یعنی مابین وادالاسلام وادالکفر کے سرحد کے موقع پر قیام کرنا تاکہ کفار سے وادالاسلام کی حفاظت رہے۔ احقر نے یہی معنی لئے ہیں۔ دوسرے معنی کو اطمینت علی الامر یعنی طلق احکام کی پابندی کرنا بیضاوی نے یہ معنی بھی لئے ہیں۔ اور حدیث میں انتظار الصلوۃ بعد الصلوۃ کو رابطہ قرار دیا ہے اس میں دونوں معنی کا احتمال ہے۔ یا تو معنی اول کے اعتبار سے تشبیہ اس کو رابطہ قرار دیا کہ یہ بھی نفس و شیطان کے مقابل میں مستعد رہنا ہے یا معنی ثانی کے اعتبار سے حقیقتہً فریاد ہے کہ یہ انتظار خود عطا

ہے دوام کی جیسا ظاہر ہے۔ واللہ اعلم

جَنَّتْ تَجَرُّیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ ثَوَابًا

میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ عوض

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

لے گا اللہ کے پاس سے اور اللہ ہی کے پاس اچھے عوض ہے۔ ف

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

تجھ کو ان کا سرسوں کا شہر میں چلتا پھرتا مغالطہ میں نہ ڈال

الْبَلَدِ ۝۱۹۶ مَتَاءٌ قَلِيلٌ ۖ قَتَلْتُمْ مَا وَهُمْ جَهَنَّمَ

دے چند روزہ بہار ہے ف پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷ لَكِنَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

اور وہ بڑا ہی آرام گاہ ہے۔ لیکن جو لوگ خدا سے ڈریں ان کے لئے

جَنَّتْ تَجَرُّیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِیْنَ

باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ

ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ ہمناں ہوگی اللہ کی طرف سے اور جو چیزیں خدا کے پاس ہیں وہ نیک و نیک

خَيْرٌ لِّلْآبَرَارِ ۝۱۹۸ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

کے لئے بد بہتر ہیں اور بالیقین بعض لوگ ال کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں

لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب

أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتُرُونَ

کسی شے بھی جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلہ میں

بَايَتَ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أَلَيْسَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے ایسے لوگوں کو ان کا ایک عوض لے گا۔ ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹ يَأْتِيهَا

پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالیٰ جلد ہی ہی حساب کر دیں گے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا قَفْ

ایمان والو! خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مضابطہ کیلئے مشغول رہو

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری ● (خفا و غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ● (تخم راہ) (راہ کو چھتا) ● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد

منزل

فل اس آیت میں پیدائش کی تین صورتوں کا بیان ہے۔ ایک تو جاندار کا بے جان سے پیدا کرنا کیونکہ آدم علیہ السلام مٹی سے پیدا ہوئے۔ دوسرے جاندار کا جاندار سے بلا طریقہ تولید متعارف پیدا ہونا۔ کیونکہ حضرت عوا حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا ہوئی ہیں اور تیسرے جاندار کا جاندار سے بطریق تولید متعارف پیدا ہونا جیسا آدم و حوا سے اس وقت تک پیدا ہوتے آ رہے ہیں۔ اور فی نفسہ عجیب ہونے میں اور قدرت کے سامنے عجیب نہ ہونے میں تینوں صورتیں برابر ہیں۔

فل اور تقویٰ کا حکم تھا اور اس کے ضمن میں مراعات حقوق انسانیت رحیمہ کا ارشاد تھا۔ اس تقویٰ کے وقوع کا حقوق مذکورہ ہیں مفصلاً ذکر فرماتے ہیں۔ فل معنی اؤنک، ورنہ ترکیب غوی میں حال ہے مخاطب سے۔ اور حال قید ہوتا ہے کلام میں اور مفہوم میں بوجہ تکرار معنی کے موضوع میں انقسام کے لئے۔ پس مجموعہ دونوں اموال کا مفہوم باقیہ الیکم ہونا لازم ذکر اطلاق کو۔ اور حکم ناکھنجا جو عامل ہے حال میں

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۴

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے پر تاکہ تم پر سے کامیاب ہو

سُورَةُ النِّسَاءِ مَكِّيَّةٌ نَزَّلَتْ فِي سَبْعِينَ آيَةً وَأَرْبَعِينَ مِائَةً وَخَمْسِينَ آيَةً
سورة نساء مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو چھیتر (۱۴۵) آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَيِّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
اور اس جاندار سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان

وَبَثَّ مِنْهُمَا رَجُلًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَتَّقُوا
دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیل گئیں فل اور تم خدا تعالیٰ

اللَّهُ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ط ۚ إِنَّ
اللہ جس کے نام سے ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے

اللَّهُ كَانَ عَلَيْكُمُ رَقِيبًا ۝ ۱ ۚ وَأَتُوا الْيَتَامَى
بھی ڈرو بالیقین اللہ تعالیٰ تمہارے کفالت رکھتے ہیں فل اور جن بچوں کا باپ مر جائے

أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ
ان کے مال انہی کو پہنچاتے رہو اور تم اچھی چیز سے بری چیز کو مت بدلو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ ط إِنَّ
اور ان کے مال مت کھاؤ اپنے مالوں (کے) ساتھ ایک ایسی

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا
کارروائی کرنا بڑا گناہ ہے اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہو کہ

فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنْ
تم میں لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہو

النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ
دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے فل پس اگر تم کو احتمال

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲-۱۴ حرکتوں والی مد	۱۵-۱۷ حرکتوں والی مد
۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۲-۱۴ حرکتوں والی مد	۱۵-۱۷ حرکتوں والی مد

حَسِبًا ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

کافی ہیں ۛ مردوں کے لئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جس کو

الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ

مال باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لئے بھی حصہ ہے اس چیز میں

مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

سے جس کو مال باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جائیں خواہ وہ

مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا

چیز قلیل ہو یا کثیر ہو حصہ قطعی ۛ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

داروں میں ترکہ کے تقسیم ہونے کے وقت امجد ہوں رشتہ دار (دور کے) اور یتیم اور

الْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ

غریب لوگ تو ان کو بھی اس (ترکہ) میں سے (جس قدر بالغوں کا ہے) کچھ دیدو اور ان کے

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ

ساتھ خونی سے بات کرو ۛ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر

تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَةً ضَعِيفًا خَافُوا

اپنے بعد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ جائیں تو ان کی ان کو مسکر ہو۔ سو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ ۚ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا

کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے ڈریں اور موقع کی بات

سَدِيدًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ

کبیں بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق

الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

کھاتے (برستے) ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں اگ بھر ہے

نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۚ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي

میں۔ اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے ۛ اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیتا ہے

أَوْلَادِكُمْ ۚ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ

تمہاری اولاد کے باب میں لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر اور اگر صرف لڑکیاں ہی

ۛ

یتیم کے حاجت مند کارکن کو بغیر حوائج ضروریہ صرف کرنا بوجہ اپنے حق الخیرت کے جائز ہے ۛ

ۛ

یہاں من استحقاق حصہ میراث کو اجالا بتایا ہے تھوڑی دور آگے حصص درشتہ کی تفصیل آتی ہے۔ اور نزدیک کے رشتہ سے مطلب یہ ہے کہ شرع میں جو ترتیب داروں میں مقرر اور ثابت ہے اس ترتیب میں نزدیک ہو اور ظاہر ہے کہ نزدیکوں کی جانب سے ہوتی ہے۔ پس اس سے لازم آگیا کہ جو رشتہ دار اقرب ہوگا وہ میراث پادے گا ۛ

ۛ

یہ حکم واجب نہیں مستحب ہے۔ اور اگر ابتداء میں واجب ہو تو وجوب منسوخ ہے ۛ

ۛ

جس طرح مال یتیم کا خود کھانا حرام ہے اسی طرح کسی کو کھلانا یا دنیا کو بطور خیر خیریت ہی کے کیونکر ہو نیز حرام ہے اور بلا باغ کا حکم ہی ہے گو یتیم نہ ہو

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا

ہوں گو دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس مال کا

مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط

جو کہ مرث چھوڑا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ ط

وَلَا يُوْثِرُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا

اور مال باپ کے لئے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کے لئے میراث کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ

تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ

ہے اگر میراث کے کچھ اولاد ہو۔ اور اگر اس میراث کے کچھ اولاد نہ ہو

وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوُهُ فَلِلَّذِي تَرَكَ ثُلُثُ

اور اس کے مال باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے اور اگر میراث

كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلَّذِي تَرَكَ السُّدُسُ مِمَّا

کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو

بَعْدَ وَصِيَّهِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دِينٌ ط أَبَاؤُكُمْ

ملے گا) وصیت نکال لینے کے بعد میراث اس کی وصیت کر جاوے یا دین کے بقول بٹھائے اصول و مشروع جو

وَإِنَّمَا وَكُنتُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

ہیں تم پورے طور پر یہ نہیں جان سکتے ہو کہ ان میں کونسا شخص تم کو نفع پہنچانے میں

لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ط إِنَّ

نزدیک تر ہے۔ یہ حکم من جانب اللہ مقرر کر دیا گیا۔ بالیقین

اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ

اللہ تعالیٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔ ط اور تم کو ادا ملے گا اس ترکہ

مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ط

کا جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کے کچھ اولاد نہ ہو۔

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكَ

اور اگر ان بیویوں کے کچھ اولاد ہو تو تم کو ان کے ترکہ سے ایک چوتھائی ملے گا

مِمَّا بَعْدَ وَصِيَّهِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دِينٌ ط

وصیت نکالنے کے بعد کہ وہ اس کی وصیت کر جائیں یا دین کے بعد

ط

حدیث اور اجماع اہل حق سے اس آیت کا حکم انبیاء علیہم السلام کیلئے نہیں اسی واسطے حضرت صدیق اکبرؓ نے ترک وغیرہ کو میراث میں تقسیم نہیں فرمایا۔

ط

ان دونوں وصیت اور (دین) سے پہلے تجھیز و تکفین ضروری ہے اور وصیت سے مراد وہ ہے جو شرع کے موافق ہو مثلاً وارث کو وصیت میں کچھ نہ دے اور بعد تجھیز و تکفین ادا کرے دیون کے جو مال ہے اس کے ایک تہائی کو وارث کی وصیت نہ کرے ورنہ وہ وصیت باری سے مقدم نہ ہوگی اور جانا چاہیے کہ دین اور وصیت میں دین مقدم ہے۔

ط

میراث کا تقدس میراث کی رائے پر نہیں رکھا گیا بلکہ خود حق تعالیٰ نے سب قوائد مقرر فرمادیئے۔

وَلَهُنَّ الرِّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ

اور ان بی بیوں کو جو بھائی نے گا اس ترکہ کا جس کو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہارے

وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

کچھ اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو انکو تمہارے ترکہ سے

مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي تَوْصُونَ

آٹھواں حصہ ملے گا۔ وصیت نکالنے کے بعد کرتم اس کی وصیت کر جاؤ یا

بِهَآ أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورِثُ كَلَّةً

زین کے بعد۔ اور اگر کوئی میت جس کی میراث دوسرے کو ملے گی خواہ وہ میت مرد

أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ

ہو یا عورت ایسا ہو جس کے نہ اصول ہوں نہ فرع اور اُس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں

مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ

میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا پھر اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ

ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد

وَصِيَّتِي يُوْطِئُ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ

جس کی وصیت کر دی جاوے یا دین کے بعد بشرطیکہ کسی کو ضرر پہنچائے

وَصِيَّتِي مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ١٧ تِلْكَ

یہ حکم کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حکیم ہیں۔ ۱۷۔ وہ پرہیزگار

حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری

فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٨ وَمَنْ

ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص

يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ

اللہ اور رسول کا کمانہ مانے گا اور باطل ہی اس کے ضابطوں سے

ط

احکام کو میان کر کے آگے
ان کے اعتقاداً و عملاً
ماننے کی تاکید اور نہ ماننے
پر وعید و ارشاد فرماتے
ہیں۔

۶۱ حرکوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکوں والی اختیاری مد	۱۲۵ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکیں)	۱۲۶ تخم راء (راء کو بڑھانا)
۵۱ یا ۵۲ حرکوں والی مد واجب	۲ حرکوں والی مد	۱۲۷ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۲۸ تقلقلہ

فل
جاہلیت میں جیسا تھا
اور مورث کے
معامل میں بہت سی
بے اعتدالی تھیں،
جن کی اصلاح اور پرکی
آیات میں مذکور ہوئی،
اسی طرح عورتوں کے
معامل میں بھی طرح طرح
کے رسوم تعمیر اور بے
عنوانیاں شائع تھیں۔
آگے اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ
تک ان معاملات کی اصلاح
فرماتے ہیں اور جو خلاء
و تصور شرعاً معتبر ہوا اس
پر تادیب کی اجازت دیتے
ہیں۔

فل

وہ کمزور یا بعد میں نازل
ہوا جس کو جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس طرح ارشاد فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ نے وہ سبیل
ارشاد فرمادی ہے، تم
لوگ سمجھ لو، یاد رکھو کہ انکشاف
کے لئے متواتر دے اور
کنوے کے لئے سنگساری
دکانی اصلاح ہیں اس
آیت کا حکم منسوخ ہے۔

فل

جون سے دو شخص بھی اس
میں غیر منکوحہ عورت اور
نکاح اور بے نکاح والا
سب آگئے ہیں چاروں
کا حکم مذکور ہو گیا۔

فل

حجرات کی تفریق و امتیاع ہے
احترامی اور شرعی نہیں۔
کیونکہ ہمیشہ گناہ و حماقت
ہی سے ہوتا ہے۔

نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۖ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۱۴

نکل جائے گا اُس کو آگ میں داخل کریں گے اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کو اسی نرگس کی

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیویوں میں سے سوئم لوگ

فَأَسْتَشْهَدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ ۖ فَإِنْ

اُن عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو گروہ

شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ

گواہی دے دیں تو تم اُن کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ

يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ

موت اُن کا خاتمہ کر دے یا اللہ تعالیٰ اُن کے لئے کوئی اور راہ بخوبی

سَبِيلًا ۝۱۵ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْوَها ۖ

فرمادیں۔ فل اور جو نے دو شخص بھی بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو انیت

فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۖ إِنَّ

پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔ بلاشبہ

اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَىٰ

اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔ فل توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے

اللَّهُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے کوئی گناہ کر بیٹھے ہیں فل پھر قریب

ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ

ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں پر تو خدا تعالیٰ

يَنْوِبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

توبہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں

حَكِيمًا ۝۱۷ وَلَٰكِنَّ التَّوْبَةَ لِلَّذِينَ

حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمْ

جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں کسی کے سامنے

۶۱ حرکات والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکات والی اختیاری مد ۴۳ اخفا اور غنة کی جگہ (۲-۳ حرکیں) ۴۴ تخم راء (راء کو بڑھانا) ۴۵ یا ۵۵ حرکات والی مد واجب ۲ حرکات والی مد ۴۶ ادغام اور ناقابل تلفظ ۴۷ قلقلہ

فل من عورت باپ
نے نہ کیا ہو اس سے
بیانکاح نہیں کر سکتا۔
اسی طرح جہاں جہاں
نکاح سے تحریم مؤید
ہو جاتی ہے زمانہ سے بھی
ہو جاتی ہے۔
فل ان میں سب اصول
فروع بواسطہ و بلا واسطہ
سب داخل ہیں۔
۳ خواہ عینی ہوں
یا علاقائی یا اضافی۔
۴ اس میں باپ کی اور
سب مذکور اصول کی تینوں
قسم کی نہیں آگئیں۔
۵ اس میں مال کی اور
سب مؤثرت اصول کی تینوں
قسم کی نہیں آگئیں۔
۶ اس میں تینوں قسم
کی بہنوں کی اولاد بواسطہ
و بلا واسطہ سب آگئیں۔
۷ یعنی تم نے ان کی
حقیقی یا رضاعی ماں کا
دودھ پیاجے یا انہوں
نے تمہاری حقیقی یا رضاعی
ماں کا دودھ پیاجے۔
۸ مختلف وقت میں پیاجے
۹ اس میں زوجہ کے
سب مؤثرت احوال گئے۔
۱۰ اس میں زوجہ کے
سب مؤثرت فروع آگئے۔
۱۱ یعنی کسی عورت کے
ساتھ صون نکاح کرنے
سے اس کی لڑکی حرام نہیں
ہوتی، بلکہ جب اس عورت
سے صحبت ہو جاوے تب
لڑکی حرام ہوتی ہے۔
۱۲ اس میں سب مذکر
فروع کی بیبیاں آگئیں۔
اور نسل کی قید کا مطلب یہ ہے کہ نہ بولے لے پاک جسکو تہتی کہتے ہیں انکی بی بی حرام نہیں۔

إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۲۱

چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے ایک گاڑھا اقرار لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپ (دادا یا نانا) نے نکاح کیا ہو

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا

مگر جو بات گزر گئی گزر گئی۔ بیشک یہ عقلاً بھی، طری بے حیائی ہے اور نہایت نفرت کی بات ہے

وَسَاءَ سَبِيلًا ۲۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ

اور (مشرقا) بھی بہت بُرا طریقہ ہے فل تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور

وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

تمہاری بیبیاں فل اور تمہاری بہنیں فل اور تمہاری چچوبھیاں فل اور تمہاری خالائیں فل اور بھتیجیاں

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَامَهَاتُكُمْ الَّتِي

اور بھتیجیاں فل اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے

أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ

اور تمہاری وہ بہنیں جو دودھ پینے کی وجہ سے ہیں فل اور تمہاری بیویوں

نِسَائِكُمْ وَرَبَّائِبُكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ

کی مائیں فل اور تمہاری بیویوں کی بیبیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں اُن

نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ذَٰلَٰتِ لَّهُنَّ

بی بیوں سے کہ جن کے ساتھ تم نے صحبت کی ہو فل اور اگر تم نے ان بی بیوں

تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ذَٰ

سے صحبت نہ کی ہو تو تم کو کوئی گناہ نہیں

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ

اور تمہارے اُن بیبیوں کی بی بییاں جو کہ تمہاری نسل

أَصْلَابِكُمْ ۚ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ إِلَّا

سے ہوں۔ فل اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ رکھو لیکن جو

مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۲۳

پہلے ہو چکا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۴۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲ اخفاء و غنة کی جگہ (۳ حرکتیں)	۱۳ تخم راء (راء کو پڑھنا)
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۴ ادغام اور تاقا مثل حفظ	۱۵ قلقلہ

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ ۖ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری ملک ہو جاویں۔

أَيُّمَا نَكَحَّتُمُ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۖ وَاجِلٌ لَّكُمْ

اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں

مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ

نہاے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مال کے ذریعہ سے چاہو

غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

اس طرح سے کہ تم بیوی یا دوسری عورتی کا لانا نہ ہو۔ پھر جس طریق سے تم ان عورتوں سے شائع ہوئے ہو

فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۖ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ

سواں کو ان کے مسرودہ جو کچھ معسر ہو چکے ہیں اور مقرر ہوئے بعد بھی

عَلَيْكُمْ فِيهَا تَرَاضِيَتُمْ بِهِ ۖ مِنْ بَعْدِ

جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر

الْفَرِيضَةِ ۚ طَائِلُ اللَّهِ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۖ

کوئی گناہ نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ

اور جو شخص تم میں پوری قدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو

الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

سے نکاح کرنے کی تودہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں

أَيُّمَا نَكَحَّتُمْ مِنْ فِتْنَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

سے جو کہ تم لوگوں کی ملک ہو گی نکاح کر لے اور تمہارے ایمان کی پوری

بِأَيِّبَانِكُمْ ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۖ فَأَنْكِحُوا

حالت اللہ ہی کو معلوم ہے۔ تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو سواں سے نکاح کر لیا کرو

بِأَذْنِ أَهْلِيهِمْ وَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۖ

ان کے مالوں کی اجازت سے اور ان کو ان کے مہر قاعدہ کے موافق دے دیا

بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا

کرد اس طور پر کہ دیکھو جہنائی چاہئیں نہ تو علانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ

۱ یہاں تک محرمات کا بیان تھا۔ اس کے بعد ان کے ماسوا کی حالت نکاح کا مع بعض شرائط حلت کے بیان ہے۔

۲ یعنی ہر ہونا نکاح میں ضروری ہے۔

۳ اس کے عموم میں زنا اور متعصب داخل ہو گیا۔

مُتَّخَذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَ ۖ فَانْ

خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں ط بھرجب وہ لونڈیاں منکوحہ بنائی جاویں بھراگر

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ ۖ فَعَلَيْهِنَّ يِضْفُ مَا

وہ بڑی بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اس سزا سے نصف سزا ہوگی جو کہ

عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۖ ذَٰلِكَ لِمَنْ

آزاد عورتوں پر ہوتی ہے۔ ط یہ اس شخص کے لئے

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۖ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ

ہے جو تم میں زنا کا اندیشہ رکھتا ہو۔ ط اور تمہارا ضبط کرنا زیادہ بہتر

لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۵ يُرِيدُ اللَّهُ

ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہے کہ

لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ

تم سے بیان کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے احوال تم کو بتلاے

قَبْلِكُمْ ۖ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۲۶

اور تم پر اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں اور تم پر توجہ فرمائے

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيدُ

اور اللہ تعالیٰ کو تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا منظور ہے اور جو لوگ

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا

شہوت پرست ہیں ط وہ یوں چاہتے ہیں کہ تم بڑی بھاری کجی میں

مَيْلًا عَظِيمًا ۝۲۷ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَخَفِتَ

پر جاؤ! ط اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ تخفیف منظور

عَنْكُمْ ۚ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ۝۲۸ يَأْكُلُ

ہے۔ اور آدمی کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اسے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامندی

فل لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے میں دو قیدیں لگائیں ایک یہ کہ وہ ایسی عورت سے نکاح نہ کرے جس میں دو عفتیں ہوں ایک حریت دوسرے ایمان دوسری قیدیہ کہ وہ مسلمان لونڈی ہو۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک ان قیود کی رعایت اولیٰ ہے اور اگر رعایت ان قیود کے لونڈی سے نکاح کیا تو نکاح ہو جاوے گا لیکن کراہت ہوگی + ط وہ سزا یہ کہ اس کے پچاس درے لگائے جاویں گے + ط اور جس کو یہ اندیشہ نہ ہو اس کے لئے مناسب نہیں + ط شہوت پرست لوگوں سے بقول ابن زید مراد فساق ہیں۔ اور بقول ابن عباس مراد فانی ہیں یہاں شہوت پرستی کی مدت میں شہواتِ مباحہ سے منقطع ہونا داخل نہیں ہوگا + ط بڑی بھاری کجی کے دو مطلب ہیں۔ ایک یہ کہ بے باکانہ حرام کا متکبر ہونا دوسرے یہ کہ حرام کو حلال سمجھ جانا اور اس کے مقابلہ میں ہلکی کجی یہ ہے کہ گناہ کو گناہ سمجھے اور آفاتِ انسا کا صدور ہو جاوے اس آیت میں اس میل غیر عظیم کی اجازت نہیں ہے بلکہ بیان کرتا ہے انسا خواہوں کے حال کا کہ وہ میل عظیم کی سعی میں ہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۳۲ اخفاء وغیرہ کی جگہ (۲۰ حرکتیں) ۱۳۳ اوقاف اور ناقابل تلفظ ۱۳۴ قائلہ ۱۳۵ ۱۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۰ حرکتوں والی مد ۱۳۶ قائلہ ۱۳۷ قائلہ ۱۳۸ قائلہ ۱۳۹ قائلہ ۱۴۰ قائلہ ۱۴۱ قائلہ ۱۴۲ قائلہ ۱۴۳ قائلہ ۱۴۴ قائلہ ۱۴۵ قائلہ ۱۴۶ قائلہ ۱۴۷ قائلہ ۱۴۸ قائلہ ۱۴۹ قائلہ ۱۵۰ قائلہ ۱۵۱ قائلہ ۱۵۲ قائلہ ۱۵۳ قائلہ ۱۵۴ قائلہ ۱۵۵ قائلہ ۱۵۶ قائلہ ۱۵۷ قائلہ ۱۵۸ قائلہ ۱۵۹ قائلہ ۱۶۰ قائلہ ۱۶۱ قائلہ ۱۶۲ قائلہ ۱۶۳ قائلہ ۱۶۴ قائلہ ۱۶۵ قائلہ ۱۶۶ قائلہ ۱۶۷ قائلہ ۱۶۸ قائلہ ۱۶۹ قائلہ ۱۷۰ قائلہ ۱۷۱ قائلہ ۱۷۲ قائلہ ۱۷۳ قائلہ ۱۷۴ قائلہ ۱۷۵ قائلہ ۱۷۶ قائلہ ۱۷۷ قائلہ ۱۷۸ قائلہ ۱۷۹ قائلہ ۱۸۰ قائلہ ۱۸۱ قائلہ ۱۸۲ قائلہ ۱۸۳ قائلہ ۱۸۴ قائلہ ۱۸۵ قائلہ ۱۸۶ قائلہ ۱۸۷ قائلہ ۱۸۸ قائلہ ۱۸۹ قائلہ ۱۹۰ قائلہ ۱۹۱ قائلہ ۱۹۲ قائلہ ۱۹۳ قائلہ ۱۹۴ قائلہ ۱۹۵ قائلہ ۱۹۶ قائلہ ۱۹۷ قائلہ ۱۹۸ قائلہ ۱۹۹ قائلہ ۲۰۰ قائلہ ۲۰۱ قائلہ ۲۰۲ قائلہ ۲۰۳ قائلہ ۲۰۴ قائلہ ۲۰۵ قائلہ ۲۰۶ قائلہ ۲۰۷ قائلہ ۲۰۸ قائلہ ۲۰۹ قائلہ ۲۱۰ قائلہ ۲۱۱ قائلہ ۲۱۲ قائلہ ۲۱۳ قائلہ ۲۱۴ قائلہ ۲۱۵ قائلہ ۲۱۶ قائلہ ۲۱۷ قائلہ ۲۱۸ قائلہ ۲۱۹ قائلہ ۲۲۰ قائلہ ۲۲۱ قائلہ ۲۲۲ قائلہ ۲۲۳ قائلہ ۲۲۴ قائلہ ۲۲۵ قائلہ ۲۲۶ قائلہ ۲۲۷ قائلہ ۲۲۸ قائلہ ۲۲۹ قائلہ ۲۳۰ قائلہ ۲۳۱ قائلہ ۲۳۲ قائلہ ۲۳۳ قائلہ ۲۳۴ قائلہ ۲۳۵ قائلہ ۲۳۶ قائلہ ۲۳۷ قائلہ ۲۳۸ قائلہ ۲۳۹ قائلہ ۲۴۰ قائلہ ۲۴۱ قائلہ ۲۴۲ قائلہ ۲۴۳ قائلہ ۲۴۴ قائلہ ۲۴۵ قائلہ ۲۴۶ قائلہ ۲۴۷ قائلہ ۲۴۸ قائلہ ۲۴۹ قائلہ ۲۵۰ قائلہ ۲۵۱ قائلہ ۲۵۲ قائلہ ۲۵۳ قائلہ ۲۵۴ قائلہ ۲۵۵ قائلہ ۲۵۶ قائلہ ۲۵۷ قائلہ ۲۵۸ قائلہ ۲۵۹ قائلہ ۲۶۰ قائلہ ۲۶۱ قائلہ ۲۶۲ قائلہ ۲۶۳ قائلہ ۲۶۴ قائلہ ۲۶۵ قائلہ ۲۶۶ قائلہ ۲۶۷ قائلہ ۲۶۸ قائلہ ۲۶۹ قائلہ ۲۷۰ قائلہ ۲۷۱ قائلہ ۲۷۲ قائلہ ۲۷۳ قائلہ ۲۷۴ قائلہ ۲۷۵ قائلہ ۲۷۶ قائلہ ۲۷۷ قائلہ ۲۷۸ قائلہ ۲۷۹ قائلہ ۲۸۰ قائلہ ۲۸۱ قائلہ ۲۸۲ قائلہ ۲۸۳ قائلہ ۲۸۴ قائلہ ۲۸۵ قائلہ ۲۸۶ قائلہ ۲۸۷ قائلہ ۲۸۸ قائلہ ۲۸۹ قائلہ ۲۹۰ قائلہ ۲۹۱ قائلہ ۲۹۲ قائلہ ۲۹۳ قائلہ ۲۹۴ قائلہ ۲۹۵ قائلہ ۲۹۶ قائلہ ۲۹۷ قائلہ ۲۹۸ قائلہ ۲۹۹ قائلہ ۳۰۰ قائلہ ۳۰۱ قائلہ ۳۰۲ قائلہ ۳۰۳ قائلہ ۳۰۴ قائلہ ۳۰۵ قائلہ ۳۰۶ قائلہ ۳۰۷ قائلہ ۳۰۸ قائلہ ۳۰۹ قائلہ ۳۱۰ قائلہ ۳۱۱ قائلہ ۳۱۲ قائلہ ۳۱۳ قائلہ ۳۱۴ قائلہ ۳۱۵ قائلہ ۳۱۶ قائلہ ۳۱۷ قائلہ ۳۱۸ قائلہ ۳۱۹ قائلہ ۳۲۰ قائلہ ۳۲۱ قائلہ ۳۲۲ قائلہ ۳۲۳ قائلہ ۳۲۴ قائلہ ۳۲۵ قائلہ ۳۲۶ قائلہ ۳۲۷ قائلہ ۳۲۸ قائلہ ۳۲۹ قائلہ ۳۳۰ قائلہ ۳۳۱ قائلہ ۳۳۲ قائلہ ۳۳۳ قائلہ ۳۳۴ قائلہ ۳۳۵ قائلہ ۳۳۶ قائلہ ۳۳۷ قائلہ ۳۳۸ قائلہ ۳۳۹ قائلہ ۳۴۰ قائلہ ۳۴۱ قائلہ ۳۴۲ قائلہ ۳۴۳ قائلہ ۳۴۴ قائلہ ۳۴۵ قائلہ ۳۴۶ قائلہ ۳۴۷ قائلہ ۳۴۸ قائلہ ۳۴۹ قائلہ ۳۵۰ قائلہ ۳۵۱ قائلہ ۳۵۲ قائلہ ۳۵۳ قائلہ ۳۵۴ قائلہ ۳۵۵ قائلہ ۳۵۶ قائلہ ۳۵۷ قائلہ ۳۵۸ قائلہ ۳۵۹ قائلہ ۳۶۰ قائلہ ۳۶۱ قائلہ ۳۶۲ قائلہ ۳۶۳ قائلہ ۳۶۴ قائلہ ۳۶۵ قائلہ ۳۶۶ قائلہ ۳۶۷ قائلہ ۳۶۸ قائلہ ۳۶۹ قائلہ ۳۷۰ قائلہ ۳۷۱ قائلہ ۳۷۲ قائلہ ۳۷۳ قائلہ ۳۷۴ قائلہ ۳۷۵ قائلہ ۳۷۶ قائلہ ۳۷۷ قائلہ ۳۷۸ قائلہ ۳۷۹ قائلہ ۳۸۰ قائلہ ۳۸۱ قائلہ ۳۸۲ قائلہ ۳۸۳ قائلہ ۳۸۴ قائلہ ۳۸۵ قائلہ ۳۸۶ قائلہ ۳۸۷ قائلہ ۳۸۸ قائلہ ۳۸۹ قائلہ ۳۹۰ قائلہ ۳۹۱ قائلہ ۳۹۲ قائلہ ۳۹۳ قائلہ ۳۹۴ قائلہ ۳۹۵ قائلہ ۳۹۶ قائلہ ۳۹۷ قائلہ ۳۹۸ قائلہ ۳۹۹ قائلہ ۴۰۰ قائلہ ۴۰۱ قائلہ ۴۰۲ قائلہ ۴۰۳ قائلہ ۴۰۴ قائلہ ۴۰۵ قائلہ ۴۰۶ قائلہ ۴۰۷ قائلہ ۴۰۸ قائلہ ۴۰۹ قائلہ ۴۱۰ قائلہ ۴۱۱ قائلہ ۴۱۲ قائلہ ۴۱۳ قائلہ ۴۱۴ قائلہ ۴۱۵ قائلہ ۴۱۶ قائلہ ۴۱۷ قائلہ ۴۱۸ قائلہ ۴۱۹ قائلہ ۴۲۰ قائلہ ۴۲۱ قائلہ ۴۲۲ قائلہ ۴۲۳ قائلہ ۴۲۴ قائلہ ۴۲۵ قائلہ ۴۲۶ قائلہ ۴۲۷ قائلہ ۴۲۸ قائلہ ۴۲۹ قائلہ ۴۳۰ قائلہ ۴۳۱ قائلہ ۴۳۲ قائلہ ۴۳۳ قائلہ ۴۳۴ قائلہ ۴۳۵ قائلہ ۴۳۶ قائلہ ۴۳۷ قائلہ ۴۳۸ قائلہ ۴۳۹ قائلہ ۴۴۰ قائلہ ۴۴۱ قائلہ ۴۴۲ قائلہ ۴۴۳ قائلہ ۴۴۴ قائلہ ۴۴۵ قائلہ ۴۴۶ قائلہ ۴۴۷ قائلہ ۴۴۸ قائلہ ۴۴۹ قائلہ ۴۵۰ قائلہ ۴۵۱ قائلہ ۴۵۲ قائلہ ۴۵۳ قائلہ ۴۵۴ قائلہ ۴۵۵ قائلہ ۴۵۶ قائلہ ۴۵۷ قائلہ ۴۵۸ قائلہ ۴۵۹ قائلہ ۴۶۰ قائلہ ۴۶۱ قائلہ ۴۶۲ قائلہ ۴۶۳ قائلہ ۴۶۴ قائلہ ۴۶۵ قائلہ ۴۶۶ قائلہ ۴۶۷ قائلہ ۴۶۸ قائلہ ۴۶۹ قائلہ ۴۷۰ قائلہ ۴۷۱ قائلہ ۴۷۲ قائلہ ۴۷۳ قائلہ ۴۷۴ قائلہ ۴۷۵ قائلہ ۴۷۶ قائلہ ۴۷۷ قائلہ ۴۷۸ قائلہ ۴۷۹ قائلہ ۴۸۰ قائلہ ۴۸۱ قائلہ ۴۸۲ قائلہ ۴۸۳ قائلہ ۴۸۴ قائلہ ۴۸۵ قائلہ ۴۸۶ قائلہ ۴۸۷ قائلہ ۴۸۸ قائلہ ۴۸۹ قائلہ ۴۹۰ قائلہ ۴۹۱ قائلہ ۴۹۲ قائلہ ۴۹۳ قائلہ ۴۹۴ قائلہ ۴۹۵ قائلہ ۴۹۶ قائلہ ۴۹۷ قائلہ ۴۹۸ قائلہ ۴۹۹ قائلہ ۵۰۰ قائلہ ۵۰۱ قائلہ ۵۰۲ قائلہ ۵۰۳ قائلہ ۵۰۴ قائلہ ۵۰۵ قائلہ ۵۰۶ قائلہ ۵۰۷ قائلہ ۵۰۸ قائلہ ۵۰۹ قائلہ ۵۱۰ قائلہ ۵۱۱ قائلہ ۵۱۲ قائلہ ۵۱۳ قائلہ ۵۱۴ قائلہ ۵۱۵ قائلہ ۵۱۶ قائلہ ۵۱۷ قائلہ ۵۱۸ قائلہ ۵۱۹ قائلہ ۵۲۰ قائلہ ۵۲۱ قائلہ ۵۲۲ قائلہ ۵۲۳ قائلہ ۵۲۴ قائلہ ۵۲۵ قائلہ ۵۲۶ قائلہ ۵۲۷ قائلہ ۵۲۸ قائلہ ۵۲۹ قائلہ ۵۳۰ قائلہ ۵۳۱ قائلہ ۵۳۲ قائلہ ۵۳۳ قائلہ ۵۳۴ قائلہ ۵۳۵ قائلہ ۵۳۶ قائلہ ۵۳۷ قائلہ ۵۳۸ قائلہ ۵۳۹ قائلہ ۵۴۰ قائلہ ۵۴۱ قائلہ ۵۴۲ قائلہ ۵۴۳ قائلہ ۵۴۴ قائلہ ۵۴۵ قائلہ ۵۴۶ قائلہ ۵۴۷ قائلہ ۵۴۸ قائلہ ۵۴۹ قائلہ ۵۵۰ قائلہ ۵۵۱ قائلہ ۵۵۲ قائلہ ۵۵۳ قائلہ ۵۵۴ قائلہ ۵۵۵ قائلہ ۵۵۶ قائلہ ۵۵۷ قائلہ ۵۵۸ قائلہ ۵۵۹ قائلہ ۵۶۰ قائلہ ۵۶۱ قائلہ ۵۶۲ قائلہ ۵۶۳ قائلہ ۵۶۴ قائلہ ۵۶۵ قائلہ ۵۶۶ قائلہ ۵۶۷ قائلہ ۵۶۸ قائلہ ۵۶۹ قائلہ ۵۷۰ قائلہ ۵۷۱ قائلہ ۵۷۲ قائلہ ۵۷۳ قائلہ ۵۷۴ قائلہ ۵۷۵ قائلہ ۵۷۶ قائلہ ۵۷۷ قائلہ ۵۷۸ قائلہ ۵۷۹ قائلہ ۵۸۰ قائلہ ۵۸۱ قائلہ ۵۸۲ قائلہ ۵۸۳ قائلہ ۵۸۴ قائلہ ۵۸۵ قائلہ ۵۸۶ قائلہ ۵۸۷ قائلہ ۵۸۸ قائلہ ۵۸۹ قائلہ ۵۹۰ قائلہ ۵۹۱ قائلہ ۵۹۲ قائلہ ۵۹۳ قائلہ ۵۹۴ قائلہ ۵۹۵ قائلہ ۵۹۶ قائلہ ۵۹۷ قائلہ ۵۹۸ قائلہ ۵۹۹ قائلہ ۶۰۰ قائلہ ۶۰۱ قائلہ ۶۰۲ قائلہ ۶۰۳ قائلہ ۶۰۴ قائلہ ۶۰۵ قائلہ ۶۰۶ قائلہ ۶۰۷ قائلہ ۶۰۸ قائلہ ۶۰۹ قائلہ ۶۱۰ قائلہ ۶۱۱ قائلہ ۶۱۲ قائلہ ۶۱۳ قائلہ ۶۱۴ قائلہ ۶۱۵ قائلہ ۶۱۶ قائلہ ۶۱۷ قائلہ ۶۱۸ قائلہ ۶۱۹ قائلہ ۶۲۰ قائلہ ۶۲۱ قائلہ ۶۲۲ قائلہ ۶۲۳ قائلہ ۶۲۴ قائلہ ۶۲۵ قائلہ ۶۲۶ قائلہ ۶۲۷ قائلہ ۶۲۸ قائلہ ۶۲۹ قائلہ ۶۳۰ قائلہ ۶۳۱ قائلہ ۶۳۲ قائلہ ۶۳۳ قائلہ ۶۳۴ قائلہ ۶۳۵ قائلہ ۶۳۶ قائلہ ۶۳۷ قائلہ ۶۳۸ قائلہ ۶۳۹ قائلہ ۶۴۰ قائلہ ۶۴۱ قائلہ ۶۴۲ قائلہ ۶۴۳ قائلہ ۶۴۴ قائلہ ۶۴۵ قائلہ ۶۴۶ قائلہ ۶۴۷ قائلہ ۶۴۸ قائلہ ۶۴۹ قائلہ ۶۵۰ قائلہ ۶۵۱ قائلہ ۶۵۲ قائلہ ۶۵۳ قائلہ ۶۵۴ قائلہ ۶۵۵ قائلہ ۶۵۶ قائلہ ۶۵۷ قائلہ ۶۵۸ قائلہ ۶۵۹ قائلہ ۶۶۰ قائلہ ۶۶۱ قائلہ ۶۶۲ قائلہ ۶۶۳ قائلہ ۶۶۴ قائلہ ۶۶۵ قائلہ ۶۶۶ قائلہ ۶۶۷ قائلہ ۶۶۸ قائلہ ۶۶۹ قائلہ ۶۷۰ قائلہ ۶۷۱ قائلہ ۶۷۲ قائلہ ۶۷۳ قائلہ ۶۷۴ قائلہ ۶۷۵ قائلہ ۶۷۶ قائلہ ۶۷۷ قائلہ ۶۷۸ قائلہ ۶۷۹ قائلہ ۶۸۰ قائلہ ۶۸۱ قائلہ ۶۸۲ قائلہ ۶۸۳ قائلہ ۶۸۴ قائلہ ۶۸۵ قائلہ ۶۸۶ قائلہ ۶۸۷ قائلہ ۶۸۸ قائلہ ۶۸۹ قائلہ ۶۹۰ قائلہ ۶۹۱ قائلہ ۶۹۲ قائلہ ۶۹۳ قائلہ ۶۹۴ قائلہ ۶۹۵ قائلہ ۶۹۶ قائلہ ۶۹۷ قائلہ ۶۹۸ قائلہ ۶۹۹ قائلہ ۷۰۰ قائلہ ۷۰۱ قائلہ ۷۰۲ قائلہ ۷۰۳ قائلہ ۷۰۴ قائلہ ۷۰۵ قائلہ ۷۰۶ قائلہ ۷۰۷ قائلہ ۷۰۸ قائلہ ۷۰۹ قائلہ ۷۱۰ قائلہ ۷۱۱ قائلہ ۷۱۲ قائلہ ۷۱۳ قائلہ ۷۱۴ قائلہ ۷۱۵ قائلہ ۷۱۶ قائلہ ۷۱۷ قائلہ ۷۱۸ قائلہ ۷۱۹ قائلہ ۷۲۰ قائلہ ۷۲۱ قائلہ ۷۲۲ قائلہ ۷۲۳ قائلہ ۷۲۴ قائلہ ۷۲۵ قائلہ ۷۲۶ قائلہ ۷۲۷ قائلہ ۷۲۸ قائلہ ۷۲۹ قائلہ ۷۳۰ قائلہ ۷۳۱ قائلہ ۷۳۲ قائلہ ۷۳۳ قائلہ ۷۳۴ قائلہ ۷۳۵ قائلہ ۷۳۶ قائلہ ۷۳۷ قائلہ ۷۳۸ قائلہ ۷۳۹ قائلہ ۷۴۰ قائلہ ۷۴۱ قائلہ ۷۴۲ قائلہ ۷۴۳ قائلہ ۷۴۴ قائلہ ۷۴۵ قائلہ ۷۴۶ قائلہ ۷۴۷ قائلہ ۷۴۸ قائلہ ۷۴۹ قائلہ ۷۵۰ قائلہ ۷۵۱ قائلہ ۷۵۲ قائلہ ۷۵۳ قائلہ ۷۵۴ قائلہ ۷۵۵ قائلہ ۷۵۶ قائلہ ۷۵۷ قائلہ ۷۵۸ قائلہ ۷۵۹ قائلہ ۷۶۰ قائلہ ۷۶۱ قائلہ ۷۶۲ قائلہ ۷۶۳ قائلہ ۷۶۴ قائلہ ۷۶۵ قائلہ ۷۶۶ قائلہ ۷۶۷ قائلہ ۷۶۸ قائلہ ۷۶۹ قائلہ ۷۷۰ قائلہ ۷۷۱ قائلہ ۷۷۲ قائلہ ۷۷۳ قائلہ ۷۷۴ قائلہ ۷۷۵ قائلہ ۷۷۶ قائلہ ۷۷۷ قائلہ ۷۷۸ قائلہ ۷۷۹ قائلہ ۷۸۰ قائلہ ۷۸۱ قائلہ ۷۸۲ قائلہ ۷۸۳ قائلہ ۷۸۴ قائلہ ۷۸۵ قائلہ ۷۸۶ قائلہ ۷۸۷ قائلہ ۷۸۸ قائلہ ۷۸۹ قائلہ ۷۹۰ قائلہ ۷۹۱ قائلہ ۷۹۲ قائلہ ۷۹۳ قائلہ ۷۹۴ قائلہ ۷۹۵ قائلہ ۷۹۶ قائلہ ۷۹۷ قائلہ ۷۹۸ قائلہ ۷۹۹ قائلہ ۸۰۰ قائلہ ۸۰۱ قائلہ ۸۰۲ قائلہ ۸۰۳ قائلہ ۸۰۴ قائلہ ۸۰۵ قائلہ ۸۰۶ قائلہ ۸۰۷ قائلہ ۸۰۸ قائلہ ۸۰۹ قائلہ ۸۱۰ قائلہ ۸۱۱ قائلہ ۸۱۲ قائلہ ۸۱۳ قائلہ ۸۱۴ قائلہ ۸۱۵ قائلہ ۸۱۶ قائلہ ۸۱۷ قائلہ ۸۱۸ قائلہ ۸۱۹ قائلہ ۸۲۰ قائلہ ۸۲۱ قائلہ ۸۲۲ قائلہ ۸۲۳ قائلہ ۸۲۴ قائلہ ۸۲۵ قائلہ ۸۲۶ قائلہ ۸۲۷ قائلہ ۸۲۸ قائلہ ۸۲۹ قائلہ ۸۳۰ قائلہ ۸۳۱ قائلہ ۸۳۲ قائلہ ۸۳۳ قائلہ ۸۳۴ قائلہ ۸۳۵ قائلہ ۸۳۶ قائلہ ۸۳۷ قائلہ ۸۳۸ قائلہ ۸۳۹ قائلہ ۸۴۰ قائلہ ۸۴۱ قائلہ ۸۴۲ قائلہ ۸۴۳ قائلہ ۸۴۴ قائلہ ۸۴۵ قائلہ ۸۴۶ قائلہ ۸۴۷ قائلہ ۸۴۸ قائلہ ۸۴۹ قائلہ ۸۵۰ قائلہ ۸۵۱ قائلہ ۸۵۲ قائلہ ۸۵۳ قائلہ ۸۵۴ قائلہ ۸۵۵ قائلہ ۸۵۶ قائلہ ۸۵۷ قائلہ ۸۵۸ قائلہ ۸۵۹ قائلہ ۸۶۰ قائلہ ۸۶۱ قائلہ ۸۶۲ قائلہ ۸۶۳ قائلہ ۸۶۴ قائلہ ۸۶۵ قائلہ ۸۶۶ قائلہ ۸۶۷ قائلہ ۸۶۸ قائلہ ۸۶۹ قائلہ ۸۷۰ قائلہ ۸۷۱ قائلہ ۸۷۲ قائلہ ۸۷۳ قائلہ ۸۷۴ قائلہ ۸۷۵ قائلہ ۸۷۶ قائلہ ۸۷۷ قائلہ ۸۷۸ قائلہ ۸۷۹ قائلہ ۸۸۰ قائلہ ۸۸۱ قائلہ ۸۸۲ قائلہ ۸۸۳ قائلہ ۸۸۴ قائلہ ۸۸۵ قائلہ ۸۸۶ قائلہ ۸۸۷ قائلہ ۸۸۸ قائلہ ۸۸۹ قائلہ ۸۹۰ قائلہ ۸۹۱ قائلہ ۸۹۲ قائلہ ۸۹۳ قائلہ ۸۹۴ قائلہ ۸۹۵ قائلہ ۸۹۶ قائلہ ۸۹۷ قائلہ ۸۹۸ قائلہ ۸۹۹ قائلہ ۹۰۰ قائلہ ۹۰۱ قائلہ ۹۰۲ قائلہ ۹۰۳ قائلہ ۹۰۴ قائلہ ۹۰۵ قائلہ ۹۰۶ قائلہ ۹۰۷ قائلہ ۹۰۸ قائلہ ۹۰۹ قائلہ ۹۱۰ قائلہ ۹۱۱ قائلہ ۹۱۲ قائلہ ۹۱۳ قائلہ ۹۱۴ قائلہ ۹۱۵ قائلہ ۹۱۶ قائلہ ۹۱۷ قائلہ ۹۱۸ قائلہ ۹۱۹ قائلہ ۹۲۰ قائلہ ۹۲۱ قائلہ ۹۲۲ قائلہ ۹۲۳ قائلہ ۹۲۴ قائلہ ۹۲۵ قائلہ ۹۲۶ قائلہ ۹۲۷ قائلہ ۹۲۸ قائلہ ۹۲۹ قائلہ ۹۳۰ قائلہ ۹۳۱ قائلہ ۹۳۲ قائلہ ۹۳۳ قائلہ ۹۳۴ قائلہ ۹۳۵ قائلہ ۹۳۶ قائلہ ۹۳۷ قائلہ ۹۳۸ قائلہ ۹۳۹ قائلہ ۹۴۰ قائلہ ۹۴۱ قائلہ ۹۴۲ قائلہ ۹۴۳ قائلہ ۹۴۴ قائلہ ۹۴۵ قائلہ ۹۴۶ قائلہ ۹۴۷ قائلہ ۹۴۸ قائلہ ۹۴۹ قائلہ ۹۵۰ قائلہ ۹۵۱ قائلہ ۹۵۲ قائلہ ۹۵۳ قائلہ ۹۵۴ قائلہ ۹۵۵ قائلہ ۹۵۶ قائلہ ۹۵۷ قائلہ ۹۵۸ قائلہ ۹۵۹ قائلہ ۹۶۰ قائلہ ۹۶۱ قائلہ ۹۶۲ قائلہ ۹۶۳ قائلہ ۹۶۴ قائلہ ۹۶۵ قائلہ ۹۶۶ قائلہ ۹۶۷ قائلہ ۹۶۸ قائلہ ۹۶۹ قائلہ ۹۷۰ قائلہ ۹۷۱ قائلہ ۹۷۲ قائلہ ۹۷۳ قائلہ ۹۷۴ قائلہ ۹۷۵ قائلہ ۹۷۶ قائلہ ۹۷۷ قائلہ ۹۷۸ قائلہ ۹۷۹ قائلہ ۹۸۰ قائلہ ۹۸۱ قائلہ ۹۸۲ قائلہ ۹۸۳ قائلہ ۹۸۴ قائلہ ۹۸۵ قائلہ ۹۸۶ قائلہ ۹۸۷ قائلہ ۹۸۸ قائلہ ۹۸۹ قائلہ ۹۹۰ قائلہ ۹۹۱ قائلہ ۹۹۲ قائلہ ۹۹۳ قائلہ ۹۹۴ قائلہ ۹۹۵ قائلہ ۹۹۶ قائلہ ۹۹۷ قائلہ ۹۹۸ قائلہ ۹۹۹ قائلہ ۱۰۰۰ قائلہ

فل عدوان کا حاصل یہ

ہے کہ وہ شخص (مقتول)

واقع میں مستحق قتل نہ ہو۔

اور اس کو قتل کیا جاوے

اور ظلم کا حاصل یہ ہے

کہ غیر مستحق القتل کا قتل ہو

جائزین طور پر ہو سکتا

ہے۔ ایک یہ کفر یا خطا

ہوئی یعنی مثلاً گوئی نسا

پر جلائی اور وہ کسی آدمی

کے لگ گئی۔ دوسرے

یہ کہ قاضی و حاکم سے

اجتناب اور خطا ہوئی تیسرے

یہ کہ حقیقت حال یعنی اس

کا غیر مستحق القتل ہونا مسلم

ہے۔ پھر بھی عدل اس کو

قتل کر ڈالا پس ظلم کہنے

سے پہلی دو صورتیں خارج

ہو گئیں کہ ان میں یہ عید

نہیں +

فل یعنی بعد الموت +

فل کا کہمیرہ کی تعریفیں

بہت اقوال ہیں۔ جامع تر

قول وہ ہے جس کا روح

المعانی میں شیخ الاسلام

بارزی سے نقل کیا ہے کہ

جس کا ہر کوئی مدعی ہو یا بعد

ہو یا اس پر لعنت آئی ہو

یا اس میں معصہ کسی

ایسے ہو گا کہ برابر یا

زیادہ ہو جس پر عید یا بعد

یا لعنت آئی ہو یا وہ براہ

تہا دن فی الدین صادر ہو

و کہمیرہ ہے اور اس کا

۵ مقابل معیرہ ہے اور

۶ جہنم میں جو عداوت

۲ ہے اس سے مقصود

حصر نہیں بلکہ مقتضائے

وقت ان ہی کا ذکر ہو گا کہ

باقی حاشیہ بر صفحہ ۱۳۲

مِّنْكُمْ تَدَّ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ

سے ہو تو خدا نہ نہیں۔ اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو؛

بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے

۲۹ بِكُمْ رَحِيمًا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَ

مہربان ہیں اور جو شخص ایسا فعل کرے گا

اس طور پر کہ حد سے گزر

ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى

جائے اور اس طور پر ظلم کرے تو ہم غریقِ آگ میں داخل کریں گے۔ اور یہ امر

خدا کے تعالیٰ

اللَّهُ يَسِيرًا ۚ ۳۰ اِنْ تَحْتَدُوا كِبَارًا مَّا تَهْوُونَ عَنْهُ

کو آسان ہے۔ جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے اُن میں جو بھاری بھاری کام

ہیں اگر تم اُن سے

نُكْفَرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مِّنْ خَلَا

نپختہ رہو تو ہم تمہاری خفیف بُرائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور تم تم کو ایک مغز جگہ میں

۳۱ كَرِيمًا ۚ وَلَا تَتَمَتَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ

داخل کر دیں گے فل اور تم ایسے کسی امر کی تمامت کیا کرو

جس میں اللہ تعالیٰ نے لعباد کو پسند

بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا

۳۲ اَكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اَكْتَسَبْنَ ط

ثابت ہے اور عورتوں کے لئے اُن کے اعمال کا حصہ ثابت ہے۔

وَسُئِلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ

اور اللہ تعالیٰ سے اُس کے فضل کی درخواست کیا کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ ۳۳ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا

جانتے ہیں۔ اور ہر ایسے مال کے لئے جس کو والدین اور رشتہ دار لوگ

تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ط وَالَّذِينَ

چھوڑ جائیں ہم نے وراثت معسرہ کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تمہارے

عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ط إِنَّ

۳۴ اللَّهُ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۚ ۳۳

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر مطلع ہیں۔

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۶ حرکوں والی مد لازم ۴۲-۴۱ حرکوں والی اختیاری مد ۴۰ اختصار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکین) ۳۹ تخم رام (را کوئے پڑھنا) ۳۸ ادغام اور ناقابل تلفظ ۳۷ قتلہ ۳۶ ۵۱ حرکوں والی مد واجب ۴۲ حرکوں والی مد

(بقية حاشية صفحہ ۱۳۱)

فل جیسے مرد ہونا۔ یا
مردوں کا دونا حصہ ہونا
یا ان کی شہادت کا کامل
ہونا وغیرہ الگ +

۵ جن دو شخصوں میں
 باہم اس طرح قول و قرار
 ہو جاوے کہ ہم ایک دوسرے
 کے اس طرح مددگار بنیں
 کہ اگر ایک شخص کے فائدہ
 کوئی دینیت لازم آتی تو دوسرا
 بھی اس کا متحمل ہو اور

جب وہ مر جائے تو
دوسرا اس کی میراث لے
یہ عہد عقد مولات ہے۔
اور ان میں سے ہر شخص

مولی الموالاة کہلاتا ہے
یہ رسم عرب میں اسلام سے
پہلے بھی تھی ابتداء اسلام
میں جب تک کہ اکثر مسلمانوں
کے رشتہ دار بھی مسلمان نہ ہوئے

تھے اور اس وجہ سے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
باہم انصار و ہاجرین میں
عقد اخوت جبکا اثر اسی
واللہ اعلم بالصواب

مراد یا تھا اسوقت میں اسی
رسم قدیم کے موافق حکم رہا
کہ انصار و مہاجرین میں باہم
بیرات جاری ہوتی تھی پھر

موسمِ زمیں وہ ہوتی جو اس آیت
میں مذکور ہے یعنی چھٹا
حصہ اس مولی الموالاة کو

دوبارہ کی دوسرے ورثہ کو
لایا جاتا تھا پھر بعد چند
سورۃ احزاب کی آیت و
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
بَعِثْنَا فِي سُلَيْمَانَ

وللأموالاة ٥ خمسة مسوح

قَوِّمُونَا عَلَى الْمَسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ

حاکم میں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت

عَلَىٰ بَعْضِ رِبِّي أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط

دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں۔

فَاَصْلَحْتُ قِنْتُ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا

سو جو عوریں سیل میں اطاعت کرتی ہیں مردی عدم موجودگی میں بحفاظت الہی نگہداشت

حَفِظَ اللَّهُ وَلِيَّتِي تَخَافُونَ نَشْوَرَهُنَّ فَعَوَّوهُنَّ

کے قہر میں اور جو عورتیں (ایسی) ہوں کہ تم کو ان کے شوشہ سے ڈر ہے انہیں ڈرانا اور ان کے گھونٹنے سے بچانا

کر رہی ہیں اور جو کوریں لائی ہیں کہ موانع کی بددعا کی اعمال ہو موانع

وَاهْجَرُوْهُنَّ ۚ فِي الْمَضَاجِعِ وَضَرِبُوْهُنَّ
 زنا کی نصیحت کرو اور ان کو
 اُپ کے لئے جگہوں میں تنہا چھوڑ دو
 اور ان کو مارو۔

ان کے لیے کی جہوں میں ہر پشور و
اور ان کو مارو۔

پھر اگر وہ نہ تھاری اطاعت کرنا شروع کر دیں تو ان پر ہانہ مت ڈھونڈو۔

2 1 1 2 2 1 1 2 2 1 1 2 2 1 1 2 2

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّا كَيْدًا (۳۲) اور اگر تم اوپر بلا شہرہ اللہ تعالیٰ بڑے رفعت اور عظمت والے ہیں۔

2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 104

والوں کو اُن دونوں میاں بی بی میں کشائش کا اندیشہ ہو

١٢٠٠ + ١٢٠٠ = ٢٤٠٠

اُھلہ وحبیب بن اُھلہ ج ان یرید

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ فَالْحُمَّى يَوْمَ لَا يُفْعَلُ فِيهَا شَأٌ وَلَا يُسْقَى فِيهَا مَاءٌ وَلَا يُصَلَّى فِيهَا صَلَاتٌ وَلَا يُجَنَّبُ فِيهَا جَنَابٌ مُّذِ انبَعَثَرَتْ مِنْهَا النَّفْسُ لَبِاسٌ غَسَّاقٌ فَرَأَى هَاجِرًا زَاكِيًا سَاكِنًا فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ

لو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میں ابی بی میں اتفاق فواید گے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

علم اور بڑے خبر والے ہیں۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اُس کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو

مدائے القری و لیجی و لیسکین

اور اہل قرامت	کے ساتھ بھی	اور یتیموں کے ساتھ بھی	اور غریب غربا کے ساتھ بھی
والی مدد لازم	۲۴ گھنٹوں	والی اختیاری مدد	اختیاری مدد (۲۴ گھنٹیں)
			تعمیم (رام)

توکل والی مدد واجب ۲۲ کنترل و امانت

۶۱ حرتوں والی بد لازم ۲-۱۴ یا ۶۱ حرتوں والی اختیار ی مد
۶۲ یا ۵۱ حرتوں والی بد واجب ۲ حرتوں والی مد
۶۳ تخم رام (رام کو پڑھنا) ۲ حرتیں
۶۴ ادغام اور ناقابل تلفظ ۲ حرتیں

منزل

ولی الموالاة کا حصہ منسوخ ہوگا :

ط

خواہ وہ مجلس دائمی ہو جسے
طویل سفر کی رفاقت اور
کسی مباح کام میں شرکت
یا عارضی ہو جسے سفر فقیر
یا اتفاقی جلسہ میں شرکت +

ط

یہ اہل حقوق اگر کافر بھی
ہوں تب بھی ان کے ساتھ
احسان کرے البتہ مسلمان
کا حق اسلام کی وجہ سے
ان سے زائد ہوگا +

ط

اس سے ملاؤ اموال و
دولت ہے جبکہ مصلحت
حفاظت کے محض غلبہ کی
وجہ سے کامل حقوق تو قح
نہ کریں چھاپوسے اور یا
ماد علم دین ہے کہ یہود
اخبار رسالت کو چھپا کر تے
تھے پس غلبہ بھی عام ہو جاوے
گا پس اس میں بے شمار و
منکرین رسالت دونوں آ
گئے +

ط

اور کفر باللہ و بالرسول و
بالقیامہ اور بغل اور ریا اور
کہر کی مذمت فرمائی ہے۔
آگے انکے اضداد کی ترغیب
دیجئے پس وہ مقرر ہے
مقابل کا +

ط

یعنی کچھ بھی مقرر نہیں۔ ہر
طرح نفع ہی ہے +

وَلِجَارِذِي الْقُرْبَىٰ وَاجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

اور باپس والے بڑوسی کے ساتھ بھی اور دوردلے بڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کیساتھ بھی

بِالْجُنُبِ وَالْأَيْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ط

اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور ان کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُحْنًا فَخُورًا ۝۳۷

بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

الَّذِينَ يَخْلُونِ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

جو کہ مل گئے ہوں اور دوسرے لوگوں کو بھی مل کی تعلیم کرتے ہوں اور وہ اس چیز کو پسندیدہ

بِالْبَخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

رکھتے ہوں۔ جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے

فَضْلِهِ ط وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۳۸

دی ہے ط اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے امانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا

اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھلانے کے لئے خرچ کرتے ہیں، اور

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ط وَمَنْ

اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے اور شیطان

يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۹

جس کا مصاحب ہو اس کا جڑا مصاحب ہے۔ ط

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر ایمان

وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ط وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ

لے آویں اور اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دیا ہے اس میں کچھ خرچ کرتے نہ کریں ط اور اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتے

عَلِيمًا ۝۴۰ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مَثْقَلًا ذَرَّةً ۝۴۱

ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کریں گے اور اگر

تَكَ حَسَنَةً يَّضْعِفْهَا وَيُؤْتِ مَنْ لَّدُنْهُ

ایک نیک ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم

يَسْتَرْوْنَ الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضَلُّوا

وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو

السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَى

جاؤ اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

بِاللَّهِ وَلِيِّائِهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝

کافی رستہ ہے اور اللہ تعالیٰ کافی حامی ہے۔ یہ لوگ جو یہودیوں میں سے

هَادُوا وَيَحَرْفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ۖ وَ

ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور

يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ

یکلمات کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع

وَرَاعِنَا لِيَايَا لَسْتِنْتِهِمْ ۖ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ۖ

اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے۔

وَكُؤُا أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاسْمِعْ

اور اگر یہ لوگ یہ کلمات کہتے سمعنا واطعنا اور اسمع

وَأَنْظَرْنَا لَكَ أَنْ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَهُ ۖ

اور انظرنا تو یہ بات اُن کے لئے بہتر ہوتی اور قوی کی بات تھی۔ مگر

لَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

اُن کو خدا تعالیٰ نے اُن کے کفر کے سبب اپنی رحمت سے دو ہیکہ بابت وہ ایمان نہ لادینگے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

مگر حقوڑے سے آدمی ک اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان

آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

لاؤ جس کو ہم نے نازل کیا نہ باب ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو

مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا

تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہرؤں کو بالکل بٹا دیں اور اُن کو ان کی ٹٹلی

عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا

جانب کی طرح بنائیں یا اُن پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت اُن

ل

نبی کے ساتھ طعن و استہزاء
عین دین کے ساتھ طعن
استہزاء ہے

ل

جس کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے
سُن لیا اور مان لیا

ل

اس کے خالی معنی یہ ہیں
کہ آپ سُن لیجئے اور انظرنا
کے معنی یہ ہیں کہ ہماری صلیت
پر نظر فرمائیے

ل

یہ لَا يُؤْمِنُونَ ان ہی کی
نسبت فرمایا جو علم الہی میں
کفر پر مرنے والے تھے۔
پس نومسلموں کے ایمان
لانے سے کوئی شہ نہیں
ہوسکتا اور جو ایمان لے آتا
ہے اگر وہ کسی وقت میں بے
ادبی و نافذاتی بھی کر چکا ہو
لیکن جب اس سے باز آ
گیا تو وہ کالعدم ہو گیا

أَصْحَبَ السَّبَبِ ط وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۴۶

ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے
إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا
بِشْكَ اللَّهِ تَعَالَى اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جاوے

دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ج وَمَنْ يُشْرِكْ
اور اس کے برابر جتنے گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہو گا وہ گناہ بخش دیئے۔ اور شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرا

بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝۴۷
ہے۔ وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔ فل کیا تو نے ان لوگوں کو

الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ط بِلِ اللَّهِ يُزَكِّي
نہیں دیکھا جو اپنے کو مقدس بتاتے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے

مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۸
مقدس بنا دیں اور ان پر تلے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ دیکھ تو یہ لوگ

كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ط وَكَفَا
اللہ پر کیسی جھوٹی نعت لگاتے ہیں۔ اور یہی بات صریح

بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝۴۹
جرم ہونے کے لئے کافی ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجَبْتِ وَ
کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ جبت اور شیطان کو

الطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ
مانتے ہیں فل اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ

أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝۵۰
لوگ بہت اُن مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کو

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ط وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ
خدا تعالیٰ نے لعنوں بنا دیا ہے اور خدا تعالیٰ جس کو ملعون بنا دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ۝۵۱
اُس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔ ہاں کیا ان کے پاس کوئی حصہ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۳۲
۵۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

۳۲ یا ۳ حرکتوں والی مد ۲ حرکتوں والی مد ۱۰
۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد

۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰
۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد

۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰
۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد

۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰
۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد

۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰
۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰ یا ۱۰ حرکتوں والی مد

ط

قرآن وحدیث واجماع سے
یہ مسکوضریات شرع سے
ہے کہ شرک اور کفر دونوں
غیر مغفور ہیں +

ط

کیونکہ مشرکین کا دین بت
پرستی اور شیطان کی پیروی
تھا۔ جب ایسے دین
کو اچھا نہ لایا تو اُس
شیطان کی تصدیق صحت
لازم آئی :

الْمَلِكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝

ہے سلطنت کا سوا کسی حالت میں تو اور لوگوں کو ذرا سی چیز بھی نہ دیتے۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

یا دوسرے آدمیوں سے اُن چیزوں پر جلتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے فضل

مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ

سے عطا فرمائی ہیں۔ سو ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کو کتاب بھی

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا

دی ہے۔ اور علم بھی دیا ہے۔ اور ہم نے اُن کو بڑی بھاری سلطنت

عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ

بھی دی ہے کچھ لوگ اس میں سے بعض تو اس پر ایمان لائے اور بعض ایسے

مَنْ صَدَّاعُنْهُ ط وَكَفَّ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝

تھے کہ اُس سے روگردان ہی رہے کچھ اور دوزخ کی آتش سوزاں کافی ہے۔

لِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ

بلاتشک جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم اُن کو عنقریب ایک سخت آگ

نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا

میں داخل کریں گے۔ جب ایک دفعہ اُن کی کھال جل چکے گی تو ہم اس کی بجائے فوراً دوسری

غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ط إِنَّ اللَّهَ

کھال پیدا کر دیں گے تاکہ عذاب ہی جگتے رہیں۔ بلاشک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

اور اچھے کام کئے ہم اُن کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

کہ اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا ط لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَدُخِلَهُمْ

رہیں گے۔ اُن کے واسطے اُن میں پاک حراف بیسیاں ہوں گی اور ہم اُن کو

ط

چنانچہ نبی اسلام میں بہت سے انبیاء گزرے بعض انبیاء مسلمان بھی ہوئے۔

جیسے حضرت یوسف علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام کا کثیر لالہ رواج ہونا معلوم و مشہور ہے اور یہ

اولاد ابراہیم میں ہیں۔ سو جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اولاد ابراہیم سے ہیں تو آپ کو اگر نیکیوں و عقیقتات میں تو تعجب کی کیا بات ہے۔

ط

پس اگر آپ کی رسالت و قرآن پر بھی آپ کے زمانہ کے بعض لوگ ایمان نہ لائیں تو رنج کی بات نہیں۔

ط

کیونکہ پہلی کھال میں جلتے کے بعد شہید ہو سکتا تھا کہ شاید اس میں اور کچھ نہ ہو اس لئے شہید قطع کر نیکی لئے یہ سن دیا۔

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختصار غنی کی جگہ (۲-۳) تکمیر راہ (را کو یہ پڑھنا)
۴۵ یا ۴۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ
		تقلید

ظَلًّا ظَلِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا

منیت گنہگار میں داخل کریں گے۔ بیشک تم کو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حق

الْأَمْنِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ

کو ان کے حقوق پہنچا دیا کرو۔ اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو

أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

عدل سے تصفیہ کیا کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں

بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

وہ بات بہت اچھی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔ اسے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو

وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي

اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی۔ میں تم باہم اختلاف

شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ

کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف حوالہ کر لیا کرو۔ اگر تم

تَوَمَّنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ ذَلِكَ

اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امر سب

خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ

اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی اپنے مفد سے شیطان کے پاس

يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا

لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو یہ حکم ہوا ہے کہ

أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

اس کو نہ مانیں۔ اور شیطان ان کو ہٹکا کر بہت دور

ل

یعنی دنیا کا ساسیہ نہ ہوگا
کرنے والے کے اندر بھی
وصہ چھپتی ہے۔ وہ
بالکل متصل ہوگا۔

و

یہ اہل حکومت کو خطاب
ہے۔

ت

وہ بات بہت اچھی ہے
دنیا کے اعتبار سے بھی کہ
اس میں بغاوت حکومت ہے
اور آخرت کے اعتبار سے
بھی کہ موجب قربِ ثواب ہے۔

ہے۔

يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

لے جانا چاہتا ہے اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ

کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف

رَأَيْتُ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝

تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلو تھپی کرتے ہیں۔

فَكَيْفَ إِذَا صَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

پھر کیسی جان کو بھتی ہے جب اُن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے اُن کی اس حرکت

قَدَّمَتْ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۝

کی بدولت جو کچھ پہلے کر چکے تھے پھر آپ کے پاس آتے ہیں خدا کی قسمیں کھاتے ہوئے

بِاللَّهِ إِنَّ أَرْسَالَنَا إِلَّا احْسَانًا وَتُوفِينَا ۝

کہ ہمارا اور کچھ مقصود نہ تھا سوائے اس کے کہ کوئی بھلائی نکل آئے اور باہم موافقت ہو جاوے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۝

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے

فَاعْرَضَ عَنْهُمْ وَعَظَّمَهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي

سو آپ ان سے تغافل کر دیا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہتے اور ان سے خاص ان کی

أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجیئے۔ و اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے

رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ

مبعوث نہ کیا ہوتا کہ ہم خداوندی اُن کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر جس وقت اپنا نقصان

إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

کر بیٹھتے اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوجاتے پھر اللہ تعالیٰ سے

اللَّهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

معافی چاہتے اور رسول بھی ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول

تَوَابًا رَّحِيمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

کر نیوالا اور رحمت کرنے والا یاتے۔ پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان نہ لائے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ حرکتوں والی اختیار کی مد	۲۳ اخلا و غریہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	۲۴ محم (راکوزہ پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۵ اوقام اور ناقابل تلفظ	۲۶ قلقلہ

وَلَا اِنْ يَتُولَىٰ اَحَدٌ

قصہ کی طرف اشارہ ہے

ایک شخص تصانق بشر

اس کا نام تھا اس کا کسی

یہودی سے جھگڑا ہوا۔

یہودی نے کہا جل محمد

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے

پاس ان سے فیصلہ کر لیں

منافق نے کہا کہ کعب بن

اشرف کے پاس جل۔ یہ

یہود کا ایک سردار تھا۔

ظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ

اس معاملہ میں حق پر یہودی

ہوگا۔ اُس نے جاناکر رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

رعایت نہ فرمائی گئے وہاں

حق فیصلہ ہوگا کہ جس آپ

سے مذہبی مخالفت رکھتا

ہوں منافق چونکہ باطل

پر تھا اس نے سمجھا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے یہاں تو میری بات چلے

گی نہیں گو میں ظاہر اسلئے

ہوں کہ کعب بن اشرف

خود کو حق پرست نہیں۔

وہاں میرا تقدیر سرسبز ہو

جاوے گا۔ پھر آخر وہاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہی کے پاس تقرر کیے آپ نے

یہودی کو غالب کیا وہ منافق رہا

نہ ہوا اس یہودی نے کہا کہ کعب

عمر کے پاس غالب رہا یہ جھگڑا

کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ

میں اس یہودی پر سختی فرمائی گئی

یہودی کو اطمینان تھا کہ اگر سختی

مردہ سختی حق پرستی ہی کی

وجہ سے تو ہے جب میں

حق پر ہوں تو مجھ کو کو غالب

رکھینگے۔ اس لئے اس نے

انکار نہیں کیا جبکہ اُن

اس مناقہ سے پہلے ہی یہودی نے کہا کہ میں اس مناقہ کے فرائض کو تو اتنا ہی کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں اصل حقیقت ظاہر فرمادی

۲ پیچیدہ تو یہودی نے سارا قصہ بیان کر دیا کہ یہ تقدیر رسول اللہ منزل

صلی اللہ علیہ وسلم کے اجلاس سے فیصلہ ہو چکا ہے مگر شیخ (یعنی منافق) اس پر راضی نہیں ہوا۔ آپ نے

يُحْكَمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجْدُوا فِي

جنگ یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ کے لئے نفیہ

أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۶۵

کرادیں۔ پھر اس آپ کے تصفیہ سے اپنے دلوں میں نئی نہ پاویں اور پورا پورا تسلیم کر لیں۔ ۱۶۵

وَلَوْ أَنَّ كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

اور ہم اگر لوگوں پر یہ بات فرض کر دیتے کہ تم خود کشی کیا کرو یا اپنے

أَوْ أَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ

وطن سے بے وطن ہو جایا کرو تو جو وعدہ دے چند لوگوں کے اس حکم کو کوئی بھی

مِنْهُمْ ط وَلَوْ أَنَّ هُمْ فَعَلُوا مَا يُوْعْظُونَ بِهِ

نہجاً لاتا اور اگر یہ لوگ جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے اس پر عمل

لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝۶۶

کیا کرتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا اور ایمان کو زیادہ پختہ کرنے والا ہوتا۔ اور اس حالت

لَا تَنْبِيَهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝۶۷ وَلَهْدَيْنَهُمْ

میں ہم ان کو خاص اپنے پاس سے اجر عظیم عنایت فرماتے اور ہم ان کو سیدھا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝۶۸ وَمَنْ يَطْعَمْهُ اللَّهُ وَالرَّسُولَ

رستہ بتلا دیتے ۱۶۸ اور جو شخص اللہ و رسول کا کھانا لے گا

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ

تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی

النَّبِيِّينَ وَالصّٰدِقِينَ وَالشَّٰهِدَآءَ وَالصّٰلِحِينَ

انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین

وَحَسَنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ط ذَٰلِكَ الْفَضْلُ

اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں ۱۶۹ یہ فضل ہے اللہ تعالیٰ کی

مِنَ اللَّهِ ط وَكَفَىٰ بِاللهِ عَلِيمًا ۝۷۰ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

جانب سے اور اللہ تعالیٰ کافی جاننے والے ہیں۔ ۱۷۰ اے ایمان والو اپنی نوا احتیاط

أَمِنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا شُبَّاتٍ

رکھوٹ پھر متفرق طور پر یا مجتمع طور پر

۱۷۱ اب اس آیت اور آپ نہ ہوں تو آپ کی شریعت سے +
۱۷۲ تمہیں اور عدم حرج اور تسلیم کے مراتب میں اعتقاد سے۔ اور زبان کو اور عمل سے۔ اعتقاد سے یہ کہ قانون شریعت کو حق اور موضوع حکیم جانتا ہے۔ اور اس میں مرتبہ عقل میں ضیق نہیں۔ اور اسی مرتبہ میں اس کو تسلیم کرتا ہے۔ اور زبان سے یہ کہ ان لوگوں کا اصرار کرتا ہے کہ حق ہی طرح ہے اور عمل سے یہ کہ مرتبہ بھی جاتا ہے۔ اور طبعی ضیق بھی نہیں اور اس فیصلہ کے موافق کارروائی بھی کر لی۔ سو اول مرتبہ صدیقین و ایمان کا ہے۔ اس کا نہ ہونا عند اللہ کفر ہے اور منافقین میں خود اسی کی کمی بھی چٹا تنگی کے ساتھ لفظ انکار اسی کی توضیح کیلئے ظاہر کر دیا ہے۔ اور دوسرا مرتبہ اقرار کا ہے۔ اس کا نہ ہونا عند ان کفر ہے تبسیرا مرتبہ تقویٰ و صلاح کا ہے اس کا نہ ہونا فسق ہے اور طبعی تنگی صاف ہے پس آیت میں بقرینہ ذکر صدیقین مرتبہ اول مراد ہے +
۱۷۳ اس معذو سے ۱۷۴ چند میں تمام صحابہ و مومنین کا ملین داخل ہے ۱۷۵ اور اللہ و رسول کی اطاعت پر خاص غی طبعین سے تمہارا آگے بلوغت کا کلمہ کہ اللہ و رسول کی اطاعت پر عام وعدہ ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۶۳ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۶۴ جمع رام (راہ کو پرماتا) ۶۵ قتل ۶۶ اوغام اور ناقبل تلفظ ۶۷ ۲ حرکتوں والی مد ۶۸ منزل

أَوْ أَنْفَرُوا جَمِيعًا ۚ وَإِنْ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيْثٌ

نکلو۔ اور تمہارے مجمع میں بعضا بعضا شخص الیسا ہے جو ہٹتا ہے

فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ

پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا

عَلَىٰ أَذْلَمَ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۚ وَلَكِنْ

فضل کیا کریں ان لوگوں کے ساتھ حاضر نہیں ہوا اور اگر تم پر

أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ

اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جاتا ہے تو ایسے طور پر کہ گویا تم میں اور

تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلْبِسْتَنِي كُنْتُ

اس میں کچھ تعلق ہی نہیں کہتا ہے مانے کیا خوب ہوتا کریں

مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ فَلْيَقَاتِلْ

بھی ان لوگوں کا شریک حال ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی ہوتی تو ان اس شخص کو چاہیئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ

کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنْ يَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

دنوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں۔ مٹ اور شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا۔

اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

پھر خواہ جان سے مارا جاوے یا غالب آجاوے ہم اس کو اعظم

عَظِيمًا ۚ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

دیں گے۔ اور تمہارے پاس کیا عذر ہے کہ تم جہاد نہ کرو اللہ کی راہ

اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

میں اور کمزوروں کی خاطر سے جن میں کچھ مرد ہیں اور کچھ عورتیں ہیں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

اور کچھ بچے ہیں جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو

مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ

اس بستی سے باہر نکال جن کے رہنے والے سخت ظالم ہیں اور ہمارے لئے

ط

یعنی جہاد میں جاتا +

ط

یعنی اس شخص کو اگر فوز عظیم

کا شوق ہے تو دل دست

کرے۔ ہاتھ پاؤں بلائے

مشقت جھیلے۔ تیغ و

شان کے سامنے سینہ

سپر بنے۔ دیکھو فوز عظیم

ہاتھ آتا ہے کہ نہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۳) تحریر راہ (راہ کو پڑھنا)	۴۳ ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلفظ
------------------------	------------------------------	--	---------------------------	-------------------	-----------------------	------

اور پر زنجیر جہا میں یہ مذکور
ہوا ہے کہ وقت پر موت نہیں
ملتی۔ خواہ جہا میں جاویا
نہ جاوے جو کہ بعض منافقین
جہا میں جانے کو موت میں
مؤثر اور نہ جانے کو حیات
میں مؤثر سمجھتے اور کہتے تھے
بس جب کبھی جہا میں قتل
و موت واقع ہوتا تو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
الزام لگاتے کہ آپ ہی کے
کہنے سے جہا میں گئے او
شکار موت ہوئے۔ دیکھو
جہا کا مؤثر فی الموت ہونا
ثابت ہو گیا۔ اور اگر کبھی
باوجود اسباب ظاہری کی
کمی کے کفار پر فتح ہوتی۔
اور اس سے استدلال
کیا جاتا کہ دیکھو جہا کا مؤثر
فی الموت ہے تو اب وہ اثر
کہاں گیا تو کہتے کہ یہ
محض اتفاقی بات نہن جانب
اللہ ہے غرض کام ہو گوتا
تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
پر الزام۔ اور سنو تارا لانا
بات۔ آگے اس کی طرف
اشارہ ہے +

ط

جیسے فتح و ظفر +

ط

تمام لوگوں میں جن اور لسان
دونوں آگئے۔ پس اس میں
بیان ہے حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کی بشت عامر کا جو را
و حدیث میں اور کبھی مذکور
منصوص اور عقیدہ تطہیر ہے

ط

اور جس نے کسی نافرمانی کی اس
خدا نے لے لی نافرمانی کی:

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۝ وَإِنْ

آباد سے گی۔ اگرچہ تم تلخی چرن کے قلعوں ہی میں ہو اور اگر ان کو

نَصِبَهُمْ حَسَنَةً يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ

کوئی اچھی بات پیش آتی ہے ط تو کہتے ہیں کہ یہ بن جانب اللہ ہو

اللَّهِ ۝ وَإِنْ نَصِبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ

گئی۔ ط اور اگر ان کو کوئی بُری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے

عِنْدِكَ ۝ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۝ فَمَالِ هَؤُلَاءِ

سب سے ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیسا

الْقَوْمَ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝

ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کو بھی نہیں نکلتے۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۝ وَمَا

اے انسان جھکو جو کوئی خوش حالی پیش آتی ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور جو کوئی

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۝ وَأَرْسَلْنَاكَ

بد حالی پیش آوے وہ تیرے ہی سبب سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں

لِلنَّاسِ رَسُولًا ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہیں ط جس شخص

يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۝ وَمَنْ تَوَلَّى

نے رسول کی اطاعت کی اُس نے خدا تعالیٰ کی اطاعت کی۔ ط اور جو شخص روگردانی کرے

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۝ وَيَقُولُونَ

سرمہ نے آپ کو اُن کا نگران کر کے نہیں بھیجا اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا

طَاعَةٌ ۝ فَإِذَا بَرَأُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

کام اطاعت کرنا ہے۔ پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورے کرتی

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۝ وَاللَّهُ

ہے اُن میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ

يَكْتُبُ مَا يَبْهَتُونَ ۝ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ

لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورے کیا کرتے ہیں۔ سو آپ اُن کی طرف التفات نہ کیجئے اور

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد
● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم رام (را کوہ پڑھتا) ● قتلہ
● ادغام اور ناقابل تلفظ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا

اللہ تعالیٰ کے حوالہ کیجیے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہیں و کیا پھر

يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ

فتران میں غور نہیں کرتے ۛ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے

اللَّهُ لَوْجَدُوْا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٧﴾ وَإِذَا

ہوتا تو اس میں بکثرت تفادات پاتے ۛ اور جب

جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا

ان لوگوں کو کسی امر کی خبر پہنچتی ہے خواہ امن ہو یا خوف تو اس کو مشہور کر دیتے

بِهِ ۖ وَلَوْ سَرَدُوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ

ہیں۔ اور اگر یہ لوگ اس کو رسول کے اور جو ان میں

أَلِ الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّ الَّذِينَ يُسْتَبْطُونَ

لے امور کو سمجھتے ہیں اُن کے اور حوالہ رکھتے تو اس کو وہ حضرات تو بھان ہی لیتے جو اُن میں اس کی

مِنْهُمْ ط وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

حققت کر لیا کرتے ہیں اور اگر تم لوگوں پر
خدا کا فضل اور رحمت نہ

رَحْمَتِهِ كَتَبْتُمْ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (٨٣)

ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے کہ چھوٹے سے آدمیوں کے

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا

اب کو بھڑا اب کے ذاتی

نَفْسَكَ وَحَرِّضَ الْيَوْمِنِ ۚ عَسَى اللَّهُ

اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجئے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ

اَنْ سَكَفَ نَاسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ

منہ سے زور جنگ کو روک دیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا میں

اَسَا اَشَدُّ تَنْكِلا مَكَتٌ اَشْفَعُ

ہو شہر پر اور سخت سزا دیتے ہیں وہ جو شخص راہم سفر کرے وہ

شَفَاعَةُ حَسَنَةٍ لِّكَ لَمْ نَصُدْ مِنْهَا

۱۰۰

۱۱

چنانچہ کبھی ان کی شرارت
سے کوئی ضرر نہیں پہنچا +

二

تاکہ اس کا کلام الہی ہو
واضح ہو جاوے ❖

五

پس لامحالہ یہ غیر اللہ کا کلام
نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام
ہے ۔

حاصل کلام یہ ہے کہ کلام اللہ کے وجہ اعجاز میں سے اس کی فصاحت و بلاغت کا بے مثل ہونا اور اس کے اخبارات کا جن پر مطلع ہونے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی ذریعہ نہ تھا بالکل درست مطابق واقع کے ہر ماہیے پس معلوم ہوتا کہ کلام خالق تعالیٰ کا ہے :

۱۰

اس پیشینگوئی کا وقوع ظاہر ہے۔ اگر خاص کفار قریش مراد ہوں جب بھی اور اگر ساری دنیا کے کفار مراد ہوں جب بھی، کیونکہ چند ہی روز میں تمام سلطنتیں مسلمانوں نے فتح کر لیں۔

کے

یعنی جس کا طریق و مقصود
دونوں مشروع ہوں :

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	افخا اور غمی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تقسیم راہ (راہ کو پڑھنا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور انرا قابل تلفظ	قلقلہ

وَلِیَعْنِیْ جِسْمِ کَا طَرِیقِ یَا
غرض غیر شروع ہو
وَلِیْ اَمْرِ کِ صِیغہ سے اور
حَسِبْتَ اِسْ کَلَمًا اَرَادَ جَوَاب
معلوم ہوتا ہے اور یہی مذکور
ہے فقہاء کا یہ وجہ وجوب
جواب سلام کا علی الکفایہ
ہے۔ اگر جماعت میں سے
ایک نے بھی جواب دے یا
تو سب کے ذمہ سے اتر
جاوے گا
نفس جواب واجب ہے
باقی ویسے ہی الفاظ یا ان
سے احسن یا بعض موقوف
میں ان سے کہ یہ سب
اختیار میں ہے
فَلِیْ تَرْکِیْبِ جیسے صدق
ہونے کا کافی ہے ایسے
۱۱ اہی عاوردہ کے اعتبار سے
۱۲ مساوی فی الصدق ہو
۸ کو بھی کافی ہے
فَلِیْ وہ غسل از نداد
دارالاسلام کو باوجود قدرت
کے جھوڑ دینا ہے جو کہ
مثل ترک اقرار بالاسلام
کے علامت کفر کی تھی اور
واقعہ میں وہ پہلے بھی مسلمان
نہ ہوئے تھے اور اس پر
۱۳ سے انکو منافق کہا
فَلِیْ مطلب یہ کہ اگر کو جو
مومن کہتے ہو اور مومن وہ ہیں
ایمان ہوا اور سوت تک ایمان
ہے نہیں تو کیا اب ایمان
پیدا کر دے جو اسکو مومن کہہ
سکو۔ اور یہ حال ہے پس
ان کا مومن و مہتدی ہونا
معلق بالحال ہے اسلئے
ان کو مومن کہنا مثل حکم
بالحال کے ہے
فَلِیْ پس ان لوگوں کو مومن

وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ

اور جو شخص بڑی سفارش مل کرے، اُس کو اس کی وجہ سے

كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

حتمہ لپکا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے

مُقْبِتًا ۵۵) وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ

ہیں۔ اور جب تم کو کوئی (مشرع طور پر) سلام کرے تو تم اُس سلام سے اچھے

مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

الفاظ میں سلام کرو۔ یا ویسے ہی الفاظ کہ دو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

حَسِبًا ۵۶) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَيِّبٌ مِّمَّنْكُمْ إِلَى

حساب لیں گے۔ فَلَیْ اِسے ہیں کہ اُن کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں۔ وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ط وَمَنْ أَصْدَقُ

قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالیٰ سے زیادہ کس

مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۵۷) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ

کی بات بھی ہوگی۔ فَلَیْ پھر تم کو کیا ہوا کہ اُن منافقین کے باب میں

فِتْنَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ط أَتْرِيدُونَ

تم دو گزہ ہو گئے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو الٹا پھیر دیا اُن کے عمل کے سبب کیا تم لوگ اس کا

أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ط وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ

ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کر دجو اللہ تعالیٰ نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے گمراہی

فَكَانَ تَجَدُّ لَهُ سَبِيلًا ۵۸) وَدُّوا لَوْ شَكَّرُوا

میں ڈال دیں اس کے لئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔ فَلَیْ وہیں تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا

تم بھی کافر بن جاؤ۔ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سوان میں سے کسی کو دوست

مِنْهُمْ أَوْ لِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

مٹ بنانا جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ

اللَّهُ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ

کریں۔ فَلَیْ اور اگر وہ اعراف کریں تو اُن کو پکڑو اور قتل کرد

۶ حرکتوں والی مد لازم ۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیار مد ۱ اختار وغیرہ کی جگہ (۲-۲) ترکیب ۲ تخم مار (راہ کو پڑھنا) ۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۱ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱ قتل ۱ قتل

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا

جس جگہ ان کو پاؤ اور نہ ان میں کسی کو دوست بناؤ اور

وَلَا نَصِيرًا ۸۹ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَيْ قَوْمٍ

نہ مددگار بناؤ مگر جو لوگ ایسے ہیں جو کہ ایسے لوگوں سے جا

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ

لئے ہیں مگر کہتا ہے اور ان کے درمیان عہد ہے یا خود تھنا ہے پاس اس حالت

صُدُّوهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ط

سے آدیں کر ان کا دل تھنا ہے ساتھ اور نیز اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے منع ہو۔ م

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ ۚ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ تم سے لڑنے لگتے۔

فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا

پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تم سے

إِلَيْكُمْ السَّلَامَ ۚ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

سلامت دے رکھی۔ مگر تو اللہ تعالیٰ نے تم کو ان پر کوئی راہ

سَبِيلًا ۹۰ سَتَجِدُونَ آخِرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ

نہیں دی۔ مگر بعض ایسے بھی تم کو سرور دیں گے کہ وہ چاہتے ہیں کہ تم سے

يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ط كُلَّمَا رُءُوا

بھی بے خطر ہو کر رہیں اور اپنی قوم سے بھی بے خطر ہو کر رہیں جب بھی ان کو سزا کی طرف

إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ

منوج کیا جاتا ہے تو وہ اس میں جاگرتے ہیں۔ مگر لوگ اگر تم سے کٹ کر کش نہ ہوں

وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ

اور نہ تم سے سلامت دے رکھی اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں

فَخَذُوهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ط

تو تم ان کو پکڑو اور قتل کرو جہاں کہیں ان کو پاؤ۔

وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۙ

اور ہم نے تم کو ان پر صاف حجت دی ہے۔

د

مطلب یہ کہ کسی حالت میں

ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔

نہ اس میں دوستی نہ خوف

میں استغناء نہ بلکہ بالکل

الگ تھلگ رہو۔

د

یعنی ہم عہد ہو جاتے ہیں۔

د

نہ تو اپنی قوم کے ساتھ ہو

کہ تم سے لڑیں اور نہ

تہا رہے ساتھ ہو کر اپنی قوا

سے لڑیں بلکہ ان سے بھی

صلح رکھیں اور تم سے بھی۔

د

ان سب الفاظ کا مطلب

یہ ہے کہ صلح سے رہیں۔

د

یعنی اجازت نہیں دی۔

+

+

+

+

۱۲۶

ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

سفر کیا کرو توہر کام کو تحقیق کر کے کیا کرو اور ایسے شخص کو جو کہ

لِمَنْ أَلْفَا إِلَيْكُمْ أَسْلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

تمہارے سامنے اطاعت ظاہر کرے دنیوی زندگی کے سامان کی خواہش میں

تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ

یوں مت کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں۔ کیونکہ خدا کے پاس بہت غنیمت

مَغَانِمَ كَثِيرَةً كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ

کے مال میں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ

فَمِنَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ

نے تم پر احسان کیا سو غور کرو بیشک اللہ تعالیٰ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ لَا يَسْتَوِي

تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں وہ برابر نہیں وہ

الْقُعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِ

مسلمان جو بلا کسی غدار کے گھریں بیٹھے

الضَّرِّ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

رہیں۔ اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ

اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اللہ تعالیٰ نے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ دَرَجَةً

ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بلکہ

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَفَضَّلَ اللَّهُ

گھریں بیٹھنے والوں کے اور سب اللہ تعالیٰ نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

بمقابلہ گھریں بیٹھنے والوں کے بڑا اجر عظیم دیا ہے

دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۝ وَكَانَ

یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ہیں گے اور مغفرت اور رحمت۔ کاف اور اللہ تعالیٰ

ط

جیسے کلہر پڑھنا یا مسلمانوں

کے طرز پر سلام کرنا

ط

یہ حکم سفر کے ساتھ خاص

نہیں

ط

یعنی جہاد میں نہ جاویں

ط

یعنی جو اعمال متعدد کے

جو مجاہد سے صادر ہوتے

ہیں ثواب کے بہت سے

درجے خدا تعالیٰ کی طرف

سے بیٹھے اور گناہوں کی

مغفرت اور رحمت بھی۔

یہ سب اجر عظیم کی تفصیل

ہوئی۔ وہ اعمال متعددہ

سورہ براءۃ کے آخر میں

مذکور ہیں

۳۰۹-

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۙ (۹۶) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمْ

بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں۔ ۱۔ بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے گونہگار کر رکھا تھا۔

قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا

وہ کہتے ہیں کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے وہ کہتے ہیں

أَلَمْ نَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا

کیا خدا نے اعلیٰ کی زمین وسیع نہ تھی تم کو ترک وطن کر کے اس میں

فِيهَا ۖ فَأُولَٰئِكَ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَ

چلا جانا چاہیے تھا۔ سو ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور

سَاءَتْ مَصِيرًا ۙ (۹۷) إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

جانے کے لئے وہ بُری جگہ ہے۔ لیکن جو مرد اور عورتیں اور

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ

بچنے قادر نہ ہوں کہ نہ کوئی تدبیر کر سکتے ہیں

حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ (۹۸) فَأُولَٰئِكَ

اور نہ رہتے واقف ہیں۔ سو ان کے لئے اُمید

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفُو عَنْهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرپالے

غَفُورًا رَحِيمًا ۙ (۹۹) وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ

بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔ ۱۔ اور شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو

اللَّهُ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْغَمًا كَثِيرًا وَ

تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش

سَعَةً ۖ وَمَنْ يُّخْرِجْ مِنْ بَيْنِهِ مُهَاجِرًا

اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو

إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر دے پھر اس کو موت آجیے

۱۔ اور دُوب جہاد کا حکم تھا آگے وجوب ہجرت کا ذکر ہے

۲۔ اور ترک ہجرت پر عید تھی آگے ہجرت کی ترغیب اور اس پر سعادت و آئین کا وعدہ ہے

۳۔ ہجرت ابتدائے اسلام میں فرض تھی اور فرضیت کے ساتھ وہ ظاہر آشکار لازم و موقوف علیہ نبوت اسلام کی بھی تھی لیکن حالتِ عذر میں اسکی فرضیت اور شعاریت ساقط ہو جاتی تھی اور اس شعار ہونے کی وجہ سے اس سے بلا عذر رجوع کرنا علامت ارتداد کی تھی

فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

تب بھی اُس کا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں

رَحِيمًا ۝ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ

بڑے رحمت والے ہیں اور جب تم زمین میں سفر کرو گے سو تم کو اس میں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ

کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کر دو گے اگر تم

إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ

کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلاشبہ

الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۚ وَإِذَا كُنْتَ

کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں اور جب آپ

فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ

اُن میں ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ اُنکو نماز

مِنْهُمْ مَعَكُمْ وَلْيَاخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَإِذَا

پڑھنا چاہیں تو یوں چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ تو آپ کیساتھ کھڑے ہو جائیں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں پھر

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ رَاكِعِيكُمْ ۚ وَلَمَّا تِ

جب یہ لوگ سجدہ کریں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ جنہوں

طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكُمْ

نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجائے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ بھی اپنے

وَلْيَاخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ

بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں کافر لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ

یوں چاہتے ہیں کہ اگر تم اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے

وَأَمْتَعْتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً

غافل ہو جائیں تو تم پر ایک بارگی حملہ کر بیٹھیں

وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ

اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف

۱۱

ط

جس کی تلازمین منزل پر ہے

ط

ظہر و عصر و عشاء کے فرض

کی رکعات چار کی جگہ دو

ط

پڑھا کرو +

ط

ہر سفر میں منزل سے کم ہو

اس میں نماز پوری پڑھی جاتی

۴

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم راء (راہ کو نہ پڑھنا) ● قلقلہ ● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تعلق ● بیٹھیں ● کر ●

وَلِصَلَاةِ الْخُوفِ اِجْمَاعًا

بعد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے بھی مشروع

ہے ۛ جیسے آدمی سے

خوف کے وقت یہ نماز

مشروع ہے ایسے ہی اگر

کسی شیر یا زردہ وغیرہ کا

خوف ہو اور نماز کا وقت

تنگ ہو تو اس وقت بھی

جاڑ ہے ۛ عین قائل کے

وقت نماز کو نقصا کر دیا جائے

گا ۛ

ۛ یعنی ہر حالت میں۔

حتیٰ کہ عین قائل کے وقت

بھی دل سے بھی اور احکام

کے اتباع سے بھی کہ وہ

بھی ذکر ہے بیضا بنی قائل

میں خلاف شرع کوئی

کارروائی کرنا ناجائز ہے

غرض نماز تو ختم ہوئی۔

ذکر ختم نہیں ہوتا۔ نماز

میں تو تحقیق ہو گئی تھی

لیکن یہ بحال ہے ۛ

ۛ بنو امیہ کی ایک شان

تھا۔ اس میں ایک شخص

بیشی نام منافق تھا۔ اس

نے حضرت زناہ کی بجا

۱۵ میں نقب دے کر کچھ

۱۲ اٹا اور کچھ ہتھیار جو اس

رکھے تھے چرائے۔ صبح

کو پاس پڑوس میں تلاش

کیا۔ اور بعض قرآن قریہ

سے شیر پر شہہ ہوا۔ بنو

امیہ نے جو کہ شیر کے

شریک حال تھے اپنی بات

کیئے حضرت لبید کا نام لے

دیا۔ غرض حضرت زناہ نے

اپنے برادر زردہ حضرت قتادہ

کو جاب رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج

دیا تو حاشیہ بر ص ۱۵۵

اَذِّمَنَّ مِنَ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضًا اَنْ تَصْعَوْا

ہو۔ یا تم بیمار ہو تو تم کو اس میں کچھ گناہ نہیں کہ

اَسْلَحْتَكُمْ وَخَذُوا حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللَّهَ اَعَدَّ

ہتھیار آنا رکھو اور اپنا بچاؤ لے لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے کافروں

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۱۰۶ ۛ اِذَا قُضِيَتْ

کے لئے سزا امانت آمیز نہیں کر رکھی ہے ۛ پھر جب تم اس نماز (خوف)

الصَّلَاةِ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا ۛ وَعَلَىٰ

کو ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگ ڈکڑے بھی اور بیٹھی ۛ پھر

جُنُوبِكُمْ ۛ اِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۛ

جب تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو قاعدہ کے موافق پڑھنے لگو

اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا

یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ

مَوْفُوتًا ۝۱۰۷ ۛ وَلَا تَهْضُوا فِي اِتِّخَاءِ الْقَوْمِ ط

محدود ہے۔ اور نہ مت ہارو اس مخالف قوم کے تعاقب کرنے میں

اِنْ تَكُونُوا تَالِمُونَ فَاِنَّهُمْ يَأْتُونَ كَمَا

اگر تم الم رسیدہ ہو تو وہ بھی تو الم رسیدہ ہیں جیسے تم الم رسیدہ

تَأْتُونَ ۛ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ط

ہو۔ اور تم اللہ تعالیٰ سے ایسی ایسی چیزوں کی امید رکھتے ہو کہ وہ لوگ امید نہیں رکھتے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۰۸ ۛ اَنْزَلْنَا

اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کے

اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ اُن لوگوں کے درمیان

بَيْنًا اَرْبَكَ اللَّهُ ط وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۝۱۰۹

اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلا دیا ہے اور آپ اُن خائبنوں کی طرف لاری کی بات نہ کیجئے

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ط اِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

اور آپ استغفار فرمائیے! بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	تعمیم وارہ (راکبہ پڑھنا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

(بقیہ مانشیہ صفحہ ۱۵۱)

کلاس واقعہ کی اصطلاح دی آپ نے وعدہ متحقق کا فرمایا۔ بنوا بئرئ کو جو یہ خبر ہوئی ایک شخص جو اسی خاندان کا تھا اسیر نام سب اسکے پاس آئے۔ اور سب نے مشورہ کر کے جمع ہو کر بعض اہل محلہ کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جمع ہوئے اور حضرت قتادہ اور حضرت رفاعہ کی خدمت کی کہ بڈن کو اہول کے ایک مسلمان اور دینار گھرانے پر چوری کی تہمت لگانے ہیں۔ اور مقصود ان کا یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مقدمہ میں انکی طرفداری کریں۔ آپ نے یہ تو نہیں کیا لیکن اتنا ہوا کہ حضرت قتادہ جو حضور میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم ایسے لوگوں پر بے سند کیوں الزام لگانے ہو۔ انہوں نے انکرا اپنے چچا رفاعہ سے کہا۔ وہ اللہ پر پھرسد کر کے خاموش ہو گئے۔ اس پر یہ اکی آیتیں دو کر کے قریب تک نازل ہوئیں۔ غرض چوری ثابت ہوئی اور مال برآمد ہوا اور مالک کو دلا گیا۔ تو بئیرنا خوش ہو کر زندہ ہو گیا۔ اور کہہ جا کر مشرکوں میں جا ملا۔ اس پر آخر کی آیتیں نازل ہوئیں۔ وَمَنْ يَتَّبِعِ النَّبَإَ الْمُنْذِرَ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ أَوْ لَنُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أُولَٰئِكَ هُمُ السَّاجِدُونَ لِرَبِّهِمْ أَتْلُو آيَاتِي يَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ ۚ

رَّحِيمًا ۱۰۷ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ

رحمت والے ہیں اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے کوئی جواب دیجیے کہ بات نہ کیجیے جو کہ اپنا ہی

أَنْفُسَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

نفسان کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نہیں چاہتے جو بڑا خیانت کرنے والا بڑا گناہ

أَثِيمًا ۱۰۸ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

کرنے والا ہو۔ جن لوگوں کی کیفیت ہے کہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا

سے نہیں شرما تے حالانکہ وہ اس وقت اُن کے پاس ہے جبکہ خلاف مرضی

يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

الہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن کے سب اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے

مُحِيطًا ۱۰۹ هَآنَتُمْ هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ

ہوئے ہیں۔ ہاں تم ایسے ہو کہ تم نے دیوبی نزہت کیس تو اُن کی طرف سے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَجَادِلُ اللَّهُ عَنْهُمْ

جواب ہی کی باتیں کر لیں سو خدا تعالیٰ کے رد و رد قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مِّنْ يَّكُونُ عَلَيْهِمْ

اُن کی طرف سے کون جواب دیجیے کہ بے گناہ کون بخش ہوگا جو ان کا کام

وَكَبِيلًا ۱۱۰ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ

بنانے والا ہوگا اور جو شخص کوئی بڑی کرے یا اپنی جان کا ضرر کرے پھر

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا

اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت والا بڑی

رَّحِيمًا ۱۱۱ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ

رحمت والا پائے گا اور جو شخص کچھ گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات پر اس کا

عَلَى نَفْسِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۱۲

اثر پہنچاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں۔

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ

اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ پھر اس کی تحت

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● عجم راہ (راہ کو بڑھانا)
● ۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تعلق	● قلقلہ

وَنُصِّلَهُ جَهَنَّمَ طُوسًا ۖ تَنْ مَصِيرًا ۝١١٥ إِنَّ اللَّهَ لَا

اور اُس کو جسم میں داخل کریں گے اور وہ بُری جگہ ہے جانے کی بیشک اللہ تعالیٰ اس

يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ

بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوا اور جتنے گناہ ہیں

لَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دینگے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی

بَعِيدًا ۝۱۶۱ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ نَشَأْ وَإِنْ

۱۷ میں جا پڑا ۱۸ یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف چند زنائی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں ۱۹ اور صرف

بِيدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٤﴾ لَعَنَهُ اللَّهُ مُو

شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے اپنی

قَالَ لَا تَخْذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس کو لیں کما تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقر حصہ طاعت کالوں گا

وَلَا ضَلَالَهُمْ وَلَا أُمْبِيَهُمْ وَلَا هُمْ فِيكَ

اور میں اُن کو گمراہ کروں گا اور میں اُن کو تعلیم دوں گا۔ جس سے وہ چار پایوں کے

إِذَا نَ الْاُنْعَامِ وَلَا مَرْهَمَ فليغيرون خلق

کافلوں کو تراشا کریں گے اور میں اُن کو تقسیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت

اللَّهُ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ

لو بگاڑا کریں گے اور جو شخص خدائے تعالیٰ کو
چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بناوے گا وہ

لَهُ فَقَدْ خَسِرْ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝ ط يَعِدُهُمْ وَ

وہ صریح نقصان میں واقع ہوگا شیطان اُن لوگوں سے

بِمَذْيَبِهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

دے کیا کرتا ہے اور اُن کو ہمیں لاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے

وَلِيكَ مَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجْدُونَ عَنْهَا

ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ

مُحْيِيًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

ویں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب

۱۲۳۱۲

و

مشرك نے حضرت مانع
امت کی اس لئے ایسی ہی
سزا کا مستحق ہوگا۔ بخلاف
دوسرے گناہوں کے کہ
کچھ تو ضلال ہے مگر
توحید کے خلاف اور
اس سے بعید نہیں۔
اس لئے قابل مغفرت قرار
دیا گیا +

۲۱

زمانی چیزوں سے مراد بعضے
بُت ہیں جنکے نام اور صورتیں
عورتوں کی سی تھیں۔ اور
ان کو زیور وغیرہ بھی پہنائے
تھے۔ ✽

۳۷۱

یعنی ایسے شیطان کی اطاعت
کرتے ہیں جو اولاً مُرْتَد ہے
ثانیاً مُرْتَد کی وجہ سے ملعون
ہے ثالثاً انسان کا عَدُو ہے
جیسا اس کے اقوال سے
مترشح ہے :

۱۰

یعنی خدا تعالیٰ کی اطاعت
نہ کرے شیطان کی اطاعت
کرے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) تخم راہ (راء کو بڑھانا)

۷ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ قفلہ

جَنَّتْ تَجَرُّي مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا نَحْزِلَ خَلِيدًا ۖ وَفِيهَا

ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہری جاری ہوگی وہ اس میں ہمیشہ

أَبَدًا ۖ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

ہمیشہ رہیں گے خدا نے تعالے نے وعدہ فرمایا ہے اور سچا وعدہ نہ فرمایا ہے اور خدا نے تعالے نے کیا

قِيلًا ۖ ۱۲۲) كَيْسَ بِأَمَانَتِكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلُ

کس کا کتنا صحیح ہوگا۔ نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں

الْكُتُبِ ۖ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِيهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ

سے جو شخص کوئی بُرا کام کرے گا وہ اس کے عوض میں سزا دیا جائے گا اور اس شخص کو خدا نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَيْسَ وَلَا نَصِيرًا ۖ ۱۲۳) وَمَنْ يَعْمَلْ

کے سوا نہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا اور جو شخص کوئی نیک کام

مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذِكْرِ أَوْ أَنْتَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو دل سو

فَأَنَّ لَكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ظلم نہ ہوگا

نَقِيرًا ۖ ۱۲۴) وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ

ظلم نہ ہوگا اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ

لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو دل اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے دل

وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۖ ۱۲۵) وَلِلَّهِ مَا فِي

جس میں کبھی کا نام نہیں اور اللہ تعالے نے ابراہیم کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔ دل اور اللہ تعالے ہی کی

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

بلک ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالے تمام چیزوں کو گواہ

شَيْءٍ مُحِيطًا ۖ ۱۲۶) وَبَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلْ

سزا دے ہوئے ہیں دل اور لوگ آپ سے عورتوں کے باب میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ آپ فرما

اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۖ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي

دیجئے کہ اللہ تعالے ان کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ اور وہ آیات بھی جو کہ قرآن کے اندر

دل

یہ جو نمون کی تیر لگا گئی

اس کا مصداق ہر فرقہ

نہیں بلکہ صرف وہ فرقہ ہے

جس کا دین خدا تعالے کے

نزدیک مقبول ہوئے میں

سب سے اچھا ہوا اور

ایسا فرقہ صحت اہل اسلام

ہیں جسکی دلیل یہ ہے کہ

ان میں یہ صفات ہیں۔

اطاعت نامہ خلاص۔

اتباع ملت ابراہیم۔

دل

یعنی فرمانبرداری اختیار

کرے۔ عقائد میں بھی اعمال

میں بھی۔

دل

دل سے فرمانبرداری اختیار

کی ہو۔ خالی صلت سے

ظاہر واری نہ ہو۔

دل

ملت ابراہیم یعنی اسلام

کا اتباع کرے۔

دل

خیل ہونا اعلیٰ درجہ کا

تقرب و مقبولیت ہے اور

حضرت خدیج سے ولایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ اللہ تعالے نے مجھ کو

بھی خلیل بنایا ہے۔

جیسا ابراہیم علیہ السلام

کو بنایا تھا۔

دل

خلاصہ یہ ہوا کہ زنی تمناؤں

سے کام نہیں چلتا مگر مسلمان

زی تمناؤں پر نہیں ہیں۔

بلکہ کام کرتے ہیں۔ اور

۶ حرکوں والی مد لازم	۴۲ حرکوں والی اختیاری مد	۲۲ حرکوں کی جگہ (۲ حرکات)	تخمین رامہ (رامکونہ پڑھنا)
۵۱ حرکوں والی مد واجب	۲۲ حرکوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

۴ دوسرے فرقے جب اسلام نہ لائے جس پر سارا کام منزل موت ہے تو بس زنی تمناؤں پر ہوئے۔

الْكِتَابِ فِي يَتِمَى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ

تم کو نہ کر سنا یا یا کرتی ہیں جو کہ اُن یتیم عورتوں کے باب میں ہیں جن کو جو ان کا حق معسر

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ

ہے نہیں دیتے اور اُن کے ساتھ نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہو اور کمزور

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوُلْدَانِ اَوْ اَنْ تَقُوْمُوا

بچوں کے باب میں اور اس باب میں کہ

لِلْيَتَمَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

یتیموں کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو اور جو نیک کام کرو گے سوا بلاشبہ

اللّٰهُ كَانَ بِهِ عَلِيْمًا ۝۱۶۷ وَانْ امْرَاَةٌ خَافَتْ

اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتے ہیں کہ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے

مِنْ بَعْلِهَا نَشُوْرًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

غالب احتمال بددماغی یا بے پردائی کا ہو سودوں کو اس امر میں کوئی گناہ

عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ

نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کر لیں - اور یہ صلح بہتر

خَيْرٌ وَّاحْضَرْتَ اِلَا نَفْسُ الشَّهْرِ ۝۱۶۸ وَلَنْ تَحْسِنُوْا

ہے - اور نفوس کو حرص کے ساتھ اقرار ہوتا ہے اور اگر تم اچھا برناؤ نہ

وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ يَمَّا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۶۹

اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ جنتی تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں -

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ

اور تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا کہ سب بیبیوں میں برابری رکھو گوشتار

حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلُّ الْمِيْلِ فَتَذَرُوْهَا

کنتا ہی جی چاہے تو تم بالکل ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اس کو ایسا کر دو

كَالْمُعَلَّقَةِ ۝۱۷۰ وَإِنْ تَصْلَحُوْا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ

جیسے کوئی آدھریں لگی ہو کہ اور اگر اصلاح کرو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۷۱ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ

بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں اور اگر دونوں میاں بی بی جدا ہو جاویں

ط

غلامہ مطلب یہ ہوا کہ جو

آیتیں اس بارہ میں پہلے آ

چکی ہیں جنکو تم وقتاً فوقتاً

سننے رہتے ہو وہ ان احکام

کے باب میں اب بھی واجب

اعمال ہیں - کوئی حکم جدید

نہیں دیا جاتا ۝

ط

یعنی نہ تو اس کے حقوق

ادا کئے جاویں کہ خاوندالی

سمجھی جاوے - اور نہ اس

کو طلاق دی جاوے کہ بے

خاوندالی ہی جاوے ۝

اللَّهُ كَلَامٌ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۲۱﴾

تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے احتیاج کرنے کا اور اللہ تعالیٰ بڑے وسعت والے بڑے حکمت والے ہیں

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ

اور اللہ تعالیٰ کی ملک میں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں وہ اور واقعی ہم نے

وَصَيَّنَّا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ وَ

اُن لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو

إِيَّاكُمْ إِنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ

بھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ ورنہ اگر تم ناسپاسی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی

لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ

ملک میں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ

اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۲۲﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَ

کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔ اور اللہ ہی کی ملک میں جو چیزیں کہ آسمانوں میں

مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۱۲۳﴾

ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہیں اگر ان کو

بَشَايِدُهُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ الْآخِرِينَ ۖ

منظور ہوتو اسے لوگوں سے تم سب کو فتن کر دیں اور دوسروں کو موجود کر دیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿۱۲۴﴾ مَن كَانَ

اور اللہ تعالیٰ اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں جو شخص دنیا کا معاوضہ

يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابٌ

جہاننا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۱۲۵﴾

معاوضہ ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔ ورنہ

بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ بِالْأَيْمَانِ

اے ایمان والو! افسان پر خوب قائم رہنے والے اللہ کے لئے

شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ

گواہی دینے والے رہو اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو ورنہ ایک والدین اور دوسرے

و

تو ایسے مالک کے احکام

ماننا بہت ہی ضروری ہے

و

اس کو تقویٰ کہتے ہیں۔

جن میں تمام احکام کی

موافقت داخل ہے

و

یعنی مخالفت احکام کی

کر دے

و

وہ سب کے اقوال اور

درخواستوں کو دنیا کی ہول

یا دین کی سنتے ہیں اور سب

کی نیتوں کو دیکھتے ہیں پس

طالبانِ آخرت کو ثواب

دیکھتے اور طالبانِ دنیا کو

آخرت میں محروم رکھتے

پس آخرت ہی کی نیت اور

درخواست کرنا چاہیے۔

البتہ دنیا کی حاجت مستقل

طور پر مانگنا مفسد نہیں

لیکن عبادت میں یہ

تصدیک کرے

و

اس کو اتوار کہتے ہیں

أَيُّ تَعُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ

کیا ان کے پاس حسرت رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا کے لئے ہے

جَمِيعًا ۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ

ہے اے اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ نازل بھیج چکا ہے کہ جب

إِذَا سَمِعْتُمْ آيَةَ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا

احکام الہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر نہ کرنا ہو اسنو تو ان لوگوں کے پاس

فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ

مٹ بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں۔

غَيْرِهِ ۱۴۰ وَإِذَا مَثَلُهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

کے اس حالت میں تم بھی ان ہی جیسے ہو جاؤ گے یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو

الْمُتَّقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۱۴۱

اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِكُمُ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

وہ ایسے ہیں کہ تم پر اپنی ادب کرنے کے منتظر رہتے ہیں پھر اگر تمہاری فتح من جانب

فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ

اللہ ہو گئی تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر

كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۚ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ

کافروں کو کچھ حقہ مل گیا تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا ہم تم پر بغاوت

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ

نہ آنے لگے تھے اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچا نہیں لیا سو اللہ تعالیٰ تمہارا اور

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَلَنُجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

ان کا قیامت میں (جہنم) فیصلہ فرمادیں گے اور (اس فیصلہ میں) ہرگز اللہ تعالیٰ کافروں کو

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۱۴۱ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

مسلمانوں کے مقابلہ میں غالب نہ فرما دیں گے بلاشبہ منافقوں کو

يُخْلِدُونَ فِيهَا وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا

جاہلیزی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا بخود دیتے ہیں اور جب نماز

ط

پناہ اللہ تعالیٰ کے لئے جلد

ہی مسلمانوں کے ہاتھوں

سب کو ذلیل و خوار فرمایا

ط

یہ استہزاء کرنے والے منکر

میں مشرکین تھے اور مدینہ

میں یہود تو علانیہ دشمن تھے

موت غریب و ضعیف مسلمان

کے روبرو ہیں جس طرح

وہاں مشرکین کی محالست

ایسے وقت میں ممنوع تھی

یہاں یہود اور منافقین کی

محالست سے نہی ہے

ط

اہل باطل کے ساتھ محالست

کی چند صورتیں ہیں۔ اول

ان کی کفریات پر رخصا کے

ساتھ یہ کفر ہے۔ دوم انہما

کفریات کے وقت کرامت

کے ساتھ مگر بلا غدر و خیانت

ہے۔ سوم کسی ضرورت

دنیوی کے واسطے۔ یہاں

ہے۔ چہارم تبلیغ احکام

کیلئے۔ یہ عبادت ہے۔

پنجم اضطراب و غریب و

ضعف کے ساتھ اس میں محالست

۲۰ ہے

۱۴

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۴۱ یا ۱۴۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۲) حرکتیں	۱۴۱ یا ۱۴۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۲) حرکتیں
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۴۱ یا ۱۴۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۲) حرکتیں	۱۴۱ یا ۱۴۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۲) حرکتیں

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ

اللہ تعالیٰ بُری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز

الْقَوْلِ الْإِمْنِ طَلَمٌ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفَوْهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ

اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی بُرائی کو معاف گرد

اللَّهُ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ﴿۱۳۹﴾

تو اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے ہیں پوری قدرت والے ہیں

يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے

يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ

اور اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق کہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنُكْفِرُ بِبَعْضٍ وَبُرِيدُونَ

پر تو ایمان لائے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ بین

أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۴۰﴾

ایک راہ جوڑیں کہیں ایسے لوگ

هُمْ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

یقیناً عذاب کا ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے

عَذَابًا مُهِينًا ﴿۱۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

آمنت آمیز مزا تیار کر رکھی ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور

رُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ

اس کے سب رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اُن لوگوں کو

سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُم ط وَكَانَ اللَّهُ

اللہ تعالیٰ ضرور اُن کے ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں

عَفْوًا رَحِيمًا ﴿۱۴۲﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ

بڑے رحمت والے ہیں اُن سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ

(۴) لَا يُحِبُّ اللَّهُ

ط

یعنی مظلوم اگر اپنے ظالم
کی نسبت حکایت نہ کرے
کریگے تو وہ گناہ نہیں +

ط

اس میں اشارہ ہے کہ
مظلوم کو خلاف اتع کیجئے
کی اجازت نہیں +

ط

اس قول اور اس عقیدے
سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ
بھی کفر لازم آگیا اور سب
رسولوں کے ساتھ بھی -

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اور ہر
رسول نے سب رسولوں کو

رسول کہا ہے جب بعض
کا انکار ہوا تو اللہ تعالیٰ کی

اور یقیناً رسولوں کی تکریب
ہوگئی جو کہ منہ سے تصدیق
اور ایمان کی +

ط

بعض مفسرین نے اس
آیت کو یہود و نصاریٰ کے

دولوں کی شان میں کہا ہے
کیونکہ نصاریٰ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے
لیکن سابق و سابق میں

یہود کا ذکر نفی میں ہے
کہ آیت کا نشان یہودیوں ہونا

زیادہ ہتم بالشان ہو -
گو تبار نصاریٰ بھی عموم

لفظ میں داخل ہوا ہیں
۲۱

۲۱

ل

ہوئے حضور صلی اللہ علیہ

وسلم سے (براہ غناد) یہ

درخواست کی کہ ہم آپ سے

جب بیعت کریں کہہ جائے

پاس اللہ تعالیٰ کی طرف

سے ایک نوشتہ اس مضمون

کا آوے کہ از جانب خدا

تعالیٰ بنام نلال یہودی آنکہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول ہیں

اس طرح ہر ہر نبی کے

نام پر خط و بول - اللہ تعالیٰ

نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی تسلی فرمائی ہے کہ یہ لوگ

ہمیشہ سے ایسی جہالتیں

کرتے گئے ہیں - آپ دل

شکستہ نہ ہوں +

ل

نقض بیعت میں سبب بعد

کا مضمون داخل ہے لیکن

زیادہ بیعت کے لئے سب

معاملات کو الگ الگ بھی

بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

کے ساتھ ان کا یہ معاملہ ہے

کہ ان کے احکام کے منکر ہیں -

انبیاء علیہم السلام کیساتھ

یہ بڑا دوسرے کان کو کذب

سے گزر کر قتل کرتے تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم کے ساتھ یہ معاملہ ہے

کہ آپ کے سامنے اپنے حق پر

مدعی ہیں - اور یہ سب تمام

کفر کہیں +

تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا

اُن کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمان سے منگوادیں سوانوں نے موسیٰؑ

مُوسَىٰ اَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا اَرْنَا اللّٰهَ

سے اس سے بھی - بڑی بات کی درخواست کی تھی اور یوں کہا تھا کہ ہم کو

جَهْرَةً فَآخَذَتْهُمْ الصَّعِقَةُ بَطْلِهِمْ ج

اللہ تعالیٰ کو کھلم کھلا دھوکا دے جس پر ان کی اس گستاخی کے سبب اُن پر گرج گئی آپڑی ل

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

پھر انہوں نے گوسالہ کو تجویز کیا تھا بعد اس کے کہ بہت سے دلائل ان کو پہنچ چکے

الْبَيْتِ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ وَاَتَيْنَا مُوسَىٰ

تھے - پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا تھا اور موسیٰؑ (علیہ السلام) کو ہم نے

سُلْطٰنًا مَّبِيْنًا ۝۱۵۳ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

بڑا رعب دیا تھا اور ہم نے اُن لوگوں سے قول و تدار لینے کے واسطے

بِمِثْقَانٍ فَرَمَ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

کہہ طور کو اٹھا کر اُن کے اوپر خلق کر دیا تھا اور ہم نے اُن کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ

قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

میں عاجزی سے داخل ہونا اور ہم نے اُن کو یہ حکم دیا تھا کہ یوم شنبہ کے باسے میں

مِنْهُمْ مِّثْقَانًا غَلِيْظًا ۝۱۵۴ فَمَا تَقْضِيْهِمْ

تجما و رمت کرنا اور ہم نے اُن سے قول و قرار نہایت شدید لئے موسیٰؑ نے سزا میں مستلک کیا اُن کی عہد شکنی کی

مِثْقَانًا فَهُمْ وَكُفِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَقْتْلِهِمْ

وجہ سے اور اُن کے کفر کی وجہ سے احکام البیہ کے ساتھ اور اُن کے قتل کرنی

الْاَبْيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا

وجہ سے انہیں کہہ اناحق اور اُن کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب

غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

محفوظ ہیں بلکہ اُن کے کفر کے سبب اُن قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵ وَبِكُفْرِهِمْ

سواں میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل ل اور اُن کے کفر کی وجہ سے اور

نام کے ساتھ جو رسول اللہ

آیا ہے۔ یہ یہود کا قول نہیں

بلکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھا

دیا ہے کہ دیکھو ایسے کی

نسبت ایسا کہتے ہیں +

۱۔ اور یہود کی بعض شرکیہ

اور کچھ نہیں یعنی غیرہ

جو ان کے قسم امور کو منیہ اور

واقع فی الدنیا ہیں بیان

فرمائی ہیں۔ ۲۔ گے بھی ان کی

بعض شر توں کا مع ذکر

بعض عقوبات واقع فی الدنیا

از تہیل امور شریعہ کو تحریم

طیبات ہے اور مع ذکر

عقوبات آخریہ کہ غلالیم

ہے بیان ہے اور جو نکاح

مزاہی ہے اسلئے ذکر ہو

کے شروع پر بھی عذاب

ہمیں کے عنوان سے اس

کو فرمایا تھا۔ پس طہین میں

ہوئیے زیادہ تاکید ہو گئی

۱۔ جہاں سے جو تحریم ہوئی

وہ تحریم عام تھی گو جہاں

سے بعضے صلی محفوظ بھی

تھے کیونکہ بہت سی مکتوں

کے انفسار سے عاۃ اللہ

اپنی جاری ہے جہاں تو ان

میں اس کی طرف اشارہ بھی

ہے۔ واقعہ فتنۃ الانبیاء

الذین قلبوا منکد خاصۃ

اور حدیث میں بھی آیا ہے

کہ جہاں جرم سے ہے جس کے

بیزدورت سوال کرنے سے

کوئی شے سب کے لئے

حرام ہو جائے یعنی زمانہ

وحی میں +

اور شریعت محمدیہ میں جو جہاں

حرام ہیں وہ کسی معصرت

جسمانی یا روحانی کی وجہ سے حرام

وَقَوْلِهِمْ عَلٰۤی مَرْیَمَ بُهْتٰنًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶ وَقَوْلِهِمْ

حضرت مریم (علیہا السلام) پر اُن کے بڑا بھاری بہتان دھرنے کی وجہ سے اور اُن کے اس

اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيسٰی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلًا

کننے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو کہ رسول ہیں اللہ تعالیٰ

اللّٰہ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَّوْهُ وَلٰكِنْ شَيْءٌ

کے قتل کر دیا ۱۔ حالانکہ انہوں نے نہ اُن کو قتل کیا اور نہ اُن کو سولی پر چڑھایا لیکن اُن کو اشتباہ

لَهُمْ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اَخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ

ہو گیا اور جو لوگ اُن کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں

مَا لَهُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اَتْبَاعُ الظَّنِّ ۚ

اُن کے پاس اس امر پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝۱۵۷ بَلْ رَفَعَهُ اللّٰہُ اِلَيْہٖ ۚ

اور انہوں نے اُن کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو خدا نے تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔

وَكَاٰنَ اللّٰہُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸ وَاِنَّ مِّنْ اٰهْلِ

اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست حکمت والے ہیں اور کوئی شخص اہل کتاب سے

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُّوْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ ۚ وَیَوْمَ

نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ علیہ السلام کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور یقین کر لیتا ہے اور قیامت

الْقِيٰمَةِ یَكُوْنُ عَلَیْہُمْ شَہِيْدًا ۝۱۵۹ فَيُظْلَمُ مِّنْ

کے روز وہ اُن پر گواہی دیں گے ۱۔ سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے

الَّذِيْنَ هَادَوْا حَرَمْنَا عَلَیْہُمْ طَيِّبٰتِ اَحْلٰتِ

جہاں کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو اُن کے لئے حلال

لَهُمْ وَبَصَّوْہُمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰہِ کَثِيْرًا ۝۱۶۰

تھیں۔ اُن پر حرام کر دیں اور سبب اس کے کہ وہ بہت آدمیوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے

وَآخِذْہُمْ الرَّبُّوْا وَقَدْ نُھُوْا عَنْہٗ وَاَكْلٰہُمْ

اور سبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ اُن کو اس سے ممانعت کی گئی تھی اور سبب اس کے کہ

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ

وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے اُن لوگوں کے لئے جو اُن میں

۶۱ حرمتوں والی بدلازم	۲۲-۶۱ حرمتوں والی اختیار کی	۲۲-۶۱ حرمتوں والی بدلازم	۲۲-۶۱ حرمتوں والی بدلازم
۵۱۳ حرمتوں والی بدلازم	۲۲-۶۱ حرمتوں والی بدلازم	۲۲-۶۱ حرمتوں والی بدلازم	۲۲-۶۱ حرمتوں والی بدلازم

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶۱ لَكِنَّ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں جو لوگ علم (دین) میں پختہ ہیں

مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

اور جو (ان میں) ایمان لے آئے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپؐ کی پاس بھی

مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

نگہی اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپؐ کی پہلے بھیجی گئی تھی اور (ان میں) نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور

الْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

جو (ان میں) زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو (ان میں) اللہ تعالیٰ پر اور قیامت

الْيَوْمِ الْآخِرِ ط أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۱۶۲

کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں (سو) ایسے لوگوں کو ہم ضرور (آخرت میں) عظیم عطا فرمائیں گے

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ

ہم نے آپؐ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی

وَالنَّبِيِّنَّ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اور ان کے بعد اور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ

وَالْأَسْبَاطَ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ

اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور یوسفؑ اور یونسؑ

وَهَارُونَ وَسَلِيمَ بْنَ دَاوُدَ زَبُورًا ۱۶۳

اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کے پاس بھیجی تھی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ

اور ایسے پیغمبروں کو صاحبِ وحی بنایا جن کا حال اس کے قبل ہم آپؐ کی بیان کر چکے ہیں اور

رُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ط وَكَلَّمَ اللَّهُ

ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کیا۔ اور مومنوں سے اللہ تعالیٰ

مُوسَىٰ تَكَلِيمًا ۱۶۴ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ

نے خاص طور پر کلام سنایا ان سب کو خوش خبری دینے والے اور خوف سنانے والے

۲۲
ع
۲

ل

مردان سے یہ حضرات اور ان کے امثال ہیں جیسے عبداللہ بن سلام رحمہ اللہ و امیر المؤمنین اور آیت کا یہی نزول ہے اور آیت میں اگر کامل کی تفسیر ان امور مذکورہ پر مضمود ہے اور نفس اجرو مطلق نجات صرف عقائد و رویہ کی تفسیر سے والبتہ ہے

لَعَلَّا يَكُونِ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ مِحْجَةً ۖ بَعْدَ

پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر نہ

الرُّسُلُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۵﴾ لَكِنْ

نہ رہے۔ اور اللہ تعالیٰ پورے زور والے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔ فلا لیکن

اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۚ

اللہ تعالیٰ بذریعہ اس کتاب کے جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا ہی اپنے علمی کمال کے ساتھ

وَلَمْ يَكُنْ لَكَ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ ﴿۱۶﴾

شہادت لئے یہ ہیں اور فرشتے تصدیق کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کی شہادت کافی ہے،

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جو لوگ منکر ہیں اور ضلالتی دین سے مانع ہوئے ہیں بڑی

قَدْ ضَلُّوا ضَلَامًا بَعِيدًا ۖ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ منکر

كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ

ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو کبھی نہ بخشیں گے

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۖ ﴿۱۸﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ

اور نہ اُن کو سوا جہنم کی راہ کے کوئی راہ دکھلا دیں گے اس طرح پر کہ اس

خُلْدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى

میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہا کریں گے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ سزا

اللَّهُ يَسِيرًا ۖ ﴿۱۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

معمولی بات ہے۔ فلا اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول بھی بات

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ

لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا

وَلَا تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَ

اور اگر تم منکر رہے تو خدا تعالیٰ کی ملک ہے یہ سب کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور

الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۖ ﴿۲۰﴾

زمین میں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پوری اطلاع رکھتے ہیں کمال حکمت والے ہیں۔ فلا اے اہل کتاب

ف

اللہ تعالیٰ پورے زور

اعتبار والے ہیں کہ بلا ارسل

رسل بھی مراد دیتے تو بڑی سست

کے کہ ملک حقیقی ہوئے ہیں

منفرد ہیں ظلم نہ ہوتا اور

حقیقت عذر کا حق کسی کو

نہ تھا لیکن چونکہ بڑی حکمت

والے بھی ہیں، اس لئے

حکمت اسی ارسل کو حقیقی

ہوئی تاکہ ظاہری عذر بھی

نہ رہے +

ف

اور یہود کے شبہ کا جو کہ

تہوت مجاہد کے متعلق تھا

جواب اور تہوت کا اثبات

مع دین منکرین نہایت بنا

اور وضوح سے مذکور ہو

چکا۔ آگے عام خطاب سے

نہت کا وجوب دہلتے ہیں

ف

اور یہود کو خطاب تھا کہ

نصاری کو ہے +

ف

یعنی انجیل والو!

فل اور پھر تعاداً بفسارئے گا

بلان مع جزا و سزا متین

دیکھ کر مذکور ہو چکا آگے

خطاب عام سے ان مضامین

کا اور ان مضامین کے تعلیم

فرمائے والے رسول اور

قرآن کا صدق اور صدقین

کی فضیلت بیان فرمائے ہیں

جس طرح مجاہدین کے قسم

پراسی طور خطاب علم فرمایا

تھا: يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنُوا

تقوا كَمَا تَقُولُونَ

فل وہ ذات مبارک ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی ۛ

فل وہ قرآن مجید ہے ۛ

فل یعنی اسلام کو ۛ

فل حاصل یہ ہے کہ الفاظ

کی برکت سے نجات علی الفاظ

کی تو فیج حاصل ہوتی ہے ۛ

فل سبب اس اہمیت کے

نزل کا استقفا حضرت

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا ہے کہ اس وقت صرف

ان کی کہیں وارث تھیں

رداء النسائی اور باب

میں ابن مردودہ سے حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول

کہنا بھی نقل کیا ہے ۛ

فل کلا یعنی جس کے مطلق

ہو نہ مال باپ ہوں ۛ

فل چونکہ سورت ہذا میں

یہاں تک اصول و فروع

کثیر و کمی تفصیل ہے اسلئے

آخر میں ایک مجمل عنوان سے

تمام تفصیل کو ذکر فرمایا

کہ اپنی منت اور احسان یا

مخالفت میں اور رعایت

حکمت ان شرائع میں ذکر

فرما سورت کو ختم فرمائے ۛ

وَسْتَكْبَرُوا فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَلَا

اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے اور وہ

يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا

لوگ کسی غیر اللہ کو اپنا یار اور مددگار نہ

نَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ

پاؤں کے فل اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝

طرف سے ایک دلیل آپ کی ہے فل اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے ۛ

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا وہ

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۝ وَلَا

ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور

يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَسْتَفْتُونَكَ

اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتلا دیں گے فل لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۝ إِنْ أَمْرٌ

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے باب میں حکم دیتا ہے۔ فل اگر کوئی شخص مرد یا

هَلَكٌ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ

جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ مال باپ) اور اس کے ایک (یعنی یا علاتی) بہن ہو تو اس کو اس کے تمام ترکہ

مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۝

کا نصف ملے گا اور وہ شخص اس (اپنی بہن) کا وارث ہوگا اگر مرد بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو

فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلُّنُ مِمَّا

(اور والدین بھی نہ ہوں) اور اگر کہیں دو بہنوں (یا زیادہ) تو ان کو اس کے کل ترکہ میں سے دو تہائی ملیں گے

تَرَكَ ۝ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً

اور اگر وارث چند بھائی بہن ہوں مرد اور عورت

فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۝ يُبَيِّنُ اللَّهُ

تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر فل اللہ تعالیٰ تم سے دین کی باتیں اس لئے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۴۱۱ اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۴۱۱ اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)
۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فل یعنی جو جانور باوجود واجب الذبح ہونے کے بلاذبح شرعی مر جائے ۶
فل ای طرح اسکے سبباً
فل یعنی مضمناً سے
مَا عَلَى السَّامِعِ مِنْكُمْ جُنَاحٌ كَذِبًا
ہے۔ اُن میں سے جن کو دم نکلنے سے پہلے فاعلہ
شرعیہ کے مطابق ذبح کر دیا
ڈالو وہ اس حرمت سے مستثنیٰ ہے ۶

فل گوزبان سے غیر اللہ کے نامزد نہ کرے۔ کیونکہ ملا حرمت کا نیت ہمیشہ پر ہے۔ اس کا ظہور کبھی قول سے ہوتا ہے کہ نامزد کرے کبھی فعل سے ہوتا ہے کہ ایسے مقامات پر ذبح کرے ۶

فل آج کے دن سے ملے خاص دن نہیں بلکہ وہ روزہ مع زمانہ متصل تا قبل از بعد کے ملا ہے پس اگر اس کے بعد کسی حکم کا نازل ہونا ثابت ہو تو اکل یعنی کھیل احکام پر اعتبار نہیں آتا ۶

فل کیونکہ انشاء اللہ اسلام کا خوب شروع ہو گیا ۶
فل یعنی میرے احکام کی مخالفت مت کرنا ۶

فل قوت میں بھی جس کو کفار کو ایسی ہونی اور احکام و قواعد میں ۶
فل یعنی قیامت تک تنہا یہی دین رہے گا۔ اس کو منسوخ کر کے دوسرا دین تجویز نہ کیا جاوے گا ۶

فل یعنی نہ ضرورت زیادہ کہہ کر اور نہ قلت ضرورت

عَلَى الْبَرِّ وَالْأَنْعَامِ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت نہ کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت

وَالْعُدْوَانِ ۖ وَتَقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

معت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ

دینے والے ہیں تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار فل اور خون

وَلَحْمُ الْخَازِرِ وَمَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

اور خنزیر کا گوشت فل اور جو جانور کفر غیر اللہ کے نامزد کر دیا

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَ

گیا ہو اور جو کھل گھٹنے سے مر جائے اور جو کسی منبر سے مر جائے اور جو اونچے سے گر کر مر جائے اور جو

النَّطِيجَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ

کبھی کی ٹوٹے مر جائے اور جس کو کوئی زندہ کھانے لگے لیکن جس کو ذبح کر ڈالو فل

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

اور جو جانور پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے فل اور یہ کہ تقسیم کرو بذریعہ قرعہ کے

بِالْأَزْلَامِ ط ذَلِكَمْ فَسَقُ ط أَلْيَوْمَ يَسِرُّ

تیروں کے یہ سب گناہ ہیں آج کے دن ناہید ہوئے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کا نہ روگ تمہارے دین سے فل سو اُن سے مت ڈرنا

وَإِخْشَاؤُنِ ط أَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ

اور مجھ سے ڈرتے رہنا فل آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے

أَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ

کمال کر دیا فل اور میں نے تم پر اپنا انعام تام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین

الْإِسْلَامَ دِينًا ط فَبَيْنَ اضْطَرٍّ فِي مَخْصَصَةٍ

بننے کے لئے پس نہ کر لیا فل پس جو شخص شدت کی جھوک میں بیتاب

غَيْرُ مُتَجَانِفٍ لِآثِمِهِ ۖ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

ہو جاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو فل تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرے گا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۲ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد
۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد

رَحِمَهُ ۳ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ط قُلْ

ہیں حلال ہے ۱ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کیا جانور ان کیلئے حلال کئے گئے ہیں آپ فرما

أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ

دیئے کہ تمہارے لئے کل حلال جانور حلال رکھے ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو اور تم ان

مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ

کو چھوڑ دیجی اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو جو تم کو اللہ تعالیٰ نے تعلیم دیا

اللَّهُ ذُفَكُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَذَكُرُوا

ہے تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پھڑپھڑا رہا ہے اس کو کھاؤ اور اس پر

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ

اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو بیشک اللہ تعالیٰ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۷ أَلْيَوْمَ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ط

جلدی حساب لینے والے ہیں آج تمہارے لئے حلال چیزیں حلال رکھی گئیں

وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَّ لَكُمْ ۖ

اور جو لوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کا ذبیحہ تم کو حلال ہے

وَطَعَامُكُمْ حَلَّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِّنَ

اور تمہارا ذبیحہ ان کو حلال ہے اور پارسا عورتیں بھی جو مسلمان

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

ہوں اور پارسا عورتیں ان لوگوں میں سے بھی جو تم سے

الْكِتَابَ مِّنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

پہلے کتاب دیئے گئے ہیں جبکہ تم ان کو ان کا معاوضہ دے دو ۸ اس

أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا

طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ نہ کاری کرو اور نہ

مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ

خفیہ آشنائی کرو ۹ اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا اس

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِّنَ

تو اس شخص کا عمل غارت جاوے گا اور وہ شخص آخرت میں بالکل

۱

یہ آیت جیسا کہ شیخین نے

حضرت عمرؓ سے روایت کیا

عمر کے وقت جمعہ کے روز

ذی الحجہ کی نوں تاریخ حجتہ

الوداع میں ہو کر سلسلہ

ہجری میں تھا نازل ہوئی

ہے اور اس کے نزول کے

بعد قریب تین ماہ کے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہے

۲

یعنی مہر و بنا کو شرط نہیں

مگر واجب ہے ۱۰

۳

یہ سب احکام شرعیہ ہیں

جن پر ایمان لانا فرض ہے ۱۱

۴

مثلاً حلال قطع کی علت کا

یا حرام قطع کی حرمت کا

انکار کرے گا ۱۲

۵

۱۷۱

الْخَيْرِينَ ۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ

زیاں کار ہوگا ط اے ایمان والو جب تم نماز کو

إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ

اُٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی

إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَ

کھینچو سمیت اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو اور اپنے پیروں

أَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

کو بھی ٹخنوں سمیت ط اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو

فَاظْهَرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ

سارابدن پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفید میں

سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ

ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم

أَوْ لِمَسْتُمُ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک

فَتَيَسَّمَّوْا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ

زمین سے تیسم کر لیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیرو

وَأَيْدِيَكُمْ مِنْهُ ط مَا يَرِيْدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ

لیکھ کر دے کہ تم پر سے ط اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی

عَلَيْكُمْ مِنْ حَرْبٍ وَلَكِنْ يَرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

ڈالیں ط لیکن اللہ تعالیٰ کو منظور ہے کہ تم کو پاک صاف رکھے

وَلِيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ

اور تم کو تم پر اپنا انعام تمام فرمادے تاکہ تم شکر ادا کرو

وَإِذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِثْلَافَهُ

اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے امثلہ

الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۚ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ

کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جگہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور

ط
 لہذا احلال کو حلال سمجھو۔
 حرام کو حرام سمجھو۔
 ط

یہ چار چیزیں فرض ہیں
 وضو میں۔ باقی امور مستنون
 و مستحب ہیں۔
 ط

اوپر احکام طہارت کے
 مذکور ہیں جن میں رعایت
 سہولت و مصلحت عباد کی
 ملحوظ ہے آگے اس طہارت
 اور رعایت پر منت ظاہر
 فرمائے ہیں اور تحریک شکر
 کی دیتے ہیں۔
 ط

یعنی یہ منظور ہے کہ تم پر
 کوئی تنگی نہ رہے۔ چنانچہ
 احکام مذکور میں خصوصاً اذ
 جمیع احکام شرعی میں عموماً
 رعایت سہولت و مصلحت
 کی ظاہر ہے۔
 ط

اسلئے طہارت کے قواعد
 اور طرق مشروع کئے اور
 کسی ایک طریق پر نہیں
 کیا کہ اگر وہ نہ ہو تو طہارت
 ممکن ہی نہ ہو۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۱ یا ۲۲ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-۳) حرکتیں ۸ اذعام اور تا قائل تلفظ ۹ حرام (ما کوہ پڑھنا) ۱۰ قتلہ ۱۱ ۱۲ یا ۱۳ حرکتوں والی مد واجب ۱۴ حرکتوں والی مد

أَطْعَنًا زَوَاتَّقُوا اللَّهَ طِرَانِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ بَذَاتِ

مان لیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری

الْصُّدُورِ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمًا

خبر رکھتے ہیں۔ ط اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کے لئے پوری پابندی کرنے والے

لِلَّهِ شُهَدَاءُ بِالْقِسْطِ زَوَلَا يَجْرِمَكُمْ شَنَا

الضَّافِ کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے رہو اور کسی خاص لوگوں کی عداوت تم کو اس پر ہاٹ

قَوْمٍ عَلَا ۝ لَا تَعْدِلُوا طِرَانِ لَوْ هُوَ أَقْرَبُ

نہ ہو جاوے کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کرو کہ وہ تقویٰ سے زیادہ قریب

لِاتَّقُوا زَوَاتَّقُوا اللَّهَ طِرَانِ اللَّهُ خَبِيرٌ مَّا

ہے اور اللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال

تَعْمَلُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کی پوری اطلاع ہے ط اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ ۝ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ ۹

اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۝ أُولَٰئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

دوزخ میں رہنے والے ہیں اے ایمان والو

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ

اللہ تعالیٰ کے انعام کو یاد کرو جو تم پر ہوا ہے جب کہ ایک قوم اس نکر میں تھی ط

أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کہ تم پر دست درازی کریں سو اللہ تعالیٰ نے اُن کا فت یونہی پر

عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ طِرَانِ اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ

نہ چلنے دیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو ط اور اہل ایمان کو حق تعالیٰ ہی پر اعتماد

الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

رکھنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا

ط

اس لئے جو کام کرو۔ اس میں اخلاص و اعتقاد بھی پنا چاہیئے۔ مرنے منانہ امتثال کافی نہیں۔

ط

ایسی آیت ختم پارہ و الحسنة کے قریب بھی آجی ہے۔

اور دونوں میں فرق یہ ہے

کہ بے لفاظی کی وجہ دو چیزیں ہوتی ہیں۔ یا تو ایک

فرق کی رعایت اور یا کسی فرق کی عداوت۔ وہاں

اول سبب مذکور ہے یہاں دوسرے سبب چنانچہ وہاں

یہ الفاظ و کلماتی انفسکے آواؤ لکھتے ہیں و لا فرقین ان

تین غیبا از فقیرا مائلہ اولیٰ

بھلا۔ اور یہاں لفظ شتان

اس کی صاف دلیل ہے۔

پس اس فرق کے بتکار

نہ را۔

ط

یعنی کفار قریش ابتدائے

اسلام میں جبکہ مسلمان ضیعت

تھے۔

ط

شروع سورت سے یہاں

تک اکثر آیاتوں میں حق تعالیٰ

سے ڈرنے کا حکم فرمایا ہے

ایک جگہ لفظ خشیت

سے آتی جگہ لفظ تقویٰ

سے۔ اس سے معلوم

ہوگا کہ اسکو امتثال میں

بہت دخل ہے۔ چنانچہ ظاہر

ہی ہے۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۱ حرکتوں کی جگہ (۲۱ حرکتوں)	۲۱ حرکتوں کی جگہ (۲۱ حرکتوں)
۴۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ حرکتوں کی جگہ (۲۱ حرکتوں)	۲۱ حرکتوں کی جگہ (۲۱ حرکتوں)

دل نہیں موت کرنے

مبارک ارض اسے فرما دیا جس

طرح قرض لازم الا اذ ہوتا

ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ

اس کا بدلہ ضرور دینگے +

دل یہاں اس شخص کا دل

بیان نہیں فرما جو کفر نہ

کرسے لیکن اعمال کی پوری

پابندی بھی نہ کرے۔ اور

اکثر جگہ قرآن مجید میں یہی عادت

ہے کہ احکامات میں جو کامل

ہو اور مخالفت میں جو کامل

ہو زیادہ ذکر نہیں کیا جوتا ہے

وجہ یہ کہ طرفین کے حال

سے بہن بین کا حال عظام

کو خود مختار سے معلوم

ہو جاتا ہے کہ ان کی ایسی

جزا ہوگی نہ ایسی سزا ہوگی

پھر حدیثوں میں تفصیل معلوم

ہوگئی +

دل یعنی تحریف لفظی یا بحر

منعوی کہتے ہیں +

دل نئی خیانت یہ کہ ایک بار

مثلاً رحم کے حکم کو چھپا لیا۔

ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے دریافت فرمائے پر توفیق

کا ایک مضمون غلط بیان کر

دیا جس پر آیت آنحضرت

الَّذِينَ يَغْتَوْنُ نَازِلَ بَوْنِ

تھی۔ اور جیسے تحریر بیانات

کے قریب ہونے کا ایک بار

غلط دعوے کیا تھا جس

پر شروع بارہ کن تالوین

آیت نقل کا بابا ابودرداء

ہوتی۔ اور تادمزہ غلط

بیانیاں جس کی حکایت مع

انکے ابطال کے قرآن مجید

میں جا بجا مذکور ہے۔ اس

میں داخل ہیں۔ جیسے کن

نَسْتَنَا الْكَافِرُونَ أَنْ يَنْجِلَ الْجَنَّةَ

إِسْرَاءِ يُلِّعْ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا

اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرر کئے

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ط لَئِنْ أَقَمْتُمْ صَلَاةَ

اور اللہ تعالیٰ نے یوں فرما دیا کہ میں تمہارے پاس ہوں اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے

وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمْ هُوَ

اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور اُن کی مدد کرتے

وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا يَفِرَنَّ عَنْكُمْ

رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے دل تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور

سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دَخَلَنَكُمْ جَنَّتِ تَجْرِمُ

کر دوں گا۔ اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ

کو نہریں جاری ہوں گی اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ بیشک

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فِيمَا نَقُصُّمُ

راور راست سے دور جا پڑا دل تو صرف اُن کی حمد شکی

مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً

کی وجہ سے ہم نے اُن کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے اُن کے قلوب کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا

وہ لوگ کلام کو اُس کے مواقع سے بدلتے ہیں دل اور وہ لوگ جو

حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی اس میں کیا ایک برا حصہ فوت کر بیٹھے۔ اور آپ کو آئے دن کسی نہ کسی چیز

عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْفُ

کی اطلاع ہوتی رہتی ہے جو اُن سے صادر ہوتی ہے بجز اُن میں کے معدودے چند شخصوں کے سو آپ اُن کو مٹا

عَنْهُمْ وَصَفَحَ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

کیجئے اور اُن سے درگزر کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوش معاملہ لوگوں سے محبت کرتا ہے دل

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرُكَ أَخَذْنَا

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اُن سے بھی اُن کا عہد

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	افخا اور غنة کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم رام (راکبہ پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	اوغام اور تا قابل تلفظ	قلقلہ

مِثْقَا قَتْلِهِمْ فَتَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۝

لیا تھا سودہ بھی جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے

فَاَعْرَبْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ ۝

تو ہم نے اُن میں باہم قیامت تک کے لئے بغض و عداوت ڈال دیا اور

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

اُن کو اللہ تعالیٰ اُن کا کیا ہوا جہنم

كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ

دین گے اُن کے اہل کتاب تمہارے پاس تمہارے

رَسُولُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ

یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخف کرتے ہو

مِّنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيْرٍ ۝ قَدْ جَاءَكُمْ

اُن میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف گھول بیٹھے ہیں اور بہت سے امور کو دھندلا

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

کرتے ہیں۔ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب افصح۔ کہ اس کے ذریعہ

بِهِ اللّٰهُ مِّنْ اَتْبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ

سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلائے

وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهِ

اور اُن کو اپنی تومینق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے ہیں

وَيَهْدِيْهُمْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور اُن کو راہِ راست پر قائم رکھتے ہیں بلاشبہ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ

وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ ۝ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

ابن مریم ہے آپ یوں پوچھیے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر

شَيْءًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يَّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ ابن مریم کو اور اُن کی

ل

اور یہود و نصاریٰ کا الگ الگ ذکر تھا۔ آگے دونوں کو جمع کر کے نصیحت کا خطاب فرماتے ہیں۔

ل

سلامتی کی راہیں بتلاؤ قرآن کے ذریعہ سے عام ہے۔ لیکن یہاں انھیں صاف صاف بیان فرماتے ہیں کہ اس وجہ سے کہ گئی کہ اس سے منتفع وہی لوگ ہوتے ہیں۔

ل

اور یہ وہی اللہ تعالیٰ کا انا نصاریٰ میں نصائے کے تقاضے مطابق کمال بیان تھا آگے اُن کے بعض عقائد کی تعین ہے کہ وہ اعلانِ حق ہے۔

دل اور پرہیز اور نماز کے بعض بعض قباخ نکور تھے آگے ان میں سے ایک امرشیرک کا مع اس کے ابطال کے بیان ہے یعنی دونوں ذوق باوجود کفر و معصیت کے اپنے مقرب اور مقبول عند اللہ ہو سیکے مدعی تھے +

۲ مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ کم کو جو اس کے کہ انبیاء کی اولاد و اشیا میں بہ نسبت دوسرے لوگوں کے گو وہ ہمارے ہی مذہب کے کیوں نہ ہوں اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ خصوصیت ہے کہ کم سے باوجود عصیان کے بھی اور دل کے برابر ناخوش نہیں ہوتے۔ جیسے باپ کے ساتھ اولاد کو خصوصیت ہوتی ہے کہ اگر وہ نافرمانی بھی کرے تب بھی اُس کے قلب پر وہ اثر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ فی غیر آدمی باپ کی نافرمانی کرے اور اس کا اثر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا رد فرماتے ہیں +

۳ عینی علیہ السلام کے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان فرق یہ ہے کہ وہ زمانہ قدرت کا پہلا زمانہ ہے۔ امام بخاری نے حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت کیا ہے کہ یہ زمانہ چھ سو سال کا ہے۔ اور اس درمیان میں کوئی نبی مبعوث نہیں ہوئے۔

مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ط وَاللَّهُ

والہ کو اور جسے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچ سکے ورنہ

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ

تعالیٰ ہی کیلئے خاص ہے حکومت آسمانوں پر اور زمین پر اور جتنی چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان پر اور وہ جس چیز

مَا يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۷

کو چاہیں پیدا کر دیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے دل اور

قَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ

یہود اور نصاریٰ دعوے کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس

وَ أَحِبَّاؤُهُ ط قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ط

کے محبوب ہیں دل آپ یہ پوچھیے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیتے

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ط يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

بلکہ تم بھی مخلد اور مخلوقات کے ایک عمومی آدمی ہو اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

بخشنے گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے اور اللہ ہی کی ہے سب حکومت آسمانوں میں بھی اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز وَالْيَهُودُ الْمَصْرُورُونَ ۝۱۸

زمین میں بھی اور کچھ ان کے درمیان میں ہے ان میں بھی اور اللہ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آپہنچے جو کہ

لَكُمْ عَلَى فِتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا

تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا ق تاکہ

جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ن فَقَدْ جَاءَكُمْ

تمہیں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نہ نذیر آیا سو تمہارے پاس بشیر اور نہ نذیر

بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹

آچکے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ ادْكُرُوا

اور وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے منہ مایا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اخلا و غنہ کی جگہ (۲-۳) تحمیر راہ (راہ کو پڑھنا)	قلقلہ
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	

نِعْمَةً اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ

کہ اسے میری قوم تم اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو کہ تم پر ہوا ہے یاد کرو جبکہ اللہ تعالیٰ نے تم

وَجَعَلَكُمْ مَلُوكًا وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ مَلَائِكَةً يُتَوَاتَرُ أَحَدًا

میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہانوں

مِنَ الْعَالَمِينَ ۲۰ يَقُومُوا دُخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

میں سے کسی کو نہیں دیں اسے میری قوم اس متبرک ملک میں داخل ہو

الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ

کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے حصہ میں لکھ دیا اور پیچھے واپس مت چلو کہیں

فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۲۱ قَالُوا يَمُوتُ إِنْ فِيهَا

بالکل خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ و کہنے لگے کہ اسے موتیٰ وہاں تو بڑے ٹپے

قَوْمًا جَبَّارِينَ ۲۲ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ

زبردست آدمی ہیں اور ہم تو وہاں ہرگز قدم نہ رکھیں گے جب تک کہ وہ

يَخْرُجُوا مِنْهَا ۲۳ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا

وہاں سے نکل جائیں ہاں اگر وہ وہاں سے کہیں اڑ چلے جائیں تو ہم بے شک

دَاخِلُونَ ۲۴ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ

جائے کو تیار ہیں ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۲۵

اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازہ تک تو چلو

فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَاسْكُمُ عَلَيْهِمْ ۲۶ وَعَلَىٰ اللَّهِ

سو جس وقت تم دروازہ میں تدم رکھو گے اسی وقت غالب آ جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ

فَتَوَكَّلُوا ۲۷ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۲۸ قَالُوا يَمُوتُ

پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو کہنے لگے کہ اسے موتیٰ

إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

ہم تو ہرگز کبھی بھی وہاں تدم نہ رکھیں گے جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں تو آپ اور

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا

آپ کے اللہ میاں چلے جائے اور دونوں لڑ بھڑ لیجئے ہم تو یہاں سے

ط

دنیا میں بھی کہ تو مسیح ملک
سے محروم رہو گے۔ اور
آخرت میں بھی کہ ترک ذریعہ
جہاد سے گنہگار ہو گے۔

پناہ چاہیں برس تک
ایک محدود حصہ زمین میں
جہان و پریشان پھر آئے۔
جتنی کہ سب وہاں ہی ختم ہو
چکے۔ اس مدت میں جو ان
کے اولاد پیدا ہوئی۔ ان کو
رہائی حاصل ہوئی حضرت
موسے علیہ السلام اور ان
سے ذرا مدت پہلے حضرت
ہارون علیہ السلام بھی اُسی
وادی میں جسے وادی تیبہ
کہتے ہیں انتقال فرما گئے
اور حضرت یوشع بن نون کا
ذکر اور آچکا ہے پھر ہوتے
اور یوحنا کی معرفت اہل نئی
نسل نبی اسرائیل کو اس
جنگ ملک کی فتح کا حکم ہوا۔
چنانچہ سب نے ان کے
ہمراہ ہو کر جہاد کیا اور فتح
ہوئی ۛ

ادھر منجھنا آئے اہل
کتاب کے ان کا یہ قول
تقل فرمایا تھا کہ نحن أبناء
الله وأحباءه جس کا منشا
انبیاء علیہم السلام کی اولاد
میں ہونے پر مقرر تھا۔ حق
تعالیٰ اس گھمنے کے ٹوٹنے
کے لئے آگے بڑھتا ہوا
کا قلعہ بیان فرماتے ہیں کہ
آدم علیہ السلام کے صلیبی
بیٹے ہوئے ان بدعوبوں
سے بڑھ کر اور باہم دونوں
برابر تھے مگر ان میں بھی مقبول
وہی ہوا جو طبع حکم رہا۔
یعنی بائبل۔ اور دوسرے
نے عدول بھی کی تو وہ مرفوز
ہو گیا۔ اور آدم کا بیٹا ہونا
کچھ کام نہ آیا ۛ

فَعَدُون ۛ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ

مرکتے نہیں موسے دعا کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی

وَ اَخِیْ وَ فُرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۛ

پراہنتہ ختم یا رکھنا ہوں۔ سو آپ ہم دونوں کے اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجیے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْکُمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۛ

ارشاد فرما کر یہ ملک ان کے ہاتھ چالیس برس تک نہ لگے گا۔ یونہی زمین میں

یَتَّبِعُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

سمراتے پھرتے رہیں گے واپس اس بے حکم قوم پر غم نہ

الْفٰسِقِیْنَ ۛ وَ اَتْلُ عَلَیْہُمْ نَبَا اَبْنِیْ اٰدَمَ

کیجیے واپس اور آپ ان اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر

بِالْحَقِّ مَ اِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِہُمَا

پڑھ کر سنائیے جبکہ دونوں نے ایک ایک سیوا پیش کی اور ان میں سے ایک کی

وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَا تَنْتَبِطْ ط

تو مقبول ہو گئی اور دوسرے کی مستبول نہ ہوئی۔ وہ دوسرا کہنے لگا کہ میں تجھ کو ضرور قتل کر دوں گا

قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۛ

اُس ایک نے جواب دیا کہ خدا تعالیٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں

لَیْسَ بِسَطِّ اِلَیْ یَدِکَ لِتَفْشَلَنِیْ مَا اَنَا

اگر تو مجھ پر میرے قتل کرنے کے لئے دست درازی کرے گا تب بھی میں تجھ پر تیرے

بِاِسْطِ یَدِیْ اِلَیْکَ لَا تَنْتَبِطْ اِنِّیْ اَخَافُ

تیرے قتل کرنے کے لئے ہرگز دست درازی کرنے والا نہیں میں تو خدا کے پروردگار

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۛ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْا

عالم سے ڈرتا ہوں میں یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور

بِاِشْئِیْ وَ اِثْمِکَ فَتَکُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ

اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے

وَ ذٰلِکَ جَزَاُ الظّٰلِمِیْنَ ۛ فَطَوَّعَتْ لَہٗ نَفْسُہٗ

اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔ سو اس کے جی نے اُس کو اپنے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی مد
۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۰۲۱۶۱ حرکتوں والی مد

قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾

بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا پھر اس کو قتل ہی کر ڈالا۔ جس سے بڑے نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو گیا

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو تعلیم

كَيْفَ يُوَارِئُ سَوْءَةَ أَخِيهِ ط قَالَ يَوْيئُكَ

کرنے کے اپنے بھائی کی لاش کو کس طریقہ سے چھپا دے کہنے لگا افسوس میری حالت پر

اعجزتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِئُ

کیا میں اس سے بھی گپا گرا کہ اس کو تے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۱﴾

لاش کو چھپا دیتا سو بڑا شرمندہ ہوا ط اسی وجہ سے

أَجَلَ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ

ہم نے یہ لکھ دیا بنی اسرائیل پر کہ جو شخص کسی شخص کو

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي

بلا معاوضہ دوسرے شخص کے یا بدول کسی فساد کے جو زمین میں اس سے پھیلا ہو

الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ

قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جو شخص

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ

کسی شخص کو بچا دیوے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو بچا لیا اور بنی اسرائیل

جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ذُنُوبُهُمْ إِنَّهُمْ كَفَرُوا

کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضح لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بدعتیہ بنے

مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿۳۲﴾

ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رے

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

جو لوگ اللہ کے اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا

اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں کہ ان کی ہی سزا ہے

ط

آخر آیت میں جو اس کی مذمت

مذکور ہے۔ یہ مذمت بقول

مفسرین قتل پر نہیں تاکہ

تو یہ کاغذ ہو گا قتل پر جو بعض

مفسرین نے اس جیسے ش کے

میں بیان کیا اور کئے کی تعلیم

کا محتاج ہونا اور جو

ہو جانا۔ یا بعض مفسرین

نے کہا ہے۔ بدن

سیاہ ہو جانا اور آدم

علیہ السلام کا ماض

ہو جانا اس پر نام

ہوا۔

ط

بہتر ہے اس لئے دلیا

کہ بعض مفسرین دفرائد

بھی تھے +

ط

اور قتل ناحق کی جواز

معاوضہ کسی شخص کے

قتل یا فساد فی الارض کے

ہو شجاعت و قیامت

فرمانی تھی۔ آگے قتل اور

اس کے تابع مثل قطع اطراف

اور تخریر کا جو کہ ناجح ہو

یعنی بسبب فساد فی الارض

وجہایت کے ہو مشروع

اور مطلوب فی الشرع ہونا

بیان فرماتے ہیں اس لئے

اول قطع اطراف کا حکم

چہ سارق کا حکم مذکور ہوتا

ہے اور اس کے درمیان اور

مضمون بوجہ خاص مذمت

کے لایا گیا ہے +

ط

مراد اس سے رہنمائی اور

ذمہ داری ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۶۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد ۶۳ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۶۴ ۶۱ حرکتوں والی مد

تخم راہ (راہ کو پڑھنا)

اخفا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)

اوغام اور ناقابل تلفظ

قلقلہ

منزل

أَوْ يُصَلِّبُوا أَوْ تَقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ

کہ قتل کئے جاویں یا سولی دیئے جاویں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ

خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ

دیئے جائیں یا زمین پر سے نکال دیئے جاویں یہ ان کیلئے دنیا میں سخت

خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

رسوائی ہے اور ان کو آخرت میں عذاب عظیم

عَظِيمٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا

ہوگا ہاں مگر جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان کو گرفتار کرو تو یہ

عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ

کریں تو جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخش دینے مہربانی فرما دینے والے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور خدا تعالیٰ کا قرب

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ

ٹھونڈو اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا کرو امید ہے کہ تم

تُفْلِحُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَن سَأَلُوا

کامیاب ہو جاؤ گے مگر یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام

مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا

دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور

بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبِلُ

بھی ہوں تاکہ وہ اس کو دے کر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ

مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ يُرِيدُونَ أَن

جاویں تب بھی چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاؤ گی اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔ اس بات کی خواہش

يَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ

کریں گے کہ دوزخ سے نکل آویں اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۚ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور ان کو عذاب دائمی ہوگا اور جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے

ط

مطلب یہ ہے کہ اوپر جو

سزا مذکور ہوئی ہے وہ

حد اور حق اللہ کے طو

پر ہے جو کہ بندہ کے

معاف کرنے سے معاف

نہیں ہوتی قصاص

و حق العبد کے طور پر نہیں

جو کہ بندہ کے معاف کرنے

سے معاف ہو جاتا ہے۔

پس جب قبل گرفتاری کے

ان کو لوگوں کا تائب ہونا

ثابت ہو جاوے تو حد

ساقط ہو جائے گی۔ جو کہ

حق اللہ تھا۔ البتہ حق اللہ

باقی رہے گا پس اگر مال

لیا ہوگا تو اس کا ضمان

دینا پڑے گا۔ اور قتل کیا

ہوگا تو اس کا قصاص لیا

جاوے گا لیکن اس ضمان

قصاص کے معاف کرنے کا

حق صاحب مال اور ولی

مقتول کو حاصل ہوگا +

ط

وہ کامیابی اللہ تعالیٰ کی

رضا مندی کا حاصل ہونا

اور دوزخ سے بچنا ہے

فَاَقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً لِّمَا كَسَبَا نَكَالًا

سو اُن دونوں کے (دائیں) ہاتھ (گٹے پر سے) کاٹ ڈالو اُن کے کردار کے عوض میں بطور سزا

مِّنَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ بڑے قوت والے ہیں (جو سزا چاہیں مقرر فرمائیں) بڑے حکمت والے ہیں (کو مناسب سزا

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ

مقرر فرماتے ہیں) پھر غرض تو بر کر لے اپنی اس زیادتی کرنے کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک اللہ تمہیں پر توجہ فرمائیں

عَلَيْهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ

بیشک خدا تو بڑی مغفرت والے ہیں (کہ اس کا گناہ معاف کر دیا) بڑی رحمت والے ہیں (کہ آئندہ بھی مزید غایت کی کیا تمہیں

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ

جاتے کہ اللہ ہی کے لئے ثابت ہے حکومت سب آسمانوں کی اور زمین کی) وہ جس کو چاہیں سزا

مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

دیں اور جس کو چاہیں معاف کر دیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزَنكَ

پروری قدرت ہے فلا اے رسولؐ جو لوگ کفر میں

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ

دوڑ دوڑ کرتے ہیں فلا آپ کو منہم نہ کریں خواہ وہ اُن لوگوں میں سے ہوں

قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ

جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور اُن کے دل یقین لائے نہیں

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمِعُوا لِلْكَذِبِ

اور خواہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو کہ یہودی ہیں یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں

سَمِعُوا لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ بِمُجْرَفُونَ

آپ کی باتیں دوسری قوم کی خاطر سے کان دھردھر سنتے ہیں جس قوم کے یہ حالات ہیں کہ وہ آپ کے پاس

الْكَلِمِ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ

نہیں آئے کلام کو بعد اس کے کہ وہ اپنے موقع پر ہوتا ہے بدلتے رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم

أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ

لے تب تو اس کو مستبول کر لینا اور اگر تم کو یہ حکم نہ ملے

ط

اقل مقدار مال کی جس میں

ہاتھ کا جاتا ہے۔ جس دن

ہے

ط

سورت کے تیسرے کوع

سے اہل کتاب کا ذکر چلا آ

رہا تھا۔ درمیان میں تدر

قیل بعض ارضاء میں خاص

خاص مناسبات سے گئے

تھے۔ اب آگے پھر ایسی ذکر

اہل کتاب کی طرف مودت و

ہے۔ جن میں یہود اور لان ہو

میں جو منافق تھے اور نصاریٰ

سب داخل ہیں۔ اہل کتاب

کے ان ہی مینوں فرقوں ذکر

مختلط طور پر یہاں سے

دوڑ تک یعنی ختم پارہ تک

چلا گیا ہے۔ پھر ختم سورت

کے قریب خاص نصاریٰ

کے متعلق کچھ بیان آدیا گیا

ط

یعنی تے تکلف و

سے ان باتوں کو کرتے

ہیں

ط

مراد منافقین ہیں جو کہ

ایک واقعہ میں حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوئے تھے

ط

الوقف علی الاذن والایزاع

فَاَحْذَرُوا ط وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ

تواضیاء رکھنا اور جس کا غراب ہونا خدا ہی کو منظور ہو ط تو اس کے لئے اللہ

لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْءٌ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

سے تیرا کچھ زور نہیں چل سکتا یہ لوگ ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو ان کے دلوں کا

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

پاک کرنا منظور نہیں ہوا ط ان لوگوں کے لئے دنیا

خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۱﴾

میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے سزا عظیم ہے

سَمِعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكْلُوْنَ اِلْسَحٰتٍ ط فَاِنْ

یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں بڑے حرام کے کھانے والے ہیں تو اگر یہ لوگ

جَاءُوْكَ فَاَحْكَمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

آپ کے پاس آویں تو خواہ آپ ان میں فیصلہ کر دیجیے یا ان کو ٹال دیجیے۔ اور اگر آپ

وَ اِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يُّصْرُوْكَ شَيْءٌ ط

ان کو ٹال ہی دیں تو ان کی مجال نہیں کہ آپ کو ذرا بھی ضرر پہنچا سکیں۔

وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ

اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان میں عدل کے موافق فیصلہ کیجئے ط بیشک

اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ كَيْفَ يُحْكِمُوْنَكَ

حق تعالیٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں ط اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ

ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس توراہ ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر

يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ط وَاُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۳﴾

اس کے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں۔

اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيْهَا هُدًى وَ نُوْرٌ يَّحْكُمُ

ہم نے تورات نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء کو کہ

بِهَا السَّيِّئُوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے

ط

تخلیق منطوری اس گمراہ کے عزم گمراہی کے بعد ہوتی ہے

ط

کیونکہ یہ عزم ہی نہیں کرتے اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر تخلیق نہیں دیتے۔ بلکہ ان کے عزم گمراہی کی وجہ سے غلبہ ان کا غراب ہی ہوتا منظور ہے پس قاعدہ مذکورہ کے موافق کوئی شخص ان کو ہدایت نہیں کر سکتا۔

مطلب یہ کہ جب یہ خود خواب رہتے کا عزم رکھتے ہیں اور عزم کے بعد اس فعل کی تخلیق عادت الہیہ ہے اور تخلیق الہی کو کوئی روک نہیں سکتا۔ پھر ان کے راہ پر آنے کی توقع کیا کی جاوے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ سی ہو سکتی ہے جس سے کلام شروع بھی ہوتا تھا پس آغاز و انجام کلام کا مضمون کسی ہوا۔ آگے ان اعمال کا ثمرہ بیان فرماتے ہیں۔

ط

یعنی قانون اسلام کے موافق

ط

اور وہ عدل اب منحصر ہو گیا ہے قانون اسلام میں پس وہی لوگ مجرب ہوں گے جو اس قانون کے موافق فیصلہ کریں

۶ حرکتوں والی بلا لازم	۲-۳ حرکتوں والی اختیارى مد	اختیار غرض کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راکب پر ہوتا)
۳۵ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَالرَّٰثِبُونَ وَالْأَخْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ

تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے کہ ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا

اللَّهُ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

حکم دیگا تھا اور وہ اس کے استراری ہو گئے تھے سو تم بھی لوگوں سے اندیشیت کرو

وَإِخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

اور مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو

وَمَنْ لَّمْ يُجِزْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ

الْكٰفِرُونَ ۚ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ

بالکل کافر ہیں اور تم نے ان پر اس میں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے

بِالنَّفْسِ ۚ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَلَا نَفْ بِالْأَنْفِ

جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۚ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور

كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَنْ لَّمْ يُجِزْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

خاص رضوں کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص اس کو معاف کر دے تو وہ اس کیلئے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ

کفارہ ہو جائیگا اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھار ہے ہیں اور ہم نے ان کے پیچھے

مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَأَتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى

عیسے ابن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب

وَنُورًا ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

یعنی توراہ کی تصدیق فرماتے تھے اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی

اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توراہ کی تصدیق کرتی تھی

ط

یعنی صاف کرنا موجب

ثواب ہے

ط

مسائل (۱) قصاص میں

قتل یا جرم میں ہے جب

ناحق ہو۔ ورنہ حق قتل کرنا

درست ہے اور عمدہ ہو۔

کیونکہ خطا میں دیت ہے۔

(۲) النفس بالنفس میں

آزاد اور غلام اور مسلمان

اور کافر ذمی اور مرد اور

عورت اور کبیر اور صغیر اور

شریعہ اور رذیل اور بائنا

اور رعیت سب اہل ہیں۔

البتہ خود اپنے ملک غلام

اور اپنی اولاد کے قصاص

میں شمارا جانا حرام و

حدیث سے ثابت ہے۔

وَهْدَىٰ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَلِيَحْكُمُ أَهْلُ

اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے اور انجیل والوں کو

الْإِنجِيلِ ۝ أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ط وَمَن لَّمْ

چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا ہے اس کے موافق حکم لیا کریں اور جو شخص خدا

يَحْكُمُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے رحمی کریں گے ہیں ط

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَهُدًى وَإِلَيْهِ

اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی حفاظت ہے

فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

تو ان کے باہمی معاملات میں اسی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ

أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلِّ

جو بھی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے تم سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَاہٌ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

ہر ایک کے لئے ہم نے خاص شریعت اور خاص طریقت تجویز کی تھی - اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَلْوَكُم فِی

ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تاکہ جو دین تم

مَا أَنزَلْنَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ط إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ

کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف دوڑو ط تم سب کو خدا ہی کے پاس

جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِیهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

جائا ہے پھر وہ تم سب کو جنت لدا دے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے

وَأَن أَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

اور ہم (محور) حکم دیتے ہیں کہ آپ ان کے باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمائیے

أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرُهُمْ أَن يَفْتِنُواكَ عَن

اور ان کی خواہشوں پر عملدرآمد نہ کیجئے اور ان سے یعنی ان کی اس بات سے احتیاط رکھیے کہ وہ آپ کو

ط

اور توریت و انجیل کا اپنے دور میں واجب العمل ہونا بیان فرمایا تھا - آگے قرآن مجید کا اپنے دور میں جو کہ زبان نزول سے قیام قیامت تک ہے واجب العمل ہونا بیان فرماتے ہیں *

ط

یعنی قرآن مجید *

ط

یعنی ان عقائد و اعمال و احکام کی طرف چیز قرآن مشتمل ہے دوڑو - یعنی قرآن پر ایمان لا کر اس پر چلو *

دل اور ہود و نعلائے
کے قیام ذکر ہوئے ہیں
اور بعض منافقین جو کہ
ظاہر اسلام کے مدعی
تھے۔ ان بعض سے بھی
مصلحتوں کی بنا پر دوستی
رکھتے تھے اسلئے آگے
اہل ایمان کو ان کے ساتھ
دوستی کرنے سے بطور نفی
مغفون مذکور کے منع فرما
ہیں۔ کہ جب ان لوگوں کے
یہ حالات ہیں تو ان کا تقاضا
تو یہی ہے کہ ان سے ان
منافقوں کی طرح ہرگز دوستی
مت کرو۔ پھر اہل ایمان ۱۱
کے منع کرنے کے بعد ان
منافقین کی مذمت اور
ان مصلحتوں کا ابطال اور
انجام کا ان کا نفی
اٹھانا بطور تنبیہ
کے مذکور ہے۔
۱۲ مطلب یہ کہ
دوستی ہوتی ہے
مناسبت سے۔
سوان میں باہم تو مناسبت
ہے مگر حکم میں ان میں
کیا مناسبت؟
۱۳ مطلب یہ ہے کہ
مسلمان کی بیعت اور منافقوں کی
پردہ درمی دونوں غرضت
ہونے والے ہیں +
۱۴ ایک نہایت تو اپنے
خیال کی غلطی پر کہ امر طبعی ہے
دوسری نہایت اپنے نفاق
پر جسکی بدولت آج رسوا
ہوئے۔ مآ آستو میں یہ
دونوں داخل ہیں اور میری
نہایت کفار کے ساتھ دوستی
کرنے پر کہ لا نکال ہی گئی۔
اور مسلمانوں سے بھی بے

بَعْضٌ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا

خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی حکم سے بھی پچھا دیں

فَاعَلِمَ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ ۝ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ

تو یہ یقین کر لیجئے کہ میں خدا ہی کو منظور ہے

ذُنُوبِهِمْ ط وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفِسْفُونَ ۝۳۹

دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط وَمَنْ أَحْسَنُ

یہ لوگ پھر کیا زمانہ جاہلیت کا فیصد چاہتے ہیں

مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۴۰ يَا أَيُّهَا

سے کون اچھا ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ

ایمان والوں تم یہود و نصاریٰ کو

أَوْلِيَاءَ مَبَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ

دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

يَتَوَلَّاهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَا

تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا۔ بیشک وہ ان ہی میں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۴۱ فَتَرَى الَّذِينَ

ہوگا۔ لیکن اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں اسی لئے تم ایسے لوگوں کو کہ جن کے

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

دل میں مرض ہے دیکھتے ہو کہ دور دور کر ان میں گتے ہیں

يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَى

کہتے ہیں کہ ہم کو اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی حادثہ پڑ جاوے سو قریب

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ

امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فتح کا ظہور نہ ماوے یا کسی اور بات کا حاصل اپنی

فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝۴۲

طرف سے ہٹ پھر اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر نادم ہوں گے

۶ حرکتوں والی بلا لازم ۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد ۱۱ اخذ اور غنی کی جگہ (۳۲ حرکتیں) ۱۲ حکم راہ (راہ کو بڑھانا) ۱۳ ۵۱ حرکتوں والی بد واجب ۲ حرکتوں والی بد ۱۴ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۵ قلقلہ

ہے۔ چونکہ یہ دوستی مآ آستوذا پر مبنی تھی۔ لہذا ان دونوں باتوں کے ذکر سے تیسری بلا ذکر صریح منزل خود مفہوم ہو گئی۔

ل

یہ اشارہ ہے دو قسموں

کی طرف۔ ایک یہ کہ جب

اذان ہوتی اور مسلمان نماز

شروع کرتے، تو یہ دیکھتے

کہ یہ کھڑے ہوتے ہیں خدا

کے کبھی کھڑا ہونا نصیب

نہ ہو۔ اور جب ان کو

رکوع سجدہ کرتے دیکھتے

تو ہنستے اور مسخر کرتے

و و ملا قصہ یہ کہ مدینہ میں

ایک نصرانی تھا۔ جب اذان

میں سنا اُسٹھدا اَن تَحَدَا

تَسُوْلُ اللّٰه تُوْکَیْہَا قَدْ حَقَّ

انکا ذب یعنی جھوٹا بل جادو

ایک شب ایسا اتفاق ہوا

کہ وہ اور اسکے اہل و عیال

سب سو رہے تھے۔ کوئی

خادم گھر میں آگ لے کر

گیا۔ ایک جنگاری گر بی

وہ اور اسکا گھر اور گھر والے

سب جل گئے یہ تو الذین

اَوْفَوْا الْوَعْدَ کے مصداق تھے

اور الکفار کے مصداق کا ایک

قصہ یہ ہوا تھا کہ رفاعہ بن

زید بن ثابت اور سید بن

الحارث نے منافقانہ لہجہ

اسلام کیا تھا بعض مسلمان

ان سے احتیاط رکھتے

تھے۔ ان سب واقعات

پر یہ آیتیں نازل ہوئیں:

ل

انرا مسئلہ فرمایا کہ بعض

بعض ہرزائیں ایمان

کے ساتھ متصف ہے۔

ث

جن سے دوستی کرنے کی

اور پرمانعت فرمائی ان میں

بعض منافق تھے جو بد بھی

لفظ الکفاریں یا عموم لفظ

یہودی میں داخل ہو کر مذکور ہیں۔ آگے ان کی ایک خاص حالت بیان فرماتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِيْنَكُمْ

ايمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے

هٰرُوا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتٰبَ

ہیں کہ انہوں نے تمہارے دین کو بہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے اُن کو اور دوسرے

مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ اُولٰٓئِكَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۵۷

اگر تم ایماندار ہو اور جب تم نماز کے لئے

الصَّلٰةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ذٰلِكَ

اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ بہنسی اور کھیل کرتے ہیں یہ اس سبب

بَاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۵۸

سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے آپ کیسے کہ اے اہل

الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

کتاب تم ہم میں کون سی بات محبوب پانتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۝۵۹

اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے

اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۶۰

کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں آپ کیسے کہ کیا میں تم کو ایسا طریقہ

مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ مَن لَّعَنَهُ اللّٰهُ

بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں بادا ش سنے میں زیادہ بُرا ہو وہ اُن اشخاص کا طریقہ ہے

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَۃَ وَ

جن کو اللہ تعالیٰ نے ورکر دیا ہو اور اُن پر غضب فرمایا ہو اور اُن کو بندہ اور

الْخٰنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرُّ

سور بنا دیا ہو اور انہوں نے فسطیل کی پرستش کی ہو ایسے اشخاص مکان کے اعتبار

مَكَانًا وَّاَصْلًا عَن سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝۶۱

سے بھی بہت بُرے ہیں اور راہِ راست سے بھی بہت دُور ہیں اور جب

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

جَاءُكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ

یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ

يَكْتُمُونَ ۶۱ وَتَرَاهُمْ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَسَارِعُونَ

رہتے ہیں اور آپ اُن میں بہت آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ

فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَآكُلِهِمُ السَّحْتُ ط

اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔

لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۶۲ لَوْلَا يَنْتَهِمُ

واقعی اُن کے یہ کام بُرے ہیں اُن کو مشائخ اور

الرَّبِذِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمُ

علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے

وَآكُلِهِمُ السَّحْتُ ط لَيْسَ مَا كَانُوا

کیوں نہیں منع کرتے واقعی اُن کی یہ عادت بُری

يَصْنَعُونَ ۶۳ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ط

ہے اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے

غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا م بَلْ

ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیے گئے بلکہ

يَدُهُ مَبْسُوطَتْنِ ۶۴ يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ط

ان کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

اور جو مضمون آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے بھیجا جاتا ہے وہ ان میں سے بہتوں

مِّن رَّبِّكَ ط طُعْيَانًا وَكُفْرًا ط وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

کی سرکشی اور کفر کی ترقی کا سبب ہو جاتا ہے اور ہم نے ان میں باہم قیامت

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ لَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط

تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

ط

وہ اس گستاخی کی یہ ہوئی تھی کہ پہلے یہود پر رزق کی فراغت تھی جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اور وہ آپ کے ساتھ عداوت و مخالفت سے پیش آئے تو رزق کی تنگی ہو گئی۔ اس پر یہود باتیں کہنے لگے۔ اور یہ سب کہنے والے وہی شخص تھے لیکن چونکہ اور یہود بھی اس سے مانع نہیں ہوئے بلکہ راضی رہے اس لئے اور دل کو بھی اس نسبت میں شریک فرمایا گیا۔

ط

یعنی بڑے جواؤد کریم

ط

چونکہ حکیم بھی ہیں اس لئے جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں پس یہود پر جو تنگی ہوئی اس کی علت حکمت ہے کہ ان کے کفر کا وبال ان کو چکھانا اور دکھانا ہے۔ نہ یہ کہ نخل اس کی علت ہو۔

دل

یعنی مرعوب ہو جاتے ہیں۔

دل

جیسے نو مسلموں کو بہکانا۔

لگائی بھجائی کرنا۔ عوام کو

توریت کے محرت مضامین

سنا کر اسلام سے روکنا۔

دل

یعنی ان میں جن جس بات

پر عمل کرنے کو لکھا ہے۔

سب پر پورا عمل کرتے ہیں۔

میں تصدیق و راسخ بھی آ

گئی۔ اور اس سے احکام

مخوف و منسوب نہ مل گئے کیونکہ

ان کتب کا مجموعہ ان پر

عمل کرنے کو نہیں بتلاتا۔

دل

بلکہ منع کرتا ہے۔

کیونکہ یہ مجموعہ فرض ہے۔

توحید ال کے انشاء سے

یہ فرض فوت ہوتا ہے۔

اسی طرح بعض کے انشاء

سے بھی وہ فرض فوت ہو

جاتا ہے۔

دل

چنانچہ یہ وعدہ اسی طرح

صادق نہوا۔ اگر بعض غزوات

میں آپ زخمی ہوئے

اور یہود نے نافرمانی

کی طرح آپ کو نہر دیا،

مگر مجتمع و مقابل ہو کر کوئی

قتل و ہلاک نہ کر سکا۔ اور

اس جنگ کوئی واقعہ ہونا

آپ کا معجزہ اور دلیل نبوت ہے۔

اور ترمذی میں ہے کہ پہلے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا

پہرہ دیا جاتا تھا۔ جب یہ

آیت نازل ہوئی تو آپ

فرمایا کہ پہلے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ

نے میری حفاظت کر لی۔

كَلْبًا ۚ اَوْ قَدُوْا نَارَ الْلَحْرِ اَطْفَاَهَا ۚ

جب کبھی لڑائی کی آگ بجڑ کر بجھ جاتی ہے

تو آگ بجڑ کر بجھ جاتی ہے

اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں

یحب المفسدین ۹۴ ولوان اهل الكنب

کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتے

امنوا واتقوا لکفرنا عنھم سیاتھم

ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کرتے

ولا دخلنھم جنت النعیم ۹۵ ولوان اھل

اور ضروران کو چین کے باغوں میں داخل کرتے

اقاموا التوراة ولا نجیل وما انزل

توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب ان کے پڑ دگار کی طرف سے

الیھم من ربھم لا کلوا من فوقھم

ان کے پاس بھیجی گئی ہے اس کی پوری پابندی کرتے

ومن تحت ارجلھم منھم امۃ

اور نیچے سے خوب فراغت سے کھاتے

مقتصدۃ ۹۶ وکثیر منھم ساء ما

چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہی ہیں

یعملون ۹۷ یایہا الرسول بلغ ما

اُنزل الیک من ربک ۹۸ ولوان اھل

آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب بچا دیجیے

فما بلغت رسالتہ ۹۹ واللہ یعصمک

تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

من الناس ۱۰۰ واللہ لا یھدی القوم

محفوظ رکھے گا

ان کا منہ لوگوں کو راہ نہ

۹۲ یا حرکتوں والی مد لازم

۹۳ یا حرکتوں والی مد واجب

۹۴ یا حرکتوں والی مد

۹۵ یا حرکتوں والی مد

۹۶ یا حرکتوں والی مد

۹۷ یا حرکتوں والی مد

۹۸ یا حرکتوں والی مد

۹۹ یا حرکتوں والی مد

۱۰۰ یا حرکتوں والی مد

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۶۲ یا حرکتوں والی اختیار مد ۶۳ یا حرکتوں والی مد ۶۴ یا حرکتوں والی مد واجب ۶۵ یا حرکتوں والی مد ۶۶ یا حرکتوں والی مد ۶۷ یا حرکتوں والی مد ۶۸ یا حرکتوں والی مد ۶۹ یا حرکتوں والی مد ۷۰ یا حرکتوں والی مد ۷۱ یا حرکتوں والی مد ۷۲ یا حرکتوں والی مد ۷۳ یا حرکتوں والی مد ۷۴ یا حرکتوں والی مد ۷۵ یا حرکتوں والی مد ۷۶ یا حرکتوں والی مد ۷۷ یا حرکتوں والی مد ۷۸ یا حرکتوں والی مد ۷۹ یا حرکتوں والی مد ۸۰ یا حرکتوں والی مد ۸۱ یا حرکتوں والی مد ۸۲ یا حرکتوں والی مد ۸۳ یا حرکتوں والی مد ۸۴ یا حرکتوں والی مد ۸۵ یا حرکتوں والی مد ۸۶ یا حرکتوں والی مد ۸۷ یا حرکتوں والی مد ۸۸ یا حرکتوں والی مد ۸۹ یا حرکتوں والی مد ۹۰ یا حرکتوں والی مد ۹۱ یا حرکتوں والی مد ۹۲ یا حرکتوں والی مد ۹۳ یا حرکتوں والی مد ۹۴ یا حرکتوں والی مد ۹۵ یا حرکتوں والی مد ۹۶ یا حرکتوں والی مد ۹۷ یا حرکتوں والی مد ۹۸ یا حرکتوں والی مد ۹۹ یا حرکتوں والی مد ۱۰۰ یا حرکتوں والی مد

الْكَافِرِينَ ۖ قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ

دیں گے آپ کیسے کہ اے اہل کتاب تم کسی راہ پر بھی نہیں

عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُفِيمُوا التَّوْرَةَ وَٱلْإِنْجِيلَ

جب تک کہ تورات کی اور انجیل کی

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ طَوْلَ لِيُزِيدَنَّ

اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی کرو گے اور ضرر ہو

كَثِيرًا مِّنْهُمْ ۖ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

مضمون آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے بھیجا جاتا ہے وہ ان میں سے بہتوں کی

رَبِّكَ طَغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ

سرکشی اور کفر کی ترقی کا سبب ہو جاتا ہے تو آپ ان کا منہ لوگوں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

پر غم نہ کیا کیجئے تحقیقی بات ہے کہ مسلمان

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبُوتَ وَالنَّصَارَةَ

اور یہودی اور منہ تو صابین اور نصاریٰ

مَنْ آمَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْآخِرِ وَ

جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور

عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

کارگزاری اچھی کرے وہ ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے

هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

اور نہ وہ مغموں ہوں گے ہم نے بنی اسرائیل سے عہد

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

لیا وہ اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر

رُسُلًا طَلَمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا

بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا کہ لایا جس کو ان کا

تَهَوَّلَ أَنفُسُهُمْ فَزَيَّنَا لَهُمْ وَفَرَّقَا

جی نہ چاہتا تھا سوجھوٹا بستر لایا اور بھول

ل

کیونکہ غیر مقبول راہ پر ہونا
مثلاً بے راہی کے ہے

ط

اور اہل کتاب کو اسلام
کی ترغیب تھی۔ آگے بھی
ایک قانون عام سے جو کہ
اہل کتاب وغیر اہل کتاب
سب کو شامل ہے، اسی
کی ترغیب ہے

ت

یعنی موافق قانون شریعت
کے

ف

یعنی تمام پیروں کی تصدیق
و اطاعت کا عہد

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار وغیرہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راء کوہ پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلید

إِلَى اللَّهِ وَكَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ط وَ اللَّهُ غَفُورٌ

کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے حالانکہ اللہ تعالیٰ بڑی

رَحِيمٌ ﴿۴۲﴾ مَا السَّيِّئُ إِلَّا مَرِيَمُ إِلَّا رَسُولٌ ؕ

منفرت کرنا ہے بڑی رحمت یوں ہے نہ مسیح ابن مریم کچھ بھی نہیں صرف ایک پیغمبر ہیں۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأَمَّهُ صَدِيقَةٌ ط

جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں

كَانَا يَا كُلِّنَ الطَّعَامُ ط أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھئے تو ہم کیوں کر دلائل ان

لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۴۳﴾

سے بیان کر رہے ہیں پھر دیکھئے وہ اُٹے کدھر جا رہے ہیں نہ

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

آپ نہ باریے کیا خدا کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو کہ تم کو نہ کوئی ضرر

لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ط وَ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

پہنچانے کا اختیار رکھتا ہو اور نہ نفع پہنچانے کا حالانکہ اللہ تعالیٰ سب سنتے ہیں

الْعَلِيمُ ﴿۴۴﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

سب جانتے ہیں نہ آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق

فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ

کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا

جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں

وَضَلُّوا عَنِ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۴۵﴾ لَعْنُ الَّذِينَ

اور وہ لوگ راہ راست سے دُور ہو گئے تھے بنی اسرائیل میں جو لوگ

كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَلْ عَلَا لِسَانِ

کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ

دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا

ابن مریم کی زبان سے نہ پراعت اس سبب سے

ن

اور الوہیت مسیحیہ کا ابطال

مضمون عام سے بیان آیا

تھا آگے ایک خاص دلیل

سے فرماتے ہیں

ن

یہ دلیل باعتبار استدلال

بالماتیت کے روح القدس

کے ابطال الوہیت کیسے

بھی کافی ہے۔ اس لئے

بالاستقلال اس کا ذکر ضرور

نہ ہوا

ن

یا تو یہ نصاریٰ مذکورین عیسیٰ

علیہ السلام کی پیش بھی

کرتے ہونگے۔ یا کہ عبادت

میں سب سے بڑا درجہ

اعتقاد الوہیت کا ہے۔

جب وہ معتقد الوہیت

عیسویہ ہوئے تو یقیناً انکی

عبادت کی نہ

ن

یعنی زبور اور انجیل میں

کافروں پر لعنت لکھی تھی

جیسے قرآن مجید میں بھی

ہے۔ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

انکارین چونکہ یہ کتابیں

حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ

علیہما السلام پر نازل ہوئیں

اسلئے یہ مضمون ان کی زبان

سے ظاہر ہوا

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنی کی جگہ ۲۲ حرکتیں) (تخمیناً) (راہ کو بڑھاتا) ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ قتلہ

وَكَاثِرًا يَغْتَدُونَ ۞ ۷۸ ۞ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے جو بڑا کام انہوں نے کر رکھا تھا

مَنْكَرَ فَعُلُوهُ لَيْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۞ ۷۹ ۞

اس سے باز نہ آتے تھے واقعی اُن کا فعل بیشک بڑا تھا

تَرَاةٍ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۞

آپ اُن میں بہت آدمی دیکھیں گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں

لَيْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ

جو کام انہوں نے آگے کے لئے کیا ہے وہ بیشک بُرا ہے کہ

سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

اللہ تعالیٰ اُن پر ناخوش ہوا اور یہ لوگ عذاب میں دائم

خَالِدُونَ ۞ ۸۰ ۞ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ

رہیں گے اور اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے

وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ

اور پیغمبر اور اس کتاب پر جو اُن کے پاس بھیجی گئی تھی تو اُن کو کبھی دوست نہ

أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۞ ۸۱ ۞

بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خالی ہی ہیں

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان پر

آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ

اور ان مشرکین کو پادیں گے اور اُن میں مسلمانوں کے دوست نہ

أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

کے قریب تر اُن لوگوں کو پائے گا جو اپنے کو نصاریٰ

قَالُوا إِنَّا نَضْرِبُكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ

کہتے ہیں کہ یہ اس سبب سے ہو کہ ان میں بہت عظیم عالم

وَرُهَبَانًا ۞ ۸۲ ۞ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۞

ہیں اور بہت سے تارک دنیا دیش ہیں اور اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں

ف

یہودیہ اور مشرکین کہ
میں مسلمانوں کی عداوت
کے علاقہ سے جس کا منشا
تناسب فی الکفر تھا باہم
خوب سازگار رہی ہے

ف

کثیر کا مصداق دونوں جگہ
ایک ہی ہے یعنی غیر
مومن اور یہ قید اخراج
مومنین کیلئے ہے

ف

قریب تر کا یہ مطلب ہے
کہ دوست وہ بھی نہیں
مگر دوسرے مذکورین سے
غیرت ہیں

ف

یہ آیت تمام ازمنہ واکمنہ
کے نصاریٰ کے باب میں

نہیں ہے۔ جو نصاریٰ اُن
اوصاف سے جو کہ سبب اور سبب

میں مذکور ہیں ووصوت ہوں
وہی ملا ہیں پس بعض اہل

تلق کا دعویٰ غرض سے
اس میں عموم مطلق کا دعویٰ

کرنا محض ہوا پرستی ہے
تنبیہ مقصود آیت میں

درج نصاریٰ کی نہیں۔
بلکہ تقریبی انصاف ہے

اور مقصود مودت کا قرب
کامل نہیں بلکہ قرب اضافی

ہے +

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے

تَرَاهُمْ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا

تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں

عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتَسَبْنَا

نے حق کو پہچان لیا و یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے

مَعَ الشَّاهِدِينَ ۸۳ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

تو ہم کو کبھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو شہدین کہتے ہیں اور ہمارے پاس کوئی سنا عذر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو حق

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا

ہم کو پہنچائے اس پر ایمان نہ لادیں اور اس بات کی امید رکھیں کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں

رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۸۴ فَاتَّابَهُمْ

کی معیت میں داخل کر دے گا سو ان کو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتْ ثَمَرَاتُ مِنْ تَحْتِهَا

ان کے قول کی پاداش میں ایسے باغ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ

ہوں گی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور نیکو کاروں کی یہی پاداش

الْمُحْسِنِينَ ۸۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہے اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیات کو جھوٹا

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۸۶ يَأْكُلُهَا الَّذِينَ

کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔ اے ایمان

أَمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں

وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۸۷

کو حرام مت کرنا اور حد سے آگے مت بھگو۔ بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۝

اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ۔

ط
مطلب یہ کہ حق کو سن کر
متاثر ہوتے ہیں +

ط
یہاں تک اہل کتاب کے
متعلق گفتگو تھی۔ آگے

پھر عود ہے احکام و فریہ
کی طرف جن کا کچھ فرع سوت

میں اور کچھ درمیان میں
بھی بیان ہوا ہے +

ط
خواہ از قسم مطعومات ہوں
یا مطبوعات یا منکوحات
کی قسم سے ہوں +

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ لَا

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔
يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِالْغَوِي فِي آيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمُ
اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہیں فرماتے تمہاری قسموں میں نفی قسم پر لیکن
بِمَا عَقَّدْتُمُ الْآيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ
مواخذہ اس پر فرماتے ہیں کہ تم قسموں کو شکم کر دو۔ سو اس کا کفارہ دس مسکینوں

عَشْرَةَ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

کو کھانا دینا، اوسط درجہ کا جو اپنے گھروالوں کو کھانے کو
أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ط

دیا کرتے ہو، یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا۔
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ط ذَلِكَ

اور جس کو صفت در نہ ہو، تو تین دن کے روزے ہیں۔ یکفارہ ہے
كَفَّارَةُ آيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ط وَاحْفَظُوا

تمہاری قسموں کا، جب کہ تم قسم کھاؤ۔ اور اپنی قسموں کا
آيْمَانَكُمْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ

خیال رکھا کرو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام بیان فرماتے ہیں، تاکہ تم
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۸۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

شکر کرو۔ اے ایمان والو! إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَ

بات یہی ہے کہ شراب اور جو، اور سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں سو ان سے
الْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

قرعہ کے تیرہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں سو ان سے
لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ

بالکل الگ ہو، تاکہ تم کو فلاح نہ ہو۔ شیطانی تو یوں چاہتا ہے
أَن يُوَفَّعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي

کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع

ط

یعنی تحریم حلال غلات مٹانے
حق ہے۔ ڈرو اور اس
کا ارتکاب مت کرو۔

ط

یعنی کفارہ واجب نہیں
کرتے۔

ط

یعنی قسموں میں سے جس کو
چاہے اختیار کر لے۔

ط

نفی کہتے ہیں بے اثر کو۔
اس کے رد میں ہیں۔
ایک دہ جس پر گناہ کا اثر
مرتب نہ ہو۔ دوسرے وہ
جس پر اثر کفارہ کا مرتب
ہو۔ اس آیت میں اسی کا
ذکر ہے۔

الْخَيْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصِدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

کر دے، اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو

وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۖ وَأَطِيعُوا

باز رکھے۔ سو اب بھی باز آؤ گے۔ اے اللہ اور تم اللہ

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ

کی اطاعت کرتے رہو، اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراف

تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا ۖ إِنَّكُمْ عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ

کر دے گا، تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا

الْمُبْدِيْنَ ۙ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تھا ایسے لوگوں پر جو کہ ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا

کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جبکہ وہ لوگ پرہیز

وَأَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَمَنُوا

رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَاحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۙ

ہوں پھر پرہیز کرنے لگے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے محبت رکھتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيُؤْخَذَ بِكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تم سے تمہارا امتحان کرے گا

مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ معلوم

لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَن

کر لے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے، اے سو جو شخص

اعْتَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ

اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ

اے ایمان والو! وحشی شکار کو قتل مت کرو،

ط

حاصل یہ ہوا کہ یہ تم پر میری
بت پرستی اور کفر کے قریب
قریب اس لئے ہیں کہ نماز
سے جو ایمان کے عظیم
شعائر اور علامات ایمان
سے ہے، مانع ہیں جب
اس طور پر ایمان سے بعد
ہوا تو کفر سے قریب ہوا۔

ط

مطلب امتحان کا یہ کہ حاکم
احرام میں وحش کا شکار
کرنے کو تم پر حرام کر کے
ان وحش کو تمہارے
آس پاس پھرتے
رہینگے۔ چنانچہ وحش اسی
طرح آس پاس لگے پھرتے
تھے۔ چونکہ صحابہ میں بہت
سے شکار کے عادی تھے
اس میں ان کی اطاعت کا
امتحان ہو رہا تھا۔ جمیں
وہ پورے آترے۔

اَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعِدًّا

جبکہ حالت احرام میں ہو۔ فلا اور جو شخص تم میں اس کو جان بوجھ کر قتل کرے گا

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ

تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ

بِهِ ذُوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هُدْيَاكُمْ بِلِغَةِ الْكُعْبَةِ

تم میں سے دو معتمد شخص کر دیں خواہ وہ پاداش خاص جو پاویں میں سے ہو بشرطیکہ نیاز کے طور پر کعبہ کی پہنچائی

اَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مَّسْكِيْنَ اَوْ عَدْلٌ ذٰلِكَ

جائے اور خواہ کفارہ مسکین کو دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لے

صِيَامًا لِّذَوْقٍ وَبَالَ اَمْرِهِ عَفَا اللّٰهُ

جان میں تاکہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے اللہ تعالیٰ نے گزشتہ

عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ

کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ انتقام لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ اٰحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ

اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں انتقام لے سکتے ہیں تمہارے لئے دریا کا شکار

الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَالسِّيَّارَةِ

پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے

وَحُرْمٌ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا

اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیلئے جب تک تم حالت احرام میں ہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے

جَعَلَ اللّٰهُ الْكُعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا

خدا تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب

لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ

مستاردے دیا فلا اور عزت والے ہمسینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی

ذٰلِكَ لِنَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں یہ اس لئے تاکہ تم اس بات کا یقین کر لو کہ

فلا

اسی طرح جبکہ وہ شکار کر
میں ہو۔ گوشتکاری احرام
میں نہ ہو۔ اس کا بھی یہی
علم ہے

فلا

دریائی جانور وہ ہے کہ
جس طرح پانی اس کا مسکن
ہے اسی طرح پانی ہی مردہ
ہو پس لبط و مرغابی وغیرہ
اس سے خارج اور صید
بڑ میں داخل ہے

فلا

کعبہ کے مصالح و برکات
ذبیہ میں بعض یہ ہیں۔ اس
کا جائے امن ہونا ہمارے
ہر سال جمع ہونا جس میں
مالی ترقی اور قومی اتحاد
بہت سہولت سے میسر ہو
سکتی ہے۔ اس کے بقا
نیک عالم کا بانی رہنا یعنی
کہ جب کفار مسکونہ ہم کر
دیئے تو قریب ہی قیامت
آجائے گی

وَصِيْلَكَ وَلَا حَامٍ وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وصیل کو اور نہ حامی کو لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكُذِبَ ۚ وَاکْثَرُهُمْ لَا

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل

يَعْقِلُوْنَ ۚ ۝۱۲۰ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا

نہیں رکھتے۔ ہاں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا

جو احکام نازل فرمائے ہیں اُن کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءَنَا ط اَوَّلُوْا كَانْ اٰبَاؤُهُمْ

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے کیا اگرچہ اُن کے بڑے کچھ

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُوْنَ ۚ ۝۱۲۱ ۚ يٰۤاَيُّهَا

سمجھ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت رکھتے ہوں اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰیكُمْ اَنْفُسُكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

ایمان والو! اپنی فکر کرو جب تم راہ چل

مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ط اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ

رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں اللہ ہی کے پاس تم سب

جَمِيْعًا فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۲ ۚ

کو جاتا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دیں گے جو کچھ تم سب کیا کرتے تھے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ اِذَا

اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دوشنب

حَضَرَ اَحَدَكُمْ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے

اٰثَرِيْنَ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرِيْنَ مِّنْ غَيْرِكُمْ

جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں

اِنْ اَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

یاغیر قوم کے دشمن ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقع موت کا

ل

بجہ وہ جانور ہے جس کا دودھ بول کے نام کر دیتے تھے کوئی اپنے کام میں نہ لانا اور سائبہ وہ جانور ہے جس کو بول کے نام پر چھوڑ دیتے اس سے کوئی کام نہ لیتے جیسے اس ملک میں بعض لوگ سائبہ چھوڑتے ہیں اور وصیل وہ فائدہ ہے جو پہلے مادہ پچھنے پھر دوسری بار بھی مادہ پچھو دے دینا میں نہ پچھنے پیدا ہو اس کو بھی بول کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور حامی نر اونٹ ہے جو ایک خاص شمار سے قیمتی کر چکا ہو اس کو بھی بول کے نام پر چھوڑ دیتے یہ سب باطل اور کفر اور شرک ہیں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● نجم رام (درا کوڑ پڑھتا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قفلہ

قَالُوا لَا عِلْمَ كُنَّا بِكَ إِلَّا كَالْغَيْبِ (١٠٩)

کی طرف) کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کرینگے کہ (ظاہری جواب تو ہم کو معلوم ہے لیکن ان کے دل کی بات ہم کو کچھ خبر نہیں) (اسکو آپ

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَعْصِي أَمْرًا وَإِن يَشَأْ يُخْسِفْ بِرِجَالِهِ لَأَيُّكُمْ

ہی جانتے ہیں کیونکہ آپ بیشک شیعہ باتوں کے بڑے جاننے والے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیے کہ اے علیؑ

عَلَيْكَ وَعَلَى الْوَلَدِ مَا ذُو أَيْدٍ شُكُّ

ابن مریم! میرا عالم یاد کرو، جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے۔ وہ جبکہ میں نے تم کو

بِرُوحِ الْقُدُسِ وَتُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

روح القدس سے تائید دی۔ تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے، گود میں بھی،

وَكَمْهَلَا، وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

اور ٹیڑھے منہ بھی۔ اور حکم میں نے غم کو کتابیں، اور سمجھ کی باتیں،

وَالْأَنْثَىٰ وَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِذَا تَخَلَّقُ مِنَ

اور ان کے لئے تعلیم کنڈہ اور بچل تعلیم کنڈہ سے ایک

طَبْرًا كَهْدَةً الطَّرِيقَ رَاحَةً فَتَفْخُ

شکایت از آنکه، حسرت زده اشکا بر روی رخسار منور و متعجبانه که از این معجزه را در دست

سُكُنْ لِزَيْنَالِهَيْهِ جِسْمِے پر بندہ کی تسکین ہوئی ہے، میرے جسم سے چھرم سے اندر چھوٹا ہوا ہے

فَصَا فَتَكُونُ طَهْرًا بَاذْنِي وَتُرِي الْأَكْبَه

یہ سب کچھ یاد رکھو اور اپنی زندگی میں

ہے جس سے وہ پردہ بن جائیگا۔ میرے ہم سے اور تم اچھا کر دیجئے، اور ادا کرو۔

اَلْاَرْضُ رَاٰذِلٌۢمٌ وَّاَنْذَرُ الْيُخُسُفُ الْمُرْتَدِّ

والا برص ياد دني، ورا د حرج الموعى

کو اور بھس کے بیمار کو 'میرے علم سے' اور جبکہ تم 'مردوں کو نکال کر پٹھان لیتے تھے'

یٰۤاِیُّدِیّٰ وَاِذْ لَقِیْتُ یٰسْرَءٰیۤیۡنَ عَنْكَ

اور جب کہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے (یعنی تمہارے قتل و اہلک سے) باز رکھا، جب

ادرجتھم **بِ**الْبَيْتِ فَعَالَ الدِّينِ لَعَرُوا

تم ان کے پاس دلیس لے کر آئے تھے، پھر ان میں جو کافر تھے، انہوں نے کہا:

مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا شَحْرِمٌ ۖ إِنَّ ۙ وَرَادُ أَوْحِيَتْ

کھانا کہ یہ پیر کھلے جادو کے اور کچھ بھی نہیں۔ اور جبکہ میں نے حواریین کو

إِلَى الْحَوَارِينَ أَنْ ائْتُوا بِي وَبِرَسُولِي ج

وقف لا زم

۱

مطلب یہ ہے کہ ایک
ایسا دن ہوگا اور اعمال و
احوال کی پریش ہوگی -
اسلئے تم کو مخالفت معصیت
سے ڈرتے رہنا چاہئے :

۲۲

ان سب امور کا حضرت
علیؑ علیہ السلام کے لئے
الغنا ہونا تو ظاہر ہے لیکن
حضرت رحم علیہا السلام
کے عقلمیں الغنا ہونا اس
طور ہے کہ ان سب امور
سے آپ کا بھی ہونا ثابت
ہے اور آپؑ ان کی نہایت
کی خبر دی۔ اور نبیؐ کے خبا
سب صادق ہوتے ہیں۔
پس ان کی نہایت ثابت
ہوگئی اور یہ بڑا الغنا ہے
اور والدہ پر جو الغنا ہوا
وعلیؑ علیہ السلام کو اس
لئے یاد دلایا گیا کہ اصول
پل الغنا ہونا من وجہ فروع
پر بھی ہے۔ کیے اصول
کے فروع ہیں ؟

قَالُوا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۰ اِذْ

انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور آپ شاہد رہیں کہ ہم پورے مسلمان ہیں وہ وقت

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ

قابل یاد ہے جبکہ حواریتین نے عرض کیا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ

يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ اَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ

کے رب الیسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے کچھ کھانا نازل

السَّمَاءِ ط قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۱

فرمادیں ۹ آپ نے فرمایا کہ خدا سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔ ۱۱

قَالُوا نُرِيْدُ اَنْ تَاْتَا كُلَّ مَنۡهَا وَتَطْمِئِنَّ

وہ بولے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا وَنَكُوْنُ

اطمینان ہو جائے اور ہمارے یقین اور بڑھ جائے کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم

عَلَيْهَا مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۱۱۲ قَالَ عِيسٰى ابْنُ

گواہی دینے والوں میں سے ہو جاویں + عیسیٰ ابن مریم نے دعا

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً

کی کہ اے اللہ! اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا

مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا اِلَّا وِلٰنَا

نازل نہ فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہمیں جو ادل ہیں اور

وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةُ مِّنۡكَ وَاَرْزُقْنَا وَ اَنْتَ

جو بعد میں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشان ہو جائے اور

خَبِيْرُ الرِّزْقِيْنَ ۝۱۱۳ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنْزِلُهَا

آپ ہم کو عطا فرمائے، اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں وہ کھانا تم

عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنَّ

لوگوں پر نازل کرنے والا ہوں پھر جو شخص تم میں سے انکے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو

اُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَاۤ اُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۱۴

ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔ ۱۱

ط

مطلب یہ کہ تم تو ایمان دار ہو۔ اس لئے خدا سے ڈرو اور معجزات کی فرمائش سے کہیں روٹ ہوئے کی وجہ سے خلاف ادب ہے۔

پھر

ط

ناحق شناسی کر لی گئی اس کے حقوق راجعہ عقلاً و نقلاً ادا نہ کرے گا مجموعہ ان حقوق کا یہ تھا کلاس پر شک کیا جائے کہ عقلاً بھی واجب ہے اور اس میں خیانت نہ کریں اور اگلے دن کے لئے اٹھا کر نہ رکھیں۔

چنانچہ اس کا حکم ہر مارتہ کی حدیث میں عمار بن یاسر سے منقول ہے۔ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ مائدہ آسمان سے نازل ہوا اس میں روٹی اور گوشت تھا۔ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ان لوگوں کو جو بعض نے خیانت کی اور اگلے دن کے لئے اٹھا کر رکھا پس بندہ اور خنزیر کی صورت میں مسخ ہو گئے۔

۵۵

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۳ (۲ حرکتیں) عجم راہ (راہ کو پڑھنا)	۲۴ (۲ حرکتوں والی مد واجب)	۲۵ (۲ حرکتوں والی مد)
۲۵ (۲ حرکتوں والی مد واجب)	۲۶ (۲ حرکتوں والی مد)	۲۷ (۲ حرکتوں والی مد)	۲۸ (۲ حرکتوں والی مد)	۲۹ (۲ حرکتوں والی مد)

لَهُمْ جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اُن کو باغ ملیں گے۔ جن کے نیچے نہیں جاری ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ
جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی اور خوش اور یہ

رَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۸
اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں۔ یہ بڑی بھاری کامیابی ہے اللہ ہی

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ط وَهُوَ
کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور اُن چیمندوں کی جو اُن میں موجود ہیں

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹
اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتے ہیں

مَلِكُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تَزْجِي تَحْتَ الْيَمِّ عَشْرُونَ
مؤلفہ انعام مکہ کی اس میں ایک سو بیس آیتیں اور میں رکوع ہیں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
شرع کرتا ہوں، اللہ کے نام سے، جو کہ نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلِ تَمَامِ تَعْلِيلِ اللَّهِ حَيْثُ لَمْ يَلْقَ فِيهِ جَسَدٌ

وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا۔ پھر بھی کافر ہو گئے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝۱
کے برابر قرار دیتے ہیں۔ وہ ایسا ہے جس نے تم کو

طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ
بنایا۔ پھر ایک وقت معین کیا۔ اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے

ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝۲
پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔ اور وہی ہے معبودِ حق آسمانوں میں بھی

وَفِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سَرَكَكُمْ وَبَهْرَكُمْ وَيُعَلِّمُ
اور زمین میں بھی، وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۱ حرکتوں والی اختیار مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۳ حرکتوں والی مد
۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۴ حرکتوں والی مد	۲۵ حرکتوں والی مد	۲۶ حرکتوں والی مد

ول صورت سابقہ کے انجاء

اسکا آغاز میں تو مناسب ہے

ہے کہ دونوں مشتمل ہیں انجاء

شرک وراثت توحید اور اس کے

دلائل اور دونوں صورتوں کے

مجموع میں مناسب ہے کہ دونوں

مشتمل ہیں شرع پر کو صورت

سابقہ قرآن میں سے فروع بھی

مثال اصول کے کثیر ہیں۔

پہنچا ہے اور اس میں تقریباً

تمام صورتیں اصول ہی

زیادہ ہیں اور فروع

بہت کم ہیں کہ عدد کو

کثرت یا تربع سے

متجاوز نہیں۔ اور خود اس

صورت کے باہم اجزائیں

مناسبت و ارتباط طبع ہے

کہ حاصل صورت کا پندار

ہیں۔ اثبات توحید اثبات

رسالت۔ توحید و رسالت

کی تائید کے لئے بعض

قصص انبیاء علیہم السلام

کے۔ اثبات قرآن۔ اثبات

بیت۔ ان کے منکرین کا کفار

قوی فعلی۔ ان منکرین پر

وعیدیں ان وعیدوں کی

تائید کے لئے بعض اُمم

مکذبن کا حال طاقت ان

منکرین سے مکالمہ و

مجادلہ خود ان کے رسوم

وعادات کی تفسیر۔ ان کے

ساتھ معاملہ رکھنے پر قتال

کی تعلیم کہ تبلیغ میں کسی نہ

تشدید میں حد شرعی سے

زیادتی نہ ہو۔ مخالفت میں

ملاہمت نہ ہو۔ بلوئی یا فخر

ہدایت میں مبالغہ نہ ہو۔ ان

کے کرم جہالت کے مقابلہ

میں بعض مکالمہ اخلاق اسلامیہ کا

بیان۔ اور تمام اسرار و معانی

مَا تَكْسِبُْنَ ۝ وَمَا تَأْتِيَهُمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ

جلستے ہیں اور تم کو کچھ عمل کرتے ہو اسکو جانتے ہیں اُن کے پاس کوئی نشانی بھی اُن کے رب کی نشانیوں

آيَتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ

میں سے نہیں آئی، مگر وہ اس سے اعراض ہی کیا کرتے ہیں۔ سوا انہوں نے اس سچی کتاب

كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيَهُمْ

کو بھی جھوٹا بتلایا، جبکہ وہ ان کے پاس پہنچی، سو جلد ہی ان کو خبر مل

أَنْبَاءٌ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

جائے گی اس چیز کی، جن کے ساتھ یہ لوگ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اُن کی انہوں نے دیکھا نہیں

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنَّهُمْ فِي

کہ ہم ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کو پہلے دُنیا میں ایسی قوت نہی

الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ

تھی کہ تم کو وہ قوت نہیں دی۔ اور ہم نے اُن پر غلبہ بارشیں

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِبًا مِّنْ

برساتیں، اور ہم نے اُن کے نیچے سے نہریں جاری کیں

تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ

پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا، اور اُن کے بعد

بَعْدَهُمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ كِتَابًا

دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا، اور اگر ہم کا غرہ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ

فِي قُرْطَاسٍ فَلَمْسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالِ

آپ پر نازل نہ ہوتے، پھر اُس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے، تب بھی یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

کافر لوگ یہی کہتے، کہ یہ کچھ بھی نہیں، مگر صریح جادو ہے۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ

اور یہ لوگ کہتے ہیں، کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا؟ اور اگر ہم

أَنْزَلْنَا مَلَكَ لَفُضِيَ الْأَمْرُ نَحْمَ لَا يَنْظُرُونَ ۝

کوئی فرشتہ بھیج دیتے، تو امر اقصیٰ ہی ختم ہو جاتا، پھر ان کو ذرا ہمت نہ دی جاتی۔

ل

توحید میں آیتوں کا مقصد
مشرک ہے یعنی عبادت
کے لائق وہ ہے جس میں یہ
صفات ہوں کہ وہ خالق
افق و آفاق کا ہو اور عالم
غیب و شہادت کا ہو۔ اور
آخر کی دو آیتوں میں لوح
کی خبر اور اُس کے امتناع کا
دفع اور محاسبہ علی الکسب
پر تنبیہ بھی ہے جس سے شرک
پر وعید ثابت ہوگئی۔ اور
دوسرے اجل کے علم کو
اپنے ساتھ مخصوص فرمایا۔
کیونکہ پہلے اجل کا کوئی قطعی
علم نہ سبھی کو ظنی طور پر
علامات سے معلوم ہو جاتا
ہے۔

ل

مراواں سے عذاب ہے
جس کی خبر قرآن میں ہے کہ
ہشتے تھے جس سے قرآن
کی تکذیب لازم آتی تھی۔
اس کی خبر ملنے کا مطلب یہ
ہے کہ جب غلاب نازل ہو
اس کی خبر انھوں نے سنی ہو
لیگے۔

ل

مراواں ہلاک شدہ جماعتوں
سے عادی و غریہ ہیں۔
کراوار عذاب سے ہلاک
کئے گئے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا

اور اگر ہم اُس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اُس کو آدمی ہی بناتے اور ہمارے اس فعل سے

عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ۹ وَلَقَدْ اسْتَفْزَىٰ بَرَسُل

پھر ان پر وہی اشکال ہوتا جواب اشکال کر رہے ہیں فل اور واقعی آپ سے پہلے جو غیب ہوتے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا

اُن کے ساتھ بھی استہزاء کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے اُن سے تسخر کیا تھا اُن کو

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۱۰ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اس مذاب نے اُن گھبراہٹ کا وہ تسخر اڑاتے تھے۔ آپ سیر مادیجئے کہ ذرا زمین میں چلو

ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۱۱

پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلْ لِلّٰهِ ط

آپ کہنے کو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے یہ سب کس کی ملک ہے؟

كُتِبَ عَلٰۤى نَفْسِهِ الرِّحْمَةُ ط لِيَجْمَعَكُمْ اِلٰى

آپ کی پیروی کر رہے ہیں کی لکھی۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمایا ہے تاکہ خلافت قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ط الَّذِيْنَ خَسِرُوْا

جمع کریں گے اس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کر

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۲ وَلٰكِنَّمَا سَكَنَ فِي

لیا ہے سو وہ ایمان نہ لادیں گے۔ اور اللہ ہی کی ملک ہے سب جو کچھ رات

الْيَلِ وَالنَّهَارِ ط وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۱۳ قُلْ

میں اور دن میں رہتے ہیں۔ اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔ آپ کہتے

اَغْيَرَ اللّٰهُ اَتَّخِذْ وَلِيًّا فَاَطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں اور

الْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ط قُلْ اِنِّي

جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اور اُن کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا کسی کو موجود قرار دوں؟ آپ فرمادیجئے

اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْكَمَ وَلَا تَكُوْنُ

کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم منکر کین میں سے

۱
ج
۷

ط

یعنی اس فرشتہ کو بشر سمجھ کر پھر وہی اعراض کر غرض نزول تک سے ان کا نفع تو کچھ نہ ہوتا کیونکہ ان کا اشتباہ بحال باقی رہتا اور ان کا ضرر یہ ہوتا کہ ہلاک کر دیئے جاتے اس لئے ہم نے اس طرح نازل نہیں کیا خلاصہ یہ کہ غایت عناد سیسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو ہر بات و وضوح حق کا طریق نہیں اور جو اس کا طریق ہے کہ آیات و معجزات کو جو وہ میں غور کرنا اُس سے کام نہیں لیتے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اختیاری مد (۲ حرکتیں)	۱۱ تخم راء (راء کو پڑھنا)
۱۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ تلفظہ

یعنی اپنی عقل کو دعوہ
۲۸ دلالت شہادت مذکور
۸ میں نظر میں کرنے سے

مطل کر لیا ہے خواہ وہ
اہل کتاب ہوں یا غیر اہل
کتاب ہوں ۛ

اور کفار کا فلاح نہ پانا مذکور
ہوا ہے۔ آگے اس فلاح
نہ پانے کی کچھ کیفیت مذکور
ہے مشرکین کی تو تصریحاً
کہ مکہ میں جو عمل زہد سوار
ہے مشرکین زیادہ تھے۔
اور دوسرے کفار کی تھنا
کیونکہ اصل علت عدم فلاح
کی یعنی کفر سب میں مشترک
ہے ۛ

یعنی جس کے حق میں نیکی آج
دعوئے ہے۔ اس کا انکار
یہ ہوگا کہ خود ہی اس کو باطل
سمجھنے لگیں گے ۛ

یعنی ان کے کوئی کام نہ آوے
گا ۛ

یعنی مشرکین میں ۛ

یہ جو فرمایا کہ ہم نے حجاب
ڈال رکھے ہیں تو یہ نہیں
ہے۔ گو متعارف حجاب
دعویٰ نہ ہوں اور نہ لٹالے
کیطرت اس کی نسبت ہونے
سے نہ یہ معذور ہو سکتے ہیں
نہ اللہ تعالیٰ پر کوئی الزام
آسکتا ہے کیونکہ اس حجاب
وغیرہ کا سبب انکا اعراض
انتہائی ہے اور نسبت
باعتبار تخلیق کے ہے ۛ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۴۰ وَمَنْ

جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کر لیا ہے ۴۰ سو وہ ایمان نہ لادیں گے۔ اور اُس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ تعالیٰ کی آیات

بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۴۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

کو جھوٹا بتلا دیں گے ایسے بے انصافوں کو رستہ نگاری نہ ہوگی۔ ۴۱ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شِرْكَائِكُمْ

جس روز ہم ان تمام خلافی کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکین سے (بواسطہ یا بلا واسطہ توبیخ کے طور پر) کہیں گے کہ تم لوگو!

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْعُونَ ۴۲ ثُمَّ لَكُمْ سِكُنُ فَتَسْتَهُمُ

تمہارے وہ شرکاء جن کے وجود نہ ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں گئے؟ پھر اُن کے شرک کا انجام اس کے سوا اور کچھ بھی نہ

إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۴۳

ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے کہتم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔ ۴۳

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ذرا دیکھو تو کس طرح جھوٹ بولا اپنی جانوں پر اور جن چیزوں کو وہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے

مَا كَانُوا يَفْقَرُونَ ۴۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ

تھے وہ سب غائب ہو گئیں ۴۴ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ

اور ہم نے ان کے دلوں پر حجاب ڈال رکھے ہیں اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں۔ ۴۵ اور اُن کے

وَفِي إِذْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بَيِّنَاتٍ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا

کانون میں ڈالتے کبھی ہے اور اگر وہ لوگ تمام دلائل کو دیکھ لیں اُن پر

يُؤْمِنُوا بِهِآ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أُمَّةٌ يُجَادِلُونَكَ

بھی ایمان نہ لادیں یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو خواہ

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جو یہودیوں سے

الْأَوَّلِينَ ۴۵ وَهُمْ يَبْهَوْنَ عَنْهُ وَيَتُونَ عَنْهُ

چل آ رہی ہیں اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور دور رہتے ہیں

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۴۱ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۴۰ تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۴۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۴۲ قلق

وَأِنْ يُّهْلِكُونِ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۷﴾

اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتُنَا

دراگر آپ اُس وقت دیکھیں جبکہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے۔ تو کہیں گے، ہائے کیا

تُرَدُّ وَلَا تُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنْ

اچھی بات ہو، کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں، اور اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا بنا دیں اور ہم ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۸﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ

دالوں سے ہو جاویں۔ بلکہ جس چیز کو اس کے قبل دہایا کرتے تھے، وہ ان کے سامنے آگئی ہے۔

قَبْلُ ۖ وَلَوْ رَدُّوْا لَعَادُوا لِمَا نَهَوْا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

اور اگر یہ لوگ پھر واپس بھیج دیئے جاویں، تب بھی یہ وہی کام کریں جس سے ان کو منع کیا گیا تھا

لَكَذِبُونَ ﴿۲۹﴾ وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور دنیا ہی بالکل جھوٹے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ جہنما اور کہیں نہیں، صرف یہی الحال کا جہنم ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وَقَفُوا

اور ہم زندہ نہ کئے جاویں گے۔ اور اگر آپ اُس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب

عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ الْيَسَّ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا

کے سامنے کھڑے کئے جاویں گے (اور اللہ تعالیٰ نے سزا دے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے، وہ کہیں گے بیشک

بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

قسم اپنے رب کی، اللہ تعالیٰ نے سزا دے گا تو اب اپنے کفر کے عوض

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۱﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

عذاب چکھو بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے

بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اللہ سے ملنے کی تکذیب کی، یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دھنست آجائے گا۔

قَالُوا يَحْسَرْتُنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ

کہنے لگیں گے، کہ ہائے انھوں نے ہماری کوتاہی پر، جو اس کے بارے میں ہوئی، نک اور حالت ان

يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا

کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لائے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ بُری ہوگی وہ چیز جس کو

ط

مراد اس چیز سے عذاب ہے

جس کی وحید کفر و تکذیب

پلان کی جاتی تھی۔ اور

دبانے سے مراد نکال رہے

ط

اور توحید و رسالت و قرآن

کے انکار پر سزاؤں کا بیان

تھا۔ آگے آکا رعبث اور

اس کی سزا کا بیان ہے۔

ط

یعنی قیامت کا دن مع

مقامات +

ط

اگر یہ تکذیب ان کے مرنے

ہی کے وقت ختم ہو جاوے گی

لیکن قیامت کو اس لئے

قرار دیا کہ اُس دوز پر لائے

ہو جاوے گا اور صاحب

کشتان نے کہا ہے

کہ وقت موت کا بھی

مقامات قیامت میں

سے ہے اس لئے وہ بھی

حکم داخل ساعت ہے۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راء (راویہ پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

ل

خود حیات دنیوی کو لہو و
فرمان مقصود نہیں بلکہ اس
کے ان اشغال و اعمال کو
کہ آخرت کیلئے نہ موضوع
ہیں نہ معین ہیں۔ تو اس فقیہ
سے طاعات اور مباحات میں
طاعات سب نکل گئے اور مباحات
الایین اور مباحات سب داخل
رہ گئے۔ گویا ایسے مباحات
میں گناہ نہ ہو سکتا ہے۔ پس وہ
فانی الاثر تو ہیں اور لہو و لعب
کے معنی اہل لغت نے
مقارب بلکہ متحد ہی کہے
ہیں۔ صرف فرق اعتباری
ہو سکتا ہے۔ وہ کہ فی الواقع
امر میں مشغول ہونے کے د
اثر نہیں۔ ایک خود اس کی
طرف متوجہ ہونا۔ دوسرے
اس توجہ کی وجہ سے نافع
امور سے بے توجہی ہو جانا
وہ امر، اول اعتبار سے لعب
کہلاتا ہے اور دوسرے
اعتبار سے لہو۔

ل

حاصل معنوں تسلیم دی گاہ
ہوگا کہ یہ جو آپ کی تکذیب
کر رہے ہیں یہ واقع میں
بوجہ اسکے کہ آپ مبلغ عن
اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اور
اس کی آیات کی تکذیب کر
رہے ہیں پس ظاہر آ تو
آپ کی تکذیب ہے اور
حقیقہً و قصد اللہ
تعالیٰ کی تکذیب ہے۔

ل

فَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُتَكَلِّفِينَ

الْمُتَكَلِّفِينَ عَنِ
الْجَوْنِ وَعَنْ

الْمُتَكَلِّفِينَ عَنِ
الْمُتَكَلِّفِينَ

يَزِرُونَ ۳۱ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

لا دیر گے۔ اور دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں۔ بجز لعب اور لہو کے۔ ل

وَلَكِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ۳۲ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزَنَكَ الَّذِي

سمجھتے نہیں ہو ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال غمور کرتے

يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ

ہیں۔ سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی

بَايَاتِ اللَّهِ يُكْذِبُونَ ۳۳ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے

قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كَذَّبُوا وَآوَدُوا وَحَتَّىٰ

ہیں، ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو

أَنَّهُمْ نَصَرْنَا وَلَا مَبْدَلَ لِّكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ

ایمان میں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری اور ان کو بھی اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور آپ کے

جَاءَكَ مِنْ نَّبَايِ الْمُرْسَلِينَ ۳۴ وَإِنْ كَانَ

پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصص پہنچ چکے ہیں ل اور اگر آپ کو ان کا

كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِ

اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں

نَفَقَاتِ الْأَرْضِ أَوْ سَلْمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ

کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سطحی دھنڈو، پھر کوئی سچے لے آؤ

بَايَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا

تو کرو۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا۔ تو ان سب کو راہ پر جمع کر دیتا سو آپ

تَكُونُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۳۵ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

نادانوں میں سے نہ ہو جائے۔ ل وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے

يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۳۶

ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھا دیں گے پھر سب اللہ ہی کی طرف لئے جاویں گے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۳ اختصار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۲۴ تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا) ۲۵ ادغام اور ناقابل تلفظ ۲۶ ققلہ ۲۷ ادغام اور ناقابل تلفظ ۲۸ ققلہ ۲۹ ادغام اور ناقابل تلفظ ۳۰ ققلہ ۳۱ ققلہ ۳۲ ققلہ ۳۳ ققلہ ۳۴ ققلہ ۳۵ ققلہ ۳۶ ققلہ

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُن پر کوئی معجزہ کہوں نہیں نازل کیا گیا انکے لیے کہ آپ فرادیکھئے کہ

اللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ

اللہ تعالیٰ کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرمائیں لیکن ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

بے خبر ہیں اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے

بَطِيرٌ يُجْنَا حَيْهٖ إِلَّا أُمٌّ أَمْثَلِكُمْ مَا فَرَطْنَا

پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں اُن میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری طرح کے گردہ نہ ہو بلکہ ہم نے

فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ

دفتر لوح محفوظ میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (سب کو لکھ لیا ہے) پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کے حادیئے اور جو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّوْكُمْ فِي الظُّلُمٰتِ مِّن لِّبَاسِ اللَّهِ

لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں وہ تو بہرے اور گمراہی کے لیے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں اللہ تعالیٰ جس کو

يُضِلِّهِ وَمَنْ يَّشَأْ بِجَعْلِهِ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۷﴾

چاہیں بے راہ کر دیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن آتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ

آپ کہئے کہ انا حال تو بتلاؤ اگر اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آ پڑے یا تم پر قیامت ہی آ

السَّاعَةِ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۳۸﴾

پہنچے تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ

بلکہ خدا کو پکارنے لگو گے پھر جس کے لئے تم پکارو اگر وہ چاہے تو اس کو ہٹا بھی دے

إِن شَاءَ وَتَسْأَلُونَ مَا تُنْشِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور جن جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو اُن سب کو بھول جاؤ کہ اور ہم نے اور امتوں کی طرف

إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

بھی جو کہ آپ سے پہلے ہو چکی ہیں نیز بھیجتے تھے سو ہم نے اُن کو تگدستی اور بیماری سے بھرا

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿۴۰﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں سوجب اُن کو ہماری سزا پہنچی تھی وہ ڈھیلے

فل

یعنی قیامت کے ن مشور
ہونے کی صفت میں ہے

ط

کیونکہ ہر کفر ایک ظلمت ہے
ان کا اعراض چونکہ قسم و
علم متعارف کا حاصل ہے
ایک کفر ہے۔ انکا کفر
بنا جو کہ ایک سے قصود
ہے۔ ایک کفر ہے اور یہ
خود کسی مرتبے ہوتا ہے
اسلئے بہت سی ظلمتیں ہو
گئیں

ت

پس اسی سے سمجھ لو کہ خدا
کے سوا جب کوئی قادر
نہیں تو مستحق عبادت
بھی اسکے سوا کوئی نہیں
ہو سکتا

ع
۱۰

تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

کیوں نہ پڑے؟ لیکن اُن کے قلوب تو سخت لہے۔ اور شیطان اُن کے اعمال کو اُن کے خیال

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

میں آراستہ کر کے دکھلاتا رہا۔ پھر جب وہ لوگ اُن چیمبڑوں کو بھولے رہے، جن

فَتَحْنَاهُمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ خَتَمٌ إِذَا فُرِحُوا

کی ان کو نصیحت کی جاتی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھلا دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں پر جو

يَبَا أَوْتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٢٢﴾

کہ اُن کو ملی تھیں وہ خوب اتر آگئے، ہم نے اُن کو دفعۃً پکڑ لیا، پھر تودہ بالکل حیرت زدہ رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

پھر ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی۔ اور اللہ کا شکر ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ

جو تمام عالم کا پروردگار ہے آپ کہئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری شنوائی

وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ ۖ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ

اور بیٹنائی بالکل لے لے، اور تمہارے دلوں پر ہر کرنے، تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہے، کہ

يَا نَبِيَّكُمْ بِهِ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ

یہ تم کو پھر دے دے، آپ دیکھئے تو ہم کس طرح دلائل کو مختلف پہلوؤں سے پیش کر رہے ہیں پھر

هَمْ يَصْدِفُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ

یہ اعراض کرتے ہیں آپ کیلئے کہ یہ بتلاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آپڑے، خواہ بخیر

اللَّهُ يَغْتَنِي أَوْ جَهْرَةً هَلْ يَهْكَ إِلَّا الْقَوْمُ

میں یا خبر داری میں، تو کیا بجز ظالم لوگوں کے اور بھی کوئی ہلاک کیا

الظَّالِمُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

جاوے گا قل اور ہم یہی مبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور

وَمُنْذِرِينَ فَبِمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَىٰ فَلَا حُوفٌ عَلَيْهِمْ

دراویں۔ پھر جو شخص ایمان لے آئے، اور درستی کر لے، سو ان لوگوں پر لونی اندیشہ

وَلَا هُمْ يُجْزَوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلِلَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا يَسْمُومُ

ہیں اور نہ وہ - اور جو لوگ ہماری اینول کو جھوٹا بتلا دیں، ان کو عذاب

۱۱

یعنی خوب نعمت و ثروت

دی +

۲۷

اس لئے کہ ایسے ظالموں

کاپاپ کٹاجن کے ہونے

سے خواست ہی کھلتی ہے :

۳۰

یعنی وہ عذاب ہوگا جو

ظلم کے۔ جیسا اُمم سابقہ

بھی اسی وجہ سے ہوا ہے

سولہ محالہ ظالموں ہی کے

ساتھ خاص ہوگا۔ اور ظالم

تمت ہو پس خاص تم پر ہی

پڑیکا اور مومنین کے لئے

سوقم کو متنبہ ہونا چاہیے اور

مرکب انبوه جشن دار و کاسها

بھی چھوڑ دینا چاہیے ❖

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ

مفتی ہے، بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔ فلا آپ کہہ دیجیے کہ

عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ

یہ کہتا ہوں، کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور میں تم سے یہ

لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مَا يُوْحِي إِلَيَّ قُلْ هَلْ

کہتا ہوں، کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف کچھ پرہیزگاروں کی آواز ہوں اس کا اتباع کرتا ہوں، آپ کہیے کہ

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۰﴾

انہما اور سینا کہیں برابر ہو سکتا ہے؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ

اور ایسے لوگوں کو ڈرا دیجئے، جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

حالت سے جمع کئے جا دیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں، نہ کوئی ان کا مددگار ہوگا، اور نہ کوئی شفیع

لَهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ

ہوگا، اس امید پر کہ وہ درجہ دیں۔ اور ان لوگوں کو نہ نکال دینے جو صبح و شام اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا

کی عبادت کرتے ہیں، جس سے خاص اس کی رضا کی خاطر رکھتے ہیں، ان کا حساب

عَلَيْكَ مِنْ حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ

ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں، کہ آپ

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ

ان کو نکال دیں، ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہو

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۲﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

جائیں گے، اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے فتنے سے آزمائش

لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ

میں ڈال رکھا ہے، تاکہ یہ لوگ کہیں کہ یہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالیٰ نے تفضیل کیا ہے؟

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۴۳﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

کی یہ بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ حق شناسوں کو خوب جانتا ہے؟ اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو کہ

فلا یعنی اصل کام نہیں
کا اور اس کام کا نتیجہ یہ ہے
نہ کہ تمام فرشتوں کا پورا
کرنا پس اسی کا مدد سے
ملاقات یہ رسول بھی ہیں

فلا یعنی میری قدرت میں
میں شہر کے متعلق کل تین
طرح کے آدمی ہیں۔ ایک
وہ جو جنبا اس کے نبوت کے
معتقد ہیں۔ دوسرے وہ

جو مزدوریں۔ آیت
میں ان ہی دونوں
جماعتوں کا ذکر ہے

تیسرے وہ جو جنبا اس کے
منکر ہیں اور انڈا رنگوں کو
بھی عام ہے۔ جیسا اور
آیات میں مصرح ہے لیکن
یہاں مطلق انذار میں نہیں

بلکہ وہ انذار میں خاص
اتهام ہو۔ سو یہ وہاں ہی
ہوگا جہاں نفع متیقن یا
موقوف ہو۔ جیسا قسم اول
دروم کا حال ہے بخلاف

اس قسم سوم کے کہ بوجہ عدم
توقع نفع ان کو انذار میں
اتمام حجت کیلئے ہوگا۔
تو جہ کی بوجہ عناد ان میں
قابلیت ہی نہیں۔ اس لئے

یہاں قریش اور بنی نضیر کی
تخصیص کی گئی ہے جیسا
بعض آیات میں باریتین
نفع کے صرف قسم اول ہی
کی تخصیص بھی ہے

میں غیر اللہ کی ولایت اور
غیر زمین کے لئے شفاعت
یہاں مطلقاً منفی ہے
اور اللہ کی ولایت اور
مقبولین کی شفاعت بمنہن

کیلئے ثابت ہے

فلا آیت میں تین امور کی

انشاء قدرت و علم و ملکیت مذکورہ کا تو یہ نہیں۔ جو اس کو مستبعد سمجھ کر اکار کرتے ہو

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۳-۲ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاص اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تمام (راء کوہ پڑھنا)
● ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ہماری آیتیں ایمان رکھتے ہیں تو ان کو کہہ دیجیے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے میری

عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا

فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے، بہالت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ

سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے

رَحِيمٌ ۝ وَكَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ

کہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑی جوت والے ہیں اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تاکہ تم میں

سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

کا طریقہ ظاہر ہو جاوے۔ اے آپ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اس سے مانعت کی گئی ہے کہ

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِبِعُهُمْ

اُن کی عبادت کروں، جن کی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجیے کہ میں تمہارے خیالات

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأْنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

کا اتباع نہ کروں گا، کیونکہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا،

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا

آپ کہہ دیجیے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے، اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز کا

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ

تم تقاضا کر رہے ہو، وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے۔

يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ ۝ قُلْ لَّوِ أَنَّ

اللہ تعالیٰ واقعی بات کو بتا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اگر

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَفُضِّي الْأَمْرَ بَيْنِي وَ

میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضا کر رہے ہو، تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصلہ ہو

بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ

چکا ہوتا۔ اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ غرب جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ

خزانے تمام مخفی بات کے، ان کو کوئی نہیں جانتا، بجز اللہ تعالیٰ کے کس اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے جو پوشیدگی میں

ط

اور حق و باطل کے واضح ہونے سے طالب حق کو معرفت حق سہل ہو جاوے۔

ط

اس مضمون کا تزیینہ تعلق توجہ سے تھا۔ آگے کا مضمون زیادہ تعلق رسالت سے ہے۔

ط

یعنی قرآن مجید جو میرا معجزہ ہے جس سے میری تصدیق ہوتی ہے۔

ط

انکے علم میں جب مناسب ہوگا نزول عذاب ہو جاوے گا۔ خواہ دنیا میں بھی جیسے بدرد وغیرہیں ہلاک کئے گئے اور خواہ آخرت میں کہ دوزخ میں جاویں گے۔ غرض سمجھو کہ اسکی قدرت ہے نہ اس کے مناسب ہونے کا قوت مجھ کو معلوم ہے اور نہ اس کی حاجت ہے۔

ط

ان میں سے جس چیز کو جس وقت چاہیں ظہور میں لے آتے ہیں۔ ان اشیا میں عذاب بھی آگیا مطلب کہ اگر کسی کو ان پر قدرت نہیں۔ اور جس طرح قدرت تمام انکے ساتھ خاص ہے اسی طرح علم تمام بھی۔

دل کتاب میں پہنچنی اور
 محفوظ یعنی اس میں ہر چیز
 جو قیامت تک نہ ہوئے والی
 ہے، لکھی ہے۔ اور ظاہر
 ہے کہ بدولت علم کے لکھنا ممکن
 نہیں ہے پس حاصل یہ ہوا
 کہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ
 کے احاطہ عظمیٰ میں ہیں۔ اور
 یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے
 تمام معلومات لوح محفوظ
 ہی میں نہیں ہیں۔ بلکہ ان کی
 تو کہیں انتہا ہی نہیں ہے
 و کتاب روح انسانی متحملہ
 تین ارواح قبلیہ کے ہے
 ابن عباس رضی عنہ اللہ تعالیٰ
 عنہما عنہما عنہما عنہما عنہما
 النفس تیز فرما ہے اس کو
 اور روح حوائی کو جس کے
 نکلنے سے موت آجاتی ہے
 نفس حیۃ فرمایا ہے۔ قرآن
 میں لفظ نفس دونوں کو
 شامل ہے۔ مناسب ہر
 مقام کے تفسیر کی جاوے گی
 و غرض موت نہیں ملتی ہے
 و ظاہر آیت سے اس
 مقام میں تین قسم کے فرشتوں
 کا ذکر ہے۔ ایک اعمال لکھنے
 والے جن کا ذکر اس آیت میں
 ہے و ان عَلَمَهُمْ كَمَا فِي
 كِتَابِهِمْ جَنَّاتٍ دُونَ
 جَنّاتٍ حُورٍ مَّقْصُودَةٍ
 جن مقصود سے حفاظت
 کرنے کا حکم ہو اور جب
 تک حکم ہوگا ان کا ذکر اس آیت
 میں ہے کہ مَعْصِيَاتِ
 بَيْنَ يَدَيْهِمْ تَجَسَّوْنَ
 نکالنے والے۔ اور ظاہر
 دوسری آیت سے معلوم ہوتا
 ہے کہ یہ کام ملک الموت کا ہے

وَالْبَحْرُ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ زُرْقَةٍ إِلَّا يَكْمُلُهَا وَلَا حِجَّةُ

ہیں اور جو کچھ دریاؤں میں ہیں اور کوئی پتہ نہیں گزرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے اور کوئی دابہ زمین

فِي ظُلُمَاتٍ أَرْضٍ وَلَا رَٰحٍ وَلَا يَأْسٍ إِلَّا

کے تار یک حصوں میں نہیں پڑتا، اور نہ کوئی تر اور خشک چیز گرتی ہے، مگر یہ سب

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَ

کتاب مبین میں ہیں اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو ایک گونہ فیض کرتی ہے۔

يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے، پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے تاکہ تم میعاد معین

لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

کر دی جاوے پھر اسی کی طرف ہم کو جانا ہے پھر

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

کم کو بتلا دے گا جو چھ کم لب کرے ہے اور وہی آپسے بندوں کے اوپر غالب

عِبَادِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ خَ إِذَا جَاءَ

ہیں۔ برہم ہیں اور کم پر محمد اوست سے داکے بیجے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم میں کسی کو موت

أَحَدَكُمْ الْمَوْتَ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا

اپنی روح، ہمارے لیے بیجے ہوئے
 جس کے لیے ہیں اور وہ در

يَقَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رَدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ أَحَقُّ بِالْأَمْرِ

کتابیں اور کتب خانوں کے ذریعہ پڑھیں گے۔

لَا الْحَمْلُ تَفْوٌ وَهُوَ اسْرَعُ الْحِسْبِ ۖ ۞۶۲ ۝ قُلْ مَنْ

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَلْبُرُوْا بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ ۚ فَاِنَّ لَیْسَ بِکُمْ اِلَیْهِ سَبِيْلٌ ۚ

٣٩

وَحْمِيَّةٌ، لَيْسَ | جَنَاتِنَ هَذِهِ سِتُونَ مِثْقَالِ
اور جگے جگے | کہ اگر آپ ہم کو | ان سے نجات دے دیں | تو ہم ضرور حق شناسی والوں

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَةِ قَالُوا هَذِهِ لَنَا وَبِئْسَ لِلظَّالِمِينَ كَلْبًا

سے ہو جاویں۔ آپ کہہ دیجیے، کہ اللہ ہی تم کو اُن سے نجات دیا ہے، اور ہر

فوں والی مد لازم ۲۲۶ حرکوں والی اختیاری مد (●) اخفا اور غنہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں) (●) تعلیم راہ (را)

۶ حرکتوں والی بد لازم	۲۰ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	افضا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تقسیم رام (راکوزہ پڑھنا)
۴۵ یا ۵۶ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

اسنے علماء نے بنا بر بعض روایات و فکرہ روح المعانی کے کہا ہے کہ یہ اعوان ملک الموت کے منزل ۲ ہیں۔ ملائکہ کی وجہ سے انکی طرف اسنا کر دیکھی۔ واللہ اعلم۔

كُرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۶۳﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ

غم سے۔ تم پھر بھی شکر کرنے لگے ہو۔ قُل آپ کہئے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے

عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ قَوْكُمْ أَوْ

کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے قُل یا تمہارے

مِنْ تَحْتَ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيعًا وَيُذِيقَ

پاؤں تلے سے، قُل یا کہ تم کو گردہ گردہ کر کے سب کو پھلانے، اور تمہارے

بَعْضُكُمْ بِأَسْبَعْ ط أَنْظِرْ كَيْفَ نَصْرُفُ الْآبِتِ

ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے۔ آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے یہاں

لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿۶۴﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط

کہتے ہیں شاید وہ سمجھ جاویں۔ اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے، حالانکہ وہ یقینی ہے۔

قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ط لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ ز

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں، ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے، اور

وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۶۵﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ

جلدی ہی تم کو معلوم ہو جائے گا۔ قُل اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری

يَخْضُونَ فِي آيَتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخْضُوا

آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں، تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا۔ یہاں تک کہ وہ

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ط وَإِنَّمَا يُنْسِبُكَ الشَّيْطَانُ

کوئی اور بات میں لگ جائیں اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے

فَلَا تَتَعَدَّ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۶۶﴾

تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں اُن پر اُن کی بازپرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا، قُل

شَيْءٍ وَلَكِنْ ذَكِّرْ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۶۷﴾

کسی شے لیکن اُن کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ بھی حسرت یا ط کرنے لگیں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہ، جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنا رکھا ہے

قُل

غرض یہ کہ خدا میں مٹا کر

اقرار سے توحید کا حق ہونا

ثابت ہو جاتا ہے پھر کٹا

کب قابلِ التفات ہے۔

قُل

جیسے پتھر، یا ہوا، یا بارش

طرفاتی۔

قُل

جیسے زلزلہ یا غرق ہو جانا

قُل

عذاب شامل ہے اخروی

اور دنیوی کو سب میں جہاد

بھی داخل ہے۔

قُل

یعنی ایسی مجلس میں بیٹھنے

کی ممانعت یاد نہ رہے۔

قُل

یعنی بضرورت وہاں جانے

والے گنہگار نہ ہونگے۔

وَعَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ

اور نبوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس مت آن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتا رہے

نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

تاکہ کوئی شخص اپنے گوار کے سبب اس طرح نہ بچس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اُس کا نہ مددگار ہو اور

وَلَيْ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا

نہ سفارشچی ہو اور یہ کیفیت ہو کہ اگر دنیا بیکہ کا معاملہ بھی دے ڈالے تب

يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ

بھی اس سے زلیا جاوے۔ ایسے ہی ہیں کہ اپنے گزار کے سبب بچس گئے،

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

ان کے لئے نہایت تیز (گھونٹا ہوا) پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر

يَكْفُرُونَ ۚ قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا

کے سبب قل آپ کہہ دیجئے کہ یا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ

ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے اور کیا ہم اٹے بچے جاویں بعد اس کے کہ ہم کو ہدایت

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ خَيْرَانِ ۚ

تعالیٰ نے ہدایت کر دی ہے جیسے کوئی شخص ہو کہ شیطانوں نے کہیں جنگل میں بے راہ کر دیا ہو اور وہ جھگڑتا پھرتا ہو

لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ائْتِنَا ۚ قُلْ إِنَّ هَدَىٰ

اُس کے کچھ ساتھی بھی تھے کہ وہ اُس کو ٹھیک راستہ کی طرف بلارہے ہیں کہ ہمارے پاس آ۔ آپ کہہ دیجئے

اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمْرُنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

کہ یقینی بات ہے کہ راہ راست وہ خاص الٰہی کی راہ ہے اور یہو کہ ہم ہرے مطیع ہو جائیں پروردگار عالم کے۔

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا زَكَاةً وَهُوَ الَّذِي

اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اُس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

جمع کئے جاوے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور

الْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ

زمین کو بافادہ پیدا کیسا۔ اور جس وقت اللہ تعالیٰ آنا کہے گا کہ (حشر) تو ہو جائیگا وہ ہو پڑے گا

فل

بعض روایات میں آیا ہے

کہ مشرکین نے مسلمانوں سے

ترک اسلام کی درخواست

بھی کی تھی۔ اگلی آیت ۸

میں اس کا جواب ہے ۱۲

اور ذکر کی اور ذکر میں حکم

تفاد کہ مشرکین کو اسلام کی طرف

بلاویں۔ یہاں ان کے ترک

اسلام کی طرف بلانے کا

جواب ہے ۱۴

فل

تمثیل میں جو شیطانوں کا راہ

بھلا دینا مذکور ہے۔ اس

سے معلوم ہوا کہ شیطان

اور غیبت جن سے بعض

ادوات اس قسم کے تصرفات

و افعال سرزد ہو سکتے ہیں

۱۲

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد	افخا اور غنی کی جگہ (۳ حرکتیں)	مخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ

نوح کو ہدایت کی اور ان (ابراہیم، اسمٰعیل) کی اولاد میں سے داؤد کو، اور سلیمان کو، اور

اَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَ هٰرُونَ ط وَ كَذٰلِكَ

ایوب کو، اور یوسف کو، اور موسیٰ کو اور ہارون کو (طریق حق کی ہدایت کی) اور اسی طرح ہم نیک

نَحْنُ زَكَرِيَّا وَ الْحَسَنَ ۝ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ

کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ اور نیز زکریا کو، اور یحییٰ کو، اور

عِيسٰى وَ اِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَ

عیسے کو، اور الیاس کو، (اور یہ سب حضرات) پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔ اور نیز

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِلِسْعٰى وَ يُوْنُسَ وَ لُوطًا ط وَ كَلَّا

(ہم نے طریق حق کی ہدایت کی) اسماعیل کو اور یسعی کو، اور یونس کو، اور لوط کو، اور ان میں

فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ مِّنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

ہر ایک کو ان زمانوں کے تمام جہانوں پر (جو تھے) ہم نے فضیلت دی۔ اور نیز ان کے کچھ باپے اولوں کو، اور

ذُرِّيَّتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۝ وَ جَعَلْنَاهُمْ هُدًى لِّمَنْ

کچھ اولاد کو، اور کچھ بھائیوں کو (طریق حق کی ہم نے ہدایت کی) اور ہم نے ان (سب) کو مقبول بنایا، اور ہم نے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهِ

ان (سب) کو راہ راست کی ہدایت کی، اللہ کی ہدایت، وہی راہ ہے، اپنے

يَهْدِيْهِ بِهٖ مَن يَّشَآءُ ۝ مِّنْ عِبَادِهِ ط وَ لَوْ

بندوں میں سے جس کو چاہے، اس کی ہدایت کرتا ہے اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی مشرک

اَشْرَكُوْا لَحَبَطْنَا عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْبُدْنَ ۝

کرتے تو جو کچھ اعمال کیا کرتے تھے، ان سے سب اکارت ہو جاتے۔

اِنَّكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمْ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَ وَ

یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان (کے مجموعہ) کو کتاب (آسمانی) اور حکمت (کے علوم) اور نبوت

اَنْبِيَاەءَ ۝ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا

عطا کی تھی، سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں، تو ہم نے اس کے لئے ایسے بہت

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكَفِرِيْنَ ۝ اِنَّكَ الَّذِيْنَ

لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں یہ حضرات ایسے تھے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۳- حرکتیں)	● فہم راہ (راہ کو بڑھاتا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقاف اور تاقی مل تعلق	● قتلہ

اللَّهُ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَعِبُوهَ إِلَيْهِ

جھوٹ ہمت لگائے، بایں کہ، کہ مجھ پر وحی آتی ہے، حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں

شَيْءٍ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ

آئی، اور جو شخص کہیوں کہے، کہ میں کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے

اللَّهُ ط وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ

اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جبکہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں

الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ خُجِرُوا

ہوں گے، اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے، ہاں اپنی

أَنْفُسَكُمْ ط الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

جانبیں نکالو۔ آج تم کو ذلت کی نرا دی جاوے گی، اس سبب سے

بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ جھوٹی باتیں بگھتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ

عَنْ آيَتِهِ تَشْكُرُونَ ۚ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادًا

کی آیات سے منکر کرتے تھے اور تم ہمارے پاس تنہا آئے تھے،

كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكَنْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ

جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا، اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا، اس کو

وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ الَّذِينَ

اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تو تمہارے ہمراہ تمہارے ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے

رَعَمْتُمْ أَنْتُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ

جن کی نسبت تم دعوے رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں شریک ہیں۔ واقعی تمہارے آپس میں تو قطع

بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۚ

تعلق ہو گیا، اور وہ تمہارا دعوے سب تم سے گیب اگرزا ہوا۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ط يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

بیشک اللہ تعالیٰ پھارنے والا ہے دانہ کو اور ٹھیلیوں کو۔

الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط ذَلِكُمْ اللَّهُ فَانِي

سے نکال لاتا ہے (جیسے لطف سے آدمی پیدا ہوتا ہے) اور وہ بیجان چیز کو جاندار چیز میں نکالنے والا ہے (جیسے آدمی کے

ط

اور پسند رسالت کی تحقیق

مع اس کے تعلقات کے بھی

اور اس سے اوپر پسند

توحید مذکور تھا۔ آگے پھر

توحید کی طرف غور ہے۔

اور اس کے ساتھ چونکہ استدلال

میں اپنی نعمتوں کا ذکر ہے

اپنے نعم ہونے کا بھی بیان

ہے تاکہ ترک کا قبیح طبعی

بھی ظاہر ہو جاوے۔

ط

یعنی زمین میں دبا لے کے

بعد جو دانہ یا ٹھلی چھوٹی

ہے تو یہ اللہ ہی کا کام ہے۔

۱۱
ع
۱۴

۶ حرکتوں والی بد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنہ کی جلد (۲-۳) تحمیر	۱۱
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۳ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۴

تَوَفَّكُنَّ ۙ فَلَئِنْ اِلْصَبَاحٌ ۙ وَجَعَلَ الْيَلَّ

بدن سے لطف ظاہر ہوتا ہے اللہ یہ ہے جس کی ایسی قدرت، سوئم کہاں ملے چلے جا رہے ہو وہ صبح کا نکالنے

سَكَنًا ۙ وَالشَّيْءُ ۙ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۙ ذَلِكَ تَقْدِيرُ

والا ہے اور اس نے رات راحت کی چیز بنائی ہے اور سورج اور چاند کی رفتار کو حساب رکھا ہے بل بیڑائی ہوئی بات

الْعَزِيزُ الْعَدِيمُ ۙ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اَنْجُومَ

الہیات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے۔ اور وہ (اللہ) ایسا ہے جس نے تمہارے (فائدہ کے لئے) ستاروں

لِتَهْتَدُوا بِهَا ۙ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۙ قَدْ فَصَّلْنَا

کو پیدا کیا تاکہ تم انکے زریعہ سے اندھیروں میں خشکی میں بھی اور دریا میں بھی راستہ معلوم کر سکو، بیشک ہم نے دلائل

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۙ وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ مِنْ

خوب کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں ان لوگوں کیلئے جو خبر رکھتے ہیں۔ اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم (سب) کو (محل میں)

نَفْسٍ ۙ وَاحِدَةٍ ۙ فَمُسْتَقَرٌّ ۙ وَمُسْتَوْدَعٌ ۙ قَدْ فَصَّلْنَا

ایک شخص سے پیدا کیا، پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چننے کے لئے کی بیشک ہم نے دلائل

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۙ وَهُوَ الَّذِي اَنْزَلَ

خوب کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں ان لوگوں کیلئے جو سمجھ کر سمجھ رہے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے جس نے آسمان کی کھوپڑی

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۙ فَاخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

سے پانی برسا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے نباتات کو نکالا، پھر ہم نے

فَاخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا ۙ خَرَجَ مِنْهُ حَبًّا ۙ مِّثْرًا ۙ كَبَابًا

اس سے سبز شاخ نکالی، کہ اس سے ہم اوپر تلے دانے بڑھے ہوئے نکالتے ہیں۔

وَمِنَ النَّخْلِ ۙ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۙ وَجَنَّاتٍ

اور کھجور کے درختوں سے یعنی ان کے گتے میں سے خوشے ہیں جو (مائے بوجھ کے) نیچے کوٹے جاتے ہیں اور وہی

مِّنْ اَعْنَابٍ ۙ وَالزَّيْتُونَ ۙ وَالرُّمَّانُ ۙ مُشْتَبِهًا ۙ وَ

پانی سے ہم نے) انگوروں کے بلخ اور زیتون اور انار کے درخت پیدا کئے جو کہ ایک دوسرے سے

غَيْرُ مُتَشَابِهٍ ۙ نَّظَرُوا اِلَى ثَمَرِهِ ۙ اِذَا اَثَرُوْ

ملنے چلتے ہوئے ہیں، اور ایک دوسرے سے ملنے چلتے نہیں ہوتے (زرا) ہر ایک کھیل کو تو دیکھو جب وہ

يَنْعِهِ ۙ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۙ

پھلتا ہے اور پھر اس کے پچے کو دیکھو ان میں بھی دلائل (توحید کے) موجود ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لانے کی فکر رکھتے ہیں قل

وَل

یعنی ان کی رفتار مضبوط ہے

جس سے اوقات کے

الغضا میں سہولت ہوتی

وَل

ان مضامین میں ایک عجیب

ترتیب مری ہے۔ وہ یہ

کہ یہاں تین قسم کی کائنات

مذکور ہیں۔ سفلیات، علویات

کائنات جو۔ اور شروع

کی اسفلت سے۔ کہ

وہ ہم سے اتسرب

ہیں۔ اور پھر اس کے

حقے کئے۔ ایک بیان

نباتات۔ دوم بیان انفس

پھر کائنات جو کو ذکر کیا۔

صبح و لیل پھر علویات

کو ذکر کیا۔ شمس و قمر و نجوم

پھر جو سفلیات کا زیادہ

مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس کو

مکرر لاکر اس پر ختم فرمایا۔

مگر پہلے وہ اجمالاً ذکر کر

تھے۔ اسے تفصیل سے مذکور

کئے گئے ہیں تفصیل کی

ترتیب میں اجمال کی ترتیب

کا عکس کر دیا گیا۔ کہ بیان

انفس کو مقدم کیا اور بیان

نباتات کو مؤخر۔

وَل

اور دلائل توحید کا ذکر تھا

آگے لکھ رہا توحید کا ثابت

اور ذکر کا ابطال ہے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد ۱۰ اخلاو غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۱۰ تخم رام (راء کو پڑھنا) ۱۰ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰ ادغام والی مد ۲ حرکتوں والی مد ۱۰ قلعہ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا

اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے، حالانکہ ان لوگوں کو خدا نے پیدا کیا ہے اور ان لوگوں

لَهُ بَيْنَيْنِ وَبَيْنِ بَغِيرِ عِلْمٍ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى

نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں مٹھن بلا سند تراش رکھی ہیں وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے، جن کو یہ لوگ

عَلَّا يَصِفُونَهُ ۚ بِدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ط

اللہ کے اولاد کہاں ہو سکتی ہے؟ حالانکہ اس کے کوئی بی بی تو ہے نہیں، اور

خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠﴾ ذَلِكُمْ

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ یہ ہے اللہ

اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

تمہارا رب اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہر چیز کا پیدا کرنا والا ہے تو تم لوگ اس

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢٦﴾

عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْإِبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْإِبْصَارَ ۚ

اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی۔ اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے۔

وَهُوَ الْمُطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ

اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے اب بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب

مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَیْصَرَفِلْنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِی

سے ہی نبی کے ذرائع پہنچ چکے ہیں، سو جو شخص دیکھ لے گا، وہ اپنا فائدہ کرے گا۔ اور جو شخص اندھا رہے گا۔

فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٧﴾ وَكَذَلِكَ

وہ اپنا نقصان کرے گا۔ اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔ اور ہم اس طور پر لال

نَصْرَفَ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلَنُبَيِّنَ لَهُ

لو مختلف پنلوں سے بیان کرے پس مالہ آپ سب کو بیچا دیں اور مالہ یہ یوں ہمیں نہ آپ کی سے پرھ لیا ہے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾ اَتَّبِعْ مَا وَحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ

مادرہم اس کودا سندس جیسے خوب ہر کردیں۔ آپ کوداں بہری پر پے پیے۔ بڑی دی آپ کے رب کی مہر

کتاۃ الہام الازم ۴۲۶ کتاۃ الہام الازم ۴۲۷ کتاۃ الہام الازم ۴۲۸ کتاۃ الہام الازم ۴۲۹ کتاۃ الہام الازم ۴۳۰

12345

۱۱

جیسے نصاریٰ حضرت

مسیح علیہ السلام کو اور بعض

یہود حضرت عزیر علیہ السلام

کو خدا کا بیٹا اور مشرکین عرب

فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے

✱ Hand

上

غرض خالق بھی وہی - علیم

بھی وہی۔ وکیل بھی وہی۔

اور یہ سب امور مقتضی ہیں

کہ معبود بھی وہی ہو :

۶۔ جو ان غارتوں میں شعلے سے اورتان سے غائب و معلوم ہو جاتا ہے لیکن تحقیق مخصوص ہے یا تحقیق۔ اول جائز ہے دوسرا ناجائز۔ فل یعنی ایسے اسباب جمع ہو جاتے ہیں کہ ہر ایک کو اپنا طریقہ پسند ہے اس سے معلوم ہوتا کہ یہ عالم صل میں اتلا رہا ہے پس اس میں سزا ضرور نہیں۔ فل بتوں کو برا کہنا فی نفسہ امر مباح ہے۔ مگر جب وہ ذریعہ بن جاوے ایک امر حرام یعنی گستاخی بحسب بار خدائی کا تو وہ بھی نہیں اور قبیح ہو جائے گا۔ اس سے ایک قاعدہ شرعی ثابت ہوا کہ مباح جب حرام کا سبب بن جاوے۔ تو وہ حرام ہو جاتا ہے۔ اور ان میں مجید کی بعض آیات میں جو معبودان باطلہ کی تفسیر ۱۳ مذکور ہے وہ مقصد ۱۰ سبب و شتم نہیں بلکہ ۱۹ منظرہ میں بطور تحقیق مطلق و استدلال و الزام خصم کے لئے قلوب حق کی طرف پہلے سے متوجہ ہوں۔ اور حق تعالیٰ واقع ہو حاشا و کلا۔ بلکہ توجہ کے

سَرِّبَكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَاعْرِضْ عَنِ

سے آپ کے پاس آئی ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور شرکین کی طرف خصال
الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا
نہ کیجئے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے

جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
آپ کو ان کا نگراں نہیں بنایا۔ اور نہ آپ ان پر

بَوَكِيلٌ ۝ وَلَا تَسْجُدُوا لِلَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
نہا رہیں۔ فل اور دشنام ست دے ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ

دُونِ اللَّهِ ۚ فَيَسْبُحُوا اللَّهَ عَدَوًّا مَّوْبِعِيٍّ ۚ
کر عبادت کرتے ہیں، کیونکہ پھر براہِ جمل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے

كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ
ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کو ان کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے۔ فل پھر اپنے رب

إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ ۖ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا
ہی کے پاس ان کو جانا ہے، سو وہ ان کو جلا دے گا، جو کچھ بھی وہ کیا

يَعْمَلُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
کرتے تھے فل اور ان دشمنوں کو ان کے عقیدوں میں بٹاؤ رکھا کہ اللہ کی قسم کھاتی

لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ ۖ لَيُؤْمِنَنَّ بِهَا ۚ قُلْ
کہ اگر ان کے (یعنی ہمارے) پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ (یعنی ہم) ضرور ہی اس پر ایمان لے آویں گے۔ آپ

إِنَّمَا الْأَيُّتُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
(جواب میں) کہہ دیجئے کہ نشان سب خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر (بلکہ تم کو خبر ہے)

أَنَّهُمْ إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَنَقَلَبْ
کہہ نشان جن وقت آجادیں گے، یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لادیں گے۔ اور ہم بھی ان کے دلوں کو

أَفْدَتْهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ
اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے، فل جیسا یہ لوگ اس پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے

مَرَّةٍ ۖ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ۝
اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۲ ۶ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ ۶ حرکتوں والی مد
تخم را (راہ کو ہر دھن) قتلہ اقوام اور ناقابل تلفظ اقوام اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) قتلہ

منزل ۲ ساتھ تو وہ عرب ہے کہ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهَبَنَّ مِنْهُمْ سُلُوكًا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهَا مَن كَفَرَ
قَوْلُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا نَمَّا
الْاَيَاتُ عِنْدَ اللّٰهِ مِثْلُ
كَاجَاب هِيَ اِدْرَا مَآ
يُشِيرُ كُفْرًا اَوْ اِيْمَانًا
مَسْأَلُوهُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا
اِدْرَا مَآ هِيَ اِدْرَا مَآ
كَامِلُ يَهِيَ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا
مَدْعَى بَيِّنَاتُ هِيَ اِدْرَا مَآ
خَارِقَةُ اِسْ دَعْوَى كِي تَقْلُ
هِيَ اِدْرَا مَآ هِيَ اِدْرَا مَآ
قَضِيَّةُ عَقْلِيَّةُ بَيِّنَاتُ هِيَ اِدْرَا
قَامِلُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
نَهْنِ - اِسْمُهُ اِنْ مَن كِي تَقْلُ
اَيَاتُ جَدِيدَةُ كِي تَقْلُ
كَامِلُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
دَلَالَةُ قَامِلُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا
وَقَدْرُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِمَالَةُ يَانِيَّةُ مَدْعَى كِي تَقْلُ
زَمْرَةُ هِيَ اِدْرَا مَآ
حَقَائِقُ اِسْلَامُ اِب
بِهِ اَمَادَةُ هِيَ

وَلَوْ أَشْنَانَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
فَرَشْتُولُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

الْمَوْتِ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبِلًا
كَرْنَةُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

مَا كَانُوا لِيَوْمِئِذٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا
بَاتُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوٌّ شَاطِينٌ إِلَّا لِنَبِيِّ
دُشْمَنُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

الْحِجْرِ يُوحَى بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ
جَنُّ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

الْقَوْلِ غَرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
دُلَّاتُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِتَصْغَرِ إِلَيْهِ
لُغُوهُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

أَفِدَّةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ
كَفَلُوبُ اِبْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

لَيَرْضَوْهُ وَلَيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝
بَسْمَدُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

أَفْغِيرَ اللَّهُ أَبْتَغِ حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي
تَوَكَّلُ اللَّهُ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ
اُنْ نِي اِيْكَ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

اتَّبِعُوا الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ
كَفَلُوبُ اِبْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ
اِدْرَا كَرَمُ اُنْ كِي تَقْلُ هِيَ اِدْرَا مَآ

فَلَا تَكُونُوا أُولِي نِقْمٍ

میں جو اسناد فعل کی جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم کی طرف کی گئی ہے اس
سے سنا اور ول کو منظور

ہے۔ آپ کی طرف اسناد
کرنے سے مبالغہ ہو گیا کہ

جب آپ کو باوجود عدم
احتمال امتزاج و اطاعت

ایسا کہا گیا تو دوسروں کی کیا
ہستی ہے جیسا کہ آتی ہے

بھی ظاہر اسناد آپ کی طرف ہے
اور مقصود تنبیہ ہے۔

جس کا بہنی سناؤ میں طاقت
ہے۔ جو کلام فی الدعوت

ہے۔
فَلَا یعنی عقائد میں بعض

بے اصل خیالات پر چلتے ہیں
اور اقوال میں بالکل تمسک

تائیں کرتے ہیں۔
فَلَا اور وَلَا تَكُونُوا

اہل ضلال کے اتباع سے
مطلقاً منع فرمایا تھا۔ اب

باعتنائیک واقعہ کے ایک
خاص امر میں اتباع کرنے

سے منع فرماتے ہیں۔ وہ
خاص امر مذبح وغیرہ

کی مکتب و حرمت ہے اور
وہ واقعہ یہ ہے کہ کفار نے

مسلمانوں کو یہ شبہ ڈالنا چاہا
کہ اللہ کے بارے ہوئے

جانور کو کھاتے نہیں ہو
اور اپنے بارے ہوئے یعنی

ذبیحہ کو کھاتے ہو۔ بعض
مسلمانوں نے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کی خبر میں یہ شبہ
فعل کیا اس پر یہ آیتیں

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ نَزْلٌ لِّبَشَرٍ
فَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

خلاف ایمان ہے۔

مَنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَرِّينَ ۝۱۳

رہت کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا

اور آپ کے رہت کا کلام واقعیت اور اعتدال کے اعتبار سے کامل ہے اس کے کلام

مُبَدَّلٌ لِّكَلِمَتِهِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۴

کا کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ خوب سن رہے ہیں، خوب جان رہے ہیں،

وَأَنْ تَطْعَ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا نہ لگیں، تو وہ آپ کو اللہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

کی راہ سے بے راہ کر دیں۔ فَلَ وَہمض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور

وَأَنْ هُمْ لَا يَخْرُصُونَ ۝۱۵

بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ فَلَ بالیقین آپ کا رہت ان کو

هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ

خوب جانتا ہے، جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے، اور وہ ان کو

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۱۶

بھی خوب جانتا ہے، جو اس کی راہ پر چلتے ہیں سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۷

جائے اس میں سے کھاؤ فَلَ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو فَلَ اور تم کو

لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

کون امر اس کا باعث ہو سکتا ہے، اگر تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلا دی ہے، جن کو تم پر حرام کیا ہے، مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت

إِلَيْهِ ۖ وَإِنْ كَثِيرًا لِّيُضِلُّوكَ بِأَهْوَاءِهِمْ

پر جھگڑاؤ تو حلال ہے، اور یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے

بَغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝۱۹

گمراہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۳-۱۴ ادغام اور تا قبل غلط ۱۵-۱۶ ادغام اور غلطی (۲-۳ حرکتیں) ۱۷-۱۸ قلم راد (راہ کو نہ دھتا) ۱۹ قلم

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو، اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے

يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

میں اُن کو اُن کے کئے کی غنیمت سنالے گی۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذَكِّرْ اِسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ، جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اور یہ

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۚ وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكِيْۤوْحُوْنٌ

اور بے شک ہے۔ شیطان اپنے دوستوں

اِلٰٓ اَوْلِيَیَّهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمْهُمْ

کو تسلیم کر رہے ہیں، تاکہ یہ تم سے (جبار) جدال کریں۔ اور اگر تم (خدا نخواستہ) ان لوگوں

اِنْكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَوْ مِّنْ كَانَ مِيْنًا

کی اطاعت (معاذ و افعال میں) کر لے، تو تو یقیناً تم مشرک ہو جاؤ۔ ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا،

فَاَحْبَبَیْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْۤ بِهٖ

پھر ہم نے اس کو زندہ بنا دیا، اور تم نے اس کو ایک ایسا نور دے دیا، کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں

فِي النَّاسِ كَمَنْ مِّثْلُهٗ ۚ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ

میں چتا پھرتا ہے کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے، جس کی حالت یہ ہو کہ وہ تاریکیوں میں ہے، اُن سے

يَخْرُجُ مِنْهَا ۚ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْكَافِرِيْنَ مَا

نکلنے ہی نہیں پاتا اسی طرح کافروں کو اُن کے اعمال مستحسن معلوم

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ

ہوا کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی میں دلائل

كُلِّ قَرْیَةٍ اَكْبَرُ مِحْرَمٍۭ بِهَا لِيُكْرَهُوا فِيْهَا ۚ

کے رسول ہی کو جو ان کا منہج بنایا، تاکہ وہ لوگ دلائل شرارتیں کب کریں۔

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

اور وہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں، اور اُن کو ذرا خبر نہیں۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ ۙ قَالُوْۤا لَنْ نُّؤْمِنَ

اور جب اُن کو کوئی آیت پہنچتی ہے، تو یوں کہتے ہیں، کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائے گا۔

ف

یعنی مَا لَمْ يُذَكِّرْ اِسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کا لکھنا نا بے شک ہے +

ف

یعنی ان کی اطاعت الہی

بڑی چیز ہے۔ اس لئے

اُسکے عقائدات یعنی التفات

سے بھی بچنا چاہئے +

ف

یعنی گناہ تھا +

ف

یعنی مسلمان بنادیا +

ف

یعنی ایمان دے دیا جو

ہر وقت اُسکے ساتھ رہتا

ہے جس سے ہر سب مضر کو

سے نکل گرایا وغیرہ محفوظ

دامنوں کے کھیرا ہے +

ف

چنانچہ اسی وجہ سے یہ ہمارا

مذہب جو آپ سے ہم مل رہا ہے

اور مشہدات و عبادات

پیش کرتے رہتے ہیں اپنے

کفر کو مستحسن ہی سمجھ کر اس

پر مصر ہیں +

ف

جن سے ان کا مستحق نرا

ہونا خوب ثابت ہو جائے

ف

یوں کہ اس کا وبال تو خود نہیں

کو بھگتنا پڑے گا +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد (اٹھا اور غصہ کی جگہ ۲ حرکتیں) (تھم مارا (رامکونہ پڑھنا) قتلہ ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد اوقام اور تا قابل تعلق اوقام اور غصہ کی جگہ ۲ حرکتیں) قتلہ

مِّنَ الْإِنسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا

حستہ لیا۔ جو انسان اُن کے ساتھ لٹکن رکھنے والے تھے، وہ (اقرار) کہیں گے کہ

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ حاصل کیا تھا اور ہم اپنی اس میں سے میعاد تک پہنچے جو

الَّذِي أَجَلْتَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ

آپ نے ہمارے لئے مُعَيَّنِ فرمائی (یعنی قیامت)۔ اللہ تعالیٰ (سب کفار جن واس سے) فرمائیں گے کہ تم سب کا

خَلِيدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ

ٹھکانا دوزخ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو گے، ہاں اگر خدا ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے، بیشک آپ کا رب بڑی

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۳۸ وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِبَعْضِ الظَّالِمِينَ

حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ ۳۸ اور اسی طرح ہم بعض کفار کو بعض کے قریب رکھیں گے،

بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۳۹ يَمْعَشِرَ الْجَنِّ

اُن کے اعمال کے سبب۔ اسے جماعت جنات اور

وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقْضُونَ

انسانوں کی! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے، جو

عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے، اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے

هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ

تھے، وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر (جرم کا) استہرا کرتے ہیں اور اُن کو ذیوی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

زندگانی نے مہول میں ڈال رکھا ہے، اور یہ لوگ مُقَرَّر ہوں گے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝۴۰ ذَلِكَ أَن لَّمْ يَكُنْ

کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ آپ کا رب کسی

رَبِّكَ مُهْلِكِ الْقَرَامِ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفُلُونَ ۝۴۱

بستی والوں کو کفر کے سبب ایسی حالت میں ہلاک نہیں کرنا کہ اس بستی کے رہنے والے نے غفلت ہو جائیں

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَأَيْتُكَ

اور ہر ایک کے لئے درجے ملیں گے اُن کے اعمال کے سبب، اور آپ کا رب اُن کے

ط

۱۵ علم سے سب کے جرائم

۱۶ معلوم کرتا ہے۔ اور

۲ حکمت سے مناسب

مزا دیتا ہے۔

ط

اس لئے رسولوں کو بھیجتے ہیں

تاکہ اُن کو جرائم کی اطلاع

ہو جاوے۔ پھر جس کو عذاب

ہو اسے مستحقان کی وجہ سے ہو۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۹ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۵۱ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۵۱ غم راہ (راء کو پڑھنا)
۴۱ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۳۲ حرکتوں والی مد	۱۵۱ اوقام اور ناقابل تلفظ	۱۵۱ قتلہ

ف

وہ رسولوں کو کچھ اس لئے
نہیں بھیجتا کہ نعوذ باللہ وہ
محتاج عبادت ہے۔ وہ تو
بالکل غنی ہے، بلکہ اس لئے
بھیجتا ہے کہ وہ رحمت والا
بھی بنے اپنی رحمت سے
رسولوں کو بھیجا تاکہ انکے
ذریعہ سے لوگوں کو منافع
و مضار معلوم ہو جائیں پھر
منافع سے شفع اور مضار
سے محفوظ رہیں۔ اس میں
بندوں ہی کا نفع ہے۔

ف

یعنی قیامت و عذاب
ت
اور مشرکین کی جہالات
اعتقاد، منکر یہ و کفر یہ کا
بیان تھا۔ آگے ان کے
بعض جہالات علمیہ کا جس
کاغذاً نیز شرک کفر تھا بیان
ہے۔

ف

علاوہ کچھ میں سے کچھ چھ
اللہ کے نام کا نکالتے اور
کچھ بتوں اور حیات کے نام
کا۔ پھر اگر اتفاق سے اللہ
کے حصہ میں سے کچھ بتوں
کے حصے میں مل جاتا۔ تو
اس کو مار پھینک دیتے۔ اور
عکس میں اس کو نکال کر پھینک
بتوں کے حصے میں ملا دیتے
اور بہانہ یہ کرتے کہ اللہ تم
تو غنی ہے اس کا حصہ کم
ہو جائیے اس کا کوئی ضرر
نہیں۔ اور شرک کا محتاج ہیں
ان کا حصہ نہ لکھنا چاہیے۔

بِغَاوِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ اور آپ کا رب بالکل غنی ہے

ذُو الرَّحْمَةِ ط ان يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

رحمت والا ہے۔ ف اگر وہ چاہے تو تم سب کو الٹھا لیوے، اور تمہارے بعد

مَنْ بَعْدَكُمْ مَا يَشَاءُ ۚ كَمَا أَنشَأَ كُمْ مِنْ

جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کرے، جیسا تم کو ایک دوسری قوم کی نسل

ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ

سے پیدا کیا ہے۔ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ

لَا تِلْكَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۸﴾ قُلْ بِقَوْمٍ

بیشک آنے والی چیز ہے ف اور تم عاجز نہیں کر سکتے، آپ یہ فرما دیجئے کہ لے میری قوم

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ رَانِي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں، سو اب جلدی تم

تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط إِنَّهُ

کو معلوم ہوا جاتا ہے، کہ اس عالم کا انجام کار کس کے لئے نافع ہوگا، یقینی بات

لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ

ہے کہ حق تعالیٰ کرنے والوں کو کبھی فلاح نہ ہوگی۔ قل اور اللہ تعالیٰ نے جو کھیتی اور روشنی پیدا

مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا

کئے ہیں ان لوگوں نے ان میں سے کچھ حصہ اللہ کا مستحق رکھا، اور بزم خود کہتے ہیں

لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِلشُّرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ

کہ یہ تو اللہ کا ہے، اور یہ ہمارے معبودوں کا ہے، پھر جو چیز ان کے معبودوں

لِلشُّرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ

کی ہوتی ہے، وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتی، اور جو چیز اللہ کی ہوتی

لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ ط سَاءَ مَا

ہے۔ وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتی ہے، ف انہوں نے کیا

يُحْكَمُونَ ﴿۲۰﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

بڑی تجویز نکال رکھی ہے۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے

فلان تاکر وہ ہمیشہ غلطی میں

پہنچے ہیں

فلان کچھ کھیت بٹوں کے

نام وقت کر دیتے اور کہتے

کہ اس کا اصل مصروف

ہیں۔ اور عورتوں کو اس

میں سے کچھ دینا ہماری

راے پر ہے۔ اگر ہماری

مرضی ہو تو کچھ حصہ انکو دے

سکتے ہیں۔ ورنہ وہ اسکا

مصروف نہیں۔ اسی طرح

مواشی کے بابتیں بھی

ان کا عمل تھا

فلان جن انعام کو بٹوں کے

نام مخصوص کر کے چھوڑ دیتے

تھے، ان پر سواری اور

بار برداری کو جائز نہ سمجھتے

تھے

فلان انعام اس لئے کہ وہ

ان امور کو موجب خوشنودی

مناظرے سمجھتے تھے

فلان مثلاً دودھ پیا بچہ

فلان ہجیرہ اور سائبہ کے

ذبح کے وقت جو بچہ

پیش میں سے نکلا۔ اگر وہ

زیرہ ہوتا تو اس کو ذبح کر

لیتے۔ اور مردوں کیلئے

حلال اور عورتوں کیلئے

حرام سمجھتے۔ اور اگر وہ مرد

ہوتا تو سب کیلئے حلال

سمجھتے۔ اسی طرح بعض

انعام کے دودھ کو بھی

مردوں کے لئے حلال اور

عورتوں کے لئے حرام

سمجھتے تھے

فلان اب تک جو سنا نہیں

ملی تو وجہ یہ ہے کہ بلاشبہ

اللہ تعالیٰ حکمت والا ہے

اس لئے بعض حکمتوں سے

مہلت دے رکھی ہے

قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاءُ لَهُمْ لِيَرُدُّوهُمْ وَلِيَكْبِسُوا

معدودوں اپنی اولاد کے قتل کرنے کو مستحق بنا رکھا ہے تاکر وہ ان کو برباد کریں اور تاکر ان کے طریقہ

عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ

کو مضبوط کر دیں۔ فلان اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہاں کام نہ کرتے

فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲۰﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

تو آپ ان کو اور کچھ بیض بائیں بنا رہے ہیں یوں ہی کہنے لگیں۔ اور وہ اپنے خیال (باطل) پر یہ بھی کہتے ہیں

وَحَرَّتْ حِمْرُهَا لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ شَاءَ

کہ یہ مخصوص (مواشی) ہیں اور مخصوص کھیت ہیں جن کا استعمال شخص کو جائز نہیں ان کو کوئی نہیں کھا سکتا، سوائے ان کے

بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ طُيُورُهَا وَأَنْعَامٌ

جن کو ہم چاہیں اور کہتے ہیں کہ یہ مخصوص (مواشی) ہیں جن پر سواری یا بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور مخصوص (مواشی)

لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ

ہیں، جن پر یہ لوگ اللہ کا نام نہیں لیتے، (یہ سب باتیں) محض اللہ پر فتنہ اٹھانے کے طور پر کہتے ہیں

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَقَالُوا مَا

ابھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کے افتراء کی سزا دے دیتا ہے اور وہ (یوں بھی) کہتے ہیں

فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا

کہ جو چیز ان مواشی کے پیٹ میں (سے نکلتی) ہے، وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور

وَمُحَرَّمٌ عَلَآ زَوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً

ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ (پیٹ کا نکلا ہوا) بچہ مردہ ہے تو اس (سے)

فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ

منتفع ہونے کے لئے جو انہیں (مرد و عورت) سب برابر ہیں۔ فلان ابھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلط بیانی کی سزا دے دیتا ہے

لَإِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۲﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

بلاشبہ وہ حکمت والا ہے وہ بڑا علم والا ہے۔ فلان واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا

اپنی اولاد کو بعض براہ حانت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا اور جو حلال چیزیں ان کو

مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتَرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ

اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کو دی تھیں ان کو حرام کر لیا محض اللہ پر افتراء اٹھانے کے طور پر۔ بیشک یہ لوگ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۰ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی مد ۲۴ یا ۲۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۶ حرکتوں والی مد ۲۷ یا ۲۸ حرکتوں والی مد ۲۹ یا ۳۰ حرکتوں والی مد ۳۱ یا ۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳ یا ۳۴ حرکتوں والی مد ۳۵ یا ۳۶ حرکتوں والی مد ۳۷ یا ۳۸ حرکتوں والی مد ۳۹ یا ۴۰ حرکتوں والی مد ۴۱ یا ۴۲ حرکتوں والی مد ۴۳ یا ۴۴ حرکتوں والی مد ۴۵ یا ۴۶ حرکتوں والی مد ۴۷ یا ۴۸ حرکتوں والی مد ۴۹ یا ۵۰ حرکتوں والی مد ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد ۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد ۵۵ یا ۵۶ حرکتوں والی مد ۵۷ یا ۵۸ حرکتوں والی مد ۵۹ یا ۶۰ حرکتوں والی مد ۶۱ یا ۶۲ حرکتوں والی مد ۶۳ یا ۶۴ حرکتوں والی مد ۶۵ یا ۶۶ حرکتوں والی مد ۶۷ یا ۶۸ حرکتوں والی مد ۶۹ یا ۷۰ حرکتوں والی مد ۷۱ یا ۷۲ حرکتوں والی مد ۷۳ یا ۷۴ حرکتوں والی مد ۷۵ یا ۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷ یا ۷۸ حرکتوں والی مد ۷۹ یا ۸۰ حرکتوں والی مد ۸۱ یا ۸۲ حرکتوں والی مد ۸۳ یا ۸۴ حرکتوں والی مد ۸۵ یا ۸۶ حرکتوں والی مد ۸۷ یا ۸۸ حرکتوں والی مد ۸۹ یا ۹۰ حرکتوں والی مد ۹۱ یا ۹۲ حرکتوں والی مد ۹۳ یا ۹۴ حرکتوں والی مد ۹۵ یا ۹۶ حرکتوں والی مد ۹۷ یا ۹۸ حرکتوں والی مد ۹۹ یا ۱۰۰ حرکتوں والی مد ۱۰۱ یا ۱۰۲ حرکتوں والی مد ۱۰۳ یا ۱۰۴ حرکتوں والی مد ۱۰۵ یا ۱۰۶ حرکتوں والی مد ۱۰۷ یا ۱۰۸ حرکتوں والی مد ۱۰۹ یا ۱۱۰ حرکتوں والی مد ۱۱۱ یا ۱۱۲ حرکتوں والی مد ۱۱۳ یا ۱۱۴ حرکتوں والی مد ۱۱۵ یا ۱۱۶ حرکتوں والی مد ۱۱۷ یا ۱۱۸ حرکتوں والی مد ۱۱۹ یا ۱۲۰ حرکتوں والی مد ۱۲۱ یا ۱۲۲ حرکتوں والی مد ۱۲۳ یا ۱۲۴ حرکتوں والی مد ۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد ۱۲۷ یا ۱۲۸ حرکتوں والی مد ۱۲۹ یا ۱۳۰ حرکتوں والی مد ۱۳۱ یا ۱۳۲ حرکتوں والی مد ۱۳۳ یا ۱۳۴ حرکتوں والی مد ۱۳۵ یا ۱۳۶ حرکتوں والی مد ۱۳۷ یا ۱۳۸ حرکتوں والی مد ۱۳۹ یا ۱۴۰ حرکتوں والی مد ۱۴۱ یا ۱۴۲ حرکتوں والی مد ۱۴۳ یا ۱۴۴ حرکتوں والی مد ۱۴۵ یا ۱۴۶ حرکتوں والی مد ۱۴۷ یا ۱۴۸ حرکتوں والی مد ۱۴۹ یا ۱۵۰ حرکتوں والی مد ۱۵۱ یا ۱۵۲ حرکتوں والی مد ۱۵۳ یا ۱۵۴ حرکتوں والی مد ۱۵۵ یا ۱۵۶ حرکتوں والی مد ۱۵۷ یا ۱۵۸ حرکتوں والی مد ۱۵۹ یا ۱۶۰ حرکتوں والی مد ۱۶۱ یا ۱۶۲ حرکتوں والی مد ۱۶۳ یا ۱۶۴ حرکتوں والی مد ۱۶۵ یا ۱۶۶ حرکتوں والی مد ۱۶۷ یا ۱۶۸ حرکتوں والی مد ۱۶۹ یا ۱۷۰ حرکتوں والی مد ۱۷۱ یا ۱۷۲ حرکتوں والی مد ۱۷۳ یا ۱۷۴ حرکتوں والی مد ۱۷۵ یا ۱۷۶ حرکتوں والی مد ۱۷۷ یا ۱۷۸ حرکتوں والی مد ۱۷۹ یا ۱۸۰ حرکتوں والی مد ۱۸۱ یا ۱۸۲ حرکتوں والی مد ۱۸۳ یا ۱۸۴ حرکتوں والی مد ۱۸۵ یا ۱۸۶ حرکتوں والی مد ۱۸۷ یا ۱۸۸ حرکتوں والی مد ۱۸۹ یا ۱۹۰ حرکتوں والی مد ۱۹۱ یا ۱۹۲ حرکتوں والی مد ۱۹۳ یا ۱۹۴ حرکتوں والی مد ۱۹۵ یا ۱۹۶ حرکتوں والی مد ۱۹۷ یا ۱۹۸ حرکتوں والی مد ۱۹۹ یا ۲۰۰ حرکتوں والی مد ۲۰۱ یا ۲۰۲ حرکتوں والی مد ۲۰۳ یا ۲۰۴ حرکتوں والی مد ۲۰۵ یا ۲۰۶ حرکتوں والی مد ۲۰۷ یا ۲۰۸ حرکتوں والی مد ۲۰۹ یا ۲۱۰ حرکتوں والی مد ۲۱۱ یا ۲۱۲ حرکتوں والی مد ۲۱۳ یا ۲۱۴ حرکتوں والی مد ۲۱۵ یا ۲۱۶ حرکتوں والی مد ۲۱۷ یا ۲۱۸ حرکتوں والی مد ۲۱۹ یا ۲۲۰ حرکتوں والی مد ۲۲۱ یا ۲۲۲ حرکتوں والی مد ۲۲۳ یا ۲۲۴ حرکتوں والی مد ۲۲۵ یا ۲۲۶ حرکتوں والی مد ۲۲۷ یا ۲۲۸ حرکتوں والی مد ۲۲۹ یا ۲۳۰ حرکتوں والی مد ۲۳۱ یا ۲۳۲ حرکتوں والی مد ۲۳۳ یا ۲۳۴ حرکتوں والی مد ۲۳۵ یا ۲۳۶ حرکتوں والی مد ۲۳۷ یا ۲۳۸ حرکتوں والی مد ۲۳۹ یا ۲۴۰ حرکتوں والی مد ۲۴۱ یا ۲۴۲ حرکتوں والی مد ۲۴۳ یا ۲۴۴ حرکتوں والی مد ۲۴۵ یا ۲۴۶ حرکتوں والی مد ۲۴۷ یا ۲۴۸ حرکتوں والی مد ۲۴۹ یا ۲۵۰ حرکتوں والی مد ۲۵۱ یا ۲۵۲ حرکتوں والی مد ۲۵۳ یا ۲۵۴ حرکتوں والی مد ۲۵۵ یا ۲۵۶ حرکتوں والی مد ۲۵۷ یا ۲۵۸ حرکتوں والی مد ۲۵۹ یا ۲۶۰ حرکتوں والی مد ۲۶۱ یا ۲۶۲ حرکتوں والی مد ۲۶۳ یا ۲۶۴ حرکتوں والی مد ۲۶۵ یا ۲۶۶ حرکتوں والی مد ۲۶۷ یا ۲۶۸ حرکتوں والی مد ۲۶۹ یا ۲۷۰ حرکتوں والی مد ۲۷۱ یا ۲۷۲ حرکتوں والی مد ۲۷۳ یا ۲۷۴ حرکتوں والی مد ۲۷۵ یا ۲۷۶ حرکتوں والی مد ۲۷۷ یا ۲۷۸ حرکتوں والی مد ۲۷۹ یا ۲۸۰ حرکتوں والی مد ۲۸۱ یا ۲۸۲ حرکتوں والی مد ۲۸۳ یا ۲۸۴ حرکتوں والی مد ۲۸۵ یا ۲۸۶ حرکتوں والی مد ۲۸۷ یا ۲۸۸ حرکتوں والی مد ۲۸۹ یا ۲۹۰ حرکتوں والی مد ۲۹۱ یا ۲۹۲ حرکتوں والی مد ۲۹۳ یا ۲۹۴ حرکتوں والی مد ۲۹۵ یا ۲۹۶ حرکتوں والی مد ۲۹۷ یا ۲۹۸ حرکتوں والی مد ۲۹۹ یا ۳۰۰ حرکتوں والی مد ۳۰۱ یا ۳۰۲ حرکتوں والی مد ۳۰۳ یا ۳۰۴ حرکتوں والی مد ۳۰۵ یا ۳۰۶ حرکتوں والی مد ۳۰۷ یا ۳۰۸ حرکتوں والی مد ۳۰۹ یا ۳۱۰ حرکتوں والی مد ۳۱۱ یا ۳۱۲ حرکتوں والی مد ۳۱۳ یا ۳۱۴ حرکتوں والی مد ۳۱۵ یا ۳۱۶ حرکتوں والی مد ۳۱۷ یا ۳۱۸ حرکتوں والی مد ۳۱۹ یا ۳۲۰ حرکتوں والی مد ۳۲۱ یا ۳۲۲ حرکتوں والی مد ۳۲۳ یا ۳۲۴ حرکتوں والی مد ۳۲۵ یا ۳۲۶ حرکتوں والی مد ۳۲۷ یا ۳۲۸ حرکتوں والی مد ۳۲۹ یا ۳۳۰ حرکتوں والی مد ۳۳۱ یا ۳۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳۳ یا ۳۳۴ حرکتوں والی مد ۳۳۵ یا ۳۳۶ حرکتوں والی مد ۳۳۷ یا ۳۳۸ حرکتوں والی مد ۳۳۹ یا ۳۴۰ حرکتوں والی مد ۳۴۱ یا ۳۴۲ حرکتوں والی مد ۳۴۳ یا ۳۴۴ حرکتوں والی مد ۳۴۵ یا ۳۴۶ حرکتوں والی مد ۳۴۷ یا ۳۴۸ حرکتوں والی مد ۳۴۹ یا ۳۵۰ حرکتوں والی مد ۳۵۱ یا ۳۵۲ حرکتوں والی مد ۳۵۳ یا ۳۵۴ حرکتوں والی مد ۳۵۵ یا ۳۵۶ حرکتوں والی مد ۳۵۷ یا ۳۵۸ حرکتوں والی مد ۳۵۹ یا ۳۶۰ حرکتوں والی مد ۳۶۱ یا ۳۶۲ حرکتوں والی مد ۳۶۳ یا ۳۶۴ حرکتوں والی مد ۳۶۵ یا ۳۶۶ حرکتوں والی مد ۳۶۷ یا ۳۶۸ حرکتوں والی مد ۳۶۹ یا ۳۷۰ حرکتوں والی مد ۳۷۱ یا ۳۷۲ حرکتوں والی مد ۳۷۳ یا ۳۷۴ حرکتوں والی مد ۳۷۵ یا ۳۷۶ حرکتوں والی مد ۳۷۷ یا ۳۷۸ حرکتوں والی مد ۳۷۹ یا ۳۸۰ حرکتوں والی مد ۳۸۱ یا ۳۸۲ حرکتوں والی مد ۳۸۳ یا ۳۸۴ حرکتوں والی مد ۳۸۵ یا ۳۸۶ حرکتوں والی مد ۳۸۷ یا ۳۸۸ حرکتوں والی مد ۳۸۹ یا ۳۹۰ حرکتوں والی مد ۳۹۱ یا ۳۹۲ حرکتوں والی مد ۳۹۳ یا ۳۹۴ حرکتوں والی مد ۳۹۵ یا ۳۹۶ حرکتوں والی مد ۳۹۷ یا ۳۹۸ حرکتوں والی مد ۳۹۹ یا ۴۰۰ حرکتوں والی مد ۴۰۱ یا ۴۰۲ حرکتوں والی مد ۴۰۳ یا ۴۰۴ حرکتوں والی مد ۴۰۵ یا ۴۰۶ حرکتوں والی مد ۴۰۷ یا ۴۰۸ حرکتوں والی مد ۴۰۹ یا ۴۱۰ حرکتوں والی مد ۴۱۱ یا ۴۱۲ حرکتوں والی مد ۴۱۳ یا ۴۱۴ حرکتوں والی مد ۴۱۵ یا ۴۱۶ حرکتوں والی مد ۴۱۷ یا ۴۱۸ حرکتوں والی مد ۴۱۹ یا ۴۲۰ حرکتوں والی مد ۴۲۱ یا ۴۲۲ حرکتوں والی مد ۴۲۳ یا ۴۲۴ حرکتوں والی مد ۴۲۵ یا ۴۲۶ حرکتوں والی مد ۴۲۷ یا ۴۲۸ حرکتوں والی مد ۴۲۹ یا ۴۳۰ حرکتوں والی مد ۴۳۱ یا ۴۳۲ حرکتوں والی مد ۴۳۳ یا ۴۳۴ حرکتوں والی مد ۴۳۵ یا ۴۳۶ حرکتوں والی مد ۴۳۷ یا ۴۳۸ حرکتوں والی مد ۴۳۹ یا ۴۴۰ حرکتوں والی مد ۴۴۱ یا ۴۴۲ حرکتوں والی مد ۴۴۳ یا ۴۴۴ حرکتوں والی مد ۴۴۵ یا ۴۴۶ حرکتوں والی مد ۴۴۷ یا ۴۴۸ حرکتوں والی مد ۴۴۹ یا ۴۵۰ حرکتوں والی مد ۴۵۱ یا ۴۵۲ حرکتوں والی مد ۴۵۳ یا ۴۵۴ حرکتوں والی مد ۴۵۵ یا ۴۵۶ حرکتوں والی مد ۴۵۷ یا ۴۵۸ حرکتوں والی مد ۴۵۹ یا ۴۶۰ حرکتوں والی مد ۴۶۱ یا ۴۶۲ حرکتوں والی مد ۴۶۳ یا ۴۶۴ حرکتوں والی مد ۴۶۵ یا ۴۶۶ حرکتوں والی مد ۴۶۷ یا ۴۶۸ حرکتوں والی مد ۴۶۹ یا ۴۷۰ حرکتوں والی مد ۴۷۱ یا ۴۷۲ حرکتوں والی مد ۴۷۳ یا ۴۷۴ حرکتوں والی مد ۴۷۵ یا ۴۷۶ حرکتوں والی مد ۴۷۷ یا ۴۷۸ حرکتوں والی مد ۴۷۹ یا ۴۸۰ حرکتوں والی مد ۴۸۱ یا ۴۸۲ حرکتوں والی مد ۴۸۳ یا ۴۸۴ حرکتوں والی مد ۴۸۵ یا ۴۸۶ حرکتوں والی مد ۴۸۷ یا ۴۸۸ حرکتوں والی مد ۴۸۹ یا ۴۹۰ حرکتوں والی مد ۴۹۱ یا ۴۹۲ حرکتوں والی مد ۴۹۳ یا ۴۹۴ حرکتوں والی مد ۴۹۵ یا ۴۹۶ حرکتوں والی مد ۴۹۷ یا ۴۹۸ حرکتوں والی مد ۴۹۹ یا ۵۰۰ حرکتوں والی مد ۵۰۱ یا ۵۰۲ حرکتوں والی مد ۵۰۳ یا ۵۰۴ حرکتوں والی مد ۵۰۵ یا ۵۰۶ حرکتوں والی مد ۵۰۷ یا ۵۰۸ حرکتوں والی مد ۵۰۹ یا ۵۱۰ حرکتوں والی مد ۵۱۱ یا ۵۱۲ حرکتوں والی مد ۵۱۳ یا ۵۱۴ حرکتوں والی مد ۵۱۵ یا ۵۱۶ حرکتوں والی مد ۵۱۷ یا ۵۱۸ حرکتوں والی مد ۵۱۹ یا ۵۲۰ حرکتوں والی مد ۵۲۱ یا ۵۲۲ حرکتوں والی مد ۵۲۳ یا ۵۲۴ حرکتوں والی مد ۵۲۵ یا ۵۲۶ حرکتوں والی مد ۵۲۷ یا ۵۲۸ حرکتوں والی مد ۵۲۹ یا ۵۳۰ حرکتوں والی مد ۵۳۱ یا ۵۳۲ حرکتوں والی مد ۵۳۳ یا ۵۳۴ حرکتوں والی مد ۵۳۵ یا ۵۳۶ حرکتوں والی مد ۵۳۷ یا ۵۳۸ حرکتوں والی مد ۵۳۹ یا ۵۴۰ حرکتوں والی مد ۵۴۱ یا ۵۴۲ حرکتوں والی مد ۵۴۳ یا ۵۴۴ حرکتوں والی مد ۵۴۵ یا ۵۴۶ حرکتوں والی مد ۵۴۷ یا ۵۴۸ حرکتوں والی مد ۵۴۹ یا ۵۵۰ حرکتوں والی مد ۵۵۱ یا ۵۵۲ حرکتوں والی مد ۵۵۳ یا ۵۵۴ حرکتوں والی مد ۵۵۵ یا ۵۵۶ حرکتوں والی مد ۵۵۷ یا ۵۵۸ حرکتوں والی مد ۵۵۹ یا ۵۶۰ حرکتوں والی مد ۵۶۱ یا ۵۶۲ حرکتوں والی مد ۵۶۳ یا ۵۶۴ حرکتوں والی مد ۵۶۵ یا ۵۶۶ حرکتوں والی مد ۵۶۷ یا ۵۶۸ حرکتوں والی مد ۵۶۹ یا ۵۷۰ حرکتوں والی مد ۵۷۱ یا ۵۷۲ حرکتوں والی مد ۵۷۳ یا ۵۷۴ حرکتوں والی مد ۵۷۵ یا ۵۷۶ حرکتوں والی مد ۵۷۷ یا ۵۷۸ حرکتوں والی مد ۵۷۹ یا ۵۸۰ حرکتوں والی مد ۵۸۱ یا ۵۸۲ حرکتوں والی مد ۵۸۳ یا ۵۸۴ حرکتوں والی مد ۵۸۵ یا ۵۸۶ حرکتوں والی مد ۵۸۷ یا ۵۸۸ حرکتوں والی مد ۵۸۹ یا ۵۹۰ حرکتوں والی مد ۵۹۱ یا ۵۹۲ حرکتوں والی مد ۵۹۳ یا ۵۹۴ حرکتوں والی مد ۵۹۵ یا ۵۹۶ حرکتوں والی مد ۵۹۷ یا ۵۹۸ حرکتوں والی مد ۵۹۹ یا ۶۰۰ حرکتوں والی مد ۶۰۱ یا ۶۰۲ حرکتوں والی مد ۶۰۳ یا ۶۰۴ حرکتوں والی مد ۶۰۵ یا ۶۰۶ حرکتوں والی مد ۶۰۷ یا ۶۰۸ حرکتوں والی مد ۶۰۹ یا ۶۱۰ حرکتوں والی مد ۶۱۱ یا ۶۱۲ حرکتوں والی مد ۶۱۳ یا ۶۱۴ حرکتوں والی مد ۶۱۵ یا ۶۱۶ حرکتوں والی مد ۶۱۷ یا ۶۱۸ حرکتوں والی مد ۶۱۹ یا ۶۲۰ حرکتوں والی مد ۶۲۱ یا ۶۲۲ حرکتوں والی مد ۶۲۳ یا ۶۲۴ حرکتوں والی مد ۶۲۵ یا ۶۲۶ حرکتوں والی مد ۶۲۷ یا ۶۲۸ حرکتوں والی مد ۶۲۹ یا ۶۳۰ حرکتوں والی مد ۶۳۱ یا ۶۳۲ حرکتوں والی مد ۶۳۳ یا ۶۳۴ حرکتوں والی مد ۶۳۵ یا ۶۳۶ حرکتوں والی مد ۶۳۷ یا ۶۳۸ حرکتوں والی مد ۶۳۹ یا ۶۴۰ حرکتوں والی مد ۶۴۱ یا ۶۴۲ حرکتوں والی مد ۶۴۳ یا ۶۴۴ حرکتوں والی مد ۶۴۵ یا ۶۴۶ حرکتوں والی مد ۶۴۷ یا ۶۴۸ حرکتوں والی مد ۶۴۹ یا ۶۵۰ حرکتوں والی مد ۶۵۱ یا ۶۵۲ حرکتوں والی مد ۶۵۳ یا ۶۵۴ حرکتوں والی مد ۶۵۵ یا ۶۵۶ حرکتوں والی مد ۶۵۷ یا ۶۵۸ حرکتوں والی مد ۶۵۹ یا ۶۶۰ حرکتوں والی مد ۶۶۱ یا ۶۶۲ حرکتوں والی مد ۶۶۳ یا ۶۶۴ حرکتوں والی مد ۶۶۵ یا ۶۶۶ حرکتوں والی مد ۶۶۷ یا ۶۶۸ حرکتوں والی مد ۶۶۹ یا ۶۷۰ حرکتوں والی مد ۶۷۱ یا ۶۷۲ حرکتوں والی مد ۶۷۳ یا ۶۷۴ حرکتوں والی مد ۶۷۵ یا ۶۷۶ حرکتوں والی مد ۶۷۷ یا ۶۷۸ حرکتوں والی مد ۶۷۹ یا ۶۸۰ حرکتوں والی مد ۶۸۱ یا ۶۸۲ حرکتوں والی مد ۶۸۳ یا ۶۸۴ حرکتوں والی مد ۶۸۵ یا ۶۸۶ حرکتوں والی مد ۶۸۷ یا ۶۸۸ حرکتوں والی مد ۶۸۹ یا ۶۹۰ حرکتوں والی مد ۶۹۱ یا ۶۹۲ حرکتوں والی مد ۶۹۳ یا ۶۹۴ حرکتوں والی مد ۶۹۵ یا ۶۹۶ حرکتوں والی مد ۶۹۷ یا ۶۹۸ حرکتوں والی مد ۶۹۹ یا ۷۰۰ حرکتوں والی مد ۷۰۱ یا ۷۰۲ حرکتوں والی مد ۷۰۳ یا ۷۰۴ حرکتوں والی مد ۷۰۵ یا ۷۰۶ حرکتوں والی مد ۷۰۷ یا ۷۰۸ حرکتوں والی مد ۷۰۹ یا ۷۱۰ حرکتوں والی مد ۷۱۱ یا ۷۱۲ حرکتوں والی مد ۷۱۳ یا ۷۱۴ حرکتوں والی مد ۷۱۵ یا ۷۱۶ حرکتوں والی مد ۷۱۷ یا ۷۱۸ حرکتوں والی مد ۷۱۹ یا ۷۲۰ حرکتوں والی مد ۷۲۱ یا ۷۲۲ حرکتوں والی مد ۷۲۳ یا ۷۲۴ حرکتوں والی مد ۷۲۵ یا ۷۲۶ حرکتوں والی مد ۷۲۷ یا ۷۲۸ حرکتوں والی مد ۷۲۹ یا ۷۳۰ حرکتوں والی مد ۷۳۱ یا ۷۳۲ حرکتوں والی مد ۷۳۳ یا ۷۳۴ حرکتوں والی مد ۷۳۵ یا ۷۳۶ حرکتوں والی مد ۷۳۷ یا ۷۳۸ حرکتوں والی مد ۷۳۹ یا ۷۴۰ حرکتوں والی مد ۷۴۱ یا ۷۴۲ حرکتوں والی مد ۷۴۳ یا ۷۴۴ حرکتوں والی مد ۷۴۵ یا ۷۴۶ حرکتوں والی مد ۷۴۷ یا ۷۴۸ حرکتوں والی مد ۷۴۹ یا ۷۵۰ حرکتوں والی مد ۷۵۱ یا ۷۵۲ حرکتوں والی مد ۷۵۳ یا ۷۵۴ حرکتوں والی مد ۷۵۵ یا ۷۵۶ حرکتوں والی مد ۷۵۷ یا ۷۵۸ حرکتوں والی مد ۷۵۹ یا ۷۶۰ حرکتوں والی مد ۷۶۱ یا ۷۶۲ حرکتوں والی مد ۷۶۳ یا ۷۶۴ حرکتوں والی مد ۷۶۵ یا ۷۶۶ حرکتوں والی مد ۷۶۷ یا ۷۶۸ حرکتوں والی مد ۷۶۹ یا ۷۷۰ حرکتوں والی مد ۷۷۱ یا ۷۷۲ حرکتوں والی مد ۷۷۳ یا ۷۷۴ حرکتوں والی مد ۷۷۵ یا ۷۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷۷ یا ۷۷۸ حرکتوں والی مد ۷۷۹ یا ۷۸۰ حرکتوں والی مد ۷۸۱ یا ۷۸۲ حرکتوں والی مد ۷۸۳ یا ۷۸۴ حرکتوں والی مد ۷۸۵ یا ۷۸۶ حرکتوں والی مد ۷۸۷ یا ۷۸۸ حرکتوں والی مد ۷۸۹ یا ۷۹۰ حرکتوں والی مد ۷۹۱ یا ۷۹۲ حرکتوں والی مد ۷۹۳ یا ۷۹۴ حرکتوں والی مد ۷۹۵ یا ۷۹۶ حرکتوں والی مد ۷۹۷ یا ۷۹۸ حرکتوں والی مد ۷۹۹ یا ۸۰۰ حرکتوں والی مد ۸۰۱ یا ۸۰۲ حرکتوں والی مد ۸۰۳ یا ۸۰۴ حرکتوں والی مد ۸۰۵ یا ۸۰۶ حرکتوں والی مد ۸۰۷ یا ۸۰۸ حرکتوں والی مد ۸۰۹ یا ۸۱۰ حرکتوں والی مد ۸۱۱ یا ۸۱۲ حرکتوں والی مد ۸۱۳ یا ۸۱۴ حرکتوں والی مد ۸۱۵ یا ۸۱۶ حرکتوں والی مد ۸۱۷ یا ۸۱۸ حرکتوں والی مد ۸۱۹ یا ۸۲۰ حرکتوں والی مد ۸۲۱ یا ۸۲۲ حرکتوں والی مد ۸۲۳ یا ۸۲۴ حرکتوں والی مد ۸۲۵ یا ۸۲۶ حرکتوں والی مد ۸۲۷ یا ۸۲۸ حرکتوں والی مد ۸۲۹ یا ۸۳۰ حرکتوں والی مد ۸۳۱ یا ۸۳۲ حرکتوں والی مد ۸۳۳ یا ۸۳۴ حرکتوں والی مد ۸۳۵ یا ۸۳۶ حرکتوں والی مد ۸۳۷ یا ۸۳۸ حرکتوں والی مد ۸۳۹ یا ۸۴۰ حرکتوں والی مد ۸۴۱ یا ۸۴۲ حرکتوں والی مد ۸۴۳ یا ۸۴۴ حرکتوں والی مد ۸۴۵ یا ۸۴۶ حرکتوں والی مد ۸۴۷ یا ۸۴۸ حرکتوں والی مد ۸۴۹ یا ۸۵۰ حرکتوں والی مد ۸۵۱ یا ۸۵۲ حرکتوں والی مد ۸۵۳ یا ۸۵۴ حرکتوں والی

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲

صَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ وَهُوَ الَّذِي

گمراہی میں پڑ گئے، اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔ ط اور وہی (اللہ پاک) ہے جس نے

أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ

باغات پیدا کئے، وہ بھی جو ٹیٹوں پر چڑھائے جاتے ہیں (جیسے انگور) اور وہ بھی جو ٹیٹوں پر نہیں چڑھائے جاتے،

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ ۝ وَالزَّيْتُونَ

اور کھجور کے درخت اور کھیتی، جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں، اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۝ كُلُوا

اور انار جو زائدار نار باہم اور زیتون زیتون باہم ایک دوسرے کے متشابه بھی ہوتے ہیں، اور کبھی ایک دوسرے کے متضاد

مِنْ ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ ۝ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۝

نہیں سمجھتے، ان سب کی پیداوار کھاؤ، جب وہ نکل آوے اور اس میں جو حق (شرع سے) واجب ہے، وہ اس کے کاٹنے (کوٹنے) کے

وَلَا تَسْرِفُوا ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

دن (میں) نہ کھینچو (کو) دیا کرو اور حد سے مت گزرو۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ ۝ وَفَرَشَاتٌ ۝ كُلُوا مِمَّا

اور مویشی میں اونچے قد کے، اور چھوٹے قد کے، کچھ اللہ تعالیٰ نے

رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۝

تم کو دیا ہے کھاؤ، اور شے طان کے قدم بہ قدم مت چلو،

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ تَنْبِيْةٌ ۝

بلاشبک وہ تمہارا صریح دشمن ہے، اور یہ موشی (آٹھ زرمادہ) پیدا کئے

مِنَ الصَّانِ أَثْنَيْنِ ۝ وَمِنَ الْمُعْزِ أَثْنَيْنِ ۝

یعنی بھیڑ اور زنبہ (بیں) دو قسم (زرمادہ) اور بکری میں دو قسم (زرمادہ)

قُلْ ۝ الَّذِينَ حَرَّمَ أَمْرًا لَّنْثَبِيْنِ ۝

آپ (ان سے) کہیے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں نروں کو حرام کہا ہے یا دونوں مادہ کو بائیں (دیں) کو

أَشْتَكْتُ عَلَيْهِ ۝ أَرْحَامُ الْأَنْثَبِيْنِ ۝

جن کو دونوں مادہ (اپنے) پیٹ میں لئے ہوئے ہوں؟ تم مجھ کو کسی دلیل سے تو

يَعْلَمُ ۝ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ أَثْنَيْنِ

بتلاؤ، اگر کچھ ہو! اور اونٹ میں دو قسم

ط

یہ گمراہی جدید نہیں کیونکہ
پیلے بھی کبھی راہ پر چلنے
والے نہیں ہوئے۔
پس صَلُّوا میں خلاصہ طور
کا اور مَا كَانُوا میں اس کی
تاکید اور تَخْتَلِفُ میں خلاصہ
انجام بدکارہ عقوبت ہے
مذکور ہے۔

ط

اس آیت میں جو حق شرعی
خیر خیرات کا ذکر ہے اس
سے عشر مراد نہیں ہو کر زمین
کی زکوٰۃ ہے۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو نہ پڑھتا) ● ۴۳ ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلہ

ل

اور پرشکین کی تحلیل و تحریم
خنزیر کا الطحال فرمایا ہے
اُنکے بھی اسی مضمون کی تائید
ہے کہ جن حیوانات میں کلام
ہو رہا ہے۔ ان میں حرام تو
غالباً خال چیزیں ہیں۔ ستم
اسی طرف سے اختراع کیوں
کرتے ہو نیز اس میں ان کی
ایک دوسری گمراہی کی طرف
بھی اشارہ ہے کیونکہ دم
مسفور و مذبح علی اسم
غیر اللہ کا کھانا ان میں مقارن
تھا پس اوپر تحریم حلال کا
ذکر تھا اور تحلیل حرام کا ذکر

۱۶ ہے

۱۷

یعنی جواب الذبح ہونے
کے باوجود بلا ذبح شرعی مر
جاوے +

۱۸

خنزیر کے سب اجزاء نہیں
اور حرام ہیں۔ البتہ سب
العیین کہلاتا ہے +

۱۹

اور جو مضمون مذکور تھا اُنکے
اُنکے متعلق ایک شبہ کا جواب
ہے۔ کہ مطعومات زیر بحث
میں بجز مستثنیات مذکورہ
کے سب کو حلال کہا گیا ہے
حالانکہ بعض اہل کتاب سے
معلوم ہوا کہ بعض چیزوں کا
بھی حرام ہیں جو اب یہ ہے
کہ یہ تحریم صریح ہو دیکھئے
ایک عارض کی وجہ سے
ہوئی تھی۔ جواب مسرور
ہوئی پس دعویٰ بجا مانا
صحیح اور اس کی نفی بجا
غلط ہے +

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۖ قُلْ ءَاذْكُرَيْنِ حَرَّمَ
اور گائے (بھینس) میں دو قسم آپ کیے کیا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں

أَمِ الْإِنْتَيْنِ ۖ أَمَّا اشْتَمَكْتَ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

نزول کو حرام کہا ہے یا دونوں مادہ کو، یا اس (بچہ) کو جس کو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہوں
الْإِنْتَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ ۚ إِذْ وَصَّكُمْ اللَّهُ
کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جس وقت اللہ تعالیٰ نے تم کو اس (تحریم) کیلیل کا حکم

بِهَذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

دیا، تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا، جو اللہ تعالیٰ پر بلا دلیل جھوٹ ثابت

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

لگتا ہے؟ تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ

کو رحمت کا راستہ (آخرت میں) نہ دکھلا دیں گے آپ کہہ دیجیے کہ جو کچھ احکام بزرگوار

إِلَىٰ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ

وحی میرے پاس لائے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کے لئے، جو اس کو

مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ

کھادے، گریہ کر وہ دم و دار (جانور) ہو، یا یہ کہ ہتھا ہوا خنزیر ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ

رَجَسٌ أَوْ فَسَقٌ أَهْلُ لَيْعٍ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ

باطل ناپاک ہے، یا جو (جانور) خنزیر، شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نام ذکر دیا گیا ہو۔ پھر عرض

اصْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ

بتیاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو، اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (مذہب و سنت) تو واقعی آپ کا رب

رَحِيمٌ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ

غفور رحیم ہے، اور یہودیہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے

ذِي ظُفْرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

تھے۔ اور گائے اور بکری کے اجزاء میں سے ان دونوں کی

عَلَيْهِمْ شُحُومُهُمْ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمْ ۚ

چربیوں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں، مگر وہ جو اُن کی پشت پر، یا انتڑیوں

۶ حرکتوں والی بدلازم ۲۴ حرکتوں والی اختیار دی مد ۱۵ حرکتوں والی بد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۶ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۱۷ اذعام اور ناقابل تلفظ ۱۸ تخم راہ (راہ کو بڑھانا) ۱۹ قتلہ

بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَغْدِرُونَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا

کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔ آپ (ان سے) کہیے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں

آتوں مَّا حَرَّمَ رَبِّيَ عَلَيَّكُمْ أَلا تَشْرِكُوا بِهِ

بڑھ کر سنائوں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام منسب فرمایا ہے وہ یہ کہ (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْعًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا

مت ٹھہراؤ (۲) اور ماں باپ کے ساتھ احسان کیا کرو۔ (۳) اور اپنی اولاد کو افلاس

أَوْ لَدَكُمْ مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ

کے سبب قتل مت کیا کرو۔ ہم ان کو اور تم کو رزق (مقدد) دیں گے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطُنَ

(۴) اور بے حیائی کے جننے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہو یا پوشیدہ ہو،

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط

(۵) اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو۔ ہاں اگر حق پر۔

ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا

اس کا تم کو تاکید دی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو (۶) اور تمہارے

تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

مال کے پاس نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقہ سے جو کہ مستحسن ہے

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ

یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جاوے (۷) اور ناپ تول

بِالْقِسْطِ ۚ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا

بلوری بلوری کیا کر والی صاف کے ساتھ تم کسی شخص کو اس کے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے (۸)

قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ

اور جب تم بات کیا کرو تو انصاف رکھا کرو، گو وہ شخص قریب و درہی ہو۔ (۹) اور اللہ تعالیٰ سے

اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

جو عہد کیا کرو اس کو پورا کیا کرو۔ ان سب کا اللہ تعالیٰ نے تم کو تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو

تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ

(اور عمل کرو) اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ سقیم ہے سو اس راہ پر چلو

پس شریک ٹھہرانا حرام تھا

مثلاً اس کے کام میں لگانا اس کی حفاظت کرنا، اور

بعض اولیاء اور وصیاء کو اس میں تقسیم کیلئے تجارت

کرنے کی بھی اجازت ہے۔

پھر ان احکام میں کوتاہی کیوں

کی جاوے۔

جسکے مقابل میں وہ بات کہہ

رہے ہوں۔

جیسے قسم یا نذر بشرط اس

کے شروع ہونے کے۔

۶۱ حرکتوں والی بلا لازم	۲۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ یا حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد
۵۱ یا حرکتوں والی بلا واجب	۲۲ یا حرکتوں والی مد	۵۱ یا حرکتوں والی بلا واجب	۲۲ یا حرکتوں والی مد

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ط

اور دوسری راہوں پر مت چلو، کہوہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی

ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ إِنَّا

اس کام کو اللہ تعالیٰ نے تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم (اس راہ کے خلاف کرنے سے) احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ

مُوسَىٰ الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَىٰ الذِّمَّةِ أَحْسَنَ

کو کتاب دی یعنی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو،

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّكُمْ

اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو، تاکہ وہ لوگ

بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوا ﴿۱۵۴﴾ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

اپنے رب کے ملنے پر یقین لائیں اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بھیجا،

مُبَارَكٌ وَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

بڑی خیر و برکت والی، سو اس کا اتباع کرو اور ڈرو، تاکہ تم پر رحمت ہو۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ

کبھی تم لوگ یوں کہنے لگے، کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے، ان پر نازل

مِنْ قَبْلِنَا س وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿۱۵۶﴾

ہوئی تھی۔ اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا

بایوں کہتے کہ اگر ہم پر کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بھی زیادہ

أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ

راہ پر ہوتے، سو اب تمہارے پاس تمہارے رب کے پاس سے ایک کتاب واضح اور

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ

رہنمائی کا ذریعہ اور رحمت آچکی ہے، سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا، جو ہمارے

بَيَّاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ

ان آیتوں کو جھوٹا بنالائے اور اس سے رکے، ہم ابھی ان لوگوں کو

يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا

جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں، ان کے اس روکنے کے سبب سخت

دل مطلب یہ ہوا کیا ایمان
لانے میں قیامت کے شروع
یا قرب کا انتظار ہے ؟

دل یہاں تک زیادہ حصہ
بیان کا مشرقین کے باب
میں ہے۔ آگے ایک عام
عنوان سے دوسرے گراہوں

کا حق سے بعید اور مورد
وعدہ بننا بیان فرماتے ہیں
جس میں سب کفار مشرکین

داخل کتاب اور اہل ہوا
و بدعات تبعاوت مراتب
و عصب داخل ہو گئے۔

دل یعنی دین حق کو تمام
قبول نہ کیا خواہ سب کو چھو
دیا بعض کو۔ اور طریقے

شرک و کفر و بدعت کے
انتخاب کر لئے۔

دل در مشرق میں ابن عباس
سے ان گروہوں سے پہلے
و نصاریٰ مراد ہونا اور اہل ہوا

سے مرفوعاً اہل بدعات مراد ہونا
اور خاذاں میں جس سے جمیع
مشرکین اس اعتبار سے کہ

بعض بت پرست ہیں بعض
سارہ پرست ہیں و غیر وغیرہ
مراد ہونا منقول ہے۔ چونکہ

لفظ کَرَّوْا سب کو شامل
ہو سکتا ہے۔ اسلئے عام
مراد لینا انسب ہے۔ البتہ

مراتب و عید کے مشافہات
ہونگے یعنی کفار کو عذاب
مخلد ہوگا اور مبتدعین کو کرب

و جود ایمان کے بعد سزا
عقوبت یا سادہ کے سزا
ہوگی۔

دل کو کوئی نئی درج نہ ہو
یا کوئی بڑی زیادہ کر لکھ
لی جائے۔

كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٤﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ

سزا دیں گے یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں، کہ ان

تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي

کے پاس فرشتے آویں، یا ان کے پاس آپ کا رب آوے، یا آپ کے

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ

رب کی کوئی بڑی نشانی آوے، دل جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آچکے گی،

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ

کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا،

مَنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلْ

یا اُس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو۔ آپ فرما

اَنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا

دیکھو کہ تم منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔ دل بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو

دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي

خدا جدا کر دیا، دل اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ بس

شَيْءٍ طَائِفَاتٌ أَمْرُهمُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ

اُن کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر اُن کو اُن کا کیا ہوا

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٦﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

جنتا دیں گے دل جو شخص نیک کام کرے گا

فَلَهُ عَشْرٌ أَمْثَلِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

اُس کو اس کے دس حصے ملیں گے۔ اور جو شخص بُرا کام کرے گا

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٥٧﴾

سوائے اس کے برابر ہی سزا ملے گی۔ اور اُن لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔ دل

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہے،

دِينًا قِيمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا

کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ابراہیم کا، جس میں ذرا کجی نہیں، اور وہ

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٧١﴾ قُلْ إِنْ صَلَاتِي

شُرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ اے آپ فدا دیجئے کہ بالیقین میری نماز

وَنُفْسِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ

اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنے کا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو

الْعَالَمِينَ ﴿١٧٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ

مالک ہے سارے جہان کا اُس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٧٣﴾ قُلْ أَغْبِرَ اللَّهُ

اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔ اے آپ فدا دیجئے کہ میں خدا کا

أَبْغَى رِبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ عَ ط وَلَا

کے سوا کسی اور کو ربت بنانے کے لئے تلاش کروں، حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا۔ اور شخص بھی

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ

کوئی عمل کرتا ہے وہ اسی پر رہتا ہے، اور کوئی

وَاِزْرَةً يُوزَرُ أَخْرَى ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

دوسرے کا بوجھ نہ اٹھاوے گا۔ پھر تم سب کو اپنے رب

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ فِيهِ

کے پاس جانا ہو گا پھر وہ تم کو جنت لادیں گے جس جس چیز میں تم

تَخْتَلِفُونَ ﴿١٧٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ

اختلاف کرتے تھے اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں صاب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

اختیار بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو (ظاہر)

لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ

آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں۔ بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے

الْعِقَابِ ذُرَّاهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٥﴾

اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے

سورة الاحزاب مكية ٢٠ آيات ١٧٥-١٧١
سورة الاحزاب مكية ٢٠ آيات ١٧٥-١٧١

وَل

آگے دین مذکور کی قدر سے
تفصیل فرمادی ہے

وَل

اس میں دوسروں کو لطف
کے ساتھ دعوت ہے کہ
جب نبی تک مکلف
بالایمان ہے تو دوسرے
کیوں نہ ہونگے

وَل

آزمائے کہ کون ان نعمتوں کی
قدر کر کے نعم کی اطاعت
کرتا ہے اور کون بے قدر
کر کے اطاعت نہیں کرتا۔
پس بعض طبع ہوئے بعض
نافرمان ہوئے اور دونوں
کے ساتھ مناسب معادلیا
جائے گا

وَل

پس نافرمانوں کے لئے عذاب
ہے اور فرمانبرداروں کے
لئے رحمت ہے اور نافرمانی
سے فرمانبرداری کی طرف
آنے والوں کے لئے مغفرت
ہے پس مکلفین کے لئے
مقرر ہوا کہ دین حق کے
موافق اطاعت اختیار کریں
اور باطل اور مخالفت سے
باز رہیں

وَل

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا اور غنی کی جگہ (۳ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● اقوام اور ناقابل تلفظ ● قتلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ط شروع کرنا ہوں میں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑے رحم والے ہیں۔

الْمَصِّ ① كُنْتُ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ

صَدْرِكَ حَرَجَ مِنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذَكَرَ

سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیے اور نصیحت ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ② اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّنْ

ایمان والوں کے لئے تم لوگ اس کا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مَن دُونَهُ أُولَٰئِكَ ط

آئی ہے اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③ وَكُم مِّن قُرْبَىٰ

تم لوگ بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو اور بہت بستیوں کو ہم نے تنہا

أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَ هَا بِأَسْنَا بَيَاتَا أَوْ هُمْ

کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ پہلے

قَائِلُونَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ

کے وقت آرام میں تھے سو جب وقت ان پر ہمارا عذاب آیا اس وقت ان کے منہ سے سب سے بجز اس کے

بِأَسْنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤

اُوکوئی بات نہ نکلتی تھی کہ واقعی ہم ظالم تھے

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس غیر بھیجے گئے تھے اور ہم غیروں سے ضرور

الْمُرْسَلِينَ ⑥ فَلَنَقْصُرَنَّ عَنْهُمْ بِعِلْمٍ وَمَا

پوچھیں گے پھر ہم چونکہ پوری خبر رکھتے ہیں ان کے درود بیان کر دیں گے اور ہم

كُنَّا غَافِينَ ⑦ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ

کچھ بے خبر نہ تھے اور اس روز وزن بھی واقع ہوگا

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُم

پھر جس شخص کا پند بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب

ط

تمام سُورَت پر نظر ڈالنے سے علوم ہوتا ہے کہ زیادہ مضامین اس میں معاواؤ نبوہ کے متعلق ہیں

ط

کیونکہ کسی کے نہ ماننے سے آپ کے انداز میں تواجو کا اصلی غرض ہے کہ نسل نہیں پڑنا پھر آپ کیوں تنگ دل ہوں

ط

اتباع یہ کہ تصدیق بھی کرو عمل بھی کرو

ط

یعنی اس وقت اپنے جرم کا اقرار کیا جبکہ اقرار کا وقت گزر گیا

ط

دونوں سوالوں کا قصہ تو بیچ ہو گیا تھا کہ

ط

یعنی قیامت کے روز

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

ہوں گے۔ اور جس شخص کا پتہ ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا، بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی تعلق کرتے

يُظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا

تھے۔ اٹل اور بیشک ہم نے تم کو زمین پر بسنے کی جگہ دی، اور ہم نے تمہارے

لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ قَلِيلًا ۖ مَا تَشْكُرُونَ ۝

اس میں سامان زندگی پس دیا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

اور ہم نے تم کو پس دیا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۖ إِلَّا

سے منہ ریا، کہ آدم کو سجدہ کرو، سو سب نے سجدہ کیا، بجز

إِبْلِيسَ ۖ كَرِهَ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا

ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا، حق تعالیٰ نے

مَنْعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ

فرمایا، تو جو سجدہ نہیں کرتا، تجھ کو اس سے کون امر مانع ہے جبکہ میں تجھ کو حکم دے چکا۔ کہنے لگائیں اس سے بہتر

مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝

ہوں، آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو آپ نے خاک سے پیدا کیا ہے

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ

حق تعالیٰ نے منہ ریا، تو آسمان سے اتر، تجھ کو کوئی حق حاصل نہیں، کہ تو بجز

تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝

کرے آسمان میں رہ کر، سونہل، بیشک تو ذلیلوں میں شمار ہونے لگا۔

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

وہ کہنے لگا کہ تجھ کو ہلکت دینے، قیامت کے دن تک۔ اللہ تعالیٰ

إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي

نے منہ ریا کہ تجھ کو ہلکت دی گئی۔ وہ کہنے لگا کہ بسبب اس کے کہ آپ نے

وَل

میزان میں ایمان و کفر کا وزن کیا جائے گا اور اسی وزن میں ایک پتہ عالی پرگا اور ایک پتہ میں اگر وہ مؤمن ہے تو ایمان اور اگر وہ کافر ہے تو وہ کفر رکھا جاوے گا جب اس

قول سے مؤمن و کافر تمیز ہو جائیگا تو پھر خاص مؤمنین کے لئے ایک پتہ میں ان کے حسنات اور دوسرے پتہ میں ان کے سیئات رکھ کر ان اعمال کا وزن ہوگا اور جیسا کہ رفتو میں ان عباس سے فری ہے اگر حسنات غالب ہوتے تو جنت اور اگر سیئات غالب ہوتے تو دوزخ اور اگر دونوں برابر ہوتے تو اعراف اس کیسے تجویز ہوگی پھر خواہ شفاعت سے قبل سزا خواہ سزا کے بعد مغفرت ہو جائے گی

وَل

مراؤنک سے اطاعت ہے

وَل

اس سے معلوم ہوا کہ کافر کی دغا بھیگا ہے قبول ہو جاتی ہے۔ اور یہ مستزیم اکلام و محبت نہیں

لَا تُحَدِّثْ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۶ ثُمَّ

مجھ کو گمراہ کیا ہے، میں تم کو گمراہ نہیں کریں اُن کیلئے انکی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔ پھر

لَا يَتَّبِعُهُمُ ۖ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اُن پر محمد کر دوں گا۔ اُن کے آگے سے بھی اور اُن کے پیچھے سے بھی۔

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ

اور اُن کی داہنی جانب سے بھی اور اُن کی بائیں جانب سے بھی نہ اور آپ اُن میں

اَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝۱۷ قَالَ اخْرِجْ مِنْهَا

اکثروں کو احسان ماننے والا نہ پائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے منہ پایا کہ یہاں سے

مَذْءُومًا مَّدْحُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

ذلیل و خوار ہو کر نکل۔ جو شخص اُن میں سے نيز لکھنا مانے گا،

لَا مَلِكٌ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِينَ ۝۱۸ وَيَا اٰدَمُ اسْكُنْ

میں ضرور تم سے ہی جہنم کو بھروں گا اور ہم نے حکم دیا، کہ اسے

اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

آدم! تم اور تمہاری بی بی جنت میں رہو، پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ،

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی اُن لوگوں کے شمار میں آ جاؤ جن سے ناپاک

الظَّالِمِينَ ۝۱۹ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ

کام ہو جا یا کرتا ہے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا،

لِيُودِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَائِهِمَا

تاکہ اُن کا پردہ کا بدن جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھا دونوں کے رو پر دیے پر دکھ کر دے،

وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

اور کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے اور کسی سبب

اِلَّا اَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُونَا مِنَ

سے منع نہیں مندا یا مگر تم دونوں کہیں فرشتے ہو جاؤ یا کہیں ہمیشہ

الْخَالِدِينَ ۝۲۰ وَقَاَسَهُمَا اِنِّي لَكُمَا لَئِنْ

نزدہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔ اور ان دونوں کے روبرو تم کھائی، کہ یقین جانیے، میں آپ

ط

یعنی ان کے بہکانے میں
خوب کشمش کرونگا جس
سے آپ کی عبادت نہ کرنے
پاویں

ط

یعنی تجھ سے اور ان سے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنہ کی جگہ (۲-۳) حرکتیں	● تخم راء (راء کو نہ پڑھنا)
۳۵ یا ۳۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

يَبْنِيْ اَدَمَ لَا يَفْتَنِيْكُمْ الشَّيْطٰنُ كَمَا اَخْرَجَ

اے اولاد آدم کی شیطان تم کو کسی غرائی میں نہ ڈال دے، جیسا اس نے تمہارے

اَبُوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

دادا وادی کو جنت سے باہر کر دیا ایسی حالت سے کہ ان کا لباس بھی ان سے اتروا دیا تاکہ

لِيُرِيَهُمَا سَوَآتِهِمَا لِاِنَّهُ يَرٰكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهُ

ان کو ان کے پردہ کا بدن دکھائی دینے لگے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے

مِّنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطٰنِ

کر تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔ ہم شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق

اَوَّلِيَاءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۷۰ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحْشَةً

ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ اور وہ لوگ جب کوئی غش کام کرتے

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْنَا اِبَاءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرْنَا

ہیں کہ تو کہتے ہیں، کہ تم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے بھی

بِهَآءِ قُلُوبِنَا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقَ ۝۱۷۱ اَتَقُولُوْنَ

ہم کو یہی بتلایا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ فرض بات کی تسلیم نہیں دیتا۔ کیا خدا کے ذمہ ایسی بات

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۷۲ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ

لگانے ہو، جس کی تم سب نہیں رکھتے؟ آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

بِالْقِسْطِ قَدْ وَاَقْبِمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

حکم دیا ہے انصاف کرنے کا۔ اور یہ کہ تم ہر مسجد کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت

وَاَدْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝۱۷۳ كَمَا بَدَاكُمْ

اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔ تم کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح

تَعُوْدُوْنَ ۝۱۷۴ فَرِيقًا هٰدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ

شرع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہو گے۔ بعض لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی ہے، اور بعض پر

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۝۱۷۵ اَتَاخَذُوا الشَّيْطٰنِ

گمراہی کا تہمت ہو چکا ہے۔ ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق

اَوَّلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

بنالیا اللہ کو چھوڑ کر ان کے رفیق اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ

ف

خواہ عقائد میں سے جیسے
شرک کا طے درجہ کی بجائی
ہے خواہ اعمال میں سے
جیسے طواف کے وقت بڑھ
ہو جانا۔

ف

تقلید اس مسئلہ میں جانتے
جس میں تقلید کرنے کے
لئے اذن و سند شرعی ہو جو
موقوف ہے اسکے شرائط
کے اجتماع پر۔ اور یہاں تو
نقص قطعی کی مخالفت سے
شرائط مفقود ہیں پس ایسی
تقلید سے احتجاج خود باطل
ہو گیا۔

ف

ان امور میں مسائل اصول
شرعیہ آگے۔ قطع میں
حقوق العباد۔ انہما میں
اعمال و طاعات مخلصین
میں عقائد مطلب یہ کہ اللہ
کے تو یہ احکام ہیں۔ ان کو
ماذکورہ صورت میں کوئی
کہ نہیں چھوڑ دیا گیا بلکہ ایک
وقت حساب و کتاب کیلئے
بھی آنے والا ہے۔ یعنی
قیامت۔

ف

یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت
نہی۔ اور شیطان کی اطاعت
کی۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲-۲۱ حرکتوں کی جگہ (۲-۲۱)	تخمین (۲-۲۱) مد لازم (۲-۲۱) مد لازم
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲-۵۱۳ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلفظ

فل یعنی عظیم کے لئے تو
مُحَرَّم کی ضرورت ہے۔ وہ
محرم خدا کے سوا کون ہے
فل جیسے برہنہ طواف
کرنا؟

فل جیسے بدکاری؟
فل یعنی جو واقع میں سال
ہیں ان کو تو تم نے حرام
سمجھا۔ اور جو واقع میں

حرام ہیں ان کو حلال سمجھا
عجب جہل میں گرفتار ہوا
جس طرح قل امر بقی
بالفسطاط میں تمام ماوراء
داخل ہو گئے تھے۔ اسیر
یہاں اُتار دیا تو وہاں میں تمام

منہیات داخل ہیں۔ بقی
میں تو سب معاملات آگئے
اور ان تشرک کو اُتار دیا
میں تمام عقائد فاسد آگئے

اور اُتار دیا میں تمام اعمال
معاصی آگئے جن میں سے
فحش معاصی کی تخصیص کر
کے ساتھ اہتمام کے لئے

کی گئی؟
فل اس معیار کے بل پر
نہ ہونا اس کی دلیل نہیں کہ
ان محلات پر سزا نہ ہوگی؟
فل اور عقائد و اعمال

میں ایسے کے اتباع و
موافقت سے مخالفت نہ ہو
گئی تھی۔ اب یہ بتلاتے
ہیں کہ اس مضمون کا خطاب
تم کو جدید نہیں۔ بلکہ عالم

ارواح میں یہ عہد لے لیا گیا
تھا اور وعدہ و وعید سنایا
گیا تھا۔ اب اسی کا اعادہ
ہے۔ اور اس میں سزا و عذاب
اور حد و آفات بھی ہو گیا
جو کہ عظیم فائدہ و صورت ہوا
سے ہے۔

مُهْتَدُونَ ۳۰) يَبْنِيْ اَدَمَ حُذُوْا زَيْنَتَكُمْ عِنْدَ

پر ہیں۔ اے اولاد آدم کی! تم مسجد کی ہر عارضی کے دقت اپنا لباس

كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ إِنَّهُ

میں لپک کر اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو بے شک

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفُوْنَ ۚ ۳۱) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زَيْنَةَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے حد سے نکل جانے والوں کو۔ آپ فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے

النَّاسِ أَخْرَجَهُمْ لِعِبَادَتِهِ وَطَيَّبَتْ مِنَ الرِّزْقِ ۖ قُلْ

کپڑوں کو، جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو، کس شخص نے حرام کیا؟

هِيَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

آپ یکہدیہ دیجئے، کہ یہ انشاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ كَذٰلِكَ نَقُصُّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ

خاص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں۔ ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے عاف صاف

يَعْلَمُوْنَ ۚ ۳۲) قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

بیان کیا کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے، کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطْنٌ وَّالَا شَمْرٌ وَّالْبَغْيِ

ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی فل اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق

بَغْيٍ الْحَقِّ وَاَنْ تَشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ، جس کی اللہ

يُنْزِلُ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا

نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ایسی بات نکالو جس

لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ ۳۳) وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاءَ

کی تم تسند نہ رکھو۔ فل اور ہر گروہ کے لئے ایک ميعاد ميعین ہے سو جس وقت ان کی ميعاد ميعین

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَلَا

آجاءے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ

يَسْتَقْدِمُوْنَ ۚ ۳۴) يَبْنِيْ اَدَمَ اِمَّا يٰٓاَتِيْنَكُمْ رُسُلٌ

کس گے۔ فل اے اولاد آدم کی! اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں

۶ حرکتوں والی بد لازم	۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری	اختار اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (ما کو نہ بڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی بد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلقلہ

قَالَتْ أَخْرِهُمْ لِأَوَائِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

تو پچھلے لوگ پہلے لوگوں کی نسبت کہیں گے، کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان لوگوں نے

أَضَلُّونَا فَأَتَرْنَاهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ

مگر اکیسا عذاب، سو ان کو دوزخ کا عذاب (ہم سے دوگنا دیکھتے ہیں۔)

قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ

اللہ تعالیٰ سب راویں گے، کہ سب ہی کا دگنا ہے، لیکن (ابھی) تم کو خبر نہیں۔ اور پہلے لوگ

أَوَائِهِمْ لِأَخْرِهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پچھلے لوگوں سے کہیں گے، کہ پھر تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں،

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ

سو تم بھی اپنے کردار کے مقابلہ میں عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ جو لوگ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا

ہماری آیتوں کو محبوباں بناتے ہیں، اور ان کے سامنے سے تکبر کرتے ہیں، ان کے

تَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے، اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے،

حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَحْمُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ

جہنم کہ اونٹ سوئی کے ناک کے اندر سے نہ چلا جاوے، اور ہم مجرم لوگوں کو

نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ

ایسی ہی سزا دیتے ہیں ان کے لئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا،

وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٌ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا۔ اور ہم ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا

الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

دیتے ہیں۔ ان اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ ذَٰلِكَ أَصْحَابُ

ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے، ایسے لوگ جنت والے

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں

۴۰
۱۱

ط

اور یہ محال ہے پس موت
بالحال بھی ہمیشہ کے لئے
منفی ہوگا۔

ط

یعنی ہم کو کوئی عداوت نہ
تھی جیسا کیا۔ ویسا بگڑنا۔

ط

اور پرزائے کلابین کی تفصیل
تھی۔ آگے جوائے زمین
کی تفصیل ہے۔

ط

اس میں یہ بھی آگیا، کہاں
تک پہنچے گا جو طریقہ تھا۔
ایمان و اعمال وہ ہم کو بتلایا
اور اس پر چلنے کی توفیق دی

ط

یہ نہاد کرنے والا ایک فرشتہ
ہوگا جیسا درمشرق میں
بروایت ابن ابی حاتم کے
ابی معاذ بصری سے مروی
منقول ہے

ط

فَمَا لَكُمْ تَعْتَلُونَ

ظاہر افعال کا سبب
دعویٰ جنت ہونا معلوم
ہوتا ہے۔ اور حدیث

میں آیا ہے کہ اعمال کے
سبب کوئی جنت میں نہ جاوے
گا۔ بلکہ رحمت الہی کے سبب

جاوے گا۔ اصل یہ ہے
کہ امت میں سبب ظاہری

مرد ہے اور حدیث میں
سبب حقیقی پس ظاہری کے

اثبات اور حقیقی کی نفی میں
کوئی تعارض نہیں

ط

کہ ایمان اور اعمالی صلحہ
اختیار کرنے سے جنت میں

ط

یعنی اب تو حقیقت اللہ
درسل کے صدق اور

اپنی گواہی کی معلوم ہوئی،
اس کا خاصہ یہ ہوگا کہ جنت

ط

آخر دوزخ تک اور دوزخ
کا آخر جنت تک نہ جانے

ط

دے گی۔

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَلِّ ثَمَرٍ مِّنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
غبار تھا، ہم اُس کو دور کریں گے، اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهَذَا أَفَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدانا اللَّهُ ۖ لَقَدْ كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدانا اللَّهُ ۖ لَقَدْ كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اور وہ لوگ کہیں گے اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا، اور ہماری
کبھی رسائی نہ ہوتی، اگر اللہ تعالیٰ ہم کو نہ پہنچاتے، تو واقعی ہمارے

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تَتْلُوا
رہ کے پیغمبر بھی باتیں لے کر آئے تھے۔ اور اُن سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ

الْجَنَّةُ أَوْ رِثْمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَنَادَا
جنت تم کو دی گئی ہے، تمہارے اعمال کے بدلے۔ اور اہل جنت

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا
اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا
ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا۔ سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا، تم نے بھی اُس

وَعَدَ رَبِّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذِنَ مَوْذُونٌ
مطابق واقع کے پایا، وہ کہیں گے، ہاں۔ پھر ایک پکارنے والا دونوں کے

بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ
درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہے ان ظالموں پر۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَ
جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے، اور اس میں کچھ تلاش

يَبْخُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفُورُونَ ۚ
کرتے رہتے تھے۔ اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ
اور اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۖ وَنَادَا أَصْحَابُ
دہ لوگ ہر ایک کو اُن کے قیافہ سے پہچانیں گے۔ اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
اختیار اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) تخم راہ (مد کو نہ چھتا)
ادغام اور ناقابل تلفظ قلقلہ

الْجَنَّةِ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے

السلام علیکم

يَطْعُونَ ۝۳۸ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ

ہوں گے انداس کے امیدوار ہوں گے اور جب اُن کی نگاہیں

تَلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

جا پڑیں گی، تو کہیں گے، اسے ہمارے رب! ہم کو ان ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۳۹ وَنَادَا أَصْحَابُ

لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے! اور اہل اعراف بہت سے آدمیوں کو جن کو

الْأَعْرَافِ رَجَا لَا يَعْرِفُونَهُمْ بِسْمِهِمْ

کہ اُن کے قیاد سے پہچانیں گے، پکاریں گے،

قَالُوا مَا آغَيْنَا عَنْكُمْ جَمْعَكُمْ وَمَا كُنْتُمْ

کہیں گے، کہ تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا،

تَسْتَكْبِرُونَ ۝۴۰ أَهْلَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا

نہ آیا، کیا یہ وہی ہیں، جن کی نسبت تم قسمیں کھا کر

يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

کہا کرتے تھے، کہ ان پر اللہ تعالیٰ رحمت نہ کرے گا؟ اُن کو یوں حکم ہو گیا، کہ جہاں جنت میں، تم پر نہ

عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝۴۱ وَنَادَا

کچھ اندیشہ ہے، اور نہ تم مغموم ہو گے، اور دروزخ والے جنت والوں

أَصْحَابِ النَّارِ أَصْحَابِ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

کو پکاریں گے، کہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ط

یا اور کچھ دبدو جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۴۲

جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں کی کاسنوں کے لئے بندش کر رکھی ہے!

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَ

جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو

لَهُمْ وَلَعِبًا جَعَلُوا

۵۷۱۲

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● آخرا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ● محم راہ (راہ کو بڑھاتا) ● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلہ

وَل

اور تفصیل جزا و سزا کی بیان کی گئی ہے۔ آگے یہ فرماتے ہیں کہ اس دانگاہ بیان کا اور نیز دیگر مضامین تکرار کا مقصد تاویہ ہے کہ کفر و مخالفت سے باز آجائیں چنانچہ اہل ایمان اس بات سے مشرف ہوتے بھی ہیں لیکن کفار و معاندین کی اس درجہ قساوت بڑھی ہے کہ قبل وقوع سزا کے نہ مانیں گے لیکن اس وقت مانا نام نہ آوے گا۔

وَل

یعنی قرآن

وَل

یعنی وعدہ سزا

وَل

اور معاویہ کی تفصیل تھی۔ چونکہ مشرکین دوبارہ زندہ ہونے کو مستعد سمجھتے تھے اسلئے آگے اپنی تدریس اور تفسیر کامل کا بیان فرماتے ہیں۔

وَل

یعنی زمین و آسمان میں احکام جاری کرنے لگا

وَل

یعنی شب کی تاریکی سے دن کی روشنی پوشیدہ اور زائل ہو جاتی ہے۔

وَل

یعنی دن آنا فنا ہو جاتا معلوم ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ دفعہ رات آ جاتی ہے۔

* * *

* *

*

غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَالْيَوْمَ نَسُفُهُمْ

جن کو دنیوی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، سو ہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ

کَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا ۚ وَمَا كَانُوا

لیں گے، جیسا انہوں نے اس دن کا نام نہ کیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۚ ۵۱ ۚ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ

کا انکار کیا کرتے تھے۔ ول اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے،

فَصَلَّيْنَاهُ عَلَىٰ عِلَمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

جس کو ہم نے اپنے علم کا لہجہ سے بہت ہی واضح و واضح کر کے بیان کر دیا ہے، ذریعہ ہدایت اور رحمت ان لوگوں

يَوْمُنَ ۚ ۵۲ ۚ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ

کیلئے ہے جو ایمان لے آتے ہیں۔ ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز

يَأْتِي تَأْوِيلُهُ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ قَبْلُ

اس کا اخیر نتیجہ پیش آوے گا، اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے، یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی

قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا

ہمارے رب کے پیغمبر بھی بھیجی باتیں لاتے تھے، سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی

مِنْ شَفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا ۚ أَوْ نَزِدُّ فَتَعْمَلُ

ہے، کہ وہ ہماری سفارش کر دے، کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں، تاکہ ہم لوگ

غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرْنَا أَنْفُسَهُمْ

ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے، بخلاف دوسرے اعمال کریں؟ بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ ۵۳ ۚ إِنَّ

میں ڈال دیا، اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے، سب گم ہو گئیں۔ بیشک

رَبُّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

ہمارا رب اللہ ہی ہے، جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ فَيُعْشِ

میں سپرد کیا، پھر عرش پر استائم ہوا، چھپھڑا دیتا

الْبَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ

ہے شب سے دن کو اپنے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آگیتی ہے، ک اور سورج

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی احتیاری مد	۲ حرکتوں والی مد
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

وَلَقَمَرٌ وَانْجُمٌ مُّسَخَّرَتِ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ

اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسا طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو، اللہ ہی کے لئے

وَلَا هُمْ تَبْرِكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوا

خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں۔ تم لوگ اپنے

رَبِّكُمْ نَضِرُكُمْ وَخُفِيَهُ ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

پروردگار سے دعا کیا کرو تمہارا ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ یہ بات) واقعی (ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند

وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

کرتے ہیں جو تم سے نکل جاویں۔ اور دنیا میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے

وَادْعُوا خَوْفًا وَطَمَعًا ط إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

فاؤت بھیلدا اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ رِيحَ

کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔ اور وہ اللہ ایسا ہے، کہ اپنے باران رحمت سے

بُشْرًا يَبْنَ يَدَي رَحْمَتِهِ ط حَتَّىٰ إِذَا أَفَلَّتْ سَحَابًا

پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے، کہ وہ خوش کر دیتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ ہوا میں بھاری بادلوں کو

ثِقَالًا سَفَنَهُ لِبَكْدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ الْمَاءَ

اٹھالیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ٹانگ لے جاتے ہیں، پھر اس بادل سے پانی برساتا

فَاخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط كَذَلِكَ نُخْرِجُ

ہیں، پھر اس پانی سے ہر شے کو پھل نکالتے ہیں۔ یوں ہی ہم مڑوں کو نکال کھڑا

الْمَوْتِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَلِبَكْدٍ الطَّيِّبِ

کریں گے، تاکہ تم سمجھو۔ اور جو سرزمین سُتھری ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ط وَالَّذِي خَبِثَ

اس کا پیداوار تو خدا کے حکم سے خوب نکلتا ہے، اور جو غراب ہے، اس کا

لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ط كَذَلِكَ نَصْرِفُ الْأَيِّتِ

پیداوار (اگر نکلا بھی تو بہت کم نکلتا ہے۔ اسی طرح ہم ہمیشہ) دلائل کو طرح طرح سے بیان کرتے

لِقَوْمٍ بِشُكْرٍ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

بہتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو قدر کرتے ہیں۔ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

ط

مثلاً اعمال یا عقیدہ یا اعمال

شرعیہ یا مستحبات عادیہ

یا معاصی یا بیکار چیزیں مانگنے

لگیں مثلاً خدائی یا نبوت

یا فرشتوں پر حکومت یا غیر

منکوہ عورت سے تناسل، یا

فردوں کے دینی طہ کا

سفید اور مثال اسکے

مانگنے لگے۔ یہ سب ارب کے

خلاف ہے۔ ہاں جنت یا

فردوں کی دعا، مطلوب ہے

اس میں یہ فضول قیاسیں

منوع ہیں۔

ط

یعنی عبادت کر کے نہ نواز

ہو۔ اور نہ ایسی ہو۔

ط

یعنی قیامت کے روز۔

ط

خلاصہ ان آیات کا یہ ہے

کہ جب حق تعالیٰ کے یہ

کلمات ذاتی و صفاتی ثابت

ہوئے تو عبادت اور طلب

حاجت میں انکے ساتھ کسی

کو شریک مت کرو۔ او ان

کی قدرت کو پیش نظر رکھ

کر لبت کا انکار مت کرو۔

ع

۱۴

قَوْمَهُ فَقَالَ يَقُومُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

بھجیا، سوا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا

مَنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ طَائِفَةٌ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

معبود (ہونے کے قابل) نہیں! مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے سخت (دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۵۹) قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ

اندیشہ ہے۔ اُن کی قوم کے آبرودار لوگوں نے کہا، کہ تم ہم کو مرتد غلطی

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۶۰) قَالَ يَقُومُ لَيْسَ بِ

میں (مستلا) دیکھتے ہیں۔ انہوں نے منہرایا، کہ اے میری قوم! مجھ میں تو

ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۶۱)

ذرا بھی غلطی نہیں، لیکن میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ

تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں، اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں، اور میں خدا کی طرف

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۶۲) أَوْ عَجِزْتُمْ أَنِ جَاءَكُمْ

سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں، جن کی تم کو خبر نہیں۔ کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو، کہ تمہارے پروردگار

ذَكَرَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت، جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات کہے، تاکہ تمہیں

وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۶۳) فَكَذَّبُوهُ

تم کو ڈر دے اور تمہارا کلمہ درجہ ۶ اور تاکہ تم پر رحم کیا جاوے؟ سودہ لوگ اُن کی تکذیب

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَ

ہی کرتے رہے، تو ہم نے نوح کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا، اور

أَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔ بیشک وہ لوگ اندھے ہو

قَوْمًا عَمِينَ ۶۴) وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ

رہے تھے۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو بھیجا۔ و انہوں نے

يَقُومُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۶۵

فرمایا، اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

و

مشہور اہل نسب کے
نزدیک یہی ہے کہ کچھ علیہ
السلام قوم عاد کے نبی
بھائی اور ہود قوم عاصی
ہیں۔ اور بعض قلیل،
دوسری قوم کا بتلاتے
ہیں۔ اور آخاھد کے
معنی صاحبہم یعنی ہیں
واللہ اعلم ۛ

اور عاد اصل میں ایک شخص
کا نام ہے۔ پھر اسکی اولاد
کو بھی عاد کہنے لگے اور یہ لگ
بڑے تعداد اور قوی الجمعہ
ہوتے تھے۔ ناکہ فی
الخلق بضطہ کے یہی
معنی ہیں ۛ

۸
ع
۱۵

فَل

یعنی بالکل ہلاک کر دیا۔

فَلَمَّا تَرَا بُرَآءَ الْاِثْمِ

نے کہا ہے۔ کہ ان کی

نسل بالکل منقطع ہو گئی۔

اور بعض نے کہا ہے کہ

کفار بالکل ہلاک ہو گئے

اور مومنین باقی رہے اور

ممکن ہے کہ کفار کی صفرا

اولاد ہی رہ گئی ہو۔ انکی نسل

آگے بڑھی۔ ان کو عداوتی

کہتے ہیں اور سابقین کو

عداؤلی

اور عذاب اس قوم کا

ریح مرصفتی جیسک

کمی جگہ قرآن میں مخصوص

ہے۔ اور سورہ فصیلت

میں جو صاعقہ آیا ہے

اس سے مراد مطلق غلا

ہے اور سورہ مومنون

میں بعد فصد روح علیہ السلام

کے جو شدة انشأنا من کبد

ہم قرآن انخبرن آیا ہے

جنہوں نے اس کی تفسیر

قوم عادی سے کی ہے وہ

فائل ہوئے ہیں کہ ان پر

صنعت بھی آیا اور یح سبحن

واللہ اعلم

اور اس کا مسکن دوسری

آیت میں احقاق آیا ہے

جو لقبول محمد بن اسحاق

ایک ریستان ہے عمان

اور حضرت عت کے رستان

فَل

انہوں نے ایک خاص معجز

کی درخواست کی کہ اس

پتھر میں سے ایک اوٹنی

بیلا ہو تو ہم ایمان لادیں۔ چنانچہ

رَجَسٌ وَغَضَبٌ ط أَنْتَجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءِ

عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے، کیا تم مجھ سے

سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَا نَزَلَ اللَّهُ

جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے (آپ ہی) پھیر لیا ہے،

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ آيَةٌ مَعَكُمْ

تعالے نے کوئی دلیل عقلی یا عقلی نہیں بھیجی، سو تم منتظر ہو،

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝۴۱ فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ

انظار کر رہا ہوں، غرض ہم نے اُن کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا

رحمت سے بچا لیا، اور اُن لوگوں کی جڑ (تک) کاٹ دی،

بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝۴۲ وَاللّٰهُ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، اور وہ ایمان لائے ہوئے نہ تھے۔

ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يَقَوْمِ اَعْبُدُوا

کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا۔

اللّٰهُ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ط قَدْ جَاءَكُمْ

انہوں نے منسرایا، اے میری قوم! تم اللہ کی

عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

بَيِّنَةً مِّنْ رَّبِّكُمْ ط هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

طرف سے ایک واضح دلیل آپکی ہے۔

آيَةً فَذَرُوهَا تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ

سو اس کو چھوڑ دو، کہ اللہ کی زمین میں

وَلَا تَمْسُوْهَا بِسَوْءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اور اس کو بُرائی کے ساتھ

اَلْيَمِّ ۝۴۳ وَادْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ

آپکو طے، اور تم یہ حالت یاد کرو،

مِّنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْاَرْضِ

آباد کیا، اور تم کو زمین پر

رہنے کو

ٹھکانہ نہ دیا

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم رام (راہ کو نہ چھتا)
● ۴۱ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور تا قابل تعلق	● قلقلہ

وَقَالَ يَقَوْمٌ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا

میں نے تو تم کو اسے میری قوم! کہ اسے میری قوم! اپنے پروردگار کا

رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

میں نے تم کو اس کی نصیحت کی ہے لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند ہی

النَّاصِحِينَ ۝۹ وَلَوْ طَإِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

نہیں کرتے تھے اور تم نے لوطؑ کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ

فرمایا، کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو، جس کو تم سے پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں

مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝۱۰ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

سے نہیں کیا (یعنی) تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی

شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

کرتے ہو عورتوں کو چھو کر، بلکہ تم حد (انسانیت) ہی

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝۱۱ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

سے گزر گئے ہو۔ اے اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہیں چڑھا

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

بھڑاس کے کہ آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو تم اپنی بستی سے نکال دو۔

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۝۱۲ فَأَجْبَيْنَهُ وَ

یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ سو ہم نے لوطؑ کو اور

أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝۱۳

ان کے متعلقین کو بچھ لیا۔ بھڑان کی بیوی لے، کہ وہ ان ہی لوگوں میں رہی جو عذاب میں رہ گئے تھے،

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ

اور ہم نے ان پر ایک نئی طرح کا مینہ برسایا (کہ وہ پتھروں کا مینہ تھا) سو دیکھ تو مہی، اُن

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۴ وَلِلَّهِ مَدِينٌ

مجموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ہم نے مدین کی طرف

أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اُن کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا، اے انہوں نے منسوب کیا، کہ اسے میری قوم! تم اللہ تعالیٰ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی اختیار مد	اختیار غنہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	تخم راء (دراکھ پڑھنا)
۵۱۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور نا قابل تلفظ	قلقلہ

وَلَبِئْسَ أَتْمَدُ لِي لَفْظِي

حاصل یہ ہے، کہ بعض

معاصم میں تقلید یا دیگر

سے دھوکہ ہو جاتا ہے۔

اس میں تو یہ بھی نہیں اور

بعض آیتوں میں جملہ

آیا ہے اس سے شبہ نہ

ہو کہ ان کو اس کی قیامت

معلوم نہ تھی کیونکہ وہاں

جہل سے مراد نہیں بلکہ

مراد یہ ہے کہ تم کو اس کا

بلا جانا یعنی عذاب معلوم

نہیں

وَلَبِئْسَ يَوْمِي كَأَنِّي جَب

لوط علیہ السلام کو قبل عذاب

بستی سے نکل جانے کا حکم

ہذا بعض نے نو کہا ہے۔

کہ یہ یومی ساتھ نہیں گئی

بعض نے کہا ہے کہ ساتھ

چلی تھی۔ پھر لٹنے لگی اور

ہلاک کر دی گئی اور لوط علیہ

السلام پر حضرت ابراہیم

علیہ السلام کے پاس آ

ہے

وَلَبِئْسَ يَوْمِي كَأَنِّي جَب

السلام کا اہل مدین اور اوصیٰ

ایک کی طرف نبوت ہونا اور

اہل مدین پر کہیں صبحہ

اور کہیں زجفہ کا عذاب

اور اصحاب ایک پر ظلمہ کا

عذاب ہونا مذکور ہے بعض

نے تو دونوں قوموں کو ایک

خو ہی کہا ہے۔ اور بعض

نے الگ الگ کہا ہے

کہ ایک قوم یعنی اہل مدین کے

ہلاک کے بعد دوسروں کی

یعنی اصحاب ایک کی طرف

جو مدین ہی کے قریب ہے

تھے اور اس قرب کی وجہ

سے ان میں بھی کم کو لے کر

کاغز مشترک تھا مبعوث ہوئے

مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ قَدْ جَاءَ شِكْرُ

کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

طرف سے واضح دلیل آپکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری پوری

الْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

کیا کرو۔ اور لوگوں کا اُن کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو،

وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

اور روئے زمین میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کر دی گئی فسادت پھیلاؤ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۸۵ وَلَا

یہ تمہارے لئے نافع ہے اگر تم تصدیق کرو۔ اور تم

تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ

سڑکوں پر اس غرض سے کہ اللہ پر ایمان لانے والوں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَن أَمَنَ بِهِ وَتَبْغُوا نَهَا

کو دھکیلا دو، اور اللہ کی راہ سے روکو، اور اس میں کجی کی تلاش

عِوَجًا ۚ وَادْكُرُوا ۚ إِن كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثُرْكُمْ ۚ

میں لگے رہو۔ اور اس حالت کو یاد کرو جبکہ تم کم تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو زیادہ کر دیا

وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۸۶

اور دیکھ لو کیسا انجام ہوا مفساد کرنے والوں کا۔

وَلَا كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا

اور اگر تم میں سے بعض اس حکم پر جس کو دے کر

بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ

بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعض ایمان نہیں لائے تو

يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ

ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالیٰ فیصلہ کئے دیتے ہیں

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۷

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہیں :

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار اور غرض کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمیم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۱ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

اُن کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا، کہ اے شعیب!

قَوْمِهِ نُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا

ہم آپ کو اور جو آپ کے ہمراہ ایمان والے ہیں اُن کو

مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا اَوْ لِنَعُوْدَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط

اپنی بستی سے نکال دیں گے، یا یہ ہو کہ تم ہمارے مذہب میں پھر آ جاؤ۔ ط

قَالَ اُولٰٓئِكَ نَا كِرْهَيْنِ ۝۸۸ قَدْ افْتَرَيْنَا

شعیب نے جواب دیا کہ کیا ہم تمہارے مذہب میں آ جاویں گو تم اُس کو (بیل الصیرت) مکڑہ ہی سمجھتے ہو۔ ہم تو اللہ پر مبنی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

جھوٹی نعت لگانے والے ہو جاویں اگر خدا نہ کرے ہم تمہارے مذہب میں آ جاویں (خصوصاً) بعد اس کے کہ

بَعْدَ اِذْ نَجَّيْنَا اللّٰهَ مِنْهَا وَمَا يَكُوْنُ لَنَا

اللہ نکلانے سے تم کو اس سے نجات دی ہو اور ہم سے ممکن نہیں، کہ تمہارے

اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ

مذہب میں پھر آ جاویں، لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے تمہارے (مقرر) میں

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط

کیا ہو، ہمارے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ہم اللہ نکلانے ہی پر پھر دوسرے رکھتے ہیں۔ ط

رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری (اس) قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے نافر

اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝۸۹ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔ اور اُن کی قوم کے (اُن ہی مذکور) کا منہ

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيْنِ اتَّبَعْتُمْ شَعِيْبًا

سرداروں نے کہا، کہ اگر تم شعیب کی راہ پر چلے گئے، تو بے شک

اِنْكُمْ اِذَا الْخُسِرُوْنَ ۝۹۰ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

بڑا نقصان اٹھاؤ گے۔ پس اُن کو چٹھہ زلزلے آ پہنچا

فَاَصْبَحُوا فِيْ دَارِهِمْ جَثِيْنٍ ۝۹۱ الَّذِينَ كَذَّبُوا

سو اپنے گھر میں اونڈھے کے اونڈھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب کی تکذیب

ط

یہ بات مومنین کے لئے اس لئے کہی کہ وہ لوگ قبل ایمان کے اسی طریق کفر رہتے لیکن شعیب علیہ السلام کے حق میں باوجود اس کے کہ انبیاء سے کبھی کفر صادق نہیں ہوتا اسلئے کہی کہ ان کے سکوت قبل بعثت سے وہ ہی سمجھتے تھے کہ ان کا اعتقاد بھی ہم ہی جیسا ہوگا۔

ط

یعنی جب اس کا باطل ہونے پر دلیل قائم ہے تو ہم کیسے اس کو اختیار کر لیں۔

ط

اس سے بدشعبہ نہ کیا جاوے کہ ان کو اپنے خاتمہ بالحق کا یقین نہ تھا۔ انبیاء کو یہ یقین دیا جاتا ہے مقصود اظہار عجز اور تعویض الی المالک ہے جو کہ لازم نبوت سے ہے۔

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۴-۳ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	● تخم راد (دام کو نہ پڑھنا)
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٤﴾

اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر (بھی) ہمارا عذاب شب کے وقت آپڑے، جس وقت وہ پڑے سوتے ہوں۔

أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

اور کیا ان موجودہ مسقیلوں کے رہنے والے اس بات سے بیفکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن دوپہری آ پڑے

ضُحَىٰ ۖ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ

جس وقت کہ اپنے رب یعنی قصوں میں مشغول ہوں؟ ہاں تو کیا اللہ تعالیٰ کی اس ناکامی بیکڑ سے بے فکر ہو گئے؟

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

سو (مجھ کو کہو کہ) خدا تعالیٰ کی پکڑ سے بجز ان کے جن کی شامت ہی آگئی ہو اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا۔ و

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

اور ان گزشتہ زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ (اب) زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعات مذکورہ

أَهْلِيهَا أَوْ لَوْ نَشَاءُ أَصْلَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ

نے اُن کو یہ بات (مہنوز نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو اُن کو اُن کے جرائم کے سبب ہلاک کر ڈالتے

وَنُطْبِعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ تِلْكَ

اور ہم ان کے لوہے پر بند لگائے ہوئے ہیں، اس سے وہ سنتے نہیں۔ (ان (مذکورہ)

الْقُرْآنِ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَمْثَلِهَا

بستیوں کے کچھ کچھ قصے ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا

اور ان سب کے پاس اُن کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے۔ پھر جس

كَانُوا يُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ

چیز کو انہوں نے اول (ولہ) میں (ایک بار) جھوٹا کہہ دیا۔ یہ بات نہ ہوئی۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١١﴾

کہ بھیر اس کو مان لیتے اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ

اور اللہ کو ملے ہم نے دفائے مسدود دیکھا۔ اور ہم نے

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَافِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

اکثر لوگوں کو بے شکم ہی پاپا چھڑا لے بعد ہم نے موسیٰ کو

۱۲۵۲

۱

مراد اس سے دنیوی کاروبار

ہیں ❖

۲۰

اس آیت سے استنباط

کیا گیا ہے کہ عذاب الہی

سے بے خوف ہونا فرمے
کہ کہ مایہ ناز تیرا مدد

یہودیہ کا دلالت فرمائیے
اک: خاسر سے مراد کافر

ہوتا ہے :

۳

اس بند لگانے کا سبب

ان ہی کا ابتداء میں کفر کرنا

ہے لقولہ تعالیٰ طبع اللہ

عَلَيْهَا يَلْفِرُ هُمْ +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۶ حرکتوں والی اختیار کی مد	اختیار و رغبت کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو بہ پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلید

بَعْدَ هُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

اپنے دلائل دے کر فرعون کے اور اُس کے امرار کے پاس بھیجا، سو اُن لوگوں

فَظَلَمُوا بِهٖ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

نے اُن کا بالکل حق ادا نہ کیا، سو دیکھیے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا؟

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے فرعون! میں رب العالمین کی طرف سے

الْعَلَمِينَ حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ

پیغمبر ہوں۔ میرے لئے یہی شایان ہے، کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی

لَا الْحَقَّ ٤٦ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ ٤٧ مِنْ رَبِّكُمْ ٤٨

بات منسوب نہ کروں؟ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل

لَا أَرْسِلُ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قُلْ قَالَ إِنْ كُنْتَ

بھی لایا ہوں، سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

جئتُ بآيةٍ فاتِ بها إن كنتَ مِنَ الصّادِقِينَ ﴿١٠٢﴾

جزہ لے کر آئے ہیں، تو اس کو آپ پیش کیجیے اگر آپ سچے ہیں۔

فَأَلْفَ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٤﴾ وَنَزَعُ

بس آپ نے (فورا) اپنا عصا ڈال دیا سو دفعہ وہ صاف ایک اژدہا بن گیا۔ اور اپنا لمحہ

يَكِدْهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضٌ ۖ النَّظِيرِينَ ۝ قَالَ

باہر نکال لیا سودہ یکایک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہو گیا۔

لَمَّا مِنْ قَوْمٍ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَشَجَرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾

میں جو سردار لوگ تھے، انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص بڑا مہر جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا

(مضروب) یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری (اس) سرزمین سے باہر کر دے، سو تم لوگ کیا

نَاْمُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي

انہوں نے کہا کہ آپ اُنکو اور اُن کے بھائی (ماروٹن) کو چندے مہلت دیجیے اور

لَبَدَا بَيْنَ حَشْرَيْنِ ۖ (۱۱۱) يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَجَرٍ عَلَيْهِمْ (۱۱۲)

ٹرل میں چہرہ میلوں کو بھیج دیجئے۔
 کدوہ سب ماہر جا دو گروں کو آپ کے پاس لا کر حاضر کر دیں

۱

یعنی معجزات :

۲

یہ تو تمام قصہ کا اجمال تھا
آگے تفصیل ہے :

۳۴

مُبین سے معلوم ہوا ہے کہ تبدیل حقیقت ہو جاتی تھی۔ خیالی قصہ نہ تھا :

۴۰

بَلِّغُوا خَبْرِيْنَ مِّنْهُ

ہندی کا شبہ نہ کرے

۱۳
۷

کے واقعی بیاض کی جیسے ۹

کہا کرتے ہیں کہ کھلی آنکھوں ۳

لوگوں نے دیکھا :

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا حرکتوں والی اختیاری مد اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) تخم راء (راء کو نہ پڑھنا)

۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادغام اور نا قابل تلفظ قتلہ

قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِنَا وَمِنْ بَعْدِ

قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تو ہمیشہ مصیبت ہی میں رہے، آپ کی تشریف آوری کے

مَا جِئْتَنَا ط قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَهْلِكَ

قبل بھی اور آپ کی تشریف آوری کے بعد بھی۔ موسیٰ نے سنا یا کہ بہت جلد اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

کو ہلاک کر دیں گے، اور بجائے اُن کے تم کو اس زمین کا مالک بنا دیں گے، پھر تمہارا

كَيْفَ تَعْبُدُونَ ۖ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

طرز عمل دیکھیں گے، اور ہم نے فرعون والوں کو مستحکم کیا

بِالسِّنِينَ وَنَقَصَ مِنَ الشَّجَرِ لَعَلَّهُمْ

(۱) قحط سالی میں (۲) پھلوں کی کم پیداواری میں، تاکہ وہ بقی بات

يَذْكُرُونَ ۖ فَإِذَا جَاءَ ثَهُمُ الْحَسَنَةُ

کو سمجھ جاویں۔ و سبب اُن پر خوش حالی آجاتی، تو کہتے کہ

قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۖ وَإِنْ نَصِبُهُمْ سَيِّئَةٌ

یہ تو ہمارے لئے ہونا ہی چاہئے۔ اور اگر اُن کو کوئی بد حالی پیش آتی، تو موسیٰ

يُظَاهِرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ط إِلَّا أَنْبَأَ طِبْرَهُمْ

اور اُن کے ساتھیوں کی غصہ بتلاتے، یاد رکھو! کہ اُن کی غصہ اللہ تم

عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

کے علم میں ہے، لیکن اُن میں اکثر لوگ نہیں جانتے تھے۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِنُشْخَرَنَآ

اور یوں کہتے (خواہ) کیسی ہی عجیب بات ہمارے سامنے لاؤ، کہ اس کے ذریعہ سے ہم

بِهَآءِ ۖ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۖ فَأَرْسَلْنَا

جادوچلاؤ، جب بھی ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے۔ پھر ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ وَالْجَرَادُ وَالْقُمَّلُ وَ

(۳) طوفان بھیجا، و (۴) مڈیاں، اور (۵) گھن کا کیرا، اور

الضَّفَادِعَ وَاللَّيْمَ آيَةً مَفْصَلَةً فَاسْتَكْبَرُوا

(۶) مینڈک اور (۷) خون، کہ یہ سب کھلے کھلے مجھڑے تھے۔ و سو وہ تکبر کرتے

و

کرشکر و قدر و طاعت

کرتے ہو یا بے قدری اور

۱۵ غفلت و مصیبت اس

۱۶ میں ترغیب ہے عت

کی اور تمہیز ہے مصیبت

سے +

و

اور سمجھ کر قبول کر لیں

و

یعنی ہم مبارک طالع ہیں۔

یہ ہماری خوش بختی کا اثر

ہے یہ نہ تھا کہ اس کو خدا

کی نعمت سمجھ کر شکر بجالاتے

اور طاعت اختیار کرتے

و

یعنی ان کے اعمال کفریہ

تو اللہ کو معلوم ہیں۔ یہ سچو

ان ہی اعمال کی سزا ہے

و

کثرت بارش

و

ساتوں عصا اور بیضا ط

کرات تسبیح کہلاتے ہیں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راء (راء کو بڑھاتا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور تا قابل تلفظ	● قلقلہ

وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَئِنَّا وَقَعْنَا عَلَيْهِمُ

رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جبرائیل پیشہ۔ ط اور جب اُن پر کوئی عذاب واقع

الرَّجْزُ قَالُوا يَمُوسَ اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

ہوتا، تو یوں کہتے، کہ اے موسے! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کر دیجیے، جس کا

عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرَّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ ﴿۱۳۳﴾

اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے، اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں، تو ہم منور

لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۳۴﴾

منور آپ کے کہنے سے ایمان لے آویں گے، اور ہم بنی اسرائیل کو بھی رہا کر کے آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرَّجْزَ اِلَّا اَجَلَ هُمْ

پھر جب اُن سے اُس عذاب کو ایک وقت خاص تک، کہ اُس تک اُنکو پہنچنا تھا،

بَلِغُوهُ اِذَا هُمْ يَكْشُرُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَاَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

پہنچاتے، تو وہ فوراً ہی عسکری کرنے لگتے۔ پھر ہم نے اُن سے بدلہ

فَاَعْرَفْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِآيَتِنَا

لے، یعنی اُن کو دریا میں غرق کر دیا، اس سبب سے، کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے

وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

اور اُن سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے اور ہم نے اُن لوگوں کو

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ

جو کہ بالکل کمزور شمار کئے جاتے تھے ط اس سرزمین کے پورے کچھ

الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ط

کا ط ملک بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی ہے۔ ط

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِي

اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں اُن کے صبر

اِسْرَءِيلَ ه بِمَا صَبَرُوا وَدَهَرْنَا مَا كَانِ

کی وجہ سے پورا ہو گیا، اور ہم نے منہ غن کے اور اُن کی قوم کے ساختہ پورا خستہ

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا لَيَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾

کارخانوں کو اور جو کچھ وہ اونچی اونچی عمارتیں بنواتے تھے، سب کو دہم برہم کر دیا

ط
کیونکہ اتنی سختی پر بھی باز
ناتے تھے +

ط
یعنی بنی اسرائیل کو +

ط
یعنی تمام حدود کا +

ط
یعنی ظاہری اور باطنی برکت
ظاہری برکت کثرت پیدا
سے۔ اور باطنی برکت
دفن و سکون انبیاء علیہم
السلام کے ہونے سے:

۱۳۷

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (راہونہ پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوعام اور ناقابل تلفظ	● قلقله

وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاثْوَا عَلَا قَوْمٌ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتار دیا۔ پس ان لوگوں کا ایک قوم پگڑ ہوا

يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ ۖ قَالُوا يَمُوسَىٰ

جو اپنے چند بتوں کو گئے بیٹھے ہیں۔ کہنے لگے اے موسیٰ

اجْعَلْ لَّنَا إِلَهًا كَمَا لَهُم آلِهَةٌ ط قَالَ إِنَّكُمْ

ہمارے لئے بھی ایک مسمود ایسا ہی مسمد کر دیجیے جیسے ان کے معبود ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ واقعی

قَوْمٌ تَبْهَتُونَ ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَبَرِّمًا هُمْ فِيهِ

تم لوگوں میں بڑی جہالت ہے۔ وک یہ لوگ جس کام میں گئے ہیں یہ (مجناب اللہ بھی) تباہ کیا جاوے گا، اور

وَبَطُلٌ مَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ قَالَ أَخَيْرَ اللَّهُ

دنیٰ (نفس بھی) ان کا یہ کام ٹھس ہے۔ فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو

أَلْغَيْكُمْ إِلَهًا ۖ وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۱۳۰

تمہارا معبود تو جو بزرگوار و حالانکہ اس نے تم کو تمام دنیا جان والوں پر فوقیت دی ہے۔

وَإِذْ أَجَبْنَا نَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون والوں کے ظلم دینا سے بچالیا، جو تم کو بڑی سخت

سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

تکلیفیں پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو بھرت قتل کر ڈالتے تھے، اور تمہاری عورتوں کو زانیہ

نِسَاءَكُمْ طَوْفٍ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

بجھار اور عذابت (کیلئے) زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس واقعہ میں تمہارے بڑے بڑے گناہوں سے بڑی بھاری آزمائش

عَظِيمٌ ۝۱۳۱ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

بڑی تھی۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب کا وعدہ کیا، اور دس شب اور ان تیس راتوں

وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ قَتْمٍ مِّقَاتٍ رَبِّهِ

کا پورا کر دیا، سو ان کے پروردگار کا وقت پورے چالیس شب

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ

ہو گیا۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا،

اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

کریم سے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا و اصلاح کرتے رہنا، اور بد نظم

د

وہاں کی اس بے ہودہ
درخواست کی بجائی نے
یکہی ہے کہ ان کو وحید
میں شک نہ ہوا تھا بلکہ
اپنے غایت جہل سے یہ
سمجھ کر کہ غالب کی طرف
منوجہ ہونے کیلئے اگر کسی
شہد کو ذریعہ بنایا جاوے
تو یہ امر مافی دانت نہیں
ہے بلکہ اس میں تعظیم و تکرار
الی اللہ زیادہ ہے۔ اور
چونکہ یہ خیال بھی فی نفسہ
نقلاً و تحلاً غلط ہے
اس لئے اس کو جہل فرمایا
گیا۔ واللہ اعلم

د

موسیٰ علیہ السلام کا اخلفنی
فرمایا اس بنا پر ہے کہ
حضرت ہارون علیہ السلام
۱۶ مرتبہ تھے۔ حاکم
اور سلطان نہ تھے۔
اس صفت میں خلیفہ بنانا
مقصود ہے۔ اختلاف
فی النہیہ مقصود نہیں،

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۳-۴ (اختیار غنیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۵-۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷-۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹-۱۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۱۱-۱۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۱۳-۱۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۱۵-۱۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۱۷-۱۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۱۹-۲۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۲۱-۲۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۲۳-۲۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۲۵-۲۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۲۷-۲۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۲۹-۳۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۳۱-۳۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۳۳-۳۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۳۵-۳۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۳۷-۳۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۳۹-۴۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۴۱-۴۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۴۳-۴۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۴۵-۴۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۴۷-۴۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۴۹-۵۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۵۱-۵۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۵۳-۵۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۵۵-۵۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۵۷-۵۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۵۹-۶۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۶۱-۶۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۶۳-۶۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۶۵-۶۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۶۷-۶۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۶۹-۷۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷۱-۷۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷۳-۷۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷۵-۷۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷۷-۷۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۷۹-۸۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۸۱-۸۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۸۳-۸۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۸۵-۸۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۸۷-۸۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۸۹-۹۰ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹۱-۹۲ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹۳-۹۴ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹۵-۹۶ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹۷-۹۸ (عام اور ناقابل تلفظ) ۹۹-۱۰۰ (عام اور ناقابل تلفظ)

ط

سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا

لوگوں کی رائے پر عمل مت کرنا۔ اور جب موسیٰ ہمارے وقت (موعود) پوائے اور اُن کے

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ ارْنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ط

رَبُّہ سے بہت ہی لطف عنایت کی، باتیں کیں تو فرمایا کہ یہ کچھ بڑا دگلا! اپنا دیدار مجھ کو دکھلا دیجئے کہیں آپ کو ایک نظر دیکھ

قَالَ لَنْ تَرِنِيْ وَلٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ

نوں ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو (دیکھو) نہیں دیکھ سکتے، لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو، سو اگر یہ اپنی جگہ

اَسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ

برقرار رہا تو (خیر)، تم بھی دیکھ سکو گے۔ و پس اُن کے رب نے جو اُس پر تجلی

رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّا وَخَرَّ مُوسٰى

من لای دیکھنے والے) اُس پہاڑ کے پرچے اڑا دیئے اور موسیٰ بیہوش ہو

صَعْقًا ۚ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

کر گر پڑے تب بھجب افاذ میں آئے تو عرض کیا کہ بیشک آپ کی ذات منورہ اور

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ قَالَ يٰمُوسٰى

رفیع ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرنا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ

اِنِّیْ اصْطَفٰیْتُكَ عَلَی النَّاسِ بِرِسَالَتِيْ وَ

(یہی بہت ہے کہ) میں اپنی پیغمبری اور اپنی بھلائی سے اور لوگوں پر تم کو بہت سیار دیا ہے (تو اب)

بِكَلَامِيْ ۚ فَخُذْ مَا اَنْتَبٰیكَ وَكُنْ مِّنْ

جو مجھ تک کو میں نے عطا کیا ہے اُس کو، اور شکر

الشَّٰكِرِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِی الْاَلْوَامِ مِنْ كُلِّ

کرد۔ اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی (ضروری) نصیحت اور (احکام ضروریہ)

شَیْءٍ مَّوْعِظَةٍ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ

کے تعلق، ہر چہ کی تفصیل اُن کو لکھ کر دی۔

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّامْرُ قَوْمَكَ يٰاْخُذُوْا

تو اُن کو کوشش کے ساتھ (خود بھی عمل میں لاؤ) اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ اُن کے اچھے

بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٣٥﴾

اچھے احکام پر عمل کریں۔ میں اب بہت جلد تم لوگوں کو اُن بے محوں کا ممتام دکھانا ہوں۔ و

موسیٰ علیہ السلام سے حق تعالیٰ نے کلام فرمایا۔ مگر یہ کہ اس کی حقیقت کیا تھی۔ اللہ ہی کو معلوم ہے جن احتمالات عقلمندی کی شریعت نفی نہ کرے۔ ان سب کے قابل ہونے کی گنجائش ہے لیکن بلا دلیل عدم یقین مسلم ہے

ط

موسیٰ علیہ السلام کی درخوا دیدار کی کرنا دنیا میں اس کے امکان عقلی پر اور حق تعالیٰ کا جواب اس کے امتناع شرعی پر دلیل ہے اور یہی درجہ ہے اہل سنت و جماعت کا

ط

موسیٰ علیہ السلام کی بیہوشی ان پر تجلی فرمانے سے نہ تھی۔ کیونکہ ظاہر للجبل کے خلاف ہے۔ بلکہ پہاڑ کی یہ حالت دیکھ کر و نیز محل تنگی کے ساتھ ایک ٹو تلبس و تعلق ہونے سے یہ بیہوشی ہوئی

ط

اس میں بشارت اور وعید ہے کہ مصر یا شام وغیرہ تسلط ہوا چاہتا ہے۔ مقصود اس سے ترغیب دینا ہے اطاعت کی کہ اطاعت احکام الہیہ یہ برکات ہیں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد	● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم راء (راکھ پڑھنا)
● ۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

سَاَصْرَفُ عَنْ آيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں، جس کا

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَلَا يَتَّبِعُونَ آيَةَ

اُن کو کوئی حق حاصل نہیں، اور اگر تمام نشانیاں دیکھ لیں، تب بھی اُن پر

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَلَا يَتَّبِعُونَ سَبِيلَ الرُّشْدِ

ایمان نہ لادیں۔ اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں، تو اس کو

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَلَا يَتَّبِعُونَ سَبِيلَ

اپنا طے لقمہ نہ بنادیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں، تو اس کو

الْغَى يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا

اپنا طے لقمہ بنالیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝۱۳۶ وَالَّذِينَ

بستلایا، اور اُن سے غافل رہے۔ اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ

کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا اُن کے سب کام غارت گئے۔

أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

اُن کو وہی سزا دی جائے گی، جو کچھ یہ کرتے تھے۔

يَعْمَلُونَ ۝۱۳۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ

اپنے (منقبضہ) زوروروں کا اور وہی کی قوم نے اُن کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُورٌ أَلَمْ

ایک بچھڑا بھڑایا جس کا ایک قالب تھا جس میں ایک آواز تھی۔ کی

يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ

انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ اُن سے بات تک نہیں کرتا تھا اور نہ اُن کو کوئی

سَبِيلًا مَّا تَتَّخِذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ۝۱۳۸ وَلَمَّا سَقَطَ

راہ بتلانا تھا، ہو انہوں نے معبود قرار دیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔ اور جب نام نہ ہوئے

فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۝۱۳۹ قَالُوا

اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے، تو کہنے لگے،

ط

کیونکہ اپنے کو بڑا سمجھتا

اس کا ہے جو واقع میں

بڑا ہو۔ اور وہ ایک خدا

کی ذات ہے۔

ط

یعنی حق کے قبول نہ کرنے

سے پھر دل سخت ہو جاتا

ہے۔ اور برگشتگی اس حد

تک پہنچ جاتی ہے۔

ط

اس کا قصہ سورہ طہ

۱۷ میں ہے۔

وقت لازم

لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ

کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا پرگنہ نہ معاف نہ کرے تو ہم

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

باہل گئے گزرے۔ مں اور جب واپس اپنے قوم کی طرف واپس گئے

غَضَبَانَ اسِفًا ۖ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي

غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے، مں تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامقول حرکت

مِنْ بَعْدِي ۖ أَجَعَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْفَ

کی کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے تم نے جلد بازی کی؟ اور (جلدی سے) تمہیں

الْأَلْوَاخَ ۖ وَآخِذًا بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ

ایک طرف رکھیں، مں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارونؑ نے کہا

إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ أَمْرٍ ۚ الْقَوْمَ اسْتَضَعْفُونِي

کہ اسے میرے مال جلتے (بھائی)! ان لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا اور قریب

وَكَاذِبًا يَفْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ بَنِي

بھنا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں۔ تو تم مجھ پر (سستی کر کے) دشمنوں کو

الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۰﴾

میں ہنسوا اور مجھ کو ان ظالموں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي ۖ وَأَدْخِلْنَا

میرے نے کہا، کہ اے میرے رب! میری خطا معاف فرما لے اور میرے بھائی کی بھی

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۵۱﴾

اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرما لے اور آپ سب سے رحم کرنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعُجْلَ سَيَنَالُهُمْ

بیشک جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے، اُن پر بہت جلد اُن کے رب کی طرف سے غضب

غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ

اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی، اور ہم افتد پر ہاروں کو

الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں!

مں

چنانچہ خاص طریقہ سے ان کو تکمیل تو یہ کا حکم ہوا جس کا قصہ سورہ بقرہ آیہ قَاتِلُوا أَنْفُسَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مں

کیونکہ ان کو وحی سے یہ معلوم ہو گیا تھا:

مں

جلدی میں ایسے د سے رکھی گئیں کہ وہ بھینے والے کو اگر غور نہ کرے تو شبہ ہو کہ جیسے کسی نے پک دی ہوں +

۸

موسٰی علیہ السلام کا غضب
چونکہ اللہ تعالیٰ اس کی مثال
سکون المباح کی سی ہے
جس میں مطلق نہیں رہتا
اس پر دوسرے شخص کے
غضب کو جو نفس کے واسطے
ہو قیاس نہیں کر سکتے بلکہ
اس کی حالت سکون الحرام
کی سی ہے جس کو شارع نے
عذ نہیں قرار دیا دین عاۃ
مکس ہے کہ شدت شعلی
میں ذہول ہو گیا جو کہ
میرے ہاتھ میں کیا ہے۔
اور عیالی کو دار و گرب کرنے
کے لئے ہاتھ خالی کرنا ہو۔
اس لیے القاء الراج دفع
ہوا ہو۔ اور بعض نے لکھا
ہے کہ الفی کے معنی ہیں
جلدی سے رکھ دینا مجازاً
و شیبہ القارس سے تعبیر
کیا

جب گوسالہ کا قلعہ تمام ہوا
تو موسٰی علیہ السلام نے
اطمینان سے نورات کے
احکام سنائے۔ ان لوگوں
کی عادت تھی ہی شبہات
نکالنے کی۔ چنانچہ اس میں
بھی شبہ نکالا کہ ہم کو کیسے
معلوم ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ
کے احکام ہیں ہم سے
اللہ تعالیٰ خود کہہ دیں تو
یقین کیا جاوے۔ آپ نے
حق تعالیٰ سے عرض کیا۔
و مانے حکم ہو کہ ان میں
کے کچھ آدمی جن کو یہ لرگ
معتبر سمجھتے ہوں منتخب کر
کے ان کو طور پر لے آؤ

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں

وَأَمْنُوا بِرَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ

اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنے والا ہے۔

رَحِيمٌ ﴿۱۵۴﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ

اور جب موسٰی کا غصہ منسود ہوا تو ان تختیوں کو

أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ

اٹھ لیا، دل اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کے لئے جوچہ

لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۵﴾ وَاخْتَارَ

رب سے ڈرتے تھے برایت اور رحمت مٹھی۔ اور موسٰی علیہ السلام

مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا رَلِّمَقَاتِنًا

نے (ستر آدمی اپنی قوم میں سے ہمارے وقت عین (پرانے کے لئے منتخب کئے۔ د

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ

سو جب ان کو زلزلہ (وغیرہ) نے آپڑا، تو موسٰی عرض کرنے لگے، کر لے میرے

سَدَّتْ أَهْلَكَتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّائِيَ

پر در در گار! اگر آپ کو یہ منظور ہوتا، تو آپ اس کے قبل ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتے؟

أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْفَقَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنَّ هٰذَا

کہیں آپ ہم میں کے چند ہو تو فوں کی حرکت پر سب کو ہلاک کر دیں گے؟ یہ واقعہ محض آپ

إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي

کی طرف سے ایک امتحان ہے، ایسے امتحانات سے جس کو آپ چاہیں گسراہی میں ڈال دیں

مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں آپ ہی تو ہمارے خبر گیران ہیں۔ ہم پر مغفرت اور رحمت فرمائیے

وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۶﴾ وَكَتَبَ لَنَا فِي

اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ ہیں اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا

نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف

۶ حرکات والی بدلازم	۲-۴ حرکات والی اختیاری مد	اختصار وغیرہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۵ یا ۶ حرکات والی مد واجب	۲ حرکات والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

هَذَا إِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ

رجوع کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، کہ میں اپنا عذاب انہیں پر واقع کرتا

مَنْ أَشَاءُ ج وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط

ہوں جس پر چاہتا ہوں۔ اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے۔

فَسَاكِنُهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

تو وہ رحمت اُن لوگوں کے نام توفیق ہی بھول گا، جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور

الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ

جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿۱۵۶﴾

يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي

ایسے رسولؐ بنی اُمی کا اتباع کرتے ہیں، جن کو وہ لوگ اپنے پاس

يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ

توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفت یہ بھی ہے کہ وہ اُن کو نیک باتوں کا حکم فرماتے

الَّا نَجِيلٍ زِيَامُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ

میں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں، اور پاکیزہ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَجْلُ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ

چیزوں کو اُن کے لئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں

عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ

کو (بستہ) اُن پر حرام نہ مانتے ہیں، اور اُن لوگوں پر جو بوجھ اور طوق

وَالْأَغْلَالِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِينَ

تھے، اُن کو دور کرتے ہیں۔ سو جو لوگ ان بنی (موصوف)

أَمْنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا

پر ایمان لاتے ہیں، اور اُن کی حمایت کرتے ہیں، اور اُن کی مدد کرتے ہیں اور اُن کو

النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

کا اتباع کرتے ہیں جو اُن کے ساتھ بھیجا گیا ہے، اے لوگ پوری فلاح پانے

الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

دالے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے، کہ اے (دنیا جہان کے) لوگو!

ط

تقویٰ و زکوٰۃ و ایمان
میں حصہ نہ ہو نہیں ہر
باب کا ایک عمل نمونہ کے
طور پر ذکر فرمایا مطلب
یک لاطاعت احکام کی کرتے
ہیں پھر جس درجہ کی طاقت
ہوگی۔ اُسی درجہ کی حرمت
ہوگی +

ط

مراد اس سے قرآن
ہے +

۱۹
۹

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ

میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا (پیغمبر) ہوں جس کی بادشاہی ہے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

تمام آسمانوں اور زمین میں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

نہیں دہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو (ایسے) اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے (ایسے)

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

نبی انجی پر بھیجا جو کہ (خود) اللہ پر اور اُس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

اور اُن (نبی) کا اتباع کرو تاکہ تم راہِ راست پر آ جاؤ۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو دینِ حق کے موافق ہوتی

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں اور ہم نے اُن کو بارہ خاندانوں میں تقسیم

أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

کر کے سب کی ایک ایک جماعت مقرر کر دی اور (ایک انعام یہ کیا کہ) ہم نے موسیٰ کو حکم دیا

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ ۚ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ

جبکہ اُن کی قوم نے اُن سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو

الْحَجَرِ ۚ فَانْجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

ماروبس (مارنے کی دیرمقی) فوراً اُس سے بارہ چٹے پھوٹ نکلے۔

عَيْنًا ۚ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

(چنانچہ) ہر شخص نے اپنے پانی پینے کا موقع معلوم کر لیا۔

وَوَضَعْنَا عَلَىٰ غَمَامِهِمُ الْغَمَامَ ۚ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ

اور (ایک انعام یہ کیا کہ) ہم نے اُن پر ایک کو سا لنگھن کیا اور (ایک انعام یہ کیا کہ) اُن کو

الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَةَ ۚ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

ترنجبین اور بٹیریں پہنچائیں۔ (اور اجازت دی کہ) کھاؤ نفیس چیزوں سے جو کہ تم نے تم کو دی ہیں

ط

یعنی باوجود اس ترجمہ

کے ان کو اللہ پر اور سب

رسل و کتب پر ایمان سے

عارض نہیں۔ تو تم کو اللہ و

رسول پر ایمان لانے سے

کیوں انکار ہے؟

ط

مراد اس سے عبداللہ بن

سلام وغیرہ ہیں۔ اور

اس سے یہ بھی معلوم ہوا

کہ آپ کی نبوت جیسے شہاد

دلائل سے ثابت ہے۔

اسی طرح شہادت اہل علم

سے بھی مؤید ہے۔

ط

اور ہر ایک پر ایک مزار

نگرائی کے لئے مقرر کر دیا

جن کا ذکر ماثرہ کے کتب

سوم میں ہے و بعضنا

منہم اثنتی عشرۃ قصباً

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تمام (راء کو بڑھاتا)
۳۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٩٠﴾

اور انہوں نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا، لیکن اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

وَاذْقِيلَ لَكُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب اُن کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو، اور

كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ

کھاؤ اس سے جس جگہ تم رغبت کرو اور زبان سے یہ کہتے جانا کہ توبہ ہے توبہ

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ

(ہے) اور (عاجزی سے) جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا، ہم تمہاری (بھیلی) خطائیں معاف کر دیں گے

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

یہ توبہ کیلئے ہوگا اور جو لوگ نیک کام کریں گے اُن کو مزید برائیاں اور دیں گے۔ سو بدل ڈالا ان ظالموں نے

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اُس کلمہ کے جس کی اُن سے فرائض کی گئی تھی،

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

اس پر ہم نے اُن پر ایک آفت بھاری بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم پر عمل

يَظْلِمُونَ ﴿١٩٢﴾ وَسَأَلَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

کرتے تھے۔ اور آپ ان اپنے (مہاجر یہودی) لوگوں سے (طہوتیہ کے) اُس بستی (والوں) کا، جو کہہ رہے تھے

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ مَاذِ يُعْدُونَ فِي

شور کے قریب آباد تھے۔ اس وقت کا حال پوچھیے، جبکہ وہ ہفتہ کے بارہ

السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ

میں (حدِ شرعی) سے نکل رہے تھے، جبکہ اُن کے ہفتہ کے روز تو اُن (کہہ رہا)

سَبْتِهِمْ شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۚ لَا

کی بھیلیاں ظاہر ہو جو کہ اُن کے سامنے آتی تھیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا، تو اُن کے سامنے نہ آتی

تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ ۚ نَبِّئُوهُمْ بِمَا كَانُوا

تھیں، ہم اُن کی اس طرح پر (شدید) آزمائش کرتے تھے، اس سبب سے کہ وہ (پہلے سے) بے غمی کیا کرتے

يَفْسُقُونَ ﴿١٩٣﴾ وَاذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لَمَّ

تھے اور (اس وقت کا حال پوچھیے) جبکہ اُن میں سے ایک جماعت نے بول کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت

یہ واقعات وادی تیر کے ہیں۔ ان کی تفصیل سورہ بقرہ میں گزر چکی ہے

اس قریہ کا نام اکثر نے ایل لکھا ہے قریہ بحر کی وجہ سے یہ لوگ ماہی گیری کے شوقین تھے

نصف لایم

نصف لایم

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی (۲ حرکتیں)	● تخم رام (ماکوہ پرمنا)
● ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

تَعْطُونَ قَوْمًا ۚ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

کئے جاتے ہو، جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ

سخت سزا دینے والے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے (اور اپنے) رب کے ربوہ معذرت کرنے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۶۲﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

کیئے اور نہ یاس لئے کہ شاید درجہ اولیٰ و سوا آخر جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جو انکو سمجھایا جاتا تھا،

أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ

(یعنی نہانا) تو ہم نے اُن لوگوں کو نوبھالیا جو اُس بُری بات سے منع کیں کرتے تھے، اور

أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَیِّنٍ ۖ

اُن لوگوں کو جو ظلم مذکور میں) زیادتی کرتے تھے، ایک سخت عذاب میں

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا

پڑھ لیا۔ بوجہ اُنکو وہ پیکر کیا کرتے تھے یعنی جب وہ جس کام سے اُن کو

نُهِوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۶۶﴾

منع کیا گیا تھا، اس میں حد سے نکل گئے، تو ہم نے اُن کو درجہ اولیٰ و سوا آخر کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ آلَ يَوْمٍ

اور وہ وقت یاد کرنا چاہیے جب آپ کے رب نے یہ بات بتلا دی کہ وہ اُن کو پھر قیامت (کے

الْقَبْرِ مِنَ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

قریب تک ایسے کسی کسی شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو اُن کو سزائے شدید کی تکلیف پہنچاتا رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ

بلاتنبہ آپ کا رب نفی (جب چاہے) جلدی ہی سزا دیتا ہے اور بلاشبہ واقعی اگر کوئی باز آجائے تو بُری مغفرت اور بُری

رَحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمَاةَ

رحمت والا بھی ہے۔ اور ہم نے دنیا میں اُن کی متفرق جماعتیں کر دیں۔

مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ

بعض اُن میں نیک تھے، اور بعض اُن میں اور طرح کے تھے، (یعنی بد) اور

بَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ

ہم اُن کو خوش حالیوں (صحت و غنا) اور بد حالیوں (بیماری و فقر) سے آزماتے رہے شاید

ف

جب نصیحت کے اثر نہ ہونے کی بالکل امید نہ ہو تو نصیحت کرنا واجب نہیں رہتا۔ گو عالی مرتبتی ہے۔

پس قائلین لم تعطون نے بوجہ یاس کے عدم و جوب پر عمل کیا۔ اور

قائلین معذرة الى ربك

کو یاس نہیں ہوا یا

عالی مرتبتی کی حق کو اختیار

کیا غرض دونوں مصیب

ہئے اور دونوں کی نجات

پانے کو حضرت عکرم رضی

استنباط کیا اور ابن عباس

نے پسند کر کے ان کو لغام

بھی دیا ۛ

ف

یعنی ذلت و خواری و

مکرمیت۔ چنانچہ مدت

سے یہودی کسی نہ کسی

سلطنت کے محکوم و متہو

ہی چلے آتے ہیں ۛ

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم
۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲ حرکتوں والی مد لازم

يَرْجِعُونَ ﴿١٧٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

باز آجائیں۔ ط پھر اُن کے بعد ایسے لوگ اُن کے جانشین ہوئے، کہ کتاب

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَوَّلِيِّ

(تورات) کو اُن سے حاصل کیا، اس دنیائے دنی کا مال و مناع لیتے ہیں اور

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ

(اس گناہ کو حقیر سمجھ کر) کہتے ہیں کہ ہماری ضرورت مغفرت ہو جائے گی، حالانکہ اگر اُن کے پاس (پھر) ویسا ہی

مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ ط أَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ

مان متنازع (دینِ فروشی کے عوض) اُن نے لگے، تو اس کو لے لیتے ہیں، کیا اُن سے کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا

الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں،

وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ط وَالْأَوَّلُ الْآخِرَةُ

اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا، اُس کو پڑھ دہی لیا، اور آخرتِ الاخر اُن لوگوں کے لئے (اس دنیا سے)

خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٧٩﴾

بہتر ہے جو اُن عقائد و اعمالِ نیک سے (پرہیز رکھتے ہیں، پھر کیا (لے) یوں) تم نہیں سمجھتے۔

وَالَّذِينَ يَمْسِكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

اور اُن میں سے) جو لوگ کتاب کے پاس بند ہیں، اور نماز کی پاسبندی

الصَّلَاةِ ط إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٨٠﴾

کرتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں، ثواب ضائع نہ کریں گے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ

اور وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے، جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھت کی طرح اُن کے اوپر معلق کر دیا، اور اُن کو

وَوَضَوْا أُنْفُسَهُمْ فِيهِ وَاقِعًا رِيبَهُمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

یقین ہو کر اب اُن پر گراؤ اور کہا کہ (جلدی) قبول کرو۔ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے، (یعنی تورات اور)

بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨١﴾

مضبوطی کے ساتھ (قبول کرو) اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ

اور جبکہ آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے اُن کی اولاد کو نکالا، اور

ط

کیونکہ گاہے حنات سے

ترغیب ہو جاتی ہے اور

گاہے سناٹے سے ترمیم

ہو جاتی ہے۔

ط

چھت کے ساتھ تشبیہ

بالائے سر ہونے میں ہے

معلق ہونے میں نہیں۔

۲۱
ع
۱۱

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٦﴾ سَاءَ مَثَلًا

بیان کر دیجئے، شاید وہ لوگ کچھ سوچیں۔ (حقیقت میں) ان لوگوں کی حالت

الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا بَايَتَنَا وَ أَنْفُسَهُمْ

بھی بری حالت ہے، جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور اپنی تکذیب سے وہ اپنا

كَانُوا يُظِلُّونَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ

اسی نقصان کرتے ہیں۔ (وہ جس کو اللہ ہدایت کرتا ہے، سو ہدایت پانے والا

الْمُهْتَدِيَّ وَمَنْ يُضِلُّ فَإِنَّكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٤٨﴾

دہی ہوتا ہے۔ اور جس کو وہ گمراہ کرے، سو ایسے ہی لوگ (اہل) خسارہ ہیں پڑ جاتے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ

اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے

وَلَا يَسْزِلُ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بَهَازٍ

ہیں، جن کے دل ایسے ہیں، جن سے نہیں سمجھتے،

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بَهَازٍ وَلَهُمْ أُذُنَانِ

اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں، جن سے نہیں دیکھتے، اور جن کے کان ایسے ہیں،

لَا يَسْمَعُونَ بَهَازٍ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ

جن سے نہیں سنتے، یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ یہ لوگ زیادہ

أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلِلَّهِ

بے راہ ہیں۔ یہ لوگ غافل ہیں۔ اور اچھے

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا

اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو مومن کہہ کر دے، اور ایسے لوگوں سے

الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا

تعلق بھی نہ رکھو، جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کئے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ

کی ضرور سزا ملے گی۔ اور ہماری مخلوق میں (جن وانس) ہیں، ایک جماعت ایسی بھی ہے، جو

بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَالَّذِينَ كَذَبُوا بَايَتَنَا

حق (یعنی اسلام) کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔ (وہ اور جو لوگ ہماری آیات

ل

اور پراہل ضلالت کی حالت
بیان فرمائی۔ کہ باوجود وضوح
طریق ہدایت کے پھر عناد
خلاف کو نہیں چھوڑتے
چونکہ ان کے اس عناد و
خلاف سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت
غم ہوتا تھا۔ اس لئے آگے
آپ کی تسلی کا مضمون ہے۔

ل

اور مشرکین کے حق میں
سیجڑوں فرمایا تھا چونکہ
وہ جزاء اس وقت تک
واقع نہ ہوئی تھی، اس
سے شبہہ عدم وقوع
کی ان کو گنجائش ہو سکتی
ہے۔ آگے عدم وقوع
کی وجہ بیان کر کے اس
شبہہ کا دفعیہ فرماتے
ہیں۔

۲۲
۱۰
۱۲

وَل

یعنی جہنم کی طرف

وَل

لا یعلمون کے معنی

یہ ہیں کہ وہ اس ہمت کو
معمول کرتے ہیں اپنے طریقہ
کے حق ہونے اور اپنے محبوبو مقبول عبداللہ ہونے پر۔
حالانکہ وہ جہنم تک کی نشت
کو قطع کر رہے ہیں +

وَل

حاصل یہ کہ ان کی شرارتوں
پر نازل شدیدی ناپنظور
ہے۔ اس لئے اس کی یہ
تدبیر کی گئی کہ یہاں مؤلفہ
کامل نہیں فرمایا +

وَل

حاصل یہ کہ اگر آپ کی
مجموعی حالت میں غور کریں
تو آپ کی پیغمبری سمجھ میں
آجائے +

وَل

حاصل یہ کہ نہ دین حق
کے موصول یعنی دلیل کی
نکری ہے اور نہ اس فکر
فی الموصول کے معین یعنی
استحضار موت کا ذکر ہو +

وَل

یعنی دوسرے کسی
شیء کی اطلاع
نہیں +

وَل

اور وہ ظاہر کرنا یہ ہوگا
کہ اس کو واقعہ کر دے گا
اس وقت سب کو پوری
خبر ہو جائے گی +

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸۱ وَأَمَلْنَا

کو بھلا تے ہیں ہم ان کو تدریج لے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں + اور ان کو ہمت

لَهُمْ طَرَانٌ كَيْدِي مَتِّينٌ ۝۱۸۲ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا

دیتا ہوں۔ بیشک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔ کیا ان لوگوں نے اس بات میں غور کیا

مَا بِصَارِحِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ إِنَّ هُوَ لَا تَذِيرُ مَبِينٌ ۝۱۸۳

کہ ان کا جن سے سابقہ ہے، ان کو ذرا بھی جنوں نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف (غذاب سے) ڈرانے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا، آسمانوں اور زمین کے عالم میں اور نیز

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَأَن عَسَىٰ أَن

دوسری چیزوں میں جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اور اس بات میں (بھی غور نہیں کیا)

يَكُوْنَنَّ قَدْ أَقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

کرمس ہے، ان کی اجل قریب ہی آ پہنچی ہو؟ پھر قرآن کے بعد کو کسی بات پر

بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝۱۸۵ مَن يُّضِلِلِ اللّٰهُ فَلَا

یہ لوگ ایمان لادیں گے۔ جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کو کوئی راہ

هَادِي لَهُ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۸۶

پر نہیں لاسکتا۔ (دیکھ غم لاشمل) اور اللہ تعالیٰ ان کو ان کی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ

یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہ اس کا وقوع کب ہوگا آپ فرما

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا

دیجئے کہ اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے، اس کے وقت پر اس کو سوائے اللہ کے

إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

کوئی اُو ظاہر نہ کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا۔

لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَاَنَّكَ

(اس لئے) وہ تم پر محض اچانک آ پڑے گی۔ وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اسکی

حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

تحتیقات کر چکے ہیں۔ آپ فرما دیجئے، کہ اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے

أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَىٰ

بھی مدد نہیں کر سکتے۔ اور اگر تم اُن کو کوئی بات بتلانے کو پکارو، تو تمہارا

الْهَدَىٰ لَا يَتَّبِعُكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ

کننے پر نہ چلیں۔ و تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم اُن

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

کو پکارو اور یا تم خاموش رہو۔ و واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ

وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں سو تم اُن کو پکارو پھر انکو چاہیے

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ ۚ إِنَّكُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ اَلْهُمَّ

کہ تمہارا کہنا کریں اگر تم سچے ہو۔ کیا اُن کے

أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبِطْشُونَ

پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں یا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو ختم کر سکیں

بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يَّبْصُرُونَ بِهَا ۚ أَمْ

یا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں، یا اُن کے

لَهُمْ أَذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا ۚ قُلْ ادْعُوا

کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں، آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے، کہ تم

شُرَكَاءُكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

اپنے سب شرکا کو بلاؤ پھر میری ضرور ساری کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا ہمت مت دو۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۚ وَهُوَ

یقیناً میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی۔ اور وہ

يَتَوَكَّلُ الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

(عونا) نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔ اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر

مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا

عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ

أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَىٰ الْهَدَىٰ لَا

اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اُن کو اگر کوئی بات بتلانے کو پکارو، تو

و

اس کے دو مطلب ہو سکتے

ہیں۔ ایک یہ کہ تم ان کو پکارو

کہ وہ تم کو کوئی بات بتلا دیں۔ تو تمہارا کہنا نہ کریں

یعنی نہ بتلا دیں۔ اور

دوسرے اس سے

زیادہ یہ کہ تم ان کو پکارو

کہ اُدھر تم کو کچھ بتلا دیں

تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں

یعنی تمہاری تسلائی ہوئی بات

پر عمل نہ کر سکیں۔

و

خلاصہ یہ ہے کہ جو کام

سب سے سہل تر ہے کہ کوئی

بات بتلانے کے لئے پکار

کو اُن سے کہنا وہی سب سے

ہیں۔ تو جو اس سے مشکل

ہے کہ اپنی مخالفت کریں

اور پھر جو اس سے بھی مشکل

ہے کہ دوسروں کی امداد کرنا

اور پھر جو ان سب سے

دشوار تر ہے کہ کسی شے

کو مدد کرنا۔ ان سے تو یہ

اوپر زیادہ تر عاجز ہو گئے

پھر ایسے عاجز محتاج کب

مجبوریت کے لائق ہو سکتے

ہیں۔ +

وَل

اور جہاں مشرکین سے محاج
ملین تھا۔ چونکہ بادشاہ اس
محاج کے بھی وہ لوگ غائب
جناہ سے اپنی جہالت پر
رہتے تھے۔ جو منظر ہے
غصہ کا۔ اس لئے آگے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کو حکم ہے ملاحظت کا
اور غصہ آجانے پر تعلیم
استعاذہ کی۔ اور بیان ہے
انکے بتلائے غی رہنے کا
جس سے انسان کلی ہوجاؤ
تاکہ غصہ نہ آوے۔

وَل

یعنی لوگوں کے اعمال و
اخلاق میں تہ اور حقیقت
تلاش نہ کیجئے۔ بلکہ ہری
نظریں سرسری طور پر جو کا
کسی سے اچھا ہواس کو
بھلائی پر محمول کیجئے، ہاں
کا حال اللہ کے سپرد کیجئے
حاصل یہ کہ معاشرت میں
سہولت رکھیے۔ تشدد نہ
کیجئے۔

وَل

اَمَّا يَنْزَغُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
کا معنوں میں عصمت انبیاء
علیہم السلام کے منافی
نہیں کیونکہ عصمت کا محال
یہ ہے کہ شیطان گناہ نہیں
کرا سکتا۔ یہ نہیں کہ گناہ کی
راے نہیں دے سکتا۔

وَل

حاصل جواب یہ ہے کہ نبوت
کی غایت اصلی اصلاح ہے
اور معجزہ اس کا مثبت اور
مثبت مثبت سبب اثر

پس اس پنجہ میں کی فرمائش

يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا

اُس کو نہ سنیں۔ اور اُن کو آپ دیکھتے ہیں، کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں، اور وہ کچھ بھی نہیں

يُبْصِرُونَ ﴿١٩﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ

دیکھتے۔ سرسری برتاؤ کو تہ قبول کر لیا کیجئے، اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے، اور جاہلوں

عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے۔ اور اگر آپ کو کوئی دوسرا شیطان کی طرف سے آنے لگے

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنْ

جو لوگ خدا ترس ہیں، جب اُن کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے

الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٢﴾

آجاتا ہے، تو وہ یادیں لگ جاتے ہیں، سوچا کہ اُن کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا

اور جو شایعین کے تابع ہیں، وہ اُن کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں، پس وہ باز

يُقْصِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِكُمْ بَابُهَا قَالُوا لَوْ لَا

نہیں آتے۔ اور جب آپ کوئی مجوزہ اُن کے سامنے ظاہر نہیں کرتے، تو وہ لوگ کہتے

اجْتَنَبْنَاهَا قُلْ إِنَّمَا أُتِيَ مَا يُؤْتِي إِلَىٰ مَن

ہیں کہ آپ یہ مجوزہ کیوں نہ لائے؟ آپ فرما دیجئے، کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف

رَبِّي هَذَا بَصَإٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى

میں کو بھیجا گیا ہے۔ یہ گویا بت سی دلیل ہیں، تمہارے رب کی طرف سے، اور ہدایت اور رحمت

وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا قَرَأَ

ہے، اُن لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب مست آن پڑھا جاتا

الْقُرْآنُ فَاسْمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ

کرے، تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو، اور خاموش رہا کرو، شاید کہ تم پر رحمت ہو،

تُرْحَمُونَ ﴿٢٥﴾ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا

(جدید یا مزید) اور (آپ ہر شخص سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ) اپنے شخص اپنے رب کی یاد کی کہ اپنے دل میں

مجلس لغو ۵ تاکہ اس کا معجزہ ہونا اور اس کی تعلیم کی خوبی سمجھیں آئے۔

وَّخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

ماجرسی کے ساتھ، اور خوف کے ساتھ، اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ، صبح اور

وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَفْلِينَ ﴿۲۵﴾

شام (یعنی علی الدوام) اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔ وَلَ یُفِئْتُنَا

الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

جو ملائکہ تیرے رب کے نزدیک (مترقب) ہیں، وہ اس کی عبادت سے جس میں اصل عقائد ہیں انکو بکبر نہیں

وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۶﴾

کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (جو کہ طاعتِ لسانی ہے) اور اسکو سجدہ کرتے ہیں (جو کہ اعمالِ جوارح سے ہے)

سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَقَدِّمَةٌ عَلَى سَبْعِ اَيَّاتٍ عَشْرٍ

سورۃ انفال مدینہ میزائل ہوتی اور اس میں کچھ آیتیں اور دس کوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ

تک یہ لوگ آپ سے (خاص) غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے کہ غنیمتیں اللہ کی ہیں

وَالرَّسُولِ فَإِتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ

اور رسول کی ہیں۔ سو تم اللہ سے ڈرو، اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح

بَيْنَكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن

کرو۔ اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

ایمان والے ہو۔ (کیونکہ) اس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں، کہ جب

إِذَا دُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا

(اُن کے سامنے) اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو اُن کے قلوب ڈرجاتے ہیں، اور جب اللہ

تَلَبَّتْ عَلَيْهِمْ أَيْتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَا

کی آیتیں اُن کو بڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں اُنکے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کر دیتی ہیں

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں

ل

حاصل ادب کا یہ ہے کہ دل اور ہیئت میں تداخل اور خوف ہوا اور

آواز کے اعتبار سے جہر مفطر نہ ہو۔ یا تو بالکل ہیئت ہو یعنی مع حرکت لسانی کے اور یا جہر مفطر ہو۔

ل

ادب کی سورت میں زیادہ مشرکین کے جہل و غناور کا اور کسی قدر اہل کتاب کے کفر و فساد کا ذکر تھا۔ اس سورت میں اس جہل و غناور و کفر و فساد کا اُن پر جو دنیا میں وبال و نکال بدریں مشرکین پر اور دیگر بعض فلاح میں اہل کتاب پہنچ رہا تھا۔ اس کا بیان ہے۔ بدر کا زیادہ اور واقعہ اہل کتاب کا کم۔

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳﴾ اُولَٰئِكَ هُمُ

اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (پس) سچے ایمان والے

الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور

وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾ كَمَا أَخْرَجَكَ

(ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی جیسا کہ آپ کے رب نے آپ

رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ

کے گھر (اور تیری) سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (دہر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک

الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُنَ ﴿۵﴾ يَجَادِلُونَكَ فِي

جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔ فل (اور) وہ اس مصلحت (کے کام) میں بعد اس کے کہ اس

الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانُوا يُسَاقُوتُ إِلَيْهِ

کا ظہور ہو گیا تھا (اپنے بچاؤ کیلئے) آپ سے (بہ طور مشورہ) اس طرح جھگڑتے تھے کہ گویا کوئی ان کو تپ کی طرف

الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۶﴾ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ

ہانے لئے جاتا ہے، اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور تم لوگ اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالیٰ

إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتُودُونَ

تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی، اور تم اس فتنہ میں

أَنْ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَه تَكُونُ لَكُمْ وَ

تھے، کہ غیر مسلح جماعت (یعنی فاطمہ) تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالیٰ کو

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ

یہ منظور تھا، کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا (عملاً ثابت کر دے، اور ان کا فتنوں

ذَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

کی بنیاد (اور نفوت) کو قطع کر دے۔ فل تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸﴾ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ

ہونا (عملاً ثابت کر دے، گویہ مجرموں کی پسندی کریں۔ (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ

رَبِّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ

تم اپنے رب سے مدد یاد کر رہے تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سہلی، کہ میں تم کو ایک ہزار

ایک ہزار تھوڑے جہازوں کا
شام سے لڑکچلا۔ جبکہ
ساتھ مال اسباب بہت
تھا۔ آپ کو وحی سے معلوم
ہوا۔ آپ نے صحابہ کو خبر
دی۔ صحابہ کو فلت حال
اور کثرت مال کا حال معلوم
ہوئے۔ غیبت کا خیال
ہوا۔ اور اسی ارادہ سے مدینہ
سے چلے۔ یہ خبر جو کچھ پہنچی
تو ابوہریرہؓ مال کے رؤساء
وہود کے ہمراہ اس فاطمہ
کی حفاظت کیلئے نکلا۔
اور فاطمہ سمندر کے کنارہ
کنارہ ہو گیا۔ اور ابوہریرہؓ
میں لشکر بدین آکر کھڑا۔
اس وقت جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
واحدی جہاز میں تشریف
رکھتے تھے اور آپ کو یہ
سارا قصہ بذریعہ وحی معلوم
ہوا اور آپ سے وعدہ
خداوندی ہوا کہ ان دو
گروہ یعنی فاطمہ اور لشکر
میں سے آپ کو ایک گروہ
پر غلبہ ہوگا۔ آپ نے صحابہ
سے مشورہ کیا۔ چونکہ بارہ
مقابلہ لشکر کے نہ لئے تھے
اسلئے مسلمان حرب کا کافی ماتہ
نہ تھا۔ دینار خویں موجود
آدی تھے اور لشکر میں
ایک ہزار آدمی تھے۔ اسلئے
بعض کو پس و پیش ہوا۔
اور عرض کیا کہ اس لشکر کا
مقابلہ نہ کیجئے۔ بلکہ فاطمہ
کا تعاقب مناسب ہے۔
آپ رنجیدہ ہوئے تو اس
وقت حضرت ابوہریرہؓ حضرت
عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت
سیدہ زینبؓ اور سیدہ جعدہؓ
تینوں اور ستر قیدیہ ہوئے تھے۔ اس طرح گویا وہ سب ہی ختم ہو گئے تھے۔

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی اختیاری	● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو نہ بڑھانا)
● ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلقلہ

بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ

فرشتوں سے مردوں کا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد

اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

محض اس رحمت کے لئے کی کہ (غلبہ کی) بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو (اضطراب سے) قرار ہو جاوے۔

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اور (واقعہ میں تو) نصرت (اور غلبہ) صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ جو کہ زبردست حکمت والے

حَكِيمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّيكُمُ اللَّيْلُ أَمْتًا مِّنْهُ

ہیں۔ اس وقت کو یاد کرو جبکہ اللہ تعالیٰ تم پر اوجھ کو طاری کر رہا تھا، اپنی طرف سے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمُ

چمک دینے کے لئے اور اس کے قبل تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا، تاکہ اس پانی کے ذریعے

بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ

تم کو (حدیث اصغر واکبر سے) پاک کر دے، اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کر دے، اور تمہارے

عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُنْثِتَ بِهِ الْاَقْدَامُ ۝

دلوں کو مضبوط کر دے۔ اور تمہارے پاؤں جمادے۔

اِذْ يُوحِي رَبُّكَ اِلَى الْمَلَائِكَةِ اَنِيْ مَعَكُمْ

(اور اس وقت کو یاد کرو جبکہ آپ کا رب (ان) فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا

فَتَبَيَّنُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَالِقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

ساتھی (و مددگار) ہوں سو مجھ کو دکھاؤ کہ تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ، میں ابھی کفار کے مستلوب میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرَّعْبَ فَاَضْرِبُوْا فَوْقَ

رعب ڈالے دیتا ہوں، سو تم (کھٹار کی) گردنوں پر مارو۔

الْاَعْنَاقِ فَاَضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

اور ان کے پور پور کو مارو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۚ وَمَنْ

یہ اس بات کی منشا ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو اللہ کی

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ (اس کو) سخت سزا

ف

اس میں اشارہ ہے ایک

قتل کی طرف۔ بیان اجمالی

اس کا یہ ہے کہ بد میں

مشترکین پہلے جا پہنچے

تھے۔ اور پانی پر قبضہ

کر لیا تھا مسلمان بعد

چ میں پہنچے اور ایک

خشب رنگینان میں

اترے جہاں پانی نہ ہونے

سے پیاس کی بھی شدت تھی

اور نماز کے وقت وضو

اور غسل سے بھی عاجز تھے

(اور تیمم کا حکم اس وقت

نہ نازل نہ ہوا تھا اور

رنگینان میں چلنا پھرنا

مصیبت لگاس میں پاؤں

وضو نہ جاتے تھے۔ ان

اسباب سے قلب سخت

پریشان ہوا۔ اوپر سے

شیطان نے وسوسہ ڈالنا

شروع کیا کہ اگر تم اللہ کی

نزدیک مقبول وضو نہ کرو

تو اس پریشان فانی کیوں

پھنستے۔ حقیقتاً

نے اول بار ان رحمت

نازل فرمایا جس سے پانی

کی افراط ہو گئی۔ یہ بھی۔

وضو غسل بھی کیا اور اس

سے ریتا جم گیا اور جس

جانی رہی۔ برخلات اس

کے کفار نرم زمین میں تھے

وہاں کچھ ٹپک رہی تھی جس سے

چلنے پھرنے میں تکلف ہو

لگا۔ غرض سب وسوسوں

و تشویشات دفع ہو گئے

اسکے بعد ان پر اوجھ کا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنیہ کی جگہ ۳۲ حرکتیں) ۳۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ یا ۳۵ حرکتوں والی مد (تلقہ)

منزل غلبہ ہوا جس سے پہلری راحت ہو گئی اور سب چینی جاتی رہیں آیت میں انہی واقعات کی طرف اشارہ ہے۔

د

جہاد سے بھاگنا حرام ہے
ہاں اگر کافروں سے زیادہ
ہوں تو جاتے ہیں۔ اور جب
دو سے زیادہ ہوں
تب بھی دوسروں میں جواز
کی میں جن کو آیت میں متنی
فرمایا ہے۔ ایک یہ کہ جو
دینے کو سامنے سے بھاگا
ہو تاکہ حریف غافل ہو جاوے
پھر دفعہ اولٹ کر اس پر حملہ
کرے۔ دوسرے یہ کہ
مقصود اصلی بھاگنا نہ ہو
بلکہ لوہے سے دوسرا لی ڈیڑھ
عواض کے اپنی جماعت
میں اس غرض سے آلا کہ ان
سے قوت اور محنت حاصل
کرے۔ پھر جاکر مقابل ہوگا:

د

اس میں بھی ایک تفصیل
اشارہ ہے۔ وہ یہ کہ آپ
نے ہر کے روز ایک مٹی
کنکریوں کی اٹھا کر کافروں
کی طرف پھینکی جس کے
ریزے سب کی آنکھوں
میں جا کر گرے اور انکو شکست
ہوئی۔
مٹی خاک پھینکنے کا قصہ
کئی بار مولا بدر میں۔ احد
میں شتین میں لیکن یہاں
سیاق کلام سے بدر کا
مراد لینا راجح ہے:

الْعِقَابِ ۱۳ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ

دیتے ہیں۔ سو یہ سزا پکھو اور جان رکھو کہ کافروں کے لئے جہنم

عَذَابُ النَّارِ ۱۴ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

کا عذاب مقرر ہی ہے اسے ایمان والو! جب تم کافروں سے (جہاد میں)

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولَوْهُمْ إِلَّا دُبَارَ ۱۵

دو بدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔

وَمَنْ يُولِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

اور جو شخص ان سے اس موقع پر (مقابلہ کے وقت) پشت پھیرے گا، مگر ہاں جو لڑائی کے لئے پیٹھا بدلتا ہو

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ

یا جو اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستحق ہے۔ باقی اور جو ایسا کرے گا، وہ اللہ کے

يَغْضَبُ مِنَ اللَّهِ وَمَا وَجْهَهُمْ وَيُسْأَلُ لِمَصْرُ ۱۶

غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانا اور رخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا

سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے (شیک) ان کو قتل کیا اور آپ

رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَفَعَهُ وَلِيْلَهُ

نے خاک کی مٹی نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی اور تاکہ مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ط ۱۷ اللَّهُ

اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ان مؤمنین

سَمِعَ عَدِيمٌ ۱۸ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ

کے اقبال کے) خوب سننے والے (اور ان کے افعال و احوال کے) خوب جاننے والے ہیں۔ ایک بات تو یہ ہوئی اور

كَيْدُ الْكَافِرِينَ ۱۹ إِنَّ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ

دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کافروں کی تدبیر کا کھڑکنا تھا اگر تم لوگ فیصلہ جانتے ہو تو وہ فیصلہ تو تمہارے

جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۲۰ وَإِنْ تَسْتَوْفُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۲۱

سامنے آجود ہوا۔ اور اگر باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے نہایت خوب ہے۔

وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے، تو ہم بھی پھر وہی کام کریں گے اور تمہاری جماعت تمہارے ذرا بھی کام نہ

۶ حرکتوں والی بلا لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۸ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۹ تخمیر (راء کو بڑھانا)
۳۵ یا ۵۵ حرکتوں والی واجب	۲ حرکتوں والی مد	۲۰ ادغام اور تاقابل تلفظ	۲۱ تقلبہ

۲۹

۱

مطلب یہ کہ شواہد اعتقاد سے سننے کا عمل ہے جب عمل نہ ہو تو بعض چیزوں سے مشابہہ اسی کہ ہو گیا کہ جیسے اعتقاد کے ساتھ نہ ہی نہیں ہے

۲

حدیث ترمذی سے کہ حضرت علیہ السلام نے ابی بن کعب کو لکھا اور وہ نماز میں تھے۔ تو ان کے غدر پر آپ نے ان کو یہ آیت یاد دلانی معلوم ہوتا ہے کہ اسٹیج ہوا اسے عموم سے اس صورت کو بھی شامل ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو کباریں تو جواب دینا واجب ہے اور اپنے اطلاق سے اس صورت کو بھی شامل ہے کہ شخص نماز میں مشغول ہو تو نماز ہی میں جواب دینا واجب ہے

۳

دو طریق سے۔ ایک طریق یہ کہ یوں کے قلب میں طاعت کی حرکت سے کفر و عصیت کو نہیں آنے دینا دوسرا طریق یہ کہ کافر کے قلب میں مخالفت کی حرکت سے ایمان و طاعت کو نہیں آنے دینا۔ اس سے معلوم ہوا کہ طاعت کی ممانعت بڑی نافع چیز ہے۔ اور مخالفت کی مواظبت بڑی مضر چیز ہے

۴

بکمال غفلت ہوں کو دیکھ کر جنہوں نے ممانعت کی ہے۔ وہ بھی میں میں شریک ہو گئے

شَيْئًا وَلَا تَكُنْتُمْ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۹

اگر کوئی زیادہ ہو، اور واقعی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ (میں) ایمان والوں کے ساتھ ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا کماناؤ اور اس کے رسول کا

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝۲۰ وَلَا تَكُونُوا

اور اس کا کمانا کرنے سے روگردانی مت کرو اور تم (اعتقاد سے) سُن تو لیتے ہی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۲۱

طرح مت ہونا جو بولے تو کرتے ہیں کہ ہم نے سُن لیا، حالانکہ وہ سنتے سناتے کچھ نہیں۔ ۱

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

بیشک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بھرے ہیں، گونگے ہیں

الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۲۲ وَلَا تَكُونُوا

جو کہ ذرا نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ ان میں کوئی خوبی دیکھتے

خَيْرًا لَا سَمْعَهُمْ وَلَا أَسْمِعَهُمْ كَتَلُوا وَهُمْ

تو ان کو سننے کی توفیق دیتے، اور اگر ان کو آپ سنا دیں، تو ضرور روگردانی

مُعْرِضُونَ ۝۲۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا

کریں گے بے رغبتی کرتے ہوئے۔ اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجا

لِلَّهِ وَالرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ

لایا کرو، جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

اور جان رکھو، کہ اللہ تعالیٰ آؤں جا یا کرتا ہے آدمی کے اور اس کے قلب کے درمیان میں

وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۲۴ وَاتَّقُوا فِتْنَةً

اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔ اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص

لَا تُصِيبُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ

انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا، جو تم میں ان گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۵ وَادْكُرُوا

اور یہ جان رکھو، کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور اس حالت کو

۶ حرکتوں والی مدلازم	۲-۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۴ (اختیار غنہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۵ (مداومہ مدلازم)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۶ (مداومہ اور ناقابل تلفظ)	۷ (مداومہ مدلازم)

قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ

پڑھی جاتی ہیں، تو کہتے ہیں، اگر ہم ارادہ کریں، تو اس کی برابر ہم بھی کہہ لاویں،

إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۳۱ ۚ وَادُّ

یہ تو کچھ بھی نہیں، صرف بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے منقول جلی آ رہی ہیں۔ اور جب کہ

قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ

ان لوگوں نے کہا، کہ اے اللہ! اگر یہ ستران آپ کی طرف سے واقعی ہے

فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِّنْ سَّمَاءٍ ۖ أَوْ ائْتِنَا

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے، یا ہم پر کوئی (اور) دردناک

يُعَذِّبُ آلِهَ ۝۳۲ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

عذاب واقع کر دیجیے! اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے

وَ أَنْتَ فِيهِمْ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

ہوئے، ان کو (ایسا) عذاب دیں، اور (نیز) اللہ تعالیٰ ان کو (ایسا) عذاب نہ دیں گے، جس حالت میں کہہ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعْذِّبَهُمْ

استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔ فل اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(بالکل ہی معمولی سزا بھی) نہ دے حالانکہ وہ لوگ مسجد حرام سے روکتے ہیں فل

وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنْ أَوْلِيَاءُ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

حالانکہ وہ لوگ اس مسجد متولی (بسنے کے بھی لائق) نہیں۔ اسکے متولی (بسنے کے لائق) تو سوا متقیوں کے اور

الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴

کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ (اپنی نالائقی کا) علم نہیں رکھتے۔ فل

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءٌ

اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ ہنسی، بیٹیاں بجانا، اور

وَتَصْدِيَةٌ ط فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

تالیاں بجانا، فل سوا عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے

تَكْفُرُونَ ۝۳۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

سبب فل بلا شک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے

فل

مطلب یہ کہ ان عقوبت

خارجہ سے دوام نافع ہیں

ایک حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کا تشریف رکھنا کہ میں یا

دنیا میں۔ اور دوسرا ان لوگوں

کا اپنے طواف وغیرہ میں کہنا

غفرانک غفرانک کہ بعد ہجرت

ولجود وفات بھی باقی تھا۔

فل

یعنی مسجد حرام میں جانے

اور اس میں نماز پڑھنے اور

اس میں طواف کرنے سے

روکتے ہیں۔

فل

خواہ علم ہی نہ ہو۔ یا یہ کہ

جب اس علم پر عمل نہ کیا

تو وہ مثل عدم علم کے ہوئے

فل

یعنی بجائے نماز کے انکی

یہ نامعقول حرکتیں ہوتی

تھیں۔

فل

چنانچہ غزوات متحدہ میں

یہ سزا واقع ہوئی۔

فل

یہاں تک تو ان لوگوں کے

اقوال و اعمال بدنیہ کا ذکر

تھا۔ آگے ان کے اعمال

مالیہ کا بیان ہے۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● (اختیار غنی کی جگہ ۲۰ حرکتیں)	● تخم رام (راکھ پڑھنا)
● ۴۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيَفْقَهُونَهَا

خارج کر رہے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکیں مگر

تَمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلِبُونَ ۝

کرتے ہی رہیں گے (مگر) پھر وہ مال اُن کے حق میں باعثِ حسرت ہو جائیں گے پھر (آخر) مغلوب ہو جائیں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ

اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جاوے گا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک

اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ

(لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دے اور اُن سے الگ کر کے ناپاکوں کو

بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمُهُ جَمِيعًا

ایک دوسرے سے ملا دے، یعنی اُن سب کو منسلک کر دے، پھر اُن سب کو

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝

کو جہنم میں ڈال دے، ایسے ہی لوگ پورے خسارہ میں ہیں

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ

آپ ان کافر لوگوں سے کہ دیجیے، کہ اگر یہ لوگ (اپنے کفر سے) باز آجائیں گے، تو اُن کے سارے گناہ

مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ

جو (اسلام سے) پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دیے جائیں گے، اور اگر اپنی دہی (کفر کی) عادت رکھیں گے

سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا

تو (مناہجیکے) کفار سابقین کے حق میں ہمارا قانون نافذ ہو چکا ہے اور تم ان (کفار عرب) سے اس حد تک لڑو

تَكُونُ فِتْنَةً وَيَكُفَّ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ

کہ اُن میں مناسبت و عقیدہ (یعنی شرک اندہ ہے) اور دین (خالص) اللہ ہی کا ہو جاوے۔ تاکہ

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

پھر اگر یہ (کفر سے) باز آجائیں، تو اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔ تاکہ

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَأَعْلَمُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ

اور اگر روگردانی کریں، تو یقین رکھو، کہ اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے۔ تاکہ

نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

وہ بہت اچھا رفیق ہے، اور بہت اچھا مددگار ہے۔ تاکہ

ٹ

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے مقابلہ اور مخالفت کے

سامان جمع کرنے میں ظاہر

ہے کہ جو خروج ہونا تھا اس

میں ہی غرض تھی ۝

ٹ

یعنی دنیا میں ہلاک اور

آخرت میں عذاب ۝

ٹ

کسی کے دین کا خالص

اللہ ہی کے لئے ہو جانا

موقوف ہے قبولِ اسلام

پر تو حاصل ہو کر کفر

چھوڑ کر اسلام اختیار

کریں۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسلام

نہ لائیں تو ان سے لڑو۔

جب تک کہ اسلام نہ لائیں

کیونکہ کفار عرب سے جزیہ

نہیں لیا جاتا ۝

ٹ

یعنی اگر کفر سے باز آجائیں

تو ان کے ظاہری اسلام

کو قبول کرو۔ دل کا حال

مت ٹٹولو۔ اگر یہ دل سے

ایمان نہ لادینگے تو اللہ

تعالیٰ ان کے اعمال کو

خوب دیکھتے ہیں۔ وہ آپ

سبھ لیں گے تم کو کیا ۝

ٹ

اور آیت وَتَذَكَّرُ لَهُمْ

میں قال کا حکم تھا چونکہ

گاہے مثال میں غیبت بھی

حاصل ہوتی ہے۔ اسلئے

انگے اسکا حکم بیان نہ ملے

ہیں ۝

تخم رار (رام کوہ پڑھنا)

اختار وغیرہ کی جگہ (۲-۳) قریش

۲۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد

۲۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب

۲۲ حرکتوں والی مد

۲۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب

قلقلہ

ادغام اور ناقابل تلفظ

تولقین رکھو، کہ اللہ تعالیٰ

تمہارا رفیق ہے۔ تاکہ

نعم المولى ونعم النصير

وہ بہت اچھا رفیق ہے، اور بہت اچھا مددگار ہے۔ تاکہ

فیصلہ کے دن سے
مراد یوم بدر ہے کیونکہ
اس میں غلامانِ وحمل
کا فیصلہ واضح ہو گیا۔

مراد اس سے امداد غیبی
بواسطہ ملائکہ کے ہے۔

یعنی اگر ہم پرادر ہمارے

الطاف غیبی پر یقین

رکھتے ہو۔ تو اس حکم کو

جان رکھو اور عمل کرو۔

یہ اسلئے بڑا لیا کہ تم میں

شاق نہ ہو۔ اور یہ بھی

کہ یہ ساری غنیمت اللہ

ہی کی امداد سے تو ملتا تھا

پھر اگر ہم کو ایک شخص نہ ملتا

تو کیا ہوتا۔ وہ چار جس بھی

تو ہماری قدرت سے خارج

تھے۔ بلکہ محض قدرت الہیہ

سے حاصل ہوئے۔

اُدھوالے سے مراد مدینہ

سے نزدیک کا مکتبہ اور

اُدھوالے سے مراد مدینہ

سے دور کا مکتبہ ہے۔

یعنی ہمندر کے کنارے

کنارے جارہا تھا۔

مطلب یہ کہ اللہ کو منظور

تھا اور الٰہی ہونا تاکہ ایک

خاص طریق سے اسلام کا

حق ہونا ظاہر ہو جاوے

کہ اس وقت عدد و کم

سامانی پر سلطان غالب آئے

ہو کہ خارقِ عادت ہے۔

جس سے معلوم ہوا کہ اسلام

حق ہے پس اس وحیت

الہیہ تمام ہو گئی۔ اس کے بعد

وَعَلِّمُوا أَمَّا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ

اور اس بات کو جان لو کہ جو شے (دکھارے) بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم

لِلَّهِ خُمُسُهُ وَاللِّرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ

یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا، اور اس کے رسول کا ہے اور ایک حصہ آپ کے قریب ترین

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَإِنَّ السَّبِيلَ إِنْ كُنْتُمْ

اور ایک حصہ یتیموں کا ہے اور ایک حصہ غریبوں کا ہے اور ایک حصہ مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر

أَمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ

یقین رکھتے ہو۔ اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ (محمد) پر فیصلہ

الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّفَةِ الْجَمْعِ ط وَاللَّهُ

کے دن یعنی جس دن کہ دونوں جماعتیں (مؤمنین و کفار کی) باہم مقابل ہوئی تھیں۔ نازل فرمایا تھا

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

اور اللہ ہی (ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں) یہ وہ وقت تھا کہ جب تم اس میدان کے اُدھوالے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَةِ وَالرَّكْبُ

کنارہ پر تھے اور وہ لوگ (کفار) اس میدان کے اُدھوالے کنارہ پر تھے اور وہ قافلہ (قریش کا) تم سے

أَسْفَلَ مِنْكُمْ ط وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَخُفَلْتُمْ فِي

نیچے کی طرف (کہا ہوا) تھا کہ اگر تم اور وہ کوئی بات ٹھہراتے تو ضرور ہر طرف کیلے مارہ میں میں اختلا

الْمُبْعَدِ وَلَكِنَّ لِّبِقَاضِي اللَّهِ أَمْرًا كَانَ

ہونا لیکن تاکہ جو بات اللہ کو کرنا منظور تھا، اس کی

مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَن هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ

تعمیل کر دے، یعنی تاکہ جس کو برباد (گرہا) ہونا ہے وہ نشان آئے پیچھے برباد ہو اور جس کو زندہ

وَيَحْيَىٰ مَن حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ ط وَإِنَّ اللَّهَ

زہدایت یافتہ (ہونا ہے) (وہ بھی) نشان آئے پیچھے زندہ ہو۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب

لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي

سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ

مَنَامِكَ قَلِيلًا ط وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا لَّفَاشَلْتُمْ

کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو وہ لوگ زیادہ دکھائیے تو تمہاری

وَلَتَنَازَعُنَّكُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۚ

ہمتیں مار جائیں، اور اس امر میں تم میں باہم نزاع (مختلفات) ہو جاتا، لیکن (قرآن کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے (اس کو) سہل کر دیا۔
اور اختلاف (کا) اچھا بھلا بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اس وقت کو یاد کرو جبکہ اللہ تعالیٰ

إِذَا التَّقِيْتُمْ فِي آعْيُنِكُمْ قَيْلًا وَيُقَلِّلُكُمْ
تم کو جب کہ تم مقابل ہوئے، وہ لوگ تمہاری نظر میں کم کر کے دکھلا دیتے تھے، اور (اسی طرح) اُن

فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
کی نگاہ میں تم کو کم کر کے دکھلا دیتے تھے، تاکہ جو بات اللہ کو کرنا منظور تھا، اُس کی

مَفْعُولًا ۚ وَاللَّهُ يَرْجِعُ الْأُمُورَ ۖ يَا أَيُّهَا
تکمیل کرنے والے۔ اور سب مقدمے خدا ہی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِرْعَنَ قَاتِبُوا
ایمان والو! جب تم کسی جماعت سے (جہاد میں) مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے، تو

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
(ان آداب کا لحاظ رکھ لو کہ تمہاری ہمت ثابت قدم رہو (۲) اور اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت ذکر کرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا
(۳) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت (کا لحاظ) کیا کرو (۴) اور نزاع مت کرو، نہ اپنے آپ

فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا
اور نہ آپس میں) ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہمت اٹھ جائے گی، (۵) اور صبر کرو،

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝
بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ (۶) اور اُن (کافر) لوگوں کے منشا بہت

كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَ
ہونا، کہ جو (اسی واقعہ بدر میں) اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنی شان) دکھلاتے

رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
ہوئے نکلے، اور لوگوں کو اللہ کے رستے (دین) سے روکتے

اللَّهُ ط وَاللَّهُ يَمَّا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝
تھے۔ اور اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کو (اپنے علم میں) احاطہ میں لئے ہوئے ہے اور اُس

ف

روایتوں میں ہے کہ اس روز مسلمان تین سو تیرہ اور کفار قریش ایک ہزار تھے مگر پھر بھی مسلمان ہی غالب رہے۔ اس سے ہر منصف، عاقل و متبحر خیال سکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب کرنا چاہتا ہے تو کفار کی کثرت اور شدت اس کو روک نہ سکتی۔ حق تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کفار کی تعداد کم کر کے دکھلائی تھی تاکہ آپ صحابہ سے خواب بیان کریں، تو اُن میں مقابلہ کی ثمرات بڑھے، پھر جب دونوں گروہ مقابل ہوئے تو بھی مسلمانوں کو کفار قلیل التعداد دکھائی دیئے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو مسلمانوں میں اپنی بے سروسامانی کے پیش نظر لڑائی کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اختلاف رائے ہوتا اور شاید جنگ کی نوبت نہ آتی۔ لیکن لڑائی ہوئی اور خدائے قدر نے فتح بدر کی بدولت ترقی اسلام کی راہیں کھول دیں +

زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْبَالَهُمْ وَقَالَ لَا

وقت کا ان سے ذکر کیجیے جبکہ شیطان نے ان کفار کو ان کے اعمال خوشنما کر کے دکھلائے

غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ

اور کہا کہ لوگوں میں سے آج کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں۔ اور میں تمہارا حامی

لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْ الْفِئْتَنَ نَكَصَ

ہوں پھر جب دونوں جماعتیں (کفار و مسلمین کی) ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں

عَلَا عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي

تو وہ اُٹھے پاؤں بھاگا۔ اور یہ کہا کہ میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں میں ان چیزوں کو

أَرَأَيْتُمْ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ط

دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتیں (مرا درخشاں) میں تو خدا سے ڈرتا ہوں۔

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٣٨﴾ اِذْ يَقُولُ

اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں اور وہ وقت بھی قابل ذکر

الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ (ان مسلمانوں کو)

غَرَّاهُمْ دِينُهُمْ ط وَ مَن يَتَّوَكَّلْ

کونان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَلَوْ

کرتا ہے۔ تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں (اور) حکمت والے بھی ہیں۔ اور اگر

تَرَأَتْ اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ

آپ (اس وقت کا واقعہ) دیکھیں جبکہ فرشتے ان (موجودہ) کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ؕ

(اور) اُن کے منہ پر اور اُن کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں

وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٤٠﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

کہ (ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا چھیننا۔ یہ عذاب ان اعمال (کفریہ) کی وجہ

أَبْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤١﴾

سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سے ہی ہے، کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

فل

چونکہ زانوف بدو ان ایمان

کے مقبول نہیں اس لئے

شیطان کا خدا سے ڈرنا اگر

واقعی بھی ہو تو کچھ حال نکال

۴ نہیں

۳

۲ مدینہ والوں میں سے

فل

بعض اہل مکہ (قریش)

مسلمانوں کا بے سروسامانی

کے ساتھ مقابلہ کفار میں آ

جانا دیکھ کر کہنے لگے

فل

غرض ظاہری سامان و

بے سامانی پر ہمارے نہیں۔

قادری کوئی اور ہی ہے

فل

سوال اللہ تعالیٰ نے بے

جرم سزا نہیں دی

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اختصار غنی کی جگہ (۲-۳) حرکتیں	۱۰۰ حرکتوں والی مد لازم
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۴۲ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰۰ قلقلہ

ف

ان کے مقابلہ میں کوئی
ایسی قوت نہیں رکھتا کہ
ان کے عذاب کو ہٹا سکے

ف

یعنی کہ بلا جرم ہم سزا نہیں
دیتے +

ف

ان کفار موجودین نے
اپنی یہ حالت بدلی کر ان
میں باوجود کفر کے اول
ایمان لانے کی استعداد
قریب تھی۔ انکار و بغاوت
کر کے اس کو بعید کر ڈالا
پس ہم نے اپنی نعمت
اجمال کو جو پہلے سے ان
کو حاصل تھی تبدیل کر دیا
کر دیا۔ اس کی وجہ یہ ہوئی
کہ انہوں نے بطریق مذکور نعمت
قرب استعداد کو بدل ڈالا

ف

لَا يُؤْمِنُونَ فَمَا نَالِیْهِمْ
اعتبار سے ہے۔ جو عہد
الہی میں انہیں تک کافر رہنے
والے تھے +

ف

سبب نزول اس آیت کا
یہودی فرقہ کی عہد شکنی
ہے کہ انہوں نے جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے عہد کیا تھا کہ ہم آپ کے
مخالفین کو مدد دیں گے۔

اور پھر بھی غزوہ اُحزاب
میں مشرکین کو مدد دی اور
بھی چند بار ایسا ہو چکا تھا
ہر بار کہہ دیتے تھے کہ ہم
بھول گئے پھر تازہ عہد کرتے
تھے۔ پھر ایسا ہی کرتے تھے

اس پر ان کو قرآن میں آپ کو
حکم ہوا ان سے قتال کا +

كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

ان کی حالت ایسی ہے جیسی فرعون والوں کی اور ان سے پہلے کے دکانوں کی حالت تھی۔

كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ فَآخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط

کہ انہوں نے آیات الہیہ کا انکار کیا، سو خدا تعالیٰ نے ان کے (ان گناہوں پر ان کو پکڑ لیا۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والے سخت سزا دینے والے ہیں۔ ف

بَاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا

سے ہے، کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے،

عَلٰٓى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ

جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدلتے، ف اور یہ امر

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنَ ۙ

ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے، بڑے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعون والوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوْا بِآيٰتِ

اور ان سے پہلے والوں کی ہی حالت ہے۔ کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو

رَبِّهِمْ فَاَهْلَكَهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۙ

جھٹلایا، اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا، اور

اَغْرَقْنَا الْاِلٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا

فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ

تھے۔ بلاشبہ بدترین مخلوق اللہ تعالیٰ کے نزدیک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

یہ کافر لوگ ہیں، تو یہ ایمان نہ لائیں گے۔ ف

الَّذِيْنَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ شَمًّا يَنْقُصُوْنَ

جن کی یہ کیفیت ہے کہ آپ ان سے (کئی بار) عہد لے چکے ہیں،

عٰهَدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ۚ وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

(مگر) پھر بھی وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں، اور وہ (عہد شکنی سے) ڈرتے نہیں۔ ف

فَاِمَّا تَشْتَقِفْهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

سو اگر آپ دشمنوں میں سے کسی کو گرفتار کر لیں اور لوگوں پر قابو پالیں تو ان پر حملہ کر کے اس کے

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكَرُونَ ۵۷ وَاِمَّا تَخَافَنَّ

ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کر دیجیے تاکہ وہ لوگ سمجھ جائیں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةٌ فَابْذُرْ فِيهِمْ عَلًا سَوَاءٌ ط

(یعنی غمگینی) کا اندیشہ ہو تو آپ وہ حملہ ان کو اس طرح واپس کر دیجیے کہ آپ اور وہ (اس اطلاع میں) برابر ہو جائیں

اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِذِينَ ۵۸ وَلَا يَجْسِبَنَّ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور کافر لوگ اپنے کو

الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا لَّهُمْ لَا يُعْزِزُونَ ۵۹

یہ خیال نہ کریں کہ وہ پہلے گئے یقیناً وہ لوگ رضا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے

وَاعِدُوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

اور ان کا سزا سن کر کیلئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے

وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ

اور پہلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو کہ اس کے ذریعہ سے تم راہیں

اللَّهُ وَعَدُوكُمْ وَاٰخِرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۶۰

رب جہانے رکھو ان پر جو کہ کفر کی وجہ سے اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں ان کے علاوہ دوسروں پر بھی

لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ط وَمَا

جن کو تم (الیقین نہیں جانتے) ان کو اللہ ہی جانتا ہے۔ اور اللہ کی راہ

تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

میں جو کچھ بھی خرچ کر دے گا وہ تم کو پورا پورا دے

يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ۶۱

دیا جاوے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔ ۶۱

وَأِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجِزْ لَهَا وَتَوَكَّلْ

اور اگر وہ رکھنارم صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے اور اللہ پر

عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۶۲

بھروسہ رکھیے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جانتے والا ہے۔

۵۷

یعنی اس طرح اس عہد

کے باقی نہ رہنے کی اطلاع

کر دیجیے +

فائدہ۔ بدلے ہی اطلاع

کے لانا خیانت ہے +

۵۸

حدیث میں تیرا نازی کی

مشق اور گھوڑوں کے

رکھنے اور سواری سیکھنے

کی بڑی فضیلت آتی ہے۔

اب بندوق اور توپ نام

مقام تیر کے ہے۔ اور

عموم قوت میں یہ سب او

ورزش بھی داخل ہے +

وَاِنْ يُّرِيدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ

اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے کافی

اللّٰهُ هُوَ الَّذِيۡۤ اَيْدٰكَ بِنَصْرِهِۦ وَاِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

ہیں۔ وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری) امداد (مسلمانوں سے) قوت دی۔

وَاَلْفَ بَيِّنٍۭ قُلُوْبُهُمْ طَلُوْۤا اَنْفَقَتْ مَا

اور اُن کے متلوب میں اتفاق پیدا کر دیا۔ ط اُن کے دل سے نسیب بھرا مال

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلْفَتْ بَيِّنٍۭ

خروج کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر

قُلُوْبُهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَفَۤا بَيْنَهُمْ ط

سکتے۔ لیکن اللہ ہی نے اُن میں ہم اتفاق پیدا کر دیا۔ بیشک وہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۙ يَّا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبَكَ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی! آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کافی

اللّٰهُ وَمَنْ اَتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہر وہ کافی ہیں۔

يَّا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰٓى

اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب

الْقِتَالِ ۙ اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُوْنَ

دیکھیے۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہونگے

صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتِيْنَ ۚ وَاِنْ يَكُنْ

تو دو سو پیر غالب آجا دیں گے۔ اور (اسی طرح) اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

سو آدمی ہوں گے، تو ایک ہزار کفار پر غالب آجا دیں گے، ط

كَفَرُوْۤا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ۙ

اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (دین کو) سمجھ نہیں سکتے۔

اَلَنْ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ

اب اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کر دی، اور معلوم کر لیا کہ تم میں ہمت کی

ط

ظاہر ہے کہ اگر باجم اتفاق نہ ہو تو کوئی کام خصوصاً دین کی نصرت مل کر نہیں کر سکتے

ط

ہر چند کہ یہاں لفظ صبیحہ خبر کا ہے کہ اتنے آدمی اتنے پر غالب آجاویں گے لیکن مقصود خبر نہیں بلکہ انشاء

اور امر ہے یعنی قرار

واجب ہے اور قرار

حرام ہے۔ اور بعض ان خبر

تعبیر کرنے میں بطور کنایہ

کے مبالغہ و تاکید ہے جس

کا حاصل یہ ہے کہ عساکر علیہ

کی ذیقتینی ہونے پر ثبات

واجب ہونا چاہیے۔ اسی

طرح اب واجب ہے

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ط

وَلَا يَرْيَدُوا خِيَا نَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ

اور اگر (بالفرض) یہ لوگ آپ کے ساتھ خیانت (نقض عہد) کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں، تو کچھ نہ کرئیے، اس

قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾

سے پہلے انہوں نے اللہ کے ساتھ خیانت کی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو گرفتار کر لیا۔ اور اللہ خوب جاننے والے بڑی حکمت سے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُ وَبِأَمْوَالِهِمْ

ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے ہجرت بھی کی، اور اپنے مال اور جان سے

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوُوا وَ

اللہ کے راستہ میں جہاد بھی کیا، اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی،

نَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ

اور مدد کی۔ یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمْ

تولائے، اور ہجرت نہیں کی، تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں

مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ

جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

مرد چاہیں، تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں نہیں، کہ تم

وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۵۲﴾

میں اور ان میں باہم عہد (صلح) کا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَ

اگر اس (حکم مذکور) پر عمل نہ کرو گے، تو دنیا میں بڑا فتنہ اور

فَسَادٌ كَبِيرٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ (مسلماں ہوئے) اور انہوں نے (ہجرت نبویہ کے

وَجْهَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

زمانہ میں ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی کرنے رہے، اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو)

ط

یعنی نہ تم ان کے وارث

نہ وہ تمہارے وارث +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختلاف اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمیناً راہ (راہ کو مد پڑھنا)
۳۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلقا

أَوْوَا وَنَصَرُوا ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

اپنے یہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی یہ لوگ ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۳

ان کے لئے (آخرت میں) بڑی مغفرت اور (جنت میں) بڑی معزز روزی ہے۔ اور جو لوگ

أَمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا

(ہجرت نبویہ کے) بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ

سویہ لوگ اگر غفلت میں تمہارے برابر نہیں لیکن تاہم تمہارے ہی شمار میں ہیں۔ اور جو لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۖ

رشتہ دار ہیں کتاب اللہ میں ایک دوسرے (کی میراث) کے زیادہ حق دار ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۴۴

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ آيَاتِهَا سِتُّ عَشْرًا ۖ وَفِيهَا ثَمَانِي عَشْرُ آيَاتٍ ۚ وَبُيِّنَتْ فِيهَا

سورۃ توبہ مدنیہ نازل ہوئی اس میں ایک سو تیس آیتیں اور سورۃ رکوع ہیں

بِرَأْيِهِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ إِلَى الَّذِينَ

اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے ان شرکین (کے عہد سے) دستبردار ہے جن سے تم نے

عَهْدَ تَمَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ فَسِيحُوا

(مکمل ہوئی مدت) عہد کر رکھا تھا۔ سو تم لوگ اس سرزمین میں

فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَلِمُوا أَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھرو اور یہ بھی جان رکھو کہ تم

غَيْرُ مُعْجِزَةِ اللَّهِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي

خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ تعالیٰ کا فیل

الْكَافِرِينَ ۖ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

کو (آخرت میں) رسوا کریں گے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بڑے ج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲-۳۲ اخلا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳۲) حتمی مد	۱-۲ حتمی مد (راء کوہ پڑھنا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۱ قلقلہ

ط

یعنی کام تو سب کے مگر

بعیدیں

ط

اس لئے ہر وقت کی

مصلحت کے مناسب

حکم مقرر فرماتے ہیں

ط

اس سورت میں چند

غزوات اور چند واقعات

کو حکماً وہ بھی غزوات

میں مذکور ہیں۔ اعلان

نقض عہد قبائل عرب

فتح مکہ وغیرہ خبیثہ۔

اخراج کفار از حرم۔

غزوہ تبوک۔ اور ان

ہی آیتوں کے ضمن

میں تبعاً واقعہ ہجرت

بَرٍّ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ

اور اُس کا رسول دونوں دست بڑا ہوتے ہیں اُن مشرکین (کو ان دینے سے) - پھر اگر تم کہنہ سے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا ۚ

تو یہ کہو - تو تمہارے لئے بہتر ہے - اور اگر تم نے (اسلام سے) اعراض کیا تو سمجھ رکھو

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

کہ تم خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکو گے - اور اُن کافروں کو ایک

كَفَرُوا بِعَذَابِ الْيَمِّ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ

در دناں مذاکی خبر سنا دیجئے - ہاں مگر وہ مشرکین ستھے ہیں

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا

جن سے تم نے عہد لیا - پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی

وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ

اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی - سو اُن کے معاہدہ کو

عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

اُن کی مدت (مقررہ) - تک پورا کر دو - واقعی اللہ تعالیٰ (بدعہدی سے) احتیاط

الْمُتَّقِينَ ۚ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ

رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں - موجب اشد حریم گزر جاویں

فَاقتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

تو اُس وقت (اُن مشرکین کو جہاں پاؤ مارو) - پہلو و بانٹو

وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُوهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ

اور اوٹکھات کے موقعوں میں اُن کی تاک

كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا

میں بیٹھو - و پھر اگر (کفر سے) توبہ کریں اور نماز پڑھنے

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ

گلیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ

واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں - اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے

ف

یعنی لڑائی میں جو جہز تھا اگر
سب کی اجازت ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و رغبت کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخیم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجَرَهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تاکہ وہ کلام الہی

كَلَّمَ اللَّهُ ثُمَّ أَيْلَعَهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

سن لے پھر اُس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دیجئے۔ تاکہ یہ حکم اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ

لوگ ہیں، کہ پوری خبر نہیں رکھتے۔ ان مشرکین (قریش) کا عہد اللہ تعالیٰ

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا

کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک کیسے قابل رعایت رہیں گے

الَّذِينَ عَاهَدُوا عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے۔ تاکہ

فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ط إِنَّ

سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں، تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَ

(بدعہدی سے) احتیاط رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ تاکہ (اُن کا عہد قابل رعایت ہو چکا حالانکہ اُن کی

يُظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا

حالت یہ ہے کہ اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قزابت کا پاس کریں اور نہ

وَلَا ذِمَّةٌ ط يَرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ

قول دستہ رکھا یہ لوگ تم کو اپنی زبانی باتوں سے راضی کر رہے ہیں اور

تَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَآكُثَرُهُمْ فَسِقُونَ ۝

ان کے دل دان باتوں کو نہیں مانتے اور ان میں زیادہ آدمی شریک ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا قَصْدًا وَ

انہوں نے احکام الہیہ کے عوض (دنیا کی) متاع ناپائدار کو اختیار کر رکھا ہے، سو یہ لوگ اللہ کے

عَنْ سَبِيلِهِ ط إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

راستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ (اور) یقیناً اُن کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا سَاءَ وَلَا ذِمَّةٌ ط

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں (دینی) نہ قزابت کا پاس کریں اور نہ قول دستہ رکھا

و

مراہ طلق دناہل دین حق

کے ہیں +

و

یعنی پہنچے دیجئے تاکہ

وہ سوچ سمجھ کر اپنی رائے

قائم کرے +

و

اس لئے قدرے ہلکت

دینا ضروری ہے +

و

کیونکہ رعایت تو اس عہد

کی ہوتی ہے جس کو دوسرا

شخص خود نہ توڑے ورنہ

رعایت نہیں باقی رہتی۔

مطلب یہ کہ یہ لوگ عہد کو

توڑیں گے تو اس وقت اس

طرف سے بھی رعایت نہ

ہوگی +

و

یعنی اُن سے امید ہے کہ

یہ عہد کو قائم رکھیں گے +

و

یعنی جب تک یہ لوگ عہد نہ

توڑیں، تم بھی ملت عہد

کی ان سے پوری کرو۔

چنانچہ زمانہ نزول براۃ

میں اس مدت میں نواہ

باقی رہے تھے۔ اور وجہ

ان کی عہد شکنی نہ کرنے کے

ان کی یہ مدت پوری ہو گئی +

و

پس تم بھی احتیاط رکھنے

سے پسندیدہ حق ہو جاؤ گے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخذ اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخمیر (مراہ کو پڑھنا)
● ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝۱۰ فَإِنْ تَابُوا وَ

اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔ سو اگر یہ لوگ (کھنسر سے) توبہ

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخِوَانُكُمْ

کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی

فِي الدِّينِ وَنُقْضِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

ہو جاویں گے اور تم سمجھدار لوگوں کے لئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان

يَعْلَمُونَ ۝۱۱ وَإِنْ شَكَنْتُمْ أَيْمَانَهُمْ مِنْ

کرتے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ

بَعْدَ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا

ڈالیں اور تمہارے دین (اسلام) پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے

آيَةِ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

کی یہ باز آجاویں ان بیشوایان کھنسر سے (خوب لڑو) کیونکہ اس صورت میں

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۲ أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا

ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔ تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے

شَكَنْتُمْ أَيْمَانَهُمْ وَهُمْ يَخْرُجُ الرُّسُولُ

اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے جلا وطن کر دینے کی جویزکی۔

وَهُمْ بَدَأُوكُمْ أَوْلَٰ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ

اور انہوں نے تم سے پہلے خود بھیڑ نکالی۔ کیا ان سے (لڑنے سے) تم ڈرتے ہو۔

قَالَ لَهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

سو اللہ تعالیٰ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ تم ان سے ڈرو اگر تم ایمان

مُؤْمِنِينَ ۝۱۳ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

رکتے ہو۔ ان سے لڑو اللہ تعالیٰ (کا وعدہ ہے کہ) ان کو تمہارے

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَبْصُرْكُمْ عَلَيْهِمُ

ہاتھوں سے مارے گا اور ان کو ذلیل و خوار کرے گا اور تم کو ان پر غالب کرے گا

وَيُكْشِفُ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝۱۴ وَيُذْهِبِ

اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔ اور ان کے

ف

یعنی ان کی عہد شکنی وغیرہ

اصلاً نظر نہ ہوگی۔ خواہ

انہوں نے کچھ ہی کیا ہو۔

ف

یعنی تمہاری طرف سے

وفائے عہدیں کوئی کمی

نہیں ہوئی۔ انہوں نے

بیٹھے بھائے خود ایک شمشیر

چھوڑا پس ایسے لوگوں

سے کیوں نہ لڑو۔

غَيَظَ قُلُوبِهِمْ ۖ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ

قلوب کے غیظ (غضب) کو دور کرے گا۔ اور جس پر منظور ہوگا (اللہ تعالیٰ توبہ دے گی)

بِإِشَاءِ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۵ أَمْ حَسِبْتُمْ

فرماوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو،

أَنْ تَتْرَكُوا وَلَكَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهِدُوا

کہ تم بول ہی چھوڑ دیے جاؤ گے، حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے (ظاہر طور پر) ان لوگوں کو تو دکھایا ہی نہیں جنہوں نے

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا

تم میں سے (ایسے موقع پر) جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو

رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَبِلِجَةِ ط وَاللَّهُ خَبِيرٌ

خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۶ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ

متناسے سب کاموں کی۔ مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں، کردہ اللہ کی

يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کردہ خدا اپنے اوپر کفر (کی باتوں) کا

بِالْكَفْرِ ط أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي

آزار کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں۔ اور دوزخ میں

النَّارُ هُمْ خَالِدُونَ ۝۱۷ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ

وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ

کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لادیں اور نماز کی پابندی

الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ

کریں اور زکوٰۃ دیں اور حجۃ اللہ کے کسی سے نہ ڈریں

فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝۱۸

سو ایسے لوگوں کی نسبت توئیج (یعنی وعدہ) ہے کہ اپنے مقصود تک پہنچ جاویں گے

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

کیا تم لوگوں نے حجاج کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے

ل

یعنی مسلمان ہونے کی توفیق دے گا۔ چنانچہ فتح مکہ میں بعض رشتے اور ذلیل و مقول ہوئے۔ اور بعض مسلمان ہو گئے۔

ل

جس کے ظاہر ہونے کا اچھا ذریعہ ایسے موقع کا جہاد ہے جہاں مقابلہ اپنے اعزہ و اقارب سے ہو کہ پورا امتحان ہو جاتا ہے کہ کون اللہ کو چاہتا ہے۔ کون برادر کی کو +

ل

اور مشرکین کے شنائع مذکور تھے۔ چونکہ انکو اپنے بعض اعمال پر جیسے مسجد حرام کی خدمت اور حجاج کا پانی پلانا وغیرہ اختیار تھا اسلئے آگے مضمون سابق کی تہمید کے لئے ان کے اختیار کا ان چیزوں میں جواب دیتے ہیں اور اسی کے ضمن میں مسلمانوں کے ایک اختلافی مسئلہ کا حرجیں اُس وقت کلام ہو ا تھا، کہ ایمان کے بعد افضل الاعمال آیا عمارت مسجد حرام ہے یا سقاہ حجاج یا جہاد۔ آیت آنحضرت میں جواب دیتے ہیں +

ل

جو اس کے کہ ان کی تہمید کی شرط نہیں پائی جاتی +

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۳-۲ حرکتیں)	تخمیرام (راء کو بڑھانا)
۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

اس شخص کے عمل کی برقراری سے لیا، جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور

جَهْدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتُونَ عِنْدَ

اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو، یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے

اللَّهُ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۱۹

نزدیک اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ نہیں دیتا۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهْدُوا

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے واسطے انہوں نے ترک وطن کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۝

اور جان سے بھرتا دیا، کیا، وہ درجہ

أَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ط وَأُولَٰئِكَ هُمُ

میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ پورے

الْفَائِزُونَ ۲۰ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

کامیاب ہیں۔ ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے، اپنی طرف سے بڑی رحمت

وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ

اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان باغوں میں دائمی نعمت

مَقِيمٌ ۲۱ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط إِنَّ اللَّهَ

ہوگی۔ (اور) ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۲۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کے پاس بڑا اجر ہے۔ ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ

اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو، (اپنا) رشتہ مت بناؤ

إِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَنْ

اگر وہ لوگ کفر کو بمقابلہ ایمان کے (ایسا) عزیز رکھیں کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے اور جو

يَتَوَلَّاهُمْ مِّنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۲۳

شخص تم میں سے ان کے ساتھ رفاقت رکھے گا، سو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

نصف لازم

ط

مرا و مشرک ہیں +

ط

اور ہجرت کا ذکر تھا جس میں دن اول قارب اور اموال و املاک سے قطع کرنا پڑتا ہے۔ جو شاق معلوم ہوتا ہے۔ جو کا بے سبب ہو سکتا ہے ترک ہجرت کا۔ اس لئے آگے ان تعلقات کے غلبہ کی مذمت فرماتے ہیں +

ط

مطلب یہ کہ بڑا نفع ہجرت سے ان لوگوں کا تعلق ہے اور خود ہی جائز نہیں پھر ہجرت میں کیا دشواری ہے +

ف

جس کا واقعہ میں کہیں
نام و نشان نہیں

ف

مرا دشمن کہیں عرب ہیں
جو ملائکہ کو خدا کی بیٹیاں
کہتے تھے

ف

یعنی ان کی اطاعت خلیل
اور تحریم میں مثل طاعت
خدا کے کرتے ہیں کہ نص
پر ان کے قول کو ترجیح دیتے
ہیں اور ایسی اطاعت
بالکل عبارت ہے پس
اس حساب سے وہ ان
کی عبارت کرتے ہیں

ف

یعنی منہ سے دوا عرض
کی باتیں اس غرض سے
کرتے ہیں کہ دین حق کو فروغ
نہ ہو

ف

یعنی اسلام

ف

اتمام یعنی اثبات و تقویت
بالدلائل تو اسلام کیسے
ہر زمانہ میں عام ہے اور
یہی مقابل ہے اطفال
بمبئی ریکارڈ اور صحیح تفسیر
کے لئے کافی ہے اور صحیح
اعتبار انصاف سلطنت
مشرط ہے صلاح اہل
دین کے ساتھ اور مع
حکم لقیہ ادیان واقع ہوگا
زمانہ عیسٰی علیہ السلام میں

ف

یعنی یہود و نصاریٰ کے
علماء اور مشائخ عوام

النَّصْرَ الْمَسِيحِ اِنَّ اللّٰهَ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اکثر نے کہا، مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کا قول ہے، ان کے منہ

يَا فَوَاهِهِمْ يَضَاهُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سے کہنے کا۔ ف یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے، جو ان سے پہلے کافر

مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنْتَ يُؤْفَكُنْ ۝۳۱

ہو چکے ہیں۔ خدا ان کو غارت کرے۔ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں؛

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ

انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو (باعتبار طاعت کے) رب بنا رکھا ہے،

دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحِ اِنَّ هَرٰكِمَ وَمَا اُصْرُوْا

اور مسیح بن مریم کو بھی۔ حالانکہ ان کو صرف یہ

اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کیا گیا ہے، کہ فقط ایک معبود (برحق) کی عبادت کریں۔ جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں

سُخِّنَہٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۲ بِيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُطْفِئُوْا

وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ وہ لوگ بول چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (یعنی دین اسلام) کو اپنے منہ

نُوْرَ اللّٰهِ يَافُوْا هِهِمْ وَيَا بَے اللّٰهُ اِلَّا اَنْ

سے بچھا دیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ پر وہ ان کے کہ اپنے نور کو کمال تک

يُسْتَمِرُّ نُوْرَہٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝۳۳ ۙ هُوَ

پہچاندے مانے گاہیں، گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔ (چنانچہ وہ اللہ

الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْهُدٰی وَدِيْنِ

ایسا ہے، کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین سے

الْحَقِّ لِيُظْہِرَہٗ عَلَی الدِّيْنِ کُلِّہٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

کر بھیجا ہے، تاکہ اُس کو تمام (نقیبہ) دینوں پر غالب کر دے۔ گو مشرک کیسے ہی

الْمُشْرِکُوْنَ ۝۳۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ

ناخوش ہوں۔ ایمان والو! اکثر

کَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَا کُلُوْنَ

اجبار اور رُہبان لوگوں کے مال نامشروع

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ اخلا اور غیہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۴۴ تخم رام (راکبہ پڑھنا) ۴۵ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۴۶ یا ۶۱ حرکتوں والی مد ۴۷ اوقام اور ناقابل تلفظ ۴۸ قتلہ

یہاں سے غزوہ تبوک
کا بیان ہے تبوک ایک
مقام ہے ملک شام میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب فتح مکہ وغزوہ
حُنین وغیرہا سے فارغ
ہوئے تو آپ کو خبر معلوم
ہوئی کہ روم کا بادشاہ
پرفوج بھیجی چاہتا ہے۔
اور وہ فوج تبوک میں جمع
کی جاوے گی۔ آپ نے
خود ہی تصدیق کا مقابلہ
کے لئے فرمایا۔ اور
مسلمانوں میں اس کا اعلان
عام کر دیا۔ چونکہ وہ زمانہ
گرمی کی شدت کا تھا اور
مسلمانوں کے پاس ماں
بہت کم تھا۔ اور سفر بھی
دور دورا تھا۔ اسلئے
اس غزوہ میں جانا بڑی
ہمت کا کام تھا۔ اسلئے
ان آیات میں اسکی بہت
ترغیب دی گئی ہے اور
چونکہ منافقین بوجہ عدم
ایمان و عدم اخلاص کے
اس میں طرح طرح کے
بہانے پیش لائے اور ان
کی طرح طرح کی جھٹلتیں
ظاہر ہوئیں۔ اسلئے ان
آیات میں ان پہ بھی بہت
تشیع ہوئی ہے۔ غرض
آپ اس مقام تک نہ گئے
تشریف لے جا کر لشکر
نصاری کے منظر پر۔
مگر وہ ایسے مرعوب ہوئے
کہ ان کا حوصلہ نہ چلا۔ اور
آپ وہاں ایک عرصہ تک
مقیم رہ کر خیر و عافیت کے
ساتھ مدینہ منورہ تشریف
لے آئے۔ اور یہ واقعہ جب رسالہ میں ہوا۔

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

کفر میں اور ترقی ہے جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس حرام

يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِّؤُوا

ہمیز کو کسی سال (نفسانی غرض سے) حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال (جب کوئی غرض

عِدَّةٌ مَّا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَّا حَرَّمَ اللَّهُ

نہ جو احرام سمجھتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو عینہ حرام کئے ہیں (صرف) ان کی گنتی پوری کریں۔ پھر اللہ

زَيْنَ لَهُمْ سُوءٌ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

کے حرام کئے ہوئے عینہ کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بد اعمالیاں ان کو بخشن معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ

بدایت (کی توفیق نہیں دیتا۔) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو

إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کیا ہوا؟ کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو، تو تم

أَنَّا قُلْتُمْ لَآ أَلَا الْأَرْضُ أَرْضُنَا بِالْحَيَاةِ

زمین کو لگے جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے بعض

الذَّيْنِ مِنَ الْآخِرَةِ، فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

دُنوی زندگی پر قناعت کر لی؟ سو دُنوی زندگی کا متاع تو آخرت کے مقابلہ

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ ۝۳۸ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ

(کچھ بھی نہیں) بہت تلیل ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے، تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت

عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا

مزا دے گا (یعنی تم کو ہلاک کر دے گا) اور تمہارے بدلہ دوسری قوم پیدا کر دے گا (اور ان سے اپنا کام لے گا)

تَصْرُوهُ شَيْئًا ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۹

اور تم (اللہ کے دین) کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

إِلَّا تَصْرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ

اگر تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کرو گے، تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے، جبکہ آپ کو

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَلَاثِينَ إِذْ هَمَّا

کام نہ کرنے سے جلا وطن کر دیا تھا، جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے، جن وقت

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۶ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۷-۱۱ اختصار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۱۲-۱۶ عجمی راہ (ماکوہ پڑھتا) ۱۷-۲۱ ادغام اور ناقابل تلفظ ۲۲-۲۶ حرکتوں والی مد ۲۷-۳۱ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۳۲-۳۶ حرکتوں والی مد

فِي الْغَارِ اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

کہ دونوں غار میں تھے، جبکہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم (مجھ) غم نہ کرو، یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ

اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔ سوال اللہ تعالیٰ نے آپ (کے قلب) پر اپنی تسکین نازل فرمائی

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ

اور آپ کو ایسے لشکروں سے قوت دی، جن کو تم لوگوں نے نہیں دیکھا، اور

جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۚ وَكَلِمَةُ

اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات (اور تفسیر پہنچی کر دی) کہ وہ ناکام رہے اور اللہ

اللّٰهُ هِيَ الْعُلْيَا ۚ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۰﴾

ہی کا بول بالا رہا۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے،

اَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا ۚ وَجَاهِدُوا

نکل پڑو (خواہ ہتھوڑے سامان سے ہو) اور خواہ زیادہ سامان سے ہو) اور اللہ کی راہ میں اپنے ال

بِأَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

اور جان سے اور جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۱﴾ لَوْ

یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم یقیناً رکھتے ہو (تو دیر مت کرو) اگر

كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا ۚ

کچھ گئے ہاتھ ملنے والا ہوتا، اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ

لَا تَتَّبِعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ

(منافق) لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے، لیکن ان کو تو مسافت ہی دور دراز معلوم ہونے لگی۔

وَسَيُخْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

اور ابھی خدا کی قسمیں کھا جاویں گے، کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور تمہارے

مَعَكُمْ ۚ يَهْلِكُوْنَ اَنْفُسُهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ساتھ چلتے۔ یہ لوگ (جھوٹ بول بول کر) اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے

اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ

کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف (تو) کر دیا۔

۳۰۸

لَمَّا أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ

(لیکن) آپ نے اُن کو (ایسی جلدی) اجازت کیوں دیدی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے کچھ لوگ

صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَذِبِينَ ۝۳۱ لَا يَسْتَأْذِنُكَ

ظاہر نہ ہو جائے، اور جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ

پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اپنے مال اور جان سے

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ط وَاللَّهُ

جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے نصحت نہ مانگیں گے (بلکہ وہ حکم کے ساتھ دوڑیں گے) اور اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ بِالْمُتَّقِينَ ۝۳۲ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

اُن متقینوں کو خوب جانتا ہے۔ البتہ وہ لوگ (جہاد میں نہ جانے کی) آپ سے نصحت مانگتے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ

ہیں، جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے، اور اُن کے دل شک

قُلُوبُهُمْ فَمَنْ فِي رَبِّهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝۳۵ وَلَوْ

میں پڑے ہیں، سو وہ اپنے شکوک میں پڑے ہوئے حیران ہیں۔ اور اگر

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ

وہ لوگ (غزوہ میں) چلنے کا ارادہ کرتے، تو اس کا کچھ سامان تو درست کرتے۔ لیکن (خیر ہوئی)

اللَّهُ أَسْبَغَ لَهُمْ فَبَطَّهُمْ وَقِيلَ إِنَّهُمْ

اللہ تعالیٰ نے اُن کے جانے کو پسند نہیں کیا، اس لئے اُن کو توفیق نہیں دی اور حکم تو یوں ہی ہوا

مَعَ الْقُعْدَةِ ۝۳۶ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ

کمزور کیا، اگرچہ آپ کے ساتھ تم بھی یہاں ہی دھرے ہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے شوال جاتے، تو تمہارا اس کے

الْأَخْبَالُ وَلَا أَوْضَعُوا خِلَاكُمْ يَبْعُوكُمْ

کہ اور دُور فساد کرتے، اور کیا ہوتا، اور تمہارے درمیان فتنہ پھڑائی کی ٹکریں دوڑے

الْفِتْنَةُ ۚ وَفِيكُمْ سَعْعُونَ لَكُمْ ط وَاللَّهُ

دوڑے پھرتے۔ و (اور اب بھی) تم میں ان کے چوبیس موجود ہیں۔ اور ان ظالموں

عَلَيْكُمْ بِالظَّالِمِينَ ۝۳۷ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ

کو اللہ تعالیٰ خوب سمجھ گیا۔ انہوں نے تو یہی بھی فتنہ پروازی کی

ف

یعنی لگائی بھائی کر کے
آپس میں تفریق ڈالتے
اور جھوٹی خبریں اڑا کر
پریشان کرتے۔ دشمن کا
رعب تمہارے قلوب میں
ڈالنے کی کوشش کرتے۔
اس لئے ان کا نہ جانا ہی
اچھا ہوا +

وَل

یعنی جنگ اُحد وغیرہ

وَل

اور مین نقیب کے احوال
مشیر کہ بیان تھا۔ آگے
کئی آیتوں میں جو لفظ نفہم
سے شروع ہوئے ہیں بعض
کے احوال و اقوال مختصراً
اور درمیان میں احوال شکر
بھی مذکور ہیں

وَل

اس شخص کا نام جبرئیل
تھا۔ اس نے یہ بیان تراشا
تھا کہ میں عورتوں پر فتنوں
ہو جاتا ہوں۔ اور رسول
کی توہین جین زیادہ ہیں۔
جائے میں میرا ہی ضرر
ہے۔ اس لئے رخصت کا
خواستگار ہوں

وَل

حاصل یہ ہے کہ اللہ مالک
اور حاکم ہیں۔ حاکم ہونے
کی حیثیت سے ان کو ہر
تصرف کا اختیار ہے اس
لئے ہم راضی ہیں

وَل

حاصل یہ کہ اللہ تعالیٰ العظیم
ہیں اس مصیبت میں بھی
ہمارے فائدے کی عادت
کرتے ہیں۔ اس لئے ہم
ہر حال میں فائدہ میں ہیں۔
بجائے تمہارے کہ تمہاری
غوثی کا انجام بھی وہاں
اور نکال ہے۔ اگر دنیا میں
نہیں تو آخرت میں ضرور
ہے

✽ ✽ ✽

✽ ✽ ✽

✽ ✽ ✽

مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا۟كَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ

منکر کی تھی، اور آپ کے لئے کارروائیوں کی الٹ پھیر کرتے ہی ہے یہاں تک کہ سچا وعدہ آ

وَفُظِرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْهُمْ

گیا، اور اس کا انکار ہے کہ اللہ کا حکم غالب ہو، اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ ول اور ان (منافقین)

مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ اَلَا فِي

متخلفین میں بعض شخص وہ ہے جو کہتا ہے کہ مجھ کو اجازت دیدیجئے اور مجھ کو فتنائی میں نہ ڈالئے۔ خوب سمجھ لو کہ

الْفِتْنَةُ سَقُطُوا۟ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

یہ لوگ خرابی میں تو پڑ ہی چکے، اور یقیناً دوزخ (آخرت میں) ان کا سفر

بِالْكَافِرِينَ ۚ اِنَّ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَّسُوءُهُمْ ج

کو گھیرے گی۔ ول اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے، تو وہ ان کیلئے موجب غم ہوتی ہے۔

وَاِنَّ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا

اور اگر آپ کو کوئی حادثہ اُڑتا ہے، تو (خوش ہو کر) کہتے ہیں کہ ہم نے تو (اسی لئے) پہلے سے اپنا احتیاط کا پہلو بٹھایا

اَمْرًا مِّنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا۟ وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۴۰﴾

کر لیا تھا، اور وہ خوش ہوتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيبُنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ

آپ فرمادیجئے کہ، ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا، مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے، وہ ہمارا

مَوْلَانَا ۚ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

مالک ہے۔ اور اللہ کے تو سب مسلمانوں کو اپنے سب کام سپر رکھنے چاہئیں۔ ول

قُلْ هَلْ تَرَبُّصُونَ بِنَا اِلَّا اَحَدَى الْحُسْنَيْنِ ط

آپ فرمادیجئے، کہ تم تو ہمارے حق میں دو بہترینوں میں سے ایک بہتری ہی کے منتظر رہتے ہو۔

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيبَكُمْ اللَّهُ

اور ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر رہا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر کوئی عذاب

يَعَذَابُ مِّنْ عِنْدِهٖ اَوْ يَأْخُذْ بِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا

واقع کرے گا، (خواہ) اپنی طرف سے (دنیا یا آخرت میں) یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم (اپنے طور پر) انتظار

اِنَّا مَعَكُمْ مَّتْرَبِّصُونَ ﴿۴۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوا

کہو اور اس ہم تمہارے ساتھ (اپنے طور پر) انتظار میں ہیں۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)

طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ طَائِفَتًا مِّنْكُمْ

خروج کرو یا ناخوشی سے، تم سے کسی طرح (خدا کے نزدیک) مستبول نہیں۔ (کیونکہ) بلاشبہ تم مظلوم بھی

قَوْمًا فَسِيقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

کرنے والے لوگ ہو۔ اور اُن کی خیر خیرات مستبول ہونے سے اور کوئی چیز بجز اس

نَفَقَتِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا

کے مانع نہیں، کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور

يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ

وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے، مگر بالے جی سے، اور خرچ نہیں کرتے

إِلَّا وَهُمْ كَاهِنُونَ ۝ فَلَا تَحْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ

مگر ناگواری کے ساتھ، سوا اُن کے اموال اور اولاد آپ کو

وَلَا أَوْلَادُهُمْ ط إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

تغیب میں نہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان (مذکورہ) چیزوں کی

بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

وجہ سے دنیوی زندگی میں (بھی) اُن کو گرفتار عذاب رکھے، اور اُن کی جان کھنڈہی کی حالت

وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ

میں نکل جاوے۔ اور یہ (منافق) لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، کہ وہ تم میں سے ہیں

لَكُمْ ط وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ

حالا نحر (واقع میں) وہ تم میں سے نہیں، لیکن ربات یہ ہے کہ وہ

يَفْرُقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلَجًا أَوْ مَغْرَبًا

ڈر پوک لوگ ہیں۔ اُن لوگوں کو اگر کوئی پناہ کی جگہ مل جاتی یا غار یا کوئی گھس بیٹھنے

أَوْ مَدَّخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

کی ذرا جگہ (مل جاتی) تو یہ ضرور منہ اٹھا کر اُدھر چل دیتے (اور اظہار ایمان دیتے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ

اور اُن میں بعض وہ لوگ ہیں جو صدقاتِ تقسیم کرنے کے بارہ میں آپ پر طعن کرتے ہیں۔ سوا گراں

أَعْطَوْا مِنْهَا رِضْوَانًا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذْ هُمْ

صدقات میں سے (اُن کی خواہش کے موافق) اُن کو مل جاتا ہے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر ان صدقات میں سے

ل

یعنی مسلمان ہیں

يَسْخَطُونَ ۵۸ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

اُن کو (انہی خوشی کے موافق) نہیں ملتا، تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں اور اُن کے لئے بہتر ہوتا، اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے

وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا

جو کچھ اُن کو اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا، اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے، آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَهُ اللَّهِ

فضل سے ہم کو اور دے گا، اور اُس کے رسول دیجئے، ہم (دل سے) اللہ کی طرف

رَغِبْنَا ۵۹ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ

راغب ہیں۔ صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور

الْمُسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

مخارجوں کا، اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں، اور جو ان کی دیکھ کر راضی ہو جائیں اور

قُلُوبُهُمْ فِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِيِّنَ وَفِي

ہے، اور غلاموں کی گردن پھڑکنے میں، اور قرض داروں کے قرض میں، اور

سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنْ

جہاد میں، اور مساکینوں میں، یہ حکم اللہ کی طرف سے مستتر

اللَّهُ طَوَّالَهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۶۰ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ

ہے طویل اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے، بڑی حکمت والے ہیں۔ اور اُن (منافقین) میں سے بعض

يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَدْنَىٰ قُلْ

ایسے ہیں، کہ نبی کو ایذا دینے پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ہر بات کان سے کہیں جیتے ہیں۔ آپ نہ

أَدْنَىٰ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

دیکھئے، کہ وہ نبی کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں، جو تمہارے حق میں خیر لای خیر ہے، کہ وہ اللہ پر ایمان لاتے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۶

ہیں اور مؤمنین کا یقین کرتے ہیں اور آپ اُن لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جو تم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جو لوگ رسول اللہ کو ایذا دینے پہنچاتے ہیں، اُن لوگوں کے لئے دردناک سزا

أَلِيمٌ ۶۱ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لَبِئْسَ

ہوگی۔ یہ لوگ تمہارے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھاتے ہیں، تاکہ تم کو راضی کر لیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل نشانہ ان کے اعتراض اور حرف گیری کا محض حرص دنیوی اور خود غرضی ہے پس ایسے اعتراض کا باطل ہونا ظاہر ہے۔
ف فقیر کے معنی ہیں جس کے پاس کچھ نہ ہو، مسکین کے معنی ہیں جس کے پاس نصاب سے کم ہو۔
ف اسلام اور قدر نصاب خارج عن الحواجز الاصلیۃ کا مالک و قابض نہ ہونا سبب شرط ہے۔
عالمین و محصلین زکوٰۃ کے جو سلطان اسلام کی طرف سے مقرر ہوں گے ان کو باوجود غنی ہونے کے بھی اس زکوٰۃ میں سے بطور اجرت کے دینا جائز ہے باقی اصناف میں قید مذکور شرط ہے۔
ف مؤلفۃ القلوب کو جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زکوٰۃ دی جاتی تھی۔ گروہ مسلمان نہ ہوں مگر ان کے مسلمان ہونے کی امید ہو۔ یا محض اُنکے شرف و قدر سے چنے کیلئے اور یا مسلمان ہوں مگر غریب نہ ہوں محض اُن کو اسلام سے محبت پیدا کرنے کے لئے صحابہ کے وقت میں اجماع ہو گیا انکے عدم استحقاق پر جو علامت ہے حکم سابق کے منسوخ ہو جانے کی۔
ف گردن پھڑکانے کا یہ مطلب ہے کہ کسی غلام کو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۰ اضافہ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	۶۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ تحمیر (راء کو پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۵۳ ادغام اور تا قبل تعلق	۵۲ حرکتوں والی مد	۵۱ قلقلہ

الْبَاقِيَةُ

وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا

رَضِی میں مال و جان محفوظ رہے (حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں، کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں، تو اس

مُؤْمِنِينَ ۶۲) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنِ يَحَادِدِ

راضی کریں۔ کیا ان کو خبر نہیں؟ کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی

اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

مخالفت کرے گا (جیسا یہ لوگ کر رہے ہیں) تو یہ بات ٹھیک ہے کہ ایسے شخص کو دوزخ کی آگ اس طور پر نصیب

فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۶۳) يَحْذَرُ

ہوگئی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق لوگ

الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةُ تُنَبِّئُهُمْ

(طبعاً) اس سے اندیشہ کرتے ہیں) کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت (مثلاً یا آیت) نازل نہ ہو جاوے

بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط قُلِ اسْتَهْزِؤْا إِنَّ اللَّهَ

جو ان کو ان منافقین کے مافی الغیبر پر اطلاع دے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ اچھا تم ہنسنے کرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ

مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۶۴) وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

اس چیز کو ظاہر کر کے رہیں گے (کہ انہار) سے تم اندیشہ کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں، تو کہہ

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ط قُلِ

دیں گے، کہ ہم تو محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ آپ (ان سے)

أَبِاللَّهِ وَآيَتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِؤْنَ ۶۵)

کہہ دیجیے گا کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ تم ہنسی کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ آيَاتِنَا إِنَّكُمْ

تم اب (یہ بے ہودہ) عذر مت کرو تم تو اپنے کو مومن کہہ کر کفر کرنے لگے۔

إِنْ تَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ يُعَذِّبْ

اگر تم تم میں سے بعض کو چھوڑ بھی دیں، تاہم بعض کو تو (مزدوری) سزا

طَائِفَةٍ بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۶۶) الْمُنْفِقُونَ

دیں گے، بسبب اس کے کہ وہ (علم اذی میں) مجرم تھے۔ منافق مرد

وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں۔ کہ بڑی بات (یعنی کفر و فحشا

ل

دین کے ساتھ قصداً ہتھڑا
خواہ بد اعتقادی سے ہو
یا بدون بد اعتقادی کے
ہو کفر ہے۔ اور استہزاء
باللہ و آیاتہ و رسولہ باہم
تینوں متلازم ہیں +

۱۱۱

تَبَيَّنَ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱۱ (۲- حرکتیں) (مجموعہ راہ کو پڑھنا)	۱۱۱ (۲- حرکتیں) (مجموعہ راہ کو پڑھنا)
۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۸ حرکتوں والی مد	۱۱۱ (۲- حرکتیں) (مجموعہ راہ کو پڑھنا)	۱۱۱ (۲- حرکتیں) (مجموعہ راہ کو پڑھنا)

بِالْمُنْكَرِ وَيَتَّهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

اسلام کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات (یعنی ایمان و اتباع نبوی) سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو

أَبْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط إِنَّ الْمُنْفِقِينَ

بندر رکھتے ہیں۔ انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا پس خدا نے اُن کا خیال نہ کیا بلکہ یہ منافق

هُمْ الْفٰسِقُونَ ۝ وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَ

بڑے ہی سسرکش ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور

الْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارِنَا رَجَهُمْ خُلْدِينَ

منافق عورتوں اور غلامانہ کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ ۚ وَلَهُمْ

رہیں گے۔ وہ اُن کے لئے سزا کا کافی ہے۔ اور اللہ اُن کو اپنی رحمت سے دور کر دیگا۔ اور اُن کو

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا

عذاب دائمی ہوگا۔ (مے منافقو!) تمہاری حالت اُن لوگوں کی سی ہے جو تم سے پہلے ہو

أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكْثَرَ أَمْوَالًا وَأُولَادًا ط

چکے ہیں۔ جو قدرت قوت میں اور کثرت اموال و اولاد میں تم سے بھی زیادہ تھے۔

فَاسْتَمْتَعُوا بِخُلُقِهِمْ فَاَسْتَمْتَعْتُمْ بِخُلُقِكُمْ

تو انہوں نے اپنے (دنہوی) حسد سے خوب فائدہ حاصل کیا سو تم نے بھی اپنے

كَمَا اسْتَمْتَعْتُمُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخُلُقِهِمْ

(دنہوی) حسد سے خوب فائدہ حاصل کیا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حسد سے فائدہ حاصل کیا تھا

وَحُصِّنْتُمْ كَالَّذِينَ خَاصُّوْهُ اُرْلِيكَ حَبِطَتْ

اور تم بھی بُری باتوں میں ایسے ہی گھسے جیسا وہ لوگ گھسے تھے۔ اور اُن لوگوں کے اعمال (حسنہ)

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَارْلِيكَ

دنیا و آخرت میں ضائع گئے۔ اور وہ لوگ بڑے

هُمْ الْخٰسِرُونَ ۝ اَلَمْ يَأْنِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

نقصان میں ہیں۔ کیا اُن لوگوں کو اُن کے عذاب و ہلاک کی خبر نہیں پہنچی جو اُن

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثمودَ

سے پہلے پہنچے ہوئے ہیں جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود۔

ط

یعنی انہوں نے اطاعت

نہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن

پر رحمت خاصہ نہ کی ۛ

ط

کیونکہ دنیا میں ان اعمال پر

بشارت ثواب نہیں۔ اور

آخرت میں ثواب نہیں ۛ

وَقَوْمًا بَرِّهِمْ وَأَصْحَابَ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ

اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور اسی ہوتی بستیاں

أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ

کہ ان کے پاس ان کے غیب سے صاف نشانیاں (حق کی) لے کر آئے۔ (لیکن نہ ماننے سے براہ ہوئے)۔ سو

لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

(اس برادری میں) اللہ تعالیٰ نے تو ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں

بَعْضٌ مِّمَّا مَرُّونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔

الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اور اللہ اور اس کے رسول کا کھانا مانتے ہیں۔ ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت

اللَّهُ طَانٌ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۱ وَعَدَ اللَّهُ

کرے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ قادر و مطلق ہے حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ

جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں

طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۝۴۲ وَرِضْوَانٍ مِّنَ

کا جو کہ ان ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے۔ اور (ان نعمتوں کے ساتھ) اللہ تعالیٰ کی رضا

اللَّهُ أَكْبَرُ ۝۴۳ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۴۴ يَأَيُّهَا

مندہ سب نعمتوں سے بڑی چیز ہے، پروردگار نے مذکور بڑی کامیابی ہے۔ اے

اَيُّهَا جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

بنی! کفار (سے) بالسان اور منافقین سے (بالسان) جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے

نہایت

فل

اور منافقین کے قبائح و
فضائح مذکور تھے۔ آگے
زیادہ کشف مضمون کے
لئے کہ الاشیاء تعرف
باصدا دھا اور تشریفات
کے لئے مومنین کے بعض
ملاح کا بیان ہے +

۹
۱۵

۶ حرکتوں والی بدلازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲ اخلا اور غز کی جاد (۲-۳)	۱۳ غم راد (راء کو پڑھنا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۴ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۵ قلق

ط

اگلی آیت کے متعلق قصہ یہ ہے کہ ترک سے واپسی میں چند منافعین نے کہ تعاد وان کی بارگاہ منقول ہے، ایک شب صلح کی کفلاں گھاٹی میں آپ کی سراری گورست کی سب ملکہ آپ کو دیکھیں دیں پھر قتل کروں غرض سب اپنا منہ لپیٹ کر جمع ہو کر اس موقع پر آ پہنچے۔ مگر آپ نے دیکھ کر ڈانٹا اور حضرت زید بن حارثہ نے انہوں نے ہٹا یا بھر پھانے نہیں گئے آپ کو وحی سے معلوم ہوا آپ نے منزل پر پہنچ کر ان لوگوں کو بنا کر پوچھا کہ تم نے ایسا ایسا مشورہ کیا تھا۔ اور ایسا ارادہ کیا تھا وہ سب نہیں کھا گئے کہ نہ مشورہ ہوا، نہ ارادہ ہوا ان میں سے بعض کہیں تھے آپ نے خاص طور پر امانت بھی فرمائی تھی جیسے جہاں اس قصہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔ اور اس کے نازل ہونے کے بعد جاس نے صدق و خفاں سے اسلام قبول کیا +

ط

تعبیر بن خطاب نامی ایک شخص نے آپ سے کثرت مال کی دعا کروائی۔ آپ نے سمجھا کہ مصلحت نہیں۔ اس نے کہا کہ میں نیک کاموں میں صرف کیا کروں گا

غرض آپ کی دعا سے وہ مالدار ہو گیا۔ جب زکوٰۃ کا

وقت آیا تو کھنے لگا کہ اس میں اور جو یہیں کیا فرق ہے۔ اور زکوٰۃ نہ دی۔ اس پر اگلی بیت منزل ۲ نازل ہوئی +

عَلَيْهِمْ وَمَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ وَيُسَّ البَصِيرُ ۳۱

(دینا میں تو اس کے سختی میں) اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری نگاہ ہے۔ ط

يَخْلِقُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةً

وہ لوگ تمہیں کھا جائے ہیں کہ ہم نے فلائی بات نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات

الْكُفْرُ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ سَوَاءٌ

کفر کی تھی، اور وہ بات کہہ کر اپنے اسلام (ظاہری) کے بعد (ظاہر میں بھی) کافر ہو گئے۔ اور

بِمَا لَمْ يَنْتَلُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ

انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی، اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے

أَغْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۴

کر ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزق خداوندی سے مالدار کر دیا سو اگر اس کے بعد

فَإِنْ يَتُوبُوا يَكْ خَيْرًا لَهُمْ ۵ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا

(بجہ) تو یہ کریں، تو ان کے لئے (دونوں جہاں میں) بہتر ہوگا۔ اور اگر روگردانی کی، تو اللہ تعالیٰ

يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا

ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا

وَالْآخِرَةِ ۶ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلٍ

دے گا۔ اور ان کا دنیا میں نہ کوئی بار ہے

وَلَا نَصِيرٍ ۷ وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللَّهُ لَئِنْ

اور نہ مددگار۔ ط اور ان (منافقین) میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ

أَتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوفُنَّ

سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے فضل سے (بہت مال) عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں

مِنْ أَصْلَحِينَ ۸ فَلَمَّا أَتَاهُمْ

اور ہم اس کے رعب سے (خوب نیک نیک کام کیا کریں سو جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے (بہت مال)

فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۹

دے دیا۔ تو وہ اس میں بخل کرنے لگے کہ زکوٰۃ نہ دی، اور (طاعت سے پہلے ہی) روگردانی کرنے لگے۔

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ

اور وہ تو روگردانی کے (پہلے ہی سے) عادی ہیں، سو اللہ تعالیٰ نے ان کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق (ظالم)

● ترجمہ راہ (راکھ کر پڑھنا)

● (۲-۳) (ترک)

● اخلاص و غنہ کی جگہ (۲-۳)

● اوغام اور ناقابل تلفظ

● قتل

● قتل

● قتل

● قتل

● قتل

● قتل

يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ

کرو یا جو خدا کے پاس جانے کے دن تک رہے گا اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ سے اپنے

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ

وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب کہ وہ (اسل غار میں شرع ہی سے بھڑک بولتے تھے۔ کیا ان کو توبہ نہیں ہے کہ اللہ

اللَّهُ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

کو ان کے دل کا راز اور ان کی سرگوشی سب معلوم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب

عَلَامُ الْغُيُوبِ ۝ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ

مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور مفسوس ان لوگوں پر (اور زیادہ) جن کو محمد

لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

مزدوری (کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے مسخر کرتے ہیں اللہ

مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کو اس مسخر کا (تو خاص) بدلہ دے گا اور طعن کا یہ بدلہ ہی لگا کہ ان کیلئے (آخرت میں) دردناک

الْإِيمِ ۝ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

نہ! ہوگی۔ آپ خواہ ان (منافقین) کے لئے استغفار کریں یا ان کے لئے استغفار نہ کریں

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ

اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو

يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

نہ بخشنے کا۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کے ساتھ کفر کیا۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت

الْفَاسِقِينَ ۝ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ

نہیں کیا کرتا۔ یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوں گے رسول اللہ کے

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرَهُوا أَنْ يَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

(جانے کے) بعد اپنے پیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال

دل
ان آیتوں کے نازل ہونے
کی خبر سن کر تعبیر زکوٰۃ
لے کر حضور میں حاضر ہوا
آپ نے فرمایا کہ اللہ تع
نے محمد کو تیری زکوٰۃ لینے
سے منع فرما دیا ہے اس
نے بہت ہائے وادایا
کی پیچ حضرت صدیق اکبر
کی خلافت میں زکوٰۃ لایا۔
آپ نے بھی قبول نہ کی۔
اسی طرح حضرت عمر رض
اور حضرت عثمان رض نے
بھی قبول نہ کی۔ یہاں تک
کہ حضرت عثمان رض کے
زمانہ میں وہ مر گیا۔

ف
تسخیر سے چونکہ زیادہ دل
دکھتا ہے۔ اس لئے اس
کا ذکر وقوع اور جزاء و نول
میں خصوصیت کے ساتھ
کیا گیا۔

۱۱
ع
۱۶

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (راء کو بڑھانا)
۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

كُفْرُونَ ۝ وَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا

نقل جاوے۔ ط اور جب کبھی کوئی شرافت رآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے

بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ

کہ تم (مخلصوں سے) اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے مقتدر

أُولُوا الطُّولِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ

آپ سے نصرت مانگتے ہیں، ٹ اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجیے کہ ہم بھی یہاں بیٹھیں

مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝ رَضُوا بِآلِ

والوں کے ساتھ رہ جائیں۔ وہ لوگ (غایت بے حیثیتی سے) خانہ نشین عورتوں کے ساتھ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

رہنے پر راضی ہو گئے اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ حقیقت

لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَكِنِ الرَّسُولُ وَ

بے حیثیتی کو سمجھتی ہی نہیں۔ ہاں لیکن رسول اور آپ کی ہمراہی

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

میں جو مسلمان ہیں انہوں نے (اُس حکم کو مانا اور) اپنے مالوں سے اور جہازوں سے

وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ذ

جہاد کیا۔ اور انہی کے لئے ساری خوبیاں ہیں۔

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ایسے باغ بہا کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

وہ ان میں ہمیشہ کو رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

اور کچھ بہانہ باز لوگ دیہاتیوں میں سے آئے تاکہ ان کو (گھر رہنے کی) اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

مل جلے اور ان دیہاتیوں میں سے جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے

ط

اور غزوہ بنوک کے مسقط

مناقصین کے تحلف و

استیذان با عذر باطلہ کا

بیان تھا۔ آگے ان کی

اس عادت کا مستم ہونا کہ

ہر غزوہ میں ان کی ہرجا

ہے اور ان کے مقابلہ میں

اہل ایمان کی جانبازی اور

اس کی فضیلت بیان فرماتے

ہیں +

ط

اُولُوا الطُّولِ کے ذکر سے

تخصیص مقصود نہیں بلکہ

غیر اُولِ الطُّولِ کا حال بڑے

اُولے معلوم ہو گیا کہ جب

اہل مقدہ رکا یہ حال ہے

تو بے مقدروں کا تو ضرور

ہی ہوگا +

۱۱

۱۲

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۵ یا ۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راء (راہ کو بڑھاتا)
● ۱۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

فل

دوں تو دعویٰ ایمان میں
سب ہی منافقین جھوٹے
تھے مگر جو عذر کرنے آئے
تھے انہوں نے اپنے دعوے
کو ظاہر داری میں تو نہ کیا۔
اور بعض ایسے منکر بیباک
تھے جنہوں نے ظاہر داری
بھی نہ کرتی۔ وہ جیسے دل
میں جھوٹے تھے ظاہر
میں بھی ان کا جھوٹ کھل
گیا +

ف

اگر لوگ اپنے علم میں غلطی
ہوں اور اپنی طرف سے
خصوصی واسطی میں گوش
کریں اور واقع میں کچھ
کمی رہ جائے تو معاف
کر دیئے +

ف

اوپر ان منافقین کا ذکر تھا
جنہوں نے روائی کے وقت
عذر تراشے تھے۔ آگے ان
کا ذکر ہے جنہوں نے ایسی
کی وقت بہانے تصنیف کئے
یہ اگلی آیتیں داپسی کے
قبل نازل ہوئیں جن میں
اغراض فانیہ اغراض اور
رضائے خلق کی تکمیل کے
لیئے ان کی بہانہ بازی کے متعلق
یعتن دون میں مشین کوئی
ہے اور قل لا تخذوا دواؤ
فاعرضوا میں اس خدار کے
وقت ان کے ساتھ قولا و
عملا بڑا وکی تعلیم ہے اور
ساتھ ساتھ عذاب کی وعید
ان کو سنائی گئی ہیں +

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ

دعویٰ ایمان میں باطل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی ٹھٹھے ہے ان میں جو (آخر تک) کافر رہیں گے ان کو

الْإِيمَانِ ۹۰ كَيْسَ عَلَى الضَّعْفَاءِ وَلَا عَلَى

دروناک خذاب ہوگا۔ فل کم طاقت لوگوں پر کوئی گستاہ نہیں اور نہ بیماروں

الْمَرَضِ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

پیر اور نہ ان لوگوں پر جن کو خرچ

مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَ

کرنے کو میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ

رَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ط

راور احکام میں خلوص رکھیں ان نیکو کاروں پر کسی قسم کا الزام (عائد) نہیں۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۹۱ وَلَا عَلَى الَّذِينَ

اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔ فل اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ اور الزام ہے)

إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ لِيُخْلِكَمْ فَلَمْ يَأْخُذْ

کہ جن وقت وہ آپ کے پاس مواضع آتے ہیں کہ آپ ان کو کوئی سواری دے دیں اور آپ (ان سے) کہہ

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ

دیتے ہیں کہ میرے پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کر دوں تو وہ زنا کام اس حالت سے واپس چلے جاتے

تَقْبِضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا

ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسوؤں ہوتے ہیں۔ اس غم میں کہ آنسوؤں ان کو خرچ کرنے کو کچھ بھی

يُنْفِقُونَ ۹۲ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

میسر نہیں۔ پس الزام (اور مواخذہ) تو صرف ان لوگوں پر ہے جو باوجود اہل سامان (دقت)

يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا

ہونے کے گھر رہنے کی اجازت چاہتے ہیں وہ لوگ (غایت بے عیسیٰ سے) غائبین عورتوں

بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

کے ساتھ رہنے پر راضی ہو گئے اور اللہ نے

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۹۳

ان کے دلوں پر مسد کر دی جس سے وہ گناہ و ثواب کو جانتے ہی نہیں۔ فل

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	● اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (رام کو پڑھنا)
● ۴۱ یا ۴۲ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور نہ قابل تلفظ	● قلقلہ

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ

یہ لوگ تمہارے (سب کے) سامنے عذر پیش کریں گے، جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے!

قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا

(سوائے مسند) آپ (سب کی طرف سے) کہہ دیجیے کہ یہ عذر پیش مت کرو، ہم کبھی تم کو سچا نہیں گئے، اللہ تعالیٰ

اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرِّ اللَّهُ عَمَلَكُمْ

ہم کو تمہاری (واقعی حالت کی) خبر دے چکے ہیں۔ اور آئندہ بھی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمہاری کارگزاری

وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

دیکھ لیں گے۔ پھر ایسے کے پاس لوٹے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۲﴾

جاننے والا ہے، پھر وہ تم کو بتلا دے گا، جو کچھ تم کرتے تھے،

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ

ہاں وہ اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے (کہ ہم معذور تھے) جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے،

لَتَعْرِضُوا عَنْهُمْ ط فَاَعْرِضُوا عَنْهُمْ ط إِنَّهُمْ

تاکر تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو، سو تم ان کو اپنی حالت پر چھوڑ دو لوگ باطل گزے ہیں، اور

رِجْسٌ ذُومُوا بِهِمْ جَهَنَّمَ جَزَاءُ مَا كَانُوا

(آخر میں) ان کا ٹھکانا اور جہنم ہے، ان کا مول کے بدلے میں جو کچھ وہ (نفاق) ۲

يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لَتَرْضُوا عَنْهُمْ ۚ

خلاف وغیرہ) کیا کرتے تھے۔ یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔

فَإِنْ تَرْضُوا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

موا کرتے ان سے راضی ہو جاؤ تو (ان کو کیا نفع کیونکہ) اللہ تعالیٰ تو ایسے

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا

لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔ (ان منافقین میں جو) دیہاتی لوگ (ہیں وہ) کفر

وَنِفَاقًا وَاجْدُرُ الْأَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہدایتی چاہیے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷﴾ وَمَنْ

جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ اور ان

د عذر و حلف میں ان کی دو
غرضیں فرمائی ہیں۔ اعراض
اور رضا اور اس کے متعلق
تین حکم فرمائے۔ ایک لا
تفشن روا و سوا اعضوا
تیسرا عدم رضا جو فسادات
توضو سے مفہوم ہوتا ہے

الْأَعْرَابُ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ

دیہاتوں میں سے بعض ایسا ہے کہ جو کچھ وہ خرچ کرتا ہے اس کو جرمانہ سمجھتا ہے اور تمہارا

بِكُمُ الدَّوَابُّ عَلَيْهِمْ ذَاكِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ

کے واسطے (ماذکر) گوشوں کا منظر رہتا ہے، بڑا وقت ان ہی امتناعین پر پڑنے والا ہے ط اور اللہ تعالیٰ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۹۸ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ

سننے میں جانتے ہیں۔ اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

کے دل پر (پورا پورا) ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ

قُرْبَتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ ط

قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ط

أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ط سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ

یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بیشک موجب قربت ہے ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں

فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۹۹ وَ

داخل کر لیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔ اور

السَّيْفُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

جو ہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب) سابق اور مستم ہیں اور (بقیہ امت میں)

وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۚ رَضِيَ

جننے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں۔ اللہ ان سب

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَاعْدَدَ لَهُمْ

سے راضی ہوا اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے، ط اور اللہ تعالیٰ نے

جَنَّتِ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نہریں جاری ہوں گی جن میں

فِيهَا أَبَدًا ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۰۰ وَمَنْ

ہمیت ہمیشہ رہیں گے۔ (اور) یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور کچھ تمہارے

حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ط وَمَنْ

گرد و پیش والوں میں اور کچھ مدینہ والوں میں ایسے منافق

ط

چنانچہ نجات کی وسعت
ہوئی۔ کفار ذلیل ہوئے
ان کی ساری حسرتیں مل
جی میں رگمیں۔ اور تمام
عمر رخ و خوں میں کٹی +

ط

کیونکہ آپ کی عادت شریف
تھی کہ ایسے مواقع پر خرچ
کرنے والے کو دعا دیتے
تھے۔ جیسا کہ احادیث میں
ہے +

ط

سَابِقُونَ الْأَوَّلُونَ بِسَبَبِ
مہاجرین و انصار آگے
اور اللہ تعالیٰ انہیں
میں بقیہ مومنین میں
اول درجہ توان کا ہے

جو صحابہ ہیں گو ہاجر و انصار
نہیں۔ کیونکہ انہیں میں جنت
فرض تھی مسلمان ہو کر
اپنے اپنے گھر رہنے کی

اجازت تھی۔ اور دوسرا
درجہ تابعین یا یعنی
الاصطلاحی کا ہے پھر
غیر صحابہ و غیر تابعین کا۔

پھر خود اس اخیر درجہ میں
بھی تفاوت ہے۔ کہ تبع
تابعین فضل میں اوروں
سے مقدم ہیں جس طرح
صحابہ ہیں مہاجرین و انصار
دوسرے صحابہ سے فضل
ہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰۰ اخفا اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۰۰ قلم راہ (راہ کو بڑھانا) ۱۰۰ یا ۱۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰۰ قلم راہ (راہ کو بڑھانا)

ان کو اور منافقین

سے بڑھا ہوا اس

لئے فرمایا کہ مدار

نفاق کے نفاق

ہونے کا انشاء

ہے اور اس میں

ایسے بڑھے ہوئے ہیں کہ

باوجودیکہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نکاح و

فطانت میں تمام مہاجن سے

اکل میں۔ مگر انہوں نے

آپ کو بھی تہہ چھنے دیا +

ف

ایسی لئے ان کی توبہ قبول

کی اور اپنی رحمت سے

مال قبول کرنے کا حکم اور

ان کے لئے دعا کرنے

کا حکم فرمایا پس آئندہ

بھی خطا یا ذنوب کے

صدر پر توبہ کر لیا کریں

اور اگر توفیق ہو تو خیرات

کیا کریں +

فائدہ۔ جب توبہ سے

گناہ معاف ہو گیا تو صدقہ

کے آلِ طہرہ و تزکیہ ہونے

کے کیا معنی؟ سو وجہ

اس کی یہ ہے کہ توبہ سے

گناہ معاف ہو جاتا ہے

لیکن گناہ ہے اس کی

ظلمت و کورت کا اثر

باقی رہ جاتا ہے اور گو

اس پر مؤافذہ نہیں لیکن

اس سے آئندہ اور گناہوں

کے پیدا ہونے کا اندیشہ

ہوتا ہے پس صدقہ سے

خصوصاً اور دیگر اعمال

صالحہ سے عموماً یہ ظلمت

اور کورت مندرج ہو

جاتی ہے +

أَهْلَ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوا عَلَى النَّفَاقِ تَفْ لَا

ہیں، کرفنفاق کی حد کمال پر پہنچے ہوئے ہیں (کہ آپ بھی) ان کو نہیں جانتے

تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنَعِدُّهُمْ مَرَّتَيْنِ

(کہ یہ منافق ہیں بس) ان کو ہم ہی جانتے ہیں ہم ان کو (اور منافقین کو آخرت سے پہلے) دہری مزدادیں گے

ثُمَّ يَرُدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۱۰۱ وَآخِرُونَ

(ایک نفاق کی دوسرے کمال نفاق کی) پھر آخرت میں کہ وہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جاویں گے۔ اور کچھ

اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَ

اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقرر ہو گئے، جنہوں نے بے جملے عمل کئے تھے، کچھ جملے اور

آخَرَسَيْنَاءُ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ط

کچھ بڑے (سو) اللہ سے امید ہے کہ ان (کے حال) پر (رحمت کے ساتھ) توجہ فرمادیں۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۰۲ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ

(یعنی توبہ قبول کر لیں) بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی غفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔ آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ

صَدَقَةٌ تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلَّ

(جس کو یہ لائے ہیں) لے لیجئے جس کے (لینے کے) ذریعہ سے آپ ان کو (گناہ کے آثار سے) پاک و صاف

عَلَيْهِمْ ط إِنَّ صِدْقَكَ سَكَنَ لَهُمْ ط وَاللَّهُ

کر دیں گے۔ اور ان کے لئے دعا کیجئے بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے موجب اطمینان و قلب ہے اور

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۰۳ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ

اللہ تعالیٰ (ان کے اعتراف کو) خوب سنتے ہیں اور ان کی ندامت کو خوب جانتے ہیں۔ کیا انکو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ

بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو مستعمل فرماتا ہے، اور رکھا ان کو یہ خبر نہیں کہ

اللَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۱۰۴ وَقُلْ أَعْمَلُوا

اللہ تعالیٰ ہی توبہ قبول کرنے کی صفت میں اور رحمت کرنے کی صفت میں) کامل ہیں۔ ف اور آپ کہہ دیجئے

فَسِيرَ اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ط وَ

کہ (جو چاہو) عمل کئے جاؤ، سو ابھی دیکھ لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان اور

سَتَرْدُونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

منورہ کو ایسے کے پاس جاتا ہے، جو تمام چھپی اور چھپی نہ دل کا جاننے والا ہے، سو وہ تم کو تمہارا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۲ حرکاتوں والی اختیاری مد	۱۰۱ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیم (راوی: پڑھنا)
۳۱۵ حرکاتوں والی مد واجب	۲۲ حرکاتوں والی مد	۱۰۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

۱۷
 ناقص اس قصہ کا یہ ہے
 کہ شہر مدینہ کے قریب ایک
 محلہ ہے قبا اس کا نام ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ
 تشریف لائے ہیں تو اقول
 اسی عرصے میں قیام فرمایا۔
 پھر شہر میں تشریف لے آئے
 تھے۔ تو زمانہ قیام میں جس
 جگہ آپ نماز پڑھتے تھے،
 وہاں اس محلے کے مومنین
 غصبین نے ایک مسجد بنا
 لی اور ان میں نماز پڑھا کرتے
 منافقین میں باہم یہ صلاح
 ٹھہری کہ ایک مکان مسجد

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۵۰ وَأَخْرَجُوا مُرَجُومَ الْإِمْرِ

سب کیا ہوا بتلا دے گا۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ خدا کا حکم آنے

اللّٰهُ اِمَّا يَعْذِبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
 يَتَّخِذُ الْوَسْطَیْنِ سَبِيْلًا
 یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو سزا دے گا یا ان کو توبہ قبول کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ حَكْمٌ ۖ وَالَّذِينَ

خوب جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جنہوں نے ان اغراض کے لئے

ضَرَارًا وَكَفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

مسجد بنائی ہے کہ (اسلام کو) ضرر پہنچائیں اور (اس میں بیٹھ بیٹھ کر) کفر کی باتیں کریں اور ایمانداروں میں تفریق ڈالیں

ارْضَادُ الْمَنِّ حَارِبُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنْ

اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے خدا و رسول کا مخالف

قَبْلَ ط وَلِيخْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَى ط وَ

ہے۔ اور قسمیں کھا جاویں گے، کہ جبر بھلائی کے اور ہماری کچھ نیت نہیں۔ اور

اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٦﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا

اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ آپ اس میں کبھی (منار کے لئے) کھڑے نہ ہوں

لَمَسْجِدٍ أَيْسَى عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ

البتہ جس مسجد کی بنیاد
اول دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے (مراۃ مسجد قبا)
(وہ واقعی)

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۰ لَا يَزَالُ

اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو (دین کی سمجھ ہی نہیں دیتا۔ اُن کی یہ عمارت جو انہوں

بَنِيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا

نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں (کاٹخا سا) ٹھکنی رہے گی۔

أَنْ تَقْطَعُ قُلُوبَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۱ إِنَّ اللَّهَ

اُن کے (وہ) دل ہی اگر خفا ہو جاویں تو خیر! اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ بلاشبہ

أَشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے اُن کی جانوں کو اور اُن کے مالوں کو

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کے عوض میں خرید لیا ہے، کہ اُن کو جنت ملے گی۔ وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، جس میں قتل

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ تَدْعَا عَلَيْهِ حَقًّا

کرتے ہیں، اور قتل کئے جاتے ہیں، قاتل اس پر سزا دے دیا گیا ہے،

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ

توریت میں (بجی) اور انجیل میں (بجی) اور قرآن میں (بجی) اور ایسی جگہ

أَوْ فِي بَعْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ

اللہ سے زیادہ اپنے ہمد کو کون پورا کرنے والا ہے، تو تم لوگ اپنی اس بیع پر جس کا تم

الَّذِينَ بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نے (اللہ تعالیٰ سے) معاملہ چڑھایا ہے خوشی مناؤ۔ قاتل اور بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ۝۱۲ أَلَمْ يَبْنِ الْعِبَادُونَ الْحُدُودَ

ہے۔ وہ ایسے ہیں جو رکنا ہوں سے توبہ کرنے والے ہیں (اور اللہ کی) عبادت کرنے والے

السَّابِحُونَ الرَّكَعُونَ السَّجْدُونَ الْأَمْرُونَ

(اور) حمد کر رہے، رکوع رکھنے والے، رکوع کرنے والے (اور) سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کی تعلیم کرنے والے

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ

اور بُری باتوں سے باز رکھنے والے اور اللہ کی حدود کا اپنی حکاکا

الْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳

خیال رکھنے والے ہیں اور ایسے مومنین کو (جن میں یہ صفات ہوں) آپ خوش منبری سنا دیجیے۔

ف

إِلَّا أَنْ تَقْطَعُ قُلُوبَهُمْ

یہ مطلب نہیں کہ بعد فنا و

موت کے راحت ہو جاوے

گی، بلکہ یہ محاورات میں

۱۳ کیا رہے دوام حشر

۱۱ سے +

ف

اور متخلفین عن الجہاد کی

نہایت تھی۔ آگے جاہدین

کی نفیست۔ پھر ان میں

سے خاص کا ملین کی جن

میں دوسرے اوصاف

ایمانیہ بھی ہوں منفعت

مذکور ہے +

ف

یعنی وہ بیع جہاد کا ہے

نخواہ اس میں قاتل ہونے

کی نوبت آئے یا مقتول

ہونے کی +

ف

کیونکہ اس بیع پر تم کو سب

وعدہ مذکور جنت ملیگی +

ف

ان صفات کی قید لگانے

کا یہ مطلب نہیں کہ ہر جن

ان صفات کے جہاد کا

ثواب نہیں ملتا۔ بلکہ مطلب

یہ ہے کہ ان سب کے اجتماع

پر ثواب اور فضیلت میں

اگر کثرت اور قوت ہو جاتی

ہے۔ تاکہ نرے جہاد پر

نہ بیچے جاویں۔ بلکہ ان

عبادت کو بھی ہمیشہ سجا

لاویں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۳۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۲) کر سکیں	تخم راء (راء کو یہ پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ط

وجہ اس بھی کی یہ ہوئی کہ ابوطالب کی وفات کے بعد آپ نے فرمایا کہ جب تک مجھ کو ممانعت نہ ہوگی ان کے لئے استغفار کروں گا۔

اس پر اور مسلمانوں نے بھی اپنے شکر کمات کیلئے استغفار شروع کیا تو اس آیت میں اس کی ممانعت آئی بعض کو شبہ ہوگا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی تو اپنے باپ کیلئے استغفار فرمایا تھا۔ اس پر اگلی آیت میں جواب نازل ہوا +

ط

کہ آپ کو نبوت اور امت اور عباد اور تمام خوبیاں عطا فرمائیں +

ط

کہ ان کو ایسی مشقت کے جہاد میں تقیم رکھا +

ط

غزوہ تبوک کے زمانہ کو سترہ عسیرہ اس واسطے فرمایا کہ گرمی شدید کا وقت تھا۔ سفر دراز تھا۔ مقابلہ قواعد وال لشکر سے تھا۔ سواری کی بہت کمی تھی۔ کھانے پینے کے سامان رسد کی کمی اس درجہ تھی کہ ایک ایک خیرا دو دو شخصوں میں تقسیم ہوتا تھا بعض دفعہ ایک چھوٹے سے کوآگے پیچھے کسی کمی آدمی چوستے تھے سواری کے اونٹ بوجھ کر پڑے۔ ان کی آلائش کو جوڑ کر پٹیا پڑا +

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لئے مغفرت کی

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَئِ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ

دعائیں گیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی نہ ہوں کہ یہ لوگ دور خونی ہیں۔ ط

مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۳

جانے کے بعد کہ یہ لوگ جہنم کے باشندے ہیں۔ ط

اسْتَغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لَآبِيهِ اِلَّا عَنِّي مَوْعِدَةٌ

باپ کے لئے دعا ہے مغفرت مانگا، وہ بھی صرف وعدہ کے سبب تھا جو انہوں نے

وَعَدَهَا اٰبَاہُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ اَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ

اس سے وعدہ کر لیا تھا۔ پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوئی کہ خدا کا دشمن ہے (یعنی کافر ہو کر)

تَبَرَّأَ مِنْهُ ط اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَآوَاہٖ حَلِيْمٌ ۝۱۴

تو وہ اس سے بے تعلقی ہو گئے۔ دینی ابراہیم بڑے حیم المزاج حلیم الطبع تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کئے پیچھے گم کر دے

هَدٰهُمْ حَتّٰی يَبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُوْنَ ط اِنَّ

حبیب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلائے جن سے وہ بچتے رہیں۔ بیشک

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب جانتے ہیں۔ (اور) بلاشبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يُحْيِ وَيُمِيتُ ط وَمَا لَكُمْ

آسمانوں اور زمین میں۔ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِن وَّائِي وَلَا نَصِيْرٌ ۝۱۶ لَقَدْ

اللہ کے سوا کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔ اللہ تعالیٰ

ثَابَ اللّٰهُ عَلَی النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَ

نے پیغمبر (صلعم) کے حال پر توجہ فرمائی ط اور ہجرت اور انصار کے حال پر بھی ط

الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِی سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا، ط

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	● تخم رام (راء کوہ پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ قَرِيقٍ مِّنْهُمْ

بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۱۱۷

پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا

اور ان تین شخصوں کے حال پر بھی توجہ فرمائی جن کا معاملہ متویٰ چھوڑ دیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب ان کی

صَافَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَآرِحِطٍ وَصَافَتْ

پریشانی کی یہ فوجت پہنچی کہ زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پریشانی کرنے لگی اور وہ خود اپنی جہان سے

عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُوا أَنَّ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ

تنگ آگئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ خدا کی گرفت سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی، بجز اس کے کہ وہی کی

إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ

طرف رجوع کیا جائے۔ اس وقت وہ خاص توجہ کے قابل ہوئے، پھر ان کے حال پر بھی خاص توجہ فرمائی، تاکہ وہ

هُوَ اتَّوَابٌ رَّحِيمٌ ۱۱۸ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

آئندہ بھی رجوع رہا کریں، بیشک اللہ تعالیٰ بہت توجہ فرمانے والے بڑے رحم کرنے والے ہیں۔ اسے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۱۱۹

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (عمل میں) سچوں کے ساتھ رہو۔ مدینہ میں رہنے والوں!

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ

کو اور جو مدینہ کے گرد و پیش میں (رہتے) ہیں، ان کو یہ زبانا نہ تھا کہ

الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ نہ دیں۔ اور یہ۔

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ

(زبانا نہ تھا) کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔ (اور) یہ رسالت جاننے کا

بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا

ضروری ہونا اس سبب سے ہے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور

مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا

جو ہلکائی اور جو چلنا چلے جو کفار کے لئے

ط

کسی شخص کو بوجہ ارتکاب

امرخلاف شرع کے میرزا

دینا کہ اس سے ترک

۱۷ سلام وکلام کر دیں۔

۱۸ جائز ہے۔ اور حدیثوں

۱۹ میں جو ممانعت آتی ہے

کثرین روز سے زیادہ

ترک کلام نہ کرے مراد

اس سے وہ ہے جس کا

سبب کوئی دُنیوی رنج

ہو۔

فل اور پرتو خلعین کے با
میں ملامت کے مضامین
نازل ہوئے اس سے آئندہ
کے لئے شبہ ہو سکتا تھا کہ
ہمیشہ کے لئے سب کے لئے
جہاد میں جانا ضروری ہوگا
اس لئے اگے ہر شخص کے
جانے کا فرض نہ ہوا بیان
فرماتے ہیں :
فل باتمناذہ لوگوں کے رہ
جانے میں جو مصلحتیں ہیں
ان میں سے ایک بڑی
مصلحت کو کہ دینی مصلحت
ہے ذکر فرمادیا۔ اسکے علاوہ
دنیا کی بھی مصلحتیں ہیں جو
ظہور کی وجہ سے محتاج ذکر
نہیں مثلاً سب کے چلے
جانے میں خود دار الاسلام
کا فائدہ سے نکل جانا غیر
مستبعد ہے +
فل اور چند آیتوں میں جہاد
کی ترغیب تھی۔ اب اس کی
ترتیب مع اس کے بعض
متعلقات کے مذکور ہے ۱۵
حاصل ترتیب کا ظاہر یہ ہے
ہے کہ اولی پاس والوں سے
جہاد چاہیے پھر لڑائیوں جو
سب سے پاس کے ہوں دینی
بذرا انقیاس۔ اور اس ترتیب
کے عکس میں جو مفسر ہیں
ظاہر ہیں۔ چنانچہ خصوصاً
اللہ علیہ وسلم نے جو باقتیاد
خود غزوات فرمائے اور
صحابہ نے بھی، سب
میں ہی ترتیب ملحوظ ہے +
فل یعنی جہاد کے وقت
بھی مضبوط رہنا چاہیے
اور ویسے بھی غیر ماضی
میں ان سے ڈھیلنا
نہ ہونا چاہیے +

يَغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ سَبِيْلًا

موجب غیظ ہوا ہو اور دشمنوں کی کج جو خبر لی اُن سب پر
اُن کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۶ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور زبیر جو کچھ چھوٹا بڑا
نفقہ صغیرہ وَلَا کبیرہ وَلَا یَقْطَعُوْنَ
انوں نے خرچ کیا اور جتنے میدان اُن کو طے کرنے پڑے

وَادِيًّا لَا كِتَابَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

یہ سب بھی اُن کے نام (دیکھیں) لکھا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کو اُن کے (ان) ا
مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ۱۷ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ

کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔ فل اور ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کو یہ (بھی) نہ چاہیے کہ
لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرْنَا مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

(جہاد کی واسطے) سب کے سب (ہی نکل کھڑے ہوں۔ سو ایسا کیوں نہ کیا جائے، کہ اُن کی ہر بڑی جماعت میں سے
مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

ایک چھوٹی جماعت (جہاد میں) جابجا کرے، تاکہ باقی ماذہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ لوگ
قُوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۱۸

اپنی رائے اُن کو کہ جسے کہ وہ اُن کے پاس واپس آویں ڈرا دیں۔ تاکہ وہ (ان سے) دین کی باتیں نہ کر کے کاموں (احتیاط) میں
بَايُهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ

اسے ایمان والو! اُن کفار سے لڑو جو تمہارے اُس پاس رہتے ہیں فل
مِّنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوْا فِيْكُمْ غُلَظَةً ۚ وَاعْلَمُوْا

اور اُن کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیے فل اور یہ یقین رکھو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۱۹ وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ

کہ اللہ تعالیٰ (کی امداد) متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔ (پس ان سے ڈرو) اور جب کوئی سورت (جدید) نازل
سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُوْلُ اَيْكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهِ

یکجائی پر تو بعض منافقین (غریبائے مسلمان سے بطور تمخر) کہتے ہیں کہ (کو) اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۰ تحمیر اور (راء کو پڑھنا) ۱۱
۳ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۲ اوقام اور ناقابل تحفظ ۱۳ قلقلہ

ف

یعنی جو ان میں مر چکے وہ
کافر رہے۔ اور جو اسی
اصار پر رہیں گے وہ کافر
مر چکے۔ حاصل جواب یہ
ہوا کہ قرآن میں ایمان کو
ترقی دینے کی لیے شک
خاصیت ہے لیکن محل
میں قابلیت بھی تو ہو۔
اور اگر پہلے سے خباثت
مسکھ ہے تو اور بھی اس
کا استحکام ہو جاوے گا۔
ع در باغ لالہ رویدودر
شورہ بوم خس +

ف

یعنی چاہتے ہیں کہ کوئی
ضرر نہ پہنچے +

ف

اس تمام سورت کا کامل
چند مضامین ہیں۔ اول
اثبات توحید ثانی اثبات
رسالت ثالث اثبات قرآن
رابع اثبات معاد خامس
تہدید بعض قصص۔ اور
اول کے ضمن میں ابطال
شک اور ثانی کے ضمن میں
اسکے متعلق بعض شہادت
کا جواب اور آپ کی تسلی
اور یہ سب مضامین حجاج
ہیں کفار کے ساتھ۔ اور
پہلی سورت میں بھی ان سے
عاجز تھا۔ گو وہاں باللسان
تھا اور یہاں باللسان۔
اور وہاں کفار کے مختلف
فروں سے تھا اور یہاں
صرف شرکین سے۔ چنانچہ
آیات میں غور کرنے سے
یہ سب امور ظاہر ہو سکتے

ایْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا
میں ترقی دی۔ (سو منور) جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے (تو) ایمان میں ترقی دی

وَهُمْ كَيْتَبَشْرُونَ ۝۱۳۳ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
اور وہ (اس ترقی کے) ادراک سے خوش ہو رہے ہیں۔ اور جن کے دلوں میں (لغاف کا) آزار ہے اس سورت نے

مَرَضٌ فزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَا تَوْ
ان میں ان کی (پہلی) گندگی کے ساتھ (اور نئی گندگی) بڑھا دی اور وہ حالت

وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۱۳۴ أَوْ لَا يَرْوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ
کفر ہی میں مر گئے۔ اور کیا ان کو نہیں دکھائی دیتا کہ یہ لوگ ہر سال میں

فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ
ایک بار یا دو بار کسی کسی آفت میں پھنستے رہتے ہیں (مگر) پھر بھی (اپنی حرکات تشبیہ سے) باز نہیں آتے اور نہ کچھ

وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ۝۱۳۵ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ
سمجھتے ہیں جس سے باز آنے کی آئندہ امید ہو اور جب کوئی سورت (جدید) نازل کی جاتی ہے تو

سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ
ایک دوسرے کو دیکھتے گئے ہیں (اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں) کہ تم کو کوئی (مسلمان)

يَرْكُمُ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ
دیکھتا تو نہیں، پھر چل دیتے ہیں (یہ لوگ مجلس نبوی سے کیا پھرے) خدا تعالیٰ نے ان کا

اللَّهُ قُلُوبِهِمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۱۳۶
دل (ہی ایمان سے) پھیر دیا ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں کہ اپنے نفع سے بھاگتے ہیں

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ
دلے (گو) تمہارے پاس ایک ایسے بغیر ترش لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جسکو تمہاری حضرت کی بات نہایت

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند بہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص) ایمانداروں کی نسبت

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۳۷ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجیے (میرا کیا نقصان ہے) اگر میرے لئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
(تو) اللہ تعالیٰ (حافظ و ناصر) کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۳۳-۱۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۳۵-۱۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۱۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۲۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۳۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۴۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۵۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۷۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۸۹ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۰ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۱ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۲ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۳ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۴ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۵ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۶ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۷ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۸ (۲-۲ حرکتیں) ۶۹۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۰۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۱۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۲۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۳۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۴۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۵۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۸ (۲-۲ حرکتیں) ۷۶۹ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۰ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۱ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۲ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۳ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۴ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۵ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۶ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۷ (۲-۲ حرکتیں) ۷۷۸ (

ف

منزل سے مراد وہ مسافت ہے جس کو کوئی لگ بھگ شب و روز میں قطع کرے۔ خواہ وہ مسافت خلا ہو یا ملام ہو۔ اور اس معنی کے آفتاب بھی ذی منازل ہے لیکن چونکہ قمر کی چال نسبت سورج کے منبج ہے اور اس کا منازل کو طے کرنا محسوس ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ سیر منازل کی تخصیص مناسبت ہوئی۔ اور اس اعتبار سے قمر کی انیس یا تیس منزلیں ہوئیں۔ مگر چونکہ اٹھائیس رات سے زیادہ نظر نہیں آتا۔ اس لئے اٹھائیس منزلیں اس کی مشہور ہیں اور ہر چند کہ شمس و قمر دونوں عدد سنین اور حشا کے آلات میں سے ہیں۔ لیکن آفتاب کا دور ایک سال میں پورا ہونے کی وجہ سے زیادہ مناسب ہے کہ عدد سنین کو شمس کے متعلق کہا جاوے اور اس سے چھوٹے حساب کو قمر کے متعلق کہا جاوے اور اس واسطے حساب کا لفظ بڑا یا لکھا بطور تیسرے تخصیص کے +

ف

یوں تو غیر اہل علم وغیرہ اہل تقویٰ کیلئے بھی دلائل بیان کئے گئے ہیں مگر تخصیص باعتبار انفعاع کے ہے +

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ

اللہ نے (اس کا) سچا وعدہ کر رکھا ہے۔ بیشک وہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر دہری

يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

دوبارہ بھی (نیا کرتا) کہ پکارے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

کام کے انصاف کے ساتھ (پوری پوری) جزا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

(آخرت میں) کھولتا ہوا پانی پینے کو لے گا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کی

يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً

وجہ سے۔ وہ اللہ ایسا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا

وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ

اور چاند کو (دھیمی) نورانی بنایا اور اُس کی چال کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم

السِّنِينَ وَلِحِسَابِ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكُمْ

برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کردہ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے فائدہ نہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ يَقْضِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

پیدا کیے وہ یہ دلائل ان لوگوں کو صاف صاف بتا رہے ہیں جو دانش رکھتے ہیں۔ ف

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ

بلاتشبہ رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ کائناتوں

اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور زمین میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے (توحید کے) دلائل ہیں جو ڈر مانتے

يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَ

ہیں۔ جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر رہنمی

رَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَ

جو گئے ہیں (آخرت کی طلب اصرار نہیں کرتے) اس میں جی لگا بیٹھے ہیں (آئندہ کی کچھ خبر نہیں) اور

لَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَفُلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

۶ حرکتوں والی بلازم	۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنة کی جہد (۲ حرکتیں)	تخم مراد (راء کو بڑھانا)
۴ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَل

اور اُولَئِكَ مَا وَلَهُمْ
الْمَلَكُ مِنَ كَفَارِكَ اُخْرَتِ
میں معذب ہونا بیان فرمایا
ہے۔ ایسے مضامین پر کفار
تکذیب کی غرض سے کہا
کرتے کہ ہم تو عذاب کو حق
جب سمجھیں کہ ہم پر یہاں
دنیا ہی میں عذاب نازل
ہو جاوے اور اسکے بعد
عذاب نازل نہ ہونے سے
شبہ عدم عذاب فی المآل
کا ہو سکتا تھا۔ آگے اس
کا جواب ارشاد فرمایا ہے۔

ف

جو شر و فساد واقع ہوتا
ہے اس میں باعتبار شخص
خاص یا باعتبار مصالح عامہ
کے کوئی ترمیم ہوتی ہے
اور جس ترمیم توقف ہوتا
ہے، اسی طرح اس میں
کوئی ترمیم ہوتا ہے پس
اس شر کا وقوع واقع میں
خیر کا وقوع ہے اور اس
خیر کا عدم وقوع واقع میں
شر کا عدم وقوع ہے۔

وَل

اور توحید کا ذکر ہوا ہے
یہاں شرک کا باطل ہونا ایک
خاص طور پر بیان فرماتے
ہیں۔ وہ یہ کہ مصیبت میں
خوشنظر نہ ہونے کا سوا
سب کو چھوڑ بیٹھنے میں
پس شرک واقع میں جس
طرح باطل ہے اسی طرح
اس عقیدہ والوں کے طور
عمل سے بھی وہ پختہ ثابت
ہوتا ہے +

مَا وَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۵ اِنْ

اُن کے اعمال کی وجہ سے - دوزخ ہے - (اور) یقیناً

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کا رہ

رَبُّهُمْ بِاَيِّمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ

(یعنی جنت) انکے پہنچا دے گا۔ اُن کے دھن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

الْاَنْهَارُ فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۹ دَعَوْهُمْ فِيْهَا

چین کے باغوں میں - اُن کے منہ سے یہ بات نکلے گی

سُبْحَنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ ۛ

کر سبحان اللہ! اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا السلام علیکم!

وَ اٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اِنْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۰

اور اُن کی (اس وقت کی ان باتوں میں) اخیر بات یہ ہوگی الحمد للہ رب العالمین۔ و

وَلَوْ يَعْجَلُ اللّٰهُ لِنَاسٍ اَشْرًا اسْتَعْجَلُوهُمْ

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر (ان کے جلدی پچانے کے موافق) جلدی سے نقصان پہنچا دیتا، جس طرح وہ فائدہ

بِالْخَيْرِ لَقَضٰى اِلَيْهِمْ اَجَلَهُمْ ۛ فَنَذَرُ

کے لئے جلدی پچانے میں تو ان کا وعدہ (عذاب) کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا۔ سو (اس لئے) ہم ان

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اُن کے حال پر رہا عذاب چند روزہ چھوڑے رکھتے ہیں

يَعْمَهُونَ ۱۱ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

کہ اپنی کشتی میں بیٹھتے ہیں اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو

دَعَا نَا لِجَزِيَّةٍ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَابِلًا فَلَمَّا

پکارنے لگا ہے لیٹے بھی بیٹھے بھی کھڑے بھی۔ مگر جب ہم

كَشَفْنَا عَنْهُ صُرَّتَهُ مَرَّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا

اسکی وہ تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو پھر اپنی پہلی حالت پر آجاتا ہے کہ گویا جو تکلیف اس کو پہنچی

اِلٰى صُرَّتِهِ ۛ كَذٰلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُسْرِفِيْنَ

تھی اسکے ہٹانے کیلئے کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ ان حد سے نکلنے والوں کے اعمال (بد) اُن کو اسی

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ یا ۳۱ حرکتوں والی مد	۳۲ یا ۳۱ حرکتوں والی مد
۳۵ یا ۳۴ حرکتوں والی واجب	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد	۳۲ یا ۳۱ حرکتوں والی مد	۳۲ یا ۳۱ حرکتوں والی مد

ط

پس جب میں تم کو سنا
راہوں اور سب سے دیر
سے تم کو اطلاع ہو رہی
ہے تو اس سے معلوم ہوا
کہ اللہ تعالیٰ کو اس کلام
معجز کا سننا اور اطلاع
کرنا منظور ہوا اور سنا اور
اطلاع دینا بدو دن وحی کے
پورے معجز ہونے کے
ممکن نہیں۔ اس سے معلوم
ہوا کہ وہ وحی منزل اور کلام
الہی ہے۔

ط

یعنی اگر یہ میرا کلام ہے
تو یا تو اتنی مدت تک ایک
جملہ ہی اس طرح کا نہ نکلا
اور یا دفعہ اتنی بڑی بات
بنائی۔ یہ تو بالکل عقل کے
خلاف ہے۔

فائدہ۔ اعجاز کے اثبات
میں فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ
سے استدلال علی سبیل
التنزیل ہے یعنی استدلال
یہ ہے قَاتِلُوا الْيَهُودَ فَإِنَّ
فَيْتْلَهُم اور اس میں کوئی بعید
احتمال نکالنا کہ شاید عام
اس پر قادر نہ ہوں آپ
قادر ہوں اس احتمال پر
یہ جواب دیا ہے کہ دفعہ
ایسے اعلیٰ طرز کا کلام
طویل پیش کر دینا مقتضی
عادیہ سے ہے۔ اور عجا
ز میں اتماع عادی ہی پر
ملازم ہوتا ہے۔

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۳ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

طرح متفق معلوم ہوتے ہیں۔ (جس طرح ہم نے ابھی بیان کیا ہے) اور ہم نے تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بہت سے گروہوں کو (انواع مذاب سے) ہلاک کر دیا ہے، جبکہ انہوں نے ظلم کیا (یعنی کھٹ مرنشک) حالانکہ

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي

اُن کے پاس اُن کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ (بوجہ غایت غناد کے) ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے۔ ہم

الْقَوْمَ الْمَجْرَمِينَ ۱۴ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَةً فِي

مجمہ لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (جیسا ہم نے ابھی بیان کیا ہے) پھر اُن کے بعد ہم نے دنیا میں

الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۱۵

جگائے اُن کے تم کو آباد کیا تاکہ (ظاہری طور پر) ہم دیکھ لیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۚ قَالَ الَّذِينَ

اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہم سے

لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۚ إِنَّتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا

پاس آئے گا کھٹکا نہیں ہے (آپ سے) یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی (پورا) دوسرا قرآن (ہی) لایکے یا

أَوْ بَدِّلَهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ

دک سے کم) اس میں کچھ ترمیم کر دیجیے۔ آپ یوں کہہ دیجیے کہ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنی طرف سے

تِلْقَائِي ۚ نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبَعُ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ ۚ إِلَىٰ

اس میں ترمیم کر دوں۔ بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ

عَظِيمٍ ۱۶ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ

رکھتا ہوں۔ آپ یوں کہہ دیجیے کہ اگر خدا تعالیٰ کو منظور ہوتا، تو نہ تو میں تم کو یہ (کلام)

وَلَا أَدْرِكُ بِهِ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ تعالیٰ تم کو اس کی اطلاع دیتا۔ ط کیونکہ اس سے پہلے بھی تو میں ایک بڑے حصہ

عُمُرٍ مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۷ فَمَنْ أَظْلَمُ

عزت تک تم میں رہ چکا ہوں۔ پھر کیا تم اتنی عقل نہیں رکھتے۔ ط سوا اس شخص سے زیادہ

۶۱ حرکتوں والی بد لازم	۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ (۲-۳ حرکتیں)	تخمیناً ۱۰ (راکبہ پڑھنا)
۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی بد واجب	۲۰۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

مِّنْ أَفْتَرٍ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ

کون غلام ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے۔

لَئِنَّ اللَّهَ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۖ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ

یقیناً ایسے مجرموں کو اصل فلاح نہ ہوگی (بکہ مغرب ابدی ہوئے) اور یہ لوگ اللہ کی توحید کو چھوڑ کر

ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں، اور

يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ

کہتے ہیں کہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کب تک

أَتَدْعُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا

خدا تعالیٰ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو خدا تعالیٰ کو معلوم نہیں نہ آسمانوں

فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۱۸

میں اور نہ زمین میں۔ وہ پاک اور بڑے ہیں ان لوگوں کے شرک سے۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا

اور تمام آدمی ایک ہی تھے کہتے تھے (اپنی کجائی سے)

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَفُضِيَ

انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ وَيَقُولُونَ

پہلے طے چکی ہے تو جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا قطعی فیصلہ (دنیا ہی میں) ہو چکا ہوتا۔ اور یہ لوگ بول

لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا

کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوا۔ سو آپ منہ مادیجئے

الْغَيْبِ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۖ إِنِّي مُنْتَظِرُكُمْ مِّن

کفریب کی خبر خدا کو ہے (مجھ کو نہیں) سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُنْتَظِرِينَ ۖ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

منتظر ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ

مِّن بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ

پہلی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں سازش ادا کرتے

ط

یعنی سب موحّد تھے کیونکہ
آدم علیہ السلام موحّد
بہت روز تک ان کی دُلا
ان ہی کے طریقہ پر رہی۔
پس سب موحّد رہے۔

ط

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر +

ط

خلاصہ یہ کہ ان امور کو
رسالت یا اس کے لوازم
سے کوئی تعلق نہیں ہیں
نہیں جاتا۔ نہ مجھ کو کوئی
دخل۔ ہل تھوڑے کے اثبات
کے لئے البتہ ہر وقت آمادہ
ہوں اور ثابت بھی کر چکا
ہوں +

۲
ع
۷

فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا

تنتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس شرارت کی سزا بہت جلد دیگا۔ بالیقین ہمارے فرستے تمہاری سب سے بڑی

تَمَكُرُونَ ۲۱) هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا

کو کھو رہے ہیں۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ تم کو خشکی اور دریا میں لے لے پھرتا ہے یہاں تک کہ جب (بعض وقت)

كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

تم کشتی میں سوار ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعہ لے لے کر چلتی ہیں اور وہ

بِهَآ جَاءَ تَهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ

لوگ ان کی (فشار) سے خوش ہوتے ہیں (اس حالت میں نفع) اُن پر ایک جھونکا (خالف) ہوا کا آتا ہے

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۚ

اور ہر طرف سے اُن پر موجیں اٹھی چلی آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ بُرے (اُگھے) (اس وقت)

دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ

سب خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں (کہ اے اللہ) اگر

أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۲۲)

آپ ہم کو اس مصیبت سے بچالیں تو ہم ضرور حق شناس (موصد) بن جاویں۔

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو (اس ہلکے سے) بچالینا ہے تو فوراً ہی وہ اطراف و اقطار زمین میں ناحق

بَغْيِ الْحَقِّ ۚ بِآيَاتِهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ

سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! دیکھو! یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبالِ جان

عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۚ مَتَاءَ الْحَيَةِ الدُّنْيَا زُتْمٌ

ہونے والی ہے۔ (دنیوی زندگی میں) چندے (اس سے) خطا اٹھارے ہو پھر

إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۳)

ہمارے پاس تم سب کو آنا ہے۔ پھر تم سب تمہارا کیا ہوا تم کو بتا دیں گے (اور اُس کی سزا دیں گے) ۲۳

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ

بس دنیوی زندگی کی حالت تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسا یا

مِنَ السَّمَاءِ فَخُتِلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

پھر اس پانی سے زمین کے نباتات جن کو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

ل

یعنی ان سے اعراض کر
ہیں اور ان کے ساتھ
مکذوب و انتہاء سے پیش
آئے ہیں اور براہِ عناد و
اعراض دوسرے معجزات
کی فراہمیں کرتے ہیں اور
مصیبت کرتے ہیں عت
نہیں کہتے پس علت اعراض
کی آیات منزل سے اعراض
ہے اور اُس کی علت نعم
ہے +

ل

یعنی جن آلات و اسباب
سے تم چلتے پھرتے ہو وہ
سب اللہ ہی کے دیئے
ہوئے ہیں +

ت

یعنی وہی ترک و مصیبت

ف

اور کیا یہاں الناس إِنَّمَا
بَغْيُكُمْ ای میں فرمایا تھا کہ
یہ تمہاری کام لاتی کفر و معصی
سے دنیا میں چند روز ہے
پھر آخرت میں اس کی سزا
بھگتنا ہے۔ آگے دیکھا کا
خالی ہوا اور آخرت کی جزا
و سزا کا باقی ہونا سے تفصیل
جزا و سزا اور اُس کے
متعقبات کے مذکور ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲-۶ حرکتیں)	● نجمِ رام (رام کو پڑھتا)
● ۴ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

مَسَايَا كُلِّ النَّاسِ وَالْأَنْعَامِ حَتَّىٰ إِذَا

خوب گنجان ہو کر نکلے۔ یہاں تک کہ جب وہ

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازْبَيَّتْ وَطْنَ

زمین اپنی رونق کا پورا حصہ لے چکی اور اُس کی خوب زیبائش ہو گئی۔ اور اُس

أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا ۚ أَنتَهَا أَهْرُنَا

کے گناہوں نے سمجھ لیا، کہ اب ہم اس پر بائیں قابض ہو چکے۔ تو (ایسی حالت میں) دن میں یارات

لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَهَا حَصِيدًا كَانِ

میں اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ آپڑا (جیسے پالا یا خشکی یا اور کچھ) سو ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ

لَمْ تَغْنَبِ إِلَّا مَسْ ۖ كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ

گو بائیں وہ (یہاں) موجود ہی نہ بنتی۔ ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ

ایسے لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ دار البعث کی طرف تم کو بلاتا ہے

السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطِ

اور جس کو چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے چلنے کی توسیع

مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٤﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

دے دیتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکی کی ہے اُن کے واسطے خوبی (جنت) ہے۔ اور

وَلَا يَزِيدُهُمْ قُتْرًا وَلَا ذِلَّةً ۚ أُولَٰئِكَ

مزید برآں (خدا کا دیر بار) بھی۔ اور ان کے چیزیں پر نہ کدورت (غم کی) آجھا جاوے گی اور نہ ذلت۔ یہ لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٥﴾ وَ

جنت میں رہنے والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور

الَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلِهَا ۚ

جن لوگوں نے برکام کئے اُن کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی۔

وَنَزَعْنَاهُمْ ذِلَّةً ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِن

اور اُن کو ذلت چھائے گی۔ اُن کو اللہ (کے عذاب سے) کوئی نہ بچائے گا، (ان کے

عَاصِمٍ ۚ كَانُوا أَغْشَيْتِ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا

چہرؤں کی کدورت کی ایسی حالت ہو گئی کہ) گو بائیں ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت کے پرت لپیٹ

و

یعنی سبزہ سے خوشامدلو
ہونے لگی +

ف

یعنی شرک و کفر کیا

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا وغیرہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم راء (راء کو پڑھنا)
● ۵۸ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

ط

اور پر مشکن کے حق میں
فرمایا تھا مَا لَكُمْ عَنِ اللَّهِ
مِنْ عَاجِمٍ پھر کدوہ لوگ
اپنے معبودوں کو اپنا
شفیع کہتے تھے، اس لئے
آگے اُن معبودین کا اِن
عابدین سے قیامت میں
بے تعلقی ظاہر کرنا جس کے
لئے عدم نفع لازم ہے،
بیان فرماتے ہیں +

ط

اگر کسی کو شبہ ہو کہ یہ
بھی بولیں گے تو جواب یہ
ہے کہ اس میں کوئی محال
نہیں +

ط

ان کا غافل ہونا ان کی عبادت
سے ظاہر ہے۔ اس واسطے
کہ توبہ کو ایسا شعور ظاہر
ہے کہ وہاں نہیں ہے اور
۳ اگر اُراد معبودین پر بیش مالاںکہ
۴ وغیرہم کو بھی عام بیا
۵ جاتے تو بھی غافل ہوتا
صحیح ہے کیونکہ علم مالاںکہ
غیرہم کا محیط نہیں ہے۔
اور سب اپنے اپنے کام
میں لگے ہوئے ہیں +

ط

یہاں اللہ تعالیٰ کو کفار
کا مولیٰ فرمانا باعتبار
معنی مالکیت کے ہے۔
اور اَمَّا لِي لَكُمْ میں نفی
کرنا باعتبار معنی محب و
ناصر کے ہے +

ط

یعنی آسمان سے بارش کرتا
ہے اور زمین سے نباتات
پیدا کرتا ہے جس سے تہارا
رزق تیار ہوتا ہے +

مَنْ الْيَلِ مُظْلِمًا ۱۰ لِيَكِ أَصْحَابُ النَّارِ ۱۱

دیئے گئے ہیں۔ یہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۲ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۱۳

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم اُن سب (مظالم) کو

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۱۴ ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۱۵

کو میدان قیامت میں جمع کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے، کرتہ اور تمہارے شریک اپنی

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُكُمْ ۱۶ وَهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَاغِبُونَ ۱۷

مگر بے پروا۔ پھر ہم ان (عابدین و معبودین) کے آپس میں بھٹو ڈالیں گے، اور اُن کے وہ شرکاران سے خطاب کر کے

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا أَبَيْنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ

کہیں گے کرتہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ سوہا لے تمہارے درمیان خدا کا کافی گواہ ہے، و کرتہ

عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلٍ ۱۸ هُنَالِكَ تَبْلَوْا كُلُّ نَفْسٍ ۱۹

کو تمہاری عبادت کی غسب بھی نہ تھی۔ و اس مقام پر ہر شخص اپنے کئے ہوئے کاموں کا امتحان

مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۲۰

کر لے گا۔ اور یہ لوگ اللہ (کے عذاب) کی طرف جو اُن کا مالک حقیقی ہے لوٹائے جاویں گے

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۱ قُلْ مَنْ

اور جو کچھ یہود تراش رکھے تھے سب اُن سے غائب (اور ہم) ہوجاویں گے (کوئی بھی تو کام نہ آئے گا) آپ

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ ۲۲ وَالْأَرْضِ أَمْ يَمْلِكُ ۲۳

(ان مشرکین سے) کہنے (کہ بتلاؤ) وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا یہ بتلاؤ کہ وہ کون

السَّمْعِ ۲۴ وَالْأَبْصَارِ ۲۵ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

میت (جو تمہارے) کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جان (چیز) سے

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

نکالتا ہے، اور بے جان (چیز) کو جاندار سے نکالتا ہے، اور وہ کون ہے جو تمام کاموں

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۲۶ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۲۷ فَقُلْ أَفَلَا

کی تدبیر کرتا ہے (ان سے یہ سوالات کیجئے) سو منور وہ (جواب میں) یہی کہیں گے، کہ ان سب افعال کا فاعل اللہ (ہے)

تَتَّقُونَ ۲۸ قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۲۹ فَمَاذَا

تو اُن سے کہئے کہ پھر (مشرک) کیوں نہیں پرہیز کرتے۔ سو یہ ہے اللہ جو تمہارا رب حقیقی ہے۔ را جب امر حق بتا

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵

لَا يُبْصِرُونَ ۴۳ إِنَّ اللَّهَ لَا يُظِلُّمُ النَّاسَ شَيْئًا

اُن کو بصیرت بھی نہ ہو۔ یہ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۴۴ وَيَوْمَ

لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ کو تبہ کرتے ہیں۔ اور ان کو وہ دن

يَحْشُرُهُمْ كَان لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ يَّادُولَائِهِ، جس میں اللہ تعالیٰ اُن کو

اس کیفیت سے جمع کرے گا کہ (وہ ایسا سمجھیں گے) گویا وہ

النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ط قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

(دنیا بزرخ میں) سائے دن کی ایک آدھ گھڑی سے ہو گئے اور ایسی اکلڑو سر پہنچا بیٹے (بھی) اور واقعی (موت سخت) خسار میں رہ گئے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا مُهْتَدِينَ ۴۵ وَإِنَّمَا

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا، اور وہ (دنیا میں بھی) ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور جس

زُرِّيَّتِكَ بَعْضُ الَّذِي نَعَدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ

(غضب) کا اُن سے ہم وعدہ کر رہے ہیں، اس میں سے کچھ تمہارا (غضب) اگر ہم آپ کو کھلا دیں گی

فَالْبَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

ہاں اس کے زول کے قبل ہی ہم آپ کو وفات دیدیں سو پہلے پاس تو اُن کو آتا ہی ہے پھر سب کو معلوم ہے کہ اللہ

يَفْعَلُونَ ۴۶ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ

اُن کے سب افعال کی اطلاع رکھتا ہی ہے اور ہر امت کے لئے ایک پیغمبر جانے والا (رہتا) ہے۔ سو جب اُن کا وہ رسول

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۴۷

(اُن کے پاس) آچکھا ہے (اور احکام) پہنچا دیتا ہے اس کے بعد اُن کا فیصلہ انصاف کیساتھ کیا جاتا ہے اور اُن پر رزق

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۴۸

ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ (اے نبی) اور لے ملنا تو! یہ وعدہ (غضب) کی کیا بات ہے کہ تم کہتے ہو۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ

(تو واقعہ کیوں نہیں کراتیے) آپ فدا کیجیے کہیں خود اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع (کے حاصل کرنا) اور کسی ضرر کے (دفع کرنے)

اللَّهُ ط لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا

کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا (اختیار) خدا کو منظور ہو۔ ہر امت کے (غضب) کیلئے (اللہ کے نزدیک) ایک عین وقت ہے۔

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۴۹

وہاں جو اُن کا وہ عین وقت آچکھا ہے تو اس وقت (ایک ساعت) نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے سرک سکتی ہیں۔

یعنی خود ہی قابلیت کو ہٹ کر
کو مٹا کر دیتے ہیں اور
اس سے کام نہیں لیتے۔
۱۱ اور اگر تیرے لئے ایک
کتاب (الْقُرْآن) میں قلم لکھیں
وآیت (آیت) اعلیٰ میں
کفر و کذب پر غلبہ کی
ویدہ فرمائی ہے۔ اس کے اس
غلبہ کے نیاں واقعہ نہ
ہوئیے وہ کفار جو شہادت
کرتے تھے ان کا جواب
بعض تحقیق محارکہ کے لئے
میں جبکہ حاصل یہ ہے
کہ جیسا دنیا میں گونا گویا
ہو جاوے لیکن اس وقت
اس کا یہ خسر ہے۔ اسی
لئے دنیا میں اس کے صر
بعض خیر واقعہ ہوتے
ہیں بقولہ تعالیٰ لَنْ يَخْشَى
الَّذِي - اور کامل طور پر
اسی وقت ہوگا بقولہ تعالیٰ
دون لکل نفس پس دنیا
میں واقعہ نہ ہونا نہ ضرر ہے
یہ میرے اعتقاد میں ہے
بقولہ تعالیٰ قُلْ لَا اَمْلِكُ
اور نہ تمہارے لئے مصلحت
ہے کیونکہ خدای تعالیٰ میں
ہر امت ایمان کی بھی قوت
ہو جاوے گی بقولہ تعالیٰ
ماذا يستعجلون
۱۱ چونکہ وہ دن مدد بھی
ہوگا اور نہ مدد بھی ہوگا۔
اس لئے دنیا اور بزرخ کی مدت
اور تکلیف سب بھول کر
ایسا سمجھیں گے کہ وہ زمانہ
بہت جلد گذر گیا +
یعنی اگر آپ کی حیات
میں ان پر اس کا نزول ہو
جاوے +
میرے اعتبار میں یہ ۱۱ کی طرح تمہارے غلبہ کا بھی وقت عین ہے۔ اس وقت اس کا منزل ۳ تو وہ ہو جاوے گا +

۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد

۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ

آپ اس کے متعلق فرمائیے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے

نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

یاد رکھو کہ عذاب میں کون چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں کیا پھر جب وہ

اِذَا مَا وَقَعَ امْتَنُّ بِهِ ط الْكُنْ وَقَدْ كُنتُمْ

راہل موعود آہی پڑے گا (اس وقت) اس کی تصدیق کر دے گا اب مانا حالانکہ (پہلے سے) تم (بقصد تکذیب) اُس کی

بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

جلدی پجایا کرتے تھے۔ پھر ظالموں (یعنی مشرکوں) سے کہا جاوے گا، کہ

ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ

ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تو تمہارے ہی

الْأَبِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ

کئے کا بدلہ ملا ہے۔ اور وہ (غابتِ تعجب) انکار کی آپ سے رہا

أَحَقُّ هُوَ قُلْ لَّيْ وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ مَّا

کرتے ہیں کہ کیا عذاب واقعی امر ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ ہاں قسم ہے میرے رب کی کہ وہ واقعی امر ہے۔ اور تم کسی طرح خدا

أَنْتُمْ مُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ

کو عاجز نہیں کر سکتے۔ کہ وہ عذاب بنا چاہے اور تم بچ جاؤ۔ اور اگر ہر ہر مشرک شخص کے پاس اتنا مال

ظَلَمْتُ مَا فِي الْأَرْضِ كَفْتَدَتْ بِهِ ط

ہو کہ ساری زمین میں بھر جاوے تب بھی اس کو نہ کراہی جان پجائے گئے۔ اور جب

وَاسْتَرَوْا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ط

عذاب دیکھیں گے، تو (مرا غیبت کے خوف سے) پشیمانی کو (اپنے دل میں) پوشیدہ رکھیں گے۔

وَقَضَىٰ بَيْنَهُمُ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

اور ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا، اور ان پر (ظلم) ظلم نہ ہوگا۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط

یاد رکھو کہ جتنی چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اللہ ہی کی ملک ہیں۔ یاد رکھو

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے (پس قیامت ضرور آجاوے گی)۔ لیکن بہت سے آدمی

۱۰- وَتَقُولُ السُّفَهَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَذِيبُهُ رَاحٌ وَسَكِينٌ ۚ
۱۱- وَتَقُولُ السُّفَهَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَذِيبُهُ رَاحٌ وَسَكِينٌ ۚ
۱۲- وَتَقُولُ السُّفَهَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَذِيبُهُ رَاحٌ وَسَكِينٌ ۚ

۱۰- یعنی عذاب تو
۱۱- سخت چیز اور پناہ
۱۲- مانگنے کی چیز ہے
۱۳- کہ جلدی مانگنے
کی چیز ہے

يَعْلَمَنَّ ﴿٥٥﴾ هُوَ يَحْيَىٰ وَيُمَيِّتُ وَآلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٥﴾

تس ہی نہیں کرتے۔ وہی جان ڈالتا ہے، وہی جان نکالتا ہے اور تم سب ہی کے پاس لائے جانگے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُلُ مَوْعِظَةٍ مِّنْ

(اور حساب کتاب ہوگا)۔ اسے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو بڑے کاموں

رَبِّكُمْ وَشِفَاءً لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهَدًى

روکنے کے لئے نصیحت ہے، اور دونوں میں جو بڑے کاموں سے (روک رہو گئے) ہیں ان کے لئے شفا ہے اور

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ

رہمائی کرنے والی ہے، اور رحمت (اور ذریعہ ثواب) ہے اور یہ سب کلمات ایمان والوں کیلئے ہیں۔ آپ (ان) کو دیکھیں کہ

بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ

(جب قرآن ایسی چیز ہے) ہیں لوگو! خدا کے اس نعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیے۔ وہ ان نیا سے بد رہا بہتر

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

ہے جس کو جمع کر رہے ہیں۔ ٹ آپ (ان سے) کہہ دیجئے، کریہ تو بتلاؤ، کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے

لَكُمْ مِّن رَّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَ

(اتفاق کے) لئے جو کچھ رزق بھیجا تھا، پھر تم نے (اپنی ٹھٹھ سے) اس کا کچھ حصہ حرام

حَلَالًا قُلْ آتَىٰ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ

حلال قرار دے لیا۔ آپ (ان سے) پوچھیں، کریہ تم کو خدا نے حکم دیا ہے۔ یا بعض اللہ پر

تَفْتَرُونَ ﴿٥٨﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

(اپنی طرف سے) افتراء کرتے ہو اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں، ان کا

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قیامت کی نیت کیا گمان ہے۔ ٹ واقعی لوگوں پر

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

اللہ کا بڑا ہی فضل ہے، ٹ لیکن اکثر آدمی بے قدر ہیں،

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا

(در نہ توبہ کر لیتے) اور آپ (خواہ کسی حال میں ہوں) اور نیکو انسان احوال کے

تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ

آپ کہیں سے متر آن پڑھتے ہوں اور اسی طرح اور لوگ بھی جتنے ہوں) تم جو کام بھی کرتے ہو

ٹ

پس دوبارہ پیکر اس کو یک مشکل ہے +

ٹ

کیونکہ دنیا کا نفع قلیل اور فانی اور قرآن کا نفع کثیر اور باقی +

ٹ

یعنی جو بالکل ڈرتے نہیں کیا یہ سمجھتے ہیں کہ قیامت نہیں آو گی یا آو گی مگر ہم سے باز پرس نہیں ہو گی +

ٹ

کہ ساتھ کے ساتھ سزا نہیں دیتا بلکہ توبہ کے لئے مہلت دے رکھی ہے +

۶۱
ع
۱۱

لَا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ط

ہم کو سب کی خبر تھی ہے، جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو اور آپ کے

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

رب (کے علم) سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ

میں اور نہ آسمان میں (بلکہ سب اس کے علم میں حاضر ہیں) اور نہ کوئی چیز اس

ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۱۱

(مقدار مذکور) سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز (اس سے) بڑی ہو سکتی ہے سب (دو جہاں علم الہی کے) کتاب میں (یعنی

إِلَّا إِنْ أَرَادَ اللَّهُ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور نہ محفوظ ہیں (مترجم ہے)۔ یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ (نہ ان کے اتنے بڑے والا) ہے اور نہ وہ کسی

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۲ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

مطلوب کے خوف ہونے پر غم جو ہوتے ہیں۔ وہ (اللہ کے دوست) وہ ہیں جو ایمان لائے اور (موسیٰ)

يَتَّقُونَ ۝۱۳ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

برہنیز رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت

وَفِي الْآخِرَةِ ط لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ط

میں بھی (مخالف اللہ خوفِ حق سے بچنے کی خوش خبری ہے۔ اور) اللہ کی باتوں میں (یعنی عدل میں) کچھ تبدیلی نہ ہو

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ط وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ

نہیں کرتا یہ (شارت جو مذکور ہوئی) بڑی کامیابی ہے۔ اور اگر ان کی باتیں غم نہیں نہ ڈالیں،

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ط هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۵

تمام غلبہ (اور قدرت بھی) خدا ہی کیلئے (ثابت) ہے۔ وہ (ان کی باتیں) مستجاب ہے اور ان کی حالت جاتا ہے (وہ ان کی بات)

إِلَّا إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

اُن سے خود لے لیا (یاد رکھو، کہ جسے کچھ آسمانوں میں ہیں اور جسے زمین میں ہیں (یعنی جن داس اور

الْأَرْضِ ط وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

فرشتے، یہ سب اللہ ہی کے (ملوک) ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں (معاذ اللہ)

اللَّهِ شُرَكَاءُ ط إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

کس چیز کا اتباع کر رہے ہیں۔ محض بے سند خیال کا اتباع کر رہے ہیں اور محض

ط

یعنی اللہ تعالیٰ ان کو خوفناک اور غمناک قرار دے

سے بچاتا ہے +

خوف سے خوف حق اور

غم سے غم آخرت مراد

نہیں ہے، بلکہ نبوی

خوف و غم کی نفی مراد ہے

جس کا احتمال غافلیت

اعتداس ہو سکتا ہے وہ

مؤمنین کا ملین کو نہیں ہوتا

ہر وقت ان کا اللہ راغب تھا

ہوتا ہے۔ ہر واقعہ کی حکمت

کا اعتقاد رکھتے ہیں اس

میں مصلحت سمجھتے ہیں +

ط

یعنی ایمان اور تقویٰ سے

اللہ کا قرب نصیب ہوتا

ہے +

ط

وہ اپنی قدرت سے حسب

وعدہ آپ کی حفاظت کرے گا

ط

اس کی حفاظت یا مکافات

کوئی نہیں روک سکتا۔

پس ہمدردی سے رکھنا

چاہیے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمین (۲۰ یا ۲۱ مد)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۳۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلفظ

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

قیامی باتیں کر رہے ہیں۔ وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی

الْبَيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي

تاکر تم اس میں آرام کرو اور دن بھی اس طور پر بنایا کہ لو جو روشن کرنے کے دیکھنے بھلنے کا ذریعہ ہے۔ اس کے بنا

ذَلِكَ لَا يَتِلَقُ لِقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

میں دلائل (توسید) ہیں ان لوگوں کیلئے جو (غیر کے ساتھ ان ضمایں کو) سنتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ (نعمو باللہ) اللہ تعالیٰ

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ الْغَنِيُّ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ (کیسی غت بات کہی) وہ تو کسی کا محتاج نہیں (اور سب اس کے محتاج ہیں) اسی کی ملک ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس (بجز بے ہودہ دعوے کے) اس دعوے پر کوئی دلیل (بھی)

بِهٰذَا اَتَقُولُونَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۸﴾

نہیں (تو) کیا اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کا تم کسی دلیل سے علم نہیں رکھتے

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَعْتٰزُونَ عَلٰی اللّٰهِ الْكٰذِبُ

آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں (جیسے شرکین) وہ کہیں کا میاب نہ ہوں گے

لَا يُفْلِحُونَ ﴿۶۹﴾ مَتَّعَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا

یہ دنیا میں (چند روزہ) تھوڑا سا عیش ہے (جو بہت جلد ختم ہو جاتا ہے) پھر (مر کر) ہماری

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ

ہی پس ان کو آتا ہے، پھر (آخرت میں) ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے نازلے سخت (کا مزہ)

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَاَنْتَلُوْا عَلٰیكُمْ نَبَا نُوْحٍ مِّنْ

چکھا دیں گے۔ اور آپ ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنائیے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يَقُوْمُ اِنْ كَانَ كِبُرٌ عَلٰیكُمْ

(جو کہ اس وقت واقع ہوا تھا) جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم کو میرا رہنا پسند

مَقَامِيْ وَتَذْكُرِيْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ

و عطا کوئی حالت ہیں) اور احکام خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری (اور ناگوار معلوم ہوتا ہے) تو میرا تو خدا ہی پر بخیر

تَوَكَّلْتُ فَاٰجِئُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ثُمَّ

ہے سو تم میرے نذر پہنچانے کے متعلق اپنی تدبیر (جو کچھ کر سکو) مع اپنے شرکاء (یعنی بتوں) کے پختہ کر لو پھر

و

یعنی تم اور تمہارے رب
سب مل کر میری ضرورت
میں اپنا ارمان پورا کر لو

ثَلَاثَةٌ

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختصار وغیرہ کی جگہ (۲-۳) لیں	● تخم راء (راہ کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور نا قابل تلفظ	● قلقلہ

لَا يَكُنْ أَهْرَکُمْ عَلَیْکُمْ غَمَةً ثُمَّ افْضُوا إِلَى وَلَا

تمہاری غمہ خیز بیماری گھٹن اور دل کی تنگی کا باعث نہ ہونا چاہیے، بل پھر میرے ساتھ (جو کچھ کرنا ہے) کر گزرو اور

تَنْظُرُونَ ﴿۴۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُکُمْ

بجھ کو (اصلاً) مہلت نہ دو۔ بل پھر بھی اگر تم اعراض ہی کئے جاؤ، تو یہ سمجھو کہ میں نے تم سے (اس تبلیغ پر)

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأَمَرْتُ

کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا۔ (اور میں تم سے کیوں مانگا کیونکہ) میرا معاوضہ تو صرف (حسب وعدہ کرم) اللہ ہی کے ہاتھ ہے

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۴۲﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور چونکہ مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں ہوں۔ سو باوجود اس عظمتِ بلینہ کے بھی وہ

فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفَلْکِ وَجَعَلْنَاهُمْ

لوگ اُن کو بچھلاتے رہے پس (اس پر عذابِ طوفان کا مسلط ہوا اور ہم نے) (اس عذاب) اُن کو اور جو اُن

خَلِيفَ وَاعْرِفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ساتھ کشتی میں تھوڑے کچھ لوگوں کی اور انکو باکیاؤں جنہوں نے ہماری آیتوں کو بھٹکایا تھا، اُن کو اس طوفان میں غرق کر دیا۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

سو دیکھنا چاہیے کیسا درجہ (انجام ہوا) اُن لوگوں کا جو (عذابِ الٰہی سے) ڈرتے جا چکے تھے پھر

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ

نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے اور رسولوں کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا، سو وہ اُن کے

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا

پاس معجزات لے کر آئے، مگر پھر بھی ان کی ضد اور ہٹ کی کیفیت تھی کہ جس چیز کو انہوں نے اول (دوبارہ)

بِهِ مِنْ قَبْلُ ط كَذَلِكْ نَظْبَعُ عَلَى قُلُوبِ

میں (ایک بار) بھٹوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا، کہ پھر اس کو مان لیتے اور جیسے یہ دل کے سخت تھے، اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے

الْمُعْتَدِينَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ

دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔ پھر ان (مذکورین) سے پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

وَهَارُونَ اِلَی فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

اور ہارون (علیہما السلام) کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات (عصا اور بد) دے کر

فَاَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۴۵﴾ فَلَمَّا

بھیجا، سو انہوں نے (دعویٰ کے ساتھ ہی) اُن کی تصدیق کرنے سے انکار کیا اور وہ لوگ جرائم کے غور گہھے۔ (اس لئے

ل

یعنی اکثر خفیہ تدبیر سے

طبیعت کشا کرتی ہے سو

خفیہ تدبیر کی ضرورت

نہیں۔ جو کچھ تدبیر کر دو

کھول کر علانیہ کر دو میرا

نہ لفظ پاس کرو اور نہ میر

چلے جانے نکل جانے کا

اندیشہ کرو کیونکہ اتنے

آدمیوں کے پہرے میں سے

ایک آدمی کا نکل جانا بھی

مستبعد ہے پھر انسانی

کیا ضرورت ہے +

ل

عاصل یہ کہ میں تمہاری

باتوں سے نہ ڈرتا ہوں

اور نہ تبلیغ سے رک سکتا

ہوں +

ت

غرض نہ تم سے ڈرتا ہوں

نہ کچھ خواہش رکھتا ہوں

ف

یعنی بے خبری میں ہلاک

نہیں کئے گئے۔ پہلے کہ

دیا۔ سمجھا دیا۔ نہ مانا مینرا

پانی +

۶ حرکتوں والی بلازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● (خفا وغیرہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	● (تعمیر اور راء کو پڑھنا)
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	● (ادغام اور ناقابل تلفظ)	● (قلقلہ)

جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا

اطاعت نہ کی، پھر حجب (بعد دعویٰ کے) ان کو ہمارے پاس سے (نبوت موسیٰ پر) صیح دین پہنچی، تو وہ لوگ کہنے لگے

لِسِحْرٍ مَبِينٍ ۴۷ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ

کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا، کیا تم اس صیح دین کی نسبت جبکہ وہ تمہارے

لِسَاءِ جَاءَكُمْ أَسْحَرُ هَذَا وَلَا يُفِيهِ السَّحَرُونَ ۴۸

پاس پہنچی، ایسی بات کہتے ہو (کہ یہ جادو ہے) کیا یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر کامیاب نہیں ہوا کرتے

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَنْحِلَ نَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

وہ لوگ کہنے لگے، کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم

أَبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ

کو اس طریق سے بٹا دو جس پر ہم نے اپنے بزرگوں کو دیکھا ہے اور اس لئے آئے ہو کہ تم دونوں کو دنیا میں ریاست

وَمَا نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ۴۹ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

(اور سرداری) لیا دے اور (تم خوب سمجھ لو) ہم تم دونوں کو بھی نہ مانیں گے۔ اور فرعون نے (اپنے سرداروں سے) کہا

أَتُؤْتِي بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ۵۰ فَلَمَّا جَاءَ

کریم سے پاس تمام ماہر جادو گروں کو (جو ہمارے قلمرو میں ہیں) حاضر کرو (چنانچہ جمع کئے گئے) سو جب وہ آئے اور

السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

موسیٰ نے سے مقابلہ ہوا تو موسیٰ نے ان سے فرمایا کہ ڈالو، جو کچھ تم کو

مُلْقُونَ ۵۱ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا

سوجب انہوں نے (اپنا جادو کا سامان) ڈالا، تو موسیٰ نے فرمایا، کہ جو

جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ

کچھ تم بنا کر لائے ہو جادویر ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اس (جادو) کو ابھی درہم برہم کئے

اللَّهُ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۵۲ وَيُحِقُّ اللَّهُ

دیتا ہے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ ایسے فاسقوں کا کام بننے نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ

الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۵۳ فَمَا

دین صیح (یعنی مجزہ) کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کرتا ہے، گو مجرم (اور کافر) لوگ کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

أَمِنْ لِّمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ

پس رجب عصا کا مجزہ ظاہر ہوا تو، موسیٰ پر (شرع شرع میں) ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی بچا

ط

مراد اس سے معجزہ ہے

ط

یعنی جادو گر جبکہ دعویٰ

نبوت کا کریں تو اظہار

خارق میں کامیاب نہیں

ط

نہ وہ جس کو فرعون والے

جادو کہتے ہیں +

ط

یعنی ایسے فساد یوں کا کام

بننے نہیں دیتا جو معجزہ کے

ساتھ مقابلہ سے پیش

ط

آویں +

۸۴
۱۳

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرض کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تعمیر راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلفظ

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ؕ وَلَئِنْ فِرْعَوْنَ

لائے وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہ میں (ظاہر ہونے پر) انکو تکلیف دے اور بچاؤ

لَعَالِ فِي الْأَرْضِ وَلَئِنَّ الْمُسْرِفِينَ ۝۸۲

اور افع میں ڈرنا ان کا بے جا ذہن تھا کیونکہ فرعون اس ملک میں دور (سلطنت) رکھتا تھا اور یہ بھی بات تھی کہ وہ حد (افراط)

وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنتُمْ اٰمَنُۢمۡ بِاَللّٰهِ

سے باہر ہو جاتا تھا۔ اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم (سچے دل سے) اللہ پر ایمان

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا اِنْ كُنتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝۸۳

رکھتے ہو تو اس پر بھروسہ کرنا، اسی پر توکل کرو اگر تم (اس کی) اطاعت کرنے والے ہو۔ انہوں نے رجا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

میں (عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالم لوگوں کا

لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۴) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

تختہ مشرق نہ بننا۔ اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافروں سے

الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۵) وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ

نجات دے۔ ۝۸۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے

أَن تَبَوَّءَ الْقَوْمُ كَمَا يَمْصُرُ يَبُوتًا وَاجْعَلُوا

پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے (بدستور) مصر میں گھر بناد رکھو اور نماز کے

بَيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ؕ وَبَشِّرِ

اوقات میں تم سب اپنے انہیں گھرں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور یہ ضروری ہے کہ نماز کے پابند رہو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۶) وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ

اور اے موسیٰ! آپ کے ملاؤں کو نصیحت دی ہے اور موسیٰ نے دعائیں عرض کیا کہ اے ہمارے رب!

فِرْعَوْنَ وَمَلَآءَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيٰةِ

(ہم کو یہ بات معلوم ہو گئی کہ آپ نے فرعون کو اور اس کے مضرادل کو سامانِ تمہیل اور طرح طرح کے مال و زیور دی گئی

الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا

میں لے جائے رب! اسی واسطے دیتے ہیں کہ وہ آپ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کریں۔ اے ہمارے

اطْمَئِنَّ عَلَىٰ اَمْوَالِهِمْ وَشَدُّ عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ

رب! ان کے مالوں کو نیت و تابو کر دیجئے اور ان کے دلوں کو

ل

توکل کے لئے یہ لازم ہے
کہ خلق پر نظر نہ رہے طمعاً
یا غروراً پس یہ مافی دعا
کے نہیں +

ف

یعنی جب تک ہم پر ان
کی حکومت مقدر ہے ظلم
نہ کرنے پائیں۔ اور پھر ان
کی حکومت ہی کے دائرہ
سے نکال دیجئے +

ف

کہ یہ مصیبت ختم ہو جاوے
گی +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ حرکتوں والی اختیار مد	۶۳ اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۶۴ تحمیر (راہ کو پڑھنا)
۱۵۱ حرکتوں والی واجب	۱۵۲ حرکتوں والی مد	۱۵۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۵۴ تقلید

فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۸۸

(جس سے ہلاکت کے منتظر ہو جاویں) سو یہ ایمان نہ لانے پاویں، یہاں تک کہ عذاب الیم (کے منتظر ہو کر اس) کو دیکھ لیں۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا

حق تعالیٰ نے فرمایا، کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے، سو تم اپنے منصبی کام یعنی تبلیغ پر مستقیم رہو۔ اور ان

تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝۸۹ وَجُوزْنَا

لوگوں کی راہ نہ چلنا، جن کو علم نہیں، ۝۸۹ اور ہم نے بنی اسرائیل

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ

کولاس (دریا سے) پار کر دیا، ۝۸۹ پھر ان کے پیچھے پیچھے فرعون نے اپنے لشکر

جُنُودَهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا أَذْرَكَهُ

کے ظلم اور زیادتی کے ارادے سے (دریا میں) چھلا۔ یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا، (اور مگر عذاب کے نظر آنے لگے)

الْغَرَقُ قَالَ أَمْنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

تو (میرا) یہ ہو کہ میں ایمان لاتا ہوں، کہ جس کے کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے

الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ

میں، کوئی معبود نہیں، اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں، جواب دیا گیا، کہ اب ایمان

الْمُسْلِمِينَ ۝۹۰ آتَىٰ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ

لاتا ہے، اور (معاذ اللہ آخرت کے) پہلے سے کسرشی کرتا رہا، اور مغضوب میں داخل ہوا۔ اب نجات چاہتا

وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝۹۱ وَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ

ہے سو (نجات مطلوبہ کے بجائے) آج ہم تیری لاش کو (پانی میں) ترے گھرنے

بَدَنِكَ لَتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً وَإِن

(سے) نجات دیں گے، تاکہ تو ان کے لئے موجب عبرت ہو جو تیرے بعد (موجود) ہیں۔ ۝۹۱ اور حقیقت یہ ہے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَتِنَا لَغَفُلُونَ ۝۹۲

(کہ) بڑھاپی بہت سے آدمی ہماری (ایسی ایسی) عبرتوں سے غافل ہیں (اور مخالفت احکام الہیہ سے نہیں ڈرتے)

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِثْوًا صَدَقَ

اور ہم نے (فرق فرعون کے بعد) بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانہ دیا اور ہم نے ان کو نفیس چیزیں

وَرَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا

(جنت کی چیزوں وغیرہ سے) کھانے کو دیں۔ سو انہوں نے (جہل کی وجہ سے) اختلاف نہیں

ط

یعنی جن کو ہمارے وعدہ کے سچے ہونے کا یقین تھا میں شک ہونے کا تبلیغ کے ضروری ہونے کا علم نہیں +

ط

جب اللہ تعالیٰ نے فرعون کو ہلاک کرنا چاہا تو میرے علیہ السلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو مصر سے باہر نکل لے جائے چنانچہ وہ سب کو لے کر چلے اور رستہ میں دریا سے شور مچا کر پڑا اور میرے علیہ السلام کی دعا سے اس میں رستہ ہو گیا،

ط

اس کی لاش کے بچا لینے کو اور پانی پر تیرنے کو نجات فرماتا بطور شکم کے اور اس کے باپوں کو دینے کے ہو کر ایسی نجات ہوگی جو تیرے لئے زیادہ موجب رسوائی ہو +

ط

میرا صدق کی تفسیر ۹ مصر و شام کے ساتھ ۱۴ درشتو میں منقول ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخمیر (راء کو پڑھنا)
۶۴ یا ۶۵ حرکتوں والی مد واجب	۶۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقصا قبل تلفظ	قلقلہ

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

کیا، یہاں تک کہ ان کے پاس (حکم کا) علم پہنچ گیا۔ یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان (اختلاف کرنے والوں)

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾

کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ (عملی) کرے گا، جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک و شبہ میں ہوں، جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا

فَسْأَلِ الَّذِينَ يَفْقَرُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیجیے، جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں (مراہ تورات و انجیل ہیں) تو وہ ان

لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ

کو سچ بتلاؤں گے) بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ اگر شک کرنے والوں

مِنَ الْمُتَرَدِّينَ ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

میں ہوں۔ اور نہ (شک کرنے والوں سے بڑھ کر) ان لوگوں میں ہوں، جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۹۵﴾

کسب آپ (نہوڑا اللہ) تباہ نہ ہو جاویں۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

یقیناً جن لوگوں کے حق میں آپ کے رب کی (بیانہ) بات کہ ایمان نہ لادیں گے (ثابت ہو چکی ہے) وہ (کبھی)

يُؤْمِنُونَ ۚ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا

ایمان نہ لادیں گے۔ گو ان کے پاس تمام دلائل (ثبوت حق کے) پہنچ جاویں، جب تک کہ عذاب دردناک

الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۚ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْبَةً

نہ دیکھ لیں (مگر اس وقت ایمان نافع نہیں ہوتا) چنانچہ کوئی بہتی ایمان نہ لاتی کہ ایمان

أَمِنْتُ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُؤْلَسُ ۚ

لانا اس کو نافع ہوتا، ہاں مگر یونس (علیہ السلام) کی قوم۔

لَيْسَ أَمْنُوكُمْ شَفَعْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

جب وہ ایمان لے آئے، تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾

مال دیا۔ اور ان کو ایک وقت خاص (یعنی وقت موت) تک (خیر و خوبی کے ساتھ) عیش دیا۔

ط

ظاہر میں خطاب آپ کو ہے مگر مقصود خطاب

دوسروں کو ہے۔ اور

نزول آیت کے وقت

آپ نے اپنے مقصود

بالخطاب نہ ہونے کو ان

لفظوں سے ظاہر فرمایا

کہ لا اشد ولا اشد

ط

مگر بعض حکمتوں کی وجہ

سے یہ نہ چاہا۔ اس لئے

سب ایمان نہیں لائے

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ

اور (ان اقوام و قری کی کیا تضمین ہے؟) اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب

جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُشْكِرُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا

ایمان لے آتے۔ سو (جب یہ بات ہے تو) کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس میں وہ ایمان

مُؤْمِنِينَ ۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَوْفَّيَهُ إِلَّا

اسی لے آویں؟ حالانکہ کسی شخص کا ایمان نا بدو ان خدا کے حکم (یعنی نیت)

بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرَّجْسُ عَلَى الَّذِينَ لَا

کے ممکن نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بے عقل لوگوں پر (کھسک کی گندگی واقع

يَعْقِلُونَ ۱۰۰ قُلْ أَنْظِرُوا مَا ذَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

کہہ دیتا ہے آپ کہہ دیجیے کہ تم غور کرو (اور دیکھو) کہ کیا کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور

الْأَرْضِ وَمَا نَعْبُدُ إِلَّا إِلَهُ الْوَاحِدَ ۱۰۱

زمین میں۔ وٹ اور جو لوگ (غنا دے) ایمان نہیں لاتے، اُن کو دلائل اور دھمکیاں کچھ فائدہ

لَا يُؤْمِنُونَ ۱۰۲ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ

نہیں سچا جیتیں۔ (یہ بیان ہوا ان کے غنا دے) سودہ لوگ (بدولت حال) صرف ان لوگوں کے سے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۱۰۳ قُلْ فَانْتَظِرُوا

واقعات کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں۔ وٹ آپ فرما دیجیے کہ اچھا تو تم ذرا اس کے انتظار

لَا نَزَلَ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ۱۰۴ ثُمَّ نُنْجِي

میں رہو میں بھی تمہارے ساتھ (اس کے) انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ پھر ہم (اس عذاب) اپنے

رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِي

پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچا لیتے تھے (جس طرح ان مومنین کو ہم نے نجات دی تھی) ہم اسی طرح سب ایمان والوں کو نجات

الْمُؤْمِنِينَ ۱۰۵ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي

دیا کرتے ہیں (حسب وعدہ ہمارے ذمہ ہے) وٹ آپ کہہ دیجیے کہ لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف

شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

سے شک (اور تردد) میں ہوں تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي

عبادت کرتے ہو، لیکن میں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں، جو تمہاری

وٹ

خلاصہ تفسیر یونس علیہ السلام کا یہ ہے کہ ان کے ایمان نہ لانے پر حسبِ حاجی الہی یونس علیہ السلام نے ان کو عذاب کی خبر دی اور خود چلے گئے جب وقتِ غروب پر عذاب کے آثار شروع ہوئے تو تمام قوم نے حق تعالیٰ کے روبرو گریہ و ناری شروع کی۔ اور ایمان لے آئے وہ عذاب نکل گیا +

وٹ

یعنی ان میں غور کرنے سے توحید کی دلیل عقلی حاصل ہوئی +

وٹ

یعنی باوجود دلائل اور وعیدوں کے جو ایمان نہیں لاتے تو ان کی حالت اس شخص کے مشابہ ہے جو ایسے عذاب کا منتظر ہو جو کہ پہلی قوموں پر آیا تھا۔

وٹ

پس اسی طرح اگر ان کفار پر کوئی آفتا طاری ہو تو مسلمان اس سے محفوظ رہیں گے خواہ دنیا میں خواہ آخرت میں +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخمیر (۱۰-۱۲) (۱۰-۱۲)
۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور کوئی (رزق کھانے والا) جاندار روئے زمین پر نہیں کہ اُس کی روزی اللہ تعالیٰ

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو جانتا ہے

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

سب چیزیں کتاب میں اپنی لوح محفوظ میں (بھی مضبوط اور مدح آہیں - اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ سب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

آسمان اور زمین چھ دن کی (مقدار میں) پیدا کیا، اور اس وقت اُس کا

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ

عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزمائے کہ دیکھیں تم میں اچھا عمل کرنے والا

عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّا لَنُفَصِّلُكُم مِّمَّنْ

کون ہے۔ دل اور اگر آپ (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد

بَعْدَ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا

(قیامت کے دن دوبارہ) زندہ کئے جاؤ گے تو (اُن میں) جو لوگ کافر ہیں وہ (قرآن کی نسبت

هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ

جس میں بعث کی خبر ہے) کہتے ہیں کہ یہ تو زرافصاف جادو ہے۔ دل اور اگر ٹھوڑے دنوں تک (مراد دنیوی

الْعَذَابِ إِلَّا أَمَّةً مَّعْدُودَةً لَيَقُولَنَّ مَا

زندگی ہے) ہم اُن سے عذاب (موعود) کو کھنسی رکھتے ہیں کہ اس میں حکمتیں ہیں) تو (بطور انکار و استہزاء) کہ

يَجِئُ سُهُ ط أَلَا يَوْمُ بَيَاتِهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا

کہنے لگتے ہیں کہ اس عذاب کو کون چیز روک ہی ہے بٹا دی رکھوں دن (وقت موعود پر) وہ (عذاب) اُن پر آچکے گا

عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

تو پھر کسی کے ٹالے نہ ٹلے گا اور جس (عذاب) کے ساتھ یہ استہزاء کر رہے تھے وہ اُن کو آگھیرے گا۔ دل

وَلَئِنْ أَدْنَا الْإِنْسَانَ مِمَّا رَحِمْنَا ثُمَّ

اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اُس سے چھین لیتے ہیں

نَرَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَكَيْفُوسٌ كَفُورٌ ۝ وَلَئِنْ

تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے - اور اُس کو

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

وَل

مطلب یہ کہ زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ تمہارے حوائج و منافع اس میں پیدا کئے تاکہ تم ان کو دیکھ کر توجید پر استدلال کرو اور ان سے منتفع ہو کہ منعم کا شکر اور خدمت کے عبارت ہے عمل صالح سے بجا آؤ۔ سو بعض نے ایسا کیا۔ بعض نے نہ کیا۔

وَل

جادو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ باطل ہوتا ہے مگر عورت اسی طرح قرآن کو خود باللہ باطل سمجھتے تھے لیکن اس کے ضامین کا مؤثر ہونا بھی مشاہدہ کرتے تھے۔ اس مجبور پر یہ حکم کیا۔ غور و بالندہ

وَل

یعنی اگر عذاب کوئی چیز ہوتی تو اب تک ہو چکتا۔ جب نہیں ہوا تو معلوم ہوا کہ کچھ بھی نہیں۔

وَل

مطلب یہ کہ باوجود حق کے تاخیر اس لئے ہے کہ بعض حکمتوں سے اس کا وقت معین ہے پھر اس وقت ساری کسر حل جاوے گی

۶۲-۳۲ حرکات والی مد لازم ۶۱ حرکات والی اختیاری مد ۳۲-۳۱ حرکات والی مد ۳۱-۲۵ حرکات والی مد واجب ۲۲ حرکات والی مد

تعمیر راہ (راہ کو پڑھنا) تقلقلہ

اختار اور غنہ کی جگہ (۲-حرکتیں) ادغام اور ناقابل تلفظ

اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اُس سے چھین لیتے ہیں

تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے - اور اُس کو

وَل

مراد اس سے مومنین

ہیں +

وَل

وہ زوالِ نعمت کے وقت صبر سے کام لیتے ہیں اور عطا کیے نعمت کے وقت شکر و طاعت کہ حاصل ہے اعمال صالحہ کا بجالاتے ہیں +

وَل

خلاصہ یہ کہ سچے مومنین کے اکثر آدمی ایسے ہی ہیں کہ ذرا سی میں مدد ہو جا دیں۔ ذرا سی میں تائید ہو جا دیں۔ اس لئے یہ لوگ تاخیر عذاب کے سبب بے خوف اور متکبر ہو گئے +

وَل

یعنی کیا ایسا ممکن ہے کہ آپ تبلیغ ترک کر دیں۔ سو ظاہر ہے کہ ایسا ارادہ تو آپ کر نہیں سکتے پھر تنگ دل ہونے سے کیا فائدہ ؟

وَل

سو ایسی باتوں سے آپ تنگ نہ ہو جیتے +

وَل

یعنی آپ پیغمبر ہیں جس لئے مطلق خارق کی ضرورت ہے نہ کہ فراموشی خوارق کی +

وَل

ان خوارق کا ظاہر کرنا آپ کے اختیار سے باہر ہے پھر اس کی فکر اور اس فکر سے تنگی کی ہو۔ اور چونکہ پیغمبر کے لئے مطلق خارق کی ضرورت ہے اور آپ کا بڑا خارق قرآن ہے تو اس

کو نہ ماننے کی کیا وجہ ؟
وَل کیونکہ پیغمبر کو مطلق الوہیت

میں کامل ہوتا ہے پھر اگر کوئی اور ہوتا تو اس کو قدرت بھی پوری ہوتی اور اس قدرت سے وہ غم لوگوں کو حیدر اور رسالت دونوں ثابت ہو گئیں +

اذْقُنْهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسْتَهْ لِيَقُولَنَّ

کسی تکلیف کے بعد جو کہ اس پر واقع ہوئی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں، تو ایسا اترا سنا

ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخْرًا ۝۱۰ إِلَّا

ہے، کہ کہنے لگتا ہے کہ میرا سب کھردر و خصلت ہوا اب کبھی نہ ہوگا، پس وہ اتر لے لگتا ہے

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ط اِلَيْكَ

بجھانے لگتا ہے، مگر جو لوگ شوقِ مزاج ہیں، اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے ط ایسے لوگوں کے لئے

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ

بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ سو شاید آپ (تنگ)

تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوعَى اِلَيْكَ وَضَائِقٌ

ہو کہ ان احکام میں سے، جو کہ آپ کے پاس جی کے ذریعے سے بھیجے جاتے ہیں، بعض کو (کہ وہ تبلیغ ہے)

بِهِ صَدْرُكَ اَنْ يَقُولُوا لَوْ اَنْزَلَ

چھوڑ دینا چاہتے ہیں اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے، کہ وہ کہتے ہیں کہ (اگر یہ نبی ہیں) تو ان پر

عَلَيْهِ كُنْزٌ اَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ط اِنَّمَا اَنْتَ

کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ (جو ہم سے بھی بولتا چلتا) کیوں نہیں آیا؟ آپ تو

نَذِيرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝۱۲ اَمْ

(ان کفار کے اعتبار سے) صرف ڈرانے والے ہیں اور پورا اختیار رکھنے والا ہر شے پر (تو اللہ ہی ہے۔ کیا اس کی

يَقُولُونَ افْتَرٰهُ ط قُلْ فَاَتَاوْا بِعَشْرِ سُوْرٍ

نبت ایوں کہتے ہیں کہ (غور بائیں) آپ اس کو (اپنی طرف) خود بنایا ہے؟ آپ (جو اب میں) فرمائیے کہ اگر

مَنْثَلِهٖ مُفْتَرِيْتٍ وَّادْعُوْا مَنْ اِسْتَطَعْتُمْ

(میرا بنایا ہوا ہے) تو (اچھا) تم بھی اس جیسی دس سویتیں (جو تمہاری) بنائی ہوئی (ہوں) لے آؤ اور (اپنی مدد کیلئے)

مَنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳ فَاَلَمْ

جن جن غیر اللہ کو بلا سکو، بلاؤ، اگر تم سچے ہو۔ پھر یہ کفار اگر

يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاَعْلَمُوْا اَنْتُمْ اَنْزَلَ بِعِلْمِ

تم لوگوں کا کہنا (اگر اس کی مثل بنالاء نہ کر سکیں) تو تم (ان سے کہہ دو کہ اب تو یقین کر لو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے

اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴

علم (اور قدرت) سے اترتا ہے، اور یہ بھی یقین کر لو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟

● ۶۶ حرکتوں والی مد لازم

● ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد

● اخفاء غریزہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)

● عجمی راہ (راہ کوہِ پڑھتا)

● ۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب

● ۲۲ حرکتوں والی مد

● ادغام اور اوقاف تا ملقط

● قتلہ

منزل ۳ کی مد کو نہ کرنا اس کا مثل لے آئے۔ لیکن جب تم اس سے عاجز ہو تو توحید اور رسالت دونوں ثابت ہو گئیں +

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰةَ الدُّنْيَا وَزَيِّنَتْهَا نُوْفٌ

جو شخص (اپنے اعمال خیر سے) محض حیات دنیوی (کی منفعت) اور اس کی رونق (کا حاصل کرنا) چاہتا

اَلَيْهِمْ اَعْمَالُهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵

ہے تو ہم ان لوگوں کے (اُن) اعمال (کی جزا) انکو دنیا ہی میں پورے طور سے جگمگا دیتے ہیں اور ان کیلئے دنیا میں کچھ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَسَبَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ الْاَلٰ

کی نہیں ہوتی۔ بلکہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے لئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ (ثواب وغیرہ) نہیں اور انہوں نے

النَّارَ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيْهَا وَ بَطُلَ مَا

جو کچھ کیا تھا، وہ آخرت میں سب کا سب ناکارہ (زنابت) ہوگا اور (واقع میں تو) جو کچھ کرے ہیں وہ اب بھی

كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰٓى بَيِّنَةٍ مِّنْ

بے اثر ہے۔ کیا منکر قرآن ایسے شخص کی برابری کر سکتا ہے جو قرآن پر قائم ہو؟ جو کہ

رَبِّهِ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبُ

اس کے رب کی طرف سے آیا ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں موجود ہے اور ایک اس

مُوسٰى اِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط

پہلے (یعنی) موسیٰ کی کتاب ہے (جو کہ احکام بتلانے کے اعتبار سے) امام ہے اور رحمت۔ ایسے لوگ تو ان پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ؕ

اور (کافر کا حال یہ ہے) کہ جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کر گیا، تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔

فَلَا تَكُ فِيْ مَرِيْةٍ مِّنْهُ قُلٰٓئِكَ الْحَقُّ مِنْ

سو (اے مخاطب) تم قرآن کی طرف سے شک میں مت پڑنا، بلا شک و شبہ وہ سچا کتاب ہے۔

رَبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۷

تمہارے رب کے پاس سے آئی ہے، لیکن (بوجود ان لائل کے غضب ہے کہ بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰٓى عَلٰٓى اللّٰهِ كَذِبًا ۖ

اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے؟ جو اللہ تعالیٰ پر بھوٹ باندھے۔

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰٓى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُوْ

ایسے لوگ (قیامت کے روز) اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے، اور (اعمال کے) گواہ فرشتے (ملائکات)

الاشْهَادُ هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰٓى رَبِّهِمْ ؕ

یوں کہیں گے، کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں۔

فل
یعنی دنیا ہی میں ان اعمال
کے عوض انکو نیک نامی
اور صحت و فراغ عیش و
کثرت اموال و اولاد عطا
کر دیا جاتا ہے +

فل
اس آیت کا یہ مطلب
نہیں کہ کفار کی نیت بجز
دنیا کے کچھ نہیں ہوتی۔
بلکہ ان میں جو ایسے ہوتے
ہیں کہ انکی نیت بجز دنیا کے
کچھ نہ ہو۔ اس آیت میں
ان کا بیان ہے +

فل
یعنی اس کا معجز ہونا جو
کہ دلیل عقلی ہے +
فل
یہ دلیل نقلی ہے غرض
قرآن کے صدق و صحت
کے لئے دودھ لیلیں موجود
ہیں +

فل
یعنی اس کی توحید کا اس
کے رسول کی رسالت کا
اس کے کلام ہونے کا
انکار کرے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفاء اور غنة کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم راہ (راء کو نہ پڑھنا)
۳۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ نَارِي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۲۵

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

مرت کرنا میں تم کو (و ضرورت عبادت غیر اللہ کے) صاف صاف ڈراتا ہوں میں تمہارے حق میں ایک بڑے تکلیف

عَذَابٍ يَوْمَ الْيَوْمِ ۝۲۶ فَقَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ

دینے والے دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔ سو ان کی قوم میں جو کافروں میں رہتے تھے، وہ (جواب میں)

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

کہنے لگے، کہ ہم تو تم کو اپنے ہی جیسا آدمی دیکھتے ہیں کہ تمہارا اتباع

وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا

انہی لوگوں نے کیا ہے جو ہم میں بالکل ردیل ہیں (جن کی عقل اکثر خفیف ہوتی

بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۝۲۷

ہی پیچہ (اتباع) بھی محض سرسری رائے ہی (تو ہے) اور ہم تم لوگوں میں (یعنی تم میں) اور مسلمانوں میں) کوئی بات اپنے سے زیادہ

بَلْ نُنَبِّئُكُمْ كَذِبًا ۝۲۸ قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

بھی نہیں پاتے بلکہ تم کو (بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بھلا یہ تو

كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنِهِ مِنْ رَبِّي وَأَتَشْنِي رَحْمَةً

بتلاؤں اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر (فائز) ہوں (جس سے میری نبوت ثابت ہوتی ہے) اور اس نے مجھ کو

مِنْ عِنْدِهِ فَعَسَيْتُمْ عَلَيْكُمْ أَنْزَلَ مَكُوهَا

اپنے پاس سے رحمت (یعنی نبوت) عطا فرمائی ہو، پھر وہ (نبوت یا اس کی حجت) تم کو نہ سمجھتی ہو (تو میں کیا کروں)

وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ۝۲۹ وَيَقَوْمُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

بجور ہوں) کیا ہم اس (دعویٰ یا دلیل) کو تمہارے گلے ٹھہریں۔ اور تم اس سے نفرت کرتے چلے جاؤ، اور انہی باتوں کو

مَا لَا طَرَأَ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ

زائد فرمائی کہ) اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ مَقْصُودٌ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ

میں تو ان ایمان والوں کو دکھاتا ہوں کہ (کیونکہ) یہ لوگ اپنے رب کے پاس (عزت و مقبولیت کے ساتھ) جا رہے ہیں

قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝۳۰ وَيَقَوْمُ مَنْ يَنْصُرُ نِي مِنْ

لیکن واقعی میں تم لوگوں کو سمجھتا ہوں کہ (خواہ مخواہ کی) جہالت کر رہے ہو۔ (اور بے ڈھنگی باتیں کر رہے ہو) اور (بالفرض

ل

مطلب یہ کہ تمہارا یہ کہنا کہ جی کو نہیں لگتی محض استیعاب ہے۔ امتناع اجتماع نبوت و بشریت کی تمہارا پاس کوئی دلیل نہیں، اور میرے پاس دفعہ اجتماع کی دلیل موجود ہے، یعنی معجزہ وغیرہ۔ نہ کہ کسی کا اتباع۔ اس سے اس کا جواب بھی ہو گیا کہ ان کا اتباع حجت نہیں۔ لیکن امتناع دلیل کا موقوف ہے نظر پر۔ تم نظر کرتے نہیں۔ اور یہ میرے بس سے باہر ہے +

اللَّهُ إِنْ طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَا أَقُولُ

والقدر اگر میں ان کو نکال بھی دوں تو (یہ بتاؤ) مجھ کو خدا کی گرفت سے کون بچالے گا کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟

لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے تمام خزانے ہیں اور میں (یہ کہتا ہوں کہ میں) تمام غیب کی باتیں

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہوں میں ان کی

تَزِدْرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرَٰط

نہت (تمہاری طرح) یہ نہیں کہہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو ثواب نہ دے گا۔

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۝ إِذَا لِمَنِ

ان کے دل میں جو کچھ ہو اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ میں تو (اگر ایسی بات کہہ دوں تو) اس پر

الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُتِّرَتْ

میں تم ہی کروں۔ فلا وہ لوگ کہنے لگے نوح! تم ہم سے بحث کر چکے پھر بحث بھی

جَدَّالْنَا فَارْتَنَا بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ

بہت کر چکے سو اب ہم بحث و حش نہیں کرتے جس چیز سے تم ہم کو دھمکیا کرتے ہو (کہ مذاب آجائے گا) وہ ہمارے

الصَّٰدِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ

سامنے آئے، اگر تم سچے ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (اس کو) بڑی طرح اس کو منظور ہو تمہارے سامنے

شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نَصِيَ

لائے گا اور اس وقت پھر تم اس کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی

إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَتْ

گو میں تمہاری کسی بھی خیر خواہی کرنا چاہوں جبکہ اللہ ہی کو تمہارا گمراہ کرنا منظور ہو فلا وہی

يُرِيدُ أَنْ يَغْوِيَكُمْ ۝ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ

تمہارا مالک ہے۔ اور اُمّی کے پاس تم

تَرْجِعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ قُلْ إِنْ

کو جانا ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے (نفس اللہ) پر قرآن تراش لیا ہے آپ

افْتَرَيْتَهُ فَعَلَىٰ جُرَٰئِمِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝

(جواب میں) فرمائیے کہ اگر بالفرض میں نے تراشا ہو گا تو میرا جرم مجھ پر عائد ہو گا اور تم میرے جرم سے بری الذمہ ہو

دل اس تقریر میں ان کے تمام شہادت کا جواب ہو گیا۔ لیکن آگے ان سب جوابوں کا پتھر ترس۔ یعنی جب نبوت میری دلیل سے ثابت ہے تو اول تو دلیل کے سامنے استبعاد کوئی چیز نہیں۔ پھر یہ کدہ متباعد بھی نہیں۔ البتہ کسی امر عجیب و غریب کا اگر دعویٰ کرتا تو انکار و استبعاد و انکار منکر و مستبعد نہ تھا۔ گو دلیل کے بعد بھی کدہ متبوع نہیں البتہ اگر دلیل بھی مقتضی استبعاد کو ہو تو پھر وجہ ہے۔ لیکن میں تو کسی ایسے امر عجیب کا دعویٰ نہیں کرتا۔

فلا کیونکہ بے دلیل دعویٰ کرنا گناہ کی بات ہے۔ فلا مطلب یہ کہ جب تم ہی اپنی بد قسمتی سے اپنے لئے نفع حاصل کرنا اور نقصان سے بچنا نہ جاہتو میرے چاہنے سے کیا ہوتا ہے۔ فلا یہ انیہ درجہ کا جواب ہے اور اصل جواب وہ ہے کہ اس افتراء کا افتراء ہونا ثابت کر دیا جاوے۔ جیسا کہ اسی سورت کے دوسرے رکوع میں جواب دیا ہے قُلْ فَأَنذَرْتُكُمْ سَوْفَ يُؤْتِيَكُمُ اللَّهُ فَرَقًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لَا يَعْلَمُونَ لیکن جو شخص دلیل میں نہ قنہ کر سکے اور نہ تسلیم کرے انیہ درجہ میں ہی کہا جاتا ہے کہ خیر بھائی جیسا میں نے کیا ہو گا میں جو تم جھگھو گے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخذ اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راء (راکبہ پڑھنا)
● ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

لَغْفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَابِجٍ لِّلْجِبَالِ

رب غفور ہے رحیم ہے اور وہ کشتی ان کو لے کر یہاں جیسی موجوں میں چلنے لگی

وَنَادَاهُ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ **بِسْمِ**

اور نوح نے اپنے ایک بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ مقام پر تھا کہ اے میرے

أَرْكَبُ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ

پیارے بیٹے ہمارے ساتھ ہو جا اور کافسٹل کے ساتھ مت ہو وں وہ کہنے لگا

سَاوِيَّ إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ

کہ میں ابھی کسم بہاڑ کی بنیاد لے لوں گا جو مجھ کو بانی سے بچالے گا نوح نے

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے کوئی بچانے والا نہیں لیکن جس پر دہی رحم کرے

وَحَالُ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ﴿٣٣﴾

اور دنیا کے بچہ پر ایک مہربان ہو گیا
پس وہ غرق ہو گیا ! اور حکم ہو گیا

اور دونوں کے بیچ میں ایک بیچ حال ہوئی
ہیں وہ مرگے ہوئے ہیں
اور مرگے ہوئے ہیں

تَارِضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَلَيْسَ لَكَ اَقْلَبِي وَغِيْضُ

کے لئے زمین انسانانی بنگل جا اور اے آسمان ختم جا اور پانی گھٹ گیا

لَمَّا وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

اور قصہ ختم ہوا اور کشتی جودی پر اٹھیری

وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٢٧﴾ وَنَادَى نُوحٌ

اور کہہ دیا گیا کہ کافر لوگ رحمت سے دور رہیں اور نوح نے اپنے رب

رَبِّهِ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ عُودَكَ

اے میرے رب میرا یہ بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور آپ کا وعدہ

لَحَقَّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ يَبُورُ إِنَّهُ لَيْسَ

ماہر کے لئے ہے اور آپ حکم انعامین ہیں فی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

مَنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا

اے نوحؑ یہ شخص تھا اے گھروالوں میں نہیں، یہ تباہ کار ہے۔

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ **ط** إِنِّي أَعْطُكَ **ا** أَنْ تَكُونَ مِنَ

مت کرو جس کی تم کو خبر نہیں میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان

اُس کا نام کنعان تھا وہ باوجود فہمائش کے ایمان نہ لایا تھا اور بوجہ ایمان نہ لانے کے جنتی میں سوار نہ کیا گیا تھا۔

۲
یعنی کفر کو چھوڑ دے کہ
عزق ہونے سے بھی بچ جائے
۳
اس سے معلوم ہوا کہ طوفان

کاپانی پہاڑ سے اونچا تھا۔
اور قصہ ختم ہونے میں سب
باتیں لگئیں۔ نوع علیہ السلام
کی نجات۔ کافروں کا عفرق
اور طوفان کافر ہو جانا اور
بَعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ شَاءَ
اس لئے فرمایا گیا کہ

عبرت تازہ ہو جائے
کہ کفر کا یہ وبال ہے۔
تاکہ آئندہ آنے والے اس
سے بچے رہیں +

خلاصہ معروض کا دعائی
اس کے مومن ہونے
کے لئے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار ی مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تقسیم ہاء (راوی کی پڑھنا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

الْجَهْلَانِ ۴۶ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا

نہیں جاؤ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب میں اس امر سے ابھی بے گناہ تھا ہوں کہ آپ

لَیْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَّ اِلَّا تَغْفِرْ لَیْ وَ تَرْحَمْنِیْ اَکُوْ

ایسے امر کی درخواست کر لیں جس کی مجھ کو خبر نہ ہو۔ اور اگر آپ میری مغفرت نہ فرمائیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیے

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۴۷ قَبِلَ یٰنُوْحُ اٰهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا

تو میں بالکل تباہ ہی ہو جاؤں گا کہا گیا کہ اے نوحؑ از روہاری طرف سے سلام اور برکتیں

وَبَرَکٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمَمٍ مِّنْ مَّعٰکَ ط وَ

لے کر جو تم پر نازل ہوں گی اور ان جماعتوں پر جو کہ تمہارے ساتھ ہیں اور

اُمَمٍ سَخَمْتَحْتَهُمْ ثُمَّ یَمْسُحُهُمْ مِّنْ اَعْدَابِ اِلٰہِمْ ۴۸

بہت سی ایسی جماعتیں بھی ہو گئی کہ انکو تم چند روزہ عیش دینگے پھر اپنے ہماری طرف ہی سزائے سخت واقع ہوگی۔

تِلْكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ الْغٰیْبِ نُوْحِیْہَا اِلَیْكَ مَا کُنْتَ

یہ قصہ مجھے اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعے آپ کو پہنچاتے ہیں۔ اس کو اس

تَعْلَمُہَا اَنْتَ وَلَا قَوْمُکَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ط

کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم کا

وَصَبِرْ ط اِنَّ الْعٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ۴۹ وَاِلٰی عَادٍ

کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کے لئے ہے اور ہم نے عاد کی طرف

اَخٰہُمْ هُوْدًا ط قَالَ یَقُوْمُ اَعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ

اُن کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے

مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِہٖ ط اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۵۰

سوا کوئی تمہارا عبود (ہونے کے قابل) نہیں تم (اس بت پرستی کے اعتقاد میں) محض مغتری ہو

یَقُوْمُ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا ط اِنْ اَجْرَیْ اِلَّا

لے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ کے کچھ معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اس

عَلٰی الَّذِیْ فَطَرْنِیْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۵۱ وَ یَقُوْمُ

(اللہ) کے ذمہ ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔ اور اے میری قوم

اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَیْہِ یُرْسِلْ

تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر

ط

قصہ نوح علیہ السلام کو ختم کر کے منجملہ فوائد قصص کے دو فوائد سے بیان فرماتا ہے۔ اول دلائل نبوت محمدیہ پر اور دوم تسلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

ط

اس اعتبار سے غیب تھا۔ اور مجبوری کے دوسرے سب اسباب علم کے یقیناً مفقود ہیں۔

ط

یہ ثابت ہو گیا کہ آپ کو وحی کے ذریعہ سے معلوم ہوا ہے، اور یہی نبوت ہے۔ لیکن یہ لوگ بعد از نبوت کے بھی آپ سے مخالفت کرتے ہیں۔

ط

دلیل صحیح نبوت موجود اور راجح صحت نبوت یعنی خود غرضی مرتفع۔ پھر نبوت میں شبہہ کی کیا وجہ۔

ط

یعنی عمل صالح کرو۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۲-۱۰۳ اور غزنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۰۴-۱۰۵ اور غزنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۶-۱۰۷ اور غزنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۰۸-۱۰۹ اور غزنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ

خوب بارشیں برسائے گا اور تم کو اور قوت دے کر تمہاری قوت میں ترقی کرے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝۵۲ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا

اور مجرم رہ کر اغراض مست کرو اُن لوگوں نے جواب دیا کہ اے یہود آپ نے ہمارے

بَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ

سامنے کوئی دلیل تو پیش نہیں کی اور ہم نے آپ کے کہنے سے تو اپنے جہودوں کو چھوڑنے والے نہیں

قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۵۳ اِنْ نَقُولُ

اور ہم کسی طرح آپ کا یقین کرنے والے نہیں ہمارا قول تو یہ ہے کہ

اِلَّا اَعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوْءٍ ط قَالَ لَئِنْ

ہمارے جہودوں میں سے کسی نے آپ کو کسی غرائی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہونے لگا یا کہ نہیں (علی الاعلان) اللہ

اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ وَاَنْتَ بَرِّحْمٰی مِمَّا

گو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی اس کو اور گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کو تم خدا کے سوا شریک قرار

نَشْرِكُ ۝۵۴ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا

دیتے ہو مومن سب مل کر میرے سانچے داؤ گھات کر لو پھر مجھ

ثُمَّ لَا تَنْظُرُونَ ۝۵۵ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

کو ذرا ہمت نہ دو میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا

رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اخَذُ

بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے رئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس

بِنَاصِيَّتِهَا ۝۵۶ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۷

نے پکڑ رکھی ہے بل یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهِ اِلَيْكُمْ

پھر اگر تم پھر سے رمو گے تو میں تو جو پیغام لے کر مجھ کو بھیجا گیا تھا وہ تم کو پہنچا چکا ہوں

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

اور تمہاری جگہ میرا رب دوسرے لوگوں کو زمین میں آباد کرے گا اور اُس کا تم کچھ نقصان نہیں

شَيْئًا ۝۵۸ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۹

کر رہے۔ بالیقین میرا رب ہر شے کی نگہداشت کرتا ہے۔

ط
یعنی سب اسکے قبضے میں
ہیں۔ بے اسکے حکم کے
کوئی کام نہیں بلا سکتا
ط

پس تم بھی اس صراط
مستقیم کو اختیار کرو تاکہ
مقبول و مقرب ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ

اور ہمارے پاس بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لیکر

قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ

آئے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک ملا ہوا

بِعَجَلٍ حَزِينٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ

بجھڑا لائے سو جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کھانے تک نہیں

إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوَّجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا

تک نہیں بڑھے لڑان سے متوہش ہوئے اور ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے وہ فرشتے کہنے

تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ قَوْمَ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتَهُ

لگے ڈر مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ول اور ابراہیم کی بی بی

قَائِمَةً ۖ فَضَحِكْتُمْ فَبَشِّرْنَهَا يَا سَخِقَ ۚ

کھڑی تھیں پس ہنسیں سو ہم نے بشارت دی ان کو اسخی کی۔

وَمِنْ وَرَاءِ اسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧٠﴾ قَالَتْ

اور اسخی سے پیچھے یعقوب کی۔ کہنے لگیں کہ ہائے

يَا بُولُكَي ۖ عَالِدٌ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي

خاک پڑے اب میں بچہ ہوں گی بڑھیا ہو کر اور یہ میرے میاں ہیں

شَيْخًا طَانٌ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ﴿٧١﴾ قَالُوا

بالکل بوڑھے واقعی یہ بھی عجیب بات ہے فرشتوں نے کہا

أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ

کی تم خدا کے کاموں میں تعجب کرتی ہو اور خصوصاً اس خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ﴿٧٢﴾ فَلَمَّا

(خاص) رحمت اور اس کی برکتیں ہیں بیشک وہ تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔ پھر

ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ

جب ابراہیم کا وہ خوف زائل ہو گیا اور ان کو خوشی کی خبر ملی تو ہم

يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٣﴾ إِنَّا إِبْرَاهِيمَ

لوط کی قوم کے بارہ ہیں حوالہ کرنا شروع کیا واقعی ابراہیم بڑے علم اربع

ل
تاکر ان کو سزا دے کفر میں
ہلاک کریں +
ق

وہ بڑے سے بڑا کام
کر سکتا ہے۔ پس بجائے
تعجب کے اسکی تعریف
اور شکر میں مشغول ہو +

ق
سفارش جو باعتبار ماہر
وامرار کے صورتہ جلال تھا
اور یہ گفتگو فرشتوں سے ہوئی
تھی مگر قصود حق تعالیٰ سے
عرض کرنا تھا اس لئے
یجاد لٹا فرمایا +

فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھروالوں کو لے کر چلیے اور تم میں سے کوئی سچیا

مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتُكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا

پھر کہ بھی نہ دیکھے، ہاں مگر آپ کی بیوی نہ جاوے گی اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے

أَصَابَهُمْ ^ط إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ^ف أَلَيْسَ

خواہر لاگوں پر آدے لگی ان کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے کیا صبح کا وقت

الصُّحُفِ يَقْرَبُ ۝^{٨١} فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

قرب نہیں۔ سو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس زمین (کو الٹ کر اس) کا آدیر

سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

کا تختہ تو نیچے کر دیا (اور نیچے کا اوپر) اور اس سرزمین پر کھنگر کے پتھر (جہانودہ) برسانا شروع

سَبِّحْ لِلَّهِ مَٓنْضُورٌ ۝ مُسَوِّمَةٌ ۝ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا

کئے جو لگاتار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس خاص نشان بھی تھا اور یہ

هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بَعِيدٌ^٤ وَالِى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

بستیاں ان ظالموں سے کچھ دُور نہیں ہیں۔ اور ہم نے مدین کی طرف اُن کے

شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنَ الْغَيْبِ ۖ وَلَا تَنْفُصُوا الْمَكِّيَالَ وَ

کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو

لَمِيزَانِ إِلَىٰ أَرْكُمُ بَخِيرٌ وَإِلَىٰ أَخَافُ

میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں ۲ اور مجھ کو تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ مَحْضٍ ﴿٨٧﴾ وَ يَقُومُ

اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا اور اے میری قوم

أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

تم ناپ اور نون پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی

النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ

چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد سے

۱

کنکریوں کو جو ممتاز کہا
سودر مشور میں روایات ہیں
جن سے معلوم ہوتا ہے کہ
ان پر کچھ خاص رنگ اور
مہیت کے نقوش نے تھے

جود دنیا کے احجار میں
نہیں دیکھے جاتے۔

پھر تم کو ناپ تول میں
کمی کرنے کی کیا ضرورت
پڑی ہے گو حقیقہ تو
کسی کو بھی ضرورت نہیں
ہوتی +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار کی مد	اختیار غرضت کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیم راہ (راکب پر پھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قتلہ

أَخَذُ رَبِّيكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط

داروگیر ایسی ہی ہے جب وہ کسی بستی پر داروگیر کرتا ہے جیکہ وہ ظلم کیا کرتے ہوں۔

إِنْ أَخَذَهُ إِلِيمٌ شَدِيدٌ ۖ إِنْ فِي ذَلِكَ

بلاشبہ اس کی دارو گیر بڑی الم رسال (ادر سخت سیٹ) ان واقعات میں اُس شخص کیلئے بڑی عبرت

لَا يَأْتِيَنَّكَ فِي الْآخِرَةِ ط ذَلِكْ

ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا

يَوْمَ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٣﴾

کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جاویں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدٍّ يَوْمَ يَأْتِ

اور ہم اس کو صرف تھوڑی مدت کے لئے لتوی کئے جاویں گے جس وقت وہ دن آئے گا

لَا تَكْمُلُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ

کوئی شخص بدوں خدا کی اجازت کے بات تک نہ کر سکے گا پھر ان میں بعضے تو شفیع ہوں گے اور بعضے

سُورَةُ ٥٠ ﴿٥٠﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَفَعُوا فِي النَّارِ لَهُمْ

سعید ہوں گے سوجو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس

فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٤﴾ خَلِيدِينَ فِيهَا مَا

میں ان کی چیخ پکار ٹپری رہے گی اور ہمیشہ ہمیش کو اس میں رہیں گے

دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو (نکالنا) منظور ہو تو دوسری بات ہے

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورا کر سکتا ہے و
اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں، سودہ

سُعْدُوا فِي الْجَنَّةِ خُلْدَيْنِ فِيهَا مَا دَامَتْ

جنت میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ طَعَاءٌ

زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو (مثلاً) منظور ہو تو دوسری بات ہے وہ وہ غیر منقطع

غَيْرَ مُجْدٍ ۚ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

عجب ہوگا سوجھن چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارہ میں

و
اس سے سخت تکلیف پڑتی
ہے اور اس سے بچ نہیں
سکتا۔

و جب عبرت ظاہر ہے کہ
جب دنیا کا عذاب ایسا
سخت ہے حالانکہ ہمارا جزا
نہیں۔ تو آخرت کا جو کہ
دارالجزا ہے کیسا سخت
عذاب ہوگا ؟

۳
یہ محاورہ ہے ابدیت کے
لئے +

۴
گر با وجود قدرت کئے
یقینی امر ہو کہ خدا کبھی یہ بات
نہ چاہے گا۔ پس نکلنا
بھی نصیب نہ ہوگا۔

۵
مگر یہ یقینی ہے کہ خدایہ
بات کبھی نہ چاہے گا پس
ان کے نکلنے کا بھی کوئی
احتمال نہیں +

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۶۳ حرکتوں والی مد واجب	۶۴ حرکتوں والی مد اختیار	۶۵ حرکتوں والی مد لازم	۶۶ حرکتوں والی مد واجب	۶۷ حرکتوں والی مد اختیار	۶۸ حرکتوں والی مد لازم	۶۹ حرکتوں والی مد واجب	۷۰ حرکتوں والی مد اختیار	۷۱ حرکتوں والی مد لازم	۷۲ حرکتوں والی مد واجب	۷۳ حرکتوں والی مد اختیار	۷۴ حرکتوں والی مد لازم	۷۵ حرکتوں والی مد واجب	۷۶ حرکتوں والی مد اختیار	۷۷ حرکتوں والی مد لازم	۷۸ حرکتوں والی مد واجب	۷۹ حرکتوں والی مد اختیار	۸۰ حرکتوں والی مد لازم	۸۱ حرکتوں والی مد واجب	۸۲ حرکتوں والی مد اختیار	۸۳ حرکتوں والی مد لازم	۸۴ حرکتوں والی مد واجب	۸۵ حرکتوں والی مد اختیار	۸۶ حرکتوں والی مد لازم	۸۷ حرکتوں والی مد واجب	۸۸ حرکتوں والی مد اختیار	۸۹ حرکتوں والی مد لازم	۹۰ حرکتوں والی مد واجب	۹۱ حرکتوں والی مد اختیار	۹۲ حرکتوں والی مد لازم	۹۳ حرکتوں والی مد واجب	۹۴ حرکتوں والی مد اختیار	۹۵ حرکتوں والی مد لازم	۹۶ حرکتوں والی مد واجب	۹۷ حرکتوں والی مد اختیار	۹۸ حرکتوں والی مد لازم	۹۹ حرکتوں والی مد واجب	۱۰۰ حرکتوں والی مد اختیار
------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------	---------------------------

هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ

ذرا شبہ نہ کرنا۔ و! یہ لوگ بھی اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان کے قبل

مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوفُوهُمْ نَصِيْبُهُمْ غَيْرُ

ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور ہم یقیناً ان کا حصہ انکو ابروز قیامت پورا پورا بے کم و کاست

مَنْقُصٌ ۝٤٩ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

پہنچا دیں گے۔ اور ہم نے موسےؑ کو کتاب دی تھی۔

فَاُخْتَلِفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

سو اس میں اختلاف کیا گیا ہے اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی

رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے

مُرِيْبٌ ۝۱۰ وَإِنَّ كَلَامَنَا لَيُوفِيهِمْ رَبُّكَ

ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔ اور بالیقین سب کے سب ایسے ہی ہیں کہ آپ کا رب ان کو ان کے اعمال کا

أَعْمَالُهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ

در ایوراحصہ دیکھا۔ وہ البیقین ان کے سب اعمال کی لوری خیر رکھتا ہے۔

كَيْتَا أُحْرَتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط

کو حکم ہوا ہے مستقیم رہے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آگئی ہمارے ہی میں ہیں اور دائرہ سے فراموش نکلے

لَهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٣﴾ وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى

مفتاویٰ تمام نسب کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔ اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو

لَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ

بھرتے کہ دوزخ کا آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا کوئی بخدرا

وَنُؤْنِ اللَّهُ مِنْ أَوْلِيَاءِ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿١١٣﴾

فناقت کرنے والا تہو بھیرحات تو غمناک و ذرا غمناک

اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ ط

آب نماز کے باوجود کھٹے دھار کے دونوں سرواڑوں پر رات کے کچھ حصہ تک

سَبَّحْتَ بُدْهَانَ السَّاتِ ذَلِكْ ذَكْرَاے

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

ك

۹ بلکہ یقین رکھنا کہ ان کا
۹ یہ عمل موجب سزا ہے
۹ بوجہ باطل ہونے کے

五

کسی نے مانا، کسی نے نہ
مانا، یہ کوئی آپ کے لئے
نئی بات نہیں ہوئی۔ پس
آپ مغموم نہ ہوں +

三

دن کے دوسروں سے
 مراد بعض کے نزدیک فجر
 اور عصر ہے اور بعض کے
 نزدیک اس سے مراد
 دو حصے اول کا اور آخر کا۔
 اول کے حصہ میں صبح کی
 نماز ہے اور آخر کے حصہ
 میں ظہر اور عصر۔ اور رات
 کے حصوں سے مراد مغرب
 اور عشا کا وقت۔ پس ایک
 قول پر اس آیت میں پانچوں
 نمازیں مراد ہیں اور ایک
 قول پر سب طرح کے نمازیں
 اور ظہر دوسری آیت میں مذکور
 ہے جو سورہ روم میں ہے
 وَحِينَ نَظُنُّهُرُونا

<p>۶ حرکتوں والی بد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد</p> <p>۴ یا ۶ حرکتوں والی بد واجب ۲ حرکتوں والی مد</p>	<p>● اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)</p> <p>● ادغام اور ناقابل تلفظ</p>	<p>● تخم برہ (راوی کی پڑھنا)</p> <p>● ققلہ</p>
---	---	--

دل بیان قصہ کا دیوسرا
فائدہ ہوا۔ ایک فائدہ بنی
کے لئے۔ دوسرا منت کیلئے
فائدہ تھی صفت ذاتیہ
ہے آیات قرآنیہ کی جو قصص
پر مشتمل ہیں۔ اور عظمت
اور ذکر کی اس کی صفات
اضافہ میں جن میں ایک
زاجراور ایک آمر ہے +
دل پر سورت تقریباً تمام تر
مشتمل ہے قصہ حضرت
یوسف علیہ السلام پر اور اس
کے آغاز سے پہلے قرآن کی
حقیقت جمیع وہ قصہ بیان
ہوا ہے اور اس کے ختم سے
پہچھے اول توحید کا مضمون
اور اس کے اظلال پر وعید ۱۰
پھر رسالت کی بحث اور ہم
اس کے منکرین کی بدنامی ۱۰

کی جمالی حکایت اور ایسی
حکایات و قصص کا موجب
عبرت ہونا اور قرآن کا جس
میں یہ قصص ہیں حق ہونا
مذکور ہے اور اسی پر سورت
ختم ہے۔ پس زیادہ حصہ
سورت کا قصص پر مشتمل
ہے اور کچھ حصہ سورت کا
اصول دین میں ہے جس میں
کفار کی مخالفت کر سنی وجہ
سے جو آپ کو غم تھا اس کے
ازالہ اور تسلی کے لئے یہ قصہ
بیان کیا گیا ہے کہ حضرت
یوسف علیہ السلام کو ان کے
اخوان کی مخالفت سے کوئی
ضرر نہیں پہنچا بلکہ اس کا کار
دہی ترقی کا سبب ہو گیا۔
اسی طرح آپ کو آپ کی قوم
کی مخالفت حضرت ہوئی +
ملا کہ آپ نے نہ کوئی
کتاب پڑھی تھی نہ کسی صاحب
کتاب سے فائدہ حاصل

وَمَوْعِظَةٍ ۚ وَذَكَرْهُ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ

جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کے لئے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے دل اور جو
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ

لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو۔
إِنَّا عَمِلُنَّ ۝ ۱۲۱ ۚ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝ ۱۲۲

ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔ اگر تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔
وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

اور آسمانوں اور زمین میں جتنی غیب کی باتیں ہیں اُن کا علم
يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهُ فَاَعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ

خدا ہی کو ہے اور سب امور اُسی کی طرف رجوع ہوں گے، تو آپ اُسی کی عبادت کیجئے اور اُسی پر بھروسہ
عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ ۱۲۳

کیجئے۔ اور آپ کا رب اُن باتوں سے بے خبر نہیں جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْزُوع کرنا ہوں میں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

الرَّحْمَنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ ۱۲۴
الرحمن یہ آیتیں ہیں ایک کتاب واضح کی۔ ہم نے اُس کو

أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ ۱۲۵
اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا
ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۖ وَإِنْ كُنْتَ

بُرْءًا عَمْدًا ۖ فَتَعْدِلْ فِي سَبْعِ مِثَالٍ ۖ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ ۱۲۶
بڑا عمدہ قند بیان کرتے ہیں۔ اور اُس کے قبل آپ
مُحْضُ بے مشبہ تھے دل وہ وقت قابل ذکر

یوسف علیہ السلام کی زندگی (۲-۳ حرکتوں) اور غنیمت کی جگہ (۲-۳ حرکتوں) قلعہ

تھم راہ (راہ کو پڑھنا)

ادغام اور ناقابل تلفظ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم

۲۵ حرکتوں والی مد واجب

ف

یہ بشارتیں جو یحییٰ علیہ السلام
نے دیں یا تو اس خواب سے
سمجھے یا وحی سے +

ف

یوسف علیہ السلام کو ایسی
بیکسی اور بے بسی سے اس
سلطنت و رفعت کو پہنچا
دینا یہ خدای کا کام تھا۔
اس سے مسلمانوں کو جو کہ کسی
قدرت کے خواباں تھے عزت
اور قوت ایمان حاصل ہوئی
اور یہود کو کہ انہوں نے
خصوصیت کے ساتھ یہ فقہ
پوچھا تھا دلیل نبوت مل
سکتی ہے اگر غور کریں +

ف

حضرت یوسف علیہ السلام
کے ساتھ سب سے زیادہ
محبت ہوئی کی وجہ بیان کی
گئی ہیں۔ اقرب یہ ہے کہ
فرست نبوت سے یعقوب
علیہ السلام انکو ہمارا سمجھتے
تھے۔ اور خواب سننے کے
بعد یہ امر اور زیادہ متأكد ہو
گیا تھا جیسا کہ ان کے ارشاد
وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رُحْمَا
یہ امر شرح ہوتا ہے لیکن
برادران یوسف سمجھتے تھے
کہ یوسف (علیہ السلام) کی
نسبت ایسا خیال یعقوب
علیہ السلام کا اجتہاد ہے اور
اجتہاد میں غلطی ہوتا مگر ان
نبوت نہیں۔ یہ مسئلہ مبین
سے خطائی الاجتہاد اور یہ
ورنہ بھی کی نسبت گمراہی کا
خیال و اعتقاد کفر ہے +

لَا يَبِيْهُ يَابَتْ رَاٰیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

ہے، جبکہ یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ آج میں نے گیارہ ستارے اور سورج اور چاند

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَاٰیْتُهُمْ لِيْ سَجْدًا ۝۴

دیکھے ہیں، اُن کو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے

قَالَ يَبْنٰی لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ

انہوں نے فرمایا کہ بیٹا! اپنے اس خواب کو بھائیوں کے روبرو بیان مت کرنا

فِيْكَیْدُوْا لَكَ كِبٰٓءًا اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسٰنِ

پس وہ تمہارے لئے کوئی خاص تدبیر کریں گے۔ بلاشبہ شیطان آدمی کا مصدق

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ

دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمکو منتخب کر چکا اور

يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُزَمِّرُ

تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا۔ اور تمہارا رب

نَعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَا

یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا اس کے قبل تھا ہے

اَتَتْهَا عَلٰٓی اَبُوْیْكَ مِنْ قَبْلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

دادا پر دادا یعنی ابراہیم (علیہ السلام) اور اسحق (علیہ السلام) پر اپنا

اِسْحٰقُ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ كَانَ

انعام کامل کر چکا ہے۔ واقعی تمہارا رب بڑا علم و حکمت والا ہے۔ یوسف کے اور اُن کے

فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖ اٰیٰتٌ لِّلْاَسٰدِیْنَ ۝

بھائیوں کے قصہ میں (ذکر کی قدرت اور حضرت کی نبوت کے) دلائل موجود ہیں جو پوچھتے ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَیُوسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلَیْ اٰبِنَا

وہ وقت قابل ذکر ہے جبکہ اُن کے بھائیوں نے نفرت کی، کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے باپ کے

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ

ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں، واقعی ہمارے باپ کی غلطی میں

مُبِيْنٌ ۝۷ اَفْتَلَوْا یُوْسُفَ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا

مبین صراحۃً یا تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا اُن کو کسی سرزمین میں ڈال دو۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غرض کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راء کوہ پڑھتا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ف

یعقوب علیہ السلام کا بیٹا
سُورَةُ يُوسُفَ کہتا ہے کہ میں نے اپنے
میں سے کسی کو نہیں دیکھا تھا۔ لیکن اگر وہ روایت ثابت
نہ ہو تو دونوں اجتہاد و شہادت
قلب سے ہو گا جو کہ انبیاء
علیہم السلام میں اکثر تو
مطابق واقع کے ہوتا ہے
اور کبھی وہ گمان واقع کے
خلاف بھی ہو جاتا ہے۔

ف

جب یعقوب علیہ السلام
کو یوسف یا ظنا یوسف علیہ السلام
کے بھائیوں کا بیان غلط ہوا
معلوم تھا تو یوسف علیہ السلام
کو تلاش کیوں نہ کیا۔ غالب
یہ ہے کہ یعقوب علیہ السلام
وحی سے اجالا معلوم ہو گیا
ہو گا کہ وہ تلف نہ ہو گئے۔
لیکن میری قسمت میں غبار
طریقہ قدرت ہے میری تلاش
سے نہ ملیں گے۔

ف

کہ کوئی اگر دعویٰ کرے کہ
پھر اس کو مصر میں لے جا کر
کسی بڑے آدمی کے ہاتھ
بیچ کر خوب نفع کمایں گے۔

ف

کہ بھائی ان کو بے وطن اور
قافلہ لے کر لے کر لے کر لے کر
رہے تھے اور اشدان کو
شاہِ زمین بنا رہا تھا۔

وَجَاءَ وَابَاهُمْ عَشَاءً يُبْكُونَ ۱۶ ط قَالُوا يَا أَبَا نَحْنَا

اور وہ لوگ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے پہنچے کہنے لگے

إِنَّا ذَهَبْنَا نُسْتَفِيقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

ہم سب تو آپس میں دوڑنے میں لگ گئے اور یوسف کو ہم نے اپنی چیز بست کے پاس چھوڑ

مَتَاعِنَا فَالْكَلْبُ الذِّئْبُ ۱۷ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا

دیا پس ایک بھیڑیا ان کو کھا گیا اور آپ تو ہمارا کا ہے کو یقین کرنے لگے کہ ہم

وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۱۸ وَجَاءَ وَوَعَلَا قَمِيصَهُ بِدَمِ

کیسے ہی سچے ہوں۔ اور یوسف کی قمیص پر جبوت سوٹ کا خون بھی لگا

كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْ رَاط

لائے تھے۔ یعقوب نے فرمایا کہ بعد تم نے اپنے دل سے ایک بات نہالی ہے

فَصَبِّرْ جَمِيلٌ ۱۹ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَا مَا

سو صبر ہی کروں گا جس میں شکایت کا نام نہ ہو گا اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان میں اللہ

تَصِفُونَ ۲۰ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ

جی مدد کرے۔ ف اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنا آدمی پانی لائے

فَادْلَى دَلْوَهُ ط قَالَ يُبَشِّرُ هَذَا عِلْمٌ ط وَ

کیا اسے بھیجا اُس نے اپنا دلوں ڈالا۔ کہنے لگا کہ اسے بھائی بڑی خوشی کی بات ہے یہ تو اچھا اور نکل آیا اور

أَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۲۱

انکال تجارت اور دیکر چھپا لیا اور اللہ کو ان سب کی کار گزاریاں معلوم تھیں۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۲۲ وَ

اور ان کو بہت ہی کم قیمت کو بیچ ڈالا یعنی گنتی کے چند درہم کے عوض اور

كَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۲۳ وَقَالَ الَّذِي

وہ لوگ کچھ ان کے قدروان تو سمجھتے ہی نہیں۔ اور جس شخص نے مصر میں ان کو خریدا

اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا مَرَاتَةَ ۲۴ أَكْرَهَى

تھا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو خاطر سے رکھنا کیا عجب ہے کہ

مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَ

ہمارے کام آدے یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
------------------------	---	---	---	---

كَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ

ہم نے اسی طرح یوسف کو اس سرزمین میں خوب قوت دی اور تاکہ ہم اُن

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلٰی

کو خوابوں کی تعبیر دینا بتا دیں اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر

أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ وَلَمَّا

غالب ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے اور جب وہ

بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ

اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے اُن کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں

نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْحَسَنِينَ ﴿۳۲﴾ وَرَأَوْنَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي

کو اسی طرح بدردیا کرتے ہیں اور اس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے وہ اُن سے

بَيَّتَهَا عَنْ نَفْسِهِ وَعَلَقَتْ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ

اپنا مطلب حاصل کرنے کو اُن کو پھنسلانے لگی اور سائے دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی کہ آجھا وہ تم

هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنُ مَثْوَا

ہی سے کہتی ہوں۔ یوسف نے کہا یہ تو بھاری گناہ ہے اللہ بچائے (دوسرے) میرا مرنے والے ہے کہ مجھ کو کسی اچھی طرح رکھا

إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ

ایسے حق فراموشوں کو فلاح نہیں ہو سکتی اور اس عورت کے دل میں تو اُن کا خیال جم ہی اٹھا

بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ

اور اُن کو بھی اس عورت کا کچھ خیال جم ہی اٹھا اگر اپنے رب کی دلیل کو انہوں نے نہ دیکھا ہوتا تو زیادہ خیال ہو جانا

عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

عجب تھا ہم نے اسی طرح اُن کو علم دیا تاکہ ہم اُن سے بغیر اور کبیر گناہ کو دور رکھیں کیونکہ وہ ہمارے برگزیدہ

الْمُخْلِصِينَ ﴿۳۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ

بندوں میں سے تھے اور دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف دو دوڑے اور اس عورت نے

مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا

اُن کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس پایا عورت بولی

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يَسْجَنَ

کہ جو شخص تیری بی بی کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کرے اس کی سزا جبراس کے اور کیا ہے کہ وہ جیل خانہ بھیجا

مطلب یہ کہ نجات دینے
میں مقصود یہ تھا کہ دولت ظاہری
و باطنی سے مالا مال کریں +
دل و جگر ہفتہ کے درمیان
میں بطور حلیہ معترضہ کے لگایا
تاکہ بیچ و شرار کے ساتھ دل
ہی سے سامعین کو معلوم
ہو جائے کہ گو یہ اس وقت
ظاہر ایسی ناگوار حالت میں
ہیں مگر ہم نے ان کو اصل
میں سلطنت و شہر و علوم
بدیہ کے لئے بچا یا ہے اور
یہ حالتیں عارضی اور مقاصد
اصلیہ کا مقدمہ ہیں کیونکہ
ترقی سلطنت کا زیر عزت کے
گھڑا آنا ہی ہوا۔ اسی طرح
علوم و واردات قلبیہ کے لئے
مکارہ و مشاقب سبب ہو جاتا
ہیں پس اس اعتبار سے
علوم کے فیضان میں بھی اس
کو دخل ہوا۔ اور مشترک طور
پر لڑائے گھر میں پرورش
پانا سلیقہ و تجربہ بڑھاتا ہے
جسکی ضرورت سلطنت اور
علوم و دول میں ہر خصوص
علم تعبیر میں +
دل و سمیں پہلے ہی بتلانا
مقصود ہے کہ جو کچھ کتبہ
میں بعض امور کی نہایت آگہی
نسبت آگہی وہ سب غلط
ہو گا کیونکہ صاحب حکمت
تھے جس کا حاصل ہے علم
نافع یعنی علم مع العمل اور
اُن امور کا صدور و حکمت کے
خلاف ہے۔ پس صدور
غلط ہے +
دل و اطبعی کے درج میں جو
اختیار سے باہر ہے جلیب و گری
کے وہ روزہ پانی کی طرف میلان
طبی ہوتا ہے گور و زور نہ
دیکھ کر سٹ پٹائی اور فوراً بات بنا کر بولی +

تخم مراد (راوی: دھنا)

قتلہ

آٹھا اور غنی کی جگہ (۲-۳)

ادغام اور ناقابل تلفظ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم

۶۲ حرکتوں والی مد واجب

۶۳ حرکتوں والی مد

اَوْعَذَابُ الرَّحْمٰنِ ۚ قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِيْ وَ

جائے یا اور کوئی دردناک سزا ہو یوسف نے کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکلنے کو پھسلانی تھی اور

شَهِدَ شَآهِدٌ مِّنْ اٰهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيْصُهُ

اس عورت کے خاندان میں ایک گواہ نے شہادت دی کہ ان کا کرتہ اگر آگے سے

قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ ۝۲۹

پیشا ہے تو عورت سچی ہے اور یہ جھوٹے

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذٰبَتْ وَ هُوَ

اگر وہ کرتہ پیچھے سے پیشا ہے تو عورت جھوٹی

مِّنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۰ فَلَمَّا رَا قَمِيْصَهُ قَدْ مِّنْ

اور یہ سچے موجب ان کا کرتہ پیچھے سے پیشا ہوا

دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِّنْ كَيْدِكُنِ ۚ ط اِنَّ كَيْدَكُنِ

دیکھا گئے لگا کہ یہ تم عورتوں کی چالاکی ہے بیشک تمہاری چالاکیاں بھی

عَظِيْمٌ ۝۳۱ يُّوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سَتَ وَ

غضب ہی کی ہیں اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اسے عورت

اَسْتَغْفِرُ لَكَ ذَنْبًا اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ۝۳۲

تو اپنے قصور کی معافی مانگ بیشک سراسر قوی قصور وار ہے

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِيْنَةِ اٰمَرَاتُ الْعَزِيْزِ

اور چند عورتوں نے جو کہ شہر میں رہتی تھیں یہ بات کہی کہ عزیز کی بی بی اپنے

تَرَآوُدَ فَذَہَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

غلام کو اُس سے اپنا مطلب حاصل کرنے کے واسطے پھسلاتی ہے اُس غلام کا عشق اُس کے دل

حُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰهَا فِی ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۳ فَلَمَّا

میں جھگڑ گیا ہے ہم تو اُس کو صریح غلطی میں دیکھتے ہیں موجب اُس

سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ

عورت نے ان عورتوں کی یہ بدگوئی سنی تو کسی کے ہاتھ اُن کو بلا بھیجا (کہ تمہاری دعوت ہے) اور

اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَاَنْتَ كُلَّ

اُن کے واسطے مستحکم کیا اور ہر ایک کو اُن میں سے ایک

ط

وہ ایک شیر خوار بچہ تھا جو یوسف علیہ السلام کے معجزہ سے بول پڑا

اگر یوسف علیہ السلام اس وقت بی نہ ہوں تو اس غافل کو اصطلاح میں بجائے معجزہ کے کہ اہل ص کیں گے

ط

۳ اس شاہ نے جو فیصلہ

۶ بتلایا یہ کوئی حجت شرعی

۱۳ نہیں حجت کا فیر تو صرف

اس کا نطق ہے لیکن حاضری

کے مذاق کے موافق اس کا

بیان کو بنا حجت اصلیکہ

لئے زیادہ مؤید ہو گیا

ط

جب وہ اہل اور ان کے

رو برو مختلف کھانے اور

میوے حاضر کے جن میں

بعض چیزیں چاقو سے تراش

کر کھانے کی تھیں

وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ سَكَيْنًا وَقَالَتْ اخْرُجْ

ایک چاقو سے دبا کر محض یہاں تھا اصلی غرض یہ بھی کہ اس بختہ ہو کر ہاتھ زخمی کر لیں اور یوسف سی کہا کہ ذرا ان کے

عَلَيْهِمْ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

حاصلے تو آج اذہر ہے جھگڑا کوئی بھیج غرض ہوئی باہر آگئے سمعہ ورتوں نے جو انکو دکھا تو انکے جمال سے حیران رہ گئیں اور ان بیسی

أَيَّدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا

کَـشَرَاهُ اِنْ هَـذَا اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ (۳۱) قالت

فَذَلِكِ الَّذِي مَنُنِي فِيهِ ۖ وَقَدْ

شخص یہی ہے جن کے بارہ میں تم مجھ کو بُرا بھلا سنتی تھیں کہ اپنے غلام کو چاہتی ہو اور دینی میں نے

رَاوَدَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلِي

اس سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی خواہش کی تھی مگر یہ پاک صاف رہا اور اگر امیدہ کو

لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لِيُسْجَنَ وَ لِيَكُونَ

میرا کہنا نہیں کرے گا تو بے شک جیل خانہ بھیجا جائے گا۔ اور بے غرت

مِّنَ الصَّغِيرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ

یہی ہوگا۔ یوسف نے دعا کی کہ اے میرے رب جس کا نام

إِلَىٰ مَسَٰ يَدِ عُونِي ۖ إِلَيْهِ ۚ وَلَا تَصْرِفْ

عَنْ كَيْدِهِنَّ أَصْبَأُ الْيَهُنَّ وَ أَكُنَّ مِنْ

پسند ہے اور اگر آپ ان کے دواؤں پہنچ کر مجھے دے کر دیئے

الْجَهْلَيْنِ ۳۳) وَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ

عَنْهُ كَيْدُهُنَّ إِنَّهُ ط هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٧﴾

اُن عورتوں کے دانتیچ کو اُن سے دور رکھا۔ بیشک وہ بُرا سننے والا
خوب جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ **مِّنْ** بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ

پھر مختلف نشانیاں دیکھنے کے بعد	ان لوگوں کو یہی صحت	معلوم ہوا کہ ان کو
۱۔ اس والی ملازم	۲۔ یا حرکتوں والی اختیاری مد	۳۔ اخلا اور غصہ کی نگہ (۲۔ حرکتیں)
۴۔ حرکتوں والی مد واجب	۵۔ حرکتوں والی مد	۶۔ ادغام اور ناقابل تلفظ

ول

مطلب یہ کہ انیسا حسن و
جمال آدمی میں کب ہوتا ہے
فرشتے البتہ ایسے نورانی ہوتے
ہیں +

۲۵

یوسف علیہ السلام کا یہ فرمانہ اَلْأَعْيُنُ عَنْ خِزْيَانِیْ صحت کے نبین کیلئے یہ صحت بھی تو بدولتِ حق خداوندی ہی کے ہے جو چونکہ انبیاء علیہم السلام کی نظر صلیٰ مشرک کی طرف ہوتی تھی اس لئے ان کو اپنی صحت پر اعتماد اور ناز میں تھا۔ اہل یوسف علیہ السلام کا یہ کہنا اَلْأَعْيُنُ عَنْ مَقْصُودِیْ سے ہے کہ اَعْيُنُ خِزْیَانِیْ سے

اس کے بعد فاسق اب فرمایا۔
 اور اس استقامت کا بیان خود
 قرآن میں ہے۔ فَصَوِّرْ لَهُ
 فَاَمَّا هُوَ سَجَنٌ مِّنْ حَاجِزٍ
 استقامت نہیں جیسا کہ مشہور
 ہے کہ قید کی دعا کی اس لئے
 قیدیں گئے کہ چونکہ قید کی
 درخواست تو نہیں کی صرف
 فعل قیچ کا سجن سے ا قیچ
 ہونا بیان کیا +

۳۴

عوام میں سے چرچہ قطع
ہونے کی غرض سے :

۶ حرتوں والی مد لازم ۲-۴ یا حرتوں والی اختیاری مد
۴ یا حرتوں والی مد واجب ۲ حرتوں والی مد
افشا اور غش کی جگہ (۴ حرتیں)
ادغام اور ناقابل تلفظ

يَشْكُرْنَ ۝۳۸ يَصَاحِبِي السَّجْنِ عَازِبَابِ

کرتے دل اے قید خانہ کے رفیقو! متفرق
مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹

معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا۔

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِہِ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوہَا

تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے

اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِہَا مِنْ

اور تمہارے باپ دادوں نے بھیج دیا ہے خدا نے تو ان کی کوئی دلیل

سُلْطٰنٍ اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَا

بھیجی نہیں۔ حکم خدا ہی کا ہے اُس نے یہ حکم دیا ہے

تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیْمُ

کہ سچ اس کے اور کسی کی عبادت مت کرو یہی سیدھا طریقہ ہے لیکن

وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ یَصَاحِبِ

اکثر لوگ نہیں جانتے دل اے قید خانہ

السَّجْنِ اَمَّا اَحَدُكُمْ فَاِیْسٰی رَبِّہُ خَمْرًا

کے رفیقو! تم میں ایک تو بڑی ہو کر اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاِیْسٰی رَبِّہُ طٰیْرٌ

اور دوسرا سوئی دیا جاوے گا اور اُس کے سر کو پرندے

مِنْ رَّاسِہٖ قَضٰی الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْہِ تَسْتَفْتِیْنَ ۝۴۰

کھاویں گے۔ جس بارہ میں تم پوچھتے تھے وہ اسی طرح مقدر ہو چکا تھا

وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهُ نَاجٍ مِّنْہُمَا اِذْ کَرِهَ

اور جس شخص پر رمانی کا گمان تھا اُس سے یوسف نے فرمایا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا

عِنْدَ رَبِّکَ فَاسْتَسْقِیْ الشَّیْطٰنَ ذِکْرُ رَبِّہِ

بھی تذکرہ کرنا کہ ایک شخص نے قصود پر اُس نے دعا کر لیا پھر اس کو اپنے آقا کے سامنے تذکرہ کرنا شیطان نے مجھ کو دیا

فَلَبِثْتُ فِی السَّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۝۴۱ وَقَالَ

تو قید خانہ میں اور بھی چند سال اُن کا رہنا ہوا تھا اور بادشاہ نے

وَل

یعنی توحید کی قدر اور اس کو اختیار نہیں کرتے +

ط

ایمان کے ارکان کی تبلیغ کر کے اب ان کے خواب کی تعبیر بتلاتے ہیں +

وَل

چنانچہ بعد از تفریق مقتدر ایک بڑی ثابت ہوا دوسرا بھڑ دوڑوں جیگانہ سے مل گئے ایک رہائی کے لئے دوسرا سزا کے لئے +

وَل

بضم کا اطلاق عربی میں تین سے دس تک آتا ہے اس کے درمیان جتنے عدد ہیں ہر عدد کا آیت میں احتمال ہے۔ چونکہ اسباب عادیہ کا استعمال جائز ہے اسلئے اس امر میں یوسف علیہ السلام پر کوئی شبہ نہیں ہو سکتا اور یہ جو فرمایا فلیثت یہ بالورعتاب کے نہیں فرمایا بلکہ لیسان پر محض مرتب کرنا اس امر کا مقصد ہے کہ وہ جو چھوڑ گیا۔ اسلئے یوسف علیہ السلام کی رہائی کا کوئی سامان نہ ہوا +

ع ۱۵

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غزیر کی جگہ (۲-۳) تحریر	تحریر راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلید

وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي

اور میں سب سے زیادہ مہمان نوازی کرتا ہوں۔ وں اور اگر تم (دوبارہ آئے اور) اسکو میرے پاس

بہ فلا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾

نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے نام کا غلہ ہوگا اور نہ تم میرے پاس آنا۔

قَالُوا سَرَّأَوْدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَعْلُونَ ﴿۶۱﴾

وہ بولے (دیکھیے) ہم (اپنے حرام مکان تک تو اسے باپ سے اسکو مانگیں گے اور ہم اس کام کو ضرور کریں گے۔

وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے نوکروں سے کہہ دیا کہ انکی جمع پونجی ان (بھی) کے اسباب میں (بچھا کر رکھو)

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

تاکہ جب اپنے گھر جاویں تو اسکو پہچانیں شاید (یہ احسان و کرم دیکھ کر) پھر

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ آبِيهِمْ قَالُوا

دوبارہ آدیں وں غرض جب لوٹ کر اپنے باپ (یعقوب علیہ السلام) کے پاس پہنچے۔

يَا بَانَامُنِعَ مِنَّا الْكَيْلَ فَأَرْسَلْ مَعَنَا آخَانَا

کہنے لگے اے ابا ہمارے لئے (مطلقاً) غلہ کی بندش کر دی گئی، سو آپ ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ أَمْنَعُكُمْ

تاکہ ہم (پھر) غلہ لاسکیں اور ہم انکی پوری حفاظت رکھیں گے یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بس (پرہیز و)

عَلَيْهِ إِلَّا كَبَا أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ

میں اس کے بارہ میں بھی تمہارا ویسا ہی اعتقاد کرتا ہوں جیسا اس سے پہلے اسکے بھائی یوسف کے بارہ میں تمہارا

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۶۴﴾

اعتقاد کر چکا ہوں سو اللہ کے سپرد وہی سب سے بڑھ کر نگہبان ہے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

پھر (اس گفتگو کے بعد) جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو (اس میں) ان کو ان کی جمع پونجی (بھی) ملی کہ ان ہی کو

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا بَانَامُنِعَ هَذِهِ

واپس کر دی گئی کہنے لگے کہ اے ابا (یعنی) اور ہم کو کیا چاہیے یہ ہماری جمع

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ

پونجی بھی تو ہم ہی کو لوٹا دی گئی ہے۔ اور اپنے گھرانوں کے واسطے (اور) رسول دادینگے اور اپنے

و

پس اگر تمہارا وہ بھائی
آجیگا تو اس کو بھی پورا حصہ
دوٹگا اور اسکی خوب خاطر
داشت کرونگا جیسا تم نے
اپنے ساتھ دیکھا +

و

تو میں بھونگا کہ تم مجھ کو دھوکا
دیکر غلہ زیادہ لینا چاہتے تھے

و

چونکہ یوسف علیہ السلام کو
ان کا دوبارہ آنا اور ان کے
بھائی کا لانا منظور تھا اس
لئے کسی طرح سے اسکی تدبیر
کی۔ اول دعاء کیا کہ اگر اس
کو لاؤ گے تو اس کا حصہ بھی

ملےگا۔ دوسرے دعائیں سننا
دی کہ اگر لاؤ گے تو ابنا حصہ
بھی نہ پاؤ گے تب میرے ام
جو لغت کے علاوہ کوئی اور چیز
تھی واپس کر دیئے۔ دوجا

سے ایک یہ کہ اس احسان
و کرم کو طوطا لکھ کر بھرا لینگے
دوسرے اسلئے کہ شاید ان
کے پاس اور دام نہ ہوں

اور تمی دست ہونکی وجہ
سے پھر نہ آسکیں۔ لیکن
جب یہ دام ہو گئے تو ان
ہی کو لے کر بھرا سکتے ہیں

و

ہماری بڑی خاطر ہوئی
اور غلہ بھی ملا مگر بنیامین
کا حصہ نہیں ملا بلکہ بدلہ
بنیامین کے ساتھ لے جاتے
ہوئے کہ نہ وہ بھی بندش
کر دی گئی +

۶۳ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱ اخلا و غنی کی جگہ (۲-۶ حرکتیں)	۱۲ تمام (۱۱-۱۲) کو پڑھنا
۶۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۱ اوغام اور ناقابل تلفظ	۱۲ قتلہ

فل یعنی وہی پہلے قول
دخرا کا گواہ ہے کہ کُن ہا ہی
اور وہی اس قول کو پورا کر
سکتا ہے پس اس ارشاد کو
دو قصد ہوئے۔ اول ان
کو اپنے قول کا پاس و لحاظ
رکھنے کی ترغیب و تنبیہ کہ
ان کو حافانہ نظر نہ کیجئے یہ
بات ہوتی ہے اور دوسرے
اس تذکرہ کا منہنی تقدیر کو
قرار دینا کہ توکل کا حاصل
ہے غرض مصر کے سفر کو
سب دوبارہ مع بینا میں تیار
ہوئے۔

فل یعنی تم بھی اسی پر
بھروسہ رکھنا۔ تدبیر پر نظر
مت کرنا۔
فل پس وہ علم کے خلاف
تذکرہ کو مؤثر حقیقی
کب سمجھ سکتے تھے۔

وہ بلکہ جہالت کی وجہ سے
تذکرہ کو مؤثر حقیقی اعتقاد کر
لیتے ہیں۔ یہاں یہ سوال
پیدا ہوتا ہے کہ پہلی مرتبہ
جو یہ غلہ لینے گئے تھے اس
وقت یعقوب علیہ السلام
ان سے یہ کیوں نہ کہا کہ ایک
ہی دروازے سے داخل نہ
ہونا؟ اس کا جواب یہ ہے
کہ اول مرتبہ مصر والے ان کو
پہچانتے نہیں تھے اس لئے
کسی نے ان کی طرف التفات
نہ کیا تھا۔ اس مرتبہ جو یوسف
علیہ السلام نے ان کے ساتھ
توان پر نظریں پڑے تھیں

اَخَانَا وَنَزَدًا كَيْلَ بَعِيرٍ ط ذَلِكَ كَيْلُ

بھائی کی خوب حفاظت رکھینگے اور ایک اونٹ کا بوجھ غلہ اور زیادہ لاویں گے۔ یعقوب اس غلہ

بَعِيرٍ ۱۵ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُوْنِ

ہے یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اس وقت تک ہرگز اس کو تمہارے ہمراہ نہ بھیجینگا جب تک کہ اللہ کی

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتِيَنَّيْٓ بِهٖ ۱۶ اِلَّا اَنْ يَّحَاطَ بِكُمْ

قسم کھا کر مجھ کو بچا قول نہ دوگے کہ تم اس کو ضرور لے ہی آؤ گے ہاں اگر گھر ہی جاؤ تو مجبور ہی ہے

فَلَا اَتُوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

(چنانچہ سنے اس قسم کھائی) سو جب وہ قسم کھا کر اپنے باپ کو قول دیکھے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ جو کچھ بات چیت کر

وَكَيْلٍ ۱۷ وَ قَالَ يَبْنَئِيْ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ

لے میں یہ سب اللہ ہی کے حوالے ہو۔ دل اور چلتے وقت یعقوب (علیہ السلام) نے (ان سے) فرمایا کہ اسے یکے بعد دیگرے

وَ اَحَدٍ ۱۸ وَاَدْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَمَا

سب ایک ہی دروازے سے مت جانا بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے جانا فل اور خدا کے

اَغْنٰى عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۱۹ اِنْ الْحُكْمُ

حکم کو تم پر سے نہیں ٹال سکتا۔ حکم تو میں اللہ ہی کا (چلتا) ہے

اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۲۰ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

(باوجود اس تذبذب ظاہری کے دل سے) اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۲۱ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

بھروسہ کرنا چاہیے فل اور جب (مصر پہنچے) جس طرح ان کے باپ نے کہا تھا (اسی طرح شہر کے) اندر داخل ہوئے

اَبُوهُمْ ط مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

(تو باپ کا ارمان پورا ہو گیا) باقی ان کے باپ کو ان سے (یہ تدبیر بتلا کر) خدا کا حکم ٹالنا مقصود نہ

شَيْءٍ ۲۲ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسٍ يَّعْقُوْبَ قَضٰهَا ط وَ

تھا لیکن یعقوب (علیہ السلام) کے جی میں (درجۂ تدبیر میں) ایک ارمان آگیا تھا جس کو انہوں نے ظاہر کر دیا

اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَّا عَلَّمْنٰهٗ ۲۳ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ

اور وہ بلاشبہ بڑے عالم تھے۔ باپں وجہ کہ ہم نے ان کو علم دیا تھا فل لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۴ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ ۲۵ وَاٰى

اس کا علم نہیں رکھتے۔ ۲۵ اور جب یہ لوگ (برادران یوسف) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے

۶۲ حرکتوں والی بدلازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۳ اخلا اور غنی کی جگہ (۲۲ حرکتیں) ۲۴ اوغام اور ناقابل تلفظ ۲۵ قلعہ

اور تھے سب وجہ و تمسک اس لئے نظر بداد و حسد وغیرہ کا منزل ان پر احتمال ہوا +

وَل

کیونکہ اب تو اپنے ہم کو ملا دیا ہے۔ اب سب غم بھلا دینا چاہیے +
یوسف علیہ السلام کے ساتھ بدسلوکی تو ظاہر اور مشہور ہے۔ رہا بیابان کے ساتھ۔ سو یا تو کچھ ہی کچھ تکلیف دی ہو۔ ورنہ یوسف علیہ السلام کی جدائی کیا ان کے حق میں کچھ کم تکلیف تھی +

پھر دونوں بھائیوں نے مشورہ کیا کہ کوئی ایسی صورت ہو کہ بیابان یوسف علیہ السلام کے پاس رہیں کیونکہ ویسے بیٹے میں تو اور بھائیوں کا بوجہ عہد و سوگند کے اصرار ہوگا۔ ناحق کا جھگڑا ہوگا۔ اور پھر اگر دیر بھی ظاہر ہو گئی تو راز کھلا۔ اور اگر مخفی رہی تو یعقوب علیہ السلام کا رنج بڑھ گیا کہ بلا سبب کیوں رکھے گئے یا کیوں رکھے۔ یوسف نے فرمایا کہ تدبیر تو ہے مگر ذرا تمہاری بدنامی ہے، بیابان نے کہا کچھ پڑا نہیں۔ غرض ان میں یہ امر قرار پا گیا +

و
وہی برتن پہیانہ غلہ دینے کا بھی تھا +

و
یعنی ہمارا یہ شیوہ نہیں +

و
یعنی چوری کے عوض میں خود اسکی ذات کو صابا مال اپنا غلام بنائے +

إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ

اپنے بھائی کو اپنے ساتھ ملا لیا (اور تمہاری میں اُسے) کہا کہ میں تیرا بھائی (یوسف) ہوں۔ سو یہ لوگ جو کچھ (بدسلوکی)

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ فَلَمَّا جَعَزَهُمْ بِجَهَارِهِمْ

کرتے رہے میں اس کا رنج مت کرنا۔ وں پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو

جَعَلَ السَّاقِيَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ

پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے اسباب میں رکھ دیا۔ وں پھر ایک پکارنے والے

مُؤَذِّنٌ آيَتْهُا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسِرْقُونَ ﴿٢٠﴾

نے پکارا کہ اسے قافلہ والو تم مزدور چور ہو

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٢١﴾

وہ ان (تلاش کرنے والوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے۔

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلَسْنَا بِهٖ حُمْلٌ

انہوں نے کہا کہ ہم کو بادشاہی پیمانہ نہیں ملتا (وہ غائب ہے) اور جو شخص اس کو (لا کر) حاضر کرے اسکو

بَعِيرٌ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٢٢﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ

ایک یا شتر غلہ ملیگا اور میں اس (کے لوٹانے) کا ذمہ دار ہوں۔ یہ لوگ کہنے لگے کہ بخدا تم کو خوب معلوم

عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنَفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا

ہے کہ ہم لوگ ملک میں فساد پھیلانے نہیں آئے اور ہم لوگ چوری

سَرِقِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ

کر خیراے نہیں۔ وں اُن (ڈھونڈنے والے) لوگوں نے کہا اچھا اگر تم بھولے نکلے تو اس (چور)

كَذِبِينَ ﴿٢٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي

کی کیا سزا انہوں نے جواب دیا کہ اس کی سزا یہ ہے جس شخص کے اسباب میں ملے

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ط كَذٰلِكَ يُخْرِى الْظٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

پس وہی شخص اپنی سزا ہے۔ وں ہم لوگ ظالموں (یعنی چوروں) کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ وں

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرِجَهَا

پھر یوسف (علیہ السلام) نے اپنے بھائی (کے اسباب) کے تھیلے سے قبل تلاش کی ابتدا (اول) دسٹر بھائیوں کے (اسباب کے)

مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ط كَذٰلِكَ كُنَّا لِيُوسُفَ ط مَا

تھیلے کے پھر (آخر میں) اس (برتن) کو اپنے بھائی (کے اسباب کے) تھیلے سے برآمد کر لیا۔ ہمیں یوسف (علیہ السلام) کی خاطر سے

۶ حرکتوں والی مدلازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳) ۱۱ تمام راہ (راہ کو بند پڑنا) ۱۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۱۳ ادغام اور تا قابل تلفظ ۱۴ قتلہ

معلوم ہوتا ہے کہ اور
بھی کنعان یا آس پاس کے
لوگ غلہ لینے گئے ہونگے

اس لئے اسکو سب کی
خبر ہے کہ کہاں کہاں اور
کس کس حال میں ہیں

وہ جب بلانا چاہیگا تو
ہزاروں اسباب و تدابیر
درست کر دیگا

کیونکہ زیادہ روئے سے
سیاہی آنکھوں کی کم ہوجاتی
ہے اور آنکھیں بے وقوف
یا بالکل بے نور ہوجاتی ہیں
اور شدت غم کے ساتھ جب
شدت ضبط ہوگا جیسا کہ
صابرین کی شان ہے کو ظلم
کی کیفیت پیدا ہوگی

یعقوب علیہ السلام کا مُبت
فلوق میں اس قدر رونا
موجب دوسرے ہو کیونکہ
محبت امر اضطراری ہے
اور اگر بھی دلیل قویہ
و ترحم ہے۔ اور خاص کر
جبکہ محبت کا سبب کوئی
امر دینی ہو

اور کسی کو شبہ نہ ہو کہ
جب یعقوب علیہ السلام
فرمایا فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا
تو بظہر شکایت کیوں زبان
پر لائے۔ اس کا جواب
قرآن میں ہے کہ أَشْكُوا
بَنِي وَحُزْنٍ إِلَى اللَّهِ يَعْزِي
شکایت الی الخلق منافی ہو
صبر جمیل کے نہ کہ شکایت
الی الخلق کہ عین دعاء و
التجاء سے مطلوب ہے

يَا ذُنَّ لِي آتِي أَوْ يَحْكَمْ اللَّهُ لِي وَهُوَ

میرے باپ مجھکو (حاضری کی) اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ اس مشکل کو سلجھا دے اور وہی

خَيْرُ الْحَكَمِينَ ۝۸۰ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا

خوب سلجھانے والا ہے تم واپس اپنے باپ کے پاس جاؤ اور (جا کر ان سے) کہو کہ

يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا

اے ابا آپ کے صاحبزادے (میں) نے چوری کی (اس لئے گرفتار ہوئے) اور ہم تو وہی بیان کرتے ہیں جو ہم کو مشاہدہ

عَلَيْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ۝۸۱ وَسَأَلَ

معلوم ہوا ہے۔ اور ہم غیب کی باتوں کے تو حافظ نہیں تھے۔ اور اس لفظی (یعنی مصرعہ) والی

الْقَرْيَةِ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

سے پوچھ لیجئے جہاں ہم (اموت) موجود تھے اور اس قافلہ والوں سے پوچھ لیجئے جنہیں ہم شامل ہو کر (میں) آئے

فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ

میں۔ ول اور یقین جانئے ہم بالکل سچ کہتے ہیں۔ یعقوب ؑ فرماتے گئے کہ تم نے اپنے دل کی ایک

لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْ رَأَيْتُمْ فَصَبْرًا جَمِيلًا ط عَسَىٰ

بات بنائی ہے سو صبر ہی کروں گا (جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا) (مجھ کو) اللہ سے

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

امید ہے کہ ان سب کو مجھ تک پہنچا دے گا (کیونکہ) وہ خوب واقف ہے بڑی

الْحَكِيمُ ۝۸۳ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ

حکمت والا ہے ول اور ان سے دوسری طرف رخ کر لیا اور کہنے لگے ہائے یوسف افسوس اور غم سے

يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ

(روتے روتے) ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں اور وہ (غم سے) جی جی میں اٹھتا

كَظِيمٌ ۝۸۴ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوْا تَذْكُرُ

کرتے تھے۔ ول (بیٹے) کہنے لگے بخدا (معلوم ہوتا ہے) تم سدا کے سدا یوسف کی یادگاری میں لگے

يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ

رہو گے یہاں تک کہ گھل گھل کر دم بلب ہو جاؤ گے یا یہ کہ بالکل مر ہی

الْهَالِكِينَ ۝۸۵ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي

جاؤ گے ول یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں تو اپنے رنج و غم کی صرف اللہ سے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد ● اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم رام (راء کو پڑھنا) ● قتلقلہ ● اوقام اور ما قبل تلفظ ● ۵ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد

فل یوسف علیہ السلام نے
جوان کے یہ مسکنت آمیز
الفاظ سے تو ہلکا ہوا اور
بلے اختیار چاہا کہ اب اُن
سے کھل جاؤں اور عجیب
نہیں کہ تو قلب ہی معلوم ہو
گیا ہو کہ اس مرتبہ ان کو
تجسس بھی مقصود ہے اور
یہ بھی منکشف ہو گیا ہو کہ اب
معارضت کا زمانہ ختم ہو چکا
پس تمہید لغارف کے طور
پر فرمایا +

فل یہ سن کر کچلے کر غریب
مصر کو یوسف کے واقعہ سے
کیا سوکارا؟ ادھر اس
ابتدائی زمانہ کے خواب سے
احتمال تھا ہی کہ شاید کوئی
کسی بڑے رتبہ کو پہنچیں
اور ہم سب کو ان کے سامنے
گردن جھکا نا پڑے۔ اس
لئے اس کلام سے شہہ ہوا
اور غور کیا تو کچھ کچھ چھپا نا +
فل یعنی ہم دونوں کو دل
توفیق صیر و تقویٰ کی عطا
فرمائی۔ پھر اس کی برکت سے
ہماری تکلیف کو راحت ہے
اور افتراق کو اجتماع ہو
اور قلت مال و جاہ کو کثرت
مال و جاہ ہو مبدل فرمادیا +
فل برادران یوسف ۴
تمام گزشتہ واقعات کو
یاد کر کے نادم ہوئے اور
معذرت کے طور پر کہنے
لگے +

وہ اور واقعی آپ اسی
لائق تھے +

إِلَى اللَّهِ وَاعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

شکایت کرتا ہوں اور اللہ کی باتوں کو جتنا میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے

يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَخَسَّسُوا مِنْ يُونُسَ وَ أَخِيهِ

اے میرے بیٹا جاؤ اور یوسف اور ان کے بھائی کی تلاش کرو۔

وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ سَرُورِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ

اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو بیشک اللہ کی رحمت سے

مِنْ سَرُورِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا

وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلُنَا

یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے کہنے لگے اے عزیز ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو (تھوڑے عرصے کی)

الضَّرُّ وَجِئْنَا بِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا

تھوڑے عرصے کی ہے اور ہم کچھ یہ کئی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ

الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي

دے دیجیے اور ہم کو خیرات (سمجھ کر) دیدیجیے بیشک اللہ تعالیٰ خیرات دینے والوں کو

الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ

جزا اے خیر! دیتا ہے۔ فل یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہو وہ بھی تم کو یاد ہے جو کچھ تم نے یوسف

يُونُسَ وَ أَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا

اور اس کے بھائی کے ساتھ ہرگز کیا تھا جب کہ تمہاری جہالت کا زمانہ تھا۔ فل کہنے لگے

ءَاِنَّكَ لَآتَى يُونُسَ قَالَ أَنَا يُونُسَ وَ هَذَا

کیا سچ سچ تم ہی یوسف ہو انہوں نے فرمایا (ہاں) میں یوسف ہوں اور یہ نبی (یا)

اَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشَقِّ وَ

میرا (حقیقی) بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا فل واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر

يَصْدِرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔ و

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ إِن

وہ کہنے لگے کہ بخدا کچھ شک نہیں تم کو اللہ تعالیٰ نے بہترین عطا فرمائی و اور بے شک

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲۸۱ اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم رام (رام کو پڑھنا)
۳۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۱۲ حرکتوں والی مد	۱۲۸۱ اور ناقص قائل تلفظ	قلقلہ

ٹ

یعنی بے فکر ہو کر ملو
صاف ہو گیا +

ٹ

اسی دعا سے یہ بھی مغفور
ہو گیا کہ میں نے بھی معاف
کر دیا +

ٹ

یہ اس لئے فرمایا کہ انکو
خلل بصارت کا علم ہو گیا۔
ہوگا اور یعقوب علیہ السلام
کا اس کرنے کے ڈالنے سے
سے مینا ہو جانا بطور معجزہ
کے تھا اور فیص علی الاصح
کوئی خاص نہ تھا یہی عجوبی
لبوس تھا +

ٹ

یہ معجزہ تھا یعقوب
علیہ السلام کا اس کرتے
میں جو یوسف علیہ السلام
کے بدن کا اثر تھا وہ محسوس
ہو گیا۔ اور چونکہ معجزہ اختیار
نہیں ہوتا۔ اس لئے اس سے
پہلے یہ ادراک نہ ہوا +

ٹ

مطلب یہ کہ آپ بھی
معاف کر دیجیے کیونکہ عادت
کسی کے لئے استغفار وہی
کرتا ہے جو خود بھی مؤاخذہ
کرنا نہیں چاہتا +

ٹ

اس سے ان کا معاف
کر دینا بھی معلوم ہو گیا۔
غرض سب تیار ہو کر مصر
کو چل دیے اور یوسف علیہ
السلام خبر سن کر استقبال
کے لئے بیرون مصر تشریف
لے گئے اور باہر ہی ملاقات
کا سامان کیا گیا +

كُنَّا لَخَطِيْبَيْنِ ۝۹۱ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

ہم (اس میں) خطا وار تھے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ۝۹۲

اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ ٹ

اِذْهَبُوا بِقِيَصِي هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِ

اب تم میرا یہ (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو (اس سے)

اَبِي يَأْتِ بِصِيرَاجٍ ۖ وَاتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝۹۳

ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ ٹ اور اپنے (باقی) گھروالوں کو (بھی) سب کو میرے پاس لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ

اور جب خانہ چلا تو ان کے باپ نے کہا شروع کیا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں یہی باتیں کر رہو لالہ سمجھو تو ایک بات

رَبِّهِ يُوسُفُ لَوْ لَا أَنْ تَفْعِدُونِ ۝۹۴ قَالُوا تَاللَّهِ

کہوں کہ مجھ کو تو یوسف کی خوشبو آ رہی ہے ٹ وہ (پاس والے) کہنے لگے

إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝۹۵ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ

کہ بخدا آپ تو اپنے اسی پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں۔ پس جب خوشخبری لانے والا

الْبَشِيرُ أَتَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرَاجٍ

آ پہنچا۔ تو آتے ہی اس نے دھڑکنے لگے منہ پر لاکر ڈال دیا۔ پس فوراً ہی ان کی آنکھیں کھل گئیں۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ ۖ إِنِّي آغْلَمُ مِنَ اللَّهِ

آپ نے (بہٹوں سے) فرمایا کہ میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ اللہ کی باتوں کو جتنا میں جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۹۶ قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

تم نہیں جانتے سب بہٹوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے (خدا سے) ہمارے گناہوں

ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَطِيْبَيْنِ ۝۹۷ قَالَ سَوْفَ

کی دعا سے مغفرت کیجیے ہم بیشک خطا وار تھے۔ ٹ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا غفر قریب

اسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۹۸

تمہارے لئے اپنے رب سے دعا ہے مغفرت کرو لگا بیشک وہ غفور رحیم ہے۔ ٹ

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَاهُ وَ

پھر جب یہ سب کے سب یوسف کے پاس پہنچے، تو انہوں نے اپنے الدین کو اپنے پاس (اعظم) جگہ دی اور

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ● نجم رام (راکھڑ پڑھنا) ● قتلہ ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● ۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

وَلِأَسْرِكَ ذِكْرًا لِّمَا كَانَ
مِنْ آيَاتِ رَبِّكَ لَكَ لَذَّةٌ
مِّنْ مَّوَدَّةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
كَرِيمًا، یہ بھی کہ اول ملاقات
میں محبت کا غلبہ تھا اور مصر
میں یوسف علیہ السلام اپنے
اجلاس شاہی پر تھے اور
یہ سجدہ بطور تحیت کے تھا
جو اہم سابقہ میں جاننا تھا۔
یہاں یہ شبہ ہوتا ہے کہ
یوسف علیہ السلام نے
اپنے والدین سے اتنی بڑی
تعظیم کو کیونکر گوارا کیا؟
اس کا جواب یہ ہے کہ
یعقوب اور یوسف علیہما
السلام دونوں کو خواب
سے معلوم تھا کہ ایسا امر
ہونے والا ہے اس لئے
امور کا منہ میں خراحت ممکن
نہ تھی۔ اس کے بعد سب
مہنشی خوشی سمیٹ رہے
یہاں تک کہ یعقوب علیہ السلام
کا پیمانہ حیات لبریز ہوا
اور وہ حسب وصیت بعد
وفات ملک شام میں لے
جا کر اپنے بزرگوں کے پاس
دفن کئے گئے +
۱۱ جس کا مقصد یہ تھا کہ
عمر بھر میل جول اور اتحاد
نہ ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی
غایت سے ملاپ ہو گیا
۱۲ وہ اپنے علم و حکمت سے
سب امور کی تدبیر درست
کر دیتا ہے +
۱۳ یعنی جس طرح دنیا
میرے سب کام ناندے
کہ سلطنت دی، علم دیا۔
اسی طرح آخرت کے کام
بھی بنا دیجیے اور میرے
بزرگوں میں جو انبیاء
عظام ہوئے ہیں ان میں

قَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنَّ شَاءَ اللَّهِ اٰمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَ

کہا۔ سب مصر میں چلیے (اور) خدا کو منظور ہے تو (وہاں) امن چین سے رہیے اور

رَفَعَ اَبُوۡیَسٰۤءَ عَلٰی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سَجْدًا ۝

اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر اُڑچکا بٹھایا اور سب کے سب یوسف کے آگے سجدہ میں گر گئے

وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُّعْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۝

اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو پہلے زمانہ میں دیکھا تھا۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۚ وَقَدْ اٰحْسَنَ بِيْ ۚ اِذْ

جس کو میرے رب نے سچا کر دیا اور خدا نے میرے ساتھ احسان کیا کہ ایک تو

اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ

اس نے مجھے قید سے نکالا اور دوسرا یہ کہ تم سب کو باہر سے یہاں لایا

مِّنۢ بَعْدِ اَنْ يَّزْعَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

(یہ سب کچھ) بعد اس کے ہوا کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان میں فساد

اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَآ يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ

ڈلوا دیا تھا ۱ بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے اسکی عمدہ تدبیر کرتا ہے ۱ بلاشبہ وہ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ

بڑا علم اور حکمت والا ہے ۱۱ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا

وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطَّرَ

اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا (جو کہ علم عظیم ہے) اے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَّلِيٌّ فِی الدُّنْيَا

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا ۚ وَ اَلْحَقَّنِيْ

اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اُٹھالے اور مجھ کو خاص نیک بندوں

بِالصُّلٰحِیْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغٰیْبِ

میں شامل کر لے ۱۱ (اے محمد) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم دجی کے

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

ذریعہ سے آپ کو یہ قصہ بتلاتے ہیں (کیونکہ آپ ان (برادران یوسف) کے پاس اُس وقت موجود نہ تھے جبکہ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱ اخذ اور غنی کی جگہ (۲-۳) حرکتیں	۱۲ تخم راء (راء کو نہ پڑھنا)
۵۱۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۲ قلقلہ

مجھ کو پہنچا دیجیے + فائدہ۔ اشتیاق موت کا اگر شوقا الی "منزل" لقار اللہ ہو، تو جائز ہے +

اجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَنْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ

انہوں نے اپنا ارادہ بچتہ کر لیا تھا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ وٹ اور اکثر لوگ

النَّاسِ وَكَوْهَرَصَتْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا سَأَلَهُمْ

ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو۔ اور آپ ان سے اس پر

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں۔ یہ (قرآن) تو صرف تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور بہت سی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں

يَسْأَلُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا

جن پران کا گذر ہوتا رہتا ہے وٹ اور وہ ان کی طرف (اصلاً) توجہ نہیں کرتے۔ اور اکثر

يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ۝

لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔ وٹ

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

ان کو محیط ہو جاوے یا ان پر اچانک قیامت آ جاوے اور ان کو (پہلے سے) خبر بھی نہ ہو وٹ

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ فَقَدْ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ

آپ فرما دیجیے کہ یہ میرا طریق ہے میں (لوگوں کو توجہ) خدا کی طرف اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں

أَنَا وَمَن اتَّبَعَنِي ط وَسُبْحَنَ اللَّهُ وَمَا أَنَا

میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی وٹ اور اللہ (شرک سے) پاک ہے اور میں مشرکین میں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں

إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ط أَفَلَمْ

سے جتنے (رسول) بھیجے سب آدمی ہی تھے (کوئی بھی فرشتہ نہ تھا) وٹ اور

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

(یہ لوگ جو بیٹھ کر ہیں) تو کیا یہ لوگ ملک میں (کہیں) چلے پھر سے نہیں کہ (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیتے کہ ان لوگوں

وٹ

یہ امر یقینی ہے کہ آپ نے کسی سے یہ قدر سنایا بھی نہیں پس یہ صاف دلیل ہے نبوت کی اور صاحبِ حق ہونے کی +

وٹ

یعنی ان کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں +

وٹ

بدون توحید خدا کا ماننا مثل نہ ماننے کے پس یہ لوگ اللہ کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں اور نبوت کے ساتھ بھی +

وٹ

مطلب یہ کہ مقصدی کفر کا عقوبت ہے خواہ دنیا میں نازل ہو جائے یا قیامت کے دن واقع ہو جسے ان کو ڈرنا اور کفر چھوڑ دینا چاہیے +

وٹ

یعنی میرے پاس بھی دلیل ہے توحید و رسالت کی اور میرے ساتھ والے بھی استدلال کے ساتھ مجھ پر ایمان لائے ہیں میں بے دلیل بات کی طرف کسی کو نہیں بلاتا لہذا دلیل سنو اور سمجھو۔ حاصل طریق یہ ہوا کہ خدا واحد ہے اور میں داعی ہوں +

وٹ

خلاصہ یہ ہوا کہ میرا مقصد دعوائے نبوت سے پابند بنانا نہیں بلکہ ان کا بندہ بنانا ہے لیکن اس کا طریق بذریعہ داعی من اللہ کے بتلایا جاتا ہے اس لئے میرا داعی ماننا جبکہ میرے پاس اسکی دلیل بھی ہے واجب ہو +

منزل

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۳۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● (۲-۳ حرکتیں) اختصار غنی کی جگہ	● (۲-۳ حرکتیں) اختصار غنی کی جگہ
● ۳۵-۳۲ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اتمام اور ناقص مطلق	● اتمام اور ناقص مطلق

تعمیم رام (راکونہ پڑھنا) قائلہ

مِنْ سِرِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی

لَا يُؤْمِنُونَ ① اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

ایمان نہیں لاتے۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اُس نے آسمانوں کو بدون

بَغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ

ستون کے ادھیچکھڑا کر دیا چنانچہ تم اُن (آسمانوں) کو اسی طرح دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي

اور آفتاب و ماہتاب کو کام میں لگا دیا ہر ایک ایک وقت معین پر

لِاجَلِّ مُسَمًّى ۖ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

چلتا رہتا ہے اُن (اللہ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے (اور) دلائل کو صاف صاف بیان کرتا

لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ② وَهُوَ

ہے تاکہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کرو۔ ۳ اور وہ ایسا ہے

الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِیَ

کہ اُس نے زمین کو پھیلا دیا۔ اور اس (زمین) میں پہاڑ اور نہریں

وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا

پدائیں اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو درخت کے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى الْيَلَّ النَّهَارُ ۚ إِنَّ

پیدا کیے ۴ شب (کی تاریکی) سے دن (کی روشنی) کو چھپا دیتا ہے ان

فِي ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُونَ ③ وَفِی

امور (مذکورہ) میں سوچنے والوں کے (سمجھنے کے واسطے) توحید پر (دلائل) (موجود) ہیں اور زمین میں

الْاَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٍ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْ اَعْنَابِ

پاس پاس (اور پھر) مختلف قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور

وَزُرْعٍ وَخَيْلٍ ۖ صُنُوَانٍ ۚ وَغَیْرُ صُنُوَانٍ

کھجوریں ہیں جن میں بعضے تو ایسے ہیں کہ ایک تہہ سے دوسرا کھڑکھڑاتے ہیں اور بعضے میں دو تہہ نہیں

یُسْقٰی بِمَآءٍ وَاحِدٍ ۚ وَنُفِضْلُ بَعْضُهَا عَلٰی

بعضے سب کو ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں

۵

یعنی زمین و آسمان میں احکام جاری کرنے لگا۔

۶

چنانچہ سورج اپنے مدار کو سال بھر میں قطع کر لیتا ہے اور چاند مہینہ بھر میں

۷

یعنی بٹ و نشر کا یقین کرو۔ اس کے امکان کا تو

اس طرح کہ جب اللہ تعالیٰ ایسی عظیم چیزوں کی تخلیق پر

قادر ہے تو ضرور دل کو رنڈ کرنے پر کیوں قادر نہیں

ہوگا۔ اور اس کے وقوع کا یقین اس طرح کہ مخبر

صادق نے ایک امر ممکن کے وقوع کی خبر دی اچانک

وہ واقع ہے۔

۸

مثلاً گھٹے اور میٹھی چھوٹے اور بڑے کوئی

کسی رنگ کا اور کوئی کسی رنگ کا۔

۹

بلکہ جڑ سے شاخوں تک ایک ہی تہہ چلا جاتا ہے۔

صنوان کے ترجمہ میں دو تہہ کی تخصیص تمثیل ہے

ورنہ بعض میں تین چار تہہ دیکھے گئے ہیں اور

پھر ہر ایک میں پختے الگ الگ نکلتے ہیں اور

پھل الگ الگ گتے ہیں

ل

اور توحید کا اثبات تھا۔
اگے جواب ہے کفار کے
شہادت کا جو نبوت کے تعلق
تھے مع وعید کے۔ اور وہ
تین شے تھے۔ اول لعن
دشمن کو وہ لوگ حال سمجھتے
تھے اور اس سے نفی نبوت
پر استدلال کرتے تھے دوسرا
شہدہ یہ تھا کہ اگر آپ نبی ہیں
تو انکار نبوت پر جس عذاب
کی آپ وعید سنا تے ہیں؟
کیوں نہیں آتا۔ تیسرا شہدہ
یہ تھا کہ جن مجسمہ ۱۰۰ کی ہم
فرمان کرتے ہیں وہ کیوں
نہیں ظاہر کئے جاتے آیت
وَأَنْ تَعْلَمَ ۖ فَمِنْ أَدْلَىٰ شَهَادَةٍ
ردی اور آیت تَشْتَعِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
دوسرے شہدہ جواب اور آیت
وَقِيلُوا لَكَ كَذَابٌ وَإِنَّا
تیسرے شہدہ کا جواب ہوا

ل

یعنی اس میں دونوں
صفیق ہیں اور ہر ایک
کے ظہور کی شرطیں اور
اسباب ہیں پس انہوں
نے بلا سبب اپنے کو مستحق
رحمت و مغفرت کیسے
سمجھ لیا بلکہ کفر کی وجہ سے
ان کے لئے تو اللہ تعالیٰ
شدید العقاب ہے +

ل

آیت میں لفظ ہادی نبی
اور نائب نبی کو عام ہے۔
پس ہند میں مطلق ہادی
کے آنے سے اس کا نبی
ہونا لازم نہیں آتا +

ل

بچہ میں یا مدت میں۔

مثلاً کبھی ایک بچہ ہوتا ہے کبھی زیادہ۔ کبھی جلدی ہوتا ہے۔ کبھی دیر میں +

بَعْضٍ فِي الْأَكْمَلِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

فوقیت دیتے ہیں ان امور (مذکورہ) میں (بھی) سمجھاروں کے

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

واسطے (توحید کے) دلائل (موجود) ہیں لہذا اگر آپ کو تعجب ہو تو (دائمی) ان کا یہ قول تعجب کے

عَ إِذَا كُنَّا تُرْبًا ۖ إِنَّا كُنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

لائق ہے کہ جب ہم خاک ہو گئے کیا ہم پھر از سر نو (قیامت کے روز) پیدا ہوں گے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ

یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا

الْأَعْمَلُ ۖ فِي آغْنَاهُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

میں (دوزخ میں) طوق ڈالے جائیں گے۔ اور ایسے لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۖ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ

(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ عافیت سے پہلے آپ سے مصیبت

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَتُ

(کے) نازل ہونے کا تقاضا کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے (اور کفار پر) واقعات عقوبت گزر چکے ہیں

وَأَنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّسَّاسٍ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ

اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب لوگوں کی خطائیں باوجود انکی بیجا حرکتوں کے معاف کر دیتا ہے

وَأَنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ

اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب سخت سزا دیتا ہے لہذا اور یہ کفار یوں (بھی) کہتے ہیں کہ

كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ إِنَّمَا

ان پر خاص مجزہ (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نہیں نازل کیا گیا آپ صرف ڈرانے

أَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۖ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ

دالے (نبی) ہیں اور ہر قوم کے لئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں لہذا اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی

مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ

ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے لہذا اور جو کچھ رحم میں کمی دیشی

وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمَقْدَرٍ ۖ ۝

ہوتی ہے اور ہر شے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے (مقرر) ہے

۶۳ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اخلا و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۰ تخم راء (راء کو بڑھانا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰ اوقام اور ناقابل تلفظ	۱۰ قلقلہ

ف

یعنی سب کو کیاں جانتا ہے اور جیسا تم میں سے ہر ایک کو جانتا ہے، اسی طرح ہر ایک کی حفاظت کرتا ہے۔

ف

بہت بلاؤں سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں لیکن اس سے کوئی یہ نہ سمجھ جائے کہ جب فرشتے سرائے محافظ ہیں تو پھر جو چاہو کرو۔ معصیت خواہ کفر جو کسی طرح مواخذہ نہ ہو گا، یہ گمان غلط ہے۔

ف

جب وہ اپنی صلاحیت میں خلل ڈالنے لگتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی ان پر نصیب و عقوبت تجویز کی جاتی ہے۔ آیت کا حاصل مدلول یہ ہے کہ بدلہ معصیت کے ہم ناراض نہیں ہوتے پس انتہاب معاصی میں ناراضی کی نفی یقینی ہے۔ نعمت اور عافیت کی نفی کا وعدہ نہیں انتحاب معاصی کی نعمت عافیت ظاہری زائل نہ ہو لیکن حق تعالیٰ کی ناراضی تو ضرور مرتب ہو جاتی ہے۔

ف

ایسے وقت میں خدا کے سوا کوئی بھی ان کا مددگار نہیں رہتا حتیٰ کہ وہ بھی جن کی حفاظت کا انکو زعم ہے۔ الغرض فرشتے بھی انکی حفاظت نہیں کرتے اور اگر کرتے تو بھی حفاظت

کام نہ آسکتی +

ف

عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ⑨

وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) عالیشان ہے

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ

تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخَفٌّ بِاللَّيْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩

اور جو شخص رات میں کہیں چھپ جاوے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب برابر ہیں۔ ف

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

ہر شخص (کی حفاظت) کے لئے کچھ فرشتے (مقرر) ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے کچھ اس کے آگے اور کچھ اس

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ⑪ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ

کے پیچھے کہ وہ جگہ خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ ف واقعی اللہ تعالیٰ کسی قوم کی (اچھی) حالت

مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ⑫ وَإِذَا

میں تغیر نہیں کرتا جب تک وہ لوگ خود اپنی (صلاحیت کی) حالت کو نہیں بدل دیتے۔ ف اور جب

أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ⑬ وَمَا لَهُمْ

اللہ تعالیٰ کسی قوم پر نصیب ڈالنا تجویز کرتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ اور کوئی خدا کے

مِّنْ دُونِهِ ⑭ وَالَّذِي يُرِيكُمْ

ہوا ان کا مددگار نہیں رہتا۔ ف وہ ایسا ہے کہ تم کو بجلی دکھاتا

الْبَرْقَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَيُشِئُ السَّحَابَ اثْقَالًا ⑮

ہے جس سے ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی ہوتی ہے اور وہ بادلوں کو (بھی) بلند کرتا ہے جو پانی سے پھرے ہوتے ہیں

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلِكَةُ مِنْ

اور رعد (فرشتہ) اسکی تعریف کیساتھ اسکی پاکی بیان کرتا ہے اور (دوسرے) فرشتے بھی اُس کے

خِيفَتِهِ ⑯ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا

خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے

مَنْ يَشَاءُ ⑰ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ

گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے باب میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا

الْحَمَالُ ⑱ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

شدید القوت ہے سچا پکارنا اسی کے لئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا حرکتوں والی اختیاری مد	۱۳ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۴ تخم را (۱۳ را کہہ پڑھنا)
۵۴ یا حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۵ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۶ قلقلہ

زَبَدًا رَّابِيًا ۖ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

اس (پانی) کے اوپر آ رہا ہے اور جن چیزوں کو آگ کے اندر زبور یا اور اسباب بنائے گی

اِبْتِغَاءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۚ كَذٰلِكَ

غرض سے تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی میل کچیل (اوپر آ جاتا) ہے۔ دل اللہ تعالیٰ حق یعنی

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَلِبَاطِلِهٖ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ

ایمان وغیرہ اور باطل (یعنی کفر وغیرہ) کی اسی طرح کی مثال بیان کر رہا ہے سو جو میل کچیل بخوادہ تو بھینک

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے کارآمد ہے وہ دنیا میں (نفع رسانی کے ساتھ) رہتی

فِي الْاَرْضِ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝۱۵

ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح (ہر ضروری مضمون میں) مثالیں بیان کیا کرتے ہیں ۝۱۵

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنٰی ۚ وَالَّذِيْنَ

جن لوگوں نے اپنے رب کا کلمات مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے ۝۱۶ اور جن لوگوں نے

لَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ

اس کا کتنا نامانا ان کے پاس اگر تمام دنیا بھر کی چیزیں (موجود) ہوں

جَمِیْعًا وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ اُولٰٓئِكَ

اور (بلکہ) اس کے ساتھ اسی کی برابر اور بھی ہو تو وہ سب اپنی رہائی کے لئے دے ڈالیں۔ ان لوگوں

لَهُمْ سُوْءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَا وَّلَّهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَ

کا سخت حساب ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ۚ اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وہ برا قرار گاہ ہے جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰی ۚ اِنَّمَا

آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت

يَتَذَكَّرُ اُولٰٓئِكَ اَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ يُوفُّوْنَ

تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔ (اور یہ سمجھ دار) لوگ ایسے ہیں کہ اللہ سے جو کچھ

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۚ وَالَّذِيْنَ

انہوں نے عہد کیا ہے اس کو پورا کرتے ہیں اور اُس (عہد) کو توڑتے نہیں۔ اور یہ ایسے ہیں کہ

دل

ان دونوں مثالوں میں دو چیزیں ہیں، ایک کارآمد چیز کہ اصل پانی اور اصل مال ہے۔ اور ایک ناکارہ چیز کہ کوڑا کرکٹ اور میل کچیل ہے +

دل

حاصل دونوں مثالوں کا یہ ہے کہ بھلا ان مثالوں میں میل کچیل برائے چند سے اصلی چیز کے اوپر نظر آتا ہے لیکن بچا کا روہ بھینک دیا جاتا ہے۔ اور اصلی چیز رہ جاتی ہے۔ اسی طرح باطل کو برائے چند سے حق کے اوپر غالب نظر آئے لیکن آخر کار باطل خود اور مغلوب ہو جاتا ہے اور حق باقی اور ثابت رہتا ہے +

دل

یعنی جنت ۝۱۶ یعنی کافر زمین برابر نہیں +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیار مد	● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲۰ حرکتیں)	● تخم راء (راء کو پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

ف
 رب العالمین نے جن ملاؤں
 سے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے،
 ان میں صلہ رحمی یعنی رشتہ
 داروں سے حسن سلوک کرنا
 سب زیادہ مؤثر ہے چنانچہ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ رحم (یعنی نانہ لفظ
 رحم سے مشتق ہے اور
 حقیقی خالی نہ فرمایا ہے جو
 شخص رحم سے ملائے میں
 اسکو ملاؤں گا اور جو مجھ سے
 قطع کرے میں اسکو قطع
 کر دوں گا رواہ البخاری +

فل یعنی وہ قرآن کے اعجاز
کو دلالت علی النبوة کیلئے
کافی سمجھتے ہیں اور وہی
تابی فراموش نہیں کرتے
پھر خدا کی یاد اور طاعت
میں ان کو ایسی رغبت
ہوتی ہے کہ متاع حیات
دنیا سے شل کفار کے ان
کو رغبت اور فرحت نہیں
ہوتی +

فل یعنی جس مرتبہ مذکور
ہو اسی مرتبہ کا اطمینان
ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن
سے ایمان اور اعمال صالحہ
اور طاعت سے شدت
تعلق اور توجہ الی اللہ
میسر ہوتی ہے +

فل خلاصہ یہ کہ کفار کیلئے
قرآن کے اعجاز کو ناکافی سمجھا
اور ضلال اور اسکے قیل و عین
الی الدنیا اور اسکے حفاظ کا
فتنا اور اسکے مقابلہ میں مومن
کیلئے قرآن کو کافی سمجھا اور
ہدایت اور رغبت الی الآخرة
اور اسکے شرف کا بقا ثابت
فرمایا ہے اور اصل تھوڑا سا
کا بحث رسالت ہی آگے

اس بحث کا مقصد ہے یعنی
یہ لوگ جو آپ کی رسالت پر
شبہات کرتے ہیں تو آپ کی
رسالت کوئی الٰہی چیز تو
ہے نہیں۔ پہلے بھی رسول
بجوتے آئے ہیں +

فل پس انکو چاہئے تھا کہ
اس لغت غلطی کی قدر کرتے
اور اس کتاب پر کچھ بھی
ہے ایمان لے آتے +
فل اور قرآن پر ایمان نہیں
لاتے +

فل پس میری حفاظت
کے لئے تو اللہ تعالیٰ کافی
ہے۔ تم مخالفت کر کے میرا کچھ نہیں کر سکتے +

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

زیادہ دیتا ہے اور تنگی کر دیتا ہے اور یہ (کفار) لوگ دُنیوی زندگی پر اترتے ہیں

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۚ

اور یہ دُنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاعِ قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

اور یہ کافر لوگ کہتے ہیں کہ ان پر ایمان کے فراموشی معجزوں میں ہی کوئی معجزہ ان کے رب کی طرف سے

آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ اللَّهُ يُضِلُّ مَنْ

کیوں نہیں نازل کیا گیا آپ کہہ دیجیئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گمراہ کر دیتے

يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ ۚ الَّذِينَ

ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسکو اپنی طرف ہدایت کر دیتے ہیں۔ مراد اس سے

أَمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ

وہ لوگ میں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ فل

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۚ الَّذِينَ

خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے فل جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسُنَ

ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے خوش حالی اور نیک انجامی

مَا ب ۚ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ

ہے فل (اور) اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس

خَلَّتْ مِنْ قَبْلُهَا أُمَمٌ لَّتَتْلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي

(امت) سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ

آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجی ہے فل اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں فل

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

آپ فرما دیجیئے کہ وہ میرا ربی (اور تمہارا) ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کر لیا۔

وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۚ وَلَوْ أَن فُرْنَا سُبُرَتِ بِهِ

اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔ فل اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعہ سے بھڑا (اپنی جگہ سے)

۶۱ حرکتوں والی بلازم	۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۳ اخفاء اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	۱۳ (راء کو پڑھنا)
۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ قلقلة

دل یعنی مردہ ہوجاتا
اور کوئی اس سے باتیں کر
لیتا اور یہ وہ مجربے ہیں جن
کی فراموشی کفار اکثر کیا کرتے
تھے +

دل وہ جسکو توفیق عطا فرما
ہیں ہی ایمان لاتا ہے اور
انکی عادت ہے کہ طالب کو
توفیق دیتے ہیں اور معاذ کو
محروم رکھتے ہیں +

دل چونکہ بعض صحابہ کرام کی
چاہتا تھا کہ ان فراموشی سے
کاٹھور چلے جائے شاید یہ ایمان
لے آئیں اس لئے فرمایا کہ
کیا یہ ممکن کر بھی کہ یہ معاذ

ہیں ہرگز ایمان نہیں لائینگے
ایمان والوں کو کبھی نہیں
ہوئی؟ اگر خدا چاہتا تو دنیا
بھر کے آدمیوں کو ہدایت کرتا

۱۰ نہیں ہوئی تو سب ایمان
نہیں لائینگے جسکی علت
قریبیہ عناد ہے۔ پھر ان
معاذین کے ایمان کی فکر
میں کیوں لگے ہیں؟
دل کہیں قتل، کہیں قید،
کہیں ہتھمیت +

۱۱ یا بعض حادثہ خردان
پر نہیں پڑتا مگر انکی بستی کے
قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔
مثلاً کسی اور قوم پر آفت آئی
اور انکو خوف پیدا ہوا کہیں
ہم پر بھی بلا نہ آجائے۔ یہاں
تک کہ اسی حالت میں عذاب
آخرت کا سامنا ہوجا سکتا ہو
کہ مرتبے بعد شروع ہوا دیکھا
دل ان لوگوں کا یہ معاملہ
تکذیب و استہزاء کچھ آپ کے

ساتھ خاص نہیں اور اسی
طرح ان کے عذاب میں توفیق

ہونا کچھ ان کے ساتھ خاص نہیں بلکہ پیچھے نسل اور پہلے ائمہ کے ساتھ "ہذا نزل" کے ساتھ بھی ایسا ہوتا رہا ہے + دل کیونکہ ہفتا کی نواسی کو موجود جانتا ہے جو واقع میں موجود
ہو اور معدوم کو موجود نہیں جانتا کیونکہ اس سے علم کا غلط ہونا لازم آتا ہے۔ گو انکشاف میں دونوں یکساں ہیں +

الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ بِهِ
بٹا دیے جاتے یا اس کے ذریعے سے زمین جلدی جلدی طے ہوجاتی یا اسکے ذریعے سے مردوں کیساتھ کسی کو

الْمَوْتِ ۱۱ بَلِ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَأْتِ
باتیں کرادی جائیں تب بھی یہ گویا ایمان نہ لاتے بلکہ سارا اختیار خاص اللہ ہی کو ہے مگر کیا (یہ سن کر) پھر بھی ایمان اول

الَّذِينَ آمَنُوا ۱۲ أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ
کو اس بات میں دلجمعی نہیں ہوتی کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمام (دنیا بھر کے) آدمیوں کو ہدایت کر

جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ
دنیا ۱۱ اور یہ (مکہ کے) کافر تو ہمیشہ آئے دن) اس حالت میں رہتے ہیں کہ ان کے (بارگزاروں)

بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً ۱۳ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ
کے سبب ان پر کوئی نہ کوئی حادثہ پڑتا رہتا ہے یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔

حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۱۴ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے گا۔ ۱۴ یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلاف

الْبَيْعَادِ ۱۵ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ
نہیں کرتے۔ اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو کہ آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزاء ہوجا

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا شُومَ
ہے۔ ۱۵ پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے

أَخَذْتَهُمْ ۱۶ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۱۷ أَفَمَن هُوَ
ان پر اور دیگر کی سو میری سزا کس طرح کی تھی۔ پھر (بھی) کیا جو (خدا) ہر

قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۱۸ وَجَعَلُوا
شخص کے اعمال پر مطلع ہو اور ان لوگوں کے شرکار برابر ہو سکتے ہیں اور ان لوگوں نے

لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۱۹ قُلْ سَمُّوهُمْ ۲۰ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا
خدا کے لئے شرکار تجویز کرتے ہیں آپ کہیں کہ (خدا) ان (شرکار) کا نام تو لو کیا تم اللہ تعالیٰ کو ایسی بات

لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ ۲۱ أَمْ يَظَاهِرُ مِن الْقَوْلِ ۲۲
کی خبر دیتے ہو کہ دنیا (بھر) میں اس (کے وجود) کی خبر اللہ تعالیٰ کو نہ ہو یا محض ظاہری لفظ کے اعتبار سے انکو شرک کہتے

بَلْ زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا
ہو۔ بلکہ کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور (اسی وجہ سے) یہ لوگ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا حرکتوں والی اختیاری مد ۵ اخلا اور غنہ کی جلد (۲-۳ حرکتیں) ۶ تخم رام (راہ کو نہ پڑھنا) ۷ اقام اور ناقابل تلفظ ۸ قتلقلہ

ہونا کچھ ان کے ساتھ خاص نہیں بلکہ پیچھے نسل اور پہلے ائمہ کے ساتھ "ہذا نزل" کے ساتھ بھی ایسا ہوتا رہا ہے + دل کیونکہ ہفتا کی نواسی کو موجود جانتا ہے جو واقع میں موجود
ہو اور معدوم کو موجود نہیں جانتا کیونکہ اس سے علم کا غلط ہونا لازم آتا ہے۔ گو انکشاف میں دونوں یکساں ہیں +

لَسْتُ مُرْسَلًا ۱ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي

آپ پیغمبر نہیں آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان (میری نبوت)

وَبَيْنَكُمْ ۲ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۳

پر، اللہ تعالیٰ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔ ۱

سُورَةُ الْاٰنْبِرٰهِيْمِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۷ وَهِيَ الْاَنْتِكَانُ فَخْشُوْنَ اِيَّاهُ وَتَسْبَعُ زَكَرِيَّا
سورہ انبرہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باذن آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

الرَّاقِفِ ۱ كَتَبَ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ

الرا - یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ تمام لوگوں کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۲ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى

ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف یعنی خدا نے

صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۳ اللّٰهُ الَّذِیْ لَهٗ

غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لادیں۔ ۱ ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہو

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۴ وَوِیْلٌ

جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور بڑی خرابی

لِلْكَافِرِیْنَ ۵ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۶ الَّذِیْنَ

یعنی بڑا سخت عذاب ہے ان کافروں کو جو

یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ

دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا

اور (بلکہ) اللہ کی راہ (مذکور) سے روکتے ہیں اور اس میں مباحی (یعنی شہوات)

عَوَجا ۷ اُولٰٓئِكَ فِی ضَلٰلٍ ۸ بَعِیْدٍ ۹ وَمَا

کے متلاشی رہتے ہیں۔ ۱ ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ ۲ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمِهٖ

تمام (پہلے) پیغمبروں کو (یعنی ان ہی کی قومی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ۱

۱۔ مل مراد اس سے علماء ہیں

کتاب میں جو منصف تھے

اور نبوت کی پیشین گوئی دیکھ

کر ایمان لے آئے تھے۔

مطلب یہ تھا کہ میری نبوت

کی دودھ نہیں ہیں عقلی اور ۶

نقلی عقلی تو یہ کہ حق تعالیٰ ۷

نے مجھ کو حجت عطا فرمائے ۱۲

جو دلیل نبوت ہیں۔ اور اللہ

کے گواہ ہونے کے ہی معنی

ہیں اور نقلی یہ کہ سابقہ کتب

سماد میں اسکی خبر موجود

ہے۔ اگر عقین نہ آئے تو

منصف علماء سے پوچھ لو۔

وہ ظاہر کر دیگے پس لال

عقلیہ و نقلیہ کے ہوتے ہوئے

نبوت کا انکار کرنا بجز شقاق

کے اور کیا ہے +

۱۔ روشنی میں لائیکا مطلب

یہ ہے کہ راہ بتلائیں +

۱۲ یعنی ایسے شہادت چن کے

ذریعے سے دوسروں کو گمراہ

کر سکیں +

۱۳ یعنی وہ گمراہی حق سے

بڑی دور ہے +

۱۴ یہ اس شہد کا جواب

ہے کہ قرآن عربی زبان میں

کیوں نازل ہوا۔ اس سے

تو یہ احتمال ہوتا ہے کہ خود

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے

تصنیف کر لیا ہوگا۔ عجی

زبان میں کیوں نہیں تاکہ

یہ احتمال ہی نہ ہوتا اور

قرآن دوسری کتب سماد میں

سے عجی ہونے میں متوافق

بھی ہوتا ۱۵ خلاصہ جواب

یہ ہے کہ تمام پیغمبروں پر

ایسی کی قومی زبان میں حکا

نازل ہوتے رہے کیونکہ اصل

مقتضو قیومین و تبلیغ ہے

نہ کہ السنہ کا توافق +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد ۱۵ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

۱۴ اخلا و غنہ کی جگہ (۲-۴) ۱۵ اقام اور تا قابل تلفظ ۱۶ قلم

۱۷ قلم راہ (راہ کو یہ پڑھا) ۱۸ قلم

لِيَبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَ

تاکر ان سے (احکام الہیہ) کو بیان کریں پھر جس کو اللہ تعالیٰ چاہیں گمراہ کرتے ہیں۔ و

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں۔ و اور وہی (سب) مہر پر غالب ہے (اور) حکمت والا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دیکر بھیجا

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكَرَهُمْ

(ایمان کی) روشنی کی طرف لادو اور ان کو اللہ کے معاملات

بِآيَاتِهِ اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

(نعمت اور نعمت کے) یاد دلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر

شَكُورٍ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا

شکر کرنے لے و اور اس وقت کو یاد کیجئے کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ

نِعْمَةً اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ أَخْرَجَكُمْ مِنْ آلِ

کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب کہ تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ

نجات دی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي

ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں

ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ تَأَذَّنَ

تمہارے رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا۔ و اور وہ وقت یاد کرو جبکہ

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ

تمہارے رب نے تم کو اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا اور اگر تم ناشکری

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ

کر دو گے تو (یہ سمجھ رکھو کہ) میرا عذاب بڑا سخت ہے اور موسیٰ (علیہ السلام) نے (یہ بھی) فرمایا کہ

تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا لَا

اگر تم اور دنیا بھر کے آدمی سب کے سب مل کر بھی ناشکری کرنے لگو

و

یعنی ان احکام کو قبول نہ کر کے گمراہ ہوتا ہے +

و

کر وہ ان احکام کو قبول کر لیتا ہے +

واپس غالب ہونے کی بنا پر سب کو ہدایت کر سکتا

تھا مگر بہت سی شکستیں اس کو مقضی نہ ہوئیں +

و

کیونکہ نعمت کو یاد کر کے شکر کرے گا اور نعمت کو پھر

اسکے زوال کو یاد کرے گا کہ نہ حوادث میں صبر کرے گا اور

یاد دلا کر ایک فائدہ ہے

و

یعنی مصیبت میں ہلار تھی۔ اور نجات میں نعمت تھی۔ اور ہلار اور نعمت دونوں

بندہ کے لئے امتحان ہیں پس انہیں موسیٰ علیہ السلام

نے آیات اللہ یعنی نعمت ۱۳ نعمت دونوں کی تذکرہ

فرمادی +

و

شکر میں ایمان اور ناشکری میں کفر بھی داخل ہے +

فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

تو اللہ تعالیٰ (کا کوئی ضرر نہیں کیونکہ وہ بالکل بے احتیاج ستودہ صفت ہیں۔) اسے کفار کہہ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں

نَبِيُّ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادُ

پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی قوم نوح ۴ اور عاد (قوم ہود)

وَشَمُودَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ

اور شمود (قوم صالح ۴) اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں جن کو ہجر اللہ تعالیٰ

إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا

کے کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس دلائل لے کر آئے سوان قوموں نے

أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا

اپنے ہاتھ ان پیغمبروں کے منہ میں دے دیئے و اور کہنے لگے کہ جو حکم دے کر تم کو بھیجا گیا ہے

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِى اللَّهِ

بُشْتَمُہ میں ہیں جو (ہم کو) تردد میں ڈالے ہوئے ہے و ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ کے بارے میں

شَكٌّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوكُمْ

شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے و تم کو بلارہا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

تاکہ تمہارے گناہ معاف کر دے و اور معین مدت تک تم کو (خیر و خوبی کے

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

مماثلہ) حیات دے و انہوں نے کہا کہ تم محض ایک آدمی ہو

مِثْلُنَا ۖ شَرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانُوا

جیسے ہم ہیں۔ و تم یوں چاہتے ہو کہ ہمارے آباد اجداد جس چیز کی عبادت کرتے

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَاتُّونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝

تھے (یعنی نبوت) اس سے ہم کو روک دو۔ و سو کوئی صاف معجزہ دکھاؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا

اُن کے رسولوں نے (اس کے جواب میں) کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے

وہ یعنی مانتے تو کیا یہ شک

کرتے تھے کہ ان کو بات

تک نہ کرنے دیں +

وہ مقتصد اس ہی توحید

و رسالت دونوں کا انکار

ہے +

وہ یعنی اس کا چیزوں

کا پیدا کرنا خود دلیل اس

کی ہستی اور وحدانیت

کی ہے۔ پھر اس دلیل

کے ہونے ہوئے شک

کرنا (یعنی اسکی توحید میں)

شک ہے +

وہ اسلام سے ذنوب

توکل معاف ہوتے ہیں

لیکن حقوق و زواجر معاف

نہیں ہوتے چنانچہ اسلام

کے سبب ذاتی سے خود

کا سا قضا نہ ہونا دفعہ میں

مذکور ہے +

وہ مطلب یہ کہ توحید علاؤ

اس کے کوئی نفسہ حق ہو

تمہارے لئے دونوں جہاں

میں نافع بھی ہے +

وہ اور بشریت متسانی

رسالت ہے۔ جب پیغمبر

نہیں ہو تو تم جو کچھ توحید

کے بارے میں کہتے ہو

وہ من اللہ نہیں ہے +

وہ حالانکہ شرک کے

حق ہونے کی یقین دلیل

یہ ہے کہ ہمارے بزرگ

اس کو کرتے آئے ہیں +

بَشَرٍ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ

آدمی ہی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر
یَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ

چاہے (وہ) احسان فرما دے اور یہ بات ہمارے قبضہ کی نہیں کہ ہم تم کو
بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کوئی معجزہ دکھلا سکیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو
الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَنَا اِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ

بھروسہ کرنا چاہیے اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا
اللّٰهُ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی

ہو سکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (منافع و ارباب کے) راستے بتلا دیئے اور تم نے جو کچھ ہم کو ایذا
مَا اَذِيْتُمُوْنَا ۖ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے اور اللہ ہی پر
الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھروسہ رکھنا چاہیے اور ان کفار نے اپنے رسولوں سے
لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا یہ ہو کہ تم ہمارے
فِيْ مِلَّتِنَاۤ اَوْ اَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے (تسلی کے لئے) وحی نازل فرمائی کہ ہم (ہی) ان
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَكُسِّرْ كُنْتُكَمُ الْاَرْضُ مِنْ

ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے اور ان کے (ہلاک کرنے کے) بعد تم کو اس سرزمین میں آباد
بَعْدَهُمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ وَخَافَ

رکھیں گے (اور) یہ ہر اس شخص کے لئے (عام) ہے جو میرے رب پر ڈرتے ہوئے ہوئے
وَعَبَدَ ۝ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ

اور میرے وعید سے ڈرے اور کفار فیصلہ چاہنے لگے اور جتنے سرکش (اور ضدی) لوگ تھے
جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآيِهِ جَهَنَّمُ وَ

وہ سب بے مراد ہونے والے اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو

۱
ہم اپنی بشریت کو تسلیم
کرتے ہیں کہ واقعی ہم بھی
تمہارے جیسے آدمی ہی
ہیں۔ لیکن بشریت اور
نبوت میں تباہی نہیں کیونکہ
نبوت ایک اعلیٰ درجہ کا
انعام و احسان خداوندی
ہے +

۲
معجزہ دکھانا ہمارے بس
کی بات نہیں۔ پھر اگر اس
پر بھی تم نہ مانو اور مخالفت
کے جاؤ تو ہم تمہاری مخالفت
سے نہیں ڈرتے بلکہ اللہ
پر بھروسہ کرتے ہیں +

۳
جس کا اتنا بڑا فضل ہو
اس پر تو ضرور بھروسہ کرنا
چاہیئے +

۴
مراد یہ کہ جو مسلمان جو جس
کی علامت خوف موقوف
اور خوف و عید ہے سب
کے لئے یہ وعدہ عذاب
سے نجات دینے کا عام
ہے +

۵
یعنی ہلاک ہو گئے اور
جوان کی مراد حق کی اپنے
کو اہل حق سمجھ کر فتح و ظفر
چاہتے تھے وہ حاصل نہ
ہوئی +

دل بعض منکرین رسالت ہے

زعم میں کچھ اعمال قربت و

ثواب کے بھی کرتے تھے جن

میں سے بعض تو فی نفسہ

بھی قربت نہ تھے جیسے قرب

پرستی اور بعض فی نفسہ تو

ذریعہ قرب ہیں مگر فقدان

ایمان کے باعث ان کے حق

میں قربت نہیں ہے تھے

جیسے نوٹری غلاموں کو آزاد

کرنا، صلہ رحم، ہمدردی

وغیرہ۔ پس ان اعمال کا لحاظ

کر کے انکو بشہم پرست نہ تھا کہ

یہ اعمال ہمارے کام آئیں گے

اور عذاب سے بچائیں گے۔ اسی

طرح یہ خیال ہو سکتا تھا کہ

قیامت ہی پر پانہ ہو گیا اس

لئے عذاب بھی نہ ہوگا۔ اسی

طرح یہ دوسرے بھی ممکن تھا

کہ ہم جن کے حکم سے اس پرستی

پرستی کو اختیار کئے ہوئے ہیں

وہ اور ہمارے غیر اللہ معبود

ہو کر پچھلے اسلئے محققانہ

نے ان کے لئے تمام طرق

نجات مسود ہو جائے گا کوشہ

آیتوں میں ظاہر فرمادیا +

دل ان کا فو کو کبھی نجات

کی متعلق یہ زعم ہو کر ہمارے

اعمال ہو کر نافع ہوئے تو اس

کا کلیہ قاعدہ تو یہ سن لو کہ

کافروں کے اعمال کی مثال

ہے جیسے تیز آندھی راکھ کو

اڑا لے جائے۔ اس صورت میں

اس راکھ کا جواز نہیں بہت

خفیف ہوتی ہے نام و نشان

بھی نہ رہے گا +

دل کہ گمان تو ہو کہ ہمارے

عمل نیک اور نافع ہیں اور

پھر ظاہر ہوں بد اور مضر +

دل بعضی مشتعل مبالغہ

يُسْفَى مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا

(دورخ میں) ایسا پانی پینے کو دیا جائیگا جو کہ پیپ لہو (کے مشابہ) ہوگا۔ جسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پیوگا اور گلے

بیکادُ یُسِفُّہُ وَ یَأْتِیْہُ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ

سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ اور ہر چہار طرف سے اس پر اسامان موت کی آمد

مَکَانَ وَ مَا هُوَ بِمِیَّتٍ ط وَ مِنْ وَرَائِهِ

ہوگی، اور وہ کسی طرح سے مرے گا نہیں۔ دل اور اس کو اور سخت عذاب کا

عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۱۷ مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا

سامنا ہوگا دل جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے

بِرَبِّہُمْ اَعْمَالُہُمْ کَرَمَادٍ ۱۸ اَشْتَدَّتْ بِہِ

ہیں ان کی حالت باعتبار عمل کے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں

الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا یَقْدِرُوْنَ مَسَا

نیزی کے ساتھ ہوا اڑا لے جائے (ایسی طرح) ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے ان کا کوئی

کَسَبُوا عَلٰی شَیْءٍ ط ذٰلِکَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۱۹

حصہ انکو حاصل نہ ہوگا (راکھ کی طرح برباد ہو جائیگا) یہ بھی بڑی دور دراز کی گمراہی ہے۔ دل

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

کیا (اے مخاطب) تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو بائیں

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ یَّشَآءْ یُذْهِبْکُمْ

ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے (اس سے اس کا قادر ہونا بھی معلوم ہو گیا پس اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے

وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۲۰ وَ مَا ذٰلِکَ عَلٰی

اور ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کر دے اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل

اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۲۱ وَ بَرُّوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ

نہیں۔ دل اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ

الضَّعْفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا اِنَّا کُنَّا

کے لوگ (یعنی عوام ذوالعین) بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارا

لَکُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ

تابع تھے تو کیا تم خدا کے عذاب کا کچھ جزو ہم سے

تَالِیْعٍ تَحْتِیْ ۲۲ تَوَکَّلْ عَلٰی اللّٰهِ

توکل کر اللہ پر (یعنی تمہاری ہمت اور تکیہ اللہ پر کرنا) اور اس کے ساتھ

وَلَا تَحْزَنْ ۲۳ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲۴

اور نہ غمناک نہ ہو (یعنی غم نہ کرنا) اور اللہ سب سے زیادہ سنا دہندہ اور

وَلَا تَحْزَنْ ۲۵ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲۶

اور نہ غمناک نہ ہو (یعنی غم نہ کرنا) اور اللہ سب سے زیادہ سنا دہندہ اور

وَلَا تَحْزَنْ ۲۷ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲۸

اور نہ غمناک نہ ہو (یعنی غم نہ کرنا) اور اللہ سب سے زیادہ سنا دہندہ اور

وَلَا تَحْزَنْ ۲۹ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۳۰

اور نہ غمناک نہ ہو (یعنی غم نہ کرنا) اور اللہ سب سے زیادہ سنا دہندہ اور

وَلَا تَحْزَنْ ۳۱ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۳۲

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۶ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۱۷ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۱۸ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۱۹ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۰ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۱ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۲ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۳ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۴ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۵ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۶ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۷ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۸ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۲۹ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۳۰ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۳۱ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۳۲ (خدا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)

دل ہمیں جب نئی مخلوق پیدا کرنا آسان ہے تو مجھ کو بارہ پیداکر دینا کوئی مشکل ہے پس "ہمز ۳۱" اسمیں خلق سموات وارض سے توفیق علیٰ علیین جبریل پرستار کیا۔ اور اس سے اعادہ خلق قدیم پر قادر ہوئے پر استدلال کیا۔ غرض یہ زعم بھی طریق نجات کا باطل ہوا +

فل یعنی اگر یہ گمان ہو کہ ہمارے
اکابر ہم کو بچائیں گے تو اس کی
حقیقت بھی سن لو کہ عوام و تابعین
خاص و قریبین سے بطور ملامت
وعتاب کہیں گے کہ دین کا جو
راستہ تم نے ہم کو بتلایا ہم کی
پرہیزگاری اور ہم پر مصیبت
اگر بالکل نہ بچا سکو تو کسی قدر
۳ بھی بچا سکتے ہو +

۴ فل اس سوال کا جواب ہے
۱۵ معلوم ہو گیا کہ طرین کفر کے
اکابر بھی تابعین کے کچھ کام
نہاں کئے۔ یہ طرین بھی نہایت
کامیاب نہ رہا +

فل جب قیامت میں بلایا
جنت میں اور کفار و دوزخ میں
بھیج دیئے جائیں گے تو اس
وقت شیطان بھی ان کا شریک
حال ہوگا۔ اہل دوزخ اس کو
علامت کریں گے کہ کم جنت!
تو تو دوزخی تھا، ہم کو بھی پہنچ
ساتھ ڈوبنا۔ شیطان جواب
دے گا کہ مجھ پر تمہاری ملامت
بیجا ہے کیونکہ اللہ نے تم سے
جنت دے دی ہے۔ تب سے
نیچے دوزخ کے لئے ایمان
سے نجات اور کفر سے ہلاکت
ہوگی اور قیامت ضرور پرا
ہوگی + اس کے برخلاف میں
نے کہا تھا کہ قیامت نہیں
ہوگی اور تمہارا طریقہ کمزوری
باعث نجات ہے + حقیقتاً
کارشاد و معجز اور میرا ایمان غلط
تھا۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں
کے حق ہونے اور میرے بیانات
کے بطلان پر دلائل قطعی قائم
تھے۔ سو باوجود اس کے تم
نے میرے وعدوں کو معجز اور
خدا کے وعدوں کو غلط سمجھا
تو تم اپنے ہاتھوں خود ڈوبے +
فل پس اس سے معذرت فرما
اللہ کا جہود بھی قطع ہوگا۔
کیونکہ جو ان معبودین کی عبادت
کا اصل بانی و محرک ہے جب
اس نے صاف جواب دے

عَذَابُ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

بٹا سکتے ہو فل وہ (جواب میں) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ بتلاتا

لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنا أَمْ صَبْرُنا

تو ہم تم کو بھی وہ راہ بتلا دیتے۔ (اور اب تو) ہم سب کے حق میں دونوں صورتیں برابر ہیں خواہ ہم پر نیناں

مَا لَنَا مِنْ مَّحِصٍ ۝۶۱ وَقَالَ الشَّيْطَانُ

ہوں خواہ ضبط کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں بٹا اور جب (قیامت میں) تمام مقدمات فیصل

لَا فَضْلَ الْأَمْرِ إِلَّا اللَّهُ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

برہمچسپ گئے تو شیطان جواب میں کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے وعدے کئے

الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي

تھے اور میں بھی تم سے کچھ وعدے کئے تھے سو میں نے وہ وعدے تم سے خلاف کئے تھے۔ اور میرا

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ

تم پر اور تو کچھ زور چلتا نہ تھا۔ بجز اس کے کہ میں نے تم کو بلایا تھا

فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُمُونِي وَلَوْلَا أَنفُسُكُمْ

سو تم نے (باختیار خود) میرا کہنا مان لیا تو تم مجھ پر (ساری) ملامت مت کرو اور (زیادہ) ملامت اپنے آپ کو

مَا أَنَا بِمُصْرَخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرَخِي ط

کرو فل میں نہیں تمہارا مددگار (ہو سکتا) ہوں اور نہ تم میرے مددگار (ہو سکتے) ہو

إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ط

میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل (دُنیا میں) مجھ کو (خدا کا) شریک قرار دیتے تھے

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۶۲ وَأَدْخِلْ

یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب (مقرر) ہے فل اور جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے

تَجَرَّتْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی (اور) وہ اُن میں اپنے پروردگار

بِأَذْنِ رَبِّهِمْ ط تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۶۳ أَلَمْ

کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہاں انکو سلام اس لفظ سے کیا جائیگا السلام علیکم ؑ کیا آپ کو

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۱ اضافہ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۲ تخم راہ (ما کوہ پڑھنا) ۱۳ ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۲ قتلقلہ

دیا تو اُردوں سے کیا امید ہو سکتی ہے۔ پس نجات کفار کے سب "مذہب زنا" طریقے مسعود ہو گئے + فل یعنی باہم بھی اور فرشتوں کی طرف سے بھی لغو تعالیٰ اِذَا فَلَاحًا سَلَامًا
سَلَامًا وَلَقَوْلُ تَعَالٰی وَاَلَمْ نَكُنْ لَّكَ فَاكِهًا يٰۤاٰدُ خُلُوْا مِنْ حَتّٰی تَخْلُوْا عَنْكَ فَمِنْ حَتّٰی تَابَ سَلَامًا عَلَیْكُمْ يٰۤاٰدُ فَمَا صَبَرْتُمْ فَاِذَا

فل مرد کج کرد درخت ہو +
 فل یعنی خوب چلتا ہو کوئی
 فصل لڑی جاتی ہو اسی طرح
 کلمہ توحید یعنی لا الہ الا اللہ
 کی ایک جڑ ہے یعنی اعتقاد
 جو مومن کے قلب میں استکام
 کے ساتھ جاگیر ہو اور اس
 کی کچھ شاخیں ہیں یعنی اعمال
 صالحہ جو ایمان پر مرتب ہوتے
 ہیں جو بارگاہ قبولیت میں
 آسمان کیوں بجائے جاتے ہیں
 پھر ان پر رضائے دائمی کا ثمرہ
 مرتب ہوتا ہے +

فل مراد غفل ہے غفلت نہ
 وار میں ہوتا۔ اس کو مجازاً
 شجرہ فرما دیا گیا۔ اور خراب
 فرمایا غبار اسکی نوادروں
 اور رنگ کے۔ اور اوپر سے
 اکھاڑے کا مطلب ہے کہ
 اسکی جڑوں تک نہیں ہوتی
 اوپر ہی رکھی ہوتی ہے +
 فل دنیوی زندگی میں فنا
 قدم پہننے سے مراد ہے
 کہ اس پریشا طین الناس الجن
 کے غوا کا اثر نہیں ہوتا اور
 مرتے دم تک ایمان قائم رہتا
 ہے اور آخرت کی مضبوطی
 سے مراد قیام منکر کے +
 سوال کا صحیح جواب ۱۶
 سے جواب دے دیتا ہے ۱۶

یہ تفسیر کثرت حدیثوں میں
 آئی ہے +
 فل دنیوی نوکفاری لڑی
 ظاہر ہے اور غیر حسب
 تصریح احادیث ان سے
 جواب نہیں پڑے گا۔ بلکہ
 متفقہ جواب دیں گے۔
 ماہ لا ادری +

فل یعنی ان کو بھی کفر کی
 تعلیم دی +

تَرَكَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کلمہ طیبہ (یعنی کلمہ توحید) کی

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي

وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے فل جسکی جڑ خوب کڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اونچائی میں

السَّمَاءِ ۲۳ تَوْنِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ط

جاری ہوں۔ وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہو۔ فل

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ تعالیٰ (ایسی) مثالیں لوگوں کے واسطے اسلئے بیان فرماتے ہیں تاکہ وہ خوب

يَتَذَكَّرُونَ ۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ

سمجھ لیں۔ اور گندہ کلمہ کی (یعنی کلمہ کفر و شرک کی) مثال ایسی ہے جیسے ایک

خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا

خراب درخت ہو کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جاوے اس کو کچھ

مِنْ قَرَارٍ ۲۶ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَقْوَلِ

ثبات نہ ہو۔ فل اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس کی بات (یعنی کلمہ طیبہ

الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۲۷

کی برکت) سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے فل

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۲۸ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا

اور ظالموں (یعنی کافروں) کو (دین میں) در امتحان میں بھلا دیتا ہے۔ فل اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے

يَشَاءُ ۲۹ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ

کرتا ہے کیا آپ نے ان لوگوں (اہل مکہ کو نہیں دیکھا۔ جنہوں نے بجائے نعمت

اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۳۰ جَهَنَّمَ

الہی کے کفر کیا۔ اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر یعنی جہنم میں

يَصْلُونَهَا ۳۱ وَيَسْأَلُ الْقَرَّارُ ۳۲ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

پہنچا دیا فل وہ اس میں داخل ہو گئے اور وہ رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سامنے

أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ط قُلْ تَمَتَّعُوا

قرار دے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کے ہیں سے گمراہ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا ۳۳ حرکتوں والی اختیاری مد ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰ یا ۱۰۱ یا ۱۰۲ یا ۱۰۳ یا ۱۰۴ یا ۱۰۵ یا ۱۰۶ یا ۱۰۷ یا ۱۰۸ یا ۱۰۹ یا ۱۱۰ یا ۱۱۱ یا ۱۱۲ یا ۱۱۳ یا ۱۱۴ یا ۱۱۵ یا ۱۱۶ یا ۱۱۷ یا ۱۱۸ یا ۱۱۹ یا ۱۲۰ یا ۱۲۱ یا ۱۲۲ یا ۱۲۳ یا ۱۲۴ یا ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۲۷ یا ۱۲۸ یا ۱۲۹ یا ۱۳۰ یا ۱۳۱ یا ۱۳۲ یا ۱۳۳ یا ۱۳۴ یا ۱۳۵ یا ۱۳۶ یا ۱۳۷ یا ۱۳۸ یا ۱۳۹ یا ۱۴۰ یا ۱۴۱ یا ۱۴۲ یا ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ یا ۱۴۹ یا ۱۵۰ یا ۱۵۱ یا ۱۵۲ یا ۱۵۳ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۱۵۷ یا ۱۵۸ یا ۱۵۹ یا ۱۶۰ یا ۱۶۱ یا ۱۶۲ یا ۱۶۳ یا ۱۶۴ یا ۱۶۵ یا ۱۶۶ یا ۱۶۷ یا ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۱۷۰ یا ۱۷۱ یا ۱۷۲ یا ۱۷۳ یا ۱۷۴ یا ۱۷۵ یا ۱۷۶ یا ۱۷۷ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۱۸۱ یا ۱۸۲ یا ۱۸۳ یا ۱۸۴ یا ۱۸۵ یا ۱۸۶ یا ۱۸۷ یا ۱۸۸ یا ۱۸۹ یا ۱۹۰ یا ۱۹۱ یا ۱۹۲ یا ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷ یا ۱۹۸ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۲ یا ۲۰۳ یا ۲۰۴ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۲ یا ۲۱۳ یا ۲۱۴ یا ۲۱۵ یا ۲۱۶ یا ۲۱۷ یا ۲۱۸ یا ۲۱۹ یا ۲۲۰ یا ۲۲۱ یا ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ یا ۲۲۵ یا ۲۲۶ یا ۲۲۷ یا ۲۲۸ یا ۲۲۹ یا ۲۳۰ یا ۲۳۱ یا ۲۳۲ یا ۲۳۳ یا ۲۳۴ یا ۲۳۵ یا ۲۳۶ یا ۲۳۷ یا ۲۳۸ یا ۲۳۹ یا ۲۴۰ یا ۲۴۱ یا ۲۴۲ یا ۲۴۳ یا ۲۴۴ یا ۲۴۵ یا ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ یا ۲۵۰ یا ۲۵۱ یا ۲۵۲ یا ۲۵۳ یا ۲۵۴ یا ۲۵۵ یا ۲۵۶ یا ۲۵۷ یا ۲۵۸ یا ۲۵۹ یا ۲۶۰ یا ۲۶۱ یا ۲۶۲ یا ۲۶۳ یا ۲۶۴ یا ۲۶۵ یا ۲۶۶ یا ۲۶۷ یا ۲۶۸ یا ۲۶۹ یا ۲۷۰ یا ۲۷۱ یا ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ یا ۲۷۶ یا ۲۷۷ یا ۲۷۸ یا ۲۷۹ یا ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ یا ۲۸۳ یا ۲۸۴ یا ۲۸۵ یا ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ یا ۲۸۹ یا ۲۹۰ یا ۲۹۱ یا ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۲۹۴ یا ۲۹۵ یا ۲۹۶ یا ۲۹۷ یا ۲۹۸ یا ۲۹۹ یا ۳۰۰ یا ۳۰۱ یا ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ یا ۳۰۵ یا ۳۰۶ یا ۳۰۷ یا ۳۰۸ یا ۳۰۹ یا ۳۱۰ یا ۳۱۱ یا ۳۱۲ یا ۳۱۳ یا ۳۱۴ یا ۳۱۵ یا ۳۱۶ یا ۳۱۷ یا ۳۱۸ یا ۳۱۹ یا ۳۲۰ یا ۳۲۱ یا ۳۲۲ یا ۳۲۳ یا ۳۲۴ یا ۳۲۵ یا ۳۲۶ یا ۳۲۷ یا ۳۲۸ یا ۳۲۹ یا ۳۳۰ یا ۳۳۱ یا ۳۳۲ یا ۳۳۳ یا ۳۳۴ یا ۳۳۵ یا ۳۳۶ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ یا ۳۳۹ یا ۳۴۰ یا ۳۴۱ یا ۳۴۲ یا ۳۴۳ یا ۳۴۴ یا ۳۴۵ یا ۳۴۶ یا ۳۴۷ یا ۳۴۸ یا ۳۴۹ یا ۳۵۰ یا ۳۵۱ یا ۳۵۲ یا ۳۵۳ یا ۳۵۴ یا ۳۵۵ یا ۳۵۶ یا ۳۵۷ یا ۳۵۸ یا ۳۵۹ یا ۳۶۰ یا ۳۶۱ یا ۳۶۲ یا ۳۶۳ یا ۳۶۴ یا ۳۶۵ یا ۳۶۶ یا ۳۶۷ یا ۳۶۸ یا ۳۶۹ یا ۳۷۰ یا ۳۷۱ یا ۳۷۲ یا ۳۷۳ یا ۳۷۴ یا ۳۷۵ یا ۳۷۶ یا ۳۷۷ یا ۳۷۸ یا ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ یا ۳۸۲ یا ۳۸۳ یا ۳۸۴ یا ۳۸۵ یا ۳۸۶ یا ۳۸۷ یا ۳۸۸ یا ۳۸۹ یا ۳۹۰ یا ۳۹۱ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ یا ۳۹۷ یا ۳۹۸ یا ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۱ یا ۴۰۲ یا ۴۰۳ یا ۴۰۴ یا ۴۰۵ یا ۴۰۶ یا ۴۰۷ یا ۴۰۸ یا ۴۰۹ یا ۴۱۰ یا ۴۱۱ یا ۴۱۲ یا ۴۱۳ یا ۴۱۴ یا ۴۱۵ یا ۴۱۶ یا ۴۱۷ یا ۴۱۸ یا ۴۱۹ یا ۴۲۰ یا ۴۲۱ یا ۴۲۲ یا ۴۲۳ یا ۴۲۴ یا ۴۲۵ یا ۴۲۶ یا ۴۲۷ یا ۴۲۸ یا ۴۲۹ یا ۴۳۰ یا ۴۳۱ یا ۴۳۲ یا ۴۳۳ یا ۴۳۴ یا ۴۳۵ یا ۴۳۶ یا ۴۳۷ یا ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ یا ۴۴۱ یا ۴۴۲ یا ۴۴۳ یا ۴۴۴ یا ۴۴۵ یا ۴۴۶ یا ۴۴۷ یا ۴۴۸ یا ۴۴۹ یا ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۵۲ یا ۴۵۳ یا ۴۵۴ یا ۴۵۵ یا ۴۵۶ یا ۴۵۷ یا ۴۵۸ یا ۴۵۹ یا ۴۶۰ یا ۴۶۱ یا ۴۶۲ یا ۴۶۳ یا ۴۶۴ یا ۴۶۵ یا ۴۶۶ یا ۴۶۷ یا ۴۶۸ یا ۴۶۹ یا ۴۷۰ یا ۴۷۱ یا ۴۷۲ یا ۴۷۳ یا ۴۷۴ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ یا ۴۷۷ یا ۴۷۸ یا ۴۷۹ یا ۴۸۰ یا ۴۸۱ یا ۴۸۲ یا ۴۸۳ یا ۴۸۴ یا ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ یا ۴۸۸ یا ۴۸۹ یا ۴۹۰ یا ۴۹۱ یا ۴۹۲ یا ۴۹۳ یا ۴۹۴ یا ۴۹۵ یا ۴۹۶ یا ۴۹۷ یا ۴۹۸ یا ۴۹۹ یا ۵۰۰ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ یا ۵۰۳ یا ۵۰۴ یا ۵۰۵ یا ۵۰۶ یا ۵۰۷ یا ۵۰۸ یا ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ یا ۵۱۲ یا ۵۱۳ یا ۵۱۴ یا ۵۱۵ یا ۵۱۶ یا ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ یا ۵۲۰ یا ۵۲۱ یا ۵۲۲ یا ۵۲۳ یا ۵۲۴ یا ۵۲۵ یا ۵۲۶ یا ۵۲۷ یا ۵۲۸ یا ۵۲۹ یا ۵۳۰ یا ۵۳۱ یا ۵۳۲ یا ۵۳۳ یا ۵۳۴ یا ۵۳۵ یا ۵۳۶ یا ۵۳۷ یا ۵۳۸ یا ۵۳۹ یا ۵۴۰ یا ۵۴۱ یا ۵۴۲ یا ۵۴۳ یا ۵۴۴ یا ۵۴۵ یا ۵۴۶ یا ۵۴۷ یا ۵۴۸ یا ۵۴۹ یا ۵۵۰ یا ۵۵۱ یا ۵۵۲ یا ۵۵۳ یا ۵۵۴ یا ۵۵۵ یا ۵۵۶ یا ۵۵۷ یا ۵۵۸ یا ۵۵۹ یا ۵۶۰ یا ۵۶۱ یا ۵۶۲ یا ۵۶۳ یا ۵۶۴ یا ۵۶۵ یا ۵۶۶ یا ۵۶۷ یا ۵۶۸ یا ۵۶۹ یا ۵۷۰ یا ۵۷۱ یا ۵۷۲ یا ۵۷۳ یا ۵۷۴ یا ۵۷۵ یا ۵۷۶ یا ۵۷۷ یا ۵۷۸ یا ۵۷۹ یا ۵۸۰ یا ۵۸۱ یا ۵۸۲ یا ۵۸۳ یا ۵۸۴ یا ۵۸۵ یا ۵۸۶ یا ۵۸۷ یا ۵۸۸ یا ۵۸۹ یا ۵۹۰ یا ۵۹۱ یا ۵۹۲ یا ۵۹۳ یا ۵۹۴ یا ۵۹۵ یا ۵۹۶ یا ۵۹۷ یا ۵۹۸ یا ۵۹۹ یا ۶۰۰ یا ۶۰۱ یا ۶۰۲ یا ۶۰۳ یا ۶۰۴ یا ۶۰۵ یا ۶۰۶ یا ۶۰۷ یا ۶۰۸ یا ۶۰۹ یا ۶۱۰ یا ۶۱۱ یا ۶۱۲ یا ۶۱۳ یا ۶۱۴ یا ۶۱۵ یا ۶۱۶ یا ۶۱۷ یا ۶۱۸ یا ۶۱۹ یا ۶۲۰ یا ۶۲۱ یا ۶۲۲ یا ۶۲۳ یا ۶۲۴ یا ۶۲۵ یا ۶۲۶ یا ۶۲۷ یا ۶۲۸ یا ۶۲۹ یا ۶۳۰ یا ۶۳۱ یا ۶۳۲ یا ۶۳۳ یا ۶۳۴ یا ۶۳۵ یا ۶۳۶ یا ۶۳۷ یا ۶۳۸ یا ۶۳۹ یا ۶۴۰ یا ۶۴۱ یا ۶۴۲ یا ۶۴۳ یا ۶۴۴ یا ۶۴۵ یا ۶۴۶ یا ۶۴۷ یا ۶۴۸ یا ۶۴۹ یا ۶۵۰ یا ۶۵۱ یا ۶۵۲ یا ۶۵۳ یا ۶۵۴ یا ۶۵۵ یا ۶۵۶ یا ۶۵۷ یا ۶۵۸ یا ۶۵۹ یا ۶۶۰ یا ۶۶۱ یا ۶۶۲ یا ۶۶۳ یا ۶۶۴ یا ۶۶۵ یا ۶۶۶ یا ۶۶۷ یا ۶۶۸ یا ۶۶۹ یا ۶۷۰ یا ۶۷۱ یا ۶۷۲ یا ۶۷۳ یا ۶۷۴ یا ۶۷۵ یا ۶۷۶ یا ۶۷۷ یا ۶۷۸ یا ۶۷۹ یا ۶۸۰ یا ۶۸۱ یا ۶۸۲ یا ۶۸۳ یا ۶۸۴ یا ۶۸۵ یا ۶۸۶ یا ۶۸۷ یا ۶۸۸ یا ۶۸۹ یا ۶۹۰ یا ۶۹۱ یا ۶۹۲ یا ۶۹۳ یا ۶۹۴ یا ۶۹۵ یا ۶۹۶ یا ۶۹۷ یا ۶۹۸ یا ۶۹۹ یا ۷۰۰ یا ۷۰۱ یا ۷۰۲ یا ۷۰۳ یا ۷۰۴ یا ۷۰۵ یا ۷۰۶ یا ۷۰۷ یا ۷۰۸ یا ۷۰۹ یا ۷۱۰ یا ۷۱۱ یا ۷۱۲ یا ۷۱۳ یا ۷۱۴ یا ۷۱۵ یا ۷۱۶ یا ۷۱۷ یا ۷۱۸ یا ۷۱۹ یا ۷۲۰ یا ۷۲۱ یا ۷۲۲ یا ۷۲۳ یا ۷۲۴ یا ۷۲۵ یا ۷۲۶ یا ۷۲۷ یا ۷۲۸ یا ۷۲۹ یا ۷۳۰ یا ۷۳۱ یا ۷۳۲ یا ۷۳۳ یا ۷۳۴ یا ۷۳۵ یا ۷۳۶ یا ۷۳۷ یا ۷۳۸ یا ۷۳۹ یا ۷۴۰ یا ۷۴۱ یا ۷۴۲ یا ۷۴۳ یا ۷۴۴ یا ۷۴۵ یا ۷۴۶ یا ۷۴۷ یا ۷۴۸ یا ۷۴۹ یا ۷۵۰ یا ۷۵۱ یا ۷۵۲ یا ۷۵۳ یا ۷۵۴ یا ۷۵۵ یا ۷۵۶ یا ۷۵۷ یا ۷۵۸ یا ۷۵۹ یا ۷۶۰ یا ۷۶۱ یا ۷۶۲ یا ۷۶۳ یا ۷۶۴ یا ۷۶۵ یا ۷۶۶ یا ۷۶۷ یا ۷۶۸ یا ۷۶۹ یا ۷۷۰ یا ۷۷۱ یا ۷۷۲ یا ۷۷۳ یا ۷۷۴ یا ۷۷۵ یا ۷۷۶ یا ۷۷۷ یا ۷۷۸ یا ۷۷۹ یا ۷۸۰ یا ۷۸۱ یا ۷۸۲ یا ۷۸۳ یا ۷۸۴ یا ۷۸۵ یا ۷۸۶ یا ۷۸۷ یا ۷۸۸ یا ۷۸۹ یا ۷۹۰ یا ۷۹۱ یا ۷۹۲ یا ۷۹۳ یا ۷۹۴ یا ۷۹۵ یا ۷۹۶ یا ۷۹۷ یا ۷۹۸ یا ۷۹۹ یا ۸۰۰ یا ۸۰۱ یا ۸۰۲ یا ۸۰۳ یا ۸۰۴ یا ۸۰۵ یا ۸۰۶ یا ۸۰۷ یا ۸۰۸ یا ۸۰۹ یا ۸۱۰ یا ۸۱۱ یا ۸۱۲ یا ۸۱۳ یا ۸۱۴ یا ۸۱۵ یا ۸۱۶ یا ۸۱۷ یا ۸۱۸ یا ۸۱۹ یا ۸۲۰ یا ۸۲۱ یا ۸۲۲ یا ۸۲۳ یا ۸۲۴ یا ۸۲۵ یا ۸۲۶ یا ۸۲۷ یا ۸۲۸ یا ۸۲۹ یا ۸۳۰ یا ۸۳۱ یا ۸۳۲ یا ۸۳۳ یا ۸۳۴ یا ۸۳۵ یا ۸۳۶ یا ۸۳۷ یا ۸۳۸ یا ۸۳۹ یا ۸۴۰ یا ۸۴۱ یا ۸۴۲ یا ۸۴۳ یا ۸۴۴ یا ۸۴۵ یا ۸۴۶ یا ۸۴۷ یا ۸۴۸ یا ۸۴۹ یا ۸۵۰ یا ۸۵۱ یا ۸۵۲ یا ۸۵۳ یا ۸۵۴ یا ۸۵۵ یا ۸۵۶ یا ۸۵۷ یا ۸۵۸ یا ۸۵۹ یا ۸۶۰ یا ۸۶۱ یا ۸۶۲ یا ۸۶۳ یا ۸۶۴ یا ۸۶۵ یا ۸۶۶ یا ۸۶۷ یا ۸۶۸ یا ۸۶۹ یا ۸۷۰ یا ۸۷۱ یا ۸۷۲ یا ۸۷۳ یا ۸۷۴ یا ۸۷۵ یا ۸۷۶ یا ۸۷۷ یا ۸۷۸ یا ۸۷۹ یا ۸۸۰ یا ۸۸۱ یا ۸۸۲ یا ۸۸۳ یا ۸۸۴ یا ۸۸۵ یا ۸۸۶ یا ۸۸۷ یا ۸۸۸ یا ۸۸۹ یا ۸۹۰ یا ۸۹۱ یا ۸۹۲ یا ۸۹۳ یا ۸۹۴ یا ۸۹۵ یا ۸۹۶ یا ۸۹۷ یا ۸۹۸ یا ۸۹۹ یا ۹۰۰ یا ۹۰۱ یا ۹۰۲ یا ۹۰۳ یا ۹۰۴ یا ۹۰۵ یا ۹۰۶ یا ۹۰۷ یا ۹۰۸ یا ۹۰۹ یا ۹۱۰ یا ۹۱۱ یا ۹۱۲ یا ۹۱۳ یا ۹۱۴ یا ۹۱۵ یا ۹۱۶ یا ۹۱۷ یا ۹۱۸ یا ۹۱۹ یا ۹۲۰ یا ۹۲۱ یا ۹۲۲ یا ۹۲۳ یا ۹۲۴ یا ۹۲۵ یا ۹۲۶ یا ۹۲۷ یا ۹۲۸ یا ۹۲۹ یا ۹۳۰ یا ۹۳۱ یا ۹۳۲ یا ۹۳۳ یا ۹۳۴ یا ۹۳۵ یا ۹۳۶ یا ۹۳۷ یا ۹۳۸ یا ۹۳۹ یا ۹۴۰ یا ۹۴۱ یا ۹۴۲ یا ۹۴۳ یا ۹۴۴ یا ۹۴۵ یا ۹۴۶ یا ۹۴۷ یا ۹۴۸ یا ۹۴۹ یا ۹۵۰ یا ۹۵۱ یا ۹۵۲ یا ۹۵۳ یا ۹۵۴ یا ۹۵۵ یا ۹۵۶ یا ۹۵۷ یا ۹۵۸ یا ۹۵۹ یا ۹۶۰ یا ۹۶۱ یا ۹۶۲ یا ۹۶۳ یا ۹۶۴ یا ۹۶۵ یا ۹۶۶ یا ۹۶۷ یا ۹۶۸ یا ۹۶۹ یا ۹۷۰ یا ۹۷۱ یا ۹۷۲ یا ۹۷۳ یا ۹۷۴ یا ۹۷۵ یا ۹۷۶ یا ۹۷۷ یا ۹۷۸ یا ۹۷۹ یا ۹۸۰ یا ۹۸۱ یا ۹۸۲ یا ۹۸۳ یا ۹۸۴ یا ۹۸۵ یا ۹۸۶ یا ۹۸۷ یا ۹۸۸ یا ۹۸۹ یا ۹۹۰ یا ۹۹۱ یا ۹۹۲ یا ۹۹۳ یا ۹۹۴ یا ۹۹۵ یا ۹۹۶ یا ۹۹۷ یا ۹۹۸ یا ۹۹۹ یا ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۱ یا ۱۰۰۲ یا ۱۰۰۳ یا ۱۰۰۴ یا ۱۰۰۵ یا ۱۰۰۶ یا ۱۰۰۷ یا ۱۰۰۸ یا ۱۰۰۹ یا ۱۰۱۰ یا ۱۰۱۱ یا ۱۰۱۲ یا ۱۰۱۳ یا ۱۰۱۴ یا ۱۰۱۵ یا ۱۰۱۶ یا ۱۰۱۷ یا ۱۰۱۸ یا ۱۰۱۹ یا ۱۰۲۰ یا ۱۰۲۱ یا ۱۰۲۲ یا ۱۰۲۳ یا ۱۰۲۴ یا ۱۰۲۵ یا ۱۰۲۶ یا ۱۰۲۷ یا ۱۰۲۸ یا ۱۰۲۹ یا ۱۰۳۰ یا ۱۰۳۱ یا ۱۰۳۲ یا ۱۰۳۳ یا ۱۰۳۴ یا ۱۰۳۵ یا ۱۰۳۶ یا ۱۰۳۷ یا ۱۰۳۸ یا ۱۰۳۹ یا ۱۰۴۰ یا ۱۰۴۱ یا ۱۰۴۲ یا ۱۰۴۳ یا ۱۰۴۴ یا ۱۰۴۵ یا ۱۰۴۶ یا ۱۰۴۷ یا ۱۰۴۸ یا ۱۰۴۹ یا ۱۰۵۰ یا ۱۰۵۱ یا ۱۰۵۲ یا ۱۰۵۳ یا ۱۰۵۴ یا ۱۰۵۵ یا ۱۰۵۶ یا ۱۰۵۷ یا ۱۰۵۸ یا ۱۰۵۹ یا ۱۰۶۰ یا ۱۰۶۱ یا ۱۰۶۲ یا ۱۰۶۳ یا ۱۰۶۴ یا ۱۰۶۵ یا ۱۰۶۶ یا ۱۰۶۷ یا ۱۰۶۸ یا ۱۰۶۹ یا ۱۰۷۰ یا ۱۰۷۱ یا ۱۰۷۲ یا ۱۰۷۳ یا ۱۰۷۴ یا ۱۰۷۵ یا ۱۰۷۶ یا ۱۰۷۷ یا ۱۰۷۸ یا ۱۰۷۹ یا ۱۰۸۰ یا ۱۰۸۱ یا ۱۰۸۲ یا ۱۰۸۳ یا ۱۰۸۴ یا ۱۰۸۵ یا ۱۰۸۶ یا ۱۰۸۷ یا ۱۰۸۸ یا ۱۰۸۹ یا ۱۰۹۰ یا ۱۰۹۱ یا ۱۰۹۲ یا ۱۰۹۳ یا ۱۰۹۴ یا ۱۰۹۵ یا ۱۰۹۶ یا ۱۰۹۷ یا ۱۰۹۸ یا ۱۰۹۹ یا ۱۱۰۰ یا ۱۱۰۱ یا ۱۱۰۲ یا ۱۱۰۳ یا ۱۱۰۴ یا ۱۱۰۵ یا ۱۱۰۶ یا ۱۱۰۷ یا ۱۱۰۸ یا ۱۱۰۹ یا ۱۱۱۰ یا ۱۱۱۱ یا ۱۱۱۲ یا ۱۱۱۳ یا ۱۱۱۴ یا ۱۱۱۵ یا ۱۱۱۶ یا ۱۱۱۷ یا ۱۱۱۸ یا ۱۱۱۹ یا ۱۱۲۰ یا ۱۱۲۱ یا ۱۱۲۲ یا ۱۱۲۳ یا ۱۱۲۴ یا ۱۱۲۵ یا ۱۱۲۶ یا ۱۱۲۷ یا ۱۱۲۸ یا ۱۱۲۹ یا ۱۱۳۰ یا ۱۱۳۱ یا ۱۱۳۲ یا ۱۱۳۳ یا ۱۱۳۴ یا ۱۱۳۵ یا ۱۱۳۶ یا ۱۱۳۷ یا ۱۱۳۸ یا ۱۱۳۹ یا ۱۱۴۰ یا ۱۱۴۱ یا ۱۱۴۲ یا ۱۱۴۳ یا ۱۱۴۴ یا ۱۱۴۵ یا ۱۱۴۶ یا ۱۱۴۷ یا ۱۱۴۸ یا ۱۱۴۹ یا ۱۱۵۰ یا ۱۱۵۱ یا ۱۱۵۲ یا ۱۱۵۳ یا ۱۱۵۴ یا ۱۱۵۵ یا ۱۱۵۶ یا ۱۱۵۷ یا ۱۱۵۸ یا ۱۱۵۹ یا ۱۱۶۰ یا ۱۱۶۱ یا ۱۱۶۲ یا ۱۱۶۳ یا ۱۱۶۴ یا ۱۱۶۵ یا ۱۱۶۶ یا ۱۱۶۷ یا ۱۱۶۸ یا ۱۱۶۹ یا ۱۱۷۰ یا ۱۱۷۱ یا ۱۱۷۲ یا ۱۱۷۳ یا ۱۱۷۴ یا ۱۱۷۵ یا ۱۱۷۶ یا ۱۱۷۷ یا ۱۱۷۸ یا ۱۱۷۹ یا ۱۱۸۰ یا ۱۱۸۱ یا ۱۱۸۲ یا ۱۱۸۳ یا ۱۱۸۴ یا ۱۱۸۵ یا ۱۱۸۶ یا ۱۱۸۷ یا ۱۱۸۸ یا ۱۱۸۹ یا ۱۱۹۰ یا ۱۱۹۱ یا ۱۱۹۲ یا ۱۱۹۳ یا ۱۱۹۴ یا ۱۱۹۵ یا ۱۱۹۶ یا ۱۱۹۷ یا ۱۱۹۸ یا ۱۱۹۹ یا ۱۲۰۰ یا ۱۲۰۱ یا ۱۲۰۲ یا ۱۲۰۳ یا ۱۲۰۴ یا ۱۲۰۵ یا ۱۲۰۶ یا ۱۲۰۷ یا ۱۲۰۸ یا ۱۲۰۹ یا ۱۲۱۰ یا ۱۲۱۱ یا ۱۲۱۲ یا ۱۲۱۳ یا ۱۲۱۴ یا ۱۲۱۵ یا ۱۲۱۶ یا ۱۲۱۷ یا ۱۲۱۸ یا ۱۲۱۹ یا ۱۲۲۰ یا ۱۲۲۱ یا ۱۲۲۲ یا

دل عیش سے مراد حالت
کفر میں رہنا ہے کیونکہ ہر
شخص کو اپنے مذہب میں
لذت ہوتی ہے یعنی اور
چندے کفر کو۔ یہ تہدید
ہے +

دل مطلب یہ کہ عبادت
بدنیہ مالیکو ادا کرتے رہیں
کہ یہی شکر ہے نعمت کا اس
آیت میں مومنوں کی کئی
طرح ملح ہو گئی۔ ایک تو
الَّذِينَ آمَنُوا سے انکو تیسر
فرمایا پھر انکو عبادی (بیر
بندے) انشرفا فرمایا۔ پھر
انکو براہ غایت شکر کی تہدید
دیکر کفران کی آفت عظیمہ
بجایا +

دل جو چیز میں شرط ہے
کہ وہ بندے کے مناسب
حال ہو اس سے یہ مشہم
جانتا رہا کہ بعض اشیاء ہم
مانگتے ہیں مگر وہ نہیں ملنے
سودہ مصلحت خداوندی
میں مسائل کے مناسب
نہ ہوں گی +

دل کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی
نعمتوں کی خدرا و شکر نہیں
کرتا۔ بلکہ اور بالکس کفر
معصیت کرتے لگتا ہے +
۵ حضرت اسماعیل اور حضرت
۶ ہاجرہ کو حکم الہی میرا
۷ مکہ میں لا کر رکھنے کے وقت
۸ دعا کے طور پر کہا +

دل یعنی اس کے رہنے
والے مستحق امن رہیں یعنی
حرم کر دیجیے +
دل بُت پرستی سے جو ہلا
میں لایا ہے محفوظ رکھئے
جب اس بات تک محفوظ رکھا

فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۚ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ

کرو۔ کیونکہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے دل جو میرے خاص ایمان والے بندے

أَمِنُوا يَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

میں اُن سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ

اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے پہلے کہ جس میں نہ خرید و فروخت

فِيهِ وَلَا خَلْءٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

ہوگی اور نہ دوستی۔ دل اللہ ایسا ہے جس نے آسمانوں کو اور

وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی (یعنی مینہ) برسایا پھر اس پانی سے

بِهِ مِنَ الشَّجَرِ نَزَقَ لَكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

پھلوں کی قسم سے تمہارے لئے رزق پیدا کیا۔ اور تمہارے نفع کے واسطے

الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

کشتی (اور جہاز) کو سحر بنایا تاکہ وہ خدا کے حکم (و قدرت) سے دریا میں چلے اور تمہارے نفع کے واسطے نہروں

الْأَنْهَارِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۚ

کو (اپنی قدرت کا) سحر بنایا اور تمہارے نفع کے واسطے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) سحر بنایا جو ہمیشہ

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَآتَكُمْ مِّن

چلنے پر میں رہتے ہیں اور تمہارے نفع کے واسطے رات اور دن کو (اپنی قدرت کا) سحر بنایا اور جو چیز تم نے

كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعْدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

مانگی تم کو ہر چیز دی۔ دل اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو

لَا تَحْصَوْهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ وَ

تو شمار میں نہیں لا سکتے (مگر) سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکر ہے دل اور

إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

جب کہ ابراہیم نے کہا دل اسے میرے رب اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دیجیے

وَأَجْنِبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۚ رَبِّ

اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچائے رکھیے دل اسے میرے پورا گوا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد
۱۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد

فلے یعنی انکی گراہی سبب
موت گئے۔ اس لئے ڈر کر آپ
کی بناؤ چاہتا ہوں اور میں
جس طرح اولاد کے بچنے کی
دعا کرتا ہوں اسی طرح ان کو
بھی کتنا مستنار ہوں گا۔
فلے ان کی مغفرت اور رحمت
کا سامان بھی کر سکتے ہیں کہ
ان کو بدایت دیں۔ اس
دعا سے مقصود مومنوں کے
لئے طلب بدایت ہے +
فلے یعنی اسمعیل علیہ السلام
کو اور ان کے واسطہ سے
ان کی نسل کو +
فلے یعنی ہاجرہ کے قریب
جو کہ پہلے یہاں بنا ہوا تھا
اور ہمیشہ سے لوگ اس کا
ادب کرتے آتے تھے +
فلے کھد بست میدان
میں جو سنگستان ہونے
کے باعث قابل زراعت
نہیں +
فلے کہ یہاں اگر میں یہیں
تاکہ آبادی پر رونق پو
جائے +
فلے چونکہ یہاں زراعت
وغیرہ نہیں ہو سکتی اس لئے
ان کو محض اپنی قدرت سے
پھل کھانے کو بھیجئے +
فلے یہ دعائیں محض عیوذاً
وافتقار کے لئے ہیں۔ ان
سے یہ غرض نہیں کہ دعوت
کے لئے آپ کو اپنی حاجات
کی اطلاع دوں +
فلے کہ عطاءے اولاد کے
معلق میری دعا قبول کی
فلے چونکہ مجھ کو وحی سے
معلوم ہو گیا ہے کہ میری
اولاد میں غریبوں بھی ہونگے
اس لئے ساری اولاد کے
لئے دعا نہیں کر سکتا +

إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعْنِي

ان بتوں نے بہترے آدمیوں کو گمراہ کر دیا و پھر جو شخص میری راہ پر چلیگا

فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾

وہ تو میرا ہے ہی۔ اور جو شخص اس باب میں امیر اکہنانہ مانے سو آپ کی کثیر المغفرت (اور کثیر الرحمت میں)

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ

ہے ہمارے رب میں اپنی اولاد کو۔ آپ کے معظم گھر کے قریب ایک کف دست امید

ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ رَبَّنَا لِيَقِيمُوا

میں جو راعت کے قابل نہیں وہ آباد کرتا ہوں اسے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز

الصَّلَاةُ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي

اہتمام رکھیں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل

لِيَهُمُ وَأَسْرَفُهُمْ مِنَ الثَّمَرِ لَعَلَّهُمْ

کر دیجئے ۛ اور ان کو (محض اپنی قدرت سے) پھل کھانے کو دیجئے۔ ۛ تاکہ یہ لوگ (ان نعمتوں کا)

لَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا

شکر کرس - ۵

نُعَلِّمُ ۖ وَمَا يُخْفَىٰ عَلَيَّ ۚ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ فِي

ہاں کہہ دیں اور اللہ تعالیٰ سے (تو) کوئی چیز بھی مخفی نہیں نہ

لَا أَرْضَ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

زمین میں اور نہ آسمان میں۔
تمامی حمد (و ثناء) خدا کے لئے (سزا دار) ہے۔

وَهَبْ لِي عَلَيَّ الْكُفْرَ اسْمِعْ لِي وَاسْمِعْ لِي

نفس نے مجھ کو بڑھائے مگر اسمعیلؑ اور اسحاقؑ (دو سٹے عطا فرمائے حقیقت

رَبِّ لَسْمُهُ الدُّعَاءُ ۝۳۹ رَحْمَةً مُقَدَّةً

اے میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے ۵ اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا (خاص) اہتمام کرنے

۴۰ اَصْدَاةٍ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَا دُعَاءُ

اور مری ادا دہن بھی بعض اہل کو۔ فلاں سے ہمارے رت اور مری (اسی دعا) کہ جس سے

سَنَّا غَفْرًا ۖ وَلِلَّهِ الدِّكْرُ ۖ وَاللَّهُ مَنَّانٌ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَرَبِّكَ أَكْبَرُ

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۲ تقیم راہ (راکو پڑھنا)
۴۵ یا ۵۶ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱ ققلہ

تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اللہ تعالیٰ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۚ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ

بڑا زبردست (اور) پورا بدلہ لینے والا ہے جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی

غَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی فل اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے

الْقَهَّارِ ۚ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

روبرو پیش ہونگے اور تو مجرموں (یعنی کافروں) کو زنجیروں میں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۚ سَرَّابِلُهُمْ

جکڑے ہوئے دیکھے گا۔ (اور) اُن کے کرتے

مِّنْ قَطْرَانٍ وَتَعْثَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۚ

قطران کے ہوں گے فل اور اُن کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ

تاکہ اللہ تعالیٰ ہر (مجرم) شخص کو اس کے کئے کی سزا دے یقیناً

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے احکام کا پہنچانا ہے

وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ

اور تاکہ اس کے ذریعے سے (غدا ہی) ڈرائے جاویں اور تاکہ اس بات کا یقین کر لیں کہ وہی ایک معبود

وَاحِدٌ وَلِيَذْكُرُوا لَوِ الْأَكْبَابِ ۚ

برحق ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کر لیں۔

سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانِيَّةٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعٌ وَفِيهَا ثَمَانِي

سورہ حجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ننانوے آیتیں اور سبھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

الْأَرْقَفُ ۚ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝

آرا۔ فل یہ آیتیں ہیں ایک کامل کتاب اور قرآن واضح کی۔ فل

فل یعنی آسمان بھی دوسرے

بدل دئے جائیں گے آسمانوں

کے علاوہ، کیونکہ پہلی مرتبہ

فتح ثور سے سب زمین و

آسمان ٹوٹ چھوٹ جائیں گے

پھر دوسری مرتبہ از سر نو

زمین و آسمان بنیں گے

حدیثوں کی ثابت ہوتا ہے کہ

اس اعادہ خلق کے علاوہ آسمان

اور زمین میں کوئی اور تبدیلی

بھی ہوگی جس میں اہل عشر

بعض تبدیل کے وقت زمین

پر نہیں ہونگے بلکہ پھر اُپ

پر ہونگے جیسا مسلم کی حدیث

میں صریح ہے۔ باقی اس تبدیلی

کی حکمت خدا نے ظہیر ہی کو

معلوم ہے۔

زمانہ آ رہا کہ ان باقرات کو

نیٹھیں جتنی علت از کار بنو

فل قطران درخت چھڑ کا

روغن ہوتا ہے یعنی سائے

بدن کو چھڑ کا تیل لپٹا ہوگا۔

کہ امیں آگ جلدی اور

تیزی کے ساتھ گئے۔

فل خلاصہ اس صورت کا

یہ مضامین ہیں: حقیقت

قرآن۔ تہذیب کفار تحقیر

رسالت۔ اثبات توحید۔ ۱۹

فل بعض الغامات جزائے

مطیعین سزائے مخالفین

بعض قصص بطور نمونہ

جزا و سزا حقیقت ثابت

تسلیم رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم +

فل یعنی اس کی دونوں

صفحتیں ہیں۔ کامل کتاب

ہونا بھی۔ اور قرآن واضح

ہونا بھی +

۶۱ حرکتوں والی بد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ اخفاء اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۱ مخمراہ (راہ کو بند پڑنا)
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۱ قلقلہ

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۙ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ قَدْ

ڈال دیتے ہیں۔ یہ لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ

خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ

دستور پہلوں ہی سے ہوتا آیا ہے۔ اور اگر ہم ان کے لئے آسمان میں

بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۚ

کوئی دروازہ کھول دیں پھر یہ دن کے وقت اس میں چڑھ جاویں۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ

تبھی یوں کہیں کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم

نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۚ وَلَقَدْ جَعَلْنَا

لوگوں پر تو باطل جادو کر رکھا ہے۔ اور بیشک ہم نے آسمان

فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَرَبَّيْنَاهَا لِلنَّظَرِ ۚ

میں بڑے بڑے ستارے پیدا کئے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو راستہ کیا۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۚ

اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا یا بل ہانگو

مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۚ

کوئی بات چوری چھپن بھاگے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ بھیتا ہے

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ ڈال دیئے

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۚ

اور اس میں ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار سے اگائی ہے۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ

اور ہم نے تمہارے واسطے اس میں معاش کے سامان بنائے اور ان کو بھی معاش دی

لَهُ بِرِزْقَيْنَ ۚ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

کچن کو تم روزی نہیں دیتے۔ اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سب کے خزانے کے خزانے

خَزَائِنُهُ ذَوْمًا نُزِّلَ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۚ

ہیں۔ اور ہم اُس (چیز) کو ایک معین مقدار سے اُتارتے رہتے ہیں۔

دل
بروج کی تفسیر کو ایک کے
ساتھ مجاہد و رشادہ سے
اور کو ایک عظام کے ساتھ
ابو صالح سے درمثور میں
منقول ہے۔ مجازاً و
تشبیہاً کو بروج کہہ
دیا گیا۔

دل
کہ وہاں تک انکی رسائی
نہیں ہونے پاتی +
دل
جاننا چاہتے کہ قرآن و

حدیث میں یہ دعویٰ نہیں
کہ بدون اس سبب کے
شہاب نہیں پیدا ہوتا۔ بلکہ
دعویٰ یہ ہے کہ استراق کے
وقت شہاب ہی شیطین
کو رجم کیا جاتا ہے۔ پس
ممکن ہے کہ شہاب کبھی
محض طبعی طور پر ہوتا ہو۔
اور کبھی اس غرض کے لئے
ہوتا ہو۔ اور شہاب ثاقب
دل کو بھی ہوتا ہے لیکن جوئے
مصر شمس کے نظر نہیں آتا۔
پس یہ دوسرے ہر گز شیطین
رات ہی کو استراق کرتے ہیں +

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

اور ہم ہی ہواؤں کو بھیجنے لگتے ہیں جو کہ بادلوں کو پانی سے بھر دیتی ہیں پھر ہم ہی آسمان سے

مَاءً ۲۲) فَأَسْقَيْنَكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۲۳)

پانی برساتے ہیں پھر وہ پانی تم کو پینے کو دیتے ہیں اور تم اتنا پانی جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔

وَأَنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنَمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۲۳)

اور ہم ہی ہیں زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی رہ جاویں گے۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ

اور ہم تمہارے آگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے

عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۲۴) وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ

پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو مشور فرمائے گا

إِنَّهُ حَكِيمٌ عَدِيمٌ ۲۵) وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔ اور ہم نے انسان کو

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۲۶)

بجھتی ہوئی مٹی سے جو کہ مڑے ہوئے گارے کی بنی ہوئی مٹی پیدا کیا۔

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ تَارِ السَّمُومِ ۲۷)

اور جن کو اس کے قبل جگٹ سے کردہ ایک گرم ہوا مٹی پیدا کر چکے تھے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے کہ جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بناتی ہوں مٹی

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۲۸)

سے جو کہ مڑے ہوئے گارے کی بنی ہوئی پیدا کرنے والا ہوں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي

سو جب میں اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی جان ڈال دوں، تو

فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۲۹) فَسَجَدَ الْمَلَكَةُ

تم سب اس کے درپردہ سجدہ میں گر پڑنا۔ سوا کے سارے فرشتوں

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۳۰) إِلَّا إِبْلِيسَ هُ آجِي

نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کر اس نے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۵ (خفا اور غیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں)	۱۶ (مخمم را) (راہ کو پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۷ (ادغام اور تاقابل تلفظ)	۱۸ (قلقلہ)

أَنْ يَكُونُ مَعَ السَّجِدِينَ ۝ قَالَ يَكِيدُونَ

اس بات کو قبول نہ کیا کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل ہو۔ و اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ایسے!

مَالِكَ إِلَّا تَكُونُ مَعَ السَّجِدِينَ ۝ قَالَ

تجھ کو کون امر باعث ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو؟ کہنے لگا کہ

لَمْ أَكُنْ لَا سَجْدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ

میں ایسا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جس کو آپ نے بھتی ہوئی مٹی سے جو کہ

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمِئٍ مَّسْنُونٍ ۝ قَالَ

مڑے ہوئے گالے کی مٹی ہے پیدا کیا ہے۔ و ارشاد ہوا

فَاخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنْ

تو آسمان سے نکل کیونکہ بیشک تو مردود ہو گیا۔ اور بے شک تجھ

عَلَيْكَ الْعَنْةُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ

پر لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔ و کہنے لگا تو پھر

فَانْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ

مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔ ارشاد ہوا تو تجھ

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

کو معین وقت کی تاریخ تک مہلت دی گئی۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ

کہنے لگا کہ میرے بلیب اس کے کہ آپ مجھے گمراہ کیا ہے میں منتقم کھاتا ہوں کہیں دنیا کی نظر

فِي الْأَرْضِ وَلَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ

میں معاصی کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ بجز

عِبَادِكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ۝ قَالَ هَذَا

آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں۔ و ارشاد ہوا کہ یہ ایک

صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ

سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔ واقعی میرے ان بندوں پر تیرا ذرا

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝

بھی بس نہ چلے گا ہاں مگر جو گمراہ لوگوں میں سے تیری راہ پر چلنے لگے۔

و

یعنی سجدہ نہ کیا +

و

یعنی ایسے حقیر و ذلیل +

سے بنا لیا گیا ہے اور میں

نورانی مادہ آتش سے پیدا

ہوا ہوں۔ تو نورانی ہو کر

ظلمتی کو کیسے سجدہ کروں +

و

یعنی قیامت تک تو میری

رحمت سے بعید رہے گا۔

مقبول دمخوم و موقن للقبول

نہ ہوگا۔ اور ظاہر کر کہ قیامت

تک جو محل رحمت نہ ہوگا،

پھر قیامت میں تو مومرا ہوئے

کا احتمال ہی نہیں۔ پس

جس وقت تک احتمال تھا

اُس کی نفی کر دی +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

و

یعنی جسکو آپ نے میرے

اثر سے محفوظ رکھا ہے +

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۳۲﴾ لَهَا سَبْعَةُ

اور اُن سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے

اَبْوَاب ط لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿۳۳﴾

ہیں۔ ہر دروازے کے لئے اُن لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں

اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِيْ جَنَّتٍ وَعِيْنٍ ط اُدْخُلُوْهَا

بیشک خدا سے ڈرنے والے با نول اور حق میں ہوں گے۔ تم اُن میں سلامتی اور

بِسْلَامٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَكُنْعًا مَّا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

امن سے داخل ہو۔ اور اُن کے دلوں میں جو کہ نہ تھا ہم وہ سب دور

مِّنْ غِلٍ اِخْوَانًا عَلٰٓى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ لَا

کر دیں گے، اک سب بھائی بھائی کی طرح رہیں گے تقویٰ پر آئے سامنے بیٹھا کریں گے۔ وہاں

يَمْسُكُهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرِجِيْنَ ﴿۳۶﴾

اُن کو ذرا بھی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جاویں گے

نَبِيٌّ عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْعَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ وَ

آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجیے کہ میں بڑا مغفرت والا رحمت والا بھی ہوں۔

اِنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۳۸﴾ وَنَبِّئُهُمْ

اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔ اور آپ ان کو

عَنْ ضَيْفٍ اٰبَرِهِمْ ﴿۳۹﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

ابراہیم کے ہمالوں کی بھی اطلاع دیجیے۔ جبکہ وہ اُن کے پاس آئے پھر انہوں نے

سَلَامًا ط قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا لَا

السلام علیکم کہا۔ ابراہیم کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں۔ وہ انہوں نے کہا کہ آپ

تَوَجَّلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ ﴿۴۱﴾ قَالَ

خائف نہ ہوں ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا۔ ابراہیم

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسْنٰى الْكَبْرِ فَيَمَّ

کہنے لگے، کہ کیا تم مجھ کو اس حالت پر بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا آگیا ہو کہ میں

نُبَشِّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تُكِنُّ مِّنْ

کی بشارت دیتے ہو۔ وہ بولے کہ ہم آپ کو امر واقعی کی بشارت دینے میں ٹھیک

سو

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۵ حرکتوں والی مد	۱۵ حرکتوں والی مد
۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۵ حرکتوں والی مد	۱۵ حرکتوں والی مد

وَل

یعنی اس وقت بھی ہرگز

سے سلامتی ہے اور کہیں نہ

بھی کسی شر کا اندیشہ نہیں

وَل

تاکہ اس سے مطلع ہو کر

ایمان اور تقویٰ کی رغبت

اور کفر و معصیت سے پرہیز

ہو +

وَل

ابراہیم علیہ السلام کو

جہاں سمجھ کر قرآن کے لئے

کھانا تیار کر کے لائے۔ مگر

چونکہ وہ فرشتے تھے انہوں

نے کھانا نہیں کھایا۔ تب

ابراہیم علیہ السلام اُن میں

ڈرے کہ یہ لوگ کھانا کیوں

نہیں کھاتے۔ چونکہ وہ فرشتے

بیشک بشر تھے اس لئے

انکو بشر ہی سمجھا اور ان کے

کھانا نہ کھانے سے شہرہ ہوا

یعنی کہ یہ لوگ کہیں مخالف

نہ ہوں +

وَل

مطلب یہ کہ نبی ہو گا کیونکہ

آدمیوں میں سب سے بڑا

علم انبیا کو ہوتا ہے۔ مراد

اس فرزند سے اسحق علیہ السلام

ہیں +

وَل مطلب یہ کہ یہ فی نفسہ

عجیب ہے نہ کہ قدرت

سے عجیب ہے +

وَل یعنی تولد فرزند عیسیٰ

ہونے والا ہے +

الْقَانِطِينَ ۵۵ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ

آپ نامید نہ ہوں۔ ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے

رَبِّهِ إِلَّا الصَّالِحُونَ ۵۶ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

کون نامید ہوتا ہے ہجر گمراہ لوگوں کے کہنے کے اب تم کو کیا ہم

أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۵۷ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

دہش پہ اے فرشتو! فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک ہجوم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۵۸ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ

بہجے گئے ہیں۔ مگر لوط کا خاندان۔ کہ ہم ان سب کو

أَجْمَعِينَ ۵۹ إِلَّا أَمْرَانَهُ قَدَرْنَا لَهَا بُرْءًا

بچا لیں گے۔ بجز ان کی بی بی کے کہ اس کی نسبت ہم نے تجویز کر رکھا ہے کہ وہ ضرور

الْغَابِرِينَ ۶۰ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۶۱

اسی ہجوم قوم میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ فرشتے خاندان لوط کے پاس آئے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّتَكَبِّرُونَ ۶۲ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ

کہنے لگے تم تو اجنبی آدمی ہو۔ انہوں نے کہا تم بلکہ ہم

بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۶۳ وَآتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ

آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے اور ہم آپ کے پاس یقینی ہونے والی چیز

وَأَنَّا لَصَادِقُونَ ۶۴ فَاسْرِ يَا هَلِكُ بِقِطْعٍ

لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو

مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

لے کر چلے جائیے۔ اور آپ سب کے پیچھے ہو لیجئے اور تم میں سے کوئی

أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۶۵ وَقَضَيْنَا

تینچھا پھر کو بھی اور جس جگہ کا تم کو حکم ہوا ہے اس طرف سب چلے جانا۔ اور ہم نے لوطؑ

إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هُوَ لَا مَقْطُوعٍ

کے پاس یہ حکم بھیجا کہ منہج ہوتے ان کی بالکل چڑھی کٹ جائے گی۔

مُصِيبِينَ ۶۶ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۶۷

اور شہر کے لوگ خوب خوشیاں کرتے ہوئے پہنچے۔

فل یعنی اپنے پورے
پر نظر نہ کیجئے کہ ایسا
عادیہ پر نظر کرنے سے واپس
ناامیدی کے غالب ہوتے

ہیں +

فل یعنی نبی ہو کر انہوں

کی صفت سبک موصوف

ہو سکتا ہوں محض مقتود

اس امر کا عجیب ہونا ہے

باقی اللہ کا وعدہ سچا اور

مجھ کو امید سے بڑھ کر اس

کا کمال یقین ہے +

فل یعنی ان کو پہنچے کا

طریقہ بتلا دیں گے کہ ان

مجموعوں کے علاوہ ہوں +

فل اور ان کے ساتھ

عذاب میں مبتلا ہوگی +

فل یعنی عذاب +

فل تاکہ کوئی نہ جاسے

لوطؑ نہ جادے اور آپ

کی ہیبت سے کوئی التفات

نہ کرے +

فل یعنی ملک شام +

فل یہ فرشتوں کی گفتگو

جو ادھر ہوئی وقوع

میں مؤخر ہے اہتمام مقصود

کے لئے۔ ان کی ہلاکت

برآدی کی خبر کو دیکھیں مقدم

فرمادیا۔ اور آگے جو حصہ

آتا ہے وہ وقوع میں مقدم

ہے +

فل یہ خبر سن کر کہ

لوط علیہ السلام کے یہاں

حبیبین حسین روکے آئے

ہیں +

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحْنِ ۖ وَاتَّقُوا

لوہ نے منبر یا کر یہ لوگ میرے ہمارے ہمارے ہیں سو مجھ کو فصحیت مت کرو۔ اور اللہ

اللَّهُ وَلَا تُخْزِنِ ۖ قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ

سے ڈرو اور مجھ کو رسوا مت کرو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم آپ کو دینا بھر کے لوگوں سے

الْعَلَمِينَ ۚ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

منع نہیں کر چکے۔ لوہ نے منبرمایا کہ یہ میری بیٹیاں موجود ہیں اگر تم

فَعَلِينَ ۚ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

میرا کہنا کرو۔ آپ کی جان کی قسم وہ اپنی مستی میں

يَعْمَهُونَ ۚ فَآخَذَتْهُمْ الصَّبْحَةُ مُشْرِقِينَ ۚ

بہوش تھے۔ پس صبح بھٹکتے بھٹکتے اُن کو آواز سخت نے آدایا

فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَآمَطَرْنَا

پھر ہم نے اُن بستیوں کا اوپر کا تختہ تو نیچے کر دیا اور اُن لوگوں پر کنکر

عَلَيْهِمْ حَجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۚ إِنَّ فِي

کے پتھر برسا شرمگاہ کے۔ اس واقعہ میں

ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّهَا لِبَسِيلٍ

کئی نشانیاں ہیں اہل بصیرت کیے۔ اور یہ بستیوں ایک آباد سڑک پر

مَقِيمٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ

مقامی ہیں۔ اُن بستیوں میں اہل ایمان کے لئے بڑی عبرت ہے۔

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۚ

اور بن والے بڑے ظالم تھے۔

فَأَنْتَقِمْنَا مِنْهُمْ وَانْهَبْنَا لِيَا مَام

سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور دونوں بستیوں سے

مَبِينٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ

سڑک پر ہیں۔ اور حجر والوں نے پیغمبروں کو جھوٹا

الْمُرْسَلِينَ ۚ وَآتَيْنَهُمُ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

بتوایا۔ اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ لوگ اُن سے

ف

یعنی جو تمہارے گھروں
میں ہیں +

ف

مثلاً ایک یہ کہ فعل بدکا
نتیجہ بد ہوتا ہے۔ ایک یہ
کہ ایمان و اطاعت سے
نجات ہوتی ہے۔ ایک
یہ کہ اللہ کو بڑی قدرت ہے
کہ اسباب طبعیہ کے خلاف
جو چاہے کرے وغیرہ

ف

یعنی عرب سے شام کو
جاتے ہوئے اُن کے اُتار
معلوم ہوتے ہیں +

ف

اور ان کو عذاب سے پاک
کر دیا +

ف

اور شام کو جاتے ہوئے راہ
میں نظر آتی ہیں +

ف

کیونکہ حبیب صالح علیہ السلام
کو جھوٹا کہا اور سب
پیغمبروں کا اصل دین
ایک ہی ہے تو سب ہی
کو جھوٹا بتایا +

۱۹
۵

مُعْرِضِينَ ۸۱) وَكَانُوا يَنْجِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

روگزدانی کرتے رہے۔ اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش تراش کر ان میں گھر بناتے

بُيُوتًا اٰمِدِينَ ۸۲) فَآخَذَتْهُمْ الصَّبِيْحَةُ

تھکے کر اس میں رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت آواز سخت

مُصْبِحِينَ ۸۳) فَمَا اَغْنٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا

نے آن پڑا۔ سو ان کے ہنر ان کے کچھ بھی کام

يَكْسِبُوْنَ ۸۴) وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نہ آئے۔ بل اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ ۝ وَلَآ اِنَّا لَنُصَلِّحُ

اور ان کی درمیانی چیزوں کو نیکو مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ بل اور ضرور قیامت آنی والی

لَا نُبِيْهَ ۝ فَاصْفِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ

ہے، سو آپ خوبی کے ساتھ درگزر کیجیے۔ بل بلاشبہ آپ کا رب

هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَتَيْنَكَ سَبْعًا

بڑا خالق بڑا عالم ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو (نمازیں)

مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ

مکڑ پڑھی جاتی ہیں اور تم ان عظیم دیا آپ اپنی نگاہ اٹھا کر بھی

عَيْنُكَ اِلَّا مَا مَتَّعْنَاهُ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اس چیز کو نہ دیکھیے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کے لئے دی گئی

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور مسلمانوں پر شفقت کیجیے۔

وَقُلْ اِنِّیْ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ كَمَا

اور کہہ دیجیے کہ میں کھلم کھلا ڈرنے والا ہوں۔ جیسا ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوْا

ان لوگوں پر نازل کیا ہے جنہوں نے حصے کر رکھے تھے۔ یعنی آسمانی کتاب کے مختلف اجزاء

الْقُرْآنَ عِضْبًا ۝ فَوَرَّبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ

قرار دیئے تھے۔ سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سے

ف

نہ ہی مستحکم گھروں میں مذاب سے کام تمام ہو گیا اس آفت سے ان کے گھروں نے نہ بچایا۔ اس آفت کا ان کو احتمال بھی نہ تھا۔ اور اگر ہوتا بھی تو کیا کرتے +

ف

بلکہ اس مصلحت سے پیدا کیا کہ ان کو دیکھ کر صانع عالم کے وجود اور وحدت اور عظمت پر استدلال کر کے اس کے احکام کی اطاعت کریں۔ اور بعد اقامت اس محنت کے جو ایسا نہ کرے

وہ معذب ہو +

ف

درگزر کا مطلب یہ ہے کہ اس غم میں نہ پڑیے۔ اس کا خیال نہ کیجیے۔ اور خوبی یہ کہ شکوہ شکایت بھی نہ کیجیے +

ف

مراد اس سے سورہ فاتحہ ہے +

ف

ان میں جو مرضی کے موافق ہو زمان لیا جو خلاف مرضی ہو اس سے انکار کر دیا۔ مراد یہ جو وعدہ نصاریٰ ہیں +

عَنِ

اجْمَعِينَ ۙ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ فَاصْدَعْ

اُن کے اعمال کی ضرور بازپرس کریں گے۔ غرض آپ کو جس بات کا حکم کیا گیا

بِمَا تَوَمَّرُوا وَاعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۚ

ہے اُس کو صاف سنار دیجیے۔ اور اُن مشرکوں کی پر دانا نہ کیجیے۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۚ الَّذِينَ

یہ لوگ جو ہنستے ہیں (اور) اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا

يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ

مجبور و تدریجے ہیں اُن سے آپ کے لئے ہم کافی ہیں۔ سو ان کو ابھی معلوم

يَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ

ہوا جاتا ہے۔ اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں اُن سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں

بِمَا يَقُولُونَ ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

سو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیے اور نمازیں

مِّنَ السَّجْدِ ۚ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

بڑھنے والوں میں رہیے، اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ

يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۚ

آپ کو موت آجاوے !

سُورَةُ النِّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۚ فِيهَا ثَمَانِي عَشْرُ آيَاتٍ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ نحل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک ٹھیس آیتیں اور سو رکعات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

اِنَّ اَمْرًا لِّلّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی

خدا کے تعالیٰ کا حکم پہنچا سونم اس میں جلدی مت چھاؤ، وہ لوگوں کے شرک سے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوْحِ

پاک اور برتر ہے ! وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں

مِّنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنۡ يَّشَآءُ ۚ مِنْ عِبَادَہٗ اَنۡ

س سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کرو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ل
یعنی مرتے دم تک ذکر و
عبادت میں مشغول رہینیے۔
اس میں علاوہ مامور بہ اور
ما جو علیہ ہونے کے یہ بھی
خاصیت ہے کہ اس طرف
شغل کو متفرک کر دینے سے
دوسرا شغل جو کہ موجب
ضیق صدر تھا زائل یا مغلوب
ہو جاتا ہے +

ع
یعنی سزائے کفر و شرک کا
وقت قریب آ پہنچا اور اس
کا آنا یقینی ہے +
ل
یعنی اس کا کوئی شریک
نہیں +

ط

اس میں یہ امر ظاہر فرمادیا
کہ تو حید تمام انبیاء علیہم السلام
کی شریعت مشترکہ ہے +

ط

مطلب یہ کہ ہماری توبہ
نعمتیں اور انسان کی طرف
سے یہ ناشکری کہ خدا ہی
کی ذات و صفات میں جھگڑتا
ہے +

ط

کہ تمہارے آرام کے لئے
کیا کیا سامان پیدا کئے +

ط

ان آیات میں جمال اور
زینت کا جواز معلوم ہوتا ہے
اور اس میں اور تکرار و تباہی
میں فرق یہ ہے کہ جمال اور
زینت تو اپنا بدل خوش کرنے
کیلئے یا اظہار لغت کے لئے
ہوتا ہے اور دل میں اپنے
کوہ افسانہ لغت کا مستحق
سمجھتا ہے اور نہ دوسروں
کو حق سمجھتا ہے بلکہ حقیقی
کی طرف اس کا منسوب ہونا
اسکے پیش نظر رہتا ہے اور
جب میں دعویٰ استحقاق اور
تغیر اور اپنے اوپر نظر اور
دوسروں کی نظر میں علوشان
کا قصد ہو وہ تکرار اور حرام
ہے +

ط

مگر وہ اُسی کو پہنچاتے ہیں
جو اس صراط مستقیم کا طالب
بھی ہو۔ اس لئے کہ کوئی چاہیے
کہ ان دلائل میں غور کرو
اور ان سے حق طلب کرو
کہ تم کو مقصود تک رسائی
عطا ہو +

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ②

کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ ط

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط تَعْلَى

آسمانوں کو اور زمین کو حکمت سے بنایا۔ وہ ان کے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ③ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

شُرک سے پاک ہے۔ انسان کو نطفہ سے بنایا پھر وہ بیکایک

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ④ وَ

کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ ط اور اُسی نے

الْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دَفْعٌ وَمَنْفَعٌ

چوپایوں کو بنایا اُن میں تمہارے جانے کا بھی سامان ہے اور بھی

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو اور اُن کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے جبکہ شام کے وقت

تُرْجَوْنَ وَحِينَ تَسْرَحْنَ ⑥ وَتَحْمِلُ

لاٹتے ہو اور جبکہ صبح کے وقت چھوڑ دیتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے

أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بِلَاغِيهِ

شر کو لے جاتے ہیں جمال تم بدوں جان کے محنت میں ڈالے ہوئے نہیں

إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ط إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّءُوفٌ

پہنچ سکتے۔ واقعی تمہارا رب بڑی شفقت اور

رَحِيمٌ ⑦ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ

رحمت والا ہے۔ ط اور گھوڑے اور خچر اور گدھے بھی پیدا کئے

لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا

تو تم اُن پر سوار ہو اور نیز زینت کے لئے بھی۔ اور وہ ایسی ایسی چیزیں بناتا ہے جن کی تم کو

تَعْلَمُونَ ⑧ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَ

خبر بھی نہیں۔ ط اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور

مِنْهَا جَائِرٌ ط وَلَوْ شَاءَ لَهْدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨

بعضے رستے ٹیڑھے بھی ہیں۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو مقصود تک پہنچا دیتا

● ۶ حرکتوں والی بد لازم ● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ● ۳ یا ۵ حرکتوں والی بد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قتلہ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ

وہ ایسا ہے جس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا جس سے تم کو پینے کو ملا ہے اور اس کے

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۱۰ يُبْتِغُ

سبب سے درخت (پیدا ہوتے) ہیں جن میں تم چرنے چھوڑ دیتے ہو۔ (اور اس پانی) سے تمہارے لئے

لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ وَالزَّيْتُونُ وَالنَّخِيلُ

کھیتی اور زیتون اور کھجور اور

وَالْأَعْنَابُ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط إِنَّ فِي

انگور اور ہر قسم کے پھل اگانا ہے۔ بیشک اس میں

ذَلِكَ لَايَةٌ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۱۱ وَسَخَّرَ

سوچنے والوں کے لئے اور اس نے تمہارے

لَكُمْ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط

لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو سخرنایا

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور ستارے اُس کے حکم سے سخر ہیں۔ بیشک اس میں عقل مند

لَايَةٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۱۲ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ

لوگوں کے لئے چند دلیلیں ہیں۔ اور اُن چیزوں کو بھی جن کو تمہارے

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِي

لئے زمین میں اس طور پر پیدا کیا کہ اُن کے اقسام مختلف ہیں۔ بیشک اس میں سمجھ دار

ذَلِكَ لَايَةٌ لِقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ۱۳ وَهُوَ

لوگوں کے لئے دلیل ہے۔ اور وہ ایسا

الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلًّا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

ہے کہ اُس نے دریا کو سخرنایا تاکہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ

وَتَسَخَّرُ جَوْامِئُهُ حَلَبَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى

اور اس میں سے گھنا کھانو جس کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشیں

الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

کو دیکھنا ہے کہ وہ پانی چرتی ہوئی کھل جا رہی ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو، اور

ط

اس میں تمام حیوانات
نباتات و جمادات و نباتات
و درکبات داخل ہو گئے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● نجم راء (راء کو پڑھنا)
● ۳ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادقام اور ناقابل تلفظ	● قلقله

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ط

کہ اللہ تعالیٰ اُن کے سب احوال پر شہیدہ و ظاہر جانتے ہیں یقینی بات ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَإِذَا رَقِيبٌ

اللہ تعالیٰ استعبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا

لَهُمْ مَا ذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ

ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے ط تو کہتے ہیں کہ وہ تو محض بے سند باتیں

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

ہیں جو پہلوں سے چلی آ رہی ہیں نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا

الْقِيَمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضْلِلُونَ نَهِمُ

پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کر رہے تھے اُن کے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا

بِغَيْرِ عِلْمٍ ط أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُونَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ

خوب یاد رکھو کہ جس گناہ کو یہ اپنے اوپر لا رہے ہیں وہ بُرا بوجھ ہے۔ ط جو لوگ ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

پہلے ہو گئے ہیں انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے اُن کا بنایا گھر جڑ بنیاد

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِّنْ فَوْقِهِمْ

سے ڈھار دیا پھر اوپر سے اُن پر چھت آ پڑی اور

وَأَنَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۶﴾

اُن پر عذاب ایسی طرح آیا کہ اُن کو خیال بھی نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِبُهُمْ وَيَقُولُ آيِنَ

پھر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُن کو سزا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے

شُرَكَاءِ ۚ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

شریک جن کے بارے میں تم مل جل کر کرتے تھے کہاں ہیں

فِيهِمْ ط قَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ لَا

جانتے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی

الْخِزْيَةِ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۲۷﴾

اور عذاب کافروں پر ہے۔

ط یعنی کوئی شخص تحقیق کے لئے یا کوئی واقف شخص امتحان کے لئے ان سے پوچھتا ہے کہ قرآن جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کا نازل کیا ہوا کرتا

ہیں آیا یہ صحیح ہے۔ ۳

ط یعنی اہل علم پہلے سے توحید و نبوت و معاد کے مدعی ہوتے آئے ہیں ان ہی سے یہی نقل کرتے گئے۔ ۹

ط جو شخص کسی کو گمراہ کیا کرتا ہے اس گمراہ کو تو گمراہی کا گناہ ہوتا ہے اور اس گمراہ کرنے والے کو اس گمراہی کا سبب بن جانے کا۔ اس جہنم تہمت کو کچھ بوجھ فرمایا گیا۔ اور اپنے گناہ کا کامل طور پر اٹھانا ظاہر ہے۔ ۱۰

ف

پس اگر وہ گمراہ نہ تھے تو
ان پر عذاب کیوں نازل ہوا
اور واقعات اتفاقیہ ان کو
اس لئے نہیں کہہ سکتے کہ
خلاف عادت ہوئے۔ اور
انبیاء علیہم السلام کی پیشینگی
کے بعد ہوئے اور مومنین
اس سے بچے تھے پھر اس
کے عذاب ہونے میں کیا شک

ہے +

ف

پس قیامت کا الیقینی اور
عذاب سے فیصلہ ہر ماضی و

ف

تو اتنی بڑی قدرت کاملہ کے
رُوبرو ایمان چیزوں میں ہر
جان کا پڑنا ناگوار و دشوار ہے
جیسا پہلی بار جان ڈال چکے

ہیں +

ف

اور حبشہ کو چلے گئے +

ف

یعنی انکو مدینہ پہنچا کر خوب
اُسن و راحت دیں گے۔

چنانچہ بعد از مدینہ سے اللہ

تعالیٰ نے پہنچا دیا اور اس

کو اصلی وطن قرار دیا گیا۔

اس کو ٹھکانا کہا، اور ہر طرح

کی دہاں سے ترقی ہوئی۔

اس لئے حسرت کہا گیا اور حبشہ

کا قیام عارضی تھا اس لئے

اس کو ٹھکانا نہیں فرمایا +

اور اسکے حاصل کر سکی

رغبت سے مسلمان ہوجاتے +

ف

وطن چھوڑنے کی قوت خیال

نہیں کرنے کہ کھادیوں بیٹھے

کہاں سے +

وَأَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۲۱

بھہر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ ف ان کے

تَحَرَّصَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ قِبَلِ اللَّهِ لَا يُهْدِي مَن

راہ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو، تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا

يَضِلُّ وَمَا لَهُم مِّنْ نَّصِيرٍ ۲۲ وَأَقْسَمُوا

جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔ اور یہ لوگ بڑے

بِاللَّهِ جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن

زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرتد ہوتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا

يَمُوتُ ۲۳ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِن أَكْثَرُ

کہوں نہیں کرے گا۔ اس وعدہ کو تو اللہ نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۴ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِينَ

لوگ یقین نہیں لاتے۔ تاکہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے

يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

تھے، ان کے روبرو اس کا انکار کرے اور تاکہ کافر لوگ یقین کر لیں کہ

كَانُوا كَذِبِينَ ۲۵ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا

واقعی دہی جھوٹے تھے۔ ہم جس چیز کو چاہتے ہیں پس اس سے ہمارا آنا ہی

أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۲۶ وَالَّذِينَ

کہنا ہوتا ہے کہ تو ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا تاکہ بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۲۷ وَلَا جُرْ

مضروں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا ثواب

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ۲۸ الَّذِينَ

بدرجہ بڑا ہے۔ کاش ان کو خبر ہوتی ف وہ ایسے ہیں جو

صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۲۹ وَمَا أَرْسَلْنَا

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

مبصر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ف اور ہم نے آپ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ اور غزہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۴۴ غم راہ (راہ کو بڑھاتا) ۴۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۴۶ ادغام اور ناقابل تلفظ ۴۷ قلقلہ

مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَا لَتُوحَىٰ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا

کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

اُن پر وحی بھیجا کرتے تھے سوا اگر تم کو علم نہیں، تو

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

اپل علم سے پوچھ دیکھو۔ اے اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو

لِتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے اُن کو آپ اُن سے ظاہر کر دیں اور تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ

فکر کیا کریں جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے ہیں کیا ایسے لوگ پھر بھی

أَنْ يَخْشِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ تعالیٰ انکو زمین میں دھنسا دے یا اُن پر ایسے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۳۷﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي

موقع سے عذاب اُڑے جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ ہو۔ یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے۔ سو

تَقْلِبُهُمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۸﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَىٰ

یہ لوگ خدا کو ہرگز برا نہیں سمجھتے۔ یا اُن کو گھٹاتے گھٹاتے

تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

پکڑ لے۔ سو نہارا رہ شفیع مہربان بڑا ہے۔ کیا ان لوگوں نے

إِلَّا مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَنْفَقُوا ظِلُّهُ

اللہ کی ان پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھا جن کے سائے کبھی ایک طرف

عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

کو کبھی دوسری طرف کو اس طور پر جھکتے جاتے ہیں کہ خدا کے تابع ہیں اور وہ

دَاخِرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

چیزیں بھی عاجز ہیں اور اللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں

الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبَرُونَ ﴿۴۱﴾

میں اور زمین میں موجود ہیں اور (بائنحوس) فرشتے اور وہ تعجب نہ کرتے

ل
مراد اہل ذکر سے اہل کتاب

ہیں +

ل
غرض یہ کہ جب آپ کی

رسالت بھی سنت قدسیہ کے

موافق ہے تو پھر نکال کر کیا

درجہ اور درجہ ننانی کی

کیا دلیل؟

ل
جیسے جنگ بدر میں ایسے

بے سرو سامان مسلمانوں کے

ہاتھ سے ان کو سزا ملی کہ

کبھی ان کو اس کا احتمال

عقلی بھی نہ تھا کہ یہ ہم پر

غالب آسکیں گے +

ل
یعنی سایہ کے اسباب کہ

آفتاب کا نورانی ہونا اور

سایہ و اجسام کا کثیف ہونا

ہے اور حرکت سایہ کا سبب

کہ آفتاب کی حرکت ہے

پھر سایہ کے خواص یہ سب

بحکم الہی ہے +

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ ان پر بالادست ہے اور ان کو جو کچھ حکم کیا جاتا

يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا الصَّيْنَ أَثْنِينَ

ہے وہ اس کو کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دو مہر دست بناؤ بل ایک

إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي

موجود وہی ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو دل اور اسی کی ہیں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَا أَفْعِيرَ اللَّهِ

سب چیزیں جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے کیا

تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بَكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا

پھر بھی اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف

مَسْكُمُ الضَّرِّ فَإِلَيْهِ تَجْرُونَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَتْ

سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فرار کرتے ہو۔ پھر جب تم سے اس تکلیف کو

الضَّرِّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

ہٹا دیتا ہے تو تم میں کی ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک کرتی ہے کہ جس کا مائل یہ ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَمَتَّعُوهُمْ فَمُسَوفَةٌ

کہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ خیر چند روزہ عیش اڑا لو۔ اب جلدی تم کو خیر

تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا

ہوئی جاتی ہے اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان کا حصہ لگاتے ہیں جن کے

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ لَتَسْتَلْنَ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

متعلق ان کو کچھ علم نہیں۔ قسم ہے خدا کی تم سے تمہاری ان افترا پر اڑیوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ لَا وَلَهُمْ مَا

اور اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں سبحان اللہ! اور اپنے لئے

يَشْتَهُنَّ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ

چاہتی چیزیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جائے تو مڑے دن

مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن

اُس کا چہرہ بے رونق ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹنا ہے۔ جس چیز کی اس کو خبر دی گئی ہو اس

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
۱۶

ف

کیونکہ جب الوہیت میرے
ساتھ خاص ہے تو جو اس
کے لوازم ہیں مکمل قدرت
وغیرہ۔ وہ بھی مجھے ہی
ساتھ خاص ہوں گے۔ تو
انتقام وغیرہ کا خوف مجھ ہی
سے چاہیئے۔ اور شرک
انتقام کو مسترعی ہے پس
شرک نہ کرنا چاہیئے +

ف

یعنی وہی اس امر کا مستحق
ہے کہ سب اس کی اطاعت
بجالاویں +

ف

یعنی جیسا ڈرنے کے قابل
ہو خدا کے کوئی نہیں ایسا
ہی نعمت دینے والا اور
امید کے قابل بھی بجز خدا
کے کوئی نہیں +

ف

ایک جماعت اس لئے
کہا گیا کہ بعضے اس حالت
کو یاد رکھ کر توحید و ایمان
پر قائم ہو جائے ہیں +

سَوَاءٌ مَا بُشِّرَبِهِ أَمْ يُمْسِكُهُ عَلَى هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ

کی غار سے لوگوں سے چھپا چھپا ہوئے آیا اس کو ذلت پر لئے ہے یا اس کو مٹی میں

فِي الشَّرَابِ ط أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۹۰ لِلَّذِينَ

کاڑ دے۔ خوب من لو ان کی یہ تجویز بہت ہی بُری ہے۔ جو لوگ آخرت

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلَّهِ

پر یقین نہیں رکھتے اُن کی بُری حالت ہے ط اور اللہ تعالیٰ کے لئے تو

الْمَثَلُ الْأَعْلَى ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۹۱ وَلَوْ

بُری اعلیٰ درجہ کی صفات ثابت ہیں اور وہ بڑے زبردست اور حکمت والے ہیں۔ اور اگر

يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكُوا عَلَيْهَا

اللہ تعالیٰ لوگوں پر اُن کے ظلم کے سبب دار گوہر فراتے تو سطح زمین پر

مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا

کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک معاہدہ عین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۹۲

اُن کا وقت عین پہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ

اور اللہ تعالیٰ کے لئے وہ امور تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور اپنی زبان سے جو بولتے

الْكُذْبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ط لَاجِرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ

دعویٰ کرتے جاتے ہیں کہ اُن کے لئے ہر طرح کی بھلائی ہے۔ لازمی بات ہے کہ اُن کے لئے دوزخ

وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ۝۹۳ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ

ہے اور بیشک وہ لوگ سب پہلے بھیجے جا دیں گے۔ بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں اُن کے

مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

پاس بھی ام نے رسولوں کو بھیجا تھا سو اُن کو بھی شیطان نے اُن کے اعمالِ ستھن کر کے دکھلائے

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۹۴

پس وہ آج اُن کا رستہ ہے اور اُن کے واسطے در ذاک سزا ہے۔ ط

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِلتَّبَيِّنِ لَهُمُ الْذُرَىٰ

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں

ع
۱۳

ط

دنیا میں بھی ایسے بہل
میں مبتلا ہیں اور آخرت
میں بھی کہ مبتلائے غفوت
و ذلت ہوں گے +

ط

غرض یہ لائقین بھی ان
سابقین کی طرح کفر کر رہے
ہیں۔ اور ان ہی کی طرح ان
کو سزا بھی ہوگی۔ آپ کیوں
غرم میں پڑیں +

فلا یعنی اسکی قوت نامید کو
بعد اس کے کہ خشک ہو جانے
سے کمزور ہو گئی تھی تقویت
دی +

وآیت سے یہ راویوں کے
پیٹ میں ایک طرف گور ہوتا
ہے اور ایک طرف خون اور
دووں کے درمیان میں روڑ
رہتا ہے۔ بلکہ پیٹ میں جو
غذا ہوتی ہے اس میں وہ

اجزا جو اگلے چل کر دودھ
بنیں گے اور وہ اجزا جو
گور بن جاویں گے سب ۱۲

خلوط ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
انکو جدا کرنے میں کچھ
گور بن کر وضع ہو جاتا ہے
اور کچھ منہ کیسی میں خلوط
بننے میں جن میں خون بھی
ہے۔ پھر اس خون میں وہ
حصہ جو اگلے چل کر دودھ
بنے گا اور وہ حصہ جو دودھ
نہ بنے گا یہ دونوں خلوط
ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایک
حصہ جو لکڑے کی تپان بن چلیا
ہے اور وہ دہل پہنچ کر دودھ
بن جاتا ہے +

فلا نشہ کی چیز اسمیں دو
قول ہیں۔ ایک یہ کہ نزول
آیت کے وقت مسکرات حرام
نہ تھے کیونکہ آیت کہی ہے
اس لئے امتنان فرمایا لیکن
جو کہ حرام ہونے والے تھے
اس لئے اس کو حسن وغیرہ
کے ساتھ موصوف نہ کیا گیا
رنی کو لکھا ہے۔ دوم قول
یہ ہے کہ نزول آیت کے
وقت مسکرات حرام بھی ہو
گئے ہوں، اس احتمال پر

کہ شاید یہ آیت مدنی ہو
لیکن یہاں امتنان حسی مضمون

نہیں بتا کہ حلت پر موقوف ہو بلکہ امتنان معنوی یعنی استدلال علی التوحید ہے +

اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهٰدٰى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّٰمِنُوْنَ ۝۱۳

آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرمادیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۖ فَآٰحْيَا بِهٖ

اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے

الْاَرْضَۢ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

کے بعد زندہ کیا اس میں ایسے لوگوں کے لئے بڑی دلیل ہے جو

لِّقَوْمٍ يُّٰسِعُوْنَ ۝۱۴ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ

سنتے ہیں۔ اور (بزیں) تمہارے لئے مواشی میں بھی غور

لَعِبْرَةً ۚ نُّسْقِيْكُم مِّمَّا فِى بُطُوْنِهٖ ۚ مِنْۢ بَيْنِ

درکار ہے۔ اُن کے پیٹ میں جو گور اور خون ہے اس کے درمیان

فَرْتٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا ۖ لِّلشَّارِبِیْنَ ۝۱۵

میں سے صاف اور نکلے میں آسانی سے اترنے والا دودھ ہم تم کو پینے کو دیتے ہیں و

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ

اور کھجور اور انگوروں کے پھلوں سے تم لوگ نشہ کی چیز اور عمدہ

مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۚ اِنَّ فِى ذٰلِكَ

کھانے کی چیزیں بناتے ہو۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے

لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۱۶ وَاَوْخِیْ رَبُّكَ اِلَی

بڑی دلیل ہے جو عقل رکھتے ہیں اور آپ کے رب نے نشہ کی

النَّحْلِ اِنَّ اَتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا وَمِّنَ

نمکی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنالے اور درختوں

الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝۱۷ ثُمَّ كَلٰی مِنْ كُلِّ

میں اور جو لوگ غارتیں بناتے ہیں اُن میں پھر ہر قسم کے پھلوں سے چوستی پھر

الثَّمَرٰتِ فَاَسْلٰكِیْ سُبُلَ رَبِّكَ ذُلُلًا ۚ یَخْرُجُ

پھر اپنے رب کے راستوں میں چل جو آسان ہیں اُس کے پیٹ میں

مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلَفٌ ۖ اَلْوَانُ فِیْهِ شَفَاۗءٌ

سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں کراں میں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا حرکتوں والی اختیاری ● اخفاء اور غنة کی جگہ (۳-حرکتیں) ● تخم راء (راہ کو پڑھنا) قلقلہ
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور تا قبل تعلقظ

لِإِنَّا سِطْرًا فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٩٩﴾

لوگوں کیلئے شفا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی دلیل ہے جو سوچتے ہیں

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَكَّمُكُمْ وَهُوَ مُكِّنٌ ﴿١٠٠﴾

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان نبھاتا ہے اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ

يُرِيدُ إِلَهُ الْعَالَمِينَ ﴿١٠١﴾

عزت پر پہنچانے جاتے ہیں جس کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر

شَيْئًا طَائِفًا لِّلْإِنسَانِ عَلَيْهِ قَدِيرٌ ﴿١٠٢﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ

ہو جاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تم میں

بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ

بعضوں کو بعضوں پر رزق میں فضیلت دی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت دی

فَضَّلُوا بَرَاءْدِي رَزَقْنَاهُمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ

گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو اس طرح کبھی دینے والے نہیں کہ

أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ

وہ سب اس میں برابر ہو جاویں۔ کیا پھر بھی خدا نے تعالیٰ کی نعمت کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ

کرتے ہیں۔ ط اور اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے بیویاں

أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَ

بنائیں اور ان بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور

حَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں ط کیا پھر بھی

أَقْبَابِ الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ

بلے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری

يَكْفُرُونَ ﴿١٠٤﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

کرتے رہیں گے۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ

جو ان کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور

۱۵

ط

اس میں شرک کی ناپائیداری
تقصیر ہے کہ جب تمہارے
غلام تمہارے شرک کی رزق
نہیں ہو سکتے تو اللہ تعالیٰ
کے غلام اس کے شرک کی ناپائیداری
کیسے ہو سکتے ہیں +

ط

یعنی منجملہ اہل قدرت و
وجہ نعمت کے ایک بڑی
نعمت اور دلیل قدرت اللہ
تعالیٰ کی خود تمہارا وجود شخصی
ہے۔

الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيَكُمْ بِأَسْكُمُ ۖ كَذَلِكَ

کریں اور ایسے کرتے بنائے جو تمہاری لڑائی سے تمہاری حفاظت کریں ۱۷ اللہ تعالیٰ تم پر مہربانی

يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾

طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار رہو۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿۸۲﴾

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو آپ کے ذمہ تو صاف صاف پہچان دینا ہے۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمْ

وہ لوگ خدا کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کے منکر ہوتے ہیں ۱۸ اور زیادہ ان میں

الْكُفْرَانُ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نُبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

ناسپاس ہیں اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قیامت

شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

کریں گے پھر ان کا سفر کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

کو حق تعالیٰ کے رہنما کرنے کی فرائض کی جائے گی اور جب ظالم لوگ عذاب کو

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ

دیکھیں گے، تو وہ عذاب نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ کچھ ہلکت دیئے

يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا

جائیں گے اور جب وہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو

شُرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا

دیکھیں گے تو کہیں گے کہ لے ہمارے پروردگار وہ ہمارے شریک یہی

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقَوْلُ إِلَيْهِمْ

ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کی پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام

الْقَوْلِ إِلَيْكُمْ لَكُذِبُونَ ﴿۸۶﴾ وَالْقَوْلُ لِلَّهِ

کو متوجہ کریں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ اور یہ لوگ اس روز اللہ کے سامنے

بِیَوْمِذٍ السَّكَمِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

اطاعت کی باتیں کرنے لگیں گے اور جو کچھ امتداد پر دازیاں کرتے تھے وہ سب

۱۷ مراد اس سے زمین ہیں +

۱۸ کہ جو بڑا و منعم کے ساتھ چاہتے تھے یعنی عبادت دوسرے کے ساتھ کرتے

ہیں +

یعنی ان سے بول نہ کیا جاوے گا کہ تم تو یہ یا کوئی عمل کر کے اللہ کو خوش کرلو۔

۱۹ وجہ اسکی ظاہر ہے کہ آخرت دارالجمہور ہے۔ دارالعمل نہیں +

۲۰

ف

کیونکہ کافر کے اعمال صاف
مقبول نہیں +

ف

حیلۂ طیبہ سے یہ مراد
نہیں کہ اس کو فقر یا مرض
کبھی نہ ہوگا بلکہ مطلب
یہ ہے کہ اطاعت کی کثرت
سے اس کے قلب میں
ایسا نور ہوگا جس سے
ہر حال میں شاکر و صابر اور
رضا و تسلیم سے رہے گا۔
اور اصل جمعیت کی یہی رضا
ہے +

ف

یعنی دل سے خدا پر نظر
رکھنا کہ حقیقت استعاذہ
کی ہے اصلی واجب ہے
اور زبان سے بھی کہلینا
قنارت میں مسنون ہے +

ف

یعنی اس کا دوسرا بیان
پر نور نہیں ہوتا +

ف

یعنی ایک آیت کو لفظاً
۱۳ یا معنی مشروح کر کے اس
۱۱ کی جگہ دوسرا حکم بھیج
۱۹ دیتے ہیں +

ف

یعنی جبریل علیہ السلام

ف

پس یہ اللہ کا کلام ہے
اور تبدیل احکام کو بحکمت
کے ہے +

يَنْفَعُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٌ ط وَلَنَجْزِيَنَ الَّذِينَ
وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ دائم ہوگا۔ اور جو لوگ ثابت قدم ہیں ہم ان کے

صَبْرًا ۹۶ اَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۹۷
اچھے کاموں کے عوض ان کا اجر ان کو منظور دیں گے۔

مَنْ عَمِلْ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ
ہر شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
صاحب ایمان ہوگا تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں

اَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۹۷ فَاِذَا
کے عوض میں ان کا اجر دینگے تو جب

قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردوسے اللہ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ۹۸ اِنَّهٗ لَكَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِيْنَ
مُلک دیا کریں وہ یقیناً اس کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۹۹ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ
رکھتے ہیں وہ اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بس اس کا تلو تو صرف

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَكَّلُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهِ
ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اللہ

مُشْرِكُوْنَ ۱۰۰ وَاِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ
کے ساتھ ترک کرتے ہیں اور جب ہم کسی آیت کو بجائے دوسری آیت بدلتے ہیں اور

آيَةً ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوْٓا اِنَّمَا
حالانکہ اللہ تعالیٰ جو حکم بھیجتا ہے اس کو دبی خوب جانتا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں

اَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۰۱
کہ آپ افترا کرنے والے ہیں بلکہ انہیں میں اکثر لوگ جاہل ہیں۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
آپ فرمادیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-حرکتیں)	تخم راہ (راء کو یہ پڑھنا)
۴۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۳ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۷﴾

اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور

سَمِعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿۱۰۸﴾

کافروں پر اور آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں۔

لَا جَزَاءَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾

لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ بالکل گھائے میں رہیں گے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ

پھر بیشک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر

مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا ۖ إِنَّ

جو نیکے بعد ایمان لائے ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو آپ کا رب

رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ

ان (اعمال) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرے گا۔ اور جس روز

تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ نَجْدَافُهَا عَنْ نَفْسِهَا

ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص اس کے

وَتُؤْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾

کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور اللہ تعالیٰ ایک بستی والوں کی حالت عجبیہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ

مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن

امن و اطمینان میں تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر

كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا

ہر طرف سے ان کے پاس پہنچا کرتی تھیں سو انہوں نے خدا کی نعمتوں کی

اللَّهُ لِبَاسِ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

بے قدری کی وہ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو ان حرکات کے سبب ایک محیط قحط اور خوف کا مزا

فل
یعنی ایمان اور اعمال صالحہ
کی برکت سے ان کے سب
گناہ گزشتہ کفر وغیرہ معاف
ہو جائیں گے اور رحمت الہیہ
سے ان کو رحمت اور اس کے
بڑے بڑے درجے ملیں گے

فل
یعنی نیک کی بدلی میں کمی
نہ ہوگی، گونا گونیادی ہو جائے
۱۴ اور بدی کے بدلہ میں
۱۵ زیادتی نہ ہوگی گو کمی ہو
۲۰ جادے +

فل
اور اس سے شفاعت
کی نفی کا شبہ نہ ہو۔ کیونکہ
وہ اپنی رائے سے نہ ہوگی
بلکہ بالاذن ہے۔ پس
گویا وہ شافع کی طرف منسوب
ہی نہیں۔ اور یہاں اس
گفتگو کا ذکر ہے جو اپنی را
سے ہو +

فل
یعنی خدا کے ساتھ کفر
کیا +

يَصْنَعُونَ ۱۱۳) وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ

چکھایا ول اور ان کے پاس ان ہی میں کا ایک رسول بھی آیا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۱۱۴)

موسا کو انہوں نے جھوٹا بتلایا، تب اُن کو عذاب نے اُن کو جکڑا جبکہ وہ باطل ہی ظلم پر کمر باندھنے لگے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَلًا طَيِّبًا ۱۱۵)

سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں اُن کو کھاؤ۔

وَأَشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ رَايَا ۱۱۶)

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

تَعْبُدُونَ ۱۱۷) إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ

کرہتے ہو تم پر تو صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو

وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمِمَّا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۱۱۸)

اور خنزیر کے گوشت کو اور جس چیز کو غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو

فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ

پھر جو شخص کہ باطل بے قرار ہو جائے بشرطیکہ طالب لذت نہ ہو اور خدا سے تجاوز کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۱۹) وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

بخش دینے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی

الْسِتُّكُمْ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ

دعویٰ ہے، اُن کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام ہے

لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۱۲۰) الَّذِينَ

جس کا حال یہ ہو گا کہ اللہ پر جھوٹی تمثیل لگا دو گے بلاشبہ جو لوگ اللہ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۱۲۱)

پر جھوٹ تمثیل لگانے میں وہ فلاح نہ پائیں گے

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۱۲۲) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۲۳)

یہ چند روزہ عیش ہے اور اُن کے لئے دردناک سزا ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جن کا بیان ہم

ول

شہر مکہ امن میں تھا حالانکہ اس کے گرد کے لوگ مایہ آلود لوٹ لے جاتے تھے مکہ میں انج بھی پہلوں پر پتھر تباہ تھا لیکن جب اہل مکہ اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو خدا تعالیٰ نے انکی یہ دونوں اچھی حالتیں بدل دیں اور ان پر سات سال تک قحط کا عذاب مسلط رکھا جس سے انکی حالت سخت زبوں ہو گئی مزید برآں وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی بھول گئے

ول

جو مکہ اہل عرب ملت اسمعیلی کے بیرون تھے اس لئے اُن میں بہت سے اسلامی طور طریقے ایام بعثت تک موجود تھے۔ وہ ان تمام حلال جانوروں کو کھنکھانے میں حلال سمجھتے اور کھاتے تھے اور کھنکھانے حرام سمجھتے ہیں انکو وہ بھی حرام سمجھتے تھے لیکن مرد روزانہ کی دیر سے ان میں یہ بری رسم بھی جاری ہو گئی تھی کہ وہ اس خون کو جو جانور کے قریح کے وقت بہتا ہے اور اپنے بچوں کے نام کے قریح کے ہونے جانوروں کو بھی کھاتے تھے لیکن سہلا نے ان چیزوں کی ممانعت فرما دی اور باقی حالت کو بحال رکھا

۶۱ حرکات والی مد لازم	۶۲ حرکات والی اختیاری مد	۶۳ حرکات والی مد	۶۴ حرکات والی مد
۶۵ حرکات والی مد واجب	۶۶ حرکات والی مد	۶۷ حرکات والی مد	۶۸ حرکات والی مد

دل اور پرشک و کفر کے اصول
 و فروع یعنی انکار تو حید و
 انکار رسالت و تحریف حلال
 تحلیل حرام کا ابطال اور
 رد کیا گیا ہے چونکہ مشرکین
 مکہ جن سے ان مضامین کا
 اول خطاب ہے حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں
 تھے اور اپنے کو ان کے طریقہ پر
 بتلاتے تھے، اسلئے اس کے
 مضامین مذکورہ کی تقویت
 کیلئے حکمانہ آیت میں ابراہیم
 علیہ السلام کا مقتدائے خلق
 ہونا جس کا حاصل نبوت
 رسالت ہو اور تفسیر میں
 المشرکین میں مع سیاق و
 سباق ان کا مشرک نہ ہونا
 کو ترجیح ہے اور اِنَّمَا جَعَلَ
 السَّبْتُ مِیْنِ اَشْيَاہِ طیبہ کا ان کے یہاں حرام نہ
 ہونا اور قاریت کے عموم سے
 تحلیل حرام و تحریف حلال ہر دو
 دونوں کا نہ ہونا اور اِنَّمَا جَعَلَ
 وَهَذَا لَعَلَّہُ وَ اَن یَّذِیْرَہِمْ
 طریفہ کی اور صاحب طریفہ
 کی فضیلت اور درمیان میں
 تَعَزَّزْنَا بِاَلِہِکَ میں جانا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کا اس طریفہ پر ہونا مع
 اثبات رسالت کے بیان
 فرماتے ہیں تاکہ ان کو اپنے
 طریفہ مخالفہ بت ابراہیم
 کے ترک کی اور حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم کے طریفہ موافقہ
 ملت ابراہیم کے اختیار کی
 ترغیب ہو جس کے لوازم
 سے رسالت محمدیہ کے انکار
 سے بالخصوص باز آنا بھی
 ہے +
 و ا یعنی نبی دلو العزم

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ

اس کے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود

كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸ ثُمَّ اِنْ

ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے پھر آپ کا رب ایسے

رَبِّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ

لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے بڑا کام کر لیا

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۝۱۱۹

پھر اس کے بعد تو ہر کر لی اور اپنے اعمال درست کر لئے

اِنْ رَبِّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹

تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا ہے دل

اِنْ اِبْرٰہِیْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰہِ

بیشک ابراہیم بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمان پر اترتے باطل ایک طرف

حَنِیْفًا ۚ وَلَمْ یَکْ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝۱۲۰

کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

شَٰکِرًا لِّاَنْعَیْہِ ۚ اِجْتَبَہُ وَهَدَیْہُ

اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار بن گئے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور

اِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۱۲۱ وَاتَّبَعْہُ فِی الدُّنْیَا

ان کو سیدھے راستہ پر ڈال دیا تھا اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی

حَسَنَةً ۚ وَارْتَبَہُ فِی الْاٰخِرَةِ لَمَنِ

خوبیاں دی تھیں اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں

الصَّٰلِحِیْنَ ۝۱۲۲ ثُمَّ اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ اَنْ

ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ

اَتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰہِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا كَانَ

ابراہیم کے طریقہ پر جو کہ باطل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلیے اور وہ مشرک

مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝۱۲۳ اِنَّمَا جَعَلَ السَّبْتُ

کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ بس مقتدا کی تعظیم تو صرف ان ہی لوگوں

● ۶ حرکتوں والی بلا لازم ● ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اختصار غنہ کی جگہ (۲-۶ حرکتیں) ● تخم رام (راہ کو بڑھانا) قتلقلہ
 ● ۵۴ حرکتوں والی بد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ●

عظیمہ کے متبوع + فل پس ایسے مقبول کا جو طریقہ ہوگا وہ باطل مائل منزل ۳ مقبول ہوگا اس کو اختیار کرنا چاہیے۔ اور وہ اب منحصر ہے طریقہ محمدیہ میں +

ط

مراد اس سے یہودی ہیں۔
یعنی تحریم طہیات کی یہ صورت
مثلاً دوسری صورتوں کے
صرف یہود کے ساتھ مخصوص
تھی۔ ملت ابراہیمی میں
نہ تھی +

ط

اوپر نُحْرًا وَفَحِينًا الخ میں
مقصود صلی اللہ علیہ وسلم کی
رسالت کے اثبات سے یہ
مقصود تھا کہ مرسل علیہ السلام
رسالت کے حقوق ادا کریں
آگے خود رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اوائے رسالت
کے حقوق و آداب کی تعلیم
ہے جن میں سے مراعاة
عدل فی الاتقام میں خصوصاً
آپ کے تابعین کو بھی عموماً
خطاب ہے کیونکہ انتقام
میں عادتاً تابعین کا مشترک
ضروری ہے بخلاف تبلیغ
و دعوت و تلبیہ احکام مذکورہ
آیت کے کہ نبی ہی والا لفرار
بھی اس کا صدر ہو سکتا
ہے۔ اس لئے اس میں
خطاب خاص ہے +

ط

یعنی دین +

ط

پس اتنا کام آپ کا ہے
پھر آپ اس تحقیق میں نہ
پڑیں کہ کس نے مانا کس
نے نہیں مانا، کیونکہ یہ
کام خدا کا ہے +

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ

پر لازم کی گئی تھی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

کے دن اُن میں باہم فیصلہ کر دے گا جس بات میں یہ

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ (۱۳۷) اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ

اختلاف کیا کرتے تھے آپ اپنے رب کی

رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

راہ کی طرف علم کی بازو اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلائے

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط ۝ (۱۳۸)

اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے آپ کا رب

رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

خوب جانتا ہے اُس شخص کو بھی جو اُس کے راستہ سے گم ہوا

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ (۱۳۹) وَإِنْ عَاقَبْتُمْ

اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر بدلہ لینے لگو

فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ط وَ

تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور

لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ (۱۴۰)

اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا

اور آپ صبر کیجئے اور آپکی صبر کرنا خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اُس سے

مِمَّا يَمْكُرُونَ ۝ (۱۴۱) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ

تنگ دل نہ ہو جائیے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ

اتَّقُوا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝ (۱۴۲)

ہوئے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱
-----------------------	------------------------------	--

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثَمَانِي وَارْبَعُونَ آيَةً وَارْتِثُوا عَشْرَةَ عَشْرَ كُتُبًا

سورہ بنی اسرائیل ۸۴ آیات ہیں ایک سو تیس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

سُبْحَنَ الَّذِي ۲۔ اُس کے بعد کیلئے

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو شب کے وقت

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

مسجد حرام (یعنی مسجد کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرد اگر

الَّذِي ۳۔ بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۴۔ اِنَّهٗ

(یعنی مکہ میں) ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت (دھماکوں) میں

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۵۔ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اللہ تعالیٰ بڑے سنتے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔ ۶۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (یعنی توریت) دی

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۷۔ اَلَا

اور ہم نے اُس کو نبی اسرائیل کے لئے (آلہ) ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا

تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكَيْلًا ۸۔ ذَرِيَّةً ۹۔ مَنْ

(اپنا) کوئی کارساز مت قرار دو۔ ۱۰۔ اے ان لوگوں کی نسل جن کو

حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۱۱۔ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۱۲۔

ہم نے نوح (علیہ السلام) کیساتھ سوار کیا تھا وہ نوح، بڑے شکر گزار بندہ تھے۔

وَقَضَيْنَا اِلَيْهِ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یہ بات (بطور پیش گوئی) بتلا دی تھی کہ تم

لَتَفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا

سرزمین (شام) میں دو بار غارتی کرو گے ۱۳۔ اور بڑا زور چلانے

كَبِيرًا ۱۴۔ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ اُولٰٓئِهٖمَا بَعَثْنَا

لوگوں کے۔ ۱۵۔ پھر جب ان دو بار میں سے پہلی بار (کی سزا کے شرارت) کی ميعاد آگئی ہم تم پر

عَلَيْكُمْ عِبَادَ النَّارِ ۱۶۔ اِلٰى بَاسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا

اپنے ایسے بندوں کو مسلط کریں گے جو بڑے جنگ جو ہونگے پھر وہ تمہارے گھروں میں

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرتوں والی اختیاری مد	۱۲-۲۱ اخلا و غنی کی جگہ (۲-۲۱ حرتیں)	۱۲-۲۱ تخم راء (راہ کو چھتا)
۳۱ حرتوں والی مد واجب	۲۱ حرتوں والی مد	۱۲-۲۱ اوقام اور ناقابل تلفظ	۱۲-۲۱ قلعہ

(۱۵) اس سورہ میں زیادہ مضامین تقسیم انعامات کے ہیں۔ چنانچہ قصہ معراج سے کہ خارق عظیم ہے اس کی ابتداء کی گئی ہے۔ جو کہ ترمیم الہی کے ساتھ دلالت کرتی ہے رسالت پر اور تقویت رسالت کے لئے موسیٰ اور نوح علیہما السلام کا ذکر لایا گیا ہے اور موسیٰ تصدیق کی ترغیب کے لئے نجات طوفان نوح اور تکذیب کی ترمیم کیلئے قصہ فرعون بنی اسرائیل اور انکی سزا یا نبی کا شہادت لایا۔ پھر ذرا کو کر دیں رسالت ہے لایا گیا۔ یہ خلاصہ ہے رکوع اول کا +

۱۵

۱۵۔ دینی برکت یہ کہ وہاں بکثرت انبیاء مدفون ہیں۔ دنیوی برکت یہ کہ وہاں اشجار و انہار و پیداوار کی کثرت ہے +

۱۵

جنہیں بعض تو خود ہاں کے متعلق ہیں مثلاً اسی ہی سزا کے تحت قصہ میں طوفان سب انبیاء علیہم السلام کو کھینچا، انکی باتیں سننا وغیرہ فاک اور بعض ان کے متعلق ہیں مثلاً اسماؤں پر جانا اور عجائبات وغیرہ ۱۲

۱۵

مسیح عارم سے مسیح اقصیٰ تک لیجائے کہ اساء کہتے ہیں اور اس کے آسمانوں پر

جائے کہ معراج کہتے ہیں۔ اور گاہ ہے دونوں لفظ مجموعہ پر اطلاق کئے منزل ۴ جاتے ہیں + ۱۵ ایک بار شریعت موسویہ کی مخالفت۔ دوسری بار شریعت عیسویہ کی مخالفت + معراج

دُعَاءُهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

جس طرح بھلائی کی درخواست اور انسان (کچھ طبعا ہی) بلند باز (ہوتا) سے

وَجَعَلْنَا الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ اِثْنَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةً

اور ہم نے رات اور دن کو
دو نشاں بنایا
سورات کی
نشانی کو تو ہم نے

الْبَلِّ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَسْتَغُوا

وصف لاینبایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنا تا تاکہ (دن کو)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَّ

اور ہم نے بہت سی امتوں کو نوح (علیہ السلام) کے بعد کفر و عصیت کے سبب ہلاک کیا ہے۔ ول اور آپ کا

رَبِّكَ بِذُنُوبٍ عِمَادَةٍ خَيْرًا بَصِيرًا ۝۱۷

رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔ بخشخص

كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ ۖ جَعَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

دنیا (کے نفع) کی نیت رکھنے کا۔ ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے (اور جس کے واسطے چاہیں گے)

لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْطَلِّهَا مَذْمُومًا

نی اہمال ہی دیدی گئے پھر ہم اُس کے لئے جہنم بتوڑ کرینگے وہ آئیں بد حال (اندہ) درگاہ ہو کر

مَذْخُورًا ۝۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا

داخل ہوگا۔ اور بخشخص آخرت (کے ثواب) کی نیت رکھنے والا اس کے لئے جیسی جی کرنا چاہیے وہی جی بھی کر گیا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۖ فَإِنَّكَ لَبِكَ ۖ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝۱۹

بشریکوہ شخص مومن بھی ہوگا سوائے لوگوں کی یہ سچی مقبول ہوگی ۱۹ آپ کے

نِعْمَ أَهْلُ الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ لَكُمْ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ

رب کی اس (عطیہ) دینوی (میں سے تو ہم ان کی بھی اعلا کرتے ہیں) اور ان کی بھی دے اور آپ کے

عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۲۰ أَنْظَرَكِيفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ

رب کی (ایہ) عطا (دینوی کسی پر) بند نہیں آپ دیکھ بیٹھے ہم نے ایک کو دوسرے پر کس طرح

بَعْضٌ ۖ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبْرُ دَرَجَاتٍ ۖ وَأكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝۲۱

فوقیت دی ہے۔ اور البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

اللہ (برحق) کے ساتھ کوئی اور معبود مت بتوڑ کر (یعنی نیک مت کر) درن تو بد حال ہے بدکار

مَحْذُورًا ۝۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

ہو کر پیچھے رہیگا۔ اور تیرے رب نے حکم کر دیا ہے کہ تجھ کو اس کے کسی کی عبادت مت کرو

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ مَا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

اور عزت (یعنی ماں باپ کیساتھ حسن سلوک کیا کرو۔ اگر تیرے پاس نہیں ہے ایک ماں دونوں کے بڑھاپے کو پہنچ جاویں

أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنْهَرُهَا

تو ان کو (ہاں سے) ہوں بھی مت کرنا اور نہ ان کو جھڑکنا

وَل

جیسے عادی و مشہور و غیر ہم اد
نوح علیہ السلام کی قوم کا
ہلاک ہونا مشہور و معروف
ہی ہے +

وَل

مطلب یہ کہ وہ عمل قوا
شرعیہ کے موافق کیا۔ کیونکہ
آخرت کے لئے وہی سچی
کرنا چاہیے جس کا امر و نہی
ہو۔ بخلاف ان اعمال
کے جو ہوائے انسانی کے
موافق ہوں کہ وہ مقبول
نہیں۔ غرض شرع کے
موافق عمل کیا +

وَل

غرض قبول سچی یعنی عمل
کی میں شرطیں ہوں ہیں :-
۱۔ تصحیح نیت جس پر ارادہ
الآخرت وال ہے +
۲۔ تصحیح عمل حسب شرع
جس پر سچا دال ہے +
۳۔ تصحیح عقیدہ جس پر
مومن دال ہے۔ پس
شرائط قبول کے ہیں۔
اور بد دون ان کے غیر مقبول +

وَل

یعنی مقبولین کی +
یعنی غیر مقبولین کی +

وَل

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم رام (راء و یہ پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اقوام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

اور حبصا میں جو دعا کے لئے فرمایا ہے، ظاہر امر مذہب و استجاب کے لئے ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ وجوب کے لئے ہے۔ لیکن عمر بھروسہ ایک بار دعا کرنے سے بھی واجب ادا ہو جاوے گا اور لڑائی شرعیہ یہ دعا کرنا مقید ہے ایمان والوں کے ساتھ۔ البتہ اگر حالت کفر میں زندہ ہوں اور دعائے رحمت بعضی دعائے ہدایت کی جاوے تو جائز ہے +

۱

اسلام و تہذیب کا حاصل ایک ہی ہے۔ کہ محصل معصیت میں خرچ کرنا۔ نواہ وہ معصیت بالذات ہو جیسے شراب و قمار زنا نواہ بالغیر ہو جیسے فعل مباح میں بریت شرت و تفاخر خرچ کرنا۔ اور بعض نے یہ فرق کیا ہے کہ کفر میں جہل بالکلیت ہے کہ عقائد و حقوق سے تجاوز ہو۔ اور تہذیب میں جہل بالکیفیت ہے کہ عمل و موقع نہ سمجھے +

۲

یعنی دجونی کے ساتھ ان سے وعدہ کر لینا لاشاً و لہ سے تعلق نہیں ہے اور کیا تو دیکھئے اور دل آزار جو مت دینا +

۳

کفایت نیکل سے بالکل ہی ہاتھ روک دیا جاوے +

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۲۲ وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری

الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرما لے جیسا انہوں نے مجھ کو

صَغِيرًا ۲۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۲۴ إِنْ

بچپن میں بلا پرورش کیا ہے تمہارا رب تمہارے مافی الغیور کو خوب جانتا ہے اگر

تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۲۵

تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کر دیتا ہے -

وَأَيُّ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَلِمُسْكِينٍ وَابْنِ السَّبِيلِ

اور قربات دار کو اس کا حق (مالی و غیر مالی) دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھیجتے رہنا

وَلَا تُبْذِرْ تَبْدِيرًا ۲۶ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا

اور (مال کو) بے موقع مت اڑانا کہیں گے بیشک بے موقع اڑانے والے شیطانوں کے

إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۲۷ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۲۸

بھائی ہند (یعنی ان کے مشابہ ہیں) اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے

وَأَمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ ۲۹ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ

اور اگر اپنے رب کی طرف سے جس رزق کے آنے کی امید ہو اُسکے انتظار میں التجو کو

تَرْجُوها فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۳۰ وَلَا

اُن سے پہلو تہی کرنا پڑے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دینا اور نہ تو اپنا

تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

ہاتھ گردن ہی سے باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل ہی

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۳۱ إِنَّ

کھول دینا چاہیے۔ اور نہ ادا م خوردہ تہمت ہو کہ ہو کہ بیٹھ رہو گے بلاشبہ

رَبِّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۳۲

تیرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور وہی تنگی کرتا ہے

إِنَّهُ كَانَ يَعْبَادُهُ خَبِيرًا بَصِيرًا ۳۳ وَلَا تَقْتُلُوا

بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے دیکھتا ہے اور اپنی اولاد کو

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۲۲ یا حرتوں والی اختیاری مد	۲۳ اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرتیں)	۲۴ محرم راہ (راء کہہ پڑھنا)
۵۱ یا حرتوں والی مد واجب	۲۳ حرتوں والی مد	۲۵ اوقام اور ناقابل تلفظ	۲۶ قلقلہ

بِحَدِّهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ

(قَالَ يَا حَالًا) بیان نہ کرتی ہو نہیں تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو! وہ بڑا

حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۳۷﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا

حَلِيم ہے بڑا غفور ہے اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ يَا لَأُخْرَةٍ

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل

حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿۳۸﴾ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

کر دیتے ہیں اور (وہ پردہ یہ ہے کہ) ہم ان کے دلوں پر حجاب ڈال دیتے ہیں اس سے

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ

کردہ (قرآن کے مفہوم) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈال دے دیتے ہیں! اور جب آپ قرآن میں

رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَىٰ أَذْبَارِهِمْ

صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت کرتے ہوئے پشت پھیر کر

نُفُورًا ﴿۳۹﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمْعُونَ بِهِ إِذْ

پلہ دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب

يَسْتَمْعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ

جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں! اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں جبکہ یہ ظالمیوں

الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۴۰﴾

کہتے ہیں کہ تم لوگ محض ایسے شخص کا ساتھ دے رہے ہو جس پر حجاب دہکا کر ہو گیا ہے

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

آپ دیکھیے تو یہ لوگ آپ کے لئے کیسے کیسے القاب تجویز کرتے ہیں سو یہ لوگ گمراہ ہو گئے

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۴۱﴾ وَقَالُوا عَاذًا كُنَّا

تو رستہ نہیں پاسکتے! اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مکرر) ہڈیاں

عِظَامًا وَرُفَاتًا عَاذًا لِمُبْعُوثُونَ خَلْقًا

اور پتھرا ہو جاؤ گئے تو کیا ہم از سر نو پیدا اور زندہ

جَدِيدًا ﴿۴۲﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۳﴾

کہنے جاؤ گئے آپ (جواب میں) فرما دیجیئے کہ تم پتھر یا لوہا

ل

تسبیح حالی کو اس لئے نہیں
سمجھتے کہ اس کی حقیقت
استلال ہے۔ اور وہ ٹوٹ

نے تامل پرور تم تامل نہیں

کرتے۔ اور تسبیح حالی کو بعض

اشیاء میں تو اس لئے کہ وہ

امور کشفیہ سے ہے اور

مؤمنین کی تسبیح حالی کو اس

لئے کہ باوجود سننے کے اس

کے منہ اور اس کی حقیقت

میں تدبیر نہیں کرتے۔

ل

یعنی وہ پردہ عدم فہم اور

عدم الادراہ فہم ہے جس

سے وہ آپ کی شانِ نبوت

کا ادراک نہیں کر سکتے۔

ل

وہ غرض یہی اعتراضِ وطن

ہے۔

ل

کیونکہ ایسے امور سے استدلال

نائج ہو جاتی ہے۔

۴۲

د

جب اللہ کا احیا کرنا ہے
تو قرب کا احیا تو بدرجہ
اولیٰ ممکن ہے۔ اور کونو
سے مقصود امر نہیں ہے
بلکہ تعلق ہے اگرچہ حد
وجہانہ بھی ہو جاوے تب
بھی محل قدرت ہو سکے

د

کیونکہ قبر و دنیا میں امدان
کی نسبت سے پھر راحت پھیلا
راحت کا زمانہ شدت کے
کے سامنے کم معلوم ہوتا
ہے +

د

۵ یعنی اس میں سب دھم
۱۲ اور خوف اور امتثال ہو
۱۵

اسی معنی کرنا ضرورت
مگر اس میں بے ضرورت
معنی کرنا ہے۔ جیسا اکثر
مبادلات میں ہوجاتی ہے
ورنہ ضرورت اور مصلحت
کے موقع پر اس سے زیادہ
قتال تک کی اجازت ہے +

د

اوپر اذات و آفات القرآن
اور تاء اذ انکنا میں کفا
کے انکار رسالت پر دلالت
تھی۔ منجملان کے وجہ انکا
رسالت کے ایک ان کا یہ
بھی نبیال تھا کہ رسول فرشتہ
ہونا چاہیے یا اگر بشر ہو
تو کوئی رئیس ہو۔ اس
شعبہ کا جواب اور ذکر
داؤد علیہ السلام سے آپ
کی رسالت کی تائید اور
رسولوں میں سے آپ کے
افضل ہونے کی طرف اشارہ
اشارہ فرماتے ہیں +

أَوْ خَلَقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ

یا: اور کوئی ایسی مخلوق ہو کر دیکھ لو جو تمہارے ذہن میں بہت ہی بعید ہوگی اس پر پوچھیں گے

مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِينَ الذِّمَّةُ فطركم أول

کہ وہ کون ہے جو تم کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ ہے جس نے تم کو اول بار

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُبْغِضُونَ إِلَيْكَ رِءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

پیدا کیا تھا اس پر آپ کے آگے سر ہلا کر کہیں گے کہ (اچھا بناؤ) یہ کب ہوگا۔

مَتَى هُوَ قُلِ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝۵۱

آپ نہ فرما دیجیے کہ عجب نہیں یہ قریب ہی آ پہنچا ہو یہ اس روز ہوگا

يَذْعُرُكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ

کہ اللہ تعالیٰ تم کو پکارے گا اور تم (بلااضطرار) اس کی حمد کرتے ہوئے حکم کی تعمیل کر لو گے۔

إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝۵۲ وَقُلِ لِّعِبَادِي

اور تم یہ خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم رہے تھے اور آپ میرے (مسلمان) بندوں سے

يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ

کہہ دیجیے کہ ایسی بات کہہ کریں جو بہتر ہو شیطان (سخت کلامی کرکے) لوگوں میں

يَنْزَعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

فساد دلوانے والی واقعی شیطان انسان کا

عَدُوًّا مُّبِينًا ۝۵۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ

مرج دشمن ہے۔ تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

يَشَاءُ يَرْحَمَكُمْ أَوْ يُعَذِّبَكُمْ ۚ يَشَاءُ يُعَذِّبُكُمْ

اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرماوے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۵۴ وَرَبُّكَ

اور ہم نے آپ (تک) کو ان کی ہدایت کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا تھا اور آپ کا رب

أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ

خوب جانتا ہے۔ ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَا

بعض نبیوں کو بعض پر تفصیلت دی ہے اور ہم

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۱ اخلا اور غنی کی جگہ (۳ حرکتیں) ۱۲ عجم راہ (راء کو پڑھنا) ۱۳ ۵۸ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۱۴ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۵ قلقلہ

دَاوُدَ زَبُورًا ۵۵ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِّنْ

داؤد علیہ السلام کو زبور سے کہے ہیں ط آپ فرما دیجیے کہ حکومت خدا کے سوا معبود قرار دے جسے ہو ذرا ان کو

دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشَفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

پکارو تو سہی (یقیناً) وہ نہ مہ سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں

وَلَا تَحْزِنُوا ۵۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

اور نہ اس کے بدل ڈالنے کا۔ یہ لوگ کہ جن کو مشرکین پکار رہے ہو۔

يَتَّبِعُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ

وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ و صوبہ رہے ہیں ط کہ ان میں کون

أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۵۷

زیادہ مقرب بننا ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۵۸

(اور) واقعی آپ کے رب کا عذاب ہے بھی ڈرانے کے قابل ط (اؤ لکھ رکھی)

مِّنْ قَرِيبٍ ۖ إِنَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ

ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں گے۔

الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۵۹

(یا قیامت کے روز) اُس کو عذاب سخت نہ دیں گے ط

كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۶۰ وَمَا مَنَعَنَا

یہ بکتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اور ہم کو خاص (فراموشی)

أَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا

معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب

الْأَوَّلُونَ ۶۱ وَأَنْتَبْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

کر چکے ہیں۔ ط اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی۔

فَظَلَمُوا بِهَا ۶۲ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۶۳

سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا۔ اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کے لئے بھیجا کرتے ہیں۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۶۴

اور آپ وہ وقت یاد کر لیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ آپ کا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کو محیط ہو رہا ہے

ط

زبور کی تفصیل میں یہ لکھتے
ہے کہ اس میں حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کے صاحب
ملک و مملکت ہونے کی
خبر دی گئی ہے +

ط

یعنی طاعت و عبادت میں
مشغول ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ
کا قرب میسر ہو جاوے اور
چاہتے ہیں کہ زیادہ قرب ہو
جاوے +

ط

مضبب یہ کہ جب وہ خود
عابدین تو جو کچھ کہہ رہے
اور جب وہ خود ہی مغفّت
یعنی رحمت میں اللہ تعالیٰ
کے محتاج ہیں تو اوروں کو
کیا مغفّت دے سکتے ہیں
اسی طرح جب وہ خود مضرب
یعنی عذاب سے پہنچے ہیں
اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں
تو اوروں سے نصرت کی کیا
دفع کر سکتے ہیں۔ پھر ان کا
مبغوض میں بنا محض ہل
ہوگا +

ط

پس اگر کوئی کافر یہاں کسی
آفت میں ہلاک ہونے سے
بچ گیا تو قیامت کے روز
آفت کبھی سے پہنچے گی۔
آفت کی قیاس لئے کہ تو
طبعی سے تو سب ہلاک ہو
ہی ہیں اس میں کفر کی شخصیتیں

ہیں +

ط

اور یہی بات اگلی اور ان کی مشابہت میں یہ بھی تکذیب کرئیے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳-۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰ افخا اور غنة کی جگہ (۲-۲ حرکتیں) ۱۱ تخم رام (راکبہ پڑھتا) ۱۲ اذخام اور ناقابل تلفظ ۱۳ قلقلہ

وَمَا جَعَلْنَا الرُّيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً

اور ہم نے جو تمنا آپ کو واقعہ معراج میں بحالت بیداری دکھلایا تھا۔ اوتھیں سخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے۔

إِنسَانٍ وَشَجَرَةَ الْمَلْعُونَةِ فِي الْقُرْآنِ ط

ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۖ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝۶۰

اور ہم ان کو ڈراتے رہتے ہیں لیکن ان کی بڑی کبررسی بڑھتی ہی جاتی ہے

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَكِ اسْجُدْ وَاقِرًا ۖ فَعَسَىٰ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو سوائے سب نے سجدہ کیا

إِلَّا ابْلِيسَ ط قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝۶۱

بلائیس نے (نکلیا اور) کہا کر کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو آپ نے مٹی سے بنایا ہے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ ذَلِكُنِ

کہنے لگا کہ اس شخص کو جو آپ نے مجھ پر فوقیت دی ہے تو بھلا بتائیے تو خیر

أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِأَحْتَنِكَ ذُرِّيَّتَهُ

اگر آپ نے مجھ کو قیامت کے زمانہ تک ہلکت دیدی تو میں (بھی) تجھ سے قلیل لوگوں کے

إِلَّا قَلِيلًا ۝۶۲ قَالَ أَذْهَبَ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اسکی تمام اولاد کو اپنے پس میں کر دینگا۔ ارشاد ہوا اجا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہوئے گا

فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝۶۳

سو تم مکی سزا جہنم ہے۔ سزا

وَأَسْتَغْفِرُ مَنْ اسْتَطَعْتُ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجِدُ

اور ان میں سے جس جس پر تیرا قابو پلے اپنی جتنی چاہے اس کا قدم الٹا کر دینگا

عَلَيْهِمْ بِخَبْلِكَ وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ

اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھانا اور ان کے مال اور اولاد میں اپنا ساجھا

وَالْأَوْلَادِ وَعِدَّهُمْ ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

کر لینا فک اور ان سے وعدے کرنا کہ لٹا ہوں پر مٹاؤ نہ ہوگا اور شیطان ان لوگوں سے بالکل جھوٹے وعدے

غُرُورًا ۝۶۴ إِنَّ عِبَادِي لَكِ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ

کرتا ہے۔ میرے خاص بندوں پر تیرا ذرا قابو نہ چلے گا

۶۰

د

اس پر مردود و مطرود ہوا +

د

یعنی اغوا و موسوس ہے

د

کہ سب مال کرگاہ کرنے میں خوب زور لگادیں +

د

یعنی مال و اولاد کو ذریعہ

گمراہی بنا دینا۔ چنانچہ

مشاہد ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰-۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقبل تلفظ	تلقا

ط

وَكُفَّ بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ۝ ۶۵ رَبُّكُمْ الَّذِي يُزِجُ

اور آپ کا رب کافی کار ساز ہے۔ ط نہا رب ایسا (مغم) ہے کہ تمہارے لئے

لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ط

مشتی کو دریا میں لے جاتا ہے تاکہ تم اس کے رزق کی تلاش کرو

لَئِنْ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ ۶۶ وَإِذَا مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي

بے شک وہ تمہارے حال پر بہت مہربان ہے۔ اور جب تم کو دریا میں کوئی تکلیف

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلْيَاْبِجْكُمْ

پہنچتی ہے تو تجھ خدا کے اور جنوں کی تم عبادت کرتے تھے سب غائب ہو جاتے ہیں ط پھر جب تم کو خشکی کی

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝ ۶۷

طرف بچا تا ہے تو تم پھر (دستور سابق) پھر جاتے ہو اور (واقعی) انسان ہے بڑا ناشکر

أَفَأَمْنْتُمْ أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ

تو کیا تم اس بات سے بیگھر ہو بیٹھے ہو کہ تم کو خشکی کی جانب میں لاکر زمین میں دھسا دلوے یا

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

تم پر کوئی ایسی تندہوا بھیج دیوے جو کنکر پتھر برسانے لگے پھر تم کسی کو اپنا کار ساز

وَكَيْلًا ۝ ۶۸ أَمْ أَمْنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً

نہاؤ۔ یا تم اس سے بے فکر ہو گئے کہ خداے تعالیٰ پھر تم کو دریا ہی میں دوباوے

أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ

جاوے پھر تم پر بڑا کا سخت طوفان بھیج دے۔

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

پھر تم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کر دے۔ پھر اس بات پر کوئی ہمارا پہنچا کرنے والا تم کو

بِهِ تَبِيْعًا ۝ ۶۹ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَخَلَقْنَاهُمْ فِي

نسلے اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی ط اور ہم نے ان کو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

خشکی اور دریا میں سوار کیا۔ اور نفیس نفیس چیزیں ان کو عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو

عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ۝ ۷۰ يَوْمَ نَدْعُوا

اپنی بہت سی مخلوق پر فوقیت دیں گے جس روز ہم تمام

ط

دل سے بھی کران کا خیال نہیں، تا اور غریب دہری سے بھی کرودہ اور نہیں کرکتے جس سے بلالت حال و مقال تمہارے عرف سے بطلان شرک لازم آتا ہے

ط

انسان میں بعض صفات خالق سے ہیں جو اور حیوان میں نہیں جیسے سن صورت جس میں استقامت قامت بھی لگیا۔ اور عقل اور ایسا صنائع وغیرہ۔ اور یہ تمہارا نوع کو عام میں پس ہی آدم سے مراد سب ہی آدم میں

ط

چونکہ اوپر کہنا سے شبہ ہو سکتا تھا کہ ان صفات میں یہ سب افضل ہے حالانکہ یہ امضات واقع تھا۔ چونکہ یہ امور مدار فضیلت علی الملائکہ نہیں ہو سکتے۔ اور جو صفات ملا فضیلت علی الملائکہ ہیں کل نبی آدم میں متحقق نہیں اس لئے فضلنا میں یہ

ابہام رفع کر دیا کہ مراد کریم سے تفصیل علی بعض الخلق ہے یعنی حیوانات اور حیوانات سے جو کہ مرتبہ ہیں پس اسیت ملاکہ اور بشر کے تفاضل متکلف فیہ بین المخلوقین سے راکت ہے +

۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۲ حرکتوں والی مد	۶۳ حرکتوں والی مد	۶۴ حرکتوں والی مد	۶۵ حرکتوں والی مد	۶۶ حرکتوں والی مد	۶۷ حرکتوں والی مد	۶۸ حرکتوں والی مد	۶۹ حرکتوں والی مد	۷۰ حرکتوں والی مد
اختیار اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ	ادغام اور ناقابل تلفظ

ف

اس میں تہرہ عقر۔ مغرب۔
عشا چار نمازیں آگئیں +

ف

چونکہ صبح کا وقت نیند سے
اٹھنے کا تھا۔ اس لئے کہ
کا حکم بھی الگ کیا۔ اور ایک
خاص بزرگی بیان کی +

ف

جو مقام شفاعت کُربے
ہے۔ اور شفاعت کُربی
وہ ہے کہ جس میں تمام
خلائق کے حساب کتاب
شروع ہونے کی شفاعت
ہوگی +

ف

یعنی مجھ سے جانکے بعد +

ف

جس سے وہ غلبہ پڑھتا
ہی جاوے۔ ورنہ عاجزی
غلبہ تو کفار کو بھی ہو جاتا ہے
مگر وہ منصور بن اللہ بنیں
ہوتے۔ اس لئے جلد نازل
ہو جاتا ہے۔ اس میں تعویذ
کا حکم ہو گیا +

ف

چنانچہ ہجرت کے بعد مکہ
تخت ہوا۔ اور سب وعدے
پورے ہو گئے +

ف

کیونکہ وہ اُسے مانتے ہیں۔
جس سے حقیقتاً لے کی
رحمت ان پر ہوتی ہے۔
اور عقائد و اعمال فاسد
سے شفا ہوتی ہے +

ف

یہ دونوں امر دلیل ہیں
اللہ سے بے تعلقی کے۔
اور یہی بے تعلقی اصل سبب
ہے ہدایت کی طرف متوجہ
نہ ہونے کا۔ اور حق میں غور نہ کرنے کا۔ اور اسی سے کفر و غیہ پیدا ہوتا ہے +

الصَّلَاةُ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَ

آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجیے ف اور

قُرْآنَ الْفَجْرِ ط إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۴۸

صبح کی نماز بھی بے شک صبح کی نماز (فرتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے ف

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۖ وَعَسَىٰ

اور کسی قدر رات کے حقت میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجیے۔ جو کہ آپ کیلئے (فرض نمازوں کے علاوہ) زائد چیز ہے۔ امید

أَنْ يَّعْثَرَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۴۹ وَقُلْ رَبِّ

کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔ اور آپ یوں نماز کیجیے کہ

أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

مجھ کو خوبی کے ساتھ ہیجا نیو۔ اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائیوں ف اور مجھ کو

صِدْقٍ ۖ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ

تَّصِيْرًا ۸۰ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ ط

نصرت ہو۔ ف اور کہہ دیجیے کہ حق آیا اور باطل گنا گدا ہوا۔

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۸۱ وَنُزِّلُ مِنْ

(اور) واقعی باطل چیز تو یوں ہی آتی جاتی رہتی ہے ف اور ہم قرآن میں ایسی

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۸

چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے ف

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۸۲ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

اور نافرمانوں کو اس سے اور انہیں نقصان پڑھتا ہے اور آدمی کو جب ہم نعمت

عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا

عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ دیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اسکو

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُوسَا ۸۳ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَمَلًا

کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو امید ہو جاتا ہے ف آپ فرما دیجیے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام

شَاكِلَتَهُ ط فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ عَمَّا هُوَ أَهْدِي سَبِيلًا ۸۴

کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جزا دہ تھیک رستہ پر ہو۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۱۴ یا ۲۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قفلہ

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵

اور یہ لوگ آپ سے روح کو (امتحاناً) پوچھتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے کہ روح میرے

رب کے حکم سے بنی ہے۔ اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ ۸۵

وَلَكِنْ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا

اور اگر ہم چاہیں تو جس قدر آپ پر وحی بھیجی ہے سب سلب کر لیں

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝۸۶

پھر اس کے (واپس لانے کے لئے) آپ کو ہمارے مقابل میں کوئی حمایتی نہ ملے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ

مگر (یہ) آپ کے رب ہی کی رحمت ہے (اگر ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اُس کا بڑا

كَبِيرًا ۝۸۷ قُلْ لِّئِنْ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ

فعل ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس بات کے لئے

عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

سکلیں گے اور اگرچہ ایک دوسرے کا مددگار بھی بن جاوے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ

كُلِّ مَثَلٍ نَفَاكًا ۝۸۹ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كَفُورًا ۝۸۹

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر قسم کا عذر مضمون

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ تُفَجِّرَ لَنَا مِنَ

الْأَرْضِ يَبُوعًا ۝۹۰ أَوْ تُكُونَ لَكَ جَنَّةٌ

مِّنْ تَخِيلٍ وَعَنْبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خَلَالَهَا

کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں۔ یا خاص آپ کے لئے کھجور اور انگوروں کا

مِّنْ تَخِيلٍ وَعَنْبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خَلَالَهَا

کوئی باغ نہ ہو۔ پھر اس باغ کے بیج بیج میں بکاج

بہت سی نہریں آپ

دل

ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ
اسی روح کے متعلق سوال
تھا جس سے انسان زندہ
ہے۔ کیونکہ جب روح مطلق
بولتے ہیں یہی فہم ہوتی
ہے اور جواب سے ظاہر
معلوم ہوتا ہے کہ نصوص
میں اس کی حقیقت ظاہر
نہ کرنے کی وجہ تملانی ہے۔
اور ضروری عقیدہ اسکے
حدوث کا ظاہر کر دیا گیا
اب یہ امر کسی دوسرے
طریقہ سے اس کا انکشاف
ہو سکتا ہے یا ہوتا ہے۔
آیت اسکے اثبات دینی
دونوں سے ساکت ہے۔
پس دونوں امر متحمل ہیں۔
اور کوئی شق معارض نص
کے نہیں +

دل

یہاں جو علم کو قلیل فرمایا
تو نسبت علم الہی کے او
دوسری آیت میں جو علم کو
نیز کثیر فرمایا، تو نسبت
متابع دنیا کے پس دونوں
میں تضاد نہیں +

تَفْجِيرًا ۙ أَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمَتْ عَلَيْنَا

جاری کر دیں یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر نہ گرا دیں
کَسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلِكِ قَبِيلًا ۙ

یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے نہ لاکھڑا کر دیں -

فِي السَّمَاءِ ط وَلَنْ تُؤْمِنَ لِرُفِيكَ حَتَّىٰ تَنْزِلَ

(ہمارے سامنے) نہ چڑھ جاویں - اور ہم تو آپ کے (آسمان پر) پڑھنے کا کبھی بھی باور نہ کریں جب تک کہ

عَلَيْنَا كِتَابًا تُقْرَأُ ه قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ

اوپر سے آپ ہمارے پاس ایک نوشتہ نہ لادیں - جبکہ ہم ٹپکھ بھی لیں - آپ فرما دیجیے کہ سبحان اللہ میں تجز

هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۙ وَمَا مَنَعُ

اس کے کہ آدمی ہوں (مگر) پیغمبروں اور کیا ہوں کہ ان فرما بشیوں کا پورا کرنا میری قدرت میں ہو اور جس وقت

النَّاسُ أَنْ يَوْمِنَا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَايَ

ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت ان کو ایمان لانے سے بجز اس کے اور کوئی (قابل التفات)

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۙ

بات مانع نہیں ہوتی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے -

قُلْ لَوْ كَانَتْ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُمَشُّونَ

آپ فرمادیجیے کہ اگر زمین پر فرشتے (رہتے) ہوتے کہ اس میں چلتے

مُطَمِّئِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

بے توالبتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو

مَلَكَ رَسُولًا ۙ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ

رسول بنا کر بھیجتے - آپ (اخیر بات) کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان کافی

يُنَبِّئُكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۙ

گواہ ہے (کیونکہ وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے خوب دیکھتا ہے -

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ

اور اللہ جس کو راہ پر لاوے وہی راہ پر آتا ہے - اور جس کو راہ کر دے

ط اور اس میں آپ کے آسمان پر پہنچنے کی تصدیق بطور رسد لکھی ہوئی ہو +

ط یہ ایک شبہ متعلقہ رسالت کا جواب ہے - وہ شبہ یہ کہ رسول بشر نہ ہونا چاہیے

فرشتہ ہونا چاہیے جواب کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ مرسل الہیہ میں مناسبت ضروری ہے اگر مرسل الہیہ فرشتہ ہوتا

تو رسول بھی فرشتہ ہوتا - جبکہ مرسل الہیہ بشر ہیں تو رسول بھی بشر ہونا

چاہیے + اگر دوسرے ہو کہ جب مناسبت کی ضرورت سے مجاہدات کی رعایت ہوئی تو پیغمبر

رسول کے پاس کمبشتر ہوتا ہے، فرشتہ کیسے آتا ہے اور کیونکر فیض ہوتا ہے؟

جواب یہ ہے کہ رسول میں چونکہ شان ملکیت کی بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو فرشتہ اور بشر دونوں

سے مناسبت ہوتی ہے - کہ فرشتہ سے وحی لے کر بشر کو پہنچا دے +

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ط وَنَحْشُرُهُمْ

تو خدا کے سوا آپ کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے۔ اور ہم قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَا وُجُوهُهُمْ عُمِيًّا وَبُكْمًا وَ

کے روز ان کو اندھا لونا بنا دیا جائے گا اور ان کے منہ کے بل جلا دیں گے

صُمًّا ط مَا وَهُمْ جَهَنَّم ط كُلَّمَا خَبَتْ رَدَّتْهُمْ

(پھیرا) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہ جب ذرا بھی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور

سَعِيرًا ۹۷ ذَلِكْ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا

زیادہ بھڑکا دیں گے۔ یہ ہے ان کی سزا اس سبب سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا

عَازَاكُنَا عِظَامًا وَرَفَاتًا ؕ إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ

کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے (تجربوں سے)

خَلْقًا جَدِيدًا ۹۸ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

اُٹھائے جو دینے والا ہے کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر (بدرجہ اولیٰ) قادر ہے۔ کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَأَبَى

پیدا کر دے اور ان کے لئے ایک میعاد مبین کر رکھی ہے اس میں ذرا بھی شک نہیں اس پر بھی

الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُّورًا ۹۹ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ

بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔ فلا آپ فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت (یعنی نجات)

خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذَا الْأُمُسْكُتُمْ خَشْيَةَ

کے خزانوں (یعنی کمالات) کے خزانوں سے تو اس صورت میں تم (اُسکے) خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور

الْإِنْفَاقِ ط وَكَانَ إِلَّا نَسَاؤُ قَتُورًا ۱۰۰ وَلَقَدْ

با تھکر روک لیتے۔ اور آدمی ہے بڑا تنگ دل فلا اور ہم نے

اتَّبَعْنَا مُوسَىٰ تَسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسَعَلَ بَنِي

موسیٰ کو کھیلے ہوئے تو معجزے دیتے فلا جبکہ وہ بنی

إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي

اسرائیل کے پاس آئے تھے۔ سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھئے تو فرعون نے ان سے کہا

فَل

یعنی جب تک خدا کی طرف سے دستگیری نہ ہو نہ بدلتا ہو سکتی ہے نہ غلبہ سے بچ سکتا ہے چنانچہ یہ لوگ باوجود اجتماع اسباب ہدایت کے بوجہ غفلت ہونے کے ہدایت نہ پہنچ سکے۔

فَل

اور قہار کا آپ کی نبوت پر انکار کرنا اور آپ سے عداوت رکھنا مذکور خواہے آگے بطور تفریح کے کہ فرماتے ہیں کہ اگر نبوت تمہارے اختیار میں ہوتی تو تم رسول قبول علی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہ دیتے۔ مگر وہ تو فضل خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے تمہاری کراہت و عداوت مانع نہیں ہو سکتی۔

فَل

یعنی کبھی بھی کسی کو دیتے باوجود کہ وہ چیز ایسی ہوتی کہ دینے سے بھی زحمت ہی ہو خود اس کے دینے ہی کو شل فرج کرنے کے سمجھ کر کسی کو بھی نہ دیتے جیسے بعض لوگ علم کی بات غائب بخل سے نہیں بتلایا کرتے۔

فَل

جن کا ذکر بارہا ہم نے کرنا ششم آیت اول میں ہے۔

++
++
++

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۲ اختار وغیرہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۲ تحمیر (۲- مد کو بڑھانا) ۳۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۲۲ ادغام اور ناقابل تلفظ ۲۲ نقلہ

چہ سجدہ میں گرنا یا بطور شکر کے بے کد وعدہ مندرجہ کتب سابقہ پورا ہوا۔
یا تعلیم واجازت کے لئے ہے کہ قرآن سن کر سمیت طاری ہوتی ہے۔ یا مجازاً کما ہے کمال انقیاد و خشوع سے +

اور سجدہ چہرے کے بل ہوتا ہے۔ منگوٹھوڑی کے بل کہنا بالغہ کے لئے ہے کہ اپنے چہرے کو زمین اور خاک سے اس قدر لگائے دیتے ہیں کہ ٹھوڑی گٹنے کے قریب ہوجاتی ہے +

۱۲
۱۱
۱۲
اس میں شکر سے کوئی علاقہ نہیں کیونکہ کسی شکر ایک ہی ہے۔ اسما متعدد میں شکر جب واجب ہوتا جب شکر دوسرا ہوتا +

سورت کو تسبیح سے فروع کیا اور تہلیل اور تکبیر زنجیر کیا پس سبحان الله والحمد لله والکبر کے معانی پر ناتھ اور قائم ہوا +

اس سورت میں بیضا میں ہیں۔ مباحثہ توحید و رسالت فاضلی و فقرات دنیا جزا و سزا سے آخرت۔ مذمہ کبر و جلال، ابطال شرک بعین قصص رسالت و توحید و بعثت پرالات کرنے کے لئے۔ اور ان سب کا تاسیق ظاہر ہے کران سبغالیین کو ایمان کے حصول میں دخل ہے +

وَيَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ يَكُونُ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۱۰
اور ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں۔ روتے ہوئے ف اور یہ قرآن کا خشوع بڑھا دیتا ہے۔

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَّا
آپ فرما دیجیے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ وَلَا تَجْهَرُ
بھی پکارو گے سواں کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔ ف اور اپنی منسا زہیں

بصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ بَهَا ۖ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ
نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ باطل چپکے چپکے ہی پڑھیے اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ

سَبِيلًا ۝۱۱ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
اختیار کر لیجئے۔ اور کہہ دیجیے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ پاک کیلئے (خاص) ہیں۔ جو نہ اولاد رکھا ہے

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
آدر نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلٰلِ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۲
کہوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اسکی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے ف

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةُ آيَاتٍ اِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
سورت کہف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو اسی آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
فی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ
تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندہ پر یہ کتاب نازل فرمائی۔

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قَبِيْمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا
اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل مستقامت کے ساتھ موصوف بنایا۔

شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ
ناک وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہو اور ان اہل ایمان کو چونکہ

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ
کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۲-۶ حرکتوں والی مد ۲-۶ حرکتوں والی مد
۱۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۲۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۳۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۴۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۵۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۶۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۷۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۸۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۱ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۲ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۷ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۸ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۹۹ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۰۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

جو وہ کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے

عِلْمٌ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُمْ ۝ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ

پاس ہے اور ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بڑی بھاری بات ہے جو ان کے

مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۝ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ

مُنَّ سَئِئًا ۝ (اور) وہ لوگ بالکل ہی جھوٹ کہتے ہیں (اور آپ جو ان پر لڑنا

بَاخِعٌ نَفْسِكَ ۝ إِنَّا نَارِهِمْ ۝ لَمْ يُؤْمِنُوا

غم کھاتے ہیں) سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اٹھیں (قرآنی) پر ایمان نہ لائے تو غم سے اپنی جان

بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

دیدنیئے (یعنی ان غم نہ کریں کہ قریب بہ بلاکت کردہ) ہم نے زمین پر کی چیزوں کو

الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ

اس زمین کے لئے باعث رونق بنایا تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں زیادہ اچھا

عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا

عمل کوں کرتا ہے فل اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان (یعنی فنا) کر

جُرْمًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

دیکھے فل کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ غار والے

وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنْ آيَتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى

اور پہاڑ والے ہماری عجائبات قدرت میں سے کچھ تعجب کی چیز تھے۔ فل وہ وقت قابل ذکر ہے

الْفِتْيَةِ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ

جب کہ ان نوجوانوں نے اس غام میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اسے ہمارے پروردگار ہم کو

لَدُنْكَ رَحْمَةً ۝ وَهَيَّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرما دے۔ اور ہمارے لئے (اس کام میں) درستی کا سامان مہیا کر دیجیے

فَضْرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

سو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک نیند کا پردہ

فل

یعنی کون تو اس کے اسباب
زینت میں مشغول ہو کر حق
تعالیٰ سے غافل ہو گیا جو
اور کون اس پر فریفتہ نہ ہو
کرتی تھی لے کی طرف مشغول
ہو رہے۔ غرض یہ عالم تھا کہ
ظہیر پس ضرور ہوا کہ کوئی
مبتلائے کفر ہو اور کوئی
مشرق ایمان ہو پھر غرض
بیکار آپ اپنا کام کئے جائے
اور ان کے کفر کے نتیجے کی
فکریں نہ پڑیں کہ اس کا مرتب
کرنا ہمارا کام ہے +

فل

کہا قریش نے تعلیم یہود
استعمال نبوت ہی کے لئے
آپ سے تین سوال کئے
تھے۔ ایک روح کے متعلق
جس کا جواب سورت سابقہ
میں دیا گیا ہے ایک اصحاب
کہتے کا قصہ ابھی مذکور ہوتا
ہے۔ ایک والقرین کا قصہ جو
اس سورت کے آخر میں آدیا گیا +

فل

غار والے اور پہاڑ والے
دونوں ایک ہی جماعت کے
لقب ہیں +

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اخذ اور غنیہ کی جگہ (۲۰ حرکتیں)	۱۰۰ تخم راء (راء کو پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰۰ قلقلہ

عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

ڈال دیا وں پھر ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کر لیں کہ ان دونوں گروہ میں سے

أَحْصَىٰ لِمَا لَيْسَ بِشَيْءٍ أَمَدًا ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

گنسا گروہ ان کے رہنے کی مدت سے زیادہ واقف تھا ہم ان کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک

نَبَاهَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ

بیان کرتے ہیں وں وہ لگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور

زِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۳ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ رَاذٍ

ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی کر دی تھی۔ اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے۔ جبکہ وہ

قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنُ

(دین میں) پختہ ہو کر کہنے لگے۔ کہ ہمارا رب (وہ ہے) جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے

نَدَّ عَوَامِن دُونِهِ ۚ الْهَالِكُونَ إِذَا شَطَطًا ۱۴

ہم تو اس کو چھوڑ کر کسی معبود کی عبادت نہ کریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم نے یقیناً بڑی ہی پیجا بات کہی یہ

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۚ

جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۚ فَمَن

ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس شخص سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَإِذْ

زیادہ کون غضب ڈھا تو انا ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بھمت لگا دے اور جب تم ان

اعْتَرَفْتُمُوهُمْ وَمَا يُعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنِ

لوگوں سے انکے ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی انکار اُسے (انکے نہیں سمجھتے) تو تم (فلاح) غازیں

إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

پل کر پناہ تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا۔

وَيُهِيبِ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَى الشَّمْسُ

اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں کامیابی کا سامان درست کر دے گا اور اسے مخاطب جب

إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

دھوپ نکلتی ہے تو تو اس کو دیکھئے گا کہ وہ داہنی جانب کو

۱۲

ط

یعنی ایسے غرق ہو کر سوئے
کر کوئی آواز ان کے کان
میں نہ پہنچتی تھی۔ اور اس
میں زیادہ مبالغہ ہے
پہنت اس کے کہ کہا
جاوے کہ آنکھ پر پردہ
ڈال دیا۔ کیونکہ آنکھ تو بدولت
نوم ثقیل کے بھی مبطلات
سے معطل ہو جاتی ہے۔

ط

پونکہ لوگوں نے اس کو
مختلف طور پر مشہور کیا تھا
اس لئے فرمایا کہ ٹھیک وہ
جو قرآن میں ہے۔

ط

یعنی غار کے دروازے
سے الگ رہتی ہے۔

وَاِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي

اور جب چھٹی ہے تو (غار کے) بائیں طرف ہٹی رہتی ہے دل اور وہ لوگ اس

فَجَوَّةٌ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

غار کے ایک فراخ موقع میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

وہی ہدایت پا رہا ہے اور جس کو وہ بے راہ کر دیں تو آپ اس کے لئے کوئی مددگار

مُرْشِدًا ۚ ۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ اَنۡفَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ

راہ بتلانے والا نہ پائیں گے۔ اور اسے مخاطب تو ان کو جاکتا ہوا خیال کرتا حالانکہ وہ سوتے تھے۔

وَنُقَلِّبُہُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلِمَتُ

اور ہم ان کو (کبھی) دہنی طرف اور (کبھی) بائیں طرف کر دیتے تھے اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اپنے دونوں ہاتھ پھیلانے ہوئے تھا۔ اگر اسے مخاطب تو ان کو جھانک کر دیکھتا

لَوَلِيْتُ مِنْهُمْ فِرَارًا ۚ وَلَكُمۡلِتٌ مِنْهُمْ رُعْبًا ۚ ۱۸

تو ان سے پیچھے پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا۔ اور تیرے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔ دل اور

كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَاءَلُوْا بَیْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآیِلُ

اسی طرح ہم نے ان کو جگا دیا تاکہ وہ آپس میں پوچھ پچھا کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے

مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضُ

کہا کہ تم (حالتِ نومیں) کس قدر رہے ہو گے؟ بعضوں نے کہا کہ (غالباً) ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ

یَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْا

کہم رہے ہونگے۔ دوسرے بعضوں نے کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے

اَحَدَکُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهِ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلَیُنْظَرُ

اب اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ شخص تحقیق کرے کہ

اٰیہَا اَزْکٰی طَعَامًا فَلَیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

کوئی کھانا حلال ہے دل سوا میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آوے

وَلَیَسْتَلْطَفَ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا ۚ ۱۹ اِنَّہُمْ

اور (سب) کام خوش مدبری سے کرے۔ اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے (کیونکہ) اگر وہ لوگ

دل

یعنی اس وقت بھی دروازے

پر نہیں پڑتی تاکہ دھوپ سے

ایڑنا ہو۔

غار کی دامن اور بائیں جانب

یا تو اس میں داخل ہونے والے

کے اعتبار سے ہے۔ یا اس کے

سے خارج ہونے والے

کے اعتبار سے پس تقدیر

اول پر وہ غار شمال رویہ

ہوگا۔ اور تقدیر ثانی پر جنوب

رویہ۔ اور شرق رویہ تینے

میں طلوع کے وقت ان پر

دھوپ پڑتی اور غروب دیہ

ہونے میں غروب کے وقت

اور مقعہ واس سے اس بگ

کا محفوظ ہونا ہے۔

دل

غالباً یہ سب امور ان کے

اسباب حفاظت ہیں۔ اس

آیت میں عام لوگوں کو مخاطب

ہے پس اس سے حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کا مرعوب ہونا

لازم نہیں آتا۔

دل

کیونکہ ان کے ماننے پر شکی

غائب ہوں گا نہ پیغمبر

بتھا تھا۔

نصف القرآن بعد از نزول آیت الہدیٰ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۸ اخلا و رغزہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۱۹ تخم راہ (راہ کو پھٹا) ۱۸ اوام اور ناقابل تلفظ ۲۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ حرکتوں والی مد ۱۸ اوام اور ناقابل تلفظ ۱۸ قائلہ

اِنَّ يَظْهَرُ عَلَیْكُمْ یَرْجُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُ وَكُمْ

کہیں تمہاری خبر یا جاوینگے تو تم کو یا تو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو رجبراً اپنے طریقہ

فِیۡ مِلَّتِهِمْ وَلٰنۡ تُفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ

میں پھر لیں گے اور ایسا ہوا تو تم کو کبھی فلاح نہ ہوگی اور اسی طرح سنئے

اَعٰثَرْنَا عَلَیْهِمْ لَیَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

لوگوں کو ان پر مسلح کر دیا تاکہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

وَاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا اِذۡ یَتَنٰزَعُوْنَ

اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اُس زمانہ

بَیْنَهُمْ اَمْرُهُمْ فَقَالُوْۤا اٰتُوْا عَلَیْكُمْ بَنِیْنَآ ط رِبُّهُمْ

کے لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑ رہے تھے فلا سوان لوگوں نے کہا کہ ان کے پاس کوئی ثمارت بنوادو انکار ب

اَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِیْنَ عَلَبُوْۤا عَلَیۡ اَمْرِہُمْ

ان کو خوب جانتا تھا جو لوگ اپنے کام پر غالب تھے انہوں نے کہا۔ فلا

لَتَتَّخِذَنَّ عَلَیْہِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَہٗ

کہہم تو ان کے پاس ایک مسجد بنادیں گے فلا بعض لوگ تو کہیں گے کہ وہ مین ہیں۔

رَّابِعُهُمْ کَلْبُهُمْ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَہٗ سَادِسُّهُمْ

چوتھا ان کا کتا ہے اور بعض کہیں گے کہ پانچ ہیں چھٹا اٹھ کتا ہے۔

کَلْبُهُمْ رَجَمًا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَہٗ

(اور) یہ لوگ بے تحقیق بات کو ہانک رہے ہیں۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات ہیں

وَنَامِنُہُمْ کَلْبُهُمْ ط قُلۡ رَبِّیۡٓ اَعْلَمُ بِعَدَدِہِمْ مَّا

آنکھوں ان کا کتا ہے آپ کہہ دیجیے کہ میرا رب ان کا شمار خوب (صحیح) جانتا ہے۔

یَعْلَمُہُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ؕ فَلَا تُمَارِیْہِمْ اِلَّا ہَرَاءَ

اُن (کے شمار کو) بہت قلیل لوگ جانتے ہیں فلا سو آپ ان کے بارے میں مجھ پر سرسری بحث کے زیادہ بحث

ظَاہِرًا وَلَا تَسْتَفِیۡ فِیْہِمْ مِّنْہُمْ اَحَدًا ۝۲۲ وَلَا

نہ کیجیے۔ فلا اور آپ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے بھی نہ پوچھیے۔ اور آپ

تَقُوْلُنَّ لِشَآئِیۡٓ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِکَ عَدَا ۝۲۳ اِلَّا اَنْ

کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجیے کہ میں اس کو کل کسی کے بارے میں نہ پوچھیے۔ مگر

فلا

وہ معاملہ اس غار کا منہ بند کرنا تھا بغرض حفاظت اُن کی لاشوں کے یا ان کا رقاہ کرنا تھا بغرض نشان کے +

فلا

یعنی اہل حکومت جو اس وقت دین حق پر تھے +

فلا

تاکہ مسجد اس بات کی بھی علامت رہے کہ یہ لوگ عابد تھے۔ ان کو کوئی عبود نہ بنالے۔ عیسائی دوسری عمارت میں پرستش کا خیال ہے +

فلا

چونکہ کوئی فائدہ معتد بہ اُس کی تفسیر کے متعلق نہ تھا، لہذا اس اختلاف کا کوئی طرح فیصلہ نہیں کیا گیا۔ لیکن روایت میں حضرت ابن عباسؓ داہرہ سے کہتے ہیں کہ انہوں نے ان کا قول سنا ہے

یعنی میں ان ہی تفسیر میں سے ہوں، اور وہ سات تھے۔ اور آیت میں بھی اشارہ اُس کی صحت مفہوم ہوتی ہے۔ کیونکہ اُس نے یہ قول کہ نقل کر کے اس کو رد نہیں فرمایا +

فلا

میرسری بحث سے یہ مراد ہے کہ آپ وحی کے مطابق اُن کے رد پر وقتہ بیان کر دیجیے اور زیادہ سوال جواب نہ کیجیے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخمیر راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام راہ ناقابل تلفظ	قلقلہ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ قَدْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ

کہ (یہ وہی) حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے مومن کا جی چاہے ایمان لے آوے اور

شَاءَ فَلْيُكَفِّرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ

جس کا جی چاہے کافر رہے۔ و بے شک ہم نے ایسے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی

بِهِمْ سَرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ

تھامیں اس کو گھیرے ہوئی و اور اگر (پاس سے) فریاد کریں تو ایسے پانی سے ان کی

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ ۖ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَ

فریاد سی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا۔ مہنوں کو بھول ڈالیں گے۔ کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور

سَاءَتْ مَرْتَفَقًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

دوزخ (بھی) کیا ہی بُری جگہ ہوگی۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ

انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کریں گے جو

أَحْسَنَ عَمَلًا ۖ ۲۹ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ

اچھی طرح کام کو کرے (پس) ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا

ان کے (مسکن کے) نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان کو وہاں سونے کے

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا

کنگن پہنائے جاویں گے اور سبز رنگ کے کپڑے و باریک اور

خَضْرَاءَ مِّنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَكِينٍ

دیزریشم کے پہنیں گے اور وہاں سہریلوں پر

فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِ نِعَمُ الْأَثْوَابِ ۖ وَحَسُنَتْ

تکید لگائے بیٹھے ہوں گے کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی

مَرْتَفَقًا ۖ ۳۱ وَأَصْرَبُ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

جگہ ہے اور آپ ان لوگوں سے دو مضمون کا حال بیان کیجیے ان دو مضمون میں سے

لَا حُدُودَ جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهَا

ایک کو سم نے دو باغ انگوڑ کے دے رکھے تھے اور ان دونوں (باغوں) کا

و
ہمارا کوئی نفع و نقصان نہیں
ہوگا ایمان نہ لانے سے اپنا
خیر اور ایمان لانے سے اپنا
ہی نفع ہے +

و
یعنی وہ فائز بھی آگ ہی
ہیں۔ جیسا حدیث میں ہے
اور اس میں سے نکل نہ سکیں
گے +

و
یہ جو سب ریاکار بنیں اس
سے حصہ قصور نہیں کیونکہ
آیات میں صریح ہے کہ جس
چیز کو جی چاہے گا وہ ملے
گی +

۲۹
۳۱

ف

حاصل یہ ہو کر تیرا نشانہ بن گیا
یہ دولت و ثروت ہے جو
تیرے پاس ہے اور میرے
پاس نہیں سواں کا نشانہ بن گیا
ہی غلط ہے کیونکہ اول تو
یہاں ہی ممکن ہے کہ عکس ہو
جاوے پھر کبھی نہ کبھی تو یہ
نہا ہونے والی ہی ہے اور
آخرت کی نعمتیں کبھی فنا نہ ہوتی
اس لئے اعتبار وہاں کا ہے
یہاں کا نہیں +

ف

معلوم نہیں کیا آفت تھی -
لیکن ظاہر اس کے ابہام
سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی
عظیم آفت تھی +

ف

ملاوے کہ کفر نہ کرتا مطلب
یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سمجھ گیا
کہ یہ آفت کفر کے انتقام میں
آئی ہے اس لئے اس پر
نام ہوتا ہے کہ اگر کفر نہ کرتا
تو یا تو آفت نہ آتی یا آتی تو
اس کا بدلہ آخرت میں ملتا
اب حسب اللہ نیا والاخرة
کا مضمون ہو گیا یہ نہیں
مومن سے ال کے کا نیا
پڑی ہوئی - اور اس سے
یہ لازم نہیں آتا کہ وہ مومن
ہو گیا ہو کیونکہ یہ مذمت غر
کی وجہ سے ہے کفر کے
مذموم ہونے کی وجہ سے
مذمت ثابت نہیں +

ف

یعنی اگر اس کے مقابلین کا
کوئی نقصان ہو جاتا ہے
تو دونوں جہان میں ٹھنڈک
ملتا ہے برخلاف کافر کے کہ
بالکل شہارہ میں رہ گیا +

اِنْ تَرٰنَا اَقْلَ مِنْكَ مَا لَا وَوَلَدًا ۳۹

بدون خدا کی مدد کے (کسی میں) کوئی قوت نہیں۔ اگر تو مجھ کو ماں اور اولاد میں کمتر دیکھتا ہے۔

فَعَسَىٰ رَبِّيْٓ اَنْ يُّوْتِنِيْ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

تو مجھ کو وہ وقت نزدیک معلوم ہوتا ہے کہ میرا رب مجھ کو تیرے باغ سے اچھا باغ دے دے

وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ

اور اس (تیرے باغ) پر کوئی تقدیر آفت آسمان سے بھیج دے جس سے وہ باغ دفعتاً

صَعِيْدًا زَلْفًا ۴۰ اَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَّهِيَ غَوْرًا فَلَنْ

ایک صاف میدان ہو کر رہ جاوے یا اس سے اس کا پانی بالکل اندر (زمین میں) اتر کر خشک ہو جائے

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۴۱ وَاُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَاصْبِرْ

پھر تو اس (کے لئے اور نکلنے کی) کوشش بھی نہ کر سکے گا اور اس شخص کے سامان تمہارے کو آفت نے اُگھیرا

يُقَلِّبُ كَفْيِهٖ عَلٰٓى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ

پھر اس نے جو کچھ اس باغ پر خرچ کیا تھا اس پر اُٹھتا رہ گیا اور وہ باغ

خَاوِيَةٌ عَلٰٓى عُرُوشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ

اپنی ٹیٹوں پر گر رہا ہوتا پڑا تھا۔ اور کہنے لگا کیا خوب ہوتا کہ میں

اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۴۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ فِئۡةٌ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ اور اس کے پاس کوئی ایسا جمع نہ ہوا

يَنْصُرُوْهُ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۴۳

کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا۔ اور نہ خود اہم سے بدلا لے سکا۔

هٰذَاكَ الْوَلٰٓئِيۡهٖ لِلّٰهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا

ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے اسی کا ثواب سب سے

وَخَيْرٌ عُقْبًا ۴۴ وَاصْرَبْ لَّهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰۃِ

اچھا اور اسی کا نتیجہ سب سے اچھا ہے اور آپ ان لوگوں سے دشمنی زندگی کی حالت بیان فرمائیے

الدُّنْيَا كَمَا اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاَخْتَلَطَ

کر وہ ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسا یا ہو پھر اس کے ذریعہ سے

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاصْبِرْ هَشِيْمًا تَذُرُوْهُ

زمین کی نباتات خوب گنجان ہو گئی ہوں۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاوے کہ اس کو ہوا اڑائے لئے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳-۶۱ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴-۶۱ تخم راہ (راء کوہ پڑھتا) ۴۵-۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۴۶-۶۱ حرکتوں والی مد اوقام اور انا قابل تعلق قلقلہ

الرَّيْحُ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

پھرتی ہوا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر بھاری قدرت رکھتے ہیں۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝

مال اور اولاد حیات دنیا کی ایک رونق ہے۔

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا ۝

اور جو اعمال صالحہ باقی رہنے والے ہیں وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے

وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہیں اور سدا کی یاد دہانی سے جس دن ہم پہاڑوں

الْأَرْضَ بَارِزَةً ۝ وَحَشَرْنَهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کو مٹا دیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ کھد میلن پڑا ہے۔ اور ہم ان سب کو جمع کر دیں گے اور ان میں سے کسی کو بھی

أَحَدًا ۝ وَعَرَضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًا لِّقَدْ

نہ چھوڑا۔ اور سب کے سب آپ کے رب کے دربار پر ہر قسم کے پیش کیے جانے لگے

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ

آخر تم ہمارے پاس آئے بھی جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہی سمجھتے رہے کہ ہم

أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتَابُ

تمہارے لئے کوئی وقت موعود نہ لائیں گے اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مَشْفُوقِينَ مِمَّا فَبِهَ ۝

تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ لکھا ہوگا اس سے ڈرتے ہوں گے اور

يَقُولُونَ يُوِيلَتْنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ

کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے کتبچی اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ بے تلبند کئے ہوئے

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا

نکوٹی چھوٹا، چھوڑا، بڑا، گناہ، اور جو کچھ انہوں نے کیا

مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۝ وَلَا يُظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝

وہ سب (لکھا ہوا) موجود ہیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۝

اور جب کہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو۔ سو سب نے سجدہ کیا

دل

یہی حال دنیا کا ہے کہ آج ہی بھری نظر آتی ہے پھر اس کا نام و نشان بھی نہ رہے گا +

دل

یعنی اعمال صالحہ پر جو جو امیدیں وابستہ ہوئی ہیں وہ آخرت میں پوری ہوگی + اور اس سے بھی زیادہ خواہ لے گا بخلاف متاع دنیا کے کلاس سے خود دنیا میں امیدیں نہیں پوری ہوں اور آخرت میں تواضع ہی نہیں ہے اس لئے دنیا سے دلچسپی یا اس پر فخر نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ آخرت کا اہتمام کرنا چاہیے +

دل

کہے کیا ہو گا کہ لکھ لے یا کی ہوئی نیکی جبکہ شرط کے ساتھ کیا جاوے نہ لکھے خلاصہ یہ کہ رؤسائے مکرر جس چیز پر فخر کرتے ہیں، انہوں نے اس کا مال اور کمال سن لیا۔ اور جن غربا کو حقیر سمجھتے ہیں ان کے بقایا صالحات کا لازوال ثواب معلوم کر لیا۔ اب بھی عقل نہ آوے تو کوئی مانع

إِلَّا ابْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ

بجڑ ابلیس کے دو جنات میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم سے

أَمْرَ رَبِّهِ أَفْتَتَّخِذُ وَنَهُ وَذَرَيْتَنَّهُ أُولِيَاءَ

عدول کیا سونکيا پھر بھی تم اس کو اور اس کے چيلے چاٹوں کو دوست بناتے ہو

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ الظَّالِمِينَ

مُجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں فلا یہ ظالموں کے لئے بہت بُرا

بَدَلًا ۵۰ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بدل ہے میں نے ان کو نہ تو آسمان اور زمین پہلا کرنے کے وقت بلایا۔

وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ

اور نہ خود ان کے پہلا کرنے کے وقت (بلایا) وہ میں ایسا (عاجز) نہ تھا کہ کسی کو خصوصاً گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَصْدًا ۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءَ

(دست و بازو بنا آؤ اور اس دن کو یاد کرو کہ حق تعالیٰ سے کس کا کہن کو تم ہمارے شریک

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ

سنبھلا کرتے تھے ان کو پکارو۔ پس وہ ان کو پکارینگے سو وہ ان کو جواب ہی نہ دینگے اور تم ان کے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۵۲ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ

درمیان میں ایک آڑ کر دینگے اور (اس وقت) مجرم لوگ دوزخ کو

النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

دیکھنے پہنچیں کرینگے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے کوئی

عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا

بچنے کی راہ نہ پادینگے۔ اور ہم نے اس تفسران میں لوگوں کی ہدایت کے واسطے

الْقُرْآنِ النَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۵۴ وَكَانَ

برقسم کے (ضروری) عمدہ مضامین طرح طرح سے بیان فرمائے ہیں اور اس پر بھی منکر

إِلَّا نَسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدًّا ۵۵ وَمَا مِنْكُمْ

آدمی جب گھڑے میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور لوگوں کو

النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَ

بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی بیان لانے سے اور اپنے پروردگار سے (کفر وغیرہ کی)

فل
یعنی میرے اتباع کو چھوڑ
کر عقیدہ ان کا اتباع کرتے
ہو کہ شرک محض ہے +
فل
یعنی میں تو وہ دھونڈے
ہوتا اور نہ ہو +

۵۷

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راء (راکویہ پڑھنا)
۵۱ یا ۴۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأُولِينَ

مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا سجدہ اسکے کہ ان کو اس کا امتحان ہو کہ لگے لوگوں کا سامعہ

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ

ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب (الہی) رودروان کے سامنے اٹھڑا ہو بل اور رسول کو تو ہم

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا الْمُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَيُجَادِلُ

صرت بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا کرتے ہیں اور کافر لوگ ناحق کی

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

باتیں کو یا پکڑ کر جھگڑنے کے لئے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بھلا دیں

وَاتَّخِذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ

اور انہوں نے میری آیتوں کو جس (عذاب) سے انکو ڈرایا تھا اسکو دلگی بنا رکھا ہے۔ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

جس کو اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جاوے پھر وہ اس سے روگردانی کرے۔ اور جو کچھ اپنے

مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

ہاتھوں (گناہ) سمیٹ رہا ہے اس کے نتیجہ کو سمجھوں جائے ہم نے اس (حق بات) کے سمجھنے سے ان کے دلوں پر پردہ

أَنْ يَفْقَهُوهُ ۖ فِي أَزَانِهِمْ وَقُرْآنٍ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

ڈال رکھے ہیں۔ اور (اسکے سننے سے) ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔ اور (اسی وجہ سے) اگر آپ ان کو

إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا ۖ إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ

راہ راست کی طرف بلاویں۔ تو ایسی حالت میں ہرگز بھی راہ پر نہ آویں اور آپ کا رب بڑا

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا

مغفرت کرنے والا اور بڑا رحمت والا ہے فل اگر ان سے ان کے اعمال پر وار دگر کرنے لگتا تو ان پر

لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّيْسَ بِجَدُّوا

فوراً ہی عذاب واقع کر دیتا (مگر ایسا نہیں کرتا) بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے (یعنی یوم قیامت) اگر اس سے

مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرْآنُ أَهْلَكَنَّهُمْ

اس طرف (یعنی پہلے) کوئی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتے۔ اور یہ بنیائیں (جسکے قفسے مشہور و مذکور ہیں) جب انہوں نے

لَيْسَ ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

(یعنی ان کے ہاتھوں نے) مضرارت کی تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بل اور جتنے ان کے ہونے کیلئے وقت معین کیا تھا۔

ل

مطلب یہ کہ کیا اس لئے ایمان نہیں لاتے کہ ایسے امور کا وقوع ہو تب ایمان لاویں گے جیسا ان کے حال سے ترشح ہے اور کہ بھی ڈالتے تھے کہ ایسے امور کیوں نہیں رونگے ہونے +

ل

پس ہمت اس لئے دی ہے کہ اگر مسلمان ہو جاویں تو ان کی مغفرت کر دیں گے۔ دوسرے خود حرکت بھی ممتنعی تھے کہ ایمان نہ لانے پر بھی دنیا میں عذاب شدید سے ہمت دی جاوے +

ل

پس کفر کا موجب ہلاک ہونا ثابت ہوا +

ل

اور رؤساء کفار کی اس درخواست کی تصدیق تھی، کہ ہماری مجلس تعلیم میں مسلمان نہ رہتے ہوں۔

ان کے موعی علیہ السلام کے ایک قفسہ سے اس تصدیق کی زیادہ توثیق ہے کہ انہوں نے تو اپنے پیچھے کو بعض خاص علوم میں استاد بنانے سے

بھی عار نہیں فرمائی، اور ہم کو ان غریبوں کے شریک تعلیم ہونے سے عار تھی و نیز اس مقصود کے ساتھ

اس قفسہ میں آپ کی نبوت پر بھی دلالت ہوئی جس کو دیکھنا ہر ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقاف اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

د

دیس سفر کی یہ ہوتی تھی
کہ ایک بار نبی علیہ السلام
نے بنی اسرائیل میں غلط فرمایا
تو کسی نے پوچھا کہ اس وقت
آدمیوں میں سب سے بڑا عالم
کون شخص ہے آپ نے فرمایا
میں مطلب تھا کہ ان علوم میں
کہ جسکو قرب الی اللہ کی تحصیل
میں غل ہو جسے برابر کوئی
نہیں اور یہ فرمان صحیح تھا کیونکہ
آپ اولیٰ العزم رسول تھے۔ لیکن
چونکہ ظاہر لفظ مطلق تھا
اس لئے اللہ تعالیٰ کو منظور
ہوا کہ آپ کو احتیاطی الکلام
کی تعلیم دی جائے۔ ارشاد
ہوا کہ نبی البحرین میں ایک
بندہ ہمارا رقم سے بھی زیادہ علم
رکھتا ہے مطلب یہ تھا کہ
بعض علوم میں وہ زیادہ ہے
گو ان علوم کو قرب الہی میں
دخل نہ ہو لیکن اس بنا پر
جو اب میں مطلقاً اپنے کو علم
نہ کہنا چاہیے تھا غرض نبی
علیہ السلام ان کے لئے کہ
مشاق ہوئے۔ اور پوچھا
کہ ان مک پہنچنے کی کیا صورت
ہے۔ ارشاد ہوا کہ ایک بیجان
مچھلی اپنے ساتھ لے کر
سفر کرو۔ جہاں وہ مچھلی گم
ہو جاوے۔ وہ شخص وہاں
ہے۔ اس وقت مونسے
علیہ السلام نے پوش علیہ السلام
کو ساتھ لیا اور یہ بات فرمائی

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ

اور وہ وقت یاد کرو جب کہ موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں (اس سفر میں) ہل کر چلا جاؤں گا۔ یہاں تک کہ

مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۹۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

اس موقع پر پہنچ جاؤں جہاں دو دریا آپس میں ملے ہیں یا یونہی زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا۔ پس جب (چلتے چلتے)

مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نِسْيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَيْبِلُهُ

دونوں دریاؤں کے جمع ہونے کے موقع پر پیچھے اُس پی مچھلی کو دونوں بھول گئے۔ اور مچھلی نے اپنی راہ

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۹۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ

لی اور چل دی۔ پھر جب دونوں (وہاں سے) آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا

إِنَّا عَدَوْنَا لِقِيتَنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا

کہ ہمارا ناشتہ تو لاؤ ہم کو تو اس سفر میں (یعنی آج کی منزل میں)

نَصَبًا ﴿۹۲﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

پہنچی خادم نے کہا کہ لیجئے دیکھئے عجیب بات ہوئی جب ہم اُس پتھر کے قریب ٹھہرے تھے

فَأَنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ زَوْمًا أَنَسِيَهُ إِلَّا

سو میں اُس مچھلی (کے تذکرہ) کو بھول گیا اور مجھ کو شبہ طمان ہی نے

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَيْبِلُهُ

میں اس کو ذکر کرتا اور (وہ قصہ یہ ہوا کہ) اُس مچھلی نے (زندہ ہونے کے بعد) دریا میں

فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۹۳﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ

عجیب طور پر اپنی راہ لی۔ موسیٰ نے (یہ حکایت سن کر) فرمایا یہی وہ موقع ہے جس کی ہم کو تلاش

فَارْتَدَّا عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۹۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

تھی۔ سو دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے اُٹے وٹے۔ (سو وہاں پہنچا) انہوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا إِنْتِنُهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ (یعنی خضر) کو پایا جن کو ہم نے اپنی خاص رحمت (یعنی مقبولیت) دی تھی اور ہم نے ان کو

مِّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْكَ

اپنے پاس سے ایک خاص طور کا علم سکھایا تھا موسیٰ نے (کو سلام کیا اور) اُسے فرمایا کہ میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں

عَلَىٰ أَنْ تَعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ﴿۹۵﴾ قَالَ

اس شرط سے کہ جو علم مفید (کو) متعجب اللہ) سکھایا گیا ہے اس میں سے آپ مجھ کو بھی سکھا دیں۔ ان بزرگ نے جواب دیا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	اختیار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخمیر راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۴۲ ۵۱ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ

آپ سے میرے ساتھ رکھ (میرے افعال پر) صبر نہ ہو سکے گا۔ اور (بھلا) ایسے امور پر

تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۚ قَالَ ۙ

آپ کیسے صبر کریں گے جو آپ کے احاطہ واقفیت سے باہر ہیں۔ مولوی نے فرمایا

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

النَّاسِ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنِ اشْتَبَعْتَنِي فَلَا

خلاف حکم نہ کروں گا۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ (اچھا) اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں

تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

تو اتنا خیال رہے (کہ) مجھ سے کسی بات کی نسبت کچھ پوچھنا نہیں جب تک کہ اس کے متعلق میں خود ہی اجتہاد

ذِكْرًا ۚ فَإِنِ طَلَقْنَاكَ فَحَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

ذکر نہ کروں (پھر دونوں (کسی طرف) چلے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے

حَرْقَهَا ۖ قَالَ أَخْرَجْتَهَا لِيُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ

تو ان بزرگ نے اس کشتی میں جھید کر دیا۔ مولوی نے فرمایا کہ کیا آپ نے اس کشتی میں اس لئے جھید کیا ہوگا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

کہ اس کے پیچھے والوں کو غرق کریں آپ نے بڑی بھاری (یعنی خطہ کی) بات کی ان بزرگ نے کہا کہ کیا میں نے کہا

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۚ قَالَ ۙ

نہیں تھا کہ آپ سے میرے ساتھ صبر نہ ہو سکے گا۔ مولوی نے فرمایا

لَا تَوَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي

کہ (مجھ کو یاد نہ رہا تھا سو) آپ میری بھول چوک پر گرفت نہ کیجیے اور میرے اس معاملہ میں مجھ

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۚ فَإِنِ طَلَقْنَاكَ فَحَتَّىٰ إِذَا

پر زیادہ تنگی نہ ڈالیے۔ پھر دونوں کشتی سے اتر کر گئے چلے یہاں تک کہ جب ایک (کس)

لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا

راکے سے ملے تو ان بزرگ نے اس کو مار ڈالا۔ مولوی نے کہا کہ کہنے لگے آپ نے ایک

زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۚ

بیگانہ جان کو مار ڈالا (اور وہ بھی) بے بد کے کسی جان کے بلیک آہنے (یہ تو) بڑی ہیجا حرکت کی۔

فَارَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً

پس ہم کو منظور ہو کہ بجائے اس کے انکا پروردگار انکو ایسی اولاد دے جو پاکیزگی (یعنی دین) میں اس سے بہتر ہو اور (ان

وَ أَقْرَبَ رَحْمًا ۝۱۱) وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

باپ کیساتھ محبت کرنے میں اس کو بڑھ کر ہو۔ اور یہی دیوار وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے ہیں اور اس

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ

دیوار کے نیچے ان کا کچھ مال مدفون تھا (جو ان کے باپ سے میراث میں پہنچا ہے) اور ان کا باپ جو مر

كَانَ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ

گیسا ہے وہ ایک نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا

رَبُّكَ أَنْ يُبْلَغَا أَشَدَّهُمَا وَيُخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

دونوں اپنی جوانی (کی عمر) کو پہنچ جاویں اور اپنا دفینہ نکال لیں۔

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ

اور یہ سارے کام میں نے بہ الہام الہی کے ہیں ان میں سے، کوئی کام میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا۔

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۱۲) وَ

یہی ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور

يَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا

یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا ذکر

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۱۳) إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ

ابھی تمہارے سامنے بیان کرتا ہوں۔ ہم نے اُن کو روئے زمین پر حکومت دی تھی ۛ اور ہم نے

وَأَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۱۴) فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝۱۵)

انکو ہر قسم کا سامان (کافی) دیا تھا۔ چنانچہ وہ بار بار وہ فتوحات ملک مغرب کی ایک راہ پر ہوئے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

یہاں تک کہ جب غروب آفتاب کے موقع پر پہنچے ۛ تو آفتاب اُن کو ایک سیاہ رنگ کے پانی

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا

میں ڈوبتا ہوا دکھلائی دیا ۛ اور اس موقع پر انہوں نے ایک قوم دیکھی ہم نے (الہاماً) یہ کہا

يٰۤذَا الْقُرْنَيْنِ ۖ إِنَّا كُنَّا نَعَذِّبُكَ وَإِنَّا كُنَّا نَعْتَدُكَ

اے ذوالقرنین خواہ سزا دو اور خواہ ان کے بارے میں نرمی کا معاملہ

ط

ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ
ذوالقرنین کوئی مقبول بزرگ
بادشاہ ہیں۔ خواہ نبی ہوں یا

ولی ہوں کسی دوسرے نبی
کے متبع۔ پھر ولایت کی عمر
میں یہ کاملت بطور الہام

ہوئی ہو یا کسی نبی کے ذریعہ
سے۔ اور شاید ذوالقرنین
ان کا لقب اس لئے ہوا

ہو کہ قرن جانب کو کہتے ہیں
اور شب سے مراد گریہ ہو
چونکہ انہوں نے جوانی میں

پر تسلط حاصل کیا تھا اس
لئے ذوالقرنین لقب ہو گیا
ۛ

ط

یعنی جہت مغرب میں نہتا
آبادی پر ۛ

ط

مراو اس سے غالباً سمندر
ہے کہ اس کا رنگ اکثر جنگ
سیاہ ہے اور سمندریں گو

حقیقتہً غروب نہیں ہوتا۔
لیکن جہاں سمندر سے آگے
نکھانہ جاتی مورتا دی نظر

میں سمندر ہی میں غروب
ہوتا معلوم ہوگا ۛ

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو بڑھاتا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تعلق	● نقلہ

فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ

اختیار کرو۔ ذوالقرنین نے عرض کیا کہ (بہت اچھا اول نعمت ایمان ہی کر لیا) لیکن جو ظالم رہے گا سو اس کو تو

ثُمَّ يَرْدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۝ وَأَمَّا

ہم کو گنہگار دیکھو پھر اپنے مالک حقیقی کے پاس پہنچا جاوے گا پھر وہ اس کو (دوزخ کی سخت سزا دیگا۔ اور جو شخص

مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ

ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لئے (آخرت میں بھی) بدلیں بھلائی ملے گی

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝

اور ہم (دنیا میں بھی) اپنے برتاؤ میں اس کو آسان (اور نرم) بات کہیں گے۔ پھر ایک (دوسری) راہ پر ہونے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

یہاں تک کہ جب (مسافت قطع کر کے) طلوع آفتاب کے موقع پر پہنچے تو آفتاب کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے

عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سَبِيلًا ۝ كَذَلِكَ

دیکھا جن کے لئے ہم نے آفتاب کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی۔ ۝ یہ قصہ اسی طرح ہے

وَقَدْ أَحْطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خَبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝

اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ (سامان وغیرہ) تھا ہلکا سکی ٹوڑی تیز (بہتر شرق و غرب فتح کر کے) ایک اور راہ پر ہونے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان میں پہنچے تو ان پہاڑوں سے اس طرف ایک قوم کو دیکھا

لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

جو کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔ ۝ انہوں نے (ذوالقرنین سے) عرض کیا کہ اسے ذوالقرنین

إِنَّا يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

قوم یا جوج و ماجوج (جو اس گھاٹی کے اُس طرف رہتے ہیں ہماری) اس سرزمین میں کبھی کبھی بڑا فساد مچاتے ہیں۔

فَهَلْ جَعَلَ لَكَ خَرَجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ

سو کیا ہم لوگ آپ کے لئے کچھ چندہ جمع کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان میں کوئی روک بنا دیں

بَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ

(کہ وہ پھر آنے نہ پائیں)۔ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جس مال میں میرے رب نے مجھ کو اختیار دیا جو وہ بہت کچھ ہے سو

فَاعْبَثُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝

(مال کی جو بھی ضرورت نہیں البتہ) ماتھے پاؤں پھیری مدد کرو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان میں خوب مضبوط دیوار بنا دوں۔

۱
یعنی جہت مشرق میں منتہا

آبادی پر +

۲
یعنی وہاں ایک ایسی قوم

آباد تھی +

۳
ظاہر ہے مطلب معلوم ہوتا

ہے کہ وہ لوگ مکان وغیرہ

بنانا نہ جانتے تھے لہذا آفتاب

کی گرمی سے پناہ لے سکیں

۴

یعنی غیر زبان ہونے کی وجہ

سے تو بات نہیں سمجھتے اور

دستی اور طویل الفہم ہونے

کی وجہ سے سمجھنے کے

لگ بھگ بھی نہیں پہنچتے

ورنہ عامل آدمی ضرور ذرا

سے کچھ قریب قریب سمجھ

لیتا ہے +

اَتُوْنِي زُبْرَ الْحَدِيْدِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

(اچھا تو تم لوگ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب (رقے ٹٹتے ملا تے) انکے دونوں سر کے بیچ

قَالَ اَنْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۙ قَالَ

رَكَعًا ۙ كُوْبَرًا ۙ بِرُؤُوسِهِمْ دِيَارًا ۙ وَهِيَ كَالْمُنَارِ شَرُوعًا ۙ بُوْغِيَا ۙ هِيَ اَنْتَ كَبِجَ اسْكُوْلَالِ الْكَارِ اَكْرِيَا ۙ تَوَسَّوْتُ حَكْمَ دِيَاكِرِ

اَتُوْنِي ۙ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ

اب میرے پاس گچھلا ہوا تانبہ لاؤ دھپیلے سے تیار کر لیا ہو گا کہ کہ ابھڑا لڑن۔ سو تو تیرا جوج ماجوج اس پر چڑھ

يُظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۙ قَالَ

سکتے تھے اور (غایت استحکام کے باعث) نہ اس میں نقب دے سکتے تھے۔ ذوالقرنین نے کہا

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّيْ

کر یہ تیاری دیوار کی میرے رب کی ایک رحمت ہے۔ پھر جس وقت میرے رب کا وعدہ آوے گا یعنی اسکے فنا کا

جَعَلَهُ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَّبِّيْ حَقًّا ۙ وَتَرْكُنَا

وقت آئیگا تو اسکو ڈھاکر (زمین کے) برابر کر دیگا۔ اور میرے رب کا ہر وعدہ برحق ہے۔ اور ہم اُس روز

بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجٌ فِىۢ بَعْضٍ ۚ وَنُفِخَ

اُن کی یہ حالت کرینگے کہ ایک میں ایک گڈڑ ہو جاویں گے ۙ اور

فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ وَعَرَضْنَا

جاوے گا پھر ہم سب کو ایک ایک کر کے جمع کر لیں گے۔ اور

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۙ الَّذِيْنَ

اُس روز کافروں کے سامنے پیش کر دیں گے۔ جن کی آنکھوں پر

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىۢ غِطَآءٍ ۚ عَن ذِكْرِىۡ وَكَانُوْا

(دنیا میں) ہماری یاد سے (یعنی دین حق کے دیکھنے سمجھنے سے) پردہ پڑا ہوا ہے اور وہ

لَا يَسْتَطِيعُوْنَ سَمْعًا ۙ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مُن بھی نہ سکتے تھے۔ ۙ سو کیا پھر بھی اُن کافروں کا خیال ہے

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىۡ مِّنْ دُوْنِىۡ اَوْلِيَاۗءَ ۙ ط

کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز (یعنی معبود و حاجت روا) قرار دیں۔

اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِيْنَ نَارًا ۙ

ہم نے (تو) کافروں کی دعوت کے لئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔ ۙ

ط

یعنی جب اس دیوار کے
انہدام کا وقت موعود آویگا
اور ماجوج ماجوج کا خروج
ہوگا۔ تو اُس روز ہم ان کی
یہ حالت کرینگے کہ ایک میں
ایک گڈڑ ہو جاویں گے۔
بوجہ اس کے کہ کثرت سے
ہوں گے اور ایک نے م سے
نکل پڑیں گے +

ط

یعنی امر حق کا ذرا اور لگ کرنا
نہ چاہتے تھے +

ط

دعوت بطور ہم کے نریا

۱۱
۲

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۱۳

آپ (ان سے) کہئے کہ کیا ہم تم کو ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارہ میں ہیں۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیا میں کی گئی محنت سب گئی گزری ہوئی اور وہ (دوبہ چل گئے)

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۴

اسی خیال میں ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ

اپنے رب کی آیتوں کا (یعنی کتب الہیہ کا) اور اس سے ملنے کا (یعنی قیامت کا) انکار کر رہے ہیں سو اسلئے ان کے

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۱۵

ماتھے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم ان کے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَ

(بلکہ) انکی سزا وہی ہوگی یعنی دوزخ اس سبب سے کہ انہوں نے کفر کیا تھا۔ اور یہ کہ

اتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُؤًا ۱۶

میری آیتوں اور پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔ بیشک جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی ممانی کے لئے فردوس

جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۷

(یعنی بہشت) کے باغ ہوں گے۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۱۸

و نہ انکو کوئی نکال دینا اور نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔ آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی بات

مَدَادًا لِّكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِذَ الْبَحْرُ قَبْلَ

کہنے کے لئے سمندر کا پانی (روشنائی رکے) ہو تو میرے رب کی باتیں تم ہونے سے پہلے سمندر ختم

أَنْ تَنْفَذَ كَلِمَتِ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ

ہو جاوے (اور باتیں احاطہ میں نہ آویں) اگرچہ اس سمندر کی مثل ایک دوسرا سمندر (اسکی مدد کے لئے

مَدَدًا ۱۹

ہم لے آویں۔ (اور) آپ (یوں بھی) کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی

ط

یعنی وہ کلمات و عبادت
جو اوصاف و کمالات الہیہ
پر دال ہیں اور ان سے
ان کی تعبیر کی جائے +

ف

یعنی جس علم و عمل کی تمہارا
کرتے ہو، وہ تو اس فرزند
کو ضرور ہی عطا کرینگے۔

اور مزید برآں کچھ اوصاف
خاصہ بھی غایت کئے
جاوینگے +

ف

جب معدوم کو موجود کرنا
آسان ہے تو ایک موجود
سے دوسرا موجود کرنا
کیا مشکل ہے +

یہ سب ارشاد و تعیت جا
کے تھانہ کہ دفع شہد کے
لئے۔ کیونکہ ذکر کیا علیہ السلام
کو کوئی شہدہ نہ تھا +

ت

یعنی تو ریت کہ اس وقت
وہی کتاب شریعت تھی۔
اور نبیل کا نزول بعد میں
ہوا +

ف

حکم میں علم کی طرف اور
خان اور زکوٰۃ میں اخلاق
کی طرف اشارہ ہو گیا +

ش

اس میں حقوق اللہ و حقوق
العباد دونوں کی طرف اشارہ
ہو گیا +

ف

وہ عند اللہ ایسے وحید و
مختم تھے کہ ان کے حق میں
منجانب اللہ یہ ارشاد و کلام
ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ
کا سلام پہنچے جس دن

کہ وہ پیدا ہوئے اور جس
دن وہ انتقال کر گئے اور
جس دن قیامت میں زندہ
ہو کر اٹھائے جاوینگے +

نَجْعَلُ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یَکُوْنُ

کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا۔ ف ذکر کرتے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے

لِیْ غُلْمٌ وَكَانَتْ اُمْرَاتِیْ عَاقِرًا ۚ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنْ

اولاد کس طور پر ہوگی حالانکہ میری بی بی بانجھ ہے اور (ادھر) میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ

الْکِبَرِ عَتِيًّا ۝ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلٰی

کو پہنچ چکا ہوں۔ ارشاد ہوا کہ حالت (موجودہ) یونہی رہی (اور پھر اولاد ہوگی اسے ذکر کیا) تمہارے رب

هٰیئِنْ وَقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکْ شَیْئًا ۝

کا قول ہے کہ یہ (امر) مجھ کو آسان ہے اور میں نے تم کو پیدا کیا حالانکہ تم پیدا نہیں کئے تھے، کچھ بھی نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ۚ قَالَ اَیُّکَ الْاَیُّ

(جب) ذکر کرتے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے لئے کوئی علامت مقرر فرما دیجیئے۔ ارشاد ہوا کہ تمہاری (وہ) علامت

نُکَلِّمُ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ

یہ ہے کہ تم تین رات (اور تین دن تک) آدمیوں سے بات نہ کر سکو گے حالانکہ تندرست ہو گے۔ پس جبرے میں سے

عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ

اپنی قوم کے پاس برآمد ہوئے اور ان کو اشارہ سے فرمایا کہ تم لوگ

سَبِّحُوْا بُکْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ یٰحَبِّیْ خُذِ الْکِتٰبَ

صبح اور شام خدا کی پاک بیان کیا کرو۔ اے حبیبی! کتاب کو مضبوط ہو

بِقُوَّةٍ ۚ وَاتَّبِعْ اِحْکَمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا ۚ

کرو۔ ف اور ہم نے (نوح) ان کے (لوہکین ہی میں) (دوبن کی) سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور

لَدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا ۙ بِوَالِدَیْهِ

پاکیزگی (اخلاق کی) عطا فرمائی تھی۔ اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ خلق کے

وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ

ساتھ کرشمی کر نوالے (یا حق تعالیٰ کی) نافرمانی کر نوالے نہ تھے۔ اور ان کو (اللہ تعالیٰ کا) سلام پہنچے جس دن وہ

وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَادَّکُرُ

پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کریں گے اور جس دن (قیامت میں) زندہ ہو کر اٹھائے جائینگے۔ اور

فِی الْکِتٰبِ مَرْکَمٌ ۙ اِذَا نُبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا

(لے کر) (مصلح) اس کتاب میں مرگم کا بھی ذکر کیجیئے۔ جبکہ وہ اپنے گھروالوں سے علیحدہ (ہو کر) ایک ایسے مکان

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲-۳ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

مَكَانًا شَرْقِيًّا ۱۶) فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۚ

میں ہوشرق کی جانب میں تھا غسل کیلئے گئیں۔ پھر اُن (گھر والے) لوگوں کے سامنے سوتیلوں نے پردہ ڈال لیا

فَارْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

پس اس حالت میں ہم نے اُن کے پاس اپنے فرشتہ (جبریل) کو بھیجا اور وہ اُنکے سامنے ایک پورا آدمی

سَوِيًّا ۱۷) قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ ۖ إِنْ

بیکو ظاہر ہوا۔ کہنے لگیں کہ میں تجھ سے اپنے خدا کے، رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو (کچھ) خدا ترس ہے

كُنْتَ تَقِيًّا ۱۸) قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ

دوہیہاں سے ہٹ جاؤ گی۔ فرشتہ نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں تاکہ تم کو

لَكُمْ غُلَامًا زَكِيًّا ۱۹) قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔ و (تعباً) کہنے لگیں کہ (دیکھا) میرے لڑکا کس طرح ہو جاوے گا

غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۲۰)

حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے نہ ملا نہ تک نہیں لگایا اور نہ میں بدکار ہوں۔

قَالَ كَذَلِكَ ۚ قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَىٰ هَيْبَةٍ ۚ

فرشتہ نے کہا کہ بونہی (اولاد) ہو جاوے گی۔ تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ بات مجھ کو آسان ہے۔

وَلَنَجْعَلَ لَكَ آيَةً ۚ لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً ۖ مِّنَّا ۚ وَكَانَ

اور اس طور پر اس نے پیدا کرے گا تاکہ ہم اس فرزند کو لوگوں کے لئے ایک نشان (قدرت کی) بنا دیں۔ اور آیت

أَمْرًا مُّقْضِيًّا ۲۱) فَحَمَلَتْهُ ۖ فَانْتَبَذَتْ بِهِ

رحمت بنا میں۔ اور یہ ایک طے شدہ بات ہو (جو ضرور ہوگی) پھر اُن کے پیٹ میں لڑکا رہ گیا پھر اس حمل کو لئے ہوئے

مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲) فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ ۖ إِلَىٰ

اپنے گھر کو کسی دور جگہ میں الگ جگہ گئیں۔ پھر دردِ زہ کے مارے کھجور کے درخت کی

جَذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ

طرف آئیں۔ و (گھبرا کر) کہنے لگیں کاش میں اس (حالت) سے پہلے ہی مر گئی ہوتی اور

هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا ۲۳) فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا ۖ

ایسی نسبت و نابود ہو جاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی۔ پھر جبریل نے اُن کے (اس) پائیں (مکان) سے

أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۲۴)

انکو پکارا کہ تم مغموم مت ہو کہ تمہارے رب نے تمہاری (مکان) میں ایک نہر پیدا کر دی ہے۔

و

یعنی تمہارے منہ میں یا

گر بیان میں دم کروں کہ

اس کے اثر سے باذن اللہ

حمل رہ جاوے گا اور لڑکا پیدا

ہوگا حضرت مریمؑ نے قول

دہلے میں گو فرشتہ کو نہیں پہچانا

مگر اُن کی تقریر میں کفر است

ولایت سے یقین لگایا۔ پس

یہ شبہ نہیں ہو سکتا کہ

حضرت مریمؑ نے بڑا

دعویٰ کیسے قبول کر لیا۔

و

تاکہ اس کے سہارے

بیٹھیں انھیں +

و

حضرت جبریلؑ اُن کے

احترام کی وجہ سے سامنے

نہیں گئے۔ بلکہ جس مقام

پر حضرت مریمؑ تھیں، اس

سے اسفل مقام میں آڑ

میں آئے +

وَيَوْمَ أُمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ

اور جس روز رحلت کرونگا اور جس روز قیامت میں، زندہ کر کے اٹھایا جاؤنگا۔ یہ ہیں

عِيسٰی ابْنُ مَرْيَمَ ؑ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيْهِ

عِيسٰی بن مریمؑ میں (بالکل سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ (افراط و تفریط کرنے والے) لوگ

يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ سُبْحٰنَہٗ

جھگڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رشتان نہیں ہے کہ وہ (کسی کو) اولاد اختیار کرے وہ (بالکل) پاک ہے

اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بس اُسکو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ

اور بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے (سو صرف) اُنکی عبادت کرو۔ یہی (دین کا)

مُسْتَقِيْمٌ ۝ ۙ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ؕ

سیدھا راستہ ہے۔ ۙ سو (پھر بھی) مختلف گروہوں نے (اس بارے میں) باہم اختلاف ڈال لیا

قُوْبِلَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

سو ان کافروں کے لئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَآ لَكِن

جس روز یہ لوگ (حساب و جزا کے لئے) ہمارے پاس آئیں گے کیسے کچھ سنو اور دیکھو جو ہوا دیں گے لیکن

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۙ وَانْذَرْهُمْ

یہ ظالم آج (دنیا میں کیسی) صریح غلطی میں ہیں۔ اور آپ ان لوگوں کو

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

حسرت کے دن سے ڈرائیے جب کہ (جنت و دوزخ کا) اخیر فیصلہ کر دیا جائیگا اور وہ لوگ (آج دنیائے)

وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۙ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ

غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (لیکن آخر ایک دن میرے اور تمام زمین اور زمین کے رب

وَمَنْ عَلَيْهَا وَابْنَا يَرْجِعُوْنَ ۝ ۙ وَذَكَرْ فِي

والوں کے ہم ہی وارث (یعنی آخر مالک) رہ جاؤ گے اور یہ ہمارے پاس ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؑ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝

ابراہیمؑ کا (قصہ) ذکر کیجئے وہ بڑے راستی والے اور شہید تھے۔

ف

عِيسٰی علیہ السلام کے جمود

اوصاف و احوال مذکورہ

آیت سے نزاع نہ ہو

حضرت مریم علیہا السلام

کی ثابت ہو گئی جو مقصود

مقتضی حکم خارق عادت

سے جس میں سب سے

بڑھ کر دلائل علی الطلوب

میں وصف ثبوت ہے۔

کیونکہ نبوت کے ساتھ فنا

نسب ہو کر علی درجہ کا

سبب عارض ہے، جس سے نہیں

ہو سکتا اور عطا ہے نبوت کا

تحقق اس حکم خارق سے

ہوتا ہے کیونکہ بے گناہ

سے خارق کا صدور دلیل

مقبولیت ہے اور مقبول

ہونا کاذب ہونے کے

منافی ہے +

ف

یعنی خاص ضلالتی عباد

کرنا یا توحید اختیار کرنا

دین کا سیدھا راستہ

ہے +

ف

یعنی انکار توحید کا کر کے

طرح طرح کے مذاہب

ایجاد کر لئے +

ف

مراد اس سے قیامت ہے

کہ باعتبار امتداد و اشتداد

کے عظیم ہو گا +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد	۱۱ اخفا اور غنی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۲ تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۳ اوغام اور ناقابل تلفظ	۱۴ قتلہ

طہ لعل علیہ السلام
کا اس جگہ ذکر نہ فرمایا اس
وجہ سے ہے کہ اول تو وہ
اور اول سے اول عطا کر
چکے تھے۔ بعد والوں کے
ذکر سے قبل والے کا ذکر نہ
ہی مفہوم ہو جاتا ہے۔
دوسرے ان کا ذکر مستقل
طور پر آئندہ قریب آنے
والا ہے۔ تیسرے بلایم
علیہ السلام کے ذکر سے
جیسا عرب کا استعجاب
قلب ہوا، اسحق و یعقوب
علیہما السلام کے ذکر سے
اہل کتاب کا استعجاب
قلب مناسب ہے اور
اسی نعمت کی وجہ سے اسکے
مستقل موصی علیہ السلام کا
ذکر آتا ہے۔ پھر اسکے بعد
اسمعیل علیہ السلام کا ذکر
کہ یعنی لوگوں کو سنائیے
ورنہ کتاب میں ذکر کر کے
والا تو فی حقیقتہ اللہ تعالیٰ
ہے +
کہ یعنی ان کی درخواست
کے موافق ان کو نبی کیا کہ
ان کی مدد کریں + طہین
کہ رسول وہ ہے جو خدا
کو شریعت جدیدہ پہنچائے
اور نبی وہ ہے جو صاحب
وحی ہو۔ خواہ شریعت جدیدہ
کی تبلیغ کرے یا شریعت
قدیمہ کی +
۵ یعنی جن کا ذکر نمرع
سورت سے یہاں تک ہوا۔
یعنی ذکر یا علیہ السلام
سے اور اس علیہ السلام
تک +

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

عبادت کرتے تھے اُن سے علاحدہ ہو گئے (تو ہم نے انکو اسحاق دینا، اور یعقوب

وَيَعْقُوبَ ۖ وَكَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۖ وَوَهَبْنَا

ریتو، عطا فرمایا۔ اور تینے ان دونوں میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔ ط اور ان سب کو ہم نے اپنی

لَهُمْ مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

رحمت کا حصہ دیا اور آئندہ نسلوں میں، ہم نے اُن کا نام

صَدِّقٍ عَلِيًّا ۚ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ ذَٰ

نیک اور بلند کیا۔ اور اس کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کیجیے

لَنَّا كَانَ مُخْلَصًا ۚ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۚ وَ

وہ بلاشبہہ (اللہ تعالیٰ کے خاص کئے ہوئے بندہ) تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔ اور

نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۚ

ہم نے اُن کو کوہ طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور ہم نے اُن کو راز کی باتیں کرنے کیلئے مقرب بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۚ

اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت سے اُن کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

اور اس کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کیجیے بلاشبہہ وہ وعدہ کے (بڑے)

الْوَعْدِ ۚ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۚ وَكَانَ يَأْمُرُ

پچھے تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔ و اور اپنے متعلقین کو نماز

أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

اور زکوٰۃ کا حکم کرتے رہتے تھے اور وہ اپنے پروردگار کے نزدیک

مَرْضِيًّا ۚ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کیجیے جسٹک وہ

صَدِّيقًا نَّبِيًّا ۚ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۚ

بڑے راستی والے نبی تھے۔ اور ہم نے اُن کو (کمالات میں) بلند رتبہ تک پہنچایا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے (خاص) انعام فرمایا ہے محمد و دیگر انبیاء کے آدمی کی نسل سے اور ان لوگوں کی

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰ اختصار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۱ تمام (۱۰-۱۱) (۱۰-۱۱) (۱۰-۱۱) ۱۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۳ انعام اور ناقابل تلفظ ۱۴ قتلہ

د

مطلب یہ ہے کہ ہم کو کیا
یا بشر یا مسخر امیں۔
اپنی رائے سے ایک مکان

سے دوسرے مکان میں

یا جس زمان میں ہم چاہیں

کہیں آجائیں سکتے۔

لیکن جب ہمارا بھیجنا

مصلحت ہوتا ہے، تو

حق تعالیٰ بھیج دیتے ہیں

یہ احتمال نہیں کہ شاید کسی

مصلحت کے وقت میں ۶

بھول جاتے ہیں +

د

یعنی کوئی اس کا ہم صفت

نہیں تو لائق عبادت بھی

کوئی نہیں پس اسی کی عبادت

کرنا ضرور ہوا +

د

جب ایسی حالت سے

حیات تک لانا آسان ہے

تو دوبارہ حیات دینا بوجہ

اُدھے آسان ہے +

د

گزر کسی کا دخول کسی کا

عبور +

جہنم کا وجود ایسا یقینی ہے

کہ اس کا معاہدہ سب مومن

و کافر کو کرایا جائیگا۔ مگر صورت

اور نرض معاہدہ کی مختلف

ہوگی۔ کفار کو بطور دخول

کے اور لذتیں ابدی کے

واسطے۔ اور مومنین کو بطور

عبور و طہار کے اور زیادہ

مشکوٰۃ اور فرح کے واسطے

اور بعض عصا کو نزلانے

محدود کے لئے جو کہ ظہیر

+ +

+

بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا

ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی سب چیزیں اور جو چیزیں ان کے درمیان میں ہیں

كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں دل وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں

وَمَا بَيْنَهُمَا فَاَعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ط

کا جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں۔ سو (اے مخاطب) تو اسی عبادت کیا کر اور اس کی عبادت پر قائم رہ۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۚ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا

بھولا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے۔ دل اور انسان (منکر لبت) یوں کہتا ہے کہ میں جب

مَا مِتُّ كَسَوْتُ أَخْرَجُ حَيًّا ۖ وَلَا يَذْكُرُ

مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے نکالا جاؤں گا۔ کیا یہ) انسان اس بات کو نہیں

الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۖ

سمجھتا کہ ہم اس کو اس کے قبل (عدم سے) وجود میں لایا ہے ہیں اور یہ (اُس وقت) کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو (اُس وقت) جمع کر دیں گے اور شیاطین کو بھی۔ پھر ان کو دوزخ کے گرد اگر

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۖ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ

اس حالت سے حاضر کرینگے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر (ان کفار کے) ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو

شِبَعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۖ ثُمَّ لَنَحْنُ

جدا کرینگے جو ان میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے مکرشی کیا کرتا تھا۔ پھر ہم (خود) ایسے

أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِدْقًا ۚ وَلَا

لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں جانے کے زیادہ (یعنی اول) ستمی ہیں۔ اور ہم میں سے

مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

کوئی بھی نہیں جس کا اُس پر سے گزرنہ ہو۔ دل یہ آپ کے رب کے اعتبار سے لازم ہے (جو ضرور)

مَفْضِيًّا ۖ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ

پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیدیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لا سکتے تھے۔ اور ظالموں کو

الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۖ وَإِذَا نُنْثِلُ عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا

اس میں ایسی حالت میں پہنچے دینگے کہ (اے رنج و غم کے گھٹنوں کے بل گر پڑینگے۔ اور جب ان (منکر) لوگوں کے سامنے

ف

یعنی اس نعمت دینیوی
میں یہ نکت ہے کہ بہت
دے کر اتنا مہمت کرنے
اور یہ بہت چند روزہ
ہے +

ف

یعنی دنیا میں جو اپنے اہل
مجلس کو باندھوگا رستہ
ہیں اور فخر کرنے میں ہوں
معلوم ہوگا کہ ان میں کتنا
زور ہے۔ کیونکہ وہاں تورو
میں اتنی کمی ہوگی کہ اصلا
زور نہ ہوگا۔ اسی کو ضعف
فرمایا +

ف

پس ان کو ثواب میں بڑی
بڑی نعمتیں ملیں گی جن میں
مکانات اور اغاث سب
کچھ ہوگا اور انجام ان
اعمال کا ابدیت ہے ان
نعمتوں کی پس کیفیت کہتے
مسلمانوں ہی کی حالت تیرہ
بہتر ہوگی۔ اور تیرہوی کا
اعتبار ہے +

ف

خدا بن امت صحابی لوگ
کا کام کرتے تھے۔ ان کا
کچھ فرض خاص بن واصل
کے ذمہ رہ گیا تھا انہوں
نے ایک ارتقا ضایا تو اس
نے جواب دیا کہ جب تک تو
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
ساتھ کفر نہ کرے گا تیرے
دام نہ دوں گا۔ انہوں نے
کہا کہ اگر تو کر بھی بدہ ہوگا۔
جب بھی کفر نہ کر دوں گا۔
اس نے کہا۔ پس جب یہ

بات ہے کہ میں مکر پر نہ
ہونے والا ہوں۔ تو میرے

بَيِّنَتْ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ

ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے

الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۚ وَكَمْ

مکان کس کا زیادہ اچھا ہے اور محفل کس کی اچھی ہے۔ اور تم نے

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاًا وَ

ان سے پہلے بہت سے ایسے ایسے گروہ ہلاک کئے ہیں جو سامان اور نمود میں ان سے بھی اچھے

رَبِّيًا ۚ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ

اچھے تھے۔ آپ فرمادیں گے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں (یعنی تم) رحمن اُن کو طویل

الرَّحْمَنُ مَدَدًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

دیتا چلا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو

إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۚ فَسَيَعْلَمُونَ مَن

دیکھ لیں گے خواہ عذاب کو (دنیا میں) خواہ قیامت کو (دوسرے عالم میں) سو اُس وقت اُن کو

هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۚ وَيَزِيدُ

معلوم ہو جاوے گا کہ بُرا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں۔ ف اور اللہ تعالیٰ

اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط وَلَبِقِيتُ

ہدایت والوں کو (دنیا میں) ہدایت بڑھاتا ہے اور آخرت میں ظاہر ہوگا کہ جو نیک کام بھیستے کے لئے

اصْلَحْتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

باقی رہنے والے ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں اور انجام میں بھی

مَرَدًّا ۚ أَفَرَأَيْتَ الَّذِينَ كَفَرُوا بَايَعْنَا وَقَالَ

بہتر ہیں۔ ف بھلا آپ نے اُس شخص کی حالت کو بھی دیکھا ہو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہے

لَاؤُنَّيْنِ مَالًا وَوَلَدًا ۚ أَطَّلَعَ الْغَيْبِ أَم

کہ مجھ کو (آخرت میں) مال اور اولاد ملیں گے۔ ف کیا شخص غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا کیا اس نے

اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۚ كَلَّا ط سَكَتَبُ

اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد (اس بات کا) لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں محض غلط کہتا ہے اور ہم

مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدَدًا ۚ

اس کا کہا ہوا اچھی کھینچ لیتے ہیں اور اُس کے لئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختار اور غنہ کی جگہ (۲-۶ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

۴ ہاں جب ہی آنا میرے پاس اُس وقت بھی مال اولاد سب منزل ۴ کچھ ہوگا تیرے دام بھٹا دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی +

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا

اور اُس کی کسی ہوئی چیزوں کے ہم وارث رہ جاویں گے اور وہ ہمارے پاس (مال و اولاد) سی تنہا ہو کر آویں گے۔ اور اُن لوگوں

مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝

نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود چھوڑ کر رکھے ہیں تاکہ اُن کے لئے وہ (عند اللہ) باعث عزت ہوں۔

كَلَّا لَا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

(ایسا) ہرگز نہیں (ہو گا بلکہ) وہ تو اُن کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں گے اور اُن کے مخالف

ضِدًّا ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِیْنَ عَلٰی

ہو جاویں گے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم نے شیاطین کو (کفار پر) (ابتلاء) چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو

الْكَافِرِیْنَ تَوْزِعُهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ

(کفر و ضلال پر) خوب اُبھارتے رہتے ہیں۔ سو آپ اُن کے لئے جلدی نہ کیجیے

لَاۤ اِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ

ہم اُن کی باتیں خود شمار کر رہے ہیں۔ (اور) جس روز ہم (مقیول کو حُشْر کے دار النعیم)

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی

کی طرف ہمان بنا کر جمع کریں گے۔ اور مجرموں کو (دوزخ کی طرف)

جَهَنَّمَ وَرْدًا ۝ لَا یَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ

(بیاضا) مانگیں گے۔ (وہاں) کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر ہاں

اَتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ

جس نے رحمن کے پاس (سے) اجازت لی ہے۔ اور یہ کافر، لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِذَا ۝ تَكَادُ

نے اولاد (بھی) اختیار کر رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم نے (جو) یہ (بات کہی تو) ایسی سخت حرکت کی ہے کہ

السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ ۝

اُنکے سبب کچھ بعید نہیں کہ آسمان پھٹ پڑیں اور زمین کے ٹکڑے اُڑ جائیں

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنۡ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں۔ اس بات سے کہ یہ لوگ خدا تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت

وَلَدًا ۝ وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

کہتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے

۵۵۶

ط

وہ انبیاء و صلحا ہیں اور
اجازت خاص ہے منہیں
کے ساتھ پس کفار محل
شفاعت نہ ہوتے +

وقف لازم و وقف لازم

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راء (راء کو بڑھاتا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قتلہ

اِنْ كُلِّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اَتِي الرَّحْمٰنُ

(کیونکہ) جتنے بھی کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب خدا تعالیٰ کے روبرو غلام ہو کر حاضر

عِبَادًا ۹۲ لَقَدْ اَخَصَّهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۹۳ وَكُلُّهُمْ

ہوتے ہیں۔ (اور) اُس نے سب کو (اپنی قدرت میں) احاطہ کر رکھا جو اور سب کو شمار کر رکھا ہو۔ اور قیامت کے روز

اَتِيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۹۵ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

سب کے سب اس کے پاس آتے ہیں تنہا تنہا حاضر ہوں گے۔ فلاں شہر جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۹۶

انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ اُن کے لئے محبت پیدا کر دیگا

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ تَنْذِرًا

سو ہم نے اس قدر آسان کیا کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور نیکوں

بِهِ قَوْمًا ۹۷ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ط

اس سے پہلے کتنے قوموں کو خوف دلاویں۔ اور ہم نے ان کے قبل بہت سی گروہوں کو (غضب و قہر سے) ہلاک کر دیا ہے۔

هَلْ تَحْسُبُ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْوًا ۹۸

(سو) کیا آپ اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا اُن کی کوئی آہستہ آواز سنتے ہیں۔

سُوْرَةُ طٰه مَكِّيَّةٌ ۱۲۵ وَهِيَ مَكِّيَّةٌ لِّمَنْ يُّنَزِّلُهَا مِنْ اَنْبِيَاۥئِكَ ۱۲۶

سورة طہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو پچیس آیتیں اور آٹھ سو چوبیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا ہے

طہ ۱ مَاۤ اَنْزَلْنٰا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِنَشْفِيَ ۲

طہ (کے معنی تو اللہ کو معلوم ہیں) ہم نے آپ پر قرآن مجید اس لئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰی ۳ تَنْزِيْلًا مِّنْ

بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لئے (اتارا ہو) جو (اللہ سے) ڈرتا ہو۔ یہ اُس (ذات) کی طرف سے نازل کیا گیا جو جس

خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰ ۴ الرَّحْمٰنُ

نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔ (اور) وہ بڑی رحمت والا

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۵ لَهُۥ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

عرش پر ہے۔ اُسی کی ملک میں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں

عَرِشٍ ۶

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد

۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد

۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

ط

ہر شخص خدا ہی کا محتاج
اور محکوم ہوگا +

ط

اس کا یہ مطلب نہیں کہ
اس سے کسی کو بغض نہ
ہوگا۔ بلکہ مقصود یہ ہے
کہ عام خلافت جن کا نہ کوئی
نفع اُس مومن سے وابستہ
ہے نہ کوئی ضرر وہ اس
سے محبت کرتے ہیں +

ط

یہ کیا ہے بے بنیاد
نشان ہوئی ہے +

ط

یعنی تخت سلطنت پر۔
عرش حسب روایات و
آیات ایک جسم عظیم ہے،
آسمانوں اور کرسی کے
علاوہ۔ اور ان سب کے
اد پرش تبتہ کے۔ اور ان
سب سے بڑا۔ اس کے
پائے بھی ہیں۔ اور نہ تھے
اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور
وہ ساکن ہے اجائز اس
کو حرکت ہوجاتی ہے +

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

۱۲۵ یا ۱۲۶ حرکتوں والی مد لازم

فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ①

زمین میں ہیں اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور جو چیزیں تحت الثریٰ میں ہیں

وَأَنْ تَجْهَرُوا بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَهُ ②

اور (علم کی) پریشان ہے کہ اگر تم بیکار بات کو تو وہ تو بچے کو کسی ہوتی بات کو اور اس کی بھی زیادہ جہات کو جانتا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ③

(وہ) اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ④ إِذْ رَأَى نَارًا

اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام کے قصہ) کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جبکہ انہوں نے (مدین سے آتے ہوئے

فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

رات کو) ایک آگ دیکھی سو اپنے گھروالوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى

اس میں سے تمہارے پاس کوئی شعلہ لاؤں یا دو ہاں آگ کے پاس رستہ کا پتہ

النَّارِ هُدًى ⑤ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَمْوَسَى ⑥

مجھ کو مل جاوے۔ سو وہ جب اُس (آگ) کے پاس پہنچے تو اُن کو منجانب اللہ آواز دی کہ اے موسیٰ

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ ۖ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ⑦ إِنَّكَ

میں تمہارا رب ہوں پس تم اپنی جوتیاں اتار دو کیونکہ تم ایک

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑧ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ

پاک میدان یعنی طوی میں ہو (یہ اس کا نام ہے) اور میں نے تم کو (نبی بنانے کے لئے)

فَاسْمَعْ لِمَا يُوحَى ⑨ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ

منتخب فرمایا ہے سو (اوقت) جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اُس کو سن لو (وہ یہ ہے کہ) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنَا فَأَعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑩

نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو اور میری ہی یاد کی نماز پڑھا کرو

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى

(دوسری بات یہ سنو کہ) بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اُسکو (تمام خلقت سے) پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں

كُلُّ نَفْسٍ مِّمَّا تَسْعَى ⑪ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا

تاکہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ مل جاوے۔ سو تم کو قیامت سے ایسا شخص باز نہ رکھنے یا دے جو اس

وقف لازم

۱

یعنی زمین کے اندر جو تر مٹی ہے جس کو تر کی بجائے ہیں جو چپ کر اسکے نیچے ہے۔ مراد یہ کہ زمین کی تہ میں ہے +

۲

یعنی جراحہ دل میں ہے +

۳

سو قرآن اسی ذات کی جمع الصغائر کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور یقینی حق ہے +

ط

بڑے سے اصول میں تین
تھے۔ تجدیدِ نبوت و معاد
تینوں کی تعلیم کی گئی۔ اور
تابعہ فیہیں تمام فروع آ
گئے۔ نماز کو شرف کی وجہ
سے جدا گانہ بھی ذکر فرمایا۔

ط

موسیٰ علیہ السلام کا ڈر جانا
بعض نے کہا ہے کہ طبعی
ہے جو کسی طرح جلالتِ شان
کے متافی نہیں۔ اور بعض
نے کہا ہے کہ جو حادثہ غرق
کی جانب سے ہوا، اس
میں تو نہ ڈرنا کمال ہے۔

جیسے ابراہیم علیہ السلام
آتشِ مروت سے نہیں ڈرتے
اور جو امر خائفان کی طرف سے
ہو۔ اس میں ڈرنا ہی کمال
ہے کہ وہ فی الحقیقت حق
تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

جیسے ہر تیز ہونے کی وقت
جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا گھبرا جانا حدیثوں
میں آیا ہے۔ سو چونکہ
اس تبدل میں مخلوق کا وہ
نہ تھا اس سے ڈرتے

کہ یہ کوئی تہرانی نہ ہو اور
دوسری آیت میں اِنَّكَ مِنْ
الْاَوَّلِينَ فرماتے سرتسلیٰ
دینا اس طرف شیر ہے۔

ط

یعنی یہ پھر عثمان بن حذافہ
اور تم کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا

ط

کہ خدا کی کا دعویٰ کرتا ہے تم
حاکم اس کو توحید کی تبلیغ کو اور
اگر تمہاری نبوت میں شبہ
کرتے تو یہی عمر نے کھلا دیا

مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هُوَ قَدْ دُءِ ۖ وَمَا

پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتا ہے کہیں تم اس پیگیری کی جو سبوتاہ نہ ہو جاؤ۔ اور یہ تمہارا

تِلْكَ بَيِّنَاتٍ لِّمُوسَى ۖ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ

دراپنے ہاتھ میں کیا ہے اسے موسیٰ۔ انہوں نے کہا کہ یہ میری لٹاٹی ہے۔

اَتَوَكُّوْا عَلَیْهَا وَاَهْشَ بِهَا عَلٰی غَمَمٰی وَلَیْ رَیْہَا

میں رکھی، اس پر ہمارا لگتا ہوں اور کبھی اپنی بکریوں پر پڑے بھاڑتا ہوں اور اس میں میرے

مَا رَبِّ اُخْرٰی ۚ قَالَ اَلْقَهَا یٰمُوسٰی ۖ قَالَ فَاَلْقٰهَا

اور بھی کام (نکلتے) ہیں۔ ارشاد ہوا کہ اس کو (زمین پر) ڈال دو اسے موسیٰ۔ سو انہوں نے اس کو

فَاِذَا هِیَ حَیۡةٌ تَّسُ ۚ قَالَ خُذْهَا وَلَا

ڈال دیا کیونکہ وہ خدا کی قدرت سے ایک دھڑا ہوا سانپ بن گیا۔ ارشاد ہوا کہ اس کو کپٹ لو اور ڈرو

تَخَفَتْ فَهَی سَنُعِیْدُهَا سَبَیْرَتَہَا الْاَوَّلٰی ۚ وَاضْمَمُ

نہیں۔ ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت پر کر دیں گے۔ قات اور تم اپنا دانا ہٹا

یَدُکَ اِلَی جَنَاحِکَ تَخْرُجُ بَیْضًا مِّنْ غَیْرِ

ہاتھ اپنی ربا میں ابل میں دے لو دھیر نکالو وہ ہلاکسی عیب (یعنی ہلاکسی مرض برص وغیرہ) کے نہایت روشن

سُوۡءِ اٰیۃٍ اُخْرٰی ۚ لِّیُرَیْکَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْکُبْرٰی ۚ

ہو کر نیکے کا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی۔ تاکہ تم کو اپنی قدرت کی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دکھائیں۔

اِذْ هَبْ اِلَی فِرْعَوْنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۚ قَالَ رَبِّ اَشْرَحْ

(اب یہ نشانیاں لیکر تم فرعون کے پاس جاؤ وہ بہت حد سے نکل گیا ہے۔ قات عرض کیا اسے رب میرے سیر اصول

لِّی صَدْرِی ۚ وَیَسِّرْ لِّیْ اَمْرِی ۚ وَاحْلُلْ

فراخ کر دیجئے۔ اور میرا (دیر) کام (تبلیغ کا) آسان فرما دیجئے۔ اور میری زبان پر سے

عُقْدۃٌ مِّنْ لِّسَانِی ۚ یَفْقَهُوْا قَوْلِی ۚ وَ

بستل (گفت کی) ہٹا دیجئے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور

اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اٰہِلِیْ ۚ هٰرُوْنَ اَخِی ۚ

میرے واسطے میرے کنہ میں سے ایک معاون مقرر کر دیجئے یعنی ہارون کو کہ میرے بھائی ہیں۔

اَشْدُدْ بِہٖ اَزْرِی ۚ وَاشْرَکْہُ فِیْ اَمْرِی ۚ

انکے ذریعے میری قوت کو مستحکم کر دیجئے۔ اور ان کو میرے (تبلیغ کے) کام میں شریک کر دیجئے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۱ (اٹھا اور غنہ کی جگہ ۲ حرکتیں)	۱ (راہ کو بڑھاتا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱ (ادغام اور ناقابل تلفظ)	۱ (قلقلہ)

کَيْدُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ حَيْثُ أَتَى ۱۶ فَاَلْقَى

یہ جو کچھ بنایا ہے جادو گروں کا سانگ ہے اور جادو گر کہیں جاوے (بمخبرے کے مقابلہ میں کبھی) کامیاب نہیں ہوتا۔ سو

السَّحَرَةُ سَجَدًا قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ وَ

جادو گر سجدہ میں گر گئے اور باور پاواں ملنے لگا کہ ہم تو ایمان لے آئے ہارونی اور موسیٰ کے

مُوسَى ۱۷ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اَذِنَ لَكُمْ

پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ بدن اسکے کہ میں تمکو اجازت دوں (یعنی میری خلاف مرضی) تم موسیٰ پر ایمان

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِي عَلِمَكُمْ السِّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ

لے آئے واقعی معلوم ہوتا ہے کہ وہ سحر میں تمہارے بھی بڑے ہیں کہ انہوں نے تمکو سحر سکھایا ہے سو میں تم کے

اَيِّدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا رَصِيْدَكُمْ

باتھ پاؤں کٹوا رہا ہوں ایک طرف کا ہاتھ اور ایک طرف کا پاؤں اور تم سب کو

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ذَوِّكُمْ وَكَتَلُمْ اَيْنَا اَشَدَّ

کجھڑوں کے درختوں پر ٹنگو آتا ہوں اور یہ بھی تمکو معلوم ہوا جاتا ہے کہ ہم دونوں میں (یعنی مجھ میں اور

عَذَابًا وَّاٰتٰی ۱۸ قَالُوا لَنْ نُّوْثِرَكَ عَلٰی مَا

رب موسیٰ میں) اس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے۔ اُن لوگوں نے صاف جواب دے دیا کہ ہم تجھ کو کبھی ترجیح نہ

جَاءَنَا مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ

دیکھتے بقابلہ اُن دلائل کے جو ہم کو ملے ہیں اور بقابلہ اُس ذات کے جس نے ہمکو پیدا کیا ہے تجھ کو کچھ نہ

مَا اَنْتَ قَاضٍ ط اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰةَ

(دل کھول کر) کر ڈال۔ تو بجز اس کے کہ اس دنیاوی زندگی میں کچھ کر لے اور کر ہی

الدُّنْيَا ۱۹ اِنَّمَا اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيْئَتَنَا

کیا سکتا ہے۔ بس اب تو ہم اپنے پروردگار پر ایمان لائے تاکہ ہمارے (پچھلے) گناہ کفر وغیرہ معاف کر دیں

وَمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور تو نے جو جادو (کے مقدمہ) میں ہم پر زور ڈالا اسکو بھی معاف کر دیں اور اللہ تعالیٰ (تجھ سے) بدرجہا اچھے ہیں اور

وَاٰتٰی ۲۰ اِنَّهٗ مِنْ يَّاتِ رَبِّهٖ مُجْرِمًا فَاِنَّ

زیادہ بقاوا لے ہیں۔ جو شخص (بناوٹ کا) مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اُس کے

لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ۲۱ وَمَنْ

لے دوزخ دمر قرار ہے اس میں نہ مرے ہی گا اور نہ جیتے ہی گا۔ مَن اور جو شخص

ط

موسیٰ علیہ السلام کی تسلی
ہو گئی کہ اب اتنا زخرب ہو
سکتا ہے چنانچہ انہوں نے
عصا ڈالا اور واقعی سب
کو ٹنگل گیا +

ط

انہوں نے جو فعل فوق السحر
دیکھا سمجھ گئے کہ یہ شیک
سمجھ رہے +

ط

فرعون کا یہ کہنا کہ علیکم
السحر ولام کو فریب دینے
کے لئے تھا۔ ورنہ موسیٰ
علیہ السلام سے ان کی بے
تعلق وہ بھی جانتا تھا +

ط

نہ مرنا تو ظاہر ہے۔ اور
نہ جینا یہ کہ جینے کا آرام نہ
ہوگا +

الْبَيْتِ

ف

اور دُور چلے جاؤ تاکہ
فرعون کے ظلم و ستم نہ
ان کو نجات ہو +

ف

کیونکہ اہل تعاقب کا یہاں
نہ ہو سکے کہ تعاقب کر گئے

ف

نبی اسرائیل موافق وعدہ
الہیہ کے دیا سے پار

ہو گئے اور ہنوز وہ رات
اسی طرح اپنی حالت پر

تھے تو فرعون نے کچھ
آگ آچھسا سوچا نہیں ان

کے راستہ پر ہوئے +
اور سب فرق ہو کر گئے +

ف

بڑی راہ ہونا ظاہر ہے کہ
دنیا کا بھی مضر ہوا اور

آخرت کا بھی +
بجانب طور کو ایمن ایسے

نمایا کہ وہ جانب اسطوف
جانے والے کے داہنے

ہاتھ پڑتی ہے اور بعض
میں سے لیا ہے - بمعنی

برکت یعنی جانب مبارک -
اسکی توجیہ ظاہر ہے کیونکہ

عمل وحی کے مبارک ہونے
میں کیا شبہ ہے چنانچہ

اس کو تقدس بھی کہا ہے +
شرعاً بھی حلال اور طیباً

بھی لذیذ +
مثلاً یہ کہ حرام سے حاصل

کیا جاوے دیکھا کہ عصیت
کی جاوے +

ف

بَيَاتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ

رب کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں سو ایسوں کے لئے

لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۖ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

بڑے اونچے درجے ہیں - یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاؤُ

نہیں جاری ہوگی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر و مصیبت سے)

مَنْ تَرَكَّى ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۙ أَنْ

پاک ہوا اس کا یہی انعام ہے - اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے (ان) بندوں

أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ فَاصْرُبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ

(یعنی نبی اسرائیل کو مصر سے) راتوں رات (باہر) لجاؤ و پھر ان کے لئے دریا میں (عصا مار کر) خشک رات

يَبْسَا ۖ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۖ فَاتَّبِعْهُمْ

بنادینا نہ تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ اور کسی تم کا خوف ہوگا - ف پس فرعون اپنے

فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا

شکروں کو لے کر ان کے پیچھے چلا - (جب سب اندر آ گئے) تو اس وقت چاروں طرف ہی دریا کا پانی سمٹ کر ان پر جیسا پلٹے کھا

غَشِيَهُمْ ۖ وَأَصْلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۖ

آویلا - ف اور فرعون اپنی قوم کو بڑی راہ لایا اور نیک راہ ان کو نہ بتلائی -

يَبْنِي ۖ اسْرَاءِيلُ قَدْ أَجْنَيْنَكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اسے نبی اسرائیل دیکھو ہم نے تم کو تمہارے (اپنے بڑے) دشمن سے نجات دی

وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَزَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

اور ہم نے تم سے (یعنی تمہارے پیغمبر سے) کوہ طور کی داہنی جانب آنے کا وعدہ کیا اور (ادوی تیرے میں) ہم نے

الْمَنَ وَالسَّلَٰوَةَ ۖ كُلُّوْا مِّنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

تم پر امن و سوسے نازل فرمایا - (اور اجازت دی کہ) اپنے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَنْ

اور اس (کھانے میں حد (شرعی) سے مت گزرو و کس میں غضب تم پر واقع ہو جائے - اور جس شخص

يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ وَلَئِنَّ لَ الْغَفَّارَ

پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیارا ہوا - اور نیز اس کے ساتھ یہ بھی کہ میں

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● (خفا اور غنی کی جگہ (۲-۳) کرئیں)	● (تعمیم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۴ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۳ حرکتوں والی مد	● (ادغام اور ناقابل تلفظ	● (قلقلہ

لَمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝۸۶

ایسے لوگوں کے لئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر (اسی راہ قائم رکھیں)

وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰی ۝۸۷ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰی

اور اے موسیٰ! کچھ اپنی قوم کو آگے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا؟ انہوں نے اپنے گمان کے موافق عرض کیا

اٰثَرٰی وَعَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ۝۸۸ قَالَ فَاِنَا قَدْ

کہ وہ لوگ یہی تو ہیں میرے پیچھے پیچھے (آ رہے ہیں) اور میں آپ کے پاس جلدی ہوا اسلئے چلا آیا کہ آپ زیادہ خوش ہو گئے ارشاد

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرٰی ۝۸۹

پھر کہ تمہاری قوم کو تو مجھ سے تمہارے (پچھے آنے کے) بعد ایک بلا میں مبتلا کر دیا اور انکو سامری نے گمراہ کر دیا۔

فَرَجَعْنٰهُمْ اِلٰی قَوْمِهِ غَضَبًا اَسْفَاہٖ

غرض موسیٰ (بعد انقصا ر میعاد کے) غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے

قَالَ يَقُوْمُ الْمَرْيُوعُ كُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۝۹۰

(اور) فرمانے لگے کہ اسے میری قوم کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا

اَفَطَالَ عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ

کیا تم پر (میعاد مقرر سے کچھ) زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم کو یہ منظور ہوا کہ تم پر

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝۹۱

تمہارے رب کا غضب واقع ہوا اس نے تم سے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اُس کو خلاف کیا۔

قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلٰكِنَّا حَمَلْنَا

وہ کہنے لگے کہ ہم نے جو آپ سے وعدہ کیا تھا اُس کو اپنے اعتبار سے خلاف نہیں کیا بلکہ قوم (قطر) کے

اَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَتَنَّا فَكَذٰلِكَ

زیوریں سے ہم پر بوجھ لدرہا تھا سو ہم نے اس کو (سامری کے کہنے سے آگے میں) ڈال دیا پھر اسی

اَلَقٰ السَّامِرٰی ۝۹۲ فَاَخْبَرَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا

طرح سامری نے (بھی) ڈال دیا۔ پھر اُس (سامری) نے اُن لوگوں کے لئے ایک بیچڑا (بنکار) ظاہر کیا کہ وہ

لَهُ خَوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَا الْهٰكُمُ وَاِلٰهٌ مُّوسٰی ۝۹۳

ایک قالب تھا جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی سو وہ (حق) لوگ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے کہ تمہارا اور موسیٰ کا بھی موبد تو یہ

فَنَسِيَ ۝۹۴ اَفَلَا يَرُوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝۹۵

بے موشی تو بھول گئے۔ کیا وہ لوگ آنا بھی نہیں دیکھتے تھے کہ وہ نہ تو اُن کی کسی بات کا جواب دے سکتا ہے

ف

یعنی ایمان و عمل صالح پر

ملاومت کریں +

ف

یہودی نہیں کہ بالکل مضطرب

ہو گئے تھے بلکہ مطلب یہ

ہے کہ جس رائے کو ہم اتباع

مقلیٰ بالطبع ہو کر اختیار

کرتے سامری کا فعل ہمارے

لئے فتنہ اشتباہ بن گیا۔

جس سے ہم نے وہ رائے

سابق اختیار نہ کی بلکہ رائے

بدل گئی۔ گویا اس پر بھی عمل

اختیار ہی سے ہوا +

۱۱۱

وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ

اور ان کے کسی ضرر یا نفع پر قدرت رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں سے ماروٹنے

هُدُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَ

(موسیٰ کے لوٹنے سے) پہلے بھی کہا تھا کہ اسے میری قوم تم اس (گوسالہ) کے سبب گمراہی میں پھنس گئے ہو اور

اِنَّ رَبَّكُمْ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِيْ وَاَطِيعُوْا اَمْرِيْ ۝۹۰

تمہارا رب (حقیقی) رحمن ہے ۱۱۱ سو تم میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو ۱۱۱

قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ

انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس (ہو کر) آئیں اسی (کی عبادت)

اَلَيْنَا مُوْسٰى ۝۹۱ قَالَ يٰ هٰرُونَ مَا مَنَعَكَ اِذْ

ہر برابر مجھے پیٹتے رہیں گے۔ (موسیٰ نے) کہا اسے ہارون جب تم نے اُن کو دیکھا تھا کہ یہ (بالکل) گمراہ ہو گئے

رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا ۝۹۲ اَلَا تَتَّبِعُنْ اَفْصٰىتَ اٰمْرِىْ ۝۹۳

تو اس وقت تمکو میرے پاس چلے آئے سے کون امر مانع ہوا تھا۔ سو کیا تم نے میرے کہنے کے خلاف کیا۔

قَالَ يٰ بَنُوْا مَرَا تَاْخُذْ بِلِحَبِيْتىْ وَلَا بَرَاۤىِٕى

ہارون نے کہا کہ اسے میرے ساتھ جانا تم میری ڈاڑھی مت پکڑو اور نہ سر کے بال پکڑو

اِنِّىْ خَشِيتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِيْ

مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ تم کہتے گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان میں

اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ۝۹۴ قَالَ فَمَا

تفریق ڈال دی اور تم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔ (پھر سامری کی طرف متوجہ ہوئے) کہا اسے سامری

خَطْبُكَ یٰ سَامِرِیْ ۝۹۵ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

نیرا کیا معاملہ ہے؟ ۱۱۱ اُس نے کہا کہ مجھ کو ایسی چیز نظر آئی تھی ۱۱۱ جو اوروں کو نظر

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

۱۱۱ اُن کی تھی پھر میں نے اُس فرستادہ (خداوندی) کی سواری کے نقش قدم سے ایک پٹھلی (بھرناک) اٹھا لی تھی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّيْتُ لِیْ نَفْسِیْ ۝۹۶ قَالَ

سو میں نے وہ پٹھلی (اس قالب کے اندر) ڈال دی اور میرے ہی کو یہی بات پکڑ گئی۔ آپ نے فرمایا

فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰۃِ اَنْ تَقُوْلَ لَا

نوبس تیرے لئے اس (دنیوی) زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو یہ کہتا پھرا کہ مجھ کو کوئی

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱۱ اخلا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	۱۱۱ تخم راز (راکوز پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۱۱ قتلقلہ

۱۱۱

یعنی اس طریق میں صواب کا احتمال نہیں۔ یعنی ضلالت ہے۔

۱۱۱

نہ کہ یہ گوسالہ +

۱۱۱

یعنی میرے قول و فعل کی اقتداء کرو +

۱۱۱

حاصل مقام کا یہ ہے کہ یہاں دو اجتہاد ہیں۔ ایک یہ کہ ترک مسکنت زیادہ نافع تھی۔ دوسرا یہ کہ ترک مسکنت زیادہ مضر تھی۔

موسیٰ علیہ السلام کا ذہن اجتہادِ اول کی طرف گیا اور ہارون علیہ السلام کا ذہن دوسرے اجتہاد کی طرف گیا +

۱۱۱

یعنی تو نے یہ حرکت کیوں کی +

۱۱۱

یعنی حضرت جبریلؑ نے میرے پر چڑھے ہوئے جن دزدیہ سے پارا تھے میں نے بصیحت نصرت میں ان کو دھاک کفار کے آئے ہوئے +

۱۱۱

میرے دل میں خود بخود بات پیدا ہوئی کہ اس میں تحصیل حیات کا اثر ہو گا +

رَبِّ نَسْفًا ۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶ لَا تَرَىٰ

کمزور اب انکو بالکل اڑا دیگا۔ پھر زمین کو ایک میدان ہوا کر دیگا۔ کہ جس میں تو اُسے غلطی

فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ

نہا ہوا ری دیکھے گا اور نہ کوئی ہندی دیکھے گا۔ اُس روز کے سب (خدائی) بلا توالے (یعنی سوچو نہ کئے والے) فرشتے

لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

کے کہنے پر ہوں گے اُس کے سامنے کسی کام کوئی طیر چاچن نہ رہیگا اور تمام آوازیں اللہ تعالیٰ کے سامنے (مارے سمیت کم)

سوتو اُسے غلطی اجڑ پاؤں کی آہٹ کے اور کچھ نہ سنے گا۔ اُس روز کسی کو کسی کی

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۱۰۹

مگر ایسے شخص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہو اور اُس شخص کے واسطے بولنا پسند کر لیا ہو

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

وہ (اللہ تعالیٰ) اُن سب کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور اُس کو

يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۱۱۰ وَعَدَّتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اُن کا علم احاطہ نہیں کر سکتا۔ اور اُس روز تمام پہرے اُس حق و قیوم کے سامنے

الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۱۱۱ وَمَنْ يَعْمَلْ

جھکے ہوں گے اور ایسا شخص تو ہر طرح (نا کام رہیگا جو ظلم (یعنی شرک) لیکر آیا ہوگا۔ اور جس نے

مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا

نیک کام کئے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اسکو رکاوٹ ملے گی نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا

وَلَا هُزْمًا ۱۱۲ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

اور نہ کسی کا۔ اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہے اور

صَرَفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ

اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تاکہ وہ (سننے والے) لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن

يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۱۱۳ فَتَعْلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ

اُن کے کسی کی قدر تو سمجھ پیدا کرے۔ و سو اللہ تعالیٰ جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

اور قرآن (پڑھنے) میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیا کیجیے اور آپ

ف

یعنی قریب زندہ ہو کر ایسے
نہ رہیگے جیسے دنیا میں انبیاء
علیہم السلام کے سامنے بیٹھے
رہتے تھے کہ تصدیق نہ
کرتے تھے +

ف

مرا وہ اس سے مومن ہے
کرتا فعیں کو اس کی سفارش
کے لئے اجازت ہوگی اور
اس باب میں شافع کا بولنا
پسندیدہ حق ہوگا اور کفار
کے لئے سفارش کی کسی
کو اجازت ہی نہ ہوگی پس
عدم نفع بوجہ عدم شفاعت
کے ہے۔ انہیں تہییب
ہے کفار و مشرکین کو کہ تم تو
شفاعت سے بھی محروم
رہو گے +

ف

یعنی سب تکبر پر مبنی جاحدین
کا تکبر و جحوظ ختم ہو جاویگا

ف

مطلب یہ کہ سامنے قرآن
کے مضامین ہم نے صاف
صاف بتلائے ہیں +

ف

یعنی اگر پورا اثر نہ ہو تو
تصور اُسی ہوگا اور اسی طرح
چند بار تصور اُتھوڑا جمع
ہو کر کافی مقدار ہو جائے
اور کسی وقت مسلمان ہو
جادیں +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۳) تحمیر	۱۰۰ (دہ کوہ پڑھنا)
۵۱ یا ۵۰ حرکتوں والی مد واجب	۲۰ حرکتوں والی مد	۱۰۰ اوقام اور ناقابل تلفظ	۱۰۰ قلقہ

وَحْيَهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَا

یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔ و اور اس سے (بہت زمانہ پہلے ہم

إِلَىٰ أَدَمَ مِنْ قَبْلِ فَتَنِي وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝

آدم کو ایک حکم دے چکے تھے سو ان سے غفلت اور بے احتیاطی ہو گئی تھی۔ اُس حکم کے اہتمام میں امین بختگی اور ثابت قدمی نہ پائی۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

اور وہ وقت یاد کر لو جبکہ تم نے فرشتوں سے ارشاد فرمایا کہ آدم کے سامنے سجدہ (تحت) کرو سو سب نے

إِلَيْسَ^ط أَبِیْ ۖ فَقُلْنَا یَا دَمْرَاسَ ۚ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ

عجده کیا۔ بجز ابلیس کے (کہ) اُس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے (آدمؑ سے) کہا کہ اے آدمؑ (یاد رکھو) یہ بلاشبہ تمہارا اولاد ہے۔

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجُكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (١١٤)

نہاری بی بی کا (اس وجہ سے) دشمن ہے کہ تمہارے معاملہ میں یہ مردود ہوا، سو کہیں تم دونوں کو خبت سوز نہ نکلوا دے پھر تم

إِنَّكَ لَا تَجُوعُ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝۱۸ وَأَنَّكَ لَا

ماں جنت میں تو تمہارے لئے یہ آرام ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تنگے ہو گے۔ اور نہ یہاں

تَظْمُوا فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۝۱۱۹ فَوَسَّوْا إِلَيْهِ

پا سے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔ پھر اُن کو شیطان نے

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا دَمْرُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ

ہمیشگی (کی خاصیت) کا درخت تباروں

لُخْلُدٍ وَمُلْكٍ لَا يَبُلَىٰ ۖ فَأَكْلَامُهَا فَبَدَّتْ لَهَا

ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی ضعف نہ آوے۔ سو اُس کے بہکانے سے، دونوں نے اس درخت کی کھالیا تو ان

سَوَاتِحُهَا وَطَفِقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّ الْجَنَّةِ

دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور اپنا بدن ڈھانچنے کو، دونوں اپنے اوپر جہت و رختوں کے پتے چپکانے

عَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿١٣١﴾ ثُمَّ رَاجَعْتَهُ رَبُّهُ

روادئ سے اپنے رب کا تصور ہو گیا غلطی میں پڑ گئے۔ پھر جب انہوں نے معذرت کی تو ان کو ان کے رب (زیادہ)

کِتَابَ عَلَیْهِ وَهَدِی (۱۷۲) قَالَ اِهْبِطَا مِنْهَا جَمِیْعًا

وَأَنْتُمْ تَوَجَّهْتُمْ إِلَىٰ آثَرِ الْبَيْتِ الْأَقْدَمِ (راست) پر ہمیشہ قائم رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دونوں کے دونوں جنت سے آترو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَمَا يَاتِيَكُمْ مِنْهُ

اور دنیا میں، ایسی حالت سے (جاؤ) کہ ایک دشمن ایک ہو گا۔ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت (کا ذریعہ یعنی رسول) ہے

و

اس میں علم حاصل کے یا
رہنے کے اور غیر حاصل کے
حصول کی اور جو حاصل ہو نہ
نہیں ہی اس میں عدم حصول
کی خیر سمجھنے کی اور سب
علوم میں خوش فہمی کی یہ
سب دعائیں داخل ہیں۔

حاصل یہ کہ تدبیر حفظ میں
سے تدبیر عمل کو ترک کیجئے
اور تدبیر دعا کو اختیار کیجئے

٢٠

یعنی اس کے کہنے سے
کوئی ایسا کام مت کر بیٹھا
کہ جنت سے باہر کئے جاؤ

کھانے

همیشه شاد آباد رهو +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

هُدًى ۝ فَمِنْ اَتْبَعَ هٰذَاى فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰ ۝۱۷

تو تم میں جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) اشدی ہوگا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اُس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا۔

وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَعْمٰی ۝۱۸ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْ

اور قیامت کے روز ہم اُس کو اندھا کر کے (قبر) سے اٹھائیں گے۔ وہ (تعجب سے) کہے گا کہ اے میرے رب

اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝۱۹ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ

اپنے بھوکو اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا۔ ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تجھ سے عمل ہوا تھا

اٰیْتِنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ۝۲۰ وَ

اور یہ کہ تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے انکا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔ او

كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ

اسی طرح (ہر) اُس شخص کو ہم (مناسب عمل کے) سزا دیں گے جو حد (اطاعت) سے گزر جائے اور اپنے رب کی

رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَلْفَ ۝۲۱ اَفَلَمْ

آیتوں پر ایمان نہ لادے۔ اور واقعی آخرت کا عذاب ہے بڑا سخت اور بڑا دیرپا۔ کیا ان لوگوں کو

یَهْدِیْ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُوْنِ

(اب تک) اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم اُن سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں

یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

کہ ان (میں سے بعض) کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے (بھرتے) ہیں۔ اس میں تو اہل فہم کے لئے (کافی)

اٰدُرٰی النَّهٰی ۝۲۲ وَلَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

دلائل موجود ہیں۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی نہ ہوتی

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاجَلٌ مَّسٰی ۝۲۳ فَاَصْبُرْ

(اور) عذاب کے لئے، ایک میعاد معین نہ ہوتی، تو وہ قیامت کا دن ہر تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔ (مگر جب عذاب)

عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

کا نا یقینی ہے تو، آپ انکی رکعتیں پڑھیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اسکی تسبیح کیجئے) (ایسے نماز بھی انکی)

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اَنۡآءِ الْیَلِ

آفتاب نکلنے کو پہلے (مثلاً نماز فجر) اور اسکے غروب سے پہلے (مثلاً نماز عصر) اور اوقات شب میں بھی تسبیح کیجئے

ف

یعنی قیامت سے پہلے
دنیا اور قبر میں +

فائدہ۔ معیشتہ ضنک

قبر میں تو ظاہر ہے کہ قبر

کا فز بڑنگ ہوگی اور

طرح طرح سے اُس پر

عذاب ہوگا۔ اور دنیا میں

تنگی باعتبار قلب کے ہے۔

کہ ہر وقت دنیا کی حرص میں

ترقی کی فکر میں، کمی کے

اندیش میں بے آرام رہتا،

گو کوئی کافر بے فکر بھی ہو

لیکن اکثر کی حالت یہی

ہے +

ف

نام کو جانے ہوئے اہل

مذہب کے رستہ میں بعض

ان قوموں کے مساکن آتے

تھے +

ف

خلاصہ یہ کہ کفر تو مفتی

عذاب کا ہے لیکن ایک

مانع سے توقف ہو رہا

ہے پس ان کا وہ شبہ

اور تسک عدم وقوع

عذاب سے غلط ہے۔

اَفْهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا

سو کیا یہ لوگ ایمان لے آویں گے۔ اور ہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے

رَجَا لَا نُوحِيْ اِلَيْهِمْ فَسَلُّوْا اَهْلَ الذِّكْرِ

پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے (سو اے منکر) اگر تم کو (یہ بات)

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا

معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کر لو۔ اور ہم نے ان رسولوں کے ایسے جُتے نہیں بنائے

لَا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خَلِيْدِيْنَ ۝

تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں (یعنی فرشتہ نہ بنایا تھا) اور وہ حضرات (بھی نہیں) ہمیشہ رہنے والے نہیں ہوئے۔

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اُسکو سچ کیا (یعنی اُن کو اور جن جن کو نجات دینا منظور ہوا ہم نے

نَشَاءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ

نجات دی اور حدِ اطاعت سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔ ہم تمہارے پاس

اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۝ اَفَلَا

ایسی کتاب بھیج چکے ہیں کہ اس میں تمہاری نصیحت (کافی) موجود ہے کیا پھر بھی

تَعْقِلُوْنَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ

تم نہیں سمجھتے (اور نہیں مانتے) اور ہم نے بہت سی بستیاں جہاں کے رہنے والے ظالم (یعنی کافر) تھے غارت

ظَالِمَةٍ وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا ۝ اٰخِرِيْنَ ۝

کر دیں اور اُن کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔

فَلَمَّا اَحْسَوْا بِاَسْنَا اِذَا هُمْ مِنْهَا

سو جب اُن ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اُس بستی سے

يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَاَرْجِعُوْا اِلٰی مَا

بھاگنا شروع کیا۔ فلاں بھاگو مت اور اپنے سامانِ عیش کی طرف

اَتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسْكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُوْنَ ۝

اور اپنے مکانوں کی طرف (شاید تم سے کوئی پوچھے پانچھے)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ

وہ لوگ (نزولِ عذاب کے وقت) کہنے لگے کہ ہائے ہماری کتنی بیشک ہم لوگ ظالم تھے۔ فلاں سو ان کی یہی

ط

پس اگر آپ کی بھی دفات
ہو جائے تو نبوت میں کیا
فدح لازم آیا۔ غرض یہ
کہ جیسے پہلے رسول تھے
ویسے ہی آپ بھی ہیں۔
اور یہ لوگ جس طرح آپ
کی تکذیب کرتے ہیں اسی
طرح اُن حضرات کی بھی
اُس زمانہ کے کفار نے
تکذیب کی +

ط

کہ عذاب سے بچ جاویں
ط
کہ اگر گزری، مقصود اس
سے تو بعض پر کہ نہ وہ سامان
رہا نہ مکان رہا، نہ کسی جگہ
کا نشان رہا +

ط

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ میں اقرار
اس لئے اُن کو نافع نہ ہوا
کہ مشاہدہ ملا کہ عذاب کے
بعد ہونکا جیسا دعویٰ کا
اُمسئت کہنا اور ایک غرق
کے وقت +

تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ﴿١٥﴾

غل پکار رہی تھے کہ تمہیں انکو ایسا (نیست نابود) کر دیا جس طرح کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ ٹھنڈی ہو گئی ہو۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اُس کو اس طور پر نہیں بنایا کہ ہم فصل عبث

لَعِبِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُوًا لَّا تَخْذُنْهُ

کرنیوالے ہوں۔ دل (اور) اگر ہم کو مشغلہ ہی بنانا منظور ہوتا تو ہم خاص اپنے پاس کی چیز

مِنْ لَّدُنَّا إِنَّ كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ

کو مشغلہ بناتے دل اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق بات کو باطل پر

بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ

پھینک مارے ہیں سو وہ (حق) اس (باطل) کا بھیجا نکال دیتا ہے یعنی اُسکو مغلوب کر دیتا ہے سو وہ

زَاهِقٌ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

(مغلوب ہو کر) دفعہ جاتا رہتا ہے اور تمہارے لئے اس بات سے بڑی خرابی ہوگی جو تم گھڑتے ہو۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

اور (حق) تعالیٰ کی وہ نشان ہے کہ جتنے کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں۔ اور (ان میں سے)

عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا

جو اللہ کے نزدیک (بڑے مقبول و مقرب) ہیں وہ اُس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ

يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تمسکتے ہیں۔ (بلکہ) شب و روز (اللہ کی) تسبیح کرتے ہیں (کسی وقت)

لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

موقوف نہیں کرتے۔ کیا (جو باوجود ان دلائل توحید کے) ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنا

هُمْ يَنْشُرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا

جو کسی کو زندہ کرتے ہوں۔ زمین (میں یا) آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود واجب الوجود ہو

اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ

ہوتا تو دونوں درہم برہم ہو جاتے۔ سو ان تقریرات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ان امور سے پاک ہے جو کہ

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ وہ جو کچھ کرتا ہے اس کو کوئی باز پرس نہیں کر سکتا اور اولوں سے باز پرس

دل

بکوان میں بہت ہی کمین

ہیں جن میں اعظم دلالت

علی التوحید ہے +

دل

مثلاً اپنی صفات کمال کے

مشابہہ کو +

دل

یعنی دلائل توحید جو ان

مصنوعات سے حاصل

ہوتے ہیں بشرک کی بالکل

نفی کر دیتے ہیں جس کی بنا

منازل کا احتمال ہی نہیں

رہتا +

دل

جب ان کی یہ حالت ہے

تو عام مخلوق تو کس شمار

میں ہے پس لائق عبادت

وہی ہے اور جب کوئی

دوسرا ایسا نہیں ہے تو

پھر اس کا شریک سمجھنا کتنا

بے عقلی ہے +

دل

کیونکہ عاقلہ دونوں کے

ارادوں اور افعال میں تما

ہوتا اور اس کے لئے فساد

لازم ہے لیکن فساد

واقع نہیں ہے۔ اسلیے

تعدد الہ بھی منطقی ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۵۸ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	۱۵۸ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۵۸ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	۱۵۸ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)

يُسْأَلُونَ ۖ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا ۖ قُلْ

کیا جاسکتی ہے۔ کیا خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں۔ (ان سے کہیے

ہاتوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ

کہ تم اپنی دلیل (اس دعوے پر) پیش کرو میرے ساتھ والوں کی کتاب (یعنی قرآن)، اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں

مَنْ قَبْلِهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ الْحَقُّ

(یعنی توراۃ اور انجیل وغیرہ) موجود ہیں۔ بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو (اس وجہ سے)

فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

وہ اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود (ہونے کے لائق) نہیں پس میری (ہی)

أَنَا فَاعْبُدُونِ ۖ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

عبادت کیا کرے۔ اور یہ (مشرک) لوگ یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے (فرشتوں کو)

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۚ لَا

اولاد بنا رکھا ہے وہ (اللہ تعالیٰ اس ہی پاک ہو بلکہ وہ فرشتے اسکے بندے ہیں رہا) معزز۔ وہ اُس سے

يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ۖ

آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اسی کے حکم کے موافق عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

(وہ جانتے ہیں کہ) اللہ تعالیٰ اُن کے اگلے پیچھے احوال کو جانتا ہے اور کچھ اسکے

يَشْفَعُونَ ۚ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ

جس کے لئے (شفاعت کرنے کی) خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کر سکتے اور وہ سب

خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ۖ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ

اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور اُن میں سے جو شخص (دفعہ) یوں کہے کہ میں علاوہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۖ

خدا کے معبود ہوں سو ہم اُس کو سزائے جہنم دیں گے۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۚ أَوَلَمْ يَكُنْ

(اور) ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ کیا ان کافروں کو

ل

یعنی خدا کا ان پر پورا بس
ہے جیسے اور مخلوقات
پر۔ پھر وہ خدا کی اولاد
جس کے لیے خدا ہونا
مردہ ہی ہے، کیسے ہو
سکتے ہیں +

۲۰۱

۶۱ حرکتوں والی بدلازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی بدلازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی بدلازم
۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی بد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی بد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد

ف

یعنی نہ آسمان سے بارش
ہوتی تھی نہ زمین سے کچھ
پیداوار۔ اور اسی کو بندہ مونا
فرما دیا چنانچہ جس زمانہ میں
بارش نہیں ہوتی اور زمین
سے کچھ پیدا نہیں ہوتا،
اب بھی بندہ ہوتے ہیں +

ط

کہ آسمان سے بارش ہونے
لگی اور زمین سے نباتات
اُگنے لگیں +

ث

خواہ حدوثاً خواہ بقاوتاً
بواسطہ یا بلا واسطہ +

ج

یعنی محفوظ بنایا اگر نیسے
بھی۔ ٹوٹنے سے بھی۔
شیاطین کے استراقِ انبا
سے بھی۔ اور محفوظیت
دہرِ طول تک رہی ابدیت
کے ساتھ موصوفہ نہیں +

ح

یعنی ان میں تدریج نہیں
کرتے +

ط

فلک گول چیز کو کہتے ہیں
چونکہ شمس و قمر کی حرکت
مستقیم ہے۔ اس لئے
اسکے مدار کو فلک فرمایا
خواہ وہ آسمان ہو یا فضا
بین السما میں ہو یا فضا
بین الارض و السماء ہو یا
شعنِ سما ہو، کوئی نص
اس میں قطع نہیں +

ک

مطلب یہ کہ زندگی ایسے
دے رکھی ہے کہ دیکھیں
کیسے کیسے عمل کرتے ہو +

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا

یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین (پہلے) بند تھے فلک بھرم نے دونوں کو اپنی قدرت سے

رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ

کھول دیا اور ہم نے بارش کے (پانی سے) ہر جاندار چیز کو

شَيْءٍ حَيٍّ ط أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۰ وَجَعَلْنَا فِي

بنایا ہے۔ کیا ان باتوں کو سن کر پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے زمین میں

الْأَرْضِ رَوَاسٍ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا

اس لئے پہاڑ بنائے کہ زمین ان لوگوں کو لے کر پلنے نہ لگے اور ہم نے اس (زمین) میں

فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ وَجَعَلْنَا

کشاہ کشاہ رستے بنائے تاکہ وہ لوگ ان کے ذریعہ سڑکیں (مقصود) کو پہنچ سکیں۔ اور ہم نے اپنی قدرت

السَّمَاءِ سَفَقًا مَّحْفُوظًا ۝ وَهُمْ عَنْ آيَاتِنَا

سے (آسمان کو) دُش (کے) بنایا جو محفوظ ہے اور یہ لوگ اس (آسمان کے اندر) کی (موجودہ) نشانیوں سے

مُعْرِضُونَ ۝۳۱ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اعراض کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے کہ اُس نے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِي فَلَكٍ

اور سورج اور چاند بنائے۔ اور چاند بھی (وہ نشانیاں ہی ہیں) ہر ایک ایک ایک

يَسْبَحُونَ ۝۳۲ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ

دائرہ میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا

الْخُلْدَ ط أَفَأَنْتَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ۝۳۳ كُلُّ

تجوز نہیں کیا۔ پھر اگر آپ کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ ہر جاندار

نَفْسٍ ذَا بَقَّةٍ الْمَوْتِ ط وَنَبِّئُوكُمْ بِالْأَسْرِ

موت کا مزہ چکھو گا۔ اور تم کو بڑی بھلی حالتوں سے

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝۳۴ وَإِذَا رَأَوْا

اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر (اس زندگی کے ختم پر) تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔ اور یہ کہافر لوگ جب آپ کو

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَخَذُوا هَذَا

دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں اور آپس میں کہتے ہیں کہ کیا

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخمِ رام (راہ کو بڑھاتا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور تاقا قبل تعلق	● قتلہ

الَّذِي يَذْكُرُ الْهَنَئِكُمْ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمَنُ هُمْ
یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا دُبرائی سے ذکر کیا کرتے ہیں۔ اور (خود) یہ لوگ (حضرت) الرحمن کے ذکر

کَفَرُونَ ﴿۳۱﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَأُورِيكُمْ
پر انکار کیا کرتے ہیں۔ انسان جلدی ہی (کے خمیر) کا بنا ہوا ہے۔ فلا ہم عنقریب (اُسکے وقت آنے پر)

آيَتِي فَلَا تَسْتَعْجِلْنَ ﴿۳۲﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى
تمکو اپنی نشانیاں (تمہاری ہی سزائیں) دکھائے دیتے ہیں۔ پس تم مجھ کو جلدی مت چاؤ۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ كَوَيْلُهُمْ
کس وقت آویگیا اگر تم (دو) قورع عذاب کی خبر میں ایسے ہو۔ کاش ان کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمْ
اُس وقت کی خبر ہوتی جبکہ یہ لوگ (اس) آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۹﴾
سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ اُن کی کوئی حمایت کرے گا۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
بلکہ وہ آگ (تو) اُن کو ایک دم سے آگے گی سو اُن کو بدحواس کر دے گی پھر نہ اُس کے بٹانے

رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَأُ
کی اُن کو قدرت ہوگی اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔ اور آپ سے پہلے جو پیغمبر ہو کرے ہیں

بِرِسَالٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
اُنکے ساتھ بھی (کفار کی طرف سے) استہز کیا گیا تھا سو جن لوگوں نے اُن سے استہز کیا تھا اُن پر وہ

سَخَرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾
عذاب واقع ہو گیا جس کے ساتھ وہ استہزاکر تے تھے۔

قُلْ مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
(اور یہ بھی ان سے) کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں (تمہارے) عذاب سے

مِنَ الرَّحْمَنِ ط بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
تمہاری حفاظت کرتا ہو۔ بلکہ وہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے

مُعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهَةٌ تَنْعُهُمْ مِّنْ
رد گرداں (ہی) ہیں۔ کیا اُن کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ (عذاب مذکور سے) اُن کی

ف

یعنی جلدی مثل اس کے
اجرا و غصہ کے ہے۔
اسی واسطے یہ لوگ عذاب
جلدی مانگتے ہیں اور اس
میں دیر ہونے کو دلیل عدم
دور کی سمجھتے ہیں۔ لیکن
لے کافرو! یہ تمہاری غلطی
ہے کیونکہ اس کا وقت متین
ہے۔ سو ذرا صبر کرو۔

ف

یعنی اگر اس مصیبت کا علم
ہوتا تو ایسی باتیں نہ بتاتا۔

ف

پس اس سے معلوم ہوا
کہ کفر موجب عذاب ہے
پس اگر دنیا میں وقوع نہ
ہو تو آخرت میں ہوگا۔

۳۱

دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ

حفاظت کر لیتے ہوں وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے فل اور نہ ہمارے مقابل میں کوئی اور

مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ

اُن کا ساتھ دے رکھا ہے۔ بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو دنیا کا خوب سامان دیا

حَتَّ طَال عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط اَفَلَا يَكْرَهُونَ اَنَّا

بہاں تک کہ اُن پر (اسی حالت میں) ایک عرصہ دراز کر رکھا۔ کیا اُن کو یہ نظر نہیں آتا کہ ہم (انکی ازین

نَا تِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اُطْرَافِهَا ط

کو) (مذریہ فتوحات اسلامہ کے) ہر چار طرف سے برابر گھٹاتے چلے جاتے ہیں

اَفْهُمْ الْغٰلِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ

سو کیا یہ لوگ (تو فتح رکھتے ہیں کہ رسول اللہ پر اور انکی ایمان پر غالب آئیگے آپ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو

بِالْوَحٰی ط وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا

ڈراتا ہوں۔ اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں

مَا یُنْذِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَلٰكِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

سنتے ہی نہیں۔ اور انکی عالی حیاتی کی کیفیت یہ ہے کہ اگر اُن کو آپ کے رب کے عذاب کا

عَذَابُ رَبِّكَ لَیَقُولَنَّ یٰوٰیِلَکُنَا اِنَّا کُنَّا

ایک جھونکا بھی ذرا لگ جاوے تو یوں کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کہ بجتی واقعی ہم

ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقَیْطَ لَیَوْمِ

خطا دار تھے۔ اور (وہاں) قیامت کے روز ہم میزانِ عدل قائم کر دیگے اور سب کے

الْقِیَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا ط وَاِنِ

اعمال کا وزن کر لیگے، فل سبکی پر اصلاً ظلم نہ ہوگا اور اگر کسی کا عمل

كَانَ مَثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتٰنَا

رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُس کو وہاں حاضر

بِهَا ط وَكَفَّ بِنَا حَسِبَ اِنَّا وَلَقَدْ اَتٰنَا

کر دیگے۔ اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ فل اور ہم (آپ کے قبل)

مُؤْمِنَیْ وَهَرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءٌ وَذِكْرًا

مومنوں اور ماروں کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور مقبول کیلئے نصیحت

ط

مثلاً ان کو کوئی توڑنے

پھوڑنے لگے تو ممانعت

بھی نہیں کر سکتے

ط

موازن کا جمع لازماً با تو

اس وجہ سے ہے کہ ہر

شخص کے لئے جلا میزان

عمل ہو۔ یا چونکہ ایک ہی

میزان میں بہت سے

لوگوں کے اعمال کا وزن

ہوگا، اس لئے وہ ایک

قائم مقام متعدد کے

ہوگا

ط

شروع سورت سے یہاں

تک توجہ اور رسالت کا

زیادہ اور اُس کے ضمن

میں اُس کے تعلق سے

خالفینِ رسول کا آخرت

میں عموماً مقاب ہونا اور

بعض کا دنیا میں بھی ہونا

ہونا مذکور تھا۔ آگے

بعض حضرات انبیاء علیہم

السلام کے قصص بیان

فرمانے سے ان ہی مضامین

کی تائید فرماتے ہیں۔ رسالت

کی تائید ان کے رسول

ہونے سے ظاہر ہے۔

اور توجہ کی تائید ان کے

واعی الی التوحید ہونے

سے اور تعذیب کی تائید

انکی بعض اہم کی ہلاکت سے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۱ (خفا اور غیہ کی جگہ) (۲ حرکتیں)	۲۱ (خفا اور غیہ کی جگہ) (۲ حرکتیں)
۴۵ یا ۴۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ (خفا اور غیہ کی جگہ) (۲ حرکتیں)	۲۱ (خفا اور غیہ کی جگہ) (۲ حرکتیں)

بَعْدَ أَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۵۷ فَجَعَلَهُمْ جُذًا

جب تم ان کے پاس سے چلے جاؤ گے۔ (۵۷) تو ان کے چلے جانے کے بعد انہوں نے ان بتوں کو

اَلَا كِبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۵۸ قَالُوا

کو تو بڑا بڑا ہے، مگر بڑے بڑے بت کے کرنا یہ وہ لوگ ابراہیم کی طرف (دریافت کرنے کے لئے)

مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَيْتِ اِنَّهٗ لَمِنَ

کس نے کیا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اُس نے

الظَّالِمِينَ ۵۹ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

بڑا ہی غضب کیا۔ بھڑوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان آدمی کو جس کو ابراہیم کہہ کر پکارا جاتا ہو ان بتوں کا

لَهٗ اِبْرٰهِيْمٌ ۶۰ قَالُوا فَاتَّوْبَ اِلَيْهِ عَلٰى اَعْيُنِ

(برائی سے) تندر کرتے سنا ہے۔ (پھر) وہ لوگ بولے کہ (جب یہ بات ہو) تو اچھا اُس کو سب آدمیوں کے

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۶۱ قَالُوا ءَا اَنْتَ

ماتھے حاضر کرو تاکہ وہ لوگ (اس اقرار کے) گواہ ہو جاویں۔ (غرض وہ سب روبرو آئے) اُن لوگوں نے

فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتِ يَا اِبْرٰهِيْمُ ۶۲ قَالَ بَلْ

کہا کہ کیا ہمارے بتوں کے ساتھ تم نے یہ حرکت کی ہے اسے ابراہیم۔ انہوں نے (جواب میں) فرمایا کہ

فَعَلَهُ ۚ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ اِنْ كَانُوْا

نہیں بلکہ ان کے اس بڑے (گروہ) نے کی سو ان (یہی) سے پوچھ لو، اگر

يَنْطِقُونَ ۶۳ فَرَجَعُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ

یہ بولتے ہوں۔ (۶۳) اس پر وہ لوگ اپنے ہی میں سوچے پھر آپس میں اٹھنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی لوگ

اَنْتُمْ الظَّالِمُونَ ۶۴ ثُمَّ نَكْسُوْا عَلٰى رُءُوسِهِمْ ۚ

ناحق پر ہونے لگے اور ایسا عاجز ہو کر کیا مجبور ہو گا۔ پھر (شرمندگی کے مارے) اپنے سروں کو جھکا لیا

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۶۵ قَالَ

(اور بولے کہ) اسے ابراہیم تم کو تو معلوم ہی ہے کہ یہ بت (کچھ) بولتے نہیں۔ ابراہیم نے فرمایا

اَفْتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

کہ تو کیا خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ کچھ نفع

شَيْءًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۖ اَفْ لَكُمْ وَلِيًّا

یہ بچنے والے اور نہ کچھ نقصان پہنچائے۔ تم جو تم پر رکھنا چاہو وہ حق کے باطل پر ہر ہر

د

تاکہ ان کا عاجز اور درماندہ ہوا مشاہدہ میں آجائے

ف

بڑا بت جو جسے میں یا ان

لوگوں کی نظروں میں عظیم

ہونے میں بڑا تھا اُس کو

چھوڑ دیا جس سے ایک

قسم کا استہزاء مقصود تھا۔

کلیک کے سالم اور دوسروں

کے قطع و برید سے یہاں

ہوتا ہے کہ کہیں اُسی نے

تو سب کی خبر نہیں لی پھر

جب وہ قطع و برید کرے

کی تحقیق کرے اور اس قسم

کے براہِ احتمال بھی ذکر کیے،

تو ان کی طرف سے اُس کے

عجز کا بھی اعتراف ہو جاوے

گا۔ اور حجت اور لازم تر

ہو جاوے گی پس انتہا۔

یہ الزام و انجام ہے۔

اور مقصود مشترک اثبات

عجز ہے بعض کا انکسار سے

اور ایک کا اُن کے اقرار

سے۔ غرض ایک کو اس

مصلحت سے چھوڑ کر

سب کو توڑ دیا +

ف

اگر یہ شیخ فاعلیت ذات

کی باطل ہے تو عجز ان کا

تہا ہے نہ کہ یہ مسلم ہو گیا

پھر عقائد و اہمیت کی کیا

وجہ +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۴ (اختار وغیرہ کی جگہ (۲) حرکتیں)	۶۵ (مجموعہ) (راء کو یہ پڑھنا)
۶۴ یا ۶۵ حرکتوں والی مد واجب	۶۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

تَعْبُدُونَ مَنْ دُونَ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾

اور اُن پر ابھی احسن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو۔ کیا تم (انتہائی) نہیں سمجھتے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

راہیں ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ ان کو آگ میں جلا دو۔ اور اپنے معبودوں کا (اسی) بدلہ لو اگر تم کو

فَعِلَانِ ﴿٦٥﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

پکھ کر رہے۔ (غرض اُنہوں نے متفق ہو کر آگ میں ڈال دیا، اُسوقت ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی

سَلَامًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٦﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

اور بے گند ہو جا ابراہیم کے حق میں۔ فل اور اُن لوگوں نے اُنکے ساتھ برائی کرنا چاہا تھا۔

فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِصِرِیْنَ ﴿٦٧﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

موتیم نے اُن ہی لوگوں کو ناکام کر دیا۔ فل اور ہم نے ابراہیم کو اور اُنکے برادرزادے

اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بَرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٨﴾

لوٹ کر ایسے ملک (یعنی شام) کی طرف بھیج کر بچا لیا جس میں ہم نے دنیا جہاں والوں کے لئے (خیر و) برکت رکھی ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ ط وَیَعْقُوْبَ ط نَافِلَةً ط

اور (ہجرت کے بعد) ہم نے اُن کو اسحاق (بٹیا)، اور یعقوب (پوتا) عطا کیا۔

وَکَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿٦٩﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ

اور ہم نے ان سب کو (اعلیٰ درجہ کا) نیک کیا۔ فل اور ہم نے اُن کو

اٰیٰةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا وَاَوْحٰیْنَا

مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے (خلق کو) ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے اُن کے پاس نیک

اَلِیْھِمۡ فَعَلَ الْخَیْرٰتِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

کاموں کے کرنے کا (اور خصوصاً) نماز کی پابندی کا

وَآٰیٰتِناَ الزَّکٰوةَ ط وَکَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿٧٠﴾

اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا۔ اور وہ (حضرات) ہماری عبادت (خوب) کیا کرتے تھے

وَلُوْطًا اٰتٰیْنٰہُ حُکْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّیْنٰہُ

اور لوٹ (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت اور علم (جو شان انبیاء کے مناسب ہوتا ہے) عطا فرمایا اور ہم نے اُن کو اُس

مِنَ الْقَرْبٰیۃِ الَّتِیْ کَانَتَ تَعْمَلُ الْخَبِیْثَ ط

بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے گندے کام کیا کرتے تھے۔

ط

یعنی نہ سوزاں رہے نہ گزند
حرارت کا پہنچے اور نہ بہت
سرخ ہو جا کہ گزند بردست کا
پہنچے۔ بلکہ اشل ہوائے قند
کے بن جا۔ چنانچہ ایسا ہی
ہو گیا +

ط

کہ ان کا قصود حاصل نہ
ہوا بلکہ اور بالکس وقت
ابراہیم علیہ السلام کا زانو
ثروت ہو گیا +

ط

دینی بھی کہ فدا کر دے خوب
بکثرت پیدا ہوئے ہیں او
دوسرے لوگ بھی اس سے
منتفع ہو سکتے ہیں۔ اور
دینی بھی کہ بکثرت دہاں انبیاء
علیہم السلام ہوئے جن
کے شرائع کی برکت دُور
دُور عالم میں پھیلی۔ یعنی
انہوں نے ملک شام کی
طرف باذن الہی ہجرت
فرمائی +

ط

اعلیٰ درجہ کی نیکی کا امتداد
عصمت ہے جو بشر میں
خوام نبوت سے ہے۔
پس مراد یہ ہے کہ ان سب
کو نبی بنایا +

فَل

بھاری غم جو تکذیب اور
ایثار کا رکھو جو سے ان کو
پیش آیا تھا +

فَل

۵ صورت مقدس کی یہ تھی
۵ کہ جس قدر کھیت کا نقصان
ہوا تھا اس کی لاکٹ بکریوں
کی قیمت کی برابری داؤ
علیہ السلام نے ضمان میں کھیت
والے کو وہ بکریاں دلوادیں
اور اصل قانون شرعی کا بھی
مقتضا تھا جس میں مدعی یا
مدعی علیہ کی رضا بھی شرط
نہیں مگر چونکہ اس میں بکری
والوں کا بالکل ہی نقصان
ہوا تھا اس لئے سلیمان
علیہ السلام نے بطور رعایت
کے جو کہ موقوف تھی تراضی
یا نہیں پر یہ صورت جس میں
دونوں کی سہولت اور رعایت
تھی، تجویز فرمائی کہ چند روز
کے لئے بکریاں تو کھیت والے
کو دے دیجائیں کہ ان کے
دودھ وغیرہ سے اپنے گاوڑ
کرے اور بکری والوں کو وہ
کھیت سپرد کیا جاوے،
کراس کی خدمت آپا بھی
وغیرہ سے کریں۔ جب
کھیت پہلی حالت پر آجائے
تو کھیت اور بکریاں اپنے
اپنے مالوں کو دے دی
جاویں پس اس سے معلوم
ہو گیا کہ دونوں فیصلوں
میں کوئی تعارض نہیں، کہ
ایک کی صحت دوسرے
کی عدم صحت کو متفقہ ہو
اسلئے کلاً اثینا حکماً و
علماً بڑا دیا گیا +

اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ﴿۴۷﴾ وَاَدْخَلْنَاهُ

بلاشبہ وہ لوگ بڑے بد ذات بدکار تھے۔ اور ہم نے لوگوں کو اپنی

فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۴۸﴾ وَنُوحًا

رحمت میں داخل کیا۔ (کیونکہ بلاشبہ وہ بڑے نیکوں میں تھے۔ اور نوحؑ کے قصہ کا

اِذْ نَادَا مِنْ قَبْلُ فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ

تذکرہ کیجئے جبکہ اُس (زمانہ ابراہیمی سے دہی) پہلے انہوں نے دعا کی سو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور

فَنَجَّيْنَاهُ وَاهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۴۹﴾

اُن کو اور اُن کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی

وَنَصْرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور نجات اس طرح دی کہ ہم نے اُن کا بدل لایا جنہوں نے ہمارے حکموں کو (جو کہ نوحؑ لائے تھے)

اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاعْرَضْنَاهُمْ

جھوٹا بنا یا تھا۔ بلاشبہ وہ لوگ بہت بُرے تھے اس لئے اُن سب کو ہم نے

اَجْمَعِينَ ﴿۵۰﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمْنَ

غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام کے قصہ) کا تذکرہ کیجئے جبکہ دونوں کسی کھیت

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ غَمُّ الْقَوْمِ

کے بارے میں فیصلہ کرنے لگے جبکہ اس (کھیت) میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں

وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمٰنَ

(اور اُس کو چیر گئیں) اور ہم اُس فیصلہ کو جو لوگوں کے متفق ہوا تھا دیکھ رہے تھے۔ سو ہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمانؑ کو دیدی

وَكَلَّا اَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَسَخْنَا مَعَهُ

اور دلوں، ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا فرمایا تھا

دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا

دیکھتا تھا پہاڑوں کو کہ اُن کی تسبیح کے ساتھ وہ بیچ کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔ (اور دراصل ان کاموں کے

فَعٰدِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ

کو نولے ہم تھے۔ اور ہم نے اُن کو زرہ (بنانے کی صنعت تم لوگوں کے (رفع کے) واسطے سکھائی

لِنَحْصِنَكُمْ مِّنْ اَبَاسِكُمْ ۚ فَاِذْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ ﴿۵۳﴾

تاکہ وہ (زرہ تم کو (لڑائی میں) ایک دوسرے کی زد سے بچائے۔ سو تم (اس نعمت کا) شکر کرو گے بھی (یا نہیں)

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۳ (۲۳ حرکتیں)	۲۴ (۲۴ حرکتیں)	۲۵ (۲۵ حرکتیں)
۶۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۳ (۲۳ حرکتیں)	۲۴ (۲۴ حرکتیں)	۲۵ (۲۵ حرکتیں)

وَلَسُلَيْمَنَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ

اور سولیمان علیہ السلام کا زور کی ہوا کو تاج بنا دیا تھا کہ وہ اُن کے حکم سے اُس سر زمین

اِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا

کی طرف کو چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے (مرا ملک شام ہے) اُن کی اور ہم

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ

ہر چیز کو جانتے ہیں - اور بعض شیطان (یعنی جن) ایسے تھے کہ سیلمان کے لئے (درباروں کی)

يَغْوُصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ

غوطہ لگاتے تھے (تاکہ موقع نکال کر دیں) اور وہ اور اور کام بھی اس کے علاوہ

ذَلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَفَظِينَ ﴿۸۲﴾ وَآيُوبَ

کیا کرتے تھے - اور اُن کے - منجھانے والے ہم تھے - اور ایوب کا تذکرہ کیجئے

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ ۖ أَنِّي مَسْنِي الضُّرَّ وَأَنْتَ

جبکہ انہوں نے (بعد مبتلا ہونے مرض شدید کے) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ

أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں - ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور اُن کو جو تکلیف تھی اُنکو

مِنْ ضُرِّهِ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ

دُور کر دیا اور بلا استدعا ہم نے اُن کو اُن کا کنہ عطا فرمایا اور اُن کے ساتھ (گنتی میں) اُن کے برابر اور بھی

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذَكَرْهُ لِلْعَبِيدِ ﴿۸۴﴾

اپنی رحمت خاتمہ کے سبب سے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یادگار رہنے کے سبب سے عطا فرمائے اُن

وَأَسْمِعِيلَ ۖ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلًّا

اور اسمعیل اور ادريس اور ذوالکفل کا تذکرہ کیجئے (یہ سب احکام الہیہ)

مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ

ثابت قدم رہنے والے لوگوں سے تھے - اور ہم نے اُنکو اپنی رحمت (عامہ) میں داخل کر لیا تھا -

لَهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ

یہ شکر یہ کمال صلاحیت والوں میں تھے - اور پھیلنے والے (یعنی یونس) کا تذکرہ کیجئے جبکہ

ذَهَبَ مُغَاصِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ

وہ اپنی قوم پر جبکہ ایمان نہ لایا تھا ہو کر چلے رہا تھا اور انہوں نے یہ سمجھا کہ تم اُن پر (اس چلے جانے میں) کوئی دار و گیر

وَل

یعنی جب ملک شام سے کسی طرف جانے اور پھر آئے، تو یہ آنا اور اسی طرح جانا بھی ہوا کے لیے سے ہونا تھا +

وَل

یعنی عابدین یا درکھیں کہ اللہ تعالیٰ صابروں کو کیسی جزا دیتے ہیں +

وَل

حضرت ذوالکفل کے باب میں اختلاف ہے - کہ آیا یہ نبی تھے یا ایک صالح شخص تھے - سیاق قرآن سے ان کا نبی ہونا منظور ہوتا ہے +

وَل

اور اپنی قوم پر سے غلاب ٹپنے کے بعد بھی خود پس نہ آئے اور اس سفر کے لئے ہمارے حکم کا انتظار نہ کیا +

پس چونکہ اس فرار کا انہوں نے
اجتہاداً جائز سمجھا اس
لئے انتظار نص اور وحی کا
نہ کیا لیکن چونکہ امید وحی
مکمل وحی کا انتظار انبیاء کے
لئے مناسب تھا اس طرح
مناسب پر انکو یہ ابتلا پیش کیا
کہ راہ میں ان کو کوئی دریا ملا
اور وہاں کشتی میں سوار
ہوئے کشتی چلتے چلتے
رک گئی۔ یونس علیہ السلام
سمجھ گئے کہ میرا یہ فرار
بلا اذن ناپسند ہوا، اس
کی وجہ سے کشتی رکی۔
کشتی والوں سے فرمایا کہ
مجھ کو دریا میں ڈال دو۔
وہ راضی نہ ہوئے۔ غرض
قرعہ پر اتفاق ہوا۔ تب
بھی ان ہی کا نام نکلا آخر
ان کو دریا میں ڈال دیا
اور خدا کے حکم سے ان کو
ایک مچھلی نگل گئی۔

ط

ایک اندھیل تنگم باہمی کا۔
دوسرا تعذریا کا۔ پھر
دو لول گہرے اندھیرے
جہان سے اندھیرے
کے یا اندھیرا اندھیرا
غرض ان تارکیوں میں نما
کی +

ط

حضرت یونس علیہ السلام
سے اس واقعہ میں کوئی اثر
کی مخالفت نہیں ہوئی۔
مرث اجتہاد میں غلطی ہوئی
جراحت کیلئے عفو ہے مگر
انبیاء کی مریت و تہذیب
زائد مقصود ہوتی تھی اس
لئے یہ ابتلا ہوا +

عَلَيْهِ فَنَادَا فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہ کریں گے پس انہوں نے اندھیروں میں پکارا کہ (اے) آپ کے سوا کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ؕ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۹۸﴾

نہیں ہے آپ (سب نفاص سے) پاک ہیں میں بے شک تصور وار ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذٰلِكَ

سو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور اُن کو اس گھٹن سے نجات دی گئی اور ہم اسی طرح

نُنَجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَزَكَرِيَّا اِذَا نَادَا

(اور) ایمان والوں کو (بھی کرے بلا سے) نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جبکہ انہوں نے اپنے رب

رَبِّهٖ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَبِيْرٌ

کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھ کو لاوارث مت رکھتو (یعنی مجھ کو فرزند دیجئے کہ میرا وارث ہو) اور سب

الْوَرَثٰیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ

وارثوں کو بہتر آپ ہی ہیں۔ سو ہم نے اُنکی دعا قبول کر لی۔ اور ہم نے اُن کو

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهٗ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

عطا فرمایا اور اُنکی خاطر سے اُنکی بی بی کو (جو کہ بائچھتیں) اولاد کے قابل کر دیا یہ سب نیک

يُسْرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَآ رَغْبًا

کاموں میں دوڑتے تھے اور اُمید و بیم کے ساتھ ہماری عبادت

وَرَهْبًا ۖ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَالتِّيْ

کیا کرتے تھے۔ اور ہمارے سامنے دُب کر رہتے تھے۔ اور اُن کی بی بی (میرم)

اَحْصٰتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ

کا (بھی) تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنے ناموں کو (مردوں سے) بچایا (نکاح سو بھی اور ناجائز سے بھی ابھرتے اُن میں

رُوحُنَا وَجَعَلْنٰهَا وَاٰنْهٰآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

بر اسطرح جبرائیل اپنی روح پھونک دی اور پتے انکو اور اُنکے فرزند (علی علیہ السلام) کو دنیا جہان والوں کے لئے (ایسی قدرت کا لمحہ

اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا

یہ ہے تمہارا طریقہ کہ جس پر تم کو رہنا واجب ہے، اور وہ ایک ہی حقیقہ ہے اور میں تمہارا رب (حقیقہ)

رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْٓا ۖ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ہوں سو تم میری عبادت کی کرو۔ اور ان لوگوں نے اپنے دین میں اختلاف پیدا کر لیا (سو اسکی سنز)

- ۶۱ حرتوں والی بد لازم ۴۲ یا حرتوں والی اختیاری مد ۴۳ یا حرتوں والی بد واجب ۴۴ یا حرتوں والی بد
- ۱۰۱ حرم اور غنہ کی جگہ (۲-۳) حرم ۱۰۲ حرم اور غنہ کی جگہ (۲-۳) حرم ۱۰۳ حرم اور غنہ کی جگہ (۲-۳) حرم

ل

کیونکہ وہ جنت میں ہونگے
اور جنت دوزخ میں بعد
بعید ہوگا +

ل

کرتیا مت اوسے گی اور
نیک لوگوں کو جزا نیک
لے گی پس تعظیم اور
بشارت ان کے لئے بار
مست کا موجب ہوا ہوگا

ل

یہاں تک صورت کے بڑے
حصہ میں توجید و نبوت کی تحقیق
اور نکرین کیلئے وعید مذکور
ہوئی ہے ان کے ان مضامین
مفیدہ پر مشتمل ہو سکی وجہ سے
ان مضامین کی صراحت مع ذکر
آیت میں اشارۃً ان مضامین
کے لایزالہ کی بھی مدح اور
آیت اتمام النعمان بطور
تخصیص سابق کی توجید و سلام
کی طرف جسکے لوازم میں سے
تصدیق نبوت بھی ہے دعوت
مکرہ اور آیت ذاتی ذوق اسے
آخر تک بطور تخصیص ہی
کے انکار پر وعید مکرر
اور وعید کے متعلق اور
مناسب مضامین ارشاد
ہیں +

ل

وہ مہربانی ہی ہے کہ لوگ
رسول کو ان مضامین کو قبول
کریں ہدایت اور ہدایت کے
ثمرات حاصل کریں اور
جو قبول نہ کرے یہ اس کا
قصور ہے۔ اس مضمون کی
صحت میں کوئی خلل نہیں
پڑتا +

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی ۝۹

جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی مقدم ہو چکی ہے

اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝۱۰ لَا يَسْمَعُوْنَ

وہ اس (دوزخ) سے (اس قدر) دور کئے جاویں گے کہ اس کی آہٹ

حَسِيْسَهَا ۝ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

بھی نہ سنیں گے۔ اور وہ لوگ اپنی جی چاہی چیزوں میں

خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

بیشمار رہیں گے۔ (اور) انکو بڑی گھبراہٹ (یعنی نفخہ) نہیب سے زندہ ہونے کی حالت (غم) میں نہ ڈالے گی

وَتَتَلَقَّوْهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ ۝ هٰذَا يَوْمُ مَكْرُمٍ

اور (فرستے نکلنے ہی) فرشتے ان کا استقبال کریں گے (اور کہیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا

الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ ۝ لِّلْكُتُبِ ۝ كَمَا بَدَاۤ اَنَّا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ وہ دن (بھی) یاد کرئیے قابلِ پرو جس روز ہم

نَفْخُ نَافِثَتِ الْوَاوِیْ ۝ وَتُفْجَرُ السُّجُودُ ۝ وَتُفْجَرُ السُّجُودُ ۝ وَتُفْجَرُ السُّجُودُ ۝ وَتُفْجَرُ السُّجُودُ ۝

نفخہ نوافی کے وقت) آسمانوں کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم

اَوَّلَ خَلْقٍ نَّعِيْدُهُ ۝ وَوَعْدًا عَلَيْنَاۤ اَنَّا كُنَّا

نے جس طرح اول بار پیدا کرئیے وقت (ہر چیز کی) ابتدا کی تھی اس طرح (آسانی سے) اسکو دوبارہ پیدا کرئیے۔ یہ ہمارے ذمہ

فَاعِلِيْنَ ۝۱۳ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ

(اسکو پورا کرئیے۔ اور ہم رتبہ آسمانی کتابوں میں لوح محفوظ (میں) لکھنے کے بعد

بَعْدَ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ

لکھ چکے ہیں کہ اس زمین (جنت) کے مالک میرے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۴ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَكَبَلًا لِّقَوْمٍ

بندے ہوں گے۔ بلکہ اس (قرآن) میں (ہدایت کا) کافی مضمون ہے اُن لوگوں کے لئے جو بندگی

عَبِيْدِيْنَ ۝۱۵ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً

کرنیوالے ہیں۔ اور ہم نے (ایسے مضامین نافذ کیے) آپکو اکرسی بات کیواسطہ نہیں بھیجا مگر دنیاہاں کے لوگوں (یعنی متکفین) کا

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ قُلْ اِنَّمَا يُؤْتِيْهِ اِلٰهٌ اَنۡمَآ

پر مہربانی کرنے کے لئے۔ آپ (بطور خلاصہ کے مکرر فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تم

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اخلا اور غنی کی جلد (۲-۲۲)	۱۰۱ تخم راد (راکوبہ پڑھنا)
۵۱۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰۳ قلقلہ

الْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾

معبود حقیقی ایک ہی معبود ہے۔ سو اب بھی تم مانتے ہو (یا تمہیں یعنی اب تو مان لو)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ ط

پھر (جی) اگر یہ لوگ سرتابی کریں تو (بطور اتمام حجت کے) آپ فرما دیجئے کہ میں تم کو نہایت صاف اطلاع کر چکا

وَأَنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَا

ہوں اور میں یہ جانتا نہیں کہ جس (سفر) کا تم سے وعدہ ہوا ہے آیا وہ قریب ہے یا دور دراز ہے (البتہ

تُوَعَّدُونَ ﴿۱۰۹﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْدَ مِنَ الْقَوْلِ

و وقوع ضرور ہو گا کیونکہ) اللہ کو تمہاری (پکار کر کہی ہوئی) بات کی بھی خبر ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَأَنْ أَدْرِي

اور جو (بات) تم دل میں رکھتے ہو اُس کی بھی خبر ہے۔ اور میں (بالیقین) انہیں جانتا کر کی صحت ہے

لَعَلَّهُ فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾

شاید وہ (تاخیر عذاب) تمہارے لئے (صورۃ) امتحان ہو اور ایک وقت (یعنی موت) تک (زندگی سی فائدہ پہنچاتا ہے)

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ط وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

بینبرہنے (باذن الہی) کہہ کہ اے میرے رب فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق اور (بیغیر ہرے) کفار سے یہ بھی فرمایا کہ ہمارا

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

رب ہم پر بڑا مہربان ہے جس کو ان باتوں کے مقابل میں مدد چاہی جاتی ہے تو تم نیا کرتے ہو۔

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ آيَةً عَشْرًا كُتِبَ فِيهَا

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ نَزَلَتْ فِيهَا ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ آيَةً عَشْرًا كُتِبَ فِيهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ إِنَّ زَلْزَلَةً

اِسَّاعَةً شَیْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ تَرَوْنها تَذْهَلُ

اِسَّاعَةً شَیْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ تَرَوْنها تَذْهَلُ

کُلُّ مَرْصُعةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

رُؤْوسِهِمْ لَهَا وَهُمْ لَدُنَّ عَذَابُ اللَّهِ مُخَضَّبُونَ ﴿۲﴾

وَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَفُوهَا فَسَبُّوا ظُهُورَهُمُ لِلَّهِ رَبِّهِمْ فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ

فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ فَاعْبُدْهُ وَذَلِكُمْ الْغَايَةُ الْمَرْغُوبَةُ ﴿۳﴾

وَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَفُوهَا فَسَبُّوا ظُهُورَهُمُ لِلَّهِ رَبِّهِمْ فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ

فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ فَاعْبُدْهُ وَذَلِكُمْ الْغَايَةُ الْمَرْغُوبَةُ ﴿۳﴾

فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ فَاعْبُدْهُ وَذَلِكُمْ الْغَايَةُ الْمَرْغُوبَةُ ﴿۳﴾

فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ فَاعْبُدْهُ وَذَلِكُمْ الْغَايَةُ الْمَرْغُوبَةُ ﴿۳﴾

فَعَسَىٰ أَعْتَابُكَ فَاعْبُدْهُ وَذَلِكُمْ الْغَايَةُ الْمَرْغُوبَةُ ﴿۳﴾

ف

مطلب یہ کہ علی فیصلہ کر

دیجئے یعنی مسلمانوں کے

جس غلبہ کی پیشینگوئی ہے

اس کو واقع کر دیجئے تاکہ

جمعیت اور زیادہ نام ہو

جاوے +

ف

خلاصہ اس سورت کا یہ

مضامین ہیں۔ اول بوث

و حساب جس سے سورت

شروع بھی ہوئی ہے اور

در بیان میں فصل دوم قیامت

و جنت و نار کا ذکر موع

موقع پر آیا ہے۔ دوم

نبوت اور اس کے متعلق

مشہدات کا جگہ جگہ جواب

اور نبوت ہی کے

متعلق وعدہ نصرت

اور ازلان جہاد اور

اسی کے متعلق مجاہدین کی

مذمت خواہ وہ جلال قوی

ہو یا فعلی جیسے حج یا عمرہ

سے روکا جس کے ضمن

میں احکام حج مذکور ہوئے

سوم توحید +

ف

جب زلزلہ جڑ اُس کے

واقعات میں سے ایک واقعہ

ہے ایسا ہو گا تو مجبورہ واقعات

کی کیا شدت ہوگی۔ تو ان

شہائد کے بجز گزرنے کے

لئے سامان کرو۔ اور وہ کفو

ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد
۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد	۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی مد

ذَاتِ حِمْلٍ حَمَلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ

سمل والیاں اپنا حمل (پورے دن ہونے سے پہلے) ڈال دیگی اور اسے غائب سمجھ کر لوگ نشہ کی سی حالت میں

وَمَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝۳

دکھائی دیگے حالانکہ وہ (واقع میں) نشہ میں نہ ہونگے لیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چسپور

وَمَنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں (یعنی ذات یا صفات میں) ابلے جانے بوجھ جھگڑا کرتے ہیں

عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝۴ كُتِبَ

اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس کی نسبت

عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنِ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يَضِلُّهُ وَ

(خدا کے یہاں سے) یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا (یعنی اس کا اتباع کرے گا) تو اس کا کام

يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۵ يَأْكُلُهَا

ہی یہ ہے کہ وہ اس کو (راہ حق سے) بے راہ کر دیگا اور اس کو عذاب دوزخ کا رستہ دکھلا دیگا۔ اے

النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ

لوگو اگر تم (قیامت کے روز) دوبارہ زندہ ہونے سے

فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ

تو ہم نے (اول) تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے (جو کہ خدا سے پیدا ہوتا ہے)

ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

پھر خون کے لوتھڑے سے پھر لوتھی سے کہ (یعنی) پوری ہوتی ہے اور (یعنی)

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَتُقَرَّرُ فِي

ادھوری بھی تاکہ تم تمہارے سامنے (اپنی قدرت) ظاہر کر دیں اور ہم (ماں کے)

الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

رحم میں جس (نطفہ) کو چاہتے ہیں ایک مدت معین (یعنی منع حمل) تک بٹھیرائے رکھتے ہیں پھر

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ۚ وَ

ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی بھری جوانی (کی عمر) تک پہنچ جاؤ اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ

بعض تم میں وہ بھی جو (جوانی سے پہلے ہی) مر جاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو کئی عمر (یعنی زیادہ بڑھاپے)

ط

روایات سے عین قیامت کے روز اور قیامت سے پہلے بھی زلزلہ کا وقوع تھا ہے لیکن جس زلزلہ کا آیت میں ذکر ہے حدیث سے اُس کا وقوع قیامت کے روز معلوم ہوتا ہے +

ط

اُور اسی سے ظاہر ہے کہ ہم دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہیں +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرض کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (مادہ پڑھتا)
۵۱ یا ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور تا قابل مطلق	قلقلہ

أَرْذَلِ الْعُمُرُ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ

تک پہنچا دے جائے نہیں جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو

شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا

جائے ہیں اور آگے دوسرا استدلال ہے کہ اسے مخاطب تو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک (پڑی) ہے۔

عَلَيْهَا الْمَاءَ أَهْتَرْتُ وَرَبُّتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ

پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھوٹی ہے اور ہر قسم کی خوشنما

كُلِّ زَوْجٍ بِهَيْجَةٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ

نباتات کا قانی ہے۔ یہ (سب) اس سبب سے ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی ہستی

الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

میں کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے اور وہی ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ

قادر ہے۔ اور (نیز اس سبب سے ہو کہ) قیامت آنے والی ہے اس میں

فِيهَا ۝ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝

ذرا شبہ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ (قیامت میں) قبر والوں کو دوبارہ بیدار کر دے گا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

اور بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدن واقفیت (یعنی علم ضروری) اور بدن

عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّذِيرٍ ۝ ثَانِي

دلیل (یعنی علم استدلال عقلی) اور بدن کسی روشن کتاب (یعنی علم استدلال نقی) کے سبب کرتے ہوئے جھگڑا

عَظِيفٍ لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۝ لَهُ فِي

کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے (یعنی دین حق سے) بے راہ کر دیں۔ اور ایسے شخص کے لئے

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ

کا عذاب جکھا دیں گے۔ اور اس سے کہا جاوے گا کہ یہ تیرے ہاتھ کے کئے ہوئے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ

اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنا والا نہیں پس تجھ کو بلا جرم نہ مانیں (گنی) اور بعض آدمی

ط

یہ سب احوال بھی والی
علی قدرت ہیں +

ط

سو یہ بھی دلیل ہے قدرت
کا ط کی +

ط

یہ اس کا کمال ذاتی ہے۔

ط

یہ اس کا کمال فعلی ہے +

ط

یہ اس کا کمال وصفی ہے +

اور یہ نہیں کلمات مل کر

امور مذکورہ کی علت ہیں۔

کیونکہ اگر کلمات ملتے ہیں

سے ایک بھی غیر متحقق ہوتا

تو ایجاد نہ پایا جاتا +

ط

یہ امور مذکورہ کی حکمت ہیں

یعنی ہم نے وہ تصرفات

مذکورہ اس لئے ظاہر کئے

کہ اس میں غیبا اور حکمتوں کے

ایک حکمت اور غایت بھی

کہ ہم کو قیامت کا لانا اور

مردوں کو زندہ کرنا منظور

نہ تھا۔ تو ان تصرفات سے

ان کا امکان لوگوں پر ظاہر

ہو جاوے گا +

ج ۸

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو بے پڑھتا)
● ۳ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قائلہ

مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ

اللہ کی عبادت (ایسے طور پر کرتا ہے) جیسے کسی چیز کے (کنارے پر) کھڑا ہو۔ پھر اگر اسکو کوئی (دنیوی) نفع

خَيْرٌ اُطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

پہنچ گیا تو اُس کی وجہ سے (ظاہری) قرار پایا۔ اور اگر اس پر کچھ آزمائش ہو گئی تو مٹا کر

انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ ۖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ

(کفر کی طرف) پل دیا۔ (جس سے) دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا۔

ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا

یہی کھلا نقصان (کہلاتا) ہے۔ خدا کی عبادت کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُ ۖ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ

جھوٹ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اُس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اُس کو نفع پہنچا سکتا ہے

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لِمَنْ

یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔ وہ ایسے کی عبادت کر رہا ہے

ضَرَّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۖ كَيْتُسَ الْمَوْلَى

کو اُس کی عبادت کا ضرر بہ نسبت اس کے نفع کے زیادہ قریب الوقوع ہے (اور) ایسا کارساز بھی بُرا

وَكَيْتُسَ الْعَشِيرِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

اور ایسا رفیق بھی بُرا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اور اچھے کام کئے (بہشت کے) ایسے باغوں میں داخل فرمادینگے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي

جو شخص (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخالفت کرے) اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسول کی دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى

اور آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اسکو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس کے

السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

ذریعہ سے آسمان پر پہنچ کر اگر ہو سکے اس وحی کو موقوف کر دے تو پھر داب (غور کرنا چاہیے) کیا اسکی (یہ ہندو) راک

ط

مرت یہی نہیں کہ اس کی

عبادت سے نفع نہ ہوتا

ہو بلکہ عبادت میں ضرر تو

ہے +

ط

نہ مولیٰ یعنی بڑا ہو کر کام

آدے اور نہ مشیر یعنی

برابر ہو کر کام آدے +

ط

اس کے ساتھ کوئی محنت

نہیں کر سکتا اور وہ اس

جدا امتزاج کا ارادہ کر چکا ہے

پس ضرور ایسا ہی واقعہ

ہوگا +

ط

اور ظاہر ہے کہ ایسا کوئی

نہیں کر سکتا +

كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ⑩ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

ناگواری کی چیز کو (یعنی وحی کو) موقوف کر سکتی ہے۔ **ف** اور ہم نے اس قرآن کو اسی طرح اتارا جو ہمیں کھلی کھلی

آيَةُ بَيِّنَةٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِيَ مَنِ يَشَاءُ ۚ (١٦)

دلیلیں (تعیین حق کی) ہیں اور بات یہ (ہی) ہے کہ اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہو (حق کی) ہدایت کرتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابین

وَالنَّصْرَةَ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

اور نصاریٰ اور مجوس و مشرکین اور

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ

اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان میں قیامت کے روز اعلیٰ فیصلہ کر دیگا۔ مسلمانوں کو خبت میں داخل کر

لَهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۴ المِثْرَانِ

دیکھا اور کافروں کو دور چھوڑیں ابے شک خدا عالمی ہر چیز سے واقف ہے فاسے مخاطب لیا چھوڑا اور اہل سے

اللہ یسجد لہ من فی السموت ومن فی

یا سہرہ سے) یہ بات معلوم ہے کہ اُس کے ساتھ اپنی اپنی حالت کے مطابق انبیا عا بڑی ار سے ہیں بلکہ

سائنس میں ہمارے اور حوزہ میں ہمارے اور سورج اور خانہ اور اس کے اور ہمارے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّهِمْ ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ

اور درخت اور چوبائے اور ہمت سے (تو) آدمی بھی ش

هَكَذَا حَقٌّ عَلَيْهِ الْمَنَازِلُ وَمِنْ لُحْظِ

اور بہت سے ایسے ہیں جن پر (بوجہ نقادانہ ہونے کے) عذاب ثابت ہو گیا ہے۔ اور (سچ یہ ہے کہ) جس کو

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ مُكْرِمَاتٍ (س) اللَّهُ نَفَعًا

معاذیل کرے (اور اسکو توفیق نہ ہو) اسکا کوئی عزت مینے والا نہیں (اور) اللہ تعالیٰ (کو اختیار ہے)

مَا يَشَاءُ ^{الْبَيْتُ} هَذَانِ خَصْمَيْنِ اِخْتَصَمَا فِيْ

یہ (جن کا وہ آیت میں ذکر ہوا) دو فریق ہیں جنہوں نے دوبارہ اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابُ

زمین کے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر تھے ان کے (سپنے کے) لئے (قیامت میں) آگ کے کپڑے

۱۔ ۲ یا ۳ حرکتوں والی اِختیار کی مدد
۲ حرکتوں والی مدد واجب

و
یعنی ہرگز نہیں کر سکتی +

۲
البتہ انسان کی سعی اور طلب

کے بعد اللہ تعالیٰ ارادہ
 لے رہی تھیں +

مَجُوسِ آتش پرست ہیں +

پس اس کو ہر ایک کے

ہے۔ ہر ایک کو مناسب
داش، دے گا۔

۵
اور جو تمام مخلوقات کے

خاص درجہ کی عقل رکھتا

تھے ان میں سب متفاد
نہیں +

السجدة

۶	حکومتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حکومتوں والی اختیار کی مد	اختیار و غنیمت کی جگہ (۲ حکمتیں)	تعمیم رام (راکبہ پڑھنا)
۵۴	حکومتوں والی مد واجب	۲ حکومتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

مَنْ تَكَرَّطَ يُصَبِّ مِنْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ

قطع کئے جاویں گے (اور) اُن کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی

الْحَبِيمُ ۱۹) يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ

چھوڑا جاویگا۔ (اور) اس سے اُن کے پیٹ میں کی چیزیں (یعنی منتریاں) اور (انکی) کھالیں

وَالْجُلْدُ ۲۰) وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۲۱)

سب گل جاویں گے۔ اور اُن کے (مارنے کے) لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ

وہ لوگ جب (دوزخ میں) گھٹے گھٹے گھبرا جائیں گے (اور) اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں

أَعِيدُوا فِيهَا ۲۲) وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۲۳)

دھکیل دیئے جاویں گے۔ اور (اُن کو) کما جاویگا کہ جلنے کا عذاب (ہمیشہ کے لئے) چکھتے رہوں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(اور) اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

نیک کام کئے (بہشت کے) ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہوں گی

يَحَلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا

(اور) انگوٹھاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۲۴) وَهُدًى ۲۵)

اور پوشاک اُن کی وہاں ریشم کی ہوگی۔ اور (ریسم) الغام اُن کے لئے اس لئے ہو

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۲۶) وَهُدًى ۲۷)

کہ دنیا میں اُن کو طیب (کے) اعتقاد کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور اُن کو اس (خدا) کے رستہ کی ہدایت ہوگئی

الْحَمِيدُ ۲۸) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ

تھی جو لائق حمد پڑو (رستہ اسلام ہی) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور (مسلمانوں کو) اللہ کے رستہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

سے اور مسجد حرام (یعنی حرم) سے (بھی) روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام

الَّذِينَ جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۲۹) الْعَاكِفُ

آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی

حاجۃ

ل

یعنی آگ چاروں طرف
سر سے پاؤں تک پکڑوں
کی طرح محیط ہوگی *

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ حرکتوں والی مد لازم
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

ٹ

ہر چیز کے نہیں کے خلاف کام کرنا ہر جگہ موجب عذاب ہے، لیکن حرم کے اندر اور زیادہ موجب عذاب ہے +

ٹ

کیونکہ اس وقت خانہ کعبہ بنا ہوا نہ تھا +

ٹ

یہ ان کے مابعد والوں کو سنانا ہے۔ اور ذکر بیت کے ساتھ اس کا ذکر اس لئے نہایت ہی مناسب ہوا کہ کسی حقیقت انشاس کو تعلیم میت سے اور اس کے معبودوں سے اس کے معبود ہونے کا ایہام نہ ہو جاوے +

ٹ

یہ طواف زیارت کہلاتا ہے جو کہ فرض ہے +

ٹ

عام اس سے کہ حج کے احکام مذکورہ ہوں یا حج کے احکام غیر مذکورہ یا حج کے متعلق نہ ہوں +

ٹ

علماء بھی کہ انکو اصل کیے اور علماء بھی کہ ان کے خلاف نہ کرے +

ٹ

مثلاً آخرت کے منافع یہ ہیں۔ حج کا ثواب اور رضا، حق اور دنیوی فوائد یہ ہیں قربانی کا گوشت کھانا اور تجارت وغیرہ رواہ ابن ابی حاتم عن ابن عباس البتہ دنیوی فوائد کا مقصود اصلی ہونا مذکور ہے +

فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يَرُ فِيهِ بِالْحَادِ

اور باہر سے آنی والا بھی یہ (روکنے والے) لوگ معذب ہوں گے اور جو شخص انہیں (یعنی حرم میں) کوئی خلاف دین کام قصد (نقص)

بِظُلْمٍ تَذَنُّهُ مِنْ عَذَابِ آلِ إِمْرٍ ۚ وَادَّ

جب کہ وہ ظلم (یعنی شرک و کفر) کے ساتھ کرے گا تو ہم اسکو عذاب دردناک (کا مزہ) پیکھائیں گے ٹ اور جبکہ

بَوَانَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا

ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت

تَشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ

کرنا (یہ ان کے مابعد والوں کو سنانا ہے) اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۚ وَأَذِّنْ

اور (نمازیں) قیام در کوع و سجدہ کرنے والوں کی واسطے حتیٰ اور معنی تجاسات ہی پاک رکھنا۔ اور (ابراہیم سے

فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ

یہ بھی کہا گیا کہ لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو جس کی لوگ تمہارے پاس رج کو چلے آویں گے

ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۚ

بیادہ بھی اور (جوان شہداء سفر کے لئے) دہلی (گوئی ہوگی ان) اور مینوں پر بھی جو کہ دور دراز زمینوں سے پہنچی ہوگی۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

تاکہ اپنے (دینیہ و دنیویہ) فوائد کے لئے آموغہ ہوں وہ اور اس لئے آویں گے تاکہ ایام مقررہ

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن

(یعنی ایام قربانی میں ان مخصوص چوپایوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں) جو

بِهِم مِّنَ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا

اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کئے ہیں۔ سو ان قربانی کے جانوروں میں سے تم کو بھی (اجازت مع الاستحباب ہو کہ)

الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۚ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ

کھانا کر دو اور مستحب یہ ہے کہ مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلا یا کر دو۔ پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنا میل خلیل در کر دیں

وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

اور اپنے (واجبات کو پورا کریں اور (ان ہی ایام معلومات میں) اس مامون گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا

الْعَتِيقَ ۚ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ حُرْمَتَ

طواف کریں۔ یہ بات تو ہو چکی۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کی وقعت کرے گا

● ۶ حرکات والی مد لازم	● ۲۶ حرکات والی احتیاری مد	● اختصار غنی کی جگہ (۲-حرکتیں)	● تمام راہ (راء کو بڑھانا)
● ۵۴ حرکات والی مد واجب	● ۲ حرکات والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

اللَّهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأَحَلَّتْ لَكُمْ

سویرہ وقت کرنا اُس کے حق میں اُس کے نزدیک بہتر ہے۔ فل اور ان مخصوص چوپاؤں کو

الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

باتشاء ان (بعض بعض) کے جو تم کو پڑھ کر سنادینے گئے ہیں تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے تو تم لوگ

الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

گندگی سے یعنی بتوں سے ربائل کنارہ کش رہو اور جھوٹی بات سے

الزُّورِ ۳۰ حَنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ط

کنارہ کش رہو۔ اس طور سے کہ اللہ ہی کی طرف جھکے رہو (اور) اس کے ساتھ شریک مت ٹھہراؤ

وَمَنْ يَشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا

فَتَخَطَفَهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوَىٰ بِهِ الرِّيحُ فِي

پھر پرندوں نے اُسکی بوٹیاں توڑ لیں یا اُس کو ہوائے کسی دُور درواز

مَكَانٍ سَجِيٍّ ۳۱ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرُ

جگہ میں لے جا چکا۔ فل یہ بات بھی ہو چکی اور جو شخص دین خداوندی کے

اللَّهُ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَىٰ الْقُلُوبِ ۳۲ لَكُمْ فِيهَا

ان (مذکورہ) یادگاروں کا پورا لحاظ رکھنے کا تو انکیا لحاظ رکھنا (خدا تعالیٰ کی مدد کیساتھ ڈرنے سے ہونا ہو سکتا ہے

مَنَافِعُ إِلَّا أَجَلَ مُسَيِّئٍ ثُمَّ مَجْلُهَا إِلَىٰ

ایک معین وقت تک فوائد حاصل کرنا جائز ہے پھر (یعنی بدی بننے کے بعد) اُنکے ذبح حلال ہو چکا

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۳۳ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا

موقع بیت عتیق کے قریب ہے۔ فل اور جتنے اہل شرائع گزرے ہیں ان میں سے ہر امت کے لئے

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ

قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپاؤں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُنکو عطا

بِهِمَةِ الْأَنْعَامِ ط فَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ

فرمائے تھے۔ سو اس میں بات نکل آئی کہ تمہارا معبود (حقیقی) ایک ہی خدا ہے تو تم ہر متن اسی کے ہو کر رہو آپ

أَسْلِمُوا ط وَكَثِيرٌ الْمُخْبِتِينَ ۳۴ الَّذِينَ إِذَا

ایسے احکام اللہ کے سامنے گردن جھکا دیتے والوں کو (دجنت وغیرہ کی خوشخبری سنادینے) جو ایسے ہیں کہ جب (اُنکے سامنے)

ط

کیونکہ موجب ثواب دینی

عن الغلاب ہے +

ط

اسی طرح جو شرک کرتا ہے

یا کسی کے ہاتھ سے لڑا

گیا، یا کسی وقت موت

طبعی سے مرگیا، ہر حالت

میں دارالبواہیں پہنچے گا

اور یوں ہے ہوا کے جھونکو

کے بھی منہ دیر کرتا

لیکن اس صورت میں اور

زیادہ کلفت ہوگی۔ چنانچہ

موت طبعی کے ساتھ فرشتوں

کے دھکے دھکے اس

کے مشابہ ہیں +

ط

مردا گل حرم ہے یعنی نرم

سے باہر زحہ کریں +

ط

یعنی مودعا خالص رہو۔

۶۸ کسی مکان وغیرہ کو معظم

بالذات سمجھنے سے ذرہ بڑ

شرک کا شائبہ عمل میں نہ ہونے

دو +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۲ ۴۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۳ ۴۲ حرکتوں والی مد واجب
۶۴ ۴۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۵ ۴۲ حرکتوں والی مد واجب	۶۶ ۴۳ حرکتوں والی مد لازم	۶۷ ۴۴ حرکتوں والی مد واجب

ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو ان مصیبتوں پر کہ

عَلَى مَا آصَابَهُمْ وَالْمُقْبِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا

اُن پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ بتیے

رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا

انکو دیا ہے اُس میں سو بقدر حکم اور توفیق کے خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے اُونٹ اور کائے اور اسی طرح

لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ

بیہوش اور بکری کو بھی (ہے) اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے۔ ان جانوروں میں تمہارے اور بھی (فائدے) ہیں۔

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَاِذَا

سو تم اُن پر کھڑے کر کے (ذبح کرنے کے وقت) اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطْعَمُوا

رکھی (کروٹ کے بل گر پڑیں) اور ٹھنڈے ہو جائیں) تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال

الْقَائِنَ وَالْمُعْتَرِطَ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

اور سوالی (محتاج) کو بھی کھانے کو دو۔ (اور) ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیرِ حکم کر دیا

لَعَدَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَبَالِ اللَّهُ لِحُومِهَا

تمہارے (تسخیر پر اللہ تعالیٰ کا) شکر کرو۔ اللہ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے

وَلَا دِمَائُهَا وَلَكِنْ يَبْتَالُهُ التَّقْوَىٰ

اور نہ اُن کا خون (بلکہ اُس کے پاس تمہارا تقویٰ

مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

پہنچتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو تمہارا زیرِ حکم کر دیا تاکہ تم (اللہ کی راہ میں انکو قربانی کر کے) اس بات

عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝

پر اللہ کی بڑائی (بیان) کر دو کہ اُس نے تمکو توفیق دی۔ اور اُسے محمدؐ، اخلاص والوں کو خوشخبری سنائیے

اِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ اِنَّ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ان مشرکین کے غلبہ اور نیرسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے دفع فرمادے گا۔ بیشک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفِرٍ ۚ اِذْنُ

اللہ تعالیٰ کسی دغا باز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔ (اب) لڑنے کی

ط

یعنی توجہ حاصل یہی بابت
چیز ہے کہ اُس کی بدولت
کلمات نفسانہ و بدنیہ
والہیہ پیدا ہوجاتے ہیں +

ط

یکہ مت مطلق ذبح میں ہے
قطع نظر اس کی قربانی ہونے
کے اور اُس کے ذبح کی تخصیص
مقصود بالذات نہ ہونے
کو ایک عقلی قاعدے سے

ط

بیان فرماتے ہیں +

ط

کہ پھر حج وغیرہ سے دلک
ہی نہ سکیں گے +

ط

اس لئے انجام کار ان کو
مغلوب اور مومنین غلبین
کو غالب کر دے گا

عہ

یہ صرف اونٹوں کے اعتبار
سے فرمایا کہ ان کا اس طرح
ذبح کرنا بوجہ آسانی ذبح و
خرج روح کے بہتر ہے +

۱۳۵

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَى فَأَمْلَكْتُ

اور اہل مدین بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کر چکے ہیں۔ اور موسیٰ کو بھی قہقہہ کی طرف سے کاذب قرار دیا گیا

لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۴۲

سو تکذیب کے بعد میں نے اُن کافروں کو چند سے اہمیت دی پھر میں نے اُنکو پکڑ لیا۔ سو میرا عذاب کیسا ہوتا

فَكَأَيُّ مَن قَرِيْبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَرِيْ

غرض کتنی بستیاں ہیں جنکو ہم نے (عذاب سے) ہلاک کیا جن کی یہ حالت تھی کہ وہ نافرمانی کرتی تھیں سو

خَاوِيَةٍ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْسَ مَعْطَلَةٌ ۝۴۳

(اب انکی کیفیت یہ ہے کہ) وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور اسی طرح ان بستیوں میں اہمیت سے بیکار کنویں (جو پہلے آباد تھے)

قَصْرِ مَّشِيدٍ ۝۴۴ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اور بہت سی جگہں کے محل (بھی ان بستیوں کے ساتھ بنا ہوئے) سو کیا یہ (منکر) لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں

فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ

جس سے اُن کے دل ایسے ہو جاویں کہ اُس سے سمجھ لگیں یا اُنکے

أَذَانٌ يَّمْسَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى

کان ایسے ہو جاویں جن سے سننے لگیں بات یہ ہے کہ نہ سمجھنے والوں کی کچھ

الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

آنکھیں اندھی نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے

الضُّدُورِ ۝۴۵ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

ہو جایا کرتے ہیں۔ قل اور یہ لوگ (نبوت میں شبہ نہ کرنے کے لئے) اپنے عذاب کا قاتل خاک کرتے ہیں حالانکہ

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا يَأْتِ

اللہ تعالیٰ کبھی اپنا وعدہ خلاف نہ کرے گا اور آپ کے رب کے پاس کا ایک دن

رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝۴۶ وَكَأَيُّ مَن

یعنی قیامت کا دن امتداد میں یا اشتداد میں برابر ایک ہزار سال کے ہر آدمی کے شمار کے موافق۔ اور بہت سی

قَرِيْبَةٍ أَمْلَكْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا

بستیاں ہیں جنکو میں نے (اُن کی طرح) اہمیت دی تھی اور وہ (اُن ہی کی طرح) نافرمانی کرتی تھیں پھر میں نے اُنکو پکڑ لیا

وَاللَّهِ الْمَصْبُورِ ۝۴۷ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا

اور (مب کو میری ہی طرف لوٹنا ہو گا) (اور آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تو صرف تمہارے لئے

ل

مراد یہ کہ دیران میں کیونکہ
عادت اول چھت کرتی ہے
پھر اس پر دیواریں آ پڑتی
ہیں +

ط

پس اسی طرح وقت موعود
پر یہ لوگ مغرب ہو گئے +

ط

سوان کے بھی وہی لاندھے
ہو رہے ہیں ورنہ اُنم
مذکورہ کی حالت سے سمجھ
لیئے کہ فی الواقع کھڑپانڈ
حق ہے جب تو اُس پر
عذاب آیا +

ط

یعنی وہ بھی استعجال اور
استہزاء کرتے تھے +

ط

اُس وقت کفر کی پوری سزا
دیجائے گی +

۲۲

لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ایک آنکارا ڈرنے والا ہوں۔ سو جو لوگ (اس ڈر کو سن کر) ایمان لے آئے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٥﴾

کام کرنے لگے۔ اُن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں (نبی کو اور اہل ایمان کو) ہرلنے

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

کے لئے۔ ایسے لوگ دوزخ (میں پہنچنے) والے ہیں وہ اور (لے محمدؐ) پہنچے آپ کے قبل کوئی رسول اور کوئی

مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصد پیش نہ آیا ہو کہ جب اُس نے (اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے)

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَلْسَنُ اللَّهُ مَا

کچھ پڑھا (تب ہی) شیطان نے اُس کے پڑھنے میں انکار کے قلوب میں) شبہ ڈالا۔ پھر اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے

يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ

ہوئے شبہات کو نیست و نابود کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے وہ اور اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ حَكَمٌ ﴿٥٢﴾ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔ (اور یہ سارا قصہ اس لئے کیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے ہوئے شبہات

فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

کو ایسے لوگوں کے لئے آزمائش (کا ذریعہ) بنا دے جن کے دل میں (شک کا) مرض ہے اور جن کے دل

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ

(بالکل سخت) ہیں۔ وہ اور واقعی (یہ) ظالم لوگ بڑی مخالفت

بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ

میں ہیں۔ اور تاکہ جن لوگوں کو ہم (صحیح) عطا ہوا ہے وہ (ان اچھے اور نور پر دلالت سے) اس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جائیں پھر اس کی طرف ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

اور بھی جھک جاوے۔ اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی

ف

پس یہ میرا دعویٰ ہے۔

اور اس پر دلیل رکھتا

ہوں اور غلاب سے ڈرتا

میرا فرض منصبی ہے جس

کا وقوع بھی وقت پر آتی

خداوندی ہوگا +

ف

گودہ فی نفسہا بھی مستحکم تھیں

لیکن اعتراضات کے جواب

سے اُس استحکام کا زیادہ

ظہور ہو گیا +

ف

کہ وہ شک سے بڑھ کر

باطل کا جو دم کئے ہوئے

میں سوال کی آزمائش ہوتی

ہے کہ کبھی بعد جواب

کے اب بھی شبہات کا تاباع

کرتے ہیں یا جواب کو سمجھ کر

حق کو قبول کرتے ہیں +

ط

یَا اَيُّهَا اللّٰهُ خُذْ الْحَقَّ مِنِّي اِنْ كَانَا كَمَا كُنَّا يَوْمَنَا اَشَدَّ اَمْرًا فَرَّقَا بَيْنَ مَعْصِيَتِي وَمَعْصِيَةِ مَنْ مَعِيَ
مطلب یہ کہ یہ بدولت بد
غلاب کفر سے باز نہ آویگے
معاشرت نافع نہ ہوگا +

ط

یعنی جنت کے میوے
اور دیا رحتی +

ط

اگر شخص بدل لیا چاہے
تو دنیا میں نصرت شرعیہ
یقینی ہے یعنی اجازت
انعام کی - اور اگر بدلانہ
لے تو آخرت میں نصرت
ضروری ہے یعنی ظالم کی
تعذیب +

فائدہ - رعایت مماثلت
کا موجب معاملات معاشرت
میں ہے نہ کہ جہادیں۔

نیز جو افعال ہر حال
میں معصیت ہیں وہ
بجائے اس عموم سے ۱۲

مستثنیٰ نہیں مثلاً کوئی
کسی کے والدین کو برا
کہے تو عوض میں اس کے
والدین کو برا کہنا جائز نہ
ہوگا +

ط

اور یونین کے غالب اور
کفار کے مغلوب ہونے
کا بیان تھا جو کہ مسلمانوں
کی موجودہ بے سروسامانی
اور کفار کی عدوا و غرور
میں فرادانی نظر کرنے
پس میں ایک گونہ استنباط
تھا۔ اس لئے آگے اپنی
قدرت کا ذکر بیان فرماتے
ہیں۔ اور چونکہ جہاد کفار
کو اس مقام پر پہنچوین
کے نام سے کہ وہ ہم
سکتا تھا، اس لئے ذالک

اِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ

راہ راست دکھلاتا ہے - اور (رہ گئے) کافر لوگ (سودہ) ہمیشہ اس (پٹے

کَفَرُوا فِیْ مَرِیۡۃٍ مِّنْهُ حَتّٰی تَأْتِیَهُمُ السَّاعَةُ

ہوئے حکم کی طرف سوشک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر دفعہ قیامت آجائے یا ان پر

بَغۡتَہٗ اَوْ یَأْتِیَهُمُ عَذَابٌ یَّوۡمَ عَقِیۡمٍ ۝

کسی بے برکت دن کا (کہ قیامت کا دن ہے) عذاب آجینے

اَلْمَلٰٓئِکَ یُوۡمِیۡذِ اللّٰہِ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ ۭ ط فَالَّذِیۡنَ

بادشاہی اس روز اللہ ہی کی ہوگی - وہ ان سب (مذکورین) کے درمیان (علیٰ فیصلہ فرما دینگے۔ سو جو لوگ ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ جَنَّتِ النَّعِیۡمِ ۝

لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ جہن کے باغوں میں ہوں گے

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَبُوۡا بِآیٰتِنَا فَاُولٰٓئِکَ

اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کے لئے

لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ۝ وَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا

ذلت کا عذاب ہوگا (وہ فیصلہ یہ ہوگا) اور جن لوگوں نے اللہ کی

فِی سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ قَتِلُوۡا اَوْ مَا تَوَلَّوۡا کِبَرُ قَتْلِہُمۡ

راہ میں (یعنی دین کے لئے) اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ (کفر کے مقابلہ میں) قتل کئے گئے ہوں گے اللہ تعالیٰ

اللّٰہُ رِزۡقًا حَسَنًا ۭ ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ خَبِیۡرٌ

ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دیگا۔ ط اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب دینے والوں سے اچھا

الرَّزٰقِیۡنَ ۝ لَیۡذِخۡلَنَّهُمۡ مَّدَآیِۡرَہٗ ۭ ط

دینے والا ہے - (اور رزق حسن کے ساتھ) اللہ تعالیٰ انکو ایسی جگہ لیکر داخل کرے گا جہاں وہ بہت ہی پسند کرینگے

وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ۝ ذٰلِکَ ۭ وَ مَنۡ

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہر بات کی مصلحت کو) خوب جاننے والا جو بہت علم والا بھی ہو۔ یہ (مؤمنوں تو) ہو چکا اور جو شخص

عَاقِبَ بِمِثْلِ مَا عُوۡقِبَ بِہٖ ثُمَّ بَغِیۡ عَلَیۡہِ

(دشمن کو) اسی قدر تکلیف پہنچاؤ جس قدر (اس دشمن کی طرف سے) اس کو تکلیف پہنچائی گئی تھی (اور پھر اس شخص پر

لَبِصۡرَتۡہٗ ۭ ط اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوۡۤءٌ غَۤوۡرٌ ۝

زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی ضرور مدد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کثیر العفو ہے اور ایسے ذاتی بردار کو نہیں کرتا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۱-۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۴ حرکتیں)	تخمیر (ماکوہ پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	اوہام اور ناقابل تلفظ	تقلید

ذٰلِكَ يَآئِ اللّٰهُ يُوَلِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ

یہ (مومنین کا غالب کر دینا) اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے (اجزاء) کو دن میں اور دن کے (اجزاء)

وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ وَآتِ اللّٰهُ سَمِيعٌ

کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور (نیز) اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ (ان سب احوال و اقوال کو) خوب سمجھنے

بَصِيرٌ ۙ ذٰلِكَ يَآئِ اللّٰهُ هُوَ الْحَقُّ وَآتِ

والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یہ (نصرت) اس سبب (یعنی) ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں کامل ہے اور جن چیزوں

مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَ

کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں وہ بالکل بچر ہیں اور اللہ

آتِ اللّٰهُ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۙ اَلَمْ تَرَ

ہی عالیشان (اور) بڑا ہے اور اسے مخاطب کیا

آتِ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ز فَتْصِيْهُ

تجھ کو یہ نہر نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسا یا جس سے

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۙ

زمین سرسبز ہو گئی۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت مہربان (اور) سب باتوں کی خبر رکھنے والا ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ

اس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (یعنی وہ سب کا مالک ہی) اور بیشک

اللّٰهُ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۙ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اللہ ہی ایسا ہے جو کسی کا محتاج نہیں (اور) ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔ (اور اسے مخاطب کیا) تجھ کو یہ خبر نہیں کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ

اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے کام میں نکار کھا ہے زمین کی چیزوں کو اور کشتی کو بھی

تَجْرِىْ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَنُفِثَ السَّمَاءِ

کہ وہ دریا ہیں اُس (خدا) کے حکم سے چلتی ہے۔ اور وہی آسمانوں کو

اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ ۗ

زمین پر گرنے سے قحط ہوئے ہے ہاں مگر اسی کا حکم ہو جائے تو غیر۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَکَرُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ

بالیقین اللہ تعالیٰ لوگوں کے حال پر بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والا ہے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۴ یا ۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۵۵ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اللہ تعالیٰ سب سے سننے والا خوب دیکھنے والا ہے (یعنی) وہ ان (سب فرشتوں اور آدمیوں کی آئینہ اور گزشتہ

وَمَا خَلْفَهُمْ ط وَاللَّهُ شَرِيعٌ

حالتوں کو (خوب) جانتا ہے۔ ط اور تمام کاموں کا مدار اللہ ہی پر ہے (یعنی وہ مالک

الْأُمُورُ ۝۵۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

مستقل بالذات ہے۔)۔ اسے ایمان والو تم رکوع کیا کرو

وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو اور تم ایسے نیک کام (بھی) کیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَقْلِدُونَ ۝۵۷ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ

امید (یعنی وعدہ) ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔ اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا

حَقَّ جِهَادُهُ ط هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ

کوشش کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تم کو (اور اُمتوں سے) امتا فرمایا (اور اُس نے)

عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ ط مَلَّةٌ

تم پر دین (کے احکام) میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی۔ تم اپنے باپ

أَبْيَكُمْ إِبْرَاهِيمَ ط هُوَ سَمَّكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۝۵۸

ابراہیم کی (اس اُمت پر ہمیشہ) قائم رہو۔ اُس (اللہ) نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے۔

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

(نزل قرآن سے) پہلے بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ تمہارے (قابل شہادت اور معتبر ہو سکے) رسول

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) گواہ ہوں اور (اس شہادت رسول کے قبل) تم لوگوں کے مقابلہ

عَلَى النَّاسِ ۝ فَاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

میں گواہ (تجویز) ہوئے سو تم لوگ (خصوصیت کے ساتھ) نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ط هُوَ مَوْلَاكُمْ ۝۵۹

دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا کارساز ہے کسی کی مخالفت نہ کرو حقیقتہً

فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۶۰

مضر نہ ہوگی) سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

ط

یعنی رسالت کا دارا و مظاہر خداوندی پر ہے۔ اس میں کچھ تکلیف کی خصوصیت نہیں بلکہ جس طرح ملکیت کے ساتھ رسالت جمع ہو سکتی ہے جس کو سرکن بھی مانتے ہیں اسی طرح بشریت کے ساتھ بھی وہ جمع ہو سکتی ہے +

ط

غرض سب احوال معلوم و مبصر ہوں کہ معلوم ہیں ان میں بعض کا حال مقتضی اس اصطلاح کا ہو گیا +

ط

چنانچہ ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے کہلوا یا اُمّہ شہیدہ لک۔ اور شہید اور کتب میں بھی ہو۔ اور قرآن میں تو جا بھی آیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا عنوان معنوں سے خالی ہو نہیں سکتا۔ تو بالضرور اُمت محمدیہ میں مادہ انقیاد و اتباع کا زیادہ ہوگا +

ط

یعنی بہت و عدم کی ساتھ دین کے کاموں میں غلغلہ کی رضا و عدم رضا اپنے نفس کی مصلحت یا مفسر کی طرف التفات مت کرو +

۱۰

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۴۲ حرکتوں والی مد	۲۲ ۴۲ حرکتوں والی مد
۴۲ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ ۴۲ حرکتوں والی مد	۲۲ ۴۲ حرکتوں والی مد	۲۲ ۴۲ حرکتوں والی مد

وَلِاسْمِ سُوْرَتِ كَانِ لَا

یہ مضامین ہیں۔ آول

نفسیت عبادت جو

شرع میں ہی مذکور

ہے۔ دوم بیان آثار

قدرت الہیہ جو عالم

و توحید دونوں پر اُل

ہے سوم تحقیق بہت

مع دفع شبہات جو

اُسکے متعلق تھے جہاں

بعث و مجازۃ پیغمبر

و خطرات حال کفار۔

ششم ان میں سے اکثر

کی تقویت کے لئے حکما

بعض قصص یہی تقیم بعض

مکام و احوال و اعمال کی

تعلیم جو مناسب مضمون

اول کے ہے +

۱ یعنی ان مسلمانوں

فلاح پالی جو صحیح عقائد

کے ساتھ صفات ذیل کے

ساتھ بھی موصوف ہیں +

۲ شروع کی حقیقت

ہے سکون یعنی قلب کا بھی

کہ شبائات غیر کو قلب میں

بالقصد حاضر کرے۔ اور

جوارح کا بھی رکعت کریں

نکرے۔ اور اسکی فریفت

میں کلام ہے مگر حق یہ

ہے کہ محبت صلوة کا

تو توفیق علیہ نہیں

نہیں۔ اس میں الیت قبول

صلوة کا توفیق علیہ ہے

اور اس مرتبہ میں فرض جو

۱۱ لخوا کا ادنی درجہ کو

مباح ہو۔ مگر ترک اس کا

اولی اور موجب مدح ہے

اور مصیبت لخوا کا اعلی درجہ

ہے۔ اس کا ترک واجب

۱۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۲۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۳۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۴۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۵۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۶۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۷۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۸۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۱ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۲ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۳ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۴ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۵ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۶ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۷ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۸ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۹۹ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

۱۰۰ عا اور شش کے نزدیک استیسا بالیہ مدنی

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَرَکْعَتَانِ عِشْرَةَ اَيَّامٍ سَبْعَتِ عَشْرَةَ
سُوْرَةُ مُؤْمِنُوْنَ کہیں نازل ہوئی اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور پچھرو کوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کلمات ۱۰۰ ۱ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں حرف نمبر ۲۵۳۸

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ

بِاتِّفَاقٍ اَنْ مَسْلَمَانِیْنَ ۱ آخرت میں فلاح پائی ۱ جو اپنی نمازیں

فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

مَشْرِعِیْنَ ۲ کرنے والے ہیں ۲ اور جو لغو باتوں کو (خواہ قولی ہوں یا علی) شروع کرنے والے ہیں۔ ۲ اور جو (اعمال و اخلاق میں) اپنا ترکہ کرنے والے ہیں۔

اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُونَ ۴

۳ اور جو اپنی شرمگاہوں کی (حرام شہوت رانی سے) حفاظت رکھنے والے ہیں۔ ۴ لیکن اپنی پیسوں سے یا اپنی (شرعی) نوٹدیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) کیونکہ اُن پر

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُونَ ۵ اِلَّا عَلٰٓ

۵ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۵ (حفاظت رکھنے والے ہیں۔) ایسے لوگ حد (شرعی) سے بچنے والے ہیں۔

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

۶ اور جو اپنی (پس پردگی میں لی ہوئی) امانتوں (شرعی) کوئی الزام نہیں۔ ۶ اور اپنے عہدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔

غَيْرُ مَلُومِیْنَ ۷ فَمِنْ اَبْتٰغٰی وَّرَآءَ ذٰلِكَ

۷ اور اپنے عہدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ ۷ اور اپنے عہدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهٰی

۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

وَعَهْدُهُمْ رَآعُونَ ۹ وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰٓ

۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

صَلٰوَتِهِمْ یَحَافِظُونَ ۱۰ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۱۱

۱۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفَرْدَوْسَ ۱۲ هُمْ فِیْهَا

۱۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

خٰلِدُونَ ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۲ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۴ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۵ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۵ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۶ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۶ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۷ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۷ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۷ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۸ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۱۹ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۱۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۱۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۲ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۴ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۵ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۵ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۶ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۶ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۷ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۷ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۷ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۸ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۸ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۲۹ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۲۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۲۹ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۳۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۳۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۳۰ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۳۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۳۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۳۱ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۳۲ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۳۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۳۲ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۳۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۳۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۳۳ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

عَمَلٍ ۳۴ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

۳۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ۳۴ اور جو اس کے علاوہ (اور نگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو

سُلَّٰةٍ مِّنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً ۚ

(یعنی غذا) سے بنایا۔ پھر ہم نے اُسکو نطفہ سے بنایا جو کہ (ایک مدت معینہ تک)

فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ ۚ

ایک محفوظ مقام (یعنی رحم) میں رہا۔ پھر ہم نے اُس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنادیا

عَلَقَةً ۚ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ۚ فَخَلَقْنَا

پھر ہم نے اُس خون کے لوتھڑے کو دگوشت کی، لوتھڑا بنادیا پھر ہم نے اُس بوٹی کے

الْمُضْغَةَ عِظًا ۚ فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ

بعض اجزاء کو ہڈیاں بنادیا پھر ہم نے اُن ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے

أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ

(اس میں رُوح ڈال کر) اُسکو ایک دوسری ہی (طرح کی) مخلوق بنادیا۔ سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام

الْخَالِقِينَ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

مُتَعَاوِنُونَ ۚ (پھر تم بعد اس (تمام قصہ عجیبہ) کے ضروری

لَمِيَّتُونَ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۚ

مرنے والے ہو۔ پھر تم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۚ وَمَا

اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم

كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفْلِينَ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ

مخلوق (کی مصلحتوں) سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً ۚ بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ ۚ

(مناسب) مقدار کے ساتھ پانی برسایا پھر ہم نے اُس کو (مدت تک) زمین میں ٹھیرایا

وَأَنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِيرُونَ ۚ فَأَنشَأْنَا

اور ہم اس (پانی) کے معدوم کرنے پر (بھی) قادر ہیں۔ پھر ہم نے

لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۚ

اس (پانی) کے ذریعے سے باغ پیدا کئے کھجوروں کے اور انگوروں کے۔ تمہارے

فِيهَا فَوَاكِهٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۚ

واسطے ان میں بخترت میوے بھی ہیں اور اُن میں سے کھاتے بھی ہو۔

وَل

کیونکہ دوسرے متعارف
صرف تحلیل ترکیب کر سکتے
ہیں۔ اعطایات حقیقہ
یہ اللہ ہی کا کام ہے +

وقف لا نفر

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۳ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد
●	●	●	●
●	●	●	●

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

اور (اسی پانی سے) ایک درخت بھی اُگنے لگے گا، جو کہ طور سینا میں (بکثرت) پیدا ہوتا ہے

بِالدَّهْنِ وَصَيِّغٍ لِللَّارِ كَالْيَنْبُوتِ ۲۰ وَلَا تَكُنْ فِي

جو کہ آگ سے تیل بنے ہوئے اور کھانے والوں کے لئے سالن بنے ہوئے۔ ۲۰ اور تمہارے لئے موشی

الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٍ ۲۱ تَسْقِيَكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا

میں (بھی) غور کرنے کا موقع ہے کہ تم تمکو اُن کے جوف میں کی چیز (یعنی دودھ) پیئے گو دیتے ہیں

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۲۲ وَمِنْهَا

اور تمہارے لئے اُن میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں ۲۲ اور (غیر) اُن میں سے

تَاْكُلُونَ ۲۱ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۲۲

بعض کو کھاتے بھی ہو۔ اور اُن پر اور کشتی پر لدے لدے پھرتے (بھی) ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف پیغمبر کے بھیجا سو انہوں نے (اپنی قوم سے) فرمایا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۲۳

اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اُسے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں پھر کیا تم

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۲۴ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

(دوسروں کو معبود بنانے سے) ڈرتے نہیں ہو۔ پس (نوح کی یہ بات سن کر) اُن کی قوم میں جو کافر ہیں تھے

مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۲۵

(عوام سے) کہنے لگے کہ یہ شخص بجز اسکے کہ تمہاری طرح کا ایک (معمولی آدمی جو اور کچھ نہیں

يُرِيدُ أَنْ يَنْفَضِّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

(اس دعوت سے) اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سے برتر ہو کر رہے اور اللہ کو (رسول بھیجا)

لَا نَزَلَ مَلَائِكَةٌ مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي

منظور ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے

أَبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۲۶ لَئِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَةٌ

بڑوں میں نہیں تھی۔ بس یہ ایک آدمی ہے جس کو جنوں ہو گیا ہے سو ایک وقت خاص

فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حَبِين ۲۷ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

(یعنی اسکے منکے وقت تک اس کی حالت کا) اور انتظار کرو۔ نوح نے عرض کیا کہ میرے رب میرا بلا لے جو اس کے

و

جس پہاڑ کا نام طور ہے

طور سینا بھی اسی کا نام

ہے کیونکہ وہ جس جگہ ہے

اس کا نام سینا ہے۔ او

سینین بھی گلاب کچھو

نام ہو گیا ہو۔ اور ربیون

کی تخصیص طور کے ساتھ

جو بکثرت سے پیدا ہونے

کے ہے۔ اور طور کی

تخصیص ربیون کی ساتھ

جو بکثرت منافع کے ہے

و

یعنی اس کے پھل سے دنوں

کام کی چیز حاصل ہوتی ہے

خواہ روشن کرنے اور

مالش کرنے کے کام میں

لاؤ۔ خواہ اس میں دلی

ڈلو کر کھاؤ۔

و

مثلاً اُن کے بال اور لُون

کام آتے ہیں۔

و

یعنی جاہ و ریاست تقصو

ہے۔

+

+

+

+

+

+

+

+

+

+

+

+

+

۶۱ حرتوں والی مد لازم ۶۲ حرتوں والی اختیاری مد ۶۳ حرتوں والی مد ۶۴ حرتوں والی مد ۶۵ حرتوں والی مد ۶۶ حرتوں والی مد ۶۷ حرتوں والی مد ۶۸ حرتوں والی مد ۶۹ حرتوں والی مد ۷۰ حرتوں والی مد ۷۱ حرتوں والی مد ۷۲ حرتوں والی مد ۷۳ حرتوں والی مد ۷۴ حرتوں والی مد ۷۵ حرتوں والی مد ۷۶ حرتوں والی مد ۷۷ حرتوں والی مد ۷۸ حرتوں والی مد ۷۹ حرتوں والی مد ۸۰ حرتوں والی مد ۸۱ حرتوں والی مد ۸۲ حرتوں والی مد ۸۳ حرتوں والی مد ۸۴ حرتوں والی مد ۸۵ حرتوں والی مد ۸۶ حرتوں والی مد ۸۷ حرتوں والی مد ۸۸ حرتوں والی مد ۸۹ حرتوں والی مد ۹۰ حرتوں والی مد ۹۱ حرتوں والی مد ۹۲ حرتوں والی مد ۹۳ حرتوں والی مد ۹۴ حرتوں والی مد ۹۵ حرتوں والی مد ۹۶ حرتوں والی مد ۹۷ حرتوں والی مد ۹۸ حرتوں والی مد ۹۹ حرتوں والی مد ۱۰۰ حرتوں والی مد

بِمَا كَذَّبُوكَ ۖ فَآوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَ

کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ہے۔ پس ہم نے انکی دعا قبول کی اور انکے پاس حکم بھیجا کہ تم کشتی تیار کرو ہماری نگرانی میں

بَاعَيْنَا وَوَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنْزِيلُ

اور ہمارے حکم سے پھر جس وقت ہمارا حکم (عذاب کا قریب) آپہنچے اور (علامت اکی یہ ہو کہ) زمین سے پانی اُبھنا شروع ہو،

فَأَسْأَلُكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

نو (اس وقت) ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ یعنی دو دو عدد اس (کشتی) میں داخل کرلو

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

در اپنے گھرواؤں کو بھی (سوار کر لو) باتننا اس کے جس پر ان میں سے (غرق ہونے کا) حکم نافذ ہو چکا ہے۔

وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ

اور (یہ سن لو کہ) مجھ سے کافروں کی نجات کے بارے میں کچھ گفتگو مت کرنا (کیونکہ وہ سب

مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ فَإِذَا السُّيُوفُ أُنْتُ وَمِنْ مَعَكَ

عزق کئے جائیں گے۔ پھر جس وقت تم اور تمہارے ساتھی (مسلمان)

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّسَنَا

کشتی میں بیٹھ چکو تو یوں کہنا شکر ہے خدا کا جس نے ہم کو کافر لوگوں سے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ انْزِلْنِي

(یعنی اُن کے افعال اور تکالیف سے) نجات دی۔ اور اُن کو کہنا کہ اے میرے رب مجھ کو (زمین پر)

مُنْزَلًا مُّبَرَّكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ

برکت کا اتارنا اتار لو اور آپ سب اتارنے والوں سے اچھے ہیں۔ اس

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

واقعہ مذکورہ میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم یہ نشانیاں معلوم کر اگر اپنے بندوں کو آزماتے ہیں تو بھی

أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٢١﴾ فَأَرْسَلْنَا

ہم نے قوم نوح کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا۔ ۳ پھر ہم نے ان میں

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان میں سے ہی کے تھے (ان پیغمبر نے کہا) کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا

مَنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ٦ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٣٢ وَقَالَ الْمَلَأُ

اور اُن پیغمبر کی یہ بات سُن کر اُن کی

و

یعنی اطمینان ظاہری و

باطنی کے ساتھ رکھیو +

۲۰۲

کہ دیکھیں کونسا منتفع ہوتا

ہے کون سا نہیں ہوتا +

三

مراد عاویہ یا ثمود :

2

ف

مراد ہود علیہ السلام یا
صالح علیہ السلام

۱۰۰

۶۔ حرکتوں والی مد لازم	۲۔ ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۔ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲۔ حرکتیں)	تعمیم مارہ (راکو پڑھنا)
۳۔ ۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۔ ۴ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

قوم میں جو نہیں تھے جنہوں نے (خدا اور رسول کے ساتھ) کفر کیا تھا اور آخرت کے

الْآخِرَةِ وَآثَرَفْنَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَهَذَا

آسنے کو جھٹلایا تھا اور ہم نے اُن کو دنیوی زندگی میں عیش بھی دیا تھا کتنے گئے کہ بس یہ

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ يَا كُلُّ مِمَّا تَأْكُلُونَ

تو تمہاری طرح ایک (معمولی آدمی ہیں (چنانچہ) یہ وہی کھاتے ہیں جو تم کھاتے

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۚ وَلَكِنْ أَطَعْتُمْ

ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو - اور اگر تم اپنے جیسے ایک معمولی

بَشَرًا مِّثْلُكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ۚ

آدمی کے کسے پر چلنے لگو تو بے شک تم (عقل کے) گھائٹے میں ہو۔

أَيَعِدْكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا

کیا تمہیں تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور (مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو

أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ۚ هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا

(دوبارہ زندہ کر کے زمین سے نکالے جاؤ گے - بہت ہی بعید اور بہت ہی بعید ہے جو بات تم

تُوعَدُونَ ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

سے کہی جاتی ہے - بس زندگی تو یہی ہماری دنیوی زندگی ہے کہ ہم میں کوئی مڑتا ہے اور کوئی

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۚ إِنَّ هُوَ

پیدا ہوتا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے - بلکہ بس یہ ایک

إِلَّا رَجُلٌ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا

ایسا شخص ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم تو ہرگز

نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۚ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي ۚ مِمَّا

اس کو سچا نہ سمجھیں گے - پیغمبر نے دعا کی کہ میرے رب میرا بلا لے اسوجہ سے

كَذِبُونَ ۚ قَالَ عَسَا قَلِيلٌ لِّيُصْبِحَ نَدِيمِينَ ۚ

کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا - ارشاد ہو کہ یہ لوگ غنقریب پشیمان ہوں گے۔

فَاخَذْنَهُمُ الصَّبْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَهُمْ غَنَاءً ۚ

چنانچہ انکو ایک سخت آواز نے (یعنی عذاب نے) موافق وعدہ برحق کے آپکڑا جس سے وہ سب ہلاک ہو گئے پھر رہنے

ط
یعنی بڑی بیوقوفی ہے +
ط
تو جھٹلایا شخص کہیں
قابل اطاعت و اتباع
ہو سکتا ہے +

انفوس و نفاک کی طرح پال کر دیا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۴۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۸ (۲-۳ حرکتیں)	۳۷ (۲-۳ حرکتیں)
۴۵ یا ۴۶ حرکتوں والی مد واجب	۴۲ حرکتوں والی مد	۳۸ (۲-۳ حرکتیں)	۳۷ (۲-۳ حرکتیں)

فل جو کہ صبح سے نمود
کا مقرب ہونا دوسری بات
میں بھی آیا ہے۔ اس قرینہ
سے بعض نے تو اس کو شہود
کا قصہ سمجھا ہے۔ اور جو کہ
اکثر جا بعد قوم نوح کے
عاد کا قصہ آیا ہے، اس
قرینہ سے بعض نے اس
کو عاد کا قصہ سمجھا ہے۔
اور مراد صبح سے عقوبت
بالہی ہے۔ یا ممکن ہے
کہ عاد پر بھی صبح آیا ہو +
فل یعنی وہ ایسے نسبت
و نابود ہونے کے تجربہ نگار ہیں
کہ ان کا کچھ نام و نشان
نہ رہا +
فل یعنی معجزہ صریح کہ
دلیل نبوت ہے +
فل یعنی پہلے ہی سے ان
کا داع سر اٹھ اٹھا +
فل یعنی ہکو تو خدا کی
قوم پر ریاست حاصل
ہے۔ پھر ان دونوں کو ہم
پر کیسے ریاست حاصل ہو
سکتی ہے +
فل یہودیوں نام ایسا بلا تھا
جو یسوں سے یمن کر کہ
علیہ علیہ السلام کو شہر کی
ہوئی صغیر بن ہی میں ان
کا دشمن ہو گیا تھا۔ اہم
ربانی سے مریم علیہا السلام
ان کو لے کر ملک مصر میں
چلی گئیں۔ اور اس ظالم
کے مرنے کے بعد پھر
شام چلی آئیں +

۱۸
۳

فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۴۱ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

سو خدا کی مار کانسر لوگوں پر۔ فل پھر ان (عاد یا ثمود) کے ہلاک ہونے کے بعد نئے اور امتوں کو

قَرُونًا آخَرِينَ ۴۲ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا

پیدا کیا کوئی امت (ان امتوں میں سے) اپنی مدت معینہ سے (ہلاک ہونے میں) نہ پیش رفتی کر سکتی تھی اور نہ (اس مدت)

وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۴۳ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا

وہ لوگ پیچھے ہٹ سکتے تھے۔ پھر ان کے پاس ہم نے اپنے پیغمبروں کو کیے بعد دیے۔ بھیجا

كَلِمًا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذِبٌ ۴۴ فَاتَّبَعْنَاهُ

جب کبھی کسی امت کے پاس اس امت کا (خاص) رسول آیا انہوں نے اسکو جھٹلایا سو ہم نے (بھی ہلاک کرنے میں)

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۴۵ فَبَعْدَ

ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں فل سو خدا کی مار ان لوگوں پر جو

لِلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ۴۶ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ

(انبیاء کے سمجھانے پر بھی) ایمان نہ لاتے تھے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنے احکام اور

هَارُونَ ۴۷ بَايِتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۴۸ اِلٰی

کھلی دلیل دے کر فرعونوں اور اس کے درباریوں کے پاس (بھی پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ سو ان لوگوں

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

نے (انکی تصدیق و اطاعت سے) متکبر کیا اور وہ لوگ

عَالِينَ ۴۹ فَقَالُوا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

تھے ہی متکبر۔ فل چنانچہ وہ (اہم) کہنے لگے کہ کیا ہم ایسے دو شخصوں پر جو ہماری طرح کے آدمی ہیں ایمان لے آویں

قَوْمَهُمَا لِنَاعِدُنَا ۵۰ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنْ

حالانکہ ان قوم کے لوگ (تو خود) ہمارے زیر حکم ہیں۔ غرض وہ لوگ ان دونوں کی کذب ہی کرتے رہے پس ہلاک کئے

الْمُهْلَكِينَ ۵۱ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ

گئے اور ان کے ہلاک ہونے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب (یعنی توراہ) عطا فرمائی تاکہ (انکے فریب سے) وہ لوگ

يَهْتَدُونَ ۵۲ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً

ہدایت پاویں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو اور انکی ماں حضرت مریمؑ کو بڑی نشانی بنا لیا اور ہم نے ان دونوں

وَاَوَيْنَهُمَا ۵۳ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۵۴

کو ایک ایسی بلند زمین پر لے کر پناہ دی جو (بوجہ غلات اور میوہ جات پیدا ہونے کے) قابل اور شاداب جگہ تھی۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۱۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد ۱۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۱۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۲۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۳۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۲۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۲۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۳۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۳۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۲۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۳۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۴۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۲۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۳۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۵۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۲۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۳۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۴۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۵۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۶۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۷۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۸۹ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۰ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۱ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۲ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۳ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۴ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۵ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۶ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۷ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۸ (۲-۳ حرکتیں) ۶۹۹ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۰ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۱ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۲ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۳ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۴ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۵ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۶ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۷ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۸ (۲-۳ حرکتیں) ۷۰۹ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۰ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۱ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۲ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۳ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۴ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۵ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۶ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۷ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۸ (۲-۳ حرکتیں) ۷۱۹ (۲-۳ حرکتیں) ۷۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ۷۲۱ (۲-۳ حرکتیں) ۷۲۲ (۲-۳ حرکتیں) ۷۲۳ (۲-۳ حر

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

اے پیغمبرِ تم (اور تمہاری امتیں)، نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام (یعنی عبادت)،

صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَذِهِ

کرد (اور) میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔ اور (مہینے ان سب سے یہ بھی کہا کہ

أَمَّا أَنْتُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوا ۝٥٢

یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے اور حاصل اس طریقہ کا یہ ہے اگر میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا

سوان لوگوں نے اپنے دین میں اپنا طریقہ الگ الگ کر کے اختلاف پیدا کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو دین ہے

لَدَيْهِمْ فِرْحُونٌ ۝ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ

وہ اُسی سے خوش ہے کہ سو آپ اُن کو اُن کی (اسی) جہالت میں ایک خاص وقت (یعنی موت تک)

حَابِ ۵۴۲) اَيَحْسِبُونَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ

رہنے دیجئے کیا یہ لوگ بوں گمان کہ رہے ہیں کہ ہم اُن کو جو کچھ مال و اولاد

وَبَيْنَ ۝ نَسَارُهُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ

تو ہم اُن کو جلدی جلدی فائدہ پہنچا رہے ہیں درمات ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ دھتے چلے جاتے ہیں۔

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ

اگرچہ نہیں جانتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اسے ر

رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

کے ہوتے ہیں۔ یہ سب کچھ

لَا حَيْبَ لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ
يُتَوَكَّلُونَ ۚ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ یَدْعُوْا لِفُرْقٰنٍ ۚ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ وَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ كَثْرَتُهُمْ وَلَا نَحْوُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا فِيهِمْ مِّنْ حَرٍّ أَوْ بُرْقَانٍ أَوْ صَلْبَةٍ أَوْ حِمَاسٍ

اور ہول (الندی راہیں) دیئے ہیں جو سمجھ دیئے ہیں اور باوجود ویسے کہ ان کے دل اس

اِنَّكَ الْمُرْتَضٰۤی (۶۰) اِنَّكَ لَسَارِعُوْنَ

اَلَا مِا رِي رِيهِمْ رِبِّوْنَ ۝۱۰۰ اَلَيْسَ بَيْنَهُمْ يَتَرَاتِبُونَ

تو فخرزدہ ہوئے ہیں کہ وہ اپنے رب کے پاس جا بیٹھیں۔ (یہ قول البسمہ)

اچھے ماہر کے جملوں

فَالْخُدَّتْ وَهْمُ لَهَا سِفْنٌ ۖ وَلَا تُكَلِّفُ

عَلَى الْخَيْرِ وَاسْمُكَ سُبْحَانَ ۞ (٤١) وَوَدَّ

۷
پس عبادات پر ثمرات
عطا کروں گا +

۲۰
یعنی کسی شریعت میں مختلف
نہیں ہوتا +

۳
اور میرے احکام کی مخالفت
مستحکم ہو

۴
اور اس کو باوجود ثبوت
بطلان کے حق سمجھتا ہے تو
آپ ان مشرکین قریش کے
ایسے ہی دعویٰ بلا دلیل و
اصرار علی الکفر بغم نہ کیجئے؟

۵
یعنی باوجود دینے کے ان
کے دل خوفزدہ رہتے ہیں
کہ دیکھئے وہاں جا کر ان
صدقات کا کیا اثر ظاہر
ہو۔ ایسا نہ ہو کہ موافق حکم
کے نہ دیا گیا ہو۔ مثلاً مال
حلال نہ ہو۔ یا نیت خالص
نہ ہو۔ تو اس موافق نہ ہونے
لگے +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	○ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (را کو پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	○ ادغام اور ناقابل تلفظ	● ققلہ

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِأَحْقَقِ

زیادہ کام کرنے کو نہیں کہتے پس جو کام بتلا رکھے ہیں سب آسان ہی ہیں، اور ہمارے پاس ایک دفتر نامہ اعمال

وَهُمْ لَا يَظْلِمُونَ ﴿۶۳﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ

ٹھیک ٹھیک (سبک حال) بتا دیگا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔ بلکہ ان کفار کے قلوب اس دین کی طرف سے جہالت راور

هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا

شگ میں ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی (بڑے بڑے) عمل ہیں جن کو یہ کرتے

عَمِلُونَ ﴿۶۴﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم جب ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب (بعد الموت) میں دھر کر پٹینگے تو

إِذَا هُمْ بِجَجْرُونَ ﴿۶۵﴾ لَا تَجْعَلُوا الْيَوْمَ لَكُمْ

فوراً جلا آٹھیں گے۔ ط اس وقت ان سے کہا جاوے گا کہ اب مت چلاؤ۔ ہماری طرف سے

مِّنَّا لَا تَنْصُرُونَ ﴿۶۶﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي

تمہاری مطلق مدد نہ ہوگی۔ م میری آیتیں تم کو پڑھ کر

تُتْلٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَابِكُمْ

(رسول کی زبانی) سنائی جایا کرتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں

تَنْكِصُونَ ﴿۶۷﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِمِرًا

بھاگتے تھے۔ تمکبر کرتے ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے اس قرآن کی

تَهْجُرُونَ ﴿۶۸﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ

شان میں، بیہودہ جکتے ہوئے۔ م تو کیا ان لوگوں نے اس کلامِ الہی میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس ایسی

جَاءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۶۹﴾

چیز آئی ہے جو ان کے پہلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی م

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۷۰﴾

یا یہ لوگ اپنے رسول (کی صفت) یا نہ صدق و امانت سے واقف نہ تھے اسوجہ سے ان کے منکر ہوئے

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنوں کے قائل ہیں (حالانکہ آپ کا علی درجہ کھالصبر و استقامت ہے) بلکہ ان کی تکذیب کی اصلی وجہ

وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿۷۱﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ

حق بات لیکر آئے ہیں اور ان میں اکثر لوگ حق سے نفرت رکھتے ہیں اور درغرض محال اگر دین حق ان کے خیالات کے

ط اور سارا اسٹکبا جس کے
اب متناوہیں۔ کا فورہ
جاوے گا +

ط کیونکہ یہ دارالجمہار ہے۔
دارالعمل نہیں ہے کچھ
اور عاجزی کرنا مفید ہو

ط کوئی اس کو سمجھتا تھا۔
کوئی شعر کہتا تھا۔ اور
مشغلہ کا یہی مطلب ہے +

ط مراد اس سے احکام الہیہ
کا آنا ہے بذریعہ رسل کے
مطلب یہ کہ یہ بات بھی نہیں
ہوئی کہ ان رسول پر یہ جی

جدید آئی ہو بلکہ شراخ
توسل کے ذریعہ سے ہمیشہ
سے نازل ہوتے آئے ہیں
پس تکذیب کی یہ وجہ بھی

باطل ٹھہری +
ط یعنی یہ وجہ بھی باطل ہے
کیونکہ آپ کے صدق پر
سب کا اتفاق تھا +

ط پس یہ تمام وجہ ہے
تکذیب کی اور عدم اتباع
حق کی +

الْحَقُّ أَهْوَاءُ هُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوْتُ وَالْأَرْضُ

تاج ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین اور جو ان میں رہا آباد

وَمَنْ فِيهِنَّ ط بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ

ہیں سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھی سو یہ لوگ اپنی

ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۴۱ اَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَجَ

نصیحت زناغہ سے بھی روگردانی کرتے ہیں۔ یا آپ ان سے کچھ آمدنی چاہتے ہیں تو آمدنی تو آپ کے

رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۴۲ وَإِنَّكَ

رب کی سب سے بہتر ہے۔ اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔ اور (خلاصہ ان کی حالت کا

لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴۳ وَلَئِنَّ الَّذِينَ

یہ ہے کہ) آپ تو انکو سیدھے رستہ کی طرف (جس کو اوپر حق کہا ہی) بلا رہے ہیں۔ اور ان لوگوں کی جو کہ آخرت

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَدِّبُنَ ۴۴

پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس (سیدھے) رستہ سے پھٹتے جاتے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ

اور اگر ہم ان پر مہربانی فرما دیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو ہم دور بھی کر دیں تو

لَلْجَوَانِ فِي طَغْيَانِهِم يَعْمَهُونَ ۴۵ وَلَقَدْ

وہ لوگ (بچھڑ) اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔ فل اور ہم نے ان کو

أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ

گرفتار عذاب بھی کیا ہے سوان لوگوں نے نہ اپنے رب کے سامنے (پورے طور سے) فروغی کی

وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۴۶ حَتَّىٰ إِذَا فَتَخْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا

اور نہ عاجزی اختیار کی۔ یہاں تک کہ ہم جب ان پر سخت عذاب کا

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۴۷

دروازہ کھول دیتے تو اُس وقت بالکل حیرت زدہ رہ جاتیں گے

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

اور وہ (اللہ) ایسا (قادر و مہم) ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ط قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۴۸ وَهُوَ

اور دل بنائے۔ فل (لیکن) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ فل اور وہ

۱۸

ط

اور وہ قول و قرار جو نصیبت میں کئے تھے۔ سب کا خورد

ہو جاویں +

ط

کہ آرام بھی بر تو اور دین کا بھی اور لاک کر دو +

ط

کیونکہ اصلی شکر یہ تھا کہ ان نعم کے پسندیدہ دین کو قبول کرتے اور اس کی قدرت علی البعث کا انکار نہ کرتے +

۱۸

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) تخم راہ (راہ کو پڑھنا) قلقلہ
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد اوغام اور ناقص مل تلفظ

فَاتَّخَذَتْهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ اسْوَكُمُ ذِكْرِي

سو تم نے اُن کا مذاق مقرر کیا تھا (اور) یہاں تک (اس کا شغل کیا) کہ شغل نے تم کو ہماری یاد بھی بھلا دی

وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَكُّونَ ۝۱۰۱ اِنِّي جَزَيْتُمُ الْيَوْمَ

اور تم اُن سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ میں نے اُن کو آج اُن کے صبر

بِمَا صَبَرُوا ۚ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝۱۰۲ قَالَ كَمْ

کایہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہوئے۔ ول ارشاد ہوگا

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝۱۰۳ قَالُوا لَبِثْنَا

(کہ اچھا یہ بتلاؤ) تم برسوں کے شمار سے کس قدر مدت زمین پر رہے ہو گے۔ وہ جواب دینگے کہ ہم ایک دن یا ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِیْنَ ۝۱۰۴ قُلْ لَئِنْ

میں بھی کہہ رہے ہوں گے (اور سچ یہ کہہ دو یا نہیں) سو گئے والوں سے پوچھ لیجئے۔ ارشاد ہوگا کہ تم (دنیا میں)

لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۰۵

تھوڑی ہی مدت رہے (لیکن) کیا خوب ہوتا کہ تم (یہ بات دنیا میں) سمجھتے ہوتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّا خَلَقَكُمْ عَبَثًا ۚ وَاَنكُمْ اِلَيْنَا

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو بے (خال) از حکمت پیدا کر دیا ہو اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے

لَا تَرْجِعُونَ ۝۱۰۶ فَعَلَّی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ

پاس نہیں لائے جاو گے سو گئے اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہو اسکے سوا کوئی بھی لائق

اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝۱۰۷ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ

عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہو سکے بعد)

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَّهِ بِهِ ۚ فَاَنَّمَا

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں۔ سو اس

حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۱۰۸

کا حساب اسی کے رکے گا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِیْمِ ۝۱۰۹

اور آپ یوں کہہ کر میں سے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَحَمْتَ الرَّسُوْلَ ۚ وَاَنْتَ اَعْلَمُ الْغُوْیُّ ۝۱۱۰

اور کہہ دو کہ ان دونوں کو بھی (جیسے تو نے رسول کو) رحم کر اور تو اعلیٰ غیبی ہے اور تو کورع ہیں

وَل

مطلب جواب کا یہ ہوا کہ تہا را تصور اس قابل نہیں کہ منہز کے وقت اپنا کرنے سے معاف کر دیا گیا کیونکہ تم نے ایسا معاملہ کیا جس سے ہمارے حقوق کا بھی اٹاٹ ہوا، اور حقوق العباد کا بھی، اول عباد بھی کیسے؟ ہمارے مقبول اور محبوب، جو ہم سے خصوصیت خاصہ کھتے تھے پس اس کی منہز کے لئے دوام اور تمام سبب ہے۔ اور زمین کو جو رہائے فوز دنیا منجملہ تمام سبب کفار کیلئے کیونکہ عباد کی کامیابی سے وحانی تاوی ہوئی ہے +

وَل

یعنی فرشتوں سے +

وَل

مطلب یہ کہ جب ہم نے آیات میں جن کا صدق دلائل صحیح سے ثابت ہے بعثت و جاناۃ کی خبر دی تھی۔ تو معلوم ہو گیا تھا کہ مکلفین کی تخلیق کی غایت میں سے ایک نکتہ یہ ہے۔ اس کا منکر ہونا کتاب بڑا امر منکر تھا +

وَل

آپ کا مغفرت و رحمت مانگنا اپنے درجہ کے لائق ہے پس اس سے شبہہ معصیت کا نہیں ہو سکتا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۱-۱۰۲ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	۱۰۳-۱۰۴ تخم راء (راء کو بڑھانا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فل اس تمہید میں اپنی
طرف منسوب فرما کر الفاظ
سُورۃ کی جہالت اور
معانی کی جہالت اور معانی
پر الفاظ کی وضوح دلالت
اور پھر اس مجموعہ کی غایت
بیان کرنے سے ان احکام
پر عمل کرنے کا غایت اعتقاد
شان ہو گیا +

فل یہ سزا اس زانی اور
زانیہ کی ہے جو آزاد عقل
بالغ ہوں۔ اور نکاح کئے
ہوئے نہ ہوں۔ یا نکاح
کے بعد ہمبستری نہ کر چکے
ہوں۔ اور جو آزاد نہ ہو اس
کے پیاس جسے نگتے میں
اور جو عاقل یا بالغ نہ ہو
وہ مکلف ہی نہیں اور
جس مسلمان میں مستام
صفتیں ہوں حریت۔
بلوغ عقل۔ نکاح اور
ہمبستری سے فراغ۔
ایسے شخص کو ٹھہرنے کہتے ہیں
اس کی سزا رجم ہے اور
جو مرض کی وجہ سے زونا کا
متحمل نہ ہو اس کی صحت کا
انتظار کریں گے +

فل تا کہ ان کے ذریعے
تشہیر ہو۔ اور سامعین
کو عبرت ہو اور دوسرے
لوگ اس سے ڈریں +
فل مطلب اس کا یہ ہے
کہ جو لوگ زنا کے جوکر ہو
جانتے ہیں، اور ہونا نہیں
نے تو یہ نہ کی ہو، ان کی
اصلی رغبت زنا کی طرف
ہوتی ہے اور اسی میں ان
کو زیادہ لذت ہوتی ہے
جسے گمان کو جو عورت پسند
آتی ہے۔ اذل الکما تقصو
یہی جو تباہی کے اس سے زانیہ ہونا چاہے اور یہ ہمارے ساتھ زانیہ ہونا کار کرے +
مذکورہ نہیں مگر اربعۃ شہداء اس پر دل ہے +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کلتھا ۱۲۲ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَاهَا فِيهَا

یہ ایک سُورۃ ہے جس کے الفاظ کو (بھی) ہم (بھی) نے نازل کیا ہے اور اس کے معانی یعنی احکام کو (بھی) ہم

آيَةُ بَيِّنَةٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ① الزَّانِيَةُ

اس سُورۃ میں صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم سمجھو (اور عمل کرو) فل زنا کرنے والی عورت اور

وَالزَّانِي فَاجِلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

زنا کرنے والا مرد سو اُن میں سے ہر ایک کے سو

جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي

دُورے مارو۔ فل اور تم لوگوں کو اُن دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا

دِينَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

رحم نہ آنا چاہیے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر

الْآخِرَةِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ

ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت

الْمُؤْمِنِينَ ② الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ

کو حاضر رہنا چاہیے۔ فل زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا۔ بحسب زانیہ یا

مُشْرِكَةٍ ③ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ

مشرک کے اور (اسی طرح) زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا۔ بجز زانی یا

مُشْرِكٍ ④ وَحُرِّمَ عَلَيْكَ الْمُؤْمِنِينَ ⑤ وَ

مشرک کے۔ اور یہ (یعنی ایسا نکاح) مسلمانوں پر حرام (اور موجب گناہ) کیا گیا ہے۔ فل اور

الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ

جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ

شُهَدَاءَ ⑥ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا

راہنے دعوے پر نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی درجے لگاؤ اور اُن کی

تَقَبَّلُوا لَهُمْ شَهَادَةٌ أَبَدًا ⑦ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑧

کوئی گواہی بھی قبول مت کرو (یہ تو دنیا میں انکی سزا ہوئی) اور یہ لوگ رآخرت میں بھی سختی سزا ہیں (کیونکہ فاسق ہیں)

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاذ و غنی کی جلد (۲ حرکتیں)	● تخم رام (راہ کو پڑھنا)
● ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

منزل ۴ ہر تہمت کا یکم نہیں بلکہ خاص تہمت بالزنا کا۔ گو یہ قید صریحاً

مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ

گناہ ہو۔ اور ان میں جس نے اس (طوفان) میں سبک بڑا حصہ لیا اُس کو سخت سزا

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱ لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

ہو گی (اگے ان قاذبین مومنین کو نامحارہ علامت ہے) جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تھی تو مسلمان

ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَأَنفُسِهِمْ

مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنے آپس والوں کے ساتھ گمان نیک کیوں

خَيْرًا ۚ وَقَالُوا هَذَا أَفْكٌ مِّبِينٌ ۝۱۲ لَوْ لَا جَاءُوهُ

نہ کیا اور زبان سے، یوں کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے (اگے اس حسن ظن کے وجوب کی وجہ ارشاد

عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ

ہے کہ یہ (قاذف) لوگ اس (اپنے قول) پر چار گواہ کیوں نہ لائے۔ سو جس صورت میں یہ لوگ (موافق قاعدہ کے

فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُوتُ ۝۱۳ وَلَوْ لَا

گواہ نہیں لائے تو بس اللہ کے نزدیک یہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر

فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اللہ تعالیٰ کا کرم و فضل نہ ہوتا دنیائیں اور آخرت میں

لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۴

تو جس تغفل میں تم پرے تھے اس میں تم پر سخت عذاب واقع ہوتا۔

إِذْ تَلْقَوْنَهُ بِالسِّنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ

جبکہ تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں سے نقل و نقل کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هِينًا ۚ

جبکہ تم کو کسی دلیل ہے، مطلق خبر نہیں اور تم اسکو ہلکی بات (یعنی غیر موجب گناہ) سمجھ رہے تھے۔

وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝۱۵ وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری بات ہے۔ اور تم نے جب اس بات کو سنا تھا

قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَّكِلَ بِهَذَا ۚ

تو یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے بھی نکالیں

سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝۱۶ يَعْظُمُ اللَّهُ

معاذ اللہ یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تعالیٰ تمکو نصیحت کرتا ہے

ط

مراد اس سے عبد اللہ بن

ابن مسلق ہے +

ط

یعنی حضرت صدیقہ اور

ان صحابی کے ساتھ ول

سے گمان نیک کیوں نہ

کیا +

ط

جو ثابت زنا کے لئے شرط

ہے +

ط

اس سے معلوم ہو گیا کہ

صحابہ مقبول التوبہ اور

پاک ہو کر آخرت میں مرحوم

ہیں +

ط

یعنی موجب گناہ عظیم +

ط

جیسا کہ بعض صحابہ نے

اسی طرح کہا تھا +

ط

یعنی یہ بڑا صالح ہو کہ ان
مسلمانوں میں یہ بے حیائی
کی بات ہے حاصل طلب
یہ کہ جو لوگ ان حضرات
مقدسین کی طرف نزاکت
نسبت کرتے ہیں +

ط

آگے مسلمانوں کو اپنی رحمت
سے بلا تخصیص اس معصیت
مذکورہ کے تمام ماصی سے
استزاد رکھنے کا امر اور
تزکیہ بالتوبہ کی تصریح
اٹھان جو اپنا تمام کبیرا طے
بعض اوقات مختلف کر رہے
ارشاد فرماتے ہیں +

ط

یا تو توبہ کی توفیق ہی
ہوگی جیسا منافقین
کو نہ ہوئی۔ اور تاویہ
قبول نہ کی جاتی تھی کہ
ہم پر کوئی چیز واجب تو
ہے نہیں +

ط

آگے اس کا بیان ہے کہ
بعد نزول آیات بارۃ کے
بعض صحابہ نے جن میں
حضرت ابوبکرؓ بھی ہیں۔
اور دوسرے صحابہ بھی
شرقت غضب میں قسم کھا
لی کہ جس جس نے یہ چرچا
کیا ہے کہ بعض ان میں
حاجت بھی تھی ان کو اب
سے کسی قسم کی مالی امداد نہ دیں
گے۔ اللہ تعالیٰ غصہ و تقصیر
اور امداد جاری کر دینے کیلئے
ارشاد فرماتے ہیں +

أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۱۷

کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۸

اور اللہ تعالیٰ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي

جو لوگ دہیزندوں ان آیات کے بھی، چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۹

مسلمانوں میں چرچا ہو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں نزلے دروزگ

وَالْآخِرَةُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۰

(مقرر ہے)۔ اور اس امر پر اس سزا کا تعجب مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

(اور اسے تابین) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل و کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بڑا شفیق بڑا رحیم ہے۔ تو تم بھی

رءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۲۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

(اس وعدے) نہ بچتے۔ ط اسے ایمان والو تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ الشَّيْطَانِ

(یعنی اس کے اغوا پر عمل مت کرو) اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ لَا فَضْلُ

تو وہ تو ہمیشہ ہر شخص کو، بے حیائی اور نامعقولی کا کام کرنے کو کہے گا اور اگر تم پر

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِّنْ

اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی کبھی بھی (توبہ کر کے) پاک و

أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنِ ارْتَضَىٰ

صاف نہ ہوتا و لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے (توبہ کی توفیق دے کر) پاک صاف کر دیتا ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۲ وَلَا يَأْتِلُ أُولُوا الْفَضْلِ

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہو سب کچھ جانتا ہے ط اور جو لوگ تم میں (دینی) بزرگی اور دنیوی

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ

و مسرت والے ہیں وہ اہل قرابت کو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

اختیار وغیرہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں) ۲۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب

منزل ۴

وَالْمُسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِيَعْفُوا

اور مسکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو جسے قسم نہ کھا بیٹھیں۔

وَلِيَصْفَحُوا إِلَّا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ط

اور چاہتے ہو کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور و معاصی کو

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۱ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ

بیشک اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے (اس کے معنی تفصیل ہے) جو لوگ تہمت لگاتے ہیں اُن عورتوں کو

الْمُحْصَنَاتِ الْفُجِرَاتِ الْيَهُودِ لَعْنُوا فِي

جو پاکدامن ہیں (اور ایسی باتوں کے کرنے سے) بالکل بے خبر ہیں (اور ایمان والیاں ہیں اُن پر دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۲۲

اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے اور اُن کو (آخرت میں) بڑا عذاب ہوگا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ

جس روز اُن کے خلاف میں اُن کی زبانیں گواہی دیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن

وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۳ يَوْمَئِذٍ

کے پاؤں بھی (گواہی دیں گے) اُن کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے۔ اُس روز اللہ تعالیٰ اُن کو

يُوفِيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ

واجبی بدلہ پورا پورا دیگا اور اُس روز ٹھیک ٹھیک اُن کو معلوم ہوگا کہ اللہ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝۲۴ أَخْبِثْتُ لِلْخَبِيثِينَ

(اور بات کی حقیقت کو کھول دینے والا ہے) گندی عورتیں ہمیشہ گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں

وَأَخْبِثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ

اور گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا

اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں۔ یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (مناقصہ) کہتے

يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۲۵ يَا أَيُّهَا

پھر تے ہیں۔ ان (حضرات) کے لئے (آخرت میں) مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

ایمان والو تم اپنے (خاص رہنے کے) گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو

ط

سو تم کو بھی خلق باخلاق اللہ
چاہیے تم بھی اپنے قصور
داروں کو معاف کرو۔

ط

یہ آیتیں غیر مائیں کے
بارہ میں ہیں کہ نزول آیت
کے بعد بھی احمدا و انک
سے باز نہیں آئے تائیں
کو مروجہ داریں فرمایا اور
غیر مائیں کو ملعون قرار دے
کہ عذاب ابدی ان کی سزا
مقرر فرمائی +

۳۶
۹

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختصار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو نہ چھتا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقاف اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

يُخْبِرُهُنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُدِينَنَّ زَيْنَتَهُنَّ

پنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کے مواقع مذکورہ کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں

إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے (مجاہد پر یعنی) باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے

أَوْ أَبْنَاءِ هُنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ

بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے (حقیقی علاقائی اور اختیائی) بھائیوں پر

أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَاءِ هُنَّ

یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی (حقیقی علاقائی اور اختیائی) بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي الْإِرْبَةِ

یا اپنی لونڈیوں پر یا اُن مردوں پر جو طفیل (کے طور پر رہتے) ہوں اور اُن کو

مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

ذرا تو جہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردوں کی باتوں سے ابھی ناواقف

عَلَىٰ عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ

پس دمر او غیسہ مرا ہتی ہیں اور اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں

لِيَعْلَمَ مَا يَخْفَيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُؤْبَىٰ آلُ

کو اُن کا خفی زبور معلوم ہو جائے اور مسلمانو! رتھ سے جو ان احکام میں کوتاہی

اللَّهِ جَمِيعًا إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

ہو گئی ہو تو تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم نفلح پاؤ۔

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ

اور تم میں (یعنی احرار میں) جو بے نکاح ہوں تم اُن کا نکاح کر دیا کرو اور اسی طرح انہما کے غلاموں

عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ

اور لونڈیوں میں سے جو اس (نکاح کے) لائق ہو اُس کا بھی۔ اگر وہ لوگ مفلس ہونگے تو خدا تعالیٰ

يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

(اگر چاہیگا) اُنکو اپنے فضل سے غنی کر دیگا۔ قل اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہے خوب

عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾ وَلَيْسَتَعَفِيفَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا

جاننے والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو کہ جن کو نکاح کا مقدور نہیں اُنکو چاہئے کہ اپنے نفس کو ضبط کریں

ط

ذکر چچا زاد ماموں زاد

غیرہ پر +

ط

مطلب یہ کہ مسلمان عورتوں

پر کیونکہ کافر عورت کا حکم

مثلاً منجی مرد کے ہے +

ط

پس نہ عدم غنا کا مانع نکاح

سمجھیں اور نہ نکاح کو

مانع غنا۔ اس کا دار و مدار

مشیت پر ہے +

ف

پس اسی طرح مومن کے قلب میں اللہ تعالیٰ جب نور ہدایت ڈالتا ہے تو وہ برفراز کا انشراح قبول حق کے لئے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور وہ ہر وقت احکام پر عمل کرنے کے لئے تیار رہتا ہے +

ف

مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے اور وہ مثال نہایت مناسب ہوتی ہے تاکہ خوب ہدایت ہو +

ف

مراد ان گھروں سے مسجد میں اور ان کا ادب یہ کہ ان میں جنب و حائض داخل نہ ہوا ورنہ میں کوئی نجس چیز داخل نہ کی جاوے۔ وہاں غل نہ بنایا جاوے۔ دنیا کے کام اور بائیں کرنے کیلئے وہاں نہ بیٹھیں۔ بدبو کی چیز کا کران میں نہ جاویں وغیرہ ناکام +

ف

یعنی پانچویں نمازیں ادا کرتے ہیں صبح کی نماز غنہ میں آگئی اور چار نمازیں آصال میں آگئیں کیونکہ آصال کہتے ہیں آفتاب ڈھکنے سے لیکر تمام رات تک +

ف

جراوہ جیکا وعدہ غفلت اور زیادہ وہ جبکہ غفلت وعدہ نہیں +

زَيْتُهَا بِيضٌ ۖ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُهُ نُورٌ عَلَا نُورٌ

اگر اسکو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود جل اٹھیکا اور جب آگ بھی لگ گئی تب تو نور علی نور ہے

يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ

اور اللہ تعالیٰ اپنے (اس) نور ہدایت ہمک جسکو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں (کی ہدایت)

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۵۰ فِي بُيُوتِ

کیلئے (یہ) مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ ایسے گھروں میں

أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

(عبادت کرتے) ہیں حکمی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ انکا ادب کیا جائے اور ان میں انکا نام لیا جائے۔ ان میں ایسے لوگ

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۝۵۱ رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمُ تِجَارَةٌ

شیخ و شام اللہ کی پکی (نمازوں میں) بیان کرتے ہیں۔ جسکو اللہ کی یاد سے اور (بالخصوص)

وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ

نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید و غفلت میں ڈالنے پاتی ہو

الزَّكَاةِ ۖ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ

اور نہ فروخت۔ (اور) وہ جی ایسے دن (کی دار و گیر) سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت دل اور بہت سی

وَالْأَبْصَارُ ۝۵۲ لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا

آنکھیں الٹ جاوے گی۔ انجام رائی لوگوں کا، یہ ہوگا کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت ہی

وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ

اچھا بدلہ دیکھا یعنی جنت، اور در علاوہ جزا کے، انکو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دیکھا اور اللہ تعالیٰ جسکو

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۵۳ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ

چاہتے بے شمار دے دیتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے

كَسْرَابٍ يَبْعِيهِ يَحْسَبُهُ الظَّنُّ مَاءً ۖ حَتَّىٰ

ایک جھیل میدان میں چمکتا ہو اور یہ کہ پیسا آدمی، اس کو (دور سے) پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ

إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا ۖ وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

جب اس کے پاس آیا تو اسکو (جو سمجھو رکھا تھا) کچھ بھی نہ پایا اور قضا الہی کو پایا سو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر

فَوَقَّاهُ حِسَابَهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۵۴

کا حساب اس کو برابر سزا پر چکا دیا یعنی عمر کا خاتمہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ دم بھر میں حساب (فیصل) کر دیتا ہے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲۳ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

أَوْ كُذِّبَتْ فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ

یادہ ایسے ہیں جیسے بڑے گہرے سمندر میں اندرونی اندھیرے کر اُس کو ایک بڑی لہر نے ڈھانک لیا ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَكَابٌ طُغِيَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط

اس (لہر) کے اوپر دوسری لہر اس کے اوپر بادل (بے غرض) اُپر سے بہت سے اندھیرے (یہی اندھیرے ہیں

إِذَا آخَرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكُنْ يَرُهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ

کہ اگر کوئی ایسی حالت میں اپنا ہاتھ نکالے (اور دیکھنا چاہے) تو دیکھنے کا احتمال بھی نہیں اور جسکو اللہ ہی نور

لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ ۝۱۹ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَيِّعُ لَهُ

(پرہیز) نہئے اسکو کہیں بھی، نور نہیں بہرے ہو سکتا۔ اسے مخاطب کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوگا کہ اللہ کی پاکی بیان

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَتْ كُلُّ

کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں (مخلوقات، ہیں اور) بالخصوص پرند جو پر پھیلاتے ہوئے

قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۝۲۰ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا

(اُڑتے پھرتے) ہیں سب کو اپنی اپنی دعا اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کے سب

يَفْعَلُونَ ۝۲۱ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

افعال کا پورا علم ہے۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں

وَلِلَّهِ الْمَصِيرُ ۝۲۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي

اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر لے جاتا ہے۔ کی تجھ کو یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ (ایک) بادل کو دوسرے

سَكَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا

بادل کی طرف، چسپا کرتا ہے اور پھر اس بادل کے مجموعہ کو باہم ملا دیتا ہے پھر اُس کو تہہ بہہ کرتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اس (بادل) کے بیچ میں سے نکلتی ہے اور اسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے

مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

حصوں میں سے اولے برساتا ہے پھر اُن کو جس کی جان پر یا مال پر چاہتا ہے گراتا ہے

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَّنْ يَشَاءُ ۝۲۳ يَكَادُ سُنْبُقُهَا يَذْهَبُ

اور جس سے چاہتا ہے اسکو مٹا دیتا ہے (اور) اس بادل کی بجلی کی چمک کی یہ حالت ہو کہ ایسا معلوم ہوتا ہو کہ

بِالْأَبْصَارِ ۝۲۴ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

گو یا اُس نے اب مبینی کی۔ (اور نیز) اللہ تعالیٰ رات اور دن کو (بھی) بدلتا رہتا ہے اور اس (سب مجموعہ)

۵۶

ط

پس ان لوگوں کو چاہیے
تھا کہ اتباع احکام الہیہ
کا ارادہ کرتے تو اللہ تعالیٰ
حسب عادت کے کہ عزم
کے بعد فعل پیدا کر دیتا ہو
ان کو نور ہدایت دیتا، مگر
انہوں نے اعراض کیا تو
تاریکیوں میں رہ گئے کہیں
سے بھی سہارا نہ ملے گا +

ط

خواہ ظاہر بعض مخلوق
میں مشاہد بھی ہے خواہ
حالا جو کل مخلوقات میں
بدلتا مقل معلوم ہے +

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ

وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵۱ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝۵۲

وَأَسْمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِنِ أَمْرَتِهِمْ

لِيُخْرِجَنَّ قُلَّ لَا تَقْسِمُوا طَاعَةَ مَعْرِوْفَةٍ ۚ

إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۵۳ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا

حُصِّلَ عَلَيْكُمْ مِمَّا كُتِبَتْمْ ۚ وَلَا تَطِيعُوهُ

تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

الْمُبِينُ ۝۵۴ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

رِضُوا بِهِ ۚ وَلَيَرْزُقَنَّهُمْ مِنْهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُرِزُقُ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۵

۶۱ حرکتوں والی دلائل	۲-۴۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۸-۲۴ حرکتوں والی واجب	۲۴ حرکتوں والی مد
۱۸-۲۴ حرکتوں والی واجب	۲۴ حرکتوں والی مد	۲۴ حرکتوں والی مد	۲۴ حرکتوں والی مد

ف

یعنی دین کے خلاف طریقہ
اختیار کرے گا +

ف

اس آیت میں مجبوراً امت
سے وعدہ ہے ایمان و عمل
صالح پر حکومت دینے کا۔جس کا ظہور خود عہد نبوی
سے شروع ہو کر خلافت
راشدہ تک متصلاً متدرجاًچنانچہ جزیرہ عرب آپسے
زمانہ میں اور دیگر ممالک
زمانہ خلافت راشدین میں فتحہو گئے۔ اور بعد میں وقتاً
وقتاً کواصل نہ ہو۔
دوسرے ممالکو خلافت کے حق میں اس وعدہ
کا ظہور ہوتا رہا اور آئندہ
بھی ہوتا رہے گا +

ف

یعنی یہ اوقات چونکہ عادیہ
اور غالباً تخلیہ اور استراحت
کے ہیں، ان میں اکثر آدمیبے تکلفی سے رہتے ہیں۔
اس لئے اپنے ممکن اور
ناہنجہوں کو سمجھا دو کہبے اطلاع اور اجازت لئے
بغیر تمہارے پاس نہ آیا
کریں +فائدہ - کچھ شخص تین
وقتوں کی نہیں۔ اس وقت
عارف ہی کے موافق تھی۔باقی جہاں جی ضرورت ہو
مکمل کا مدار وجودت پر ہے

ف

پس سبہ صالح اور مکرمل
پراس کی نظر ہے اور احکام
میں انکی رعایت فرمائی ہے +

ارْتَضَى لَهُمْ وَلِيْبَدَلَهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط

اسکون کے انفع آخرت کے لئے قوت دیکھا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو مبدل باس کر دے گا
يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَبشریک میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی تم کا شرک نہ کریں۔ اور جو شخص بعد (ظہور) اس (وعدہ)
ذَلِكَ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝۵۰کے ناشکر کرے گا ف۔ تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔ ف۔ اور اسے سناؤ! نماز کی پابندی
وَاتُوا الزَّكٰوةَ وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۵۱رکھو اور زکوٰۃ دیکھو اور (باقی حکم میں بھی) رسول کی اطاعت کیا کرو تا کہ پر (کامل) رحم کیا جائے۔
لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي(اسے مضامین) کا فرقہ کی نسبت خیال مت کرنا (کہہ سکتے ہیں) زمین (کے کسی حصہ) میں (بجائے کہ تم کو) ہر ادب کے
الْاَرْضِ وَمَا وُجُوْهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۵۲اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بہت بڑا اٹھکا ٹکانہ ہے۔ اسے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاذِنَكُمْ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْایمان والو (تمہارے پاس آنے کے لئے) تمہارے مملوکوں کو اور تم میں
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ حُرَّاتٍ مِّنْجو حد بلوغ کو نہیں پہنچے ان کو تین وقتوں میں اجازت لینا چاہئے (ایک تو
قَلِيلٍ صٰلٰةٍ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنْنماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب (سوئے لیٹنے کیلئے) دوپہر کو اپنے (بعض)
الْظُّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صٰلٰةٍ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُپرے (تار دیکھتے ہو اور (سیرے) نماز عشا کے بعد و تین وقت تمہارے بڑوں
عَوْرَتٍ لَّكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌکے (وقت) ہیں (اور) ان اوقات کے سوا تم پر کوئی الزام ہے اور نہ (بلا اجازت چلے آنے میں) ان پر
بَعْدَ هُنَّ ط طَوَافُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ طکچھ الزام ہے۔ (کیونکہ وہ بکثرت تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں کوئی کسی کے پاس اور کوئی کسی کے پاس
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۱

اس طرح (اللہ تم کو) اپنے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راء (راہ کو پر حنا)
● ۳۵ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

ف

اور بہت سے ادا فرمائی
ارشاد فرمائے۔ آگے ایک
حکم خاص مناسب اس وقت
کے ارشاد فرمائے ہیں جس سے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی غایت اطاعت کا جو بہ
ثابت ہوتا ہو جو کہ مؤکد ہے۔

جمع ادا فرمائی مذکورہ
کا۔ بلکہ جمع مساوات نہیہ
واخر وہ ظاہر و باطن کا

ف

یعنی جب تک آپ سے
اجازت نہ لے لیں اور
آپ اس پر اجازت نہ
دے دیں +

ف

حاصل یہ ہے کہ استفادہ
بدون ایمان کے نہیں پایا
جائے کیونکہ کوئی منافق اجازت
نہ لیتا تھا +

ف

یعنی اس کا فیصلہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے
مبارک پر منحصر ہے +

ف

کیونکہ امتیاز ان کو کسی قوی
عذر کی وجہ سے ہو لیکن
تاہم اس میں دنیا کی تقدیم
وین پر تو لازم آئی اور اس
میں ایک نقص کا شائبہ ہے
اس کی تلافی کے لئے استغفار
کا امر ہوا +

ف

کہ چاہے آیا نہ آیا پھر کہ
بھی جب تک چاہے بیٹھا جب
چاہا آٹھ کرے اجازت لئے
چلے۔ رسول کا بلانا ایسا
نہیں ہے بلکہ اجابت واجب
ہے۔ اور بے اجازت جائز

مَفَاتِحَهُ ۴ اَوْصِدْ يُقِمُّ ۵ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحُ ۶

تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (پھر اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ

أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا ۷ أَوْ أَشْتَاتًا ۸ فَإِذَا دَخَلْتُمْ

سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ (پھر یہ بھی معلوم کر رکھو کہ) جب تم اپنے

بُيُوتًا فَسَلِّمُوا ۹ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۱۰ تَحِيَّةً ۱۱ مِنْ

گھروں میں جانے لگا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو (جو کہ) دعا کے طور پر (ہے اور)

عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ ۱۲ طَبِيبَةٌ ۱۳ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

جو خدا کی طرف سے مقرر ہے (اور) برکت والی عمدہ چیز ہے۔ (خدا تعالیٰ نے جس طرح یہ احکام بتلائے)

اللَّهُ لَكُمْ ۱۴ الْآيَاتُ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۵ إِنَّمَا

اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے (اپنے) احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (اور عمل کرو) مگر پس مسلمان

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۱۶ وَإِذَا

تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب

كَانُوا مَعَهُ ۱۷ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ ۱۸ لَمْ يَذْهَبُوا

رسول کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے (اور اتفاقاً وہاں سے جانکی ضرورت پڑتی ہو)

حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۱۹ ط إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں جاتے ہیں اسے بغیر (جو لوگ) آپ سے ایسے مواقع پر اجازت لیتے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۲۰

پس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنَ

تو جب یہ راجل ایمان لوگ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے (جائیں) اجازت طلب کریں تو ان میں

لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۲۱ ط

سے جس کے لئے آپ چاہیں اجازت دے دیا کریں (اور) اجازت دیکر بھی آپ نے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجیے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۲ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا (معمولی بلانا)

الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۲۳

مت سمجھو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلانا ہوتا ہے

۶۱ حرکتوں والی بد لازم ۵۷۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۵ اخفاء اور غنی کی جگہ (۲-حرکتیں) ۱۶ جمع راجل (راکوز پڑھنا) ۱۷ ۵۱ حرکتوں والی بد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۸ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۹ قلقلہ

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو دوسرے کی اکثر میں ہو کر تم میں سے (مجلس نبوی سے) کھسک

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ

جاستے ہیں۔ سو جو لوگ اللہ کے حکم کی (جو کہ بواسطہ رسول پہنچا ہے) مخالفت کرتے ہیں اُن کو اس سے

أَمْرٍ أَنْ تَصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ

ڈرنا چاہیے کہ اُن پر دنیا میں (کوئی آفت نہ) آپڑے یا اُن پر (آخرت میں) کوئی دردناک

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

عذاب نازل (نہ) ہو جائے۔ (۱) (اور یہ بھی) یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں (موجود) ہو سب

وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَ

خدا ہی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حالت کو بھی جانتا ہے جس پر تم (اب) ہو اور اُس دن کو جس میں

يَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ط

سب اس کے پاس (زندہ کر کے) لائے جائیں گے پھر وہ ان کو سب بتلا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ

اور اللہ تعالیٰ (تو) سب کچھ جانتا ہے۔

وَرَكْعَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ تَرْتَّبُهَا سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَسَبْعُونَ آيَةً
سورہ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ستر آیتیں اور ستر رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کھا تھا ۹۰۶ ط شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں شروع ہوا ۳۹۱۹

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ

بڑی عالیشان ذات ہے جس نے فیصلہ کی کتاب (یعنی قرآن) اپنے بندہ خاص (محمدؐ) پر نازل فرمائی تاکہ وہ (بندہ)

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۚ ۱) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔ ایسی ذات جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی

وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

حکومت حاصل ہے اور اُس نے کسی کو (اپنی) اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ

شریک ہے حکومت میں اور اُس نے (ممکنات میں سے) ہر موجود چیز کو پیدا کیا پھر ہر ایک

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

دل

یہ وجوب استیذان اس وقت ہے جب بلائے ہوئے آویں۔ یا کسی مشورہ وغیرہ کے لئے بذریعہ خاص اعلام یا عام اعلان کے درجہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بارہا لوگ خود حاضر ہوئے اور خود چلے گئے۔ ان پر علامت نہیں کی گئی۔ اور اب بھی امام ۹ مسلمان اگر لوگوں کو جمع کرے تو بے اجازت اس ۱۵ کی جانا جائز نہیں ہے +

دل

اس سورت میں بیضا ہیں ہیں۔ اثبات توحید۔ ذمہ شرک و مشرکین۔ اثبات رسالت۔ جواب شہادت متعلقہ رسالت۔ بیان معاد اور اس کی تفصیل میں کلمہ بین و مصدقین کی سزا و جزا۔ بعض قصص میں مباحثات متعلقہ ذمہ انکار توحید و رسالت۔ بعض اعمال فاضلہ خواص عباد و مصدقین توحید رسالت کے۔ اور ایسی اخیر مضمون پر سورت ختم ہے +

تَفْدِيرًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

اگ اُگ انداز رکھا اور ربا جو حق تعالیٰ کو ایسے ہی مانتا ہو نیکی، ان مشرکین نے خدا کی توحید کو چھوڑ کر اور ایسے

شَيْعًا ۚ هُمْ يَخْلُقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِنَفْسِهِمْ

معبود قرار دیئے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور (بلکہ) وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی (رفع) نقصان

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً

کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی حصولِ نفع کا اور نہ کسی کے مرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو

وَلَا نَشُورًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا

قیامت میں دوبارہ جلائے گا۔ اور کافر (یعنی مشرک) لوگ (قرآن کے بارے میں) یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں

إِلَّا أَفْكٌ مُّفْتَرٍ ۚ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ

نراجھوٹ ہر جس کو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑ لیا ہوا اور دوسرے لوگوں نے اس رگھڑت) میں اُس کی امداد

اٰخِرُونَ فَقَدْ جَاءُ وَظَلَمًا وَزُورًا ﴿٢﴾

کی ہے۔ ۲ سویر لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔ ادیبہ (کافر) لوگ

وَقَالُوا اسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

لوگوں کہتے ہیں کہ یہ (فرقان) بے سند باتیں ہیں جو انگوٹوں سے منقول ہوتی چلی آتی ہیں جنکو اس شخص (یعنی پیغمبر) نے لکھوا لیا ہے

تَمَلَّى عَلَيْهِ بُكْرَةً ۖ وَاصْبِلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الذِّكْرُ

پھر وہی (مضامین) اسکو صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ آپ (اسکے جواب میں) کہتے تھے کہ اس (قرآن)

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ

اِس ذات نے اتنا ہے جس کو سب چھپی باتوں کی خواہ وہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں خبر ہے قدامتی

كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَا لِيَ هَذَا

اللہ تعالیٰ غفور
 رحیم ہے۔ اور یہ کافر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

الرَّسُولُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْسُحُ بِِ

سب سے پہلے یہ کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ (ہماری طرح) لھانا لھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا

الاسواق لولا انزل اليه ملك فيكون

پھر ہے۔ ف اس کے پاس کوئی مرستہ
لیوں نہیں بھیجا یا کہ وہ اس کے

معه دایرا ۛ اویلفی ایله سن او تلون

یہاں یہ لازم ہے کہ پھر اختیار کیا جائے۔ (اختیار و غلبہ کا رنگ) (۲ حکتز) (تعمیم) (را)

و

کسی چیز کے آثار و خواص
کچھ ہیں کسی کے کچھ ہیں +

۲

ایدا کر نوا النفس و اہل کتاب
ہیں جو مسلمان ہو گئے تھے

یا آپ کی خدمت میں ویسے
ہی حاضر ہوا کرتے +

五

حاصل جواب یہ ہوا
کہ اس کلام کا اعجاز

دیل ہے اس کی کہ
کفار کا کہنا اساطیر
الہیہ علیہ

اور اسی سے ثابت ہو گیا کہ وہ ہرگز مرکب ظلم

وزور کے ہیں۔ اگر یہ خود
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام

مفتری یا مکتب ہوتا یا قوم
آخرین کی اعانت سے

تصنيف ہوتا اور معجزہ کیسے
ہوتا +

1

بعضی بستر ہے جو کہ محاج ہو
ہے طعام و اہتمام معاش
عامطمان کے ساتھ

ہونا چاہیئے +

۶ حرکتوں والی بد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار کی مد	اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم سارہ (راکو کو پڑھنا)
۴۵ یا ۵۶ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل حلقہ	قلقلہ

لَهُ جَنَّةٌ بِأَكْلٍ مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنَّا

رَبِّهِمْ) باغ ہوتا جس سے یہ کھایا کرتا۔ اور (ایمانداروں سے) یہ ظالم یوں (بھی) کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝۸ اَنْظُرْ كَيْفَ

مسلوب عقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔ (اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے تو یہ لوگ

ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

آپ کے لئے کسی عجیب عجیب باتیں بیان کر رہے ہیں سو (ان غرافات سے) وہ (بالکل) گمراہ ہو گئے پھر وہ راہ

سَبِيلًا ۝۹ تَبَرَّكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ

نہیں پاسکتے۔ وہ ذات بڑی عالی شان ہے کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو (کفار کی) اس (فرمائش) سے

خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتْ تَحْرِيٍّ مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

(بھی) اچھی چیز دیدے یعنی بہت سے (غیبی) باغات جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں

وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ

اور آپ کو بہت سے محل دیدے۔ فل بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں فل

وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝۱۱ إِذَا

اور (انجام) اس کا یہ ہو گا کہ ہم نے ایسے شخص کے لئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ وہ انکو

رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَ

دور سے دیکھے گی تو وہ لوگ (دور ہی سے) اُس کا جوش و غروش

زَفِيرًا ۝۱۲ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّبِينَ

نہیں گے۔ اور (پھر) جب وہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں پاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝۱۳ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا

جاوینگے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ (اُس وقت ان سے کہا جائیگا کہ) ایک موت کو نہ پکارو

وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝۱۴ قُلْ أَدْرَاكَ

بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ فل آپ (انکو یہ نصیبت سنا کر) کہئے کہ (یہ تبارک و تعالیٰ کیا یہ

خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط

(نصیبت کی حالت) اچھی ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت (اچھی ہے) جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے

كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝۱۵ لَهُمْ فِيهَا

کودہ ان کیلئے (اُنکی اطاعت کا صلہ ہے اور ان کا آخری ٹھکانا۔ اور ان کو وہاں وہ سب چیزیں ملیں گی

فل

۱ مطلب یہ کہ جو جنت
۹ میں ملے گا اگر اللہ چاہے

۱۱ تو آپ کو دنیا ہی میں دے

دے لیکن بعض حکمتوں

سے نہیں چاہا۔ اور فی نفسہ

ضروری تھا انہیں پس

شبہ محض یہودہ ہے +

فل

اس لئے فکار انجام نہیں

ہے۔ اور جو جہاں آتا

ہے کہہ دیتے ہیں۔ بک

دیتے ہیں +

فل

کیونکہ قیامت کی کذب

سے اللہ و رسول کی کذب

لازم آتی ہے جو اصل

سبب ہے دوزخ میں

جانے کا +

فل

کیونکہ موت کو پکار کر جنت

مصیبت اور مصیبت غیر

مناہی ہے اور مصیبت کا

مقتضیٰ موت کا پکارنا ہے

تو پکارنا بھی کثیر و لا متناہی

ہونا +

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے (بوجہ اس کے کہ انکے منکر ہیں) وہ یوں کہتے ہیں کہ
اُنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَلِكَةَ اَوْ نُرِيَ رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا
ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے۔ یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں وں یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو

فِي اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد (انسانیت) سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔ جس روز یہ لوگ
الْمَلِكَةَ لَا بُشْرَ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ

فرشتوں کو دیکھیں گے۔ اس روز قیامت کو (مجرموں یعنی کافروں) کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور
يَقُولُونَ جِئْنَا بِمَحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدْ مَنَّ اِلٰى مَا عَمَلُوا

(غلبہ کے فرشتوں کو دیکھا) کہیں کے پناہ ہی پناہ ہے۔ اور ہم (اس روز) انکے (یعنی کفار کے) اُن دنیاوی کاموں کی
مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ﴿٢٣﴾ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ

طرف جو کہ وہ دنیا میں کر چکے تھے متوجہ ہوئے سو انکو ایسا دیکھا کہ رنگے جیسے پریشان غبار (البتہ اہل جنت
يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

اُس روز قیام کا وہ میں بھی اچھے رہیں گے اور آرام گاہ میں بھی خوب اچھے ہوں گے وں اور جس روز
تَشَقُّقُ السَّمَاءِ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِكَةُ

آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور اُس بدلی کے ساتھ فرشتے (زمین پر) مجتہز آئیں گے
تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾ الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ

جاویں گے۔ (اور) اُس روز حقیقی حکومت (حضرت رحمن رحیم) کی ہوگی وں
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعْصُرُ

اور وہ (دن) کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا۔ وں اور جس روز ظالم
الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي اتَّخَذْتُ

(یعنی کافر آدمی غایت حسرت سے) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھا لیا (اور) کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول کے
مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَوْمَئِذٍ لَّيَّتَنِي لَمْ

ساتھ (دین کی) راہ پر گئے لیتا۔ ہائے میری شامت ذکر ایسا نہ کیا اور کیا اچھا ہوتا
اَتَّخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّكُنِي عَنْ

کہ میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ اُس (کہنت) نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے

کے میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ اُس (کہنت) نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے

کے میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ اُس (کہنت) نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● مخم راہ (راہ کو بڑھاتا)
● ۴۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور تا قابل تلفظ	● قلقلہ

ف

یعنی فرشتے اگر ہم سے
کہیں کہ یہ اللہ کے رسول
ہیں یا ہمارا رب خود فرما لے
کہ ہم نے ان کو رسول بنکر
بھیجا ہے۔

ف

یعنی جس طرح غبار کسی
کام نہیں آتا، اسی طرح
ان کفار کے اعمال پر کچھ
ثواب نہ ہوگا۔

ف

مرامستقر اور قلیل و جنت
ہے یعنی جنت ان کے
لئے جاتے قیام اور جا
آرام ہوگی اور اچھا ہونا
اس کا ظاہر ہے۔

ف

یعنی حساب و کتاب و
جزا و سزا میں کسی کو دخل
نہ ہوگا۔

ف

کیونکہ ان کے حساب کا
انجام جہنم ہی ہے۔

الَّذِي كَرِهَ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

اُس سے بھگادیا (اور بٹھادیا) اور شیطان تو انسان کو (عین وقت پر) امداد کرنے سے جواب دے

خَذُولًا ۚ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

ہی دیتا ہے۔ اور اُمداد ان رسول کہیں گے کہ میرے بڑے روکا رہی (اس) قوم نے اس قرآن کو جو کہ

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۚ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

واجب اہل تھا، بالکل نظر انداز کر رکھا تھا۔ اور ہم اسی طرح یعنی جس طرح یہ لوگ آپ سے عداوت کرتے

نَبِيٍّ عَدُوًّا ۚ وَامِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا

ہیں مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں۔ فل اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنا آپ کا

وَنَصِيرًا ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

رب کافی ہے۔ اور کافر لوگ بولتے ہیں کہ ان (پیغمبر پر) یہ قرآن دفعہ واحد

الْقُرْآنُ جُمْلَةً ۚ وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ

کیوں نہیں نازل کیا گیا اس طرح رند رجھا اس لئے (جسے نازل کیا) ہے تاکہ

فَوَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۚ وَلَا يَأْتُونَكَ

ہم اسکے ذریعہ سے آپ کے دل کو تو رکھیں اور اسی لئے (جسے) اسکو بہت بھر اٹھ کر اتارا ہو۔ اور یہ لوگ کیا ہی عجیب

بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۚ

سوال آپ کے سامنے پیش کریں مگر ہم (اسکا) ٹھیک جواب اور وضاحت میں (بھی) بڑھا ہوا آپ کو غایت کر دیتے ہیں

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جاویں گے

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۚ وَلَقَدْ

یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔ فل اور تحقیق ہم نے

اتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (یعنی توریت) دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ اُنکے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو

وَزِيرًا ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

اُنکا (جسے) نبیا تھا۔ پھر ہم نے دونوں کو حکم دیا کہ دونوں آدمی اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری توحید

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۚ وَقَوْمُ نُوحٍ

کی (دلوں کو جھٹلایا ہے۔ سو ہم نے اُنکو (اپنے قہر سے) بالکل ہی غارت کر دیا۔ اور قوم نوح کو بھی ہم ہلاک کر رکھے ہیں

فل

مطلب یہ کہ خود کفار بھی اپنی

ضلالت کا انکار کریں گے۔

اور رسول بھی شہادت نہیں

گے۔ اور ثبوت جہنم کی یہی

دو صورتیں متعاد ہیں۔ اقرار

اور شہادت۔ اور دونوں

کے اجتماع سے یہ ثبوت اور

بھی ہو گا جو جاوے گا۔ اور

سزا یاب ہونگے +

فل

یعنی یہ سنت قدیم ہے

کہ کفار انبیاء کے ساتھ مع

عداوت کرتے رہے

ہیں سو یہ کوئی نئی بات

نہیں جس کا غم کیا

جاوے +

فل

چنانچہ تیس سال میں پورا

ہوا تاکہ نزولِ مدیجی کا فائدہ

تام ہو +

فل

جگہ سے مراد دوزخ اور

طریقہ سے مراد مسلک

اور مذہب ہے +

فل

یعنی وہ بہت جلیل القدر

صاحب کتاب نبی تھے +

فل

مراد اس قوم سے فرعون اور

اس کی قوم ہے +

فل

لَسَا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ

جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو طوفان سے غرق کر دیا اور ہم نے اُن کے واقعہ کو لوگوں کے لئے

آیۃ ط وَاَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۳۱ وَاَعَادُوا

کلیے ایک نشان بنادیا۔ اور آخرت میں (اُن ظالموں کیلئے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔ اور ہم نے عادی اور

ثَمُودًا وَاَصْحَابَ الرَّسِّ ۳۲ وَفَرُّوْنَا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۳۸

ثمود اور اصحاب الرس ۳۲ اور اُن کے بیچ میں بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا۔

وَكَلَّا ضَرْبًا لَهُ الْأَمْثَالُ ۳۹ وَكَلَّا تَبَرَّنَا تَتَبِيرًا ۳۹

اور ہم نے ہر ایک کو ایسے عجیب عجیب (یعنی فوثر) مضامین بیان کئے اور جب نہ مانا تو ہم نے سب کو بالکل برباد کر دیا۔

وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوْءًا ط

اور یہ (کفار) اُس ہستی پر ہو کر گزرے ہیں جس پر بُری طرح پتھر برسائے گئے (مراد تیسری قوم لوٹا کا ہے)

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

سو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مکرر جُ اٹھنے کا احتمال ہی نہیں رکھتے (یعنی آخرت

نَشُورًا ۴۰) وَإِذَا رَأَوْكَ أَنْ يَنْخَذُوكَ ۴۱ إِلَّا هُزُوا ط

کے منکر ہیں۔ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ کو تھوڑے لگتے ہیں

أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۴۲ إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا

(اور کہتے ہیں) کہ کیا ہی ہیں جبکہ خدا تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ۴۲ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے

عَنِ الْهَتَا لَوْ لَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ

بٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن پر (مضبوطی سے) قائم نہ رہتے ۴۳ اور (مرنے کے بعد) جلدی

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرُونَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا ۴۴

ہی اُن کو معلوم ہو جاوے گا جب عذاب کا معائنہ کریں گے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ط أَفَأَنْتَ تَكُونُ

اے پیغمبر آپ نے اُس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہو۔ سو کیا آپ اُسی

عَلَيْهِ وَكَيْلًا ۴۵ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

نگوئی کر سکتے ہیں۔ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ اُن میں اکثر سنتے

أَوْ يَعْقِلُونَ ۴۶ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

یا سمجھتے ہیں۔ ۴۶ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں (کہ وہ بات کو نہ سنتے ہیں نہ سمجھتے ہیں) بلکہ اُن سے بھی

۳۱
رس لخت میں کہتے ہیں تو
کو۔ اور کچھ لوگ تو مٹو کے
رہ گئے تھے۔ اور کسی
کوئی پر باد تھے وہ صحابہ
الرس ہیں +

۳۲
یعنی ایسا آدمی رسول نہ
ہونا چاہیے۔ اگر رسالت
کوئی چیز ہے تو کوئی رئیس
ہونا چاہیے تھا۔ پس یہ
رسول نہیں +

۳۳
یعنی ہم تو ہدایت پر ہیں اور
یہ ہم کو گمراہ کرنے کی کوشش
میں تھے +

۳۴
مطلب یہ کہ آپ اُن کی
ہدایت نہ ہونے سے مغرم
نہ ہو جائیے کیونکہ آپ اُن پر
مسلط نہیں کہ تو ابھی خواہی
اُن کو راہ پر لا دیں اور نہ
ہدایت کا اُن کو فرق سمجھتے
کیونکہ اُن کو نہ سماع ہے نہ
عقل ہے +

ان کے ایمان نہ لائے
آپ کا کیا نقصان ہے۔
پھر آپ کیوں غم کریں۔

اور آپ اس مخالفت
کو محکوم کر کے نکریں پڑیں

د

تو یہ اللہ چاہتا ہوں چاہے
اس کو معاوضہ کہو یا نہ کہو

د

یہی تبلیغ کی کرامت تھی
ہے اور بیچ و خرید کے عباد
لازم ہے ان کو بے نکری

سے ادا کیجئے +

د

جب مناسب سمجھیں سزا دے
دیگا۔ ان جہلوں میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جو نیکو
خوف کو زائل فرمایا ہے +

د

لفظ رحمن ان میں کشمکش
تھا جو نہیں کر

جانتے نہ ہوں مگر

اسلامی تعلیم ہے جو

مخالفت بڑھی ہوئی

تھی تو اطلاعات

لفظیہ میں بھی مخالفت

کو نباتت تھے -

قرآن میں جو یہ لفظ بکثرت

آیا وہ اس میں مخالفت

کر بیٹھے اور اس تثبیت

سے کہ قرآنی معاویہ ہے،

تجاہل عارفانہ کے طور

پراس میں کلام اور اس

بیغ کا انکار کرنے گئے

گو خدا ہی کا انکار اور

سودا ب لازم آ جاوے

+ + +
+ +
+

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا

اور وہ ایسا ہے جس نے پانی سے (یعنی لطف سے) آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو خاندان والا اور

وَصَهْرًا ۵۷ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵۸ وَيَعْبُدُونَ

سسرال والا بنایا۔ اور اے مخاطب تیرا بڑا بڑا بڑا قدرت والا ہے۔ اور راہ جو داسکے (مشرک لوگ)

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۵۹ وَكَانَ

(ایسے) خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو کچھ فلاح پہنچا سکتی ہیں اور ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں

الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۶۰ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا

اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے۔ اور میں نے آپ کو صرف اسلئے بھیجا ہے کہ (مومنوں کو جنت کی خوشخبری سنائیں۔

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۶۱ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

اور (کافروں کو دوزخ سے) ڈرائیں۔ د آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی معاوضہ

أَجْرًا ۶۲ مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۶۳

نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے کہ اپنے رب تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرے

وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۶۴

اور اس حيال موت پر توکل رکھئے اور راہنما کے ساتھ اس کی تسبیح و تحمید میں لگے رہئے

وَكَفَىٰ بِهِ بَذْنُوبٍ عِبَادَةٍ خَيْرًا ۶۵ الَّذِينَ

اور وہ (خدا) اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی (طور) پر خبردار ہے۔ وہ ایسا ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

جس نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہیں سب چھ روز (کی مقدار) میں

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ

پیدا کیا پھر تخت (شاہی) پر قائم ہوا وہ بڑا مہربان ہے سو اس کی شان کسی جاننے والے

بِهِ خَيْرًا ۶۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ

سے پوچھنا چاہئے (کہ کیا بائیں) اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تم سجدہ کرو تو (جو بہر حال وغیرہ کے)

قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

کہتے ہیں کہ سجدہ کرنا کیا چیز ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کرنے لگیں جس کو تم سجدہ کرنے کیلئے بہکوا ہو گئے اور اس ہی انکو

نُفُورًا ۶۷ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

اور راہادہ نفرت ہوتی ہے۔ وہ ذات بہت عالیشان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴-۲۵ حرکاتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۳۵ یا ۳۶ حرکاتوں والی مد واجب	۲۲ حرکاتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

اور اس (آسمان) میں ایک چراغ (یعنی آفتاب) اور نورانی چاند بنایا۔ اور وہ ایسا ہے جس نے

جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ ارَادَ اَنْ يَّذْكُرَ اَوْ

رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے کے لئے (اور یہ دلائل اس شخص کے لئے ہیں جو

ارَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَىٰ

سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۔ اور (حضرت) رکن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی

الْاَرْضِ هَوْنًا ۝ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوْا سَلَامًا ۝

کے ساتھ چلتے ہیں ۝ اور جب جہلاء ان سے (جہالت کی بات کرتے ہیں، تو وہ رخصت کی بات کہتے ہیں۔ ۝

وَالَّذِينَ يَبِيْتُوْنَ لِربِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ

اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام (یعنی نماز) میں لگے رہتے ہیں۔ اور جو دعائیں مانگتے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ

ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیونکہ

عَذَابُهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ بیشک وہ جہنم برا ٹھکانا اور بُرا

وَمَقَامًا ۝ وَالَّذِينَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

مقام ہے یہ تو انکی حالت طاعات بد نہیں ہو) اور (طاعات مایہیں اُن کا یہ طریقہ ہو کہ) وہ جب خرچ کرنے

وَلَمْ يَقْنُرُوْا وَاَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ

لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اُنکا خرچ کرنا اس (افراط و تفریط) کے درمیان اعتدال پر

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَفْتَنُوْنَ

ہوتا ہو) اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس شخص (کے قتل کرنے) کو اللہ تعالیٰ

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ الْاِبْرٰهِيْمُ وَلَا يَزْنُوْنَ ؕ

نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق پر اور وہ زنا نہیں کرتے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يَضَعُ لَهُ

اور جس شخص ایسے کام کریگا تو سزا سے اُسکو سابقہ پڑے گا۔ کہ قیامت کے روز اس کا

العَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدُ فِيْهِ مُهَانًا ۝

عذاب بڑھتا چلا جائیگا اور وہ اس (عذاب) میں ہمیشہ ہمیشہ ذلیل (دوچار) ہو کر رہیگا۔

۝

مطلب یہ کہ ان کے مزاج میں تواضع ہے۔ تمام اُمور میں۔ اور اسی کا اثر چلتے ہیں بھی ظاہر ہوتا ہے +

۝

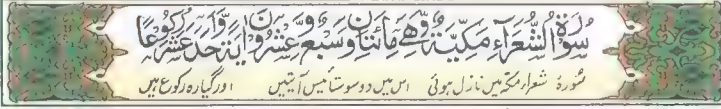
مطلب یہ کہ اپنے نفس کے لئے انتقام تولی یا فعلی نہیں لیتے اور جو خشونت و تدبیر و اصلاح و سیاست شرعیہ یا اعلان کلمہ اللہ کے لئے ہو یہاں اُسکی نفی مقصود نہیں ۝

۝

حقوق اللہ و حقوق العباد ادا کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے اس قدر ڈرتے ہیں کہ (اگے دیکھو ترجمہ)

يَكُونُ لِرِزَامًا ۛ

لئے وبال (جان) ہوگا۔ و



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کلمہ تمام ۱۳۴ و شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

طسم ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ لَعَلَّكَ

طسم۔ یہ ۲ مضامین جو آپ پر نازل ہوئے ہیں کتاب واضح (یعنی قرآن کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ

بَاخِعَ نَفْسِكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۳ إِنْ نَشَأْ

اُن کے ایمان نہ لانے پر (رج کرنے کرتے) اپنی جان دے دیں گے۔ اگر ہم (انکو مومن کرنا)

نُنْزِلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

چاہیں تو اُن پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کریں پھر

أَعْنَاهُمْ لَهَا خَاضِعُونَ ۴ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔ اور (انکی حالت یہ ہو کر، اُن کے پاس کوئی

ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ

تازہ فہمائش (حضرت رحمن کی طرف سے ایسی بات آتی جس سے یہ بے رنجی نہ

مُعْرِضِينَ ۵ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا

کرتے ہوں سو انہوں نے (دین حق کو) بھوٹا بنا دیا سو اب عقرب اُن کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جاوے گی۔

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۶ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

جس کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو

كُمُ آبْنَتِنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۷ إِنْ فِي

ہم نے اس میں کس قدر عمدہ عمدہ تم کی بوٹیاں لگائی ہیں۔ اس میں (توحید کی)

ذَلِكَ لَايَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۸

ایک بڑی نشانی ہے اور اُن میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے تھے

وَلَئِنْ رَبَّكَ لَهْوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۹ وَلَئِنْ نَادَاكَ

اور بلاشبہ آپ کا رب غالب ہے رحیم ہے۔ اور (اُن لوگوں کی کہیں کہ جب آپ کے

نخواہ دنیا میں جیسے واقعہ بدترین کفار پر مصیبت آئی یا آخرت میں۔ اور وہ ظاہر ہے +

و

اس سورت کے سب سے پہلے اور سب سے پچھلے رکوع میں قرآن اور رسالت کی حقانیت و صدق اور اس کے تعلقات کا ذکر ہے۔ اول اُن کے منکرین کی توجہ اور عبرت کے لئے۔

رکوع اول کے ختم پر بعض دلائل ثبوت توحید کہ ایک جوہر قرآنی ہے اور سورت کے درمیان میں مکتبین رسل و احکام الہیہ کے بعض قصص مذکور ہیں۔ چنانچہ ہر صفحہ میں آیت اُن فی ذالک، تم کا انکار اس سورت کے مقصود ہونے پر بطریق اصرح و واضح دل ہے +

و

معلوم ہو کر ان کے غناد نے ان کی فطرت کو بالکل مختل کر دیا۔ پھر ایسوں کے پیچھے کیوں جان کھوئی جاوے

و

اس کی رحمت عامتہ نیا میں کفار سے بھی تعلق ہے۔ اس کا اثر یہ ہے کہ ان کو ہمت دے رکھی ہے اور نہ کہ نفیاً مذموم اور مقتضی غدا ہے +

و

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۵ (اخفا اور غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) ۶ (مخمم راہ) (راہ کو ہر دھنا) ۷ ۸۳ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۹

رَبُّكَ مُوسَىٰ ۖ إِنَّ أَنتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۰ قَوْمٌ

ربے موسیٰ کو پکارا اور حکم دیا کہ تم ان ظالم لوگوں کے یعنی قوم فرعون کے پاس جاؤ اور اسے بتا دو کہ

فِرْعَوْنُ ۖ أَكَلَا يَتَّقُنِ ۝۱۱ قَالَ رَبِّ اجْعَلْنِي ۖ أَخَافُ

کیا یہ لوگ (ہمارے غضب سے) نہیں ڈرتے۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو یہ اندیشہ ہے

أَنْ يُكَذِّبَنِي ۖ وَيُضِيقَ صَدْرِي ۖ وَلَا يَنْطَلِقَ

کہ وہ مجھ کو جھٹلائے لگیں۔ اور (مجھے) اس طرح سے تنگ کر دے کہ میری زبان (اچھی

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ۝۱۲ وَلَهُمْ عَلَىٰ

طرح) نہیں چلتی اس لئے ہارون کے پاس بھی بھیج دیجئے۔ اور میرے ذمہ ان لوگوں کا ایک جرم بھی

ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلَنِي ۝۱۳ قَالَ كَلَّا ۖ

ہے سو مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھ کو (قتل تبلیغ رسالت) قتل کر دالیں۔ ارشاد ہوا کیا حال ہے

فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝۱۴ فَاتَّبَعَا

سودا اب تم دونوں ہمارے احکام لیکر جاؤ تم (حضرت) ہمارے ساتھ ہیں سنتے ہیں۔ سو تم دونوں

فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۵

فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے فرستادہ ہیں (اور دعوت الی التوحید کیساتھ حکم بھی لائے ہیں)

أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۱۶ قَالَ أَلَمْ

کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے سے (تم) دونوں حضرات گئے اور فرعون کو سب مضامین کہہ دیئے، فرعون

نُزِبَكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَئِثْتَ فِينَا مِنْ

کنسے لگا کر (کہ تم ہو) کیا تم نے تمکو ہمیں میں پرورش نہیں کیا اور تم اپنی راس، بوسوں ہم میں رہا مسیہا کی

عُمُرِكَ سِيزِنَ ۝۱۷ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ

اور تم نے اپنی وہ حرکت بھی کی تھی جو کہ تھی (یعنی قبلی کر قتل کیا تھا)

وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝۱۸ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا

اور تم بڑے ناسپاس ہو۔ موسیٰ نے جواب دیا کہ واقعی، اُس وقت وہ حرکت میں

مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝۱۹ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

کو بٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہو گئی تھی۔ پھر جب مجھ کو ڈر لگا تو میں تمہارے ہاں سے

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۲۰

پھر مجھ کو میرے رب نے دانشمندی عطا فرمائی اور مجھ کو پیغمبروں میں شامل کر دیا۔

فل
جرم ایک قبلی کے قتل کا
جس کا قصہ سورہ بقرہ میں
آوے گا +

فل
مجموعہ دعوت کا حاصل حقوق
اللہ و حقوق العباد میں تعدی
کا ترک کرنا ہے +

فل
خاصہ جواب یہ کہ میں پیغمبر
کی حیثیت سے آیا ہوں۔
جس میں دینے کی کوئی وجہ
نہیں۔ اور پیغمبری الٰہی لفظ
قتل خطا کے معنی نہیں۔
کیونکہ وہ خطا تھا جو
قادر استعلا و نبوت نہیں
اور استعلا کے بعد غلطیت
مستبعد نہیں +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱-۲ حرکتوں والی مد	۳-۶ حرکتوں والی مد
۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱ حرکتوں والی مد	۳ حرکتوں والی مد

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَيَّدْتُ بَنِي

اور دریا احسان جتلا پرورش کا سو، وہ یہ نعمت ہو جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو سخت

إِسْرَاءَ يَلْ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ

ذلت میں ڈال رکھا تھا۔ فرعون (اس بات میں) لاجواب ہوا تو اس نے کہا کہ کربتِ علیین کی ماہیت (اور حقیقت) کیا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ

موسیٰ نے جواب دیا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ مخلوقات اُنکے درمیان میں ہو سکا۔ اگر

كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۚ

تکلیفین کرنا ہو تو یہ بہت کافی ہے، فرعون نے اپنے ارد گرد والوں کو کہا کہ تم لوگ سنتے ہو کہ سوال کچھ جواب کچھ

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ قَالَ إِنَّ

موسیٰ نے فرمایا کہ وہ پروردگار ہو تمہارا اور تمہارے پہلے بزرگوں کا۔ فرعون نے نہ سمجھا اور کہنے لگا کہ تمہارا

رَسُولُكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۚ

رسول (جو) بزمِ خود) تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہے مجنون (معلوم ہوتا ہے)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

موسیٰ نے فرمایا کہ وہ پروردگار ہے مشرق کا اور مغرب کا اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہو اس کا بھی۔

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ قَالَ لِمَنْ اتَّخَذَتْ

اگر تم کو عقل ہو (تو اسی سے مان لو) فرعون (آخر جھٹکا کر کہنے لگا کہ اگر تم میرے سوا

إِلَٰهًا غَيْرِي لَا جَعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُورِينَ ۚ

کوئی اور معبود تجھ پر کر دے تو تم کو جیل خانہ بھیج دوں گا۔

قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۚ قَالَ فَأْتِ

موسیٰ نے فرمایا کیا اگر میں کوئی صریح دلیل پیش کروں تب بھی (تم مانے لگا؟) فرعون نے کہا کہ اچھا تو

بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ

وہ دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو تو موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈال دی

فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۚ وَنَزَعَ يَدَهُ فَادَّا

تو وہ دھنوا ایک نمایاں اژدہا بن گیا۔ اور دوسرا معجزہ اپنا ہاتھ درگ بیان میں دیکر باہر نکالا تو وہ دفعۃً

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ۚ قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ إِنَّ

میب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہو گیا۔ فرعون نے اہل دربار سے جو اُس کے پاس بیٹھے تھے کہ

دل

کہ ان کے لوگوں کو قتل کرنا

تھا جس کے خوف سے

میں صندوق میں رکھ کر

دریا میں ڈالا گیا اور تیرے

ہاتھ لگ گیا اور تیری

پرورش میں رہا۔ تو اس

پرورش کی اعلیٰ وجہ تو تیرا

ظہم ہی ہے۔ تو اسی پرورش

کا کیا احسان جتلا یا جتنا

ہے بیکس کی تو تجھے اپنی

نمائندہ حرکات کو یاد کر

کے شرما چاہیے۔ مگر یاد

رہے کہ منت تربیت کے

جواب سے احسان ماننے

کی نفی مقصود نہیں بلکہ

احسان جتلا نے کی نفی مقصود

ہے جو عموماً مذموم ہے اور

خصوصاً جب کہ اس احسان

کا سبب اُس مدعی احسان

کا عدوان ہو +

دل

مطلب یہ کہ ماہیت سے

اس کی معرفت نہیں ہو سکتی

جب سوال ہو گا صفات

ہی سے جواب ملے گا +

۲۶

هَذَا السِّحْرُ عَلَيَّ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ

اس میں کوئی شک نہیں کہ شخص بڑا مہر جادوگر ہے۔ اس کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِهِ ۝ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ

تمہاری سرزمین سے باہر کر دے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ درباریوں نے کہا کہ آپ انکو اور انکے

وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ

بھائی کو (چند) مہلت دیکھئے اور شہر میں پھیل چھڑاؤں کو (مکانے دیکر) بھیج دیجئے کہ وہ (سب شہر میں)

بِكُلِّ سَحَابٍ عَلَيَّ ۝ فَجُمِعَ السُّحْرَةُ لِمِيقَاتٍ يَوْمَ

سب مہر جادوگر کو آپ کے پاس لا کر حاضر کر دیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مہینے دن کے خاص

مَعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ حَاقِقُونَ ۝

جمع کئے گئے۔ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں کو یہ اشتہار دیا گیا کہ تم لوگ جمع ہو گئے (یعنی جمع ہو جاؤ)

لَعَلَّنا نَنْتِجُ السُّحْرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم ان ہی کی راہ پر رہیں۔

فَلَمَّا جَاءَ السُّحْرَةَ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ إِيَّا لَنَا

پھر جب وہ جادوگر (فرعون کی پیشانی میں) آئے تو فرعون سے کہنے لگے اگر ہم (موسٰی علیہ السلام پر)

لَا جَرَإْنُ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَ

غالب آگئے تو کیا ہمکو کوئی بڑا اصل (اور انعام) ملے گا۔ فرعون نے کہا کہ ہاں اور (مزید برآں)

إِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ

تم اس صورت میں (ہمارے) مقرب لوگوں میں داخل ہو جاؤ گے۔ موسٰی نے اُن سے فرمایا کہ تم کو

أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَالْقُوا حَبَالَهُمْ وَ

جو کچھ ڈالنا ہو (میدان میں) ڈالو۔ سو انہوں نے اپنی رسیاں اور

عَصِيَّيَهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٌ فِرْعَوْنُ إِنَّكَ لَنَحْنُ

لاٹھیوں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! بے شک ہم ہی

الْغَالِبُونَ ۝ فَالْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

غالب آ رہی ہے۔ پھر موسٰی نے اپنا عصا ڈالا سو ڈالنے کے ساتھ ہی (اڑ دیا بکرا) انکے قاتل

تَلَقَّفَ مَا يَأْكُونَ ۝ فَالْقَىٰ السُّحْرَةَ سَاجِدِينَ ۝

بنے بنائے دھندے کو ٹکٹان شروع کر دیا۔ سو (دیکھ کر) جادوگر (ایسے قاتل ہوئے کہ) سب سجدہ میں گر پڑے

ل

معیّن دن سے یوم الزّیّتہ
اور خاص وقت سے وقت
ضعیّی مراد ہے جیسا کہ سورۃ
طہ کے شروع رکوع سوم
میں اس کا متعین پہنا
مقابلہ کے لئے مذکور ہے
یعنی اس وقت کے قریب
تک سب جمع کر لئے گئے
اور فرعون کو جمع ہونے کی
اطلاع کی گئی۔

و

غرض اس گفتگو کے بعد
مقابلہ کی جگہ پر آئے اور دوسری
طرف موسٰی علیہ السلام اور ان
کے بھائی حضرت ہارون علیہ
السلام تشریف لائے اور
مقابلہ شروع ہوا۔ ساحر
نے موسٰی علیہ السلام سے کہا کہ
آپ اپنا عصا پہلے ڈالے گا
یا ہم ڈالیں۔ آپ نے فرمایا
کہ تم ہی پہلے ڈالو۔

و

جادو کے اثر سے سانسپ
معلوم ہوتی تھیں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۵ یا ۱۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۵ یا ۱۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۵ یا ۱۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
۱۵ یا ۱۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

ف

یعنی تریب پہنچ گئے۔
اس وقت بنی اسرائیل
دریائے قلیزم سے اترنے
کی فکر میں تھے کہ کیا ساما
کریں؟

ف

کیونکہ موسیٰ علیہ السلام
حق تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
ان کے لئے دریائیں لائیں گی
مار کر خشک رستہ بنا دینا۔
پھر تم کو نہ فرعون کے آ
پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ
(غرق ہونے کا) ڈر (۲۶: ۱۷)
پس موسیٰ علیہ السلام اس
وعدہ خداوندی پر مطمئن
تھے لیکن ان کی قوم اس
وعدہ کا علم نہ رکھنے کے
باعث مضطرب تھی۔

ف

یعنی پانی کئی جگہ سے
اُدھر اُدھر بہنے لگے۔
معتددر کس کھل گئیں؟
بنی اسرائیل امم اطمینان
کے ساتھ دریا سے پار ہو
پہنچ گئے۔

ف

فعلوں اور فروعی بھی
دریا کے نزدیک پہنچے دریا
اس وقت تک اسی حال
پر تھیں اور اتنا اسیلے فروعی
نے بھلے ہوئے راستوں
کو غنیمت سمجھا۔ آگاہی کچھ
نہ سوجھا، سائے لٹکا کوئے
کراندر گھس گیا۔ اب دریا
کاپانی چاروں طرف سے
سمٹنا شروع ہوا اور فروعوں
کا سارا لشکر غرق ہو گیا۔

فَاتَّبَعُوهُمْ مَشْرِقِينَ ﴿٢٠﴾ فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَمْعُ قَالَ

غافل سورج نکلنے کے وقت انکو پیچھے سے چالیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں (۲۰) اسیں ایسی قریب ہوئیں کہ ایک دوسرے

أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمَذْكُرُونَ ﴿٢١﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ

کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ہمراہی ابھرا کہ کہنے لگے کہ (۲۱) موسیٰ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں کیونکہ

مَعِيَ رَجُلَيْ سَيِّدَيْنِ ﴿٢٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ مُوسَىٰ أَن

میرے ہمراہ دو بڑے سرور کا دربار ہو گا اور (۲۲) میں نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنے

اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ

عصا کو دریا پر مارو چنانچہ انہوں نے اس پر عصا مارا جس سے وہ دریا بچھٹ گیا اور ہر حصہ

فَرَقٍ كَالطُّودِ الْعَظِيمِ ﴿٢٣﴾ وَآزَكْفُنَا شَمَرَ

آنا (بڑا) تھا جمیع بڑا پہاڑ (۲۳) اور ہم نے دوسرے فرق کو بھی اس موقع کے

الْآخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ

قریب پہنچا دیا (۲۴) اور انہیں تقسیم ہو کر ہم نے موسیٰ کو اور ان کے ساتھ والوں کو

أَجْمَعِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٢٦﴾ إِنَّ

سب کو چالیا۔ پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ (اور) اس

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

واقعی میں (بڑی عبرت ہے اور) (ماوجود اس کے) ان کفار میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ وَاشْلُ

اور آپ کا لب بڑا زبردست ہے (اور) بڑا مہربان ہے۔ اور آپ ان لوگوں

عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ﴿٢٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ

کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام) کہ قصہ بیان کیجئے۔ جبکہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا

قَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا

کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے ہیں اور

فَنُظِّلُ لَهَا عِكْفِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم

ہم ان ہی (کی عبادت) پر جیسے بیٹھے رہتے ہیں۔ ابراہیم نے فرمایا کہ کیا یہ تمہاری سنت ہے جب تم ان کو

إِذْ تَدْعُونَ ﴿٣٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضَرُّونَ ﴿٣٣﴾

پکارا کرتے ہو۔ یا یہ تم کو کچھ نفع پہنچاتے ہیں یا یہ تم کو کچھ ضرر پہنچا سکتے ہیں۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۳ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۳ حرکتیں)	۲۴ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۴ حرکتیں)	۲۵ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۵ حرکتیں)
۵۵ یا ۵۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۳ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۳ حرکتیں)	۲۴ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۴ حرکتیں)	۲۵ ۶۱ حرکتوں والی جگہ (۲۵ حرکتیں)

وَأَزَلَّتِ الْجَنَّةُ لِلْشَّاقِينَ ۝ وَبَرَزْتَ الْجَحِيمُ

اور (اُس روز) خدا ترسوں یعنی ایمان والوں کیلئے جنت نزدیک کر دی جاوے گی۔ اور اگر اہوں (یعنی کافروں کیلئے) دوزخ

لِلْغَوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ أَيُّمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝

مائنے ظاہر کی جاوے گی۔ اور (اُس روز) اُن سے کہا جاوے گا کہ وہ معبود کہاں گئے جن کی تم خدا کے سوا

مَنْ دُونَ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يَنْصُرُونَ ۝

عبادت کیا کرتے تھے۔ کیا (اس وقت) وہ تمہارا ساتھ دے سکتے ہیں یا اپنا ہی بچاؤ کر سکتے ہیں۔

فَكَيْبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ

پھر ایک کہہ کر، وہ (معبودین) اور اگر لوگ اور ابلیس کا لشکر سب کے سب دوزخ میں

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝

اوند سے منہ ڈال دیئے جاوے گی۔ وہ کفار دوزخ میں گفتگو کرتے ہوئے (ان معبودین سے) کہیں گے۔

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِذْ نَسُوْكُمْ

کہ بخدا ابے شک ہم صریح گمراہی میں تھے۔ جبکہ تم کو (عبادت میں) رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ۝

کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے (جو کہ بانی ضلالت تھے) گمراہ کیا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ

سودا (اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے (کہ پھڑٹالے) اور نہ کوئی مخلص دوست ہے (کہ خالی دلسوزی ہی

حَبِيبٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنْ

کرے)۔ سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو (دنیا میں) پھر واپس جانا ملتا کہ ہم

الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ

مسلمان ہو جاتے۔ بیشک اس واقعہ میں (بھی) طالبان حق کے لئے، ایک بڑی عبرت ہو اور بار وجود

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

(اسے) ان (شریکین) میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک آپ کا رب بڑا زبردست

الرَّحِيمُ ۝ كَذَبَتْ قَوْمٌ نُّوحَ ۝ الْمُرْسَلِينَ ۝

رحمت والا ہے۔ قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

جبکہ اُن سے اُن کی برادری کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے۔ میں تمہارا

فل
یہاں تک ابراہیم علیہ السلام
کی تقریر ہے۔ اسکے بعد
خدا نے برتر فرماتا ہے۔

فل
کیونکہ ایک پیغمبر کی تکذیب
سے سب انبیاء کی تکذیب
لازم آتی ہے +

۵
۳۶
۹

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفاء و غنی کی جا (۲ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کی پڑھنا) قتلقلہ
● ۳ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نَجِيَّكُمْ ۚ

اماندار پیغمبر ہوں۔ سو اسکا تقصیر ہے کہ تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اور (میرے) میں تم سے کوئی (دنیوی) صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نَجِيَّكُمْ ۚ

رب العالمین کے ذمہ ہے۔ سو میری اس بے غرضی کا تقصیر بھی یہ ہے کہ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

قَالُوا أَنْتُمْ مَثَلُ الْآرِدِّ الْأَرْضِ ۖ إِنْ رَزَقْنَاهُ

وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا تم تمکو مانیں گے حالانکہ زمین لوگ تمہارے ساتھ ہوئے ہیں۔ (نوح علیہ السلام)

وَمَا عَلَيْنَا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ إِنْ حَسَابُكُمْ

نے فرمایا کہ ان کے پیشہ اور کام سے مجھ کو کیا بحث۔ ان سے حساب کتاب لینا بس خدا

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّكَ لَوْ تَشْعُرُونَ ۚ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ

کام کا ہے کیا خوب ہو کہ تم اس کو سمجھو۔ اور میں ایمانداروں کو دور کرنے والا

الْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ قَالُوا

نہیں ہوں۔ میں تو صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں۔ وہ لوگ کہنے لگے

لَيْسَ لَكَ تَنْتَهٰ يَنْوَحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۚ

کہ اگر تم اس کہنے سننے سے اسے نوح باز نہ آؤ گے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذِبِينَ ۚ قَافَتْهُ بَيْنِي

نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ میرے پروردگار میری قوم مجھ کو برابر جھٹلا رہی ہے۔ سو آپ میرے اور

وَبَيْنَهُمْ فِتْنًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

انکے درمیان میں ایک اعلیٰ فیصلہ کر دیجئے اور مجھ کو اور جو ایماندار میرے ساتھ ہیں ان کو (اس فتنے سے)

الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِ

نجات دیجئے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری کشتی میں (دوسرا)

الْمُشْكِنِ ۚ ثُمَّ أَخْرَفْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ۚ إِنْ فِي

تھے ان کو نجات دی۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ اس (واقعہ میں)

ذَلِكَ لَا يَهْدِي ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ

(بھی) جڑی عبرت ہے۔ اور (باوجود اسکے) ان دکھار کمرہ میں اکثر لوگ ایسا نہیں لاتے

و

جن کی موافقت سے
شراف کو عار آتی ہے اور
بیز کثر ایسے کم وصلہ لوگوں
کی غرض بھی حصول مال یا
ترفع ہوا کرتا ہے سو یہ لوگ
بھی دل سے ایمان نہیں
لائے +

و

اور تبلیغ سے میرا فرض
منصبی پورا ہو جاتا ہے
آگے اپنا نفع و نقصان تم
دیکھ لو +

و

غرض مدت ہائے دید
اسی طرح گزر گئی تو نوح
علیہ السلام نے دعا کی +

و

یعنی ان کو ہلاک کر دیجئے +

بِمُعَذِّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ط إِنَّ فِي

عذاب نہ ہوگا۔ غرض ان لوگوں نے یہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا تو ہم نے انکو آندھی کے عذاب سے

ذٰلِكَ لَايَةٌۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٩﴾

ہلاک کر دیا بیشک اس واقعہ میں بھی بڑی عبرت ہو اور (باوجود اس کے) ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٣٤﴾ كَذَّبَتْ

اور مہربان ہے۔ قوم ثمود نے (بھی)

ثُمَّ دُ الْرَّسُلِينَ ^{١٢٩} إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

جہٹلایا۔ جبکہ اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا

صَلِحُ الْآتِقُونَ ﴿١٣٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

لا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ میں تمہارا امانت دار پیغمبر

مَا يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ إِذَا عَلَّمَهُ لَمْ يَكُنْ شَاكِرًا لِمَا كُنَّ تَعْلَمُ ۚ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر

فَلَا يَمْنُنْ مِنْ أَجْلِكِ إِنَّ آخِثَةَ فِي الْأَحْشَاءِ

عَلَيْهِ سَلَامٌ إِنَّكَ لَبِذِي الْحِزْمِ رَحِمًا مَّهِيْمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۴۵) اِنْدَرُونِی مَا شَهْدَاۃً اِمَامِیْنَ (۱۴۶)

کیا تم کو ان ہی چیزوں میں بھگلی سے رہنے دیا جاوے گا جو یہاں (دنیائیں) مہو

بی جنّت و عین^{۱۴} و روع و رحی صلح

یہ یعنی باغوں میں اور حرموں میں اور لہجہ بول میں جن کے پیچھے خوب کونڈھے

هَصِصَ ۱۴۸ ﴿۱۴۸﴾ وَنَجِّوْنَ مِنَ الْجِبَالِ الَّتِي

اور کیا اسی غفلت کی وجہ سے تم پہاڑوں کو تراش تراش کر اترتے (اور خسر جاتے)

فَرِهِينَ ﴿١٢٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نِ ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَطِيعُوا

سوالت سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور ان حدود (زندگی) سے نکل

هُر الْمُسْرِفِينَ ۝ (١٥١) الَّذِينَ يَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

جو سرزمین میں فساد کیا کرتے ہیں اور (کھجی) اصلاح (کی بات)

بِصَلْحِنَ^(١٥٢) قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ^(١٥٣) مَا أَنْتَ

٤٤٨

و

کہ تعذیب پر بھی قادر ہے
اور رحمت سے مہلت بھی
دے رکھی ہے +

۲
اور تم جو تنعم کی بدولت
اللہ سے اس درجہ غافل
ہو تو (آگے دیکھو ترجمہ)

۳
جن میں خوب کثرت سے
پھل آتا ہے +

۴
مراد و سار کفار نہیں جو
لوگوں کو گمراہی پر آمادہ
کرتے تھے۔ فساد اور علم
اصلاح سے ہی مراد ہے

و
جس سے تمہاری عقل میں
فتور آگیا ہے کہ وحی اور
نبوت کا دعویٰ کرتے ہو +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد
۳۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد
● اخفا اور غنیۃ کی جگہ (۲ حرکتیں) ● ادغام اور ناقابل تلفظ
● تخمیر (راء کو پہنچانا) ● تقلید

أَزْوَاجَكُمْ طِبْلَ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَدُونَ ﴿١٢٩﴾ قَالُوا لَيْنَ لَمْ

(اصل بات یہ ہے کہ، تم خدا انسانیت سے گزر جانو اے لوگ ہو۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم یہاں

تَنْتَه يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٧٤﴾ قَالَ

کہنے سننے سے باز نہیں آؤ گے تو ضرور (بستی سے) نکال دیئے جاؤ گے۔ لوطؑ نے فرمایا

إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَ

کہ میں تمہارے اس کام سے سخت نفرت رکھتا ہوں۔
لو طائفے دعا کی کہ اے میرے رب مجھ کو اور

أَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٩٩﴾ فَجَئِنهٗ وَأَهْلَهٗ

میرے (خاص) متعلمین کو ان کے اس کام (کے وبال) سے نجات دے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے متعلمین کو سب کو

اَجْمَعِينَ ۝۱۰۰ اِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِ ۝۱۰۱ ثُمَّ دَهْرًا

سجّات دی۔ بخزایب برتھیا لے کر وہ (عذاب اندر) رہ جائیو انوں میں رہ نہی کیا چہرہ م سے اور رب و

الْآخِرِينَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ

ہٹا کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ایک حاس م کا (یعنی چھروں کا) سیلہ برسایا۔ سو گیا برا سیلہ ہا ہو۔

مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٥٣﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا

کتاب الف باء ج اول در بیان سبب الی و در بیان این کتاب

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

تم لوگ پورا ناپا کر اور (صاحب حق کا) نقصان مت کیا کرو۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَيْسَ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَخْسُوا النَّاسَ

اور دایہی طرح تو سننے کی چیزوں میں (سیدھی ترازو سے تولاد کرو) اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان

أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

مت کیا کرو اور سر زمین میں فساد مت مچایا کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ ﴿١٨٤﴾

اور اس (خدا) سے ڈرو جس نے تم کو اور تمام اگلی مخلوقات کو پیدا کیا۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا

وہ لوگ کہنے لگے کہ تیرے پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے۔ اور تم تو محض ہماری طرح (کے ایک)

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

(معمولی آدمی ہو اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں۔)

فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

سو اگر تم بھولوں میں سے ہو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا

الصَّٰدِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّیْ أَعْلَمُ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

گرا دوں گا۔ خائب (علیہ السلام) بولے کہ تمہارے اعمال کو میرا رب (بھی) خوب جانتا ہے۔ سو وہ لوگ

فَاخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ

(برابر) انکو جھٹلایا کئے پھر ان کو ساتھان کے واقعہ سے آپکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

دن کا عذاب تھا۔ (اور) اس واقعہ میں (بھی) بڑی عبرت ہو۔ اور (باوجود اسکے)

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

ان (کفار) میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور بیشک آپ کا رب بڑی قوت والا

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

اور بڑی رحمت والا ہے۔ اور یہ سہرہ ان رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے قلب پر صاف عربی

فل
یعنی ڈنڈی نہ مارا کرو نہ
بولوں میں فرق کیا کرو +

فل
تاکہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ
واقعہ تمہی تھے۔ تمہاری
تکذیب سے ہم کو یہ سزا
ہوئی +

فل
میں عذاب کا لانے والا
یا اس کی کیفیت کی تعیین
کرنے والا کوں ہوں؟

فل
ساتھان کا عذاب جیسا کہ
تفسیر درمنثور میں مروی ہے
یہ تھا کہ اول ان لوگوں پر
گرمی مسلط ہوئی۔ پھر ایک
ایرینودار ہوا جس سے
ٹھنڈی ہوا آتی تھی سب
لوگ اس کے نیچے جمع
ہو گئے۔ اس میں سے
آگ برسا شروع ہوئی
اور سب جل گئے +

۱۰
۱۶
۱۳

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴-۶ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) تخم راہ (راہ کو پڑھنا) قلقلہ
۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ ادغام

مَنْ الْمُنْذِرِينَ ۱۹۳ ۱۹۴ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۱۹۵ ط

زبان میں (تاکر آپ بھی) منجھ ڈرانے والوں کے ہوں - اور

اِنَّهٗ لَفِي زُبُرِ الْاَوَّلِينَ ۱۹۶ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اٰيَةٌ

اس قرآن کا ذکر پہلی امتوں کی داستانوں میں (بھی) ملے۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ بات دلیل نہیں ہے

اَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمٰٓءُ بَنِي اِسْرٰٓءِیْلَ ۱۹۷ ط وَاَوْ

کہ اس پر مشین گوئی کو علمائے اسرائیل جانتے ہیں کیا اور اگر بالفرض

نَزَّلْنٰهُ عَلٰٓی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ۱۹۸ فَقَرَّاهُ عَلَیْهِمْ

ہم اس قرآن کو کسی عجمی (غیر عربی) پر نازل کر دیتے۔ پھر وہ (بھی) اُن کے سامنے اس کو پڑھ بھی دیتا

مَا كَانُوْا بِهٖ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۹۹ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِی

یہ لوگ (جو جو غایت غناد کے) تب بھی اس کو نہ مانتے۔ ہم نے اسی طرح شدت و اصرار کیا تھا، اس ایمان

قُلُوْبِ الْمَجْرِمِیْنَ ۲۰۰ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی

لائے کو ان نافرمانوں کے لوں میں ڈال رکھا ہے کیا یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہ لایا کیے جب تک کہ سخت

یُرُوْا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۲۰۱ فِیَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ

عذاب کو (مرئیے) وقت یا (برخ) میں یا (آخرت) میں نہ دیکھ لیں گے۔ جو اچانک ان کے سامنے اکھڑا ہوگا اور انکو (پہلے ہی)

لَا یَشْعُرُوْنَ ۲۰۲ فِیَقُولُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ط

خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر اُس وقت جان کی سنے کو کہیں گے کہ کیا کسی طور پر (کو کچھ) ہمت مل سکتی ہے کیا

اَفِیْعَدٰٓ اِبْنٰۤی سَتَعَجِلُوْنَ ۲۰۳ اَفَرٰٓءِیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰمْ

کیا ہماری وعیدوں کو (تو) نہ کہیں گے کہ ہمارے عذاب کی تعمیل چاہتے ہیں۔ اے مخاطب! ذرا بلاؤ تو اگر ہم ان کو چند سال

سِنِیْنَ ۲۰۴ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَا كَانُوْا یُوعَدُوْنَ ط

تک عیش میں رہنے دیں پھر جس (عذاب) کا اُن سے وعدہ ہے وہ اُن کے سر پر آپڑے۔

مَا اَغْنٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا یَمْتَعُوْنَ ط وَمَا

تو اُن کا وہ عیش کس کام آسکتا ہے کیا اور جتنی

اَهْلَكْنٰ مِنْ قَبْلِہٖ ۲۰۵ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ط

بستیاں (مگر) ہم نے (عذاب سے) غارت کی ہیں سب میں نصیحت کیواسطے ڈرانے والے (پیغمبر) آئے۔

ذِكْرِیْ تَفْثًا وَمَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۲۰۶ وَمَا تَنْزَلَتْ بِهٖ

(جب نہ مانا تو عذاب نازل ہوا) اور ہم (دوسرے بھی) ظالم نہیں ہیں۔ اور اس قرآن کو (شیاطین) جو کما ہوں کے پاس آیا

ط

کہ ایک ایسی ایسی شان کا پیغمبر ہوگا اور اس پر ایسا کلام نازل ہوگا چنانچہ تفسیر حقانی کے اس مقام کے حواشی میں چند نشان نقل کی ہیں۔ آگے اس مضمون دانتہ فی ذلک الاذیٰ کی توضیح ہے۔

ط

چنانچہ ان میں جو لوگ اسلام لے آئے ہیں تو وہ علی الاعلان اس کا اعتراف کرتے ہیں اور جو اسلام نہیں لائے وہ بھی خاص خاص لوگوں کے سامنے اس کا اقرار کرتے ہیں۔

ط

یعنی کہ نہیں شدید لو اس پر مصر ہیں۔

ط

لیکن وہ وقت نہ مہلت کا ہے نہ قبول ایمان کا۔

ط

یعنی باوجود قیام دلائل صدق خبر کے پھر بھی انکا کرتے ہیں۔

ط

یعنی یہ عیش جو براہ اہمال ہے تنہا عذاب تک میں تو موثر ہے ہی نہیں اور عدم عذاب میں تو اس کو کیا دخل ہوتا۔ پس ان کا یہ استدلال محض لغو ہے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اخلا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۸ تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا) ۹ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰ قاصدہ ۱۱ ۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۱۲ عند اللزوم

ط
حالا کتاب میں لغو زبانہ
نہ احتمال شرک کا تہذیب
کا پس جب آپ کے دنیا
سے بھی ان دلولوں میں
تلازم کا حکم کیا جاتا ہے تو
اور بیچارے کو جس شمار
میں ہیں۔ شرک سے ان
کو کیسے منع نہ کیا جائیگا۔
اور شرک کے عذاب سے
کیونکر بچیں گے۔

ط
چنانچہ آپ نے سب کو
پکار کر جمع کیا۔ اور شرک
عذاب الہی سے ڈرایا۔
جیسا حدیثوں میں ہے۔

ط
پس جب اس کو علم بھی
کامل ہے۔ اور آپ پر مہربان
بھی ہے۔ اور اس کو سب
کچھ قدرت ہے تو ضرور وہ
لائق توکل ہے۔ وہ آپ کو
ضرورتی سے بچائے گا۔
اور جو منول کو ضرورت ہے
وہ ضروری ہوتا ہے جس کے
تحت میں ہزاروں منافع
ہوتے ہیں۔ جن کا بھی دنیا
میں کبھی آخرت میں ظہور
ہوتا ہے۔

ط
مرا درہ سے شعر گوئی ہے
یعنی مضامین خیالی شاعرانہ
نثر یا نظم انسانان لوگوں کا
شیبہ ہے جو مسلک تحقیق
سے دور ہوں۔ چنانچہ
خیالی مضمون کہتے ہی ہیں
اس کو جو تحقیق کے خلاف
ہو۔

الشَّيْطَانُ ۲۱۰ وَمَا يَبْغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۲۱۱

کرتے تھے لیکن نہیں کئے۔ اور یہ ان کی حالت کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر بھی نہیں۔

لَهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعَزُولُونَ ۲۱۲ فَلَا تَدْعُ مَعَ

کیونکہ وہ شیاطین روحی آسانی سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔ سورہ اسے بغیر اتم خدا کے ساتھ

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۲۱۳ وَ

کسی اور معبود کی عبادت مت کرنا کبھی تم کو سزا ہونے لگے گا اور

أَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۲۱۴ وَ اخْفِضْ

اس مضمون سے آپ (سب سے پہلے) اپنے نزدیک کے کنبہ کو ڈرائیے گا اور ان لوگوں کے ساتھ

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۱۵

تو متفقانہ، فروتنی سے پیش آئیے جو مسلمانوں میں داخل ہو کر آپ کی راہ پر چلیں۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۲۱۶

اور اگر یہ لوگ حکمو آپ نے ڈرایا ہو، آپ کا کہنا نہ میں تو آپ کہہ دیجیے کہ میں تمہارے افعال سے بیزار ہوں۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۲۱۷ الَّذِينَ يَرْتَكِبُونَ

اور آپ خدا سے قادر جسم پر توکل رکھیے۔ جو آپ کو جس وقت کہ آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہوتے

حِينَ تَقُومُوا ۲۱۸ وَ تَقْلِبُكَ فِي السُّجُودِ ۲۱۹

ہیں اور نیز نماز شروع کرنے کے بعد نمازیوں کے ساتھ آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہو

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۲۲۰ هَلْ أَنْبَأَكُمْ

وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے گا (اے پیغمبر لوگوں سے کہہ دیجیے کہ) کیا میں تم کو

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۲۲۱ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ

بتلاؤں کس پر شیاطین اتر کرتے ہیں۔ (سنو) ایسے شخصوں پر اتر کرتے ہیں جو (پہلے ہی)

أَفَّاكَ أَتَيْمٌ ۲۲۲ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ

دروغ گفتار ڈپے بد کردار ہوں۔ اور جو شیاطین کی خبریں سننے کے لئے کان لگا دیتے ہیں اور وہ بکثرت

كَذِبُونَ ۲۲۳ وَالشُّعْرَاءُ ۲۲۴ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۲۲۵

جھوٹ بولتے ہیں۔ اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۲۲۶

اسے مخاطب کیا تم کو معلوم نہیں کہ وہ (شاعر) لوگ (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں جیسے ان بھر کرتے ہیں۔

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ

اور زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ ہاں مگر جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے (اپنے) شعار میں اکثر سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد

وَأَن تَصْرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۚ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

اکے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے (اس کا بدلہ لیا۔ اور غفلت پر اب لوگوں کو معلوم ہو جاوے گا جنہوں نے

ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۚ

(حق اللہ وغیرہ میں) ظلم کر رکھا ہے کہ کسی پتھر ان کو لوٹ کر جانا ہے ۚ

سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ تَتْلُو فِي ثَلَاثَةِ مَجَالِسٍ ۚ وَتُرْسِلُ الْغَوَاصِ حَوَاجِدَ
سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ تَتْلُو فِي ثَلَاثَةِ مَجَالِسٍ ۚ وَتُرْسِلُ الْغَوَاصِ حَوَاجِدَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم لے ہے

طس تَفْثَنَّاكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۚ

طس (پہ آیتیں) جو آپ پر نازل کی جاتی ہیں آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی ۚ

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ

یہ (آیتیں) ایمان والوں کے لئے (موجب) ہدایت اور خوشخبری دینے والی ہیں۔ جو مسلمان ایسے ہیں کہ

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

دو (یقین رکھتے ہیں۔ یہ تو ایمان والوں کی صفت ہے)۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے

بِالْآخِرَةِ زِينَةً لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ

ان کے اعمال (بد) انکی نظریں مغرب کر سکے ہیں سو وہ (اپنے) اس جہل مرکب میں حق سے دور بھٹکتے پھرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے (مرنے کے وقت جہی) سخت عذاب (ہو) والا ہے۔ اور وہ لوگ آخرت میں بھی سخت

الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ۚ وَإِنَّكَ تَنَلُّقَى الْقُرْآنَ

خسارہ میں ہیں (کہ کبھی نجات نہ ہوگی)۔ اور آپ کو بالیقین ایک بڑی محنت والے علم والے کی

۱۱ ک

یعنی شرع کے خلاف ۱۵

نہ ان کا قول ہے نہ فعل

یعنی ان کے اشعار میں بہت

مضامین نہیں ہیں +

ک

مراد اس سے جہنم ہے +

ک

اس سورت کا خلاصہ

اصل تین مضمون ہیں اول

اثبات وحی و رسالت -

دوم توحید۔ سوم اثبات

معاذ و اشراط ساعت

(جزا و سزا) +

ک

یعنی اس میں دو صفتیں

ہیں۔ قرآن ہونا اور کتاب

مبین ہونا +

ف

یہ دعا بطور تحریک و سلام
کے ہے جیسے آنے کے
وقت آنے والا یا جس کے
پاس آیا جائے وہ سلام
کیا کرتا ہے۔ مگر چونکہ یہ
علیہ السلام جانتے نہ تھے
کہ یہ نور انوار الہیہ ہے
اس لئے خود سلام نہ کر
سکے تو منجانب اللہ ان کے
اسم کے لئے سلام ارشاد
ہوا +

ف

اور اس امر کے بتلانے
کے لئے کہ یہ نور جو بیشک
نارہے خود ذات واجب
نہیں یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ
رب الغلین جہات وجود
و غفار و الوان وغیرہ سے
پاک ہے +

ف

مراد اس صورتہ خرسے
معنی اٹھنا ہے۔ یعنی ڈرنا
نہ چاہیے +

ف

یعنی جس سے کوئی لغزش
سرزد ہو جائے اور وہ اس
لغزش کو یاد کر کے ڈرے
تو مضائقہ نہیں +

ف

یہ اس لئے فرمایا کہ اس
انقلاب عصا سے مطمئن ہو
جانے کے بعد کبھی اپنا قتل
قبل کا واقعہ یاد کر کے پشیمان
ہوں۔ اس لئے اس سے
بھی مطمئن فرمادیا کہ تو
جاننا رہے +

مَنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوسٰى لاهِلِهٖ

جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔ (لہذا آپ ان کے انکار سے غلین نہ ہو جیسے اس وقت کا قصد یا کبھی جبکہ موسیٰ

اِنِّىۡ اَنْتَ نَارٌ اَسَاتِيْكُمْ مِنْهَا مَخْبَرٌ اَوَاۡتِيْكُمْ

نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں ابھی (جا کر) وہاں سے (یا تو راستہ کی) کوئی خبر لاتا ہوں یا

بِشَہَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا

تمہارے پاس (وہاں سے) آگ کا شعلہ کسی کڑی وغیرہ میں لگا ہوا لانا ہوں تاکہ تم سینگو۔ موجب اس (آگ) کے پاس پہنچے

تُوْدٰى اَنْ بُورِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝

تو انکو (منجانب اللہ) آواز دی گئی کہ جو اس آگ کے اندر ہیں (یعنی فرشتے) اُن پر بھی برکت ہو اور جو اسکے پاس

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰمُوسٰى سَلِّ رَاۤى

ہے (یعنی موسیٰ) اس پر بھی (برکت ہو) اور رب العالمین پاک ہے ف اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں جو

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَاَلْقَ عَصَاكَ ۝

بے کیف کلام کر رہا ہوں، اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔ اور (اے موسیٰ) تم اپنا عصا (زمین پر) ڈال دو

فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ كَاٰتِهَا جَانٌ ۝ وَّلَیۡ مُدْبِرًا

موجب انہوں نے اُس کو اس طرح حرکت کرنے دیکھا جیسے سائب ہو تو پیٹھ پھیر کر

وَلَمْ یُعَقِّبْ ۝ یٰمُوسٰى لَا تَخَفْ فَاِنِّیۡ لَایَخَافُ

پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا (ارشاد ہو کہ) اے موسیٰ ڈر نہیں۔ ہمارے حضور میں (یعنی خلعت نبوت کے عطا

لَدِیۡ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ

ہو نیلے وقت) پیچھے نہیں ڈرا کرتے ف ہاں مگر جس سے کوئی قصور

حُسْنًا بَعْدَ سُوۡءٍ ۝ فَاِنِّیۡ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَاَدْخَلَ

بُرانی (ہو جانے کے) بعد بجائے اس کے نیک کام کرنے (یعنی توبہ کرے) تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔ اور

یَدَاکَ فِیۡ جِبۡبِکَ تَخۡرُجُ بَیۡضًا مِّنۡ غَیۡرِ سُوۡءٍ ۝

تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر بچھاؤ اور پھر نکالو تو وہ ہلکا سی عیب (یعنی ہلکا سی مرض برص وغیرہ) کے روشن

فِیۡ تِسْعِۡۤ اَیَّۃٍ اِلَیۡ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِہٖ ۝ اِنَّہُمْ

ہو کر نکلے گا جو معجزوں میں سے ہیں جسکے ساتھ تم کو، فرعون اور انکی قوم کی طرف (بھیجا جاتا ہو کیونکہ) وہ بڑے حد سے

کَانُوْۤا قَوْمًا فٰسِقِیۡنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ تَہُمۡ اٰیٰتُنَا

نکل جانے والے لوگ ہیں۔ غرض ان لوگوں کے پاس جب ہمارے (یہ) ہوئے (معجزے) پہنچے

۲۴۲ حرکتوں والی مد لازم ۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد

۱۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

۲۴۲ حرکتوں والی مد لازم ۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد

۱۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

۲۴۲ حرکتوں والی مد لازم ۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد

۱۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

منزل

دل اور ضاحکاً سمی ثبوت
ہنسے کا انبیاء علیہم السلام
سے ہوتا ہے اور حدیث
میں جو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے اسکی نفی آئی
ہے مراد اس سے نفی عادت
کی ہے نہ نفی کلیہ۔ اور
سیلمان علیہ السلام اگر دنیا
بھر کے بادشاہ مان لیتے
جائیں تو تدریج کا قائل ہونا
چاہیئے تاکہ اس وقت تک
بلیقےں کا ملک آپکے قبضہ
میں نہ آتا موجب اشکال

نہ ہو +
دل یا تو طیور کو کچھ مذمتیں
سپرد کر رکھی ہوگی اس لئے
حاضری لی یا یہ کہ محض
الفضیلا و انتظام کے لئے
مثل امرار اجناد کے ایسا

کیا +
دل اذ بختہ سے معلوم
ہوگا کہ حیوانات کو تعلیم کے
لئے تادیب جائز ہے اور
دفع اذی کے لئے قتل
بھی جائز ہے جہاں تاؤ
دفع اذی مرتب ہو ورنہ
نہیں +

دل مطلب اس قول پر ہے
کہ یہ ہے کہ میری غیر حاضری
عصیاناً نہ تھی بلکہ من و دھر
انتظام تھی کہ آپ ہی کی
خدمت میں لگا تھا +

اور سب ایک شخص کا نام
تھا۔ پھر اسکی اولاد کو کہنے
لگے۔ یہ لوگ میں میں آباد
تھے۔ پھر ان کے شہر کو بھی
سبا کہنے لگے۔ جو صغار
سے تین دن کے فاصلہ
پر ہے۔ بلیقےں اسی خاندان
میں سے ہے۔ اور عرب

ضاحکاً مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ

مسکراتے ہوئے ہنس پڑے دل اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مدامت دیجئے کہ

أَشْكُرُ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

اور اس پر بھی مدامت دیجئے کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ

(خاصہ سے اپنے اعلیٰ درجہ کے) نیک بندوں میں داخل رکھیے۔ اور ایک بار یہ قصہ ہوا کہ

الطَّيْرُ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَىٰ الْهَدْيَ هَذَا أَمْرًا كَانَ

سلیمان نے پرندوں کی حاضری لی تو (ہد ہد کہ نہ دیکھا) فرماتے لگے کہ یہ کیا بات ہے کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھتا۔ کیا کہیں

مِنَ الْغَائِبِينَ ۲۰ لَعَذْبَتُهُ عَذَابًا شَدِيدًا

غائب ہو گیا ہے۔ میں اسکو دغیر حاضری پر سخت سزاؤں کا

أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِي بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۲۱

یا اُس کو ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف حجت (اور غدغیر حاضری کا) میرے سامنے پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تَحْطُ

سو تھوڑی ہی دیر میں وہ آگیا اور سلیمان سے کہنے لگا کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو معلوم

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ۲۲ اِنِّي

نہیں ہوئی اور اجمالی بیان اس کا یہ ہو کہ میں آپ کے پاس قبیلہ سبائی ایک تحقیق خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک

وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ

عورت کو دیکھا کہ وہ اُن لوگوں پر بادشاہی کر رہی ہے اور اسکو سلطنت کے لوازم میں سوا ہر قسم کا

شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۲۳ وَجَدْتُهَا وَ

سامان میسر ہے اور اُنکے پاس ایک بڑا اور قیمتی تخت ہے۔ میں نے اُس کو اور اُس عورت

قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کی عبادت کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

اور شیطان نے اُن کے (ان) اعمال (کفریہ) کو اُن کی نظر میں مرغوب کر رکھا ہے اور ان کو راہِ حق سے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۷ (۲-۳) جملہ	۲۷ (۲-۳) جملہ
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۷ (۲-۳) جملہ	۲۷ (۲-۳) جملہ

بن خطان کی اولاد میں ہونے کی وجہ سے زبان انکی عربی تھی + منزل

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۚ (۲۷) إِلَّا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي

روک رکھا ہے سو وہ راہِ حق پر نہیں چلتے کہ اُس خدا کو سجدہ نہیں کرتے جو ایسا قادر و کریم

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

آسمان اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جن میں باتیں اور نہایت بھی ہے، باہر لاتا ہے اور ایسا عالم ہے کہ تم

تُخْفُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ ۚ (۲۸) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

لوگ جو کچھ (دیس) پوشیدہ رکھتے ہو اور جو کچھ زبان وغیرہ سے ظاہر کرتے ہو وہ سب کو جانتا ہے۔ (پس) اللہ ہی ایسا ہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ (۲۹) قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

کو اُسکے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک جو سلیمان نے یہ شک نہ فرمایا کہ ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ (۳۰) إِذْ هَبْ بِكِتَابِي

تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔ (اچھا) میرا یہ خط لے جا

هَذَا فَالْقَهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

اور اس کو اُس کے پاس ڈال دینا پھر ذرا واپس سے ہٹ جانا پھر دیکھنا کہ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ (۳۱) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو

آپس میں کیا سوال و جواب کرتے ہیں۔ بلقیس نے دیکھ کر اپنے سرداروں سے مشورہ کے لئے کہا کہ اے

أَلْقَىٰ إِلَىٰ كِتَابِ كَرِيمٍ ۚ (۳۲) إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ

اہل دربار میرے پاس ایک خط دیکھا مضمون نہایت با وقعت (دیکھو) ڈال گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ (۳۳) أَلَا تَعْلَمُونَ

اس میں یہ مضمون ہے (اول) بسم اللہ الرحمن الرحیم (اور اسے بعید یہ کہ تم لوگ

عَلَىٰ وَاتُّونِي مُسْلِمِينَ ۚ (۳۴) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو

میرے مقابل میں کبریت کر ڈالو میرے پاس مطیع ہو کر بیٹھے آؤ۔ بلقیس نے کہا کہ اے اہل دربار تم مجھ کو

أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ

اس معاملہ میں رائے دو کہ مجھ کو سلیمان کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے اور میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی

تَشْهَدُونَ ۚ (۳۵) قَالُوا نَحْنُ أَرْوَاقٌ وَأَرْلُؤُا بَاسِ

جنتک کہ تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم بڑے طاقتور اور بڑے

شَدِيدَةٌ ۚ (۳۶) قَالُوا نَحْنُ أَرْوَاقٌ مَاذَا تَأْمُرُنَا بِ

لڑنے والے ہیں اور (بندہ) اختیار تم کو ہے تو تم ہی مصلحت دیکھو جو کچھ تجویز کر کے حکم دینا ہو

وَقَالَ

ف

معلوم ہوتا ہے کہ کبریت
علاوہ سلیمان علیہ السلام
کے دوسروں کا کلام بھی
سمجھنا تھا۔ سو یہ بھی مجھ
سلیمانی ہوگا +

و

باقعت اس لئے کہا کہ
حاکمہ مضمون ہے جس
میں باوجود نہایت وجہ
کے اعلیٰ درجہ کی بلاغت
ہے +

ع
۱۷

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا

بلقیس کہنے لگی کہ وہاں ملک (کا قاعدہ ہے کہ) جب کسی بستی میں (خفاغافہ طور پر) داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ و بالا

وَجَعَلُوا أَعْرَظَ أَهْلِهَا أَذْلَهُ ۖ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۷﴾

کرتے ہیں اور ان کے رہنے والوں میں جو عزت دار ہیں ان کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے

وَلَا تَرْجِعْ الْمُرْسَلَةَ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنُظِرَ لَهُمْ يَوْمَ

اور میں ان لوگوں کے پاس کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھوں گی کہ وہ فرستادے (وہاں سے)

يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۸﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنُ قَالَ

کیا (جواب) لے کر آتے ہیں۔ سو جب وہ فرستادہ سلیمان کے پاس پہنچا (اور تحفے پیش کئے

أَتَمِدُّونَ بِمَالِ اللَّهِ ذُنُوبًا ۚ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا

تو سلیمان نے فرمایا کیا تم لوگ (یعنی بلقیس وغیرہ) مال سے یہی امر دکر رہے ہو سو (سمجھ رکھو کہ) اللہ نے جو کچھ تم کو دے

أَتَمِدُّونَ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۹﴾

رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو دے رکھا ہے نا تم ہی اپنے اس ہدیہ پر اتر آتے ہو گے

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ

(سو یہ تحفے ہم نہیں گے، تم (ان کو لیکر) ان لوگوں کے پاس لوٹ جاؤ سو ہم ان پر ایسی فوجیں بھیجتے ہیں کہ ان لوگوں سے

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۴۰﴾

ان کا ذرا مقابلہ ہو سکے گا اور ہم ان کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ (ہمیشہ کے لئے) ہانت ہو جاویں گے

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا

سلیمان (کو وحی سے) یا کسی غیر وغیرہ کے ذریعہ یا اس کا چلنا معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے اہل دربار میں کوئی ایسا جو

قَبْلَ أَنْ يَأْتَوْنِي مُسْلِمِينَ ﴿۴۱﴾ قَالَ عَفَرْتُ مِّنْ

ان میں سے کسی کا تحت قبل اس کے کہ وہ لوگ میرے پاس طبع ہو کر آویں حاضر کر دے۔ ایک قوی ہو گیا جن نے جواب میں عرض کیا کہ میں

الْجِنِّ أَنَا أَتِيكَ بِهِ قِيلَ أَنْ تَقُومَ مِن

اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنے اجلاس سے اٹھیں۔ اور (گو وہ بہت بھاری ہو گا)

مَقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۴۲﴾

میں اُس (کے لئے) ہر طاقت رکھتا ہوں (اور گو وہ بڑا قیمتی مصرع جو اہرات سے ہو مگر) امانت دار (دہی) ہوں

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا

جسے پاس کتاب کا علم تھا اُس (علم والے نے) اُس (جن سے) کہا کہ میں اُس کو تیرے سامنے تیری آنکھ

وَل
کیونکہ تمہارے پاس سفر
دُنیا ہے اور میرے پاس
دین بھی۔ اور دنیا تم سے
زیادہ۔ سو میں تُو ان چیزوں
کا حریص نہیں ہوں +

وَل
اقرب یہ ہے کہ سلیمان
عَلَيْهِ السَّلَامُ مُراد ہیں +

اَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا

جھکنے سے پہلے لاکھڑا کر سکتا ہوں پس جب سلیمان علیہ السلام نے اُس کو

رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ

اپنے روبرو رکھا دیکھا تو (خوش ہو کر شکر کے طور پر) کہنے لگے کہ یہ بھی میرے بڑے دگار کا

رَبِّیْ قَدْ لَبِیْهُنِیْ ۚ اَشْكُرُّمَ اَكْفَرُّهُ وَمَنْ شَكَرَ

اک بفضل ہے تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا بد خدا خواستہ ناشکری کرتا ہوں اور ظاہر ہے کہ جو

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبَّیْ

شخص شکر کرتا ہو وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر کرتا ہے (اللہ تعالیٰ کا کوئی نفع نہیں) اور (اسی طرح) جو ناشکری کرتا ہو میرا رب

غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۝ قَالَ نَكْرُوْا لَهَا عَرْشَهَا

غنی ہے اور کریم ہے۔ (اسکے بعد) سلیمان نے (بقیس کی عقل آزمائے کیلئے حکم دیا کہ اس کیلئے اسکے تخت کی صورت

نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْ ۚ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا

بدل دویم دیکھیں کہ اس کو اس کا پتہ لگتا ہے یا اُس کا اُن ہی میں شمار ہے جن کو ایسی باتوں کا

یَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْ قَبِلَ اَهْلُكَ اَعْرَاشُكَ

پتہ نہیں لگتا۔ سو جب بقیس آئی تو اس سے تخت دکھا کر کہا گیا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے

قَالَتْ كَاَنَّهُ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ

دیکھنے لگی کہ ہاں ہے تو ایسا ہی اور یہ بھی کہا کہ تم لوگوں کو تو اس واقعہ سے پہلے ہی (آپ کی نبوت کی تحقیق ہو چکی ہے اور

قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

ہم اُسی وقت سے بدل سے ایسے ہو چکے ہیں۔ اور اُس کو ایمان لانے سے) بغیر اللہ کی عبادت نے (جس کی

تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ طَرَانَهَا كَانَتْ مِنْ

اُس کو عبادت تھی) روک رکھا تھا (اور وہ عبادت اس لئے بڑھ گئی تھی کہ) وہ کافر

قَوْمٍ كَفِرَیْنَ ۝ قَبِلَ لَهَا اِذْ خَلٰی الصَّرْحَ ۚ

قوم میں کی تھی بقیس سے کہا گیا کہ اس محل میں داخل ہو

فَلَمَّا رَاَنَّهُ حَسِبْتَهُ لُجَّةً ۚ وَكَشَفْتُ عَنْ

(وہ ہمیں راہ میں حوض آیا) تو جب اس کا محسن دیکھا تو اس کو پانی سے بھرا ہوا سمجھا اور (اسکے اندر گھسنے کیلئے) اپنی

سَاقِیْهَا ۚ قَالَ اِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِرَہٗ

دونوں تیریاں کھول دیں۔ (اموت) سلیمان نے فرمایا کہ یہ تو ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے

فَلَمَّا

کیونکہ میں قوت مجرہ سے

لاؤں گا، چنانچہ آپ نے

حق تعالیٰ سے دعا کی لیے

ہی یا کسی اسم الہی کے

ذریعہ سے اور تخت سلیمان

آموخہ ہوا +

فَلَمَّا

اس کے بعد سلیمان علیہ

السلام نے یہ چاہا کہ علاوہ

اعجاز و شان نبوت دکھلائے

کے اس کو ظاہری شان

سلطنت بھی دکھلا دی تاکہ

اس کا اپنے کو دنیا کے بختیار

بھی عظیم نہ سمجھے اس لئے

ایک شیش محل بڑا کر اس کے

صحن میں حوض بنوا یا اور

اس میں پانی اور چھیلیاں

بھر کر اس کو شیشہ سے پاٹ

دیا۔ اور شیشہ ایسا شفاف

تھا کہ بادی النظر میں نظر نہ

آتا تھا۔ اور وہ حوض ایسے

موقع پر تھا کہ اس محل میں

جانے والے کو لا محالہ اس پر

سے غور کرنا پڑے +

فَلَمَّا

اور یہ حوض بھی شیشہ سے

پٹا ہوا ہے۔ دامن اٹھا

کی ضرورت نہیں +

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ

(اُسوقت) بقیس کہنے لگیں کہ اے میرے پروردگار میں نے (اپنے نفس پر ظلم کیا تھا) کہ شرک میں مبتلا تھی) اور

سَلِمْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝۳۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلَیْ

میں ابراہیم، اسماعیل کے ساتھ (یعنی ان کے طریقہ پر) ہو کر رب العالمین پر ایمان لائی۔ اور ہم نے (قوم) ثمود کے پاس اُن کے

ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صِلِحًا اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

(برادری کے) بھائی صالح کو (دفعہ بنا کر) بھیجا۔ یہ (پیغام دیکر) کہ تم اللہ کی عبادت کرو سو اچانک اُن میں دو

فَرِیقَیْنِ یَخْتَصِمٰنَ ۝۳۴ قَالَ یَقُوْمُ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ

فریق ہو گئے (جو دن کے بارے میں) باہم جھگڑنے لگے۔ صالح نے فرمایا کہ اے بھائیو تم نیک کام (یعنی توبہ و ایمان)

بِالسَّیِّئَةِ قَبْلِ الْحَسَنَةِ ۝۳۵ کَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

سے پہلے عذاب کو کیوں مانگتے ہو تم لوگ اللہ کے سامنے (کفر سے) معافی کیوں نہیں چاہتے

اللّٰهُ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۳۶ قَالُوْا اَطِیْرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

جس سے توقع ہو کہ تیرے ہم کی جائے (یعنی عذاب سے محفوظ رہو)۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں

مَعَاکَ ۝۳۷ قَالَ طَیْرُکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح نے (جواب میں) فرمایا کہ تمہاری (اس نحوست کا سبب) اللہ کے علم میں ہو بلکہ تم وہ لوگ

قَوْمٌ تَفْتَنُوْنَ ۝۳۸ وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

ہو کر (کفر کی بدلت) عذاب میں مبتلا ہو گئے۔ اور (کفر کے سرغنہ) اس بستی میں نو شخص تھے جو سرزمین میں

یَفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝۳۹ قَالُوْا

(یعنی بستی سے باہر تک بھی) فساد کیا کرتے تھے اور (ذرا) اصلاح نہ کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ

تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّنَنَّهٗ وَاَهْلَہٗ ثُمَّ

آپس میں سب (ایسے) اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم شب کیوقت صالح اور اُن کے متعلقین (یعنی ایمان والوں کو) جا مارینگے

لَنَقُوْلَنَّ لَوْ لَیْہٖ مَا شَہَدْنَا مَہْلَکَ اَهْلِہٖ وَاِنَّا

پھر (بروقت تحقیق) ہم اُن کے وارث ہو کہیں گے کہ ہم اُن کے متعلقین اور خود اُن کے بارے میں جہنم میں موجود (بھی) نہ

لَصٰدِقُوْنَ ۝۴۰ وَمَكْرُوْا مَکْرًا وَّمَكْرُنَا مَکْرًا

تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔ اور (یہ مشورہ کر کے) انہوں نے ایک خفیہ تدبیر کی اور ایک خفیہ تدبیر ہم نے کی

وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۴۱ فَاَنْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ

اور اُس تدبیر کی (انکو خبر بھی نہ ہوئی تھی) سودیکھیے اُن کی شرارت کا کیا انجام

۳۳

۱۸

بقیس کو معلوم ہو گیا کہ یہاں دنیوی مصالح و بدائع بھی ایسے ہیں جو آج تک میں نے آنکھ سے نہیں دیکھے تو اُن کے دل میں ہر طرح کے ایمان علیہ السلام کی عظمت پیدا ہوئی اور بے ساختہ کہنے لگیں (اگے دیکھو ترجمہ)

۱۹

یعنی ایک فرقہ تو ایمان لے آیا۔ اور ایک نہ لایا۔ اور ان میں جو جھگڑا اور کلام ہوا بعض اس میں کاسورۃ اعراف میں مذکور ہے اور بعض اسمیں کا آگے مذکور ہے۔

۲۰

یعنی تمہارے اعمال کفریہ اللہ کو معلوم ہیں۔ یہ شرور ان ہی اعمال پر مرتب ہیں وہ یہ کہ ایک پہاڑ پر سے ایک پتھر اُن پر لوٹا دیا اور وہ سب مایوس کھیت رہے یعنی ہلاک ہوئے۔

۲۱

لِيُشْرِكُونَ ۚ اَمَّنْ يَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ

برتر ہے۔ یادہ ذات جو مخلوقات کو اول بار پیدا کرتا ہے (جو کہ مسلم ہی پھر اسکو دوبارہ زندہ کرے گا)

وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور جو کہ آسمان سے پانی برسا کر اور زمین سے نباتات نکال کر تم کو رزق دیتا ہے۔

عَالِهَ مَعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَا تُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

دیکھ کر اب بتلاؤ کہ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ کہیں کہ وہاں تم دیکھو استحقاق عبادت پر اپنی دلیل

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۚ ۞ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي

پیش کرد اگر تم اس دعوے میں اسچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین (یعنی عالم) میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبِ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا

موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور اسی وجہ سے

يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۚ بَلْ اَدْرٰكُ عِلْمُهُمْ

ان (مخلوقات) کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں (خود) ان کا علم

فِي الْاٰخِرَةِ تَفْبِلُ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ

دالوقوع ہی اہمیت ہو گیا۔ بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے

هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۚ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اندھے بنے ہوئے ہیں۔ ۞ اور یہ کافروں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ

اِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّ اَبَآءُنَا اِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۚ ۞

جب (مر کر) خاک ہو گئے اور (اسی طرح) ہمارے بڑے بھی تو کیا (پھر) ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جائیں گے

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاَبَآءُنَا مِنْ

اس کا تو ہم سے اور ہمارے بڑوں سے (محمّد علیہ وسلم کے) پہلے سے وعدہ ہوتا چلا

قَبْلُ ۚ اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ ۞

آپ سے بے سند باتیں ہیں جو انگوٹوں سے نقل ہوتی ہیں آئی ہیں۔

قُلْ سَيُرَوُّوْا فِي الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا كَيْفَ

آپ کہہ دیجئے کہ تم زمین میں جیل پھر کر دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۚ ۞ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

مجرمین کا انجام کیا ہوا۔ اور اگر باوجود ان مواعظ بلعبر کے پھر بھی مخالفت پر کمر بستہ رہیں تو آپ ان پر غم نہ کیجئے

وَل

یعنی اللہ تعالیٰ کو تو بے

بتلائے سب معلوم ہے۔

اور کسی کو بے بتلائے کچھ

بھی معلوم نہیں۔ مگر دیکھا

جاتا ہے کہ بہت سے انکو

جن کا پہلے سے علم نہیں

ہوتا واقعہ جیتے ہیں اس سے

معلوم ہوا کہ عدم علم عدم

دفعہ کو مستلزم نہیں بلکہ

بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو

بعض علوم کا غیب رکھنا

منظور ہے۔ سو قیامت کی

تعبین بھی ان ہی امور میں

سے ہے۔ اسی لئے مخلوق

کو اس کا علم نہیں دیا گیا۔

مگر اس سے عدم دفعہ

کیسے لازم آگیا۔

وَل

یعنی جیسے اندھے کو

طریق نظر نہیں آتا۔ اس سے

لئے مفقود رنگ پہنچتا

مستبعد ہے۔ اسی طرح

تصدیق بالآخرت کا جو

طریق ہے یعنی لائل صحیحہ

یہ لوگ غایت عناد سے اس

میں تذبذب و تامل نہیں کرتے۔

اس لئے وہ دلائل ان کو

نظر نہیں آتے۔ جس سے

مطلوب تک پہنچ جانے کی

امید ہوتی پس یہ شک سے

بھی بڑھ کر ہے۔ کیونکہ شک

والا بعض اوقات دلائل میں

نظر کر کے رفع شک کر لیتا

ہے۔ اور یہ نظر بھی نہیں

کرتے۔

- ۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴-۵ اخلا و غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۶-۷ غم راہ (راہ کو نہ بڑھنا) ۸-۹ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰-۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۲-۱۳ ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝۴۰ وَيَقُولُونَ

اور جو کچھ یہ شرارتیں کر رہے ہیں اس سے تنگ نہ ہو جائے۔ فل اور یہ لوگ دنیا کا نہایت

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۴۱ قُلْ

کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب و قہر کا) کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو (تو بتلاؤ)۔ آپ کہہ دیجئے

عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدْفُكُمْ بَعْضُ الَّذِينَ

کر عیب نہیں کہ جس عذاب کی تم جلدی مچا رہے ہو اس میں سے کچھ تمہارے پاس

تَسْتَعْجِلُونَ ۝۴۲ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

ہی آگاہ ہو۔ اور اب تک جو دیر ہو رہی ہے اسکی وجہ یہ ہو کہ آپ کا رب لوگوں پر اپنا بڑا فضل

النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳ وَإِنَّ

رکھتا ہے۔ فل لیکن اکثر آدمی اس بات پر شکر نہیں کرتے۔ اور آپ کے

رَبِّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۴۴

رب کو سب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اور جس کو وہ علانیہ کرتے ہیں

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا

اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی مخفی چیز نہیں جو لوح

فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝۴۵ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ

مخفوظ میں نہ ہو۔ فل بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر

يَقْصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

اکثر ان باتوں کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ۝۴۶ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً

اختلاف کرتے ہیں۔ اور بالیقین وہ ایمانداروں کے لئے (خاص) ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۴۷ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۝۴۸

خاص رحمت ہے۔ بالیقین آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے (وہی فیصلہ قیامت کے دن)

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۴۹ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۝۵۰

کر نیگا اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔ سو جب وہ ایسا ہو تو آپ اللہ پر توکل رکھیے۔

إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝۵۱ إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ

یقیناً آپ صریح حق (طریقہ) پر ہیں۔ آپ مردوں کو نہیں سنا

فل

کہ اور انبیاء کے ساتھ

بھی یہی معاملہ ہوا ہے

فل

اس رحمت عامہ کی وجہ

سے قدرے ہلکت دے

رکھی ہے

فل

جب مخفی چیزیں جن کو

کوئی نہیں جانتا۔ اس میں

موجود ہیں تو ظاہر نہیں

تو مددِ اولیٰ موجود ہیں۔

غرض ان کے اعمال کی خدا

کو بھی خبر دقت میں بھی محفوظ

اور وہ اعمال خود مقضیٰ

سزا کو بھی۔ اور وقوعِ سزا

پر اجازتِ خدا بھی متفق۔

پھر اس سمجھنے کی کیا گمانش

ہے کہ سزا نہ ہوگی۔ البتہ

دیر ہونا ممکن ہے۔ چنانچہ

بعض سزائیں ان منکرین

کو دنیا میں ہی جیسے

قحط و قتل۔ اور بعض سزا

میں ہوں گی کہ یہ سب

قرب ہیں۔ اور کچھ آخرت

میں ہوں گی

الْمَوْتِ وَلَا تَسْمِعُ الصَّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

سکتے اور نہ بہرہوں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں (خصوصاً جب کہ وہ پیٹھ

پھیر کر چل دیں) - اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (بچا کر) راستہ دکھلائیے ہیں

مُذَبِّحِينَ ۵۰ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعُنَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۝

ان تسمیع الا لمن یؤمن بایتنا فھم مسلمون ۵۱

آپ تو صرف اپنی گمراہی کو سنا سکتے ہیں۔ جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں (اور) پھر وہ مانتے (بھی) ہیں

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً

اور جب وعدہ (قیامت کا) ان پر پورا ہوئے کہ ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک (عجیب) جانور

مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

بایتنا لا یوقنون ۵۲ وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ

آیتوں پر یقین لاتے تھے۔ اور جس دن قبروں سے زندہ کرنے کے بعد ہم ہر امت

أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ یَّكْذِبُ بَايِتِنَا فَهُمْ

یوزعون ۵۳ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ

بایتی وَلَمْ تَحِيطُوا بِهَا عِلْمًا مَّا ذَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۵۴ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا

فَهُمْ لَا يَنْطَفُونَ ۵۵ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْبَلَّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

ذَلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۵۷ وَیَوْمَ يُنْفَخُ

الْبَلُّ لِبَسْنَاهُ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۵۶ فِي

فَل

مطلب یہ کہ یہ لوگ تماشہ
مردوں اور بہروں اور
اندھوں کے ہیں۔ پھر ان
سے توقع ہدایت اور ہم کی
بیکار ہے۔ جب توقع نہ
ہوگی، حزن بھی نہ ہوگا +

فَل

مطلب یہ کہ سننے ہی بلا
تدبیر و تفکر انکی تکذیب
کردی۔ اور تکذیب ہی
پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ یاد
کرو کہ اس کے علاوہ اور
بھی کیا کرتے رہے مثلاً
انبیاء کو اور اہل ایمان کو
آزار دیا۔ اسی طرح اور
عقائد و اعمال کفریہ و فتنہ
میں مبتلا رہے +

فَل

کیونکہ وہ تدبیر کرتے ہیں
اور دوسرے تدبیر نہیں
کرتے اور احتجاج کے لئے
نظر و فکر ضروری ہے۔
اس لئے دوسرے اس
سے منتفع نہیں ہوتے +

فِي الصُّورِ فَقَزَعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

جاوے کی سو تینے آسمان اور زمین میں ہیں سب گھبرا

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ طَوَّكُلُّ اتَّوَهُ دَاخِرِينَ ۸۷

جاویں کے مگر جس کو خدا چاہے (وہ اس گھبراہٹ سے اور موت سے محفوظ رہے گا) اور سب کے سب اسی کے سامنے ڈبے جھکے ہوں گے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمْدَةً وَهِيَ تَمُرُّ

اور تو دیکھیں پہاڑوں کو دیکھ رہا ہے (اور) انکو خیال کر رہا ہے کہ یہ (اپنی جگہ سے) جنبش نہ کرینگے حالانکہ وہ بادلوں

مَرَّ السَّحَابِ طُصْنَعُ اللَّهُ الذِّئِ أَتَقْنَنَ كُلَّ

کی طرح اڑے اڑے پھرینگے یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو (مناسب انداز پر) مضبوط بنا رکھا ہو یہ یقینی

شَيْءٌ طَلَّه خَيْرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۸۸ مَنْ جَاءَ

بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب افعال کی پوری خبر ہے - جو شخص نیکی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ

(یعنی ایمان لاویگا) سو اس شخص کو اس (نیکی کے اجر) سے بہتر (اجر) ملے گا اور وہ لوگ بڑی

فَزَعِ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُونَ ۸۹ وَمَنْ جَاءَ

گھبراہٹ سے اُس روز امن میں رہیں گے - اور جو شخص بدی (یعنی کفر و شرک)

بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

لاوے گا تو وہ لوگ اونڈے منہ آگ میں ڈال دیئے جاویں گے (اور اُن سے کہا جاویگا کہ)

هَلْ تَجْزُونَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۹۰ اِنَّمَا

تم کو تو ان ہی عملوں کی سزا دی جا رہی ہے جو تم دنیا میں کیا کرتے تھے - دل مجھ کو تو یہی حکم

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ ط

ملا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے مالک (حقیقی) کی عبادت کیا کروں جس نے اس (شہر) کو منظم بنایا ہو اور (اسکی عبادت

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ذُو اُمِرْتُ

کیوں نہ کیا جائے جبکہ وہ ایسا ہے کہ سب چیزیں اسی کی ملک ہیں) اور مجھ کو یہ (بھی حکم ہوا ہے

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۹۱ وَاَنْ اَتْلُوَا

کہ میں فرمانبردار ہوں - اور مجھ کو) یہ (بھی حکم ملا ہے) کہ میں قرآن کریم پڑھ

الْقُرْآنَ فَمِنْ اِهْتَدَاۤءٍ فَاِنَّمَا يَهْتَدِي

پڑھ کر سناؤں) سو میری تبلیغ کے بعد جو شخص راہ پر آویگا سو وہ اپنے ہی راستہ کے لئے

دل

اد پر صورت میں جو مقنا

ثلاثہ نبوت و توحید و معاد

مفضل مذکور ہیں، آگے

خاتمہ میں ان کا اجمال و

تفصیل ہے +

دل

مطلب یہ کہ عبادت میں

شرک سے برکنار ہوں،

جیسا اب تک برکنار ہوں +

لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ

راہ پر آویگا۔ اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کدہ بجئے (کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیونکہ میں تو صرف ڈرا ہوا)

الْمُنْذِرِينَ ۱۹۲ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سِيرَیْكُمْ

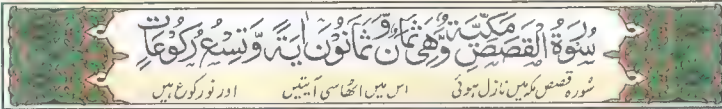
پیغمبروں میں سے ہوں۔ قل اور آپ (یہ بھی) کدہ بجئے کہ سب خوبیاں خالص اللہ ہی کے لئے ثابت ہیں وہ لوگو

آیتہ فتعرفونہا ط وما ربک بغافل

عنقریب اپنی نشانیاں (یعنی قیامت کے واقعات) دکھلا دیگا سو تم (و قوع کیوقت) انکو پہچان لو گے اور آپ بیکار

عَمَّا تَعْمَلُونَ ۱۹۳

ان کاموں سے پیغمبر نہیں جو تم سب لوگ کر رہے ہو۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کھاتا تھا ۱۹۴ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں حروفنا ۶۰۱۱

طَسَمَ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۱۹۴ نَتَلَوْا

طسم۔ یہ مضامین جو آپ پڑھی کئے جاتے ہیں کتاب واضح (یعنی قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو موسیٰ

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاٍ مُّوسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر (یعنی نازل کر کے) سناتے ہیں اُن لوگوں کے (نفع کے) لئے

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۱۹۵ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

جو ایساں رکھتے ہیں۔ قل فرعون سرزمین (مصر) میں بہت بڑھ

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيْعًا يَّسْتَضِعُّ

چڑھ گیا تھا اور اُس نے وہاں کے باشندوں کو مختلف قسمیں کر رکھا تھا کہ ان (ہاشندوں) میں سے

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَذَّيْبُ اِبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ

ایک جماعت (یعنی بنی اسرائیل) کا زور رکھا رکھا تھا (اس طرح سے کہ) اُنکے بیٹوں کو ذبح کر تا تھا اور اُنکی عورتوں

نِسَاءَهُمْ ۱۹۶ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۱۹۷

یعنی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا واقعی وہ بڑا مفسد تھا۔

وَنُرِيدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتَضَعُّوْا

دغرض فرعون تو اس خیال میں تھا، اور ہم کو یہ منظور تھا کہ جن کو نکالنا زور زمین (مصر) میں گھسیا جا رہا تھا ہم (یہودی) نبی (عیسیٰ) اس

دل

یعنی اس کو اجر و ثواب و نجات ہوگی۔ میں اس

کسی مالی یا جاہی نفع کا خواہاں نہیں ہوں ۱۱

دل

یعنی میرا کام صرف حکم پہنچانا ہے سو پہنچا کر

سکدوش ہو جاؤں گا۔

اگے زمانے کا وبال تم

کو ٹھکنا پڑے گا مطلب

یہ کہ میں پیغمبر ہوں اور تم

سے کوئی غرض نہیں کھتا

دل

کیونکہ مقاصد قصص کے

کہ عبرت و استدلال علی التوبۃ

وغیرہا ہیں، مومنین ہی

کو نافع ہیں۔ خواہ حقیقتہ

مومن ہوں یا کفار +

دل

اس طرح کہ قطیوں کو معز

بنارکھا تھا اور سبطیوں یعنی

بنی اسرائیل کو لپیٹ اور

خوار کر رکھا تھا +

فِي الْأَرْضِ وَنَجَعَلَهُمْ أَیَّتًا ۖ وَنَجَعَلَهُمُ

کریں اور وہ احسان بیکر) انکو دین میں) پیشوا بنادیں اور دنیا میں) انکو ملک کا

الْوَرِثِیْنَ ۚ وَتُمْكِنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

ملک بنائیں۔ اور ملک جوئے کے ساتھ) ان کو زمین میں حکومت دیں اور

نَرِیْ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

فرعون اور ہامان اور ان کے تابعین کو ان رہی اسرائیل کی جانب سے وہ ناگوار) واقعات

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

دکھلائیں جن سے وہ بچاؤ کر رہے تھے۔ و اور جب موسیٰ پیدا ہوئے تو ہم نے موسیٰ

أَمْرًا ۖ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا خِفْتُ

کی والدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ پھر جب موسیٰ کی نسبت) جاسوسوں کے مطلع ہو گیا

عَلَيْهِ فَالْقِيَهُ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِ وَلَا

اندیشہ ہو تو ڈیخو خطر ان کو دریا میں ڈال دینا اور نہ تو غرق سے) اندیشہ کرنا اور نہ

تَحْزَنِ ۚ إِنَّا رَأَوْهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ

(مفارقت پر) غم کرنا کیونکہ ہم ضرور انکو پھر تمہارے ہی پاس واپس پہنچا دیں گے اور پھر اپنے وقت پر) انکو

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ

پیغمبر بنا دیئے۔ و تو فرعون کے لوگوں نے موسیٰ کو (یعنی مع صندوق کے) اٹھالیا

لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۚ فِرْعَوْنَ

تاکہ وہ ان لوگوں کے لئے دشمن اور غم کا باعث بنیں۔ بلاشبہ فرعون

وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝

اور ہامان اور ان کے تابعین (اس بارہ میں) بہت چوکے تھے

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنَ

اور فرعون کی بی بی (حضرت آسیہ) نے (فرعون سے) کہا کہ یہ (بچی) میری اور تیری آنکھوں کی

لِي ۚ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

ٹھنڈک ہے۔ و اس کو قتل مت کرو عجب نہیں کہ بڑا ہو کر ہم کو کچھ فائدہ پہنچا دے

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

یا ہم اس کو (اپنا) بیٹا ہی بنالیں اور ان لوگوں کو (انجام کی) خبر نہ تھی

د

مراد اس سے زوال
سلطنت و ہلاکت ہی کہ اسی
سے بچاؤ کرنے کے لئے
ابنا رہی اسرائیل کو بنا بر
تغیر ایک خواب کے جو فرعون
نے دیکھا تھا اور جو میوں
نے تعبیر ہی قتل کر رہا
تھا۔ پس ہمارے قصداً
کے سامنے ان لوگوں کی تدبیر
کچھ کام نہ آئی +

د

غرض وہ اسی طرح ان کو
دودھ پلاتی رہیں۔ پھر جب
انشائے راز کا خوف ہوا تو
صندوق میں بند کر کے اللہ
کے نام پر نیل میں پھوڑ دیا۔
غرض وہ صندوق کو نارسے
پر لگا +

د

کہ اپنے دشمن کو اپنی
نیل میں پالا +

د

یعنی اس کو دیکھ کر جی
خوش ہوا کرے گا +

د

کہ یہ وہی بچہ ہے جس کے
ہاتھوں فرعون کی سلطنت
خاتم ہوگی +

۶۱۵ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱-۲۷ (خفا اور غنہ کی جگہ ۲-۳۷ حرکتیں) ۱-۲۸ (مراہ کو نہ پڑھنا) ۲-۲۹ (ادغام اور ناقابل تلفظ) ۳-۳۰ (قلقلہ)

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اِمْرُؤٍسَ فَرِغًا ۚ اِنْ كَادَتْ

(درد اور دھیرہ قہقہہ ہوا کہ) موسیٰ کی والدہ کا دل (خیالات مختلفہ کے ہجوم سے) بمقرار ہو گیا قریب تھا کہ وہ موسیٰ کا حال

لَتَشْبِدِيْ بِهٖ لَوْ لَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰۤى قَلْبِهَا

(سب) پر بظاہر کر دیتیں اگر ہم اُن کے دل کو اس غرض سے مضبوط نہ کرتے رہیں

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِاُخْتِہِ

کہ یہ (ہمارے وعدہ پر) یقین کئے (بیٹھی) رہیں۔ اُنہوں نے موسیٰ کی بہن (یعنی اپنی بیٹی) سے

قُصِيْہِ قَبْصَرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهَمٍّ

کہا کہ ذرا موسیٰ کا سراغ تو لگا سوائے اُنہوں نے موسیٰ کو دور سے دیکھا اور اُن لوگوں کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ

(یہ) خبہ نہ تھی۔ کہ یہ اُن کی بہن ہیں اور اس فکر میں آئی ہیں، اور ہم نے پہلے ہی سے موسیٰ پر دودھ پلانے والوں کی

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى

بندش کر رکھی تھی سو وہ اس موقع کو دیکھ کر کہنے لگیں کیا میں تم لوگوں کو کسی ایسے گھرنے کا پتہ بتاؤں جو تمہارا

اَهْلٍ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَہٗ لَكُمْ وَهُمْ لَہٗ

لئے اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ دل سے اس کی

لَنُصْحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰی اُمِّہٖ کَے تَقَرَّ

بجیر خواہی کریں۔ غرض ہم نے موسیٰ کو اُن کی والدہ کے پاس (اپنے وعدے کے موافق) واپس

عِيْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ

پہنچا دیا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تاکہ (فراق کے) غم میں نہ رہیں اور تاکہ اس بات کو جان لیں کہ اللہ تعالیٰ

حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُہُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳

کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن (افسوس کی بات ہے کہ) اکثر لوگ (اس کا) یقین نہیں رکھتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَاسْتَوٰی اَتٰیہُ حُكْمًا

اور جب (پرورش پاکر) اپنی بھری جوانی (کی عمر) کو پہنچے اور (وقت جہانگیرہ عقلیہ سے) درست ہو گئے ہم نے اُن کو حکمت

وَعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴

اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک کاروں کو یونہی صلہ دیا کرتے ہیں (یعنی عملِ صالح سے فیضانِ علمی میں ترقی ہوتی ہے) ۱۴

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰۤى حِيْنٍ غَفْلَةٍ مِّنْ

اور موسیٰ شہر میں (یعنی مصر میں) کہیں باہر سے، ایسے وقت پہنچے کہ وہاں کے (اکثر) باشندے پیچھے رہے (سورہ)

۱۰

یعنی نبوت سے پہلے ہی
فہم سلیم عقل مستقیم جس سے
حسن وقوع میں امتیاز کر
سکیں عنایت فرمائی +

۱۱

اسی میں اشارہ ہے کہ
فرعون کے مشرب کو موسیٰ
علیہ السلام نے کبھی اختیار
نہ کیا تھا بلکہ اس سے نفور
رہے +

۱۲

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیار ی مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تعمیم مار (راکو پڑھنا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

أَهْلُهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا

تھے تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا ایک تو

مِنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عُدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ

اُن کی برادری میں کا تھا اور دوسرا ان کے مخالفین میں سے تھا سو وہ جوانی پر دردی

الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۚ

کاتھا اُس نے موسیٰ سے اُس کے مقابلہ میں جو کہ اُن کے مخالفین میں سے تھا مدد چاہی

فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا مِنْ

تو موسیٰ نے اُس کو (ایک) گھونسا مارا سو اس کا کام ہی تمام کر دیا تو موسیٰ کہنے لگے کہ یہ تو

عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ (١٥)

شیطانِی حرکت ہو گئی بیشک شیطان (بھی آدمی کا اھلا دشمن ہے) (غلطی میں ڈالتی ہے)۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ

عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا ہے آپ معاف کر دیجئے سو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا۔

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا

ملاشہ وہ ٹرا غفور رحیم ہے۔ موسیٰ نے یہ بھی عرض کیا کہ اے میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُحَرَّمِينَ ۝۱۶

بزرگوار جو نکاح اپنے معجزہ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں سو کبھی میں محرموں کی مدد نہ کرؤں گا

فَاصْصَحْ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا

پھر مرزا کو شہر میں صبح ہوئی خوف اور وحشت کی حالت میں کہ احانک (دیکھتے کیا ہیں کہ

الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ط

وہ شخص جس نے کاگزشتہ برس اُن سے ادا جا ہی تھی وہ پھر اُن کو مدد کیلئے تیار رہا ہے۔

قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّدِّينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا

میں نے اس سے فرمانے لگے بیشک تو صریح بہ راہ (آدمی) ہے۔ موجب

أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ

موسیقی کے اسرار ہاتھ ٹڑھاما جو ان دونوں کا

لَهُمَا ۖ قَالَ يَسُوءُ أَتُرِيدُ أَنْ تَمُتُنَا

مخالف تھا وہ اسے تسلیم کرنے لگا اسے مہلت دے گا (آج) مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو

و
یعنی اتفاق سے وہ مر
ہی گیا +

یہاں مجرمین سے مراد وہ
ہیں جو دروسوں سے گناہ
کا کام کرنا چاہیں کیونکہ
گناہ کرنا کسی سے بھی
جرم ہے۔ پس اس شیطانی
بھی داخل ہو گیا کہ وہ گناہ
کرتا ہے اور گناہ کرنے والا
اسکی مدد کرتا ہے۔ خواہ
عمدا یا خطا، مطلب یہ
ہو کہ اس میں شیطان کا ہاتھ
کبھی نہ مانوں گا۔ یعنی نوح
محمد و خاتم النبیین علیہم
الصلوات میں غلط یا غلط
سے کام لوں گا اور اصل
مقصود اتنا ہی ہے مگر
شمول حکم کے لئے مجرمین
جمع کا صبیحہ لایا گیا کہ اگر وہ
کبھی عام ہو جائے +

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا

جیسا کہ ایک آدمی قتل کر چکے ہو (معلوم ہوتا ہے کہ) بس تم دنیا میں

أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ

تكون من المصلحين ۱۹) وجاء رجل من أقصا

(اور ملاپ) کروانا نہیں چاہتے۔ اور (اس مجمع میں) ایک شخص شہر کے (اس) کنارہ سے

المدینة يسعه قال يونس إن الملائكة

(جہاں پر مشورہ ہو رہا تھا) ڈرے ہوئے آئے (اور کہنے لگے کہ اسے موسیٰ اہل دربار آپ کے متعلق مشورہ کر

بك ليقتلوك فاخرجه لئلا لك من

رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں سو آپ (یہاں سے) چل دیجئے

النصحين ۲۰) فخرجه منها خافا يترقب

غیر خواہی کر رہا ہوں۔ پس (یہ شخص) موسیٰ وہاں سے (کسی طرف کو) نکل گئے خوف اور وحشت کی حالت میں

قال رب نجني من القوم الظالمين ۲۱) وكسا

(اور چونکہ رستہ معلوم نہ تھا) دھانکے طور پر، کہنے لگے کہ اسے میرے بڑے دکا چھو کہ ان ظالم لوگوں کو بچا لیجئے۔ اور جب

توجه تلقاء مدين قال عسى رب أن

موسیٰ مدین کی طرف ہوئے کہنے لگے کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو (کسی مقام امن کا)

يهديني سواء السبيل ۲۲) وكسا

سیدھا رستہ چلا دینگا (چنانچہ ایسا ہی ہوا اور مدین چاہیجئے۔ اور جب مدین کے پانی یعنی کنوئیں پر

مدين وجد عليه امة من الناس يسقون

پہنچے تو اُس پر (مختلف) آدمیوں کا ایک مجمع دیکھا جو پانی پلا رہے تھے۔

ووجد من دونهم امرأتين تذودان ۲۳)

اور ان لوگوں سے ایک طرف (انک) کو دو عورتیں دیکھیں کہ وہ (اپنی بچیاں) روکے کھڑی ہیں

قال ما خطبكم اقلتا لا نسقي حتى يصدر

موسیٰ نے (اُن سے) پوچھا تمہارا کیا مطلب جو وہ دونوں پولیں کہ (ہمارے معمول یہ ہے کہ ہم اپنے جانوروں کو اس

الرعاء وسكنوا بونا شيخا كبيرا ۲۴) فسق لهما

بڑا کر نے لیا جو اس اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ پس (یہ شخص) موسیٰ نے اُن کیلئے پانی

اور امن کی جگہ پہنچا دیجئے +

دستِ پانی میں پانی سے جبکہ یہ چہرہ پانی پیکر (خانہ کون) کا

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۲ یا ۶ حرکتوں والی مد ۲۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ یا ۵ حرکتوں والی مد

۱ تخم رام (راکو پڑھا) ۲ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۳ اقوام اور ناقابل تلفظ ۴ قلقلة

منزلہ

ثُمَّ تَوَلَّىٰ اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّى لِمَسَا

(کہیں پھر اُن کے جانوروں کو) بلا یا پھر (وہاں سے) ہٹ کر سایہ میں جا بیٹھے پھر (جناب باری میں) دعا کی کہ میرے پروردگار

اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقَبِيْرٌ ﴿۲۷﴾ فَجَاءَتْهُ اِحْدَاهُمَا

(اسوقت) بولعت بھی آپ مجھ کو بھیج دیں میں اسکا (سخت) حاجت مند ہوں۔ سو موسیٰ کے پاس ایک لڑکی آئی کہ شرابی

تَمْشٰی عَلَی السُّجَّیَّۃِ ۚ وَقَالَتْ اِنَّ اَبٰی یَدْعُوکَ

ہوئی چلتی تھی (اور آکر) کہنے لگی کہ میرے والد تمکو بلاتے ہیں

لِیَجْزِیْکَ اَجْرَ مَا سَقٰیْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَاءَهَا

تاکہ تم کو اس کا صلہ دیں جو تم نے ہماری خاطر (ہمارے جانوروں کو) پانی پلا دیا تھا سو جب اُن کے پاس پہنچے اور

وَقَصَّ عَلَیْہِ الْقَصَصَ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۚ وَقَفَّ

اُن سے تمام حال بیان کیا تو اُنہوں نے (نہی کی اور) کہا کہ (اب) اندیشہ نہ کرو

نَجُوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ

تم نکالم لوگوں سے بچ آئے۔ (پھر) ایک لڑکی نے کہا

اِحْدَاهُمَا یَا بَیْتَ اسْتَاْجِرْہُ ۚ اِنَّ خَیْرَ مَنْ

کہ اباجان آپ ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ اچھا نوکر وہ شخص ہے جو

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوٰیۃَ الْاٰمِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّی

مضبوط (ہوا اور) امانت دار (بھی) ہوں وہ (بزرگ موسیٰ علیہ السلام) سے

اُرِیْدُ اَنْ اُنْکِحَکَ اِحْدٰے اِبْنَتِیْ ھٰتِیْنِ

کہنے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دوں

عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَلٰثَیْ حَجَۃٍ ۚ فَاِنْ اٰثَمْتُ

اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو۔ پھر اگر تم دس سال پورے

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِکَ وَمَا اُرِیْدُ اَنْتَ اَشَقُّ

کر دو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔ اور میں (اس معاملہ میں) تم پر کوئی مشقت ڈالتا

عَلَیْکَ ۖ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مِنْ

نہیں چاہتا اور تم مجھ کو انشاء اللہ تعالیٰ خوش معاملہ

الصَّٰلِحِیْنَ ﴿۳۰﴾ قَالَ ذٰلِکَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ ط

پاکو گئے موسیٰ (رضامند ہو گئے اور) کہنے لگے کہ (بس تو) یہ بات میرے اور آپ کے درمیان (ہی) ہو چکی۔

دل
یہ بزرگ شعیب علیہ السلام
تھے +

دل

موسیٰ علیہ السلام ساتھ

ہوئے۔ گو مقصود موسیٰ

علیہ السلام کا بالیقین حصول

عوض نہ تھا، لیکن مقام

امن اور کسی رفیق شفیق

کے ضرور باقضا تھے وقت

جو یاں تھے۔ اور اگرچہ کج

کی شدت بھی اس جانے

کا ایک جزو علت ہو، تو

مضانہ نہیں۔ اور اس کو

اجرت سے کچھ تعلق نہیں۔

اور ضیافت کی تو استعداد بھی

خصوص حاجت کے وقت اور

خصوص کریم سے کچھ دولت

نہیں چہ جائیکہ دوسرے

کی استعداد ضیافت کا

قبول کر لینا +

دل

اور ان میں دونوں صفتیں

ہیں +

دل

حاصل یہ کہ آٹھ سال کی

خدمت اس نکاح کا ہر

چہ +

دل

یعنی کام لینے اور وقت

کی پابندی وغیرہ وغیرہ

تمام امور میں آسانی

بروں کا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۰۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰۰ اختصار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۱۰۰ تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰۰ ۵۳ حرکتوں والی مد واجب ۲۰۲ حرکتوں والی مد ۱۰۰ قلقلہ

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ زَوَّضْنَاهُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ

نہایت روشن ہو کر نکلے گا اور خوف (رفع کرنے) کے واسطے اپنا (وہ) ہاتھ بکھیرا اپنے (گربان) کو نفل،

مِنَ الرَّهْبِ فَذَنِكَ بُرْهَانُ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

سے بدستور (سابق) ملا لینا سو یہ (تمہاری نبوت کی) دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور

فِرْعَوْنُ وَمَلَأْنَاهُ طَائِفَهُمْ كَانُوا قَوْمًا

اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے (جس کا تم کو حکم کیا جاتا ہے) کیونکہ وہ بڑے

فَسِيقِينَ ۳۲ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

نافرمان لوگ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا

فَاخَافُ أَنْ يَمْلِكُنِي ۳۳ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ

موجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں اولیٰ ہی وہ نہیں، وہ لوگ مجھ کو قتل کر دیں۔ اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے

أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا

تو ان کو بھی میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دینے کے لئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق

بَصَدَقْتَنِي ۳۴ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۳۵

کرینگے کیونکہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ لوگ (یعنی فرعون اور اس کے درباری) میری تکذیب کریں گے

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ

اشارہ ہوا کہ (بہتر ہے) ہم ابھی تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنائے دیتے ہیں (ایک درخواست تو یہ منظور ہوئی)

لَكُمْ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۳۶

اور ہم تم دونوں کو ایک خاص شوکت (وہمیت) عطا کرتے ہیں جس سے ان لوگوں کو تم پر دسترس نہ ہوگی۔

بَايِنَتَنَا ۳۷ أَنْتُمَا وَمِنْ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ۳۸

(پس) ہمارے بھرنے لیکر جاؤ تم دونوں اور جو تمہارا پیرو ہوگا (ان لوگوں پر) غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيِنَاتِنَا يَبِّنَتْ قُلُوبُهُمْ

غرض جب ان لوگوں کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) ہماری صریح دلیل لے کر آئے تو ان لوگوں نے (معجزات دیکھ کر) کہا

مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا

کہ یہ تو (محض) ایک جادو ہے کہ (نخواہ خواہ خدا تعالیٰ پر) افترا کیا جاتا ہے اور ہم نے ایسی بات کبھی نہیں سنی

بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۳۹ وَقَالَ مُوسَىٰ

کہ ہمارے اگلے باپ دادوں کے وقت میں بھی ہوئی ہو۔ اور موسیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا

ط

اور تبلیغ بھی نہ ہونے

پاؤسے +

ط

تو اس وقت مناظرہ

کی ضرورت ہوگی۔ اور

زبانی مناظرہ کے لئے رواں

زبان عادت زیادہ مفید

ہے +

۱۲ عِنْدَ الْمُنَاجَاةِ

رَبِّۙ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ

کرمبر پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اُس کے پاس سے لے کر آیا ہے

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اور جس کا انجام اس عالم سے اچھا ہونے والا ہے (اور) بالیقین ظالم لوگ کبھی

الظَّالِمِيْنَ ۝۳۷ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ

فلاح نہ پاویں گے۔ اور (دلائل موسویہ دیکھ کر) فرعون کہنے لگا کہ اے اہل دربار مجھ کو تو

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِیْ ۚ فَاَوْقَدْ لِیْ

تمہارا اپنے مولا کوئی خدا معلوم نہیں ہوتا تو اے ہمارے لئے مٹی

یٰہَامِنْ عَلَی الطِّیْنِ فَاَجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا

رکی انٹیں بنو کر ان کو آگ میں رہزا وہ لٹا کر پکواؤ پھر ان جیٹا مٹیوں سے میرے واسطے ایک بلند عمارت بنواؤ

لَعَلَّیۡ اَطْلِعَ اِلَیَّ اِلٰهَ مُوسٰی ۚ وَاِنِّیۡ لَآ ظَنُّہٗ

تاکہ میں اس پر چڑھ کر، موسیٰ کے خدا کو دیکھوں بھالوں اور میں تو اس دعویٰ میں کہ میرے سوا کوئی اور

مِّنَ الْکٰذِبِیْنَ ۝۳۸ وَاسْتَکْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ

خدا ہے، موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اُس کے تابعین نے

فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُوْۤا اَنَّهُمْ اِلٰہِنَا

ناحق و دنیا میں سر اٹھا رکھا تھا اور یوں سمجھ رہے تھے کہ انکو ہمارے پاس

لَا یَرْجِعُنَّ ۝۳۹ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدُهٗ فَنَبَذْنٰہُمْ

ٹوٹ کر آئے نہیں ہے۔ تو ہم نے انہیں کی سزا میں اُسکو اور اُسکے تابعین کو پھینک کر دریا میں

فِی الْبَیْمِ ۚ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ

پھینک دیا (یعنی غرق کر دیا) سو دیکھئے ظالموں کا کیا

الظَّالِمِیْنَ ۝۴۰ وَجَعَلْنٰہُمْ اٰیۡةً یَّدْعُوْنَ

انجہام ہوا۔ اور موسیٰ کے قول کا نظور ہو گیا اور ہم نے ان لوگوں کو ایسا کہ میں بنایا تھا جو لوگوں کو (دوزخ

اِلَی السَّارِ ۚ وَیَوْمَ الْقِیَمَةِ لَا یُنصَرُوْنَ ۝۴۱

کی طرف بلاتے رہے اور (اسی واسطے) قیامت کے روز (ایسے یکس رہ جاویں گے کہ کوئی ان کا ساتھ نہ دے گا۔

وَاتَّبَعْنٰہُمْ فِیْ ہٰذِہٖ الدُّنْیَا لَعْنَةُ ۚ وَیَوْمَ

اور (یہ لوگ دونوں عالم میں مبتلائے خسار ہوئے چنانچہ) دنیا میں بھی ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت

ل

مطلب یہ کہ خدا کو خوب معلوم ہے کہ ہم میں اور تم میں کون اہل ہدیٰ ہے اور کون ظالم۔ اور کون جبروت العاقبت پیدا کرکے خود عن افلاح۔ پس ہر ایک کی حالت اور نثرہ کا جلدی مرنے کے ساتھ ہی ظہور ہو جاوے گا۔

ل

لعنت پیچھے لگانے کا مطلب ہے کہ دنیا میں جو ظالموں کا فزوں وغیرہ پر لعنت کرتا ہے چونکہ وہ لوگ بھی ایسے ہی تھے ان پر بھی پڑتی ہے۔

ف

موسیٰ علیہ السلام کا قصہ
۴۱ فرعون کے ساتھ ختم ہوا۔
۴۲ آگے اس قصہ کے اعظم
مقاصد یعنی اثبات رسالت
محبہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
مضمون مذکور ہے۔ مع جواب
بعض شبہات کفار اور تمسید
کیلئے تصریح رسالت موسیٰ
کی ارشاد ہے +

ف

طالب حق کی اول فہم درد
ہوتی ہے بصیرت ہی پھر
احکام قبول کرتا ہے ہدایہ
ہے۔ پھر ہدایت کا ثمرہ
یعنی قرب و قبول غایت
ہوتا ہے یہ رحمت ہے +

ف

اسی طرح جب یہ دورہ بھی
ختم ہو چکا اور لوگ پھر حجاج
تجدید ہدایت تھے تو اپنی
سنت مستقرہ کے موافق ہم
نے آپ کو رسول بنا با جس
کے دلائل میں ایک ہی واقعہ
موسویٰ کی یقینی خبر دینا ہو +

ف

جس سے پھر علوم صحیحہ نیا
ہو گئے۔ اور لوگ پھر حجاج
بارت ہوئے۔ اور گودریا
درمیان انبیاء علیہم السلام
آیا کیے گران کے علوم
بھی اسی طرح نیا پا ہوئے۔
اس لئے ہماری رحمت
مقتضیٰ ہوتی کہ ہم نے آپ
کو وحی و رسالت سے شرف
فرمایا +

ف

حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے معاصرین بلکہ ان کے
آبار اقرین نے بھی کسی
نبی کو نہیں دیکھا +

الْقِيمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۳۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا

کے دن بھی وہ بد حال لوگوں میں سے ہوں گے۔ ف۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام

مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

کو اگلی امتوں (یعنی قوم فوج و عادی و نمود) کے ہلاک کئے پیچھے کتاب (یعنی تورات)

الْأُولَىٰ بِصَاحِبِ النَّاسِ وَهَدَّاهُمْ وَرَحْمَةً

دی تھی جو لوگوں کے (یعنی بنی اسرائیل) کے لئے دلائل و ائمہ کی ہدایت اور رحمت تھی ف

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۳۲ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ ف۔ اور آپ (طور کی) مغربی جانب میں

الْغَرْبِ إِذْ قَضَيْنَا إِلَيْهِ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا

موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو احکام دیئے تھے اور وہاں خاص تو کیا

كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۳۳ وَلَكِنَّا

موجود نہ تھے آپ (تو) ان لوگوں میں سے بھی نہ تھے جو اس زمانہ میں موجود تھے۔ لیکن وہاں یہ ہو کہ ہم نے

أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۳۴

موسیٰ کے بعد بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا۔ ف

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو

اور آپ اہل مدین میں بھی قیام پذیر نہ تھے کہ آپ وہاں کے حالات دیکھ کر ان حالات کے متعلق ہماری آیتیں

عَلَيْهِمْ آيَتُنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۳۵

ان لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں لیکن ہم ہی آپ کو رسول بنانے والے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

اور اسی طرح آپ طور کی جانب (مذکور) میں اس وقت بھی موجود نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا

وَلَكِن رَّحِمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

لیکن (اس کا علم بھی اسی طرح حاصل ہو گا) آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں

أَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (نبی) نہیں آیا کیا عجب ہے کہ

يَتَذَكَّرُونَ ۳۶ وَلَوْ لَا أَن تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ

نصیحت قبول کریں۔ ف۔ اور ہم رسول نہ بھی بھیجتے اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پر ان کے گنہگاروں کے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیار مد ۵۱ اخلا و غنی کی جگہ (۲-۴ حرکتیں) ۵۲ تحمیر (۲-۴ حرکتیں) ۵۳ ۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ حرکتوں والی مد

منزل

الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ

(اور جن لوگوں کو ہم نے قرآن سے پہلے (آسمانی) کتابیں دی ہیں ان میں جو منصف ہیں وہ اس (قرآن)

يُؤْمِنُونَ ۵۲) وَإِذَا يَتْلَاهُمْ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ

پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے

إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّ كِتَابَ اللَّهِ مُبِينٌ ۵۳)

بیشک یہ حق ہے (جو ہمارے رب کی طرف سے (نازل ہوا ہے اور ہم تو اس (کے آنے) سے پہلے بھی مانتے تھے۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا

ان لوگوں کو (ان کی سچائی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ

صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ

لوگ نیکی (اور سچائی) سے بدی (اور ایذا) کا دفعہ کر دیتے ہیں اور

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۵۴) وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ

ہم نے جو کچھ انکو دیا ہو اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب (کسی سے) اپنی نسبت (کوئی لغو بات) سنتے

أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

ہیں تو اسکو دیکھو، ٹال جاتے ہیں اور (سلامت روی کے طور پر) کہہ دیتے ہیں کہ (ہم کچھ جواب نہیں دیتے، ہمارا کیا ہمارا

أَعْمَالُكُمْ ذَسَلَّمْ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَهْدِينَ ۵۵)

سامنے آویگا اور تمہارا کیا تمہارے سامنے آویگا (جہاد) ہم تم کو سلام کرتے ہیں ہم بے سمجھ لوگوں سے (جہاد نہیں چاہتے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۵۶) وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۵۷)

ہدایت کر دیتا ہے اور ہدایت پانے والوں کا علم (بھی) اسی کو ہے

وَقَالُوا إِنَّا تَتَّبِعُ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَخَفُ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر (اس دین کی) ہدایت پر چلنے لگیں تو فی الفور اپنے مقام سے

مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نَمُكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا

مار کر نکال دیتے جائیں کیا ہم نے انکو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی

يَجِبُ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

بہاں ہر قسم کے پھل کچھ چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس سے

الْقَصَصُ

ف

یعنی ہدایت کرنے کی
قدرت تو بجز خدا کے
کسی کو کیا ہوتی کسی کو
اس کا علم تک بھی نہیں
کہ کون کون ہدایت پائے
والا ہے +

ف

یعنی حرم ہو چکی وجہ سے
جس کا سب احترام کرتے
ہیں۔ بحق مقرر کیا بھی
انڈیشنیں اور اس صفت
کے منفی ہو چکی وجہ سے
احتمال فوت شفقت رزق
کا بھی نہیں۔ پس ان کو چاہیے
تھا کہ اس حالت کو غفلت
سمجھتے اور اس کو نعمت سمجھ
کر قدر کرتے اور ایمان لے
آتے۔ لیکن وہ اس کا خیال
نہیں کرتے +

ف

یعنی کسی مسافر کا اتفاقاً
ادھر کو گزرتا ہو جائے اور وہ
تھوڑی دیر وہاں سسٹے
کو یا نماز ادا کیے کو بیٹھ
جاوے +

ف

یعنی ایک مدت معتد بہ
تک بار بار کی تذکیر سے تکرر
حاصل نہ کریں۔ اس وقت
ہلاک کر دیتے ہیں اسی قازان
کے موافق تمہارے ساتھ عمل
درآمد ہو رہا ہے +

ف

یعنی خانہ عمر کے ساتھ
اس کا بھی خانہ ہو جاویگا +

ف

مراد پہلے شخص سے مومن ہے
جس کی جنت کا وعدہ ہے
اور دوسرے سے مومن کافر
جو جہنم ہو کر آویگا +

ف

مراد اس سے شیاطین
ہیں کہ ان ہی کی اطاعت
مطلقہ سے نرک کرتے
تھے۔ اس لئے ان کو نرک کا
کہا +

لَدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۵۷ وَكَمْ

(یعنی ہماری قدرت اور رزاقی سے) کھانے کو ملتے ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ (اس کو) نہیں جانتے۔ اور تم

اَهْلَكْنَا مِنْ قُرْبَةٍ بَطَرْتُمْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ

بہت سی ایسی بستیوں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ معیشت پر نازاں تھے سو دیکھ لو یہ ان کے

مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيلًا

گھر (تمہاری آنکھوں کے سامنے پڑے) ہیں کہ ان کے بعد آباد بھی نہ ہوئے مگر تھوڑی دیر کے لئے

وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۵۸ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ

اور آخر کار ان کے ان سب سامانوں کے ہم ہی مالک رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو (اول ہی بار میں)

الْقُرَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي اُمَمٍ رَسُوْلًا يَنْتَلُوْا

ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان (بستیوں) کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے کہ وہ ان لوگوں کو ہماری

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَى اِلَّا

آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اسی حالت میں کہ وہاں

وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۵۹ وَمَا اَوْتَيْنٰكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاءُ

کے باشندے بہت ہی شرارت کر لے لگیں اور جو کچھ تم کو دیا دلا گیا ہے وہ محض دچندر روزہ دنیوی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزَيِّنٰهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور ہمیں کی زیب و زینت ہے اور جو (اجرو ثواب) اللہ کے ہاں ہے وہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰ طَافِلًا تَعْقِلُوْنَ ۶۰ اَفَمَنْ

بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ (یعنی ہمیشہ) باقی رہنے والا ہو کیا تم لوگ (اس تفاوت کو) نہیں سمجھتے۔ بھلا وہ

وَعَدَنَّهُ وَعَدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيٰهٖ كَمَنْ

شخص جس سے ہم نے ایک پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ شخص اس (وعدہ کی چیز) کو یا نہیں دلا دیا اس شخص

مَتَّعْنٰهُ مَتَّاءَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ

جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیوی زندگی کا چند روزہ فائدہ دے رکھا ہے پھر وہ قیامت کے روز

الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ۶۱ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

ان لوگوں میں سے ہو گا جو گرفتار کر کے لائے جاویں گے۔ اور وہ دن قابل یاد کرنے کے ہی جہنم خلائق

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِی الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۶۲

ان کافروں کو (تو بیٹھا) پکار کر کہیگا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم

(ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے

۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم
۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

يُعْلِنُونَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ

یہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ وہی (ذات کامل الصفات) ہے اسکے سوا کوئی معبود نہ ہو (جو کچھ قابل نہیں

الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ

حمد و ثناء کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے۔ دل اور حکومت بھی (قیامت میں) اسی کی ہوگی تم سب

وَالِيهِ تَرْجَعُونَ ﴿۷۰﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ بھلا یہ تو سب تبار

اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبَيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

کر اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات ہی رہے

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ ط

تو خدا کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آوے

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۷۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

تو کیا تم (توحید کے ایسے صاف دلائل کو) سنتے نہیں۔ آپ کہیے کہ بھلا یہ تو تبار

اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن دن ہی رہے دے

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِبَلِيلٍ تَسْكُنُونَ

تو خدا کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آوے جس میں تم

فِيهِ ط أَفَلَا تَبْصُرُونَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ

آرام پاؤ۔ کیا تم (اس مشابہ قدرت کو) دیکھتے نہیں۔ اور وہ نعم ایسا ہے کہ اُس نے اپنی رحمت

جَعَلَ لَكُمْ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا

سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام

فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

کرو اور تاکہ (دن میں) اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ (ان دونوں نعمتوں پر) تم

تَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

(اللہ کا) شکر کرو۔ دل اور جس دن اللہ تعالیٰ اُن کو پکار کر فرماویگا کہ جن کو تم

أَيْنَ شُرَكَاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۷۴﴾

میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے۔

دل

کیونکہ اسکے تصرفات دلو

عالم میں ایسے ہیں جو دل

پس صفات کمال پر کہ ہمار

ہیں اہلیت حمد کے +

دل

رات ہمیشہ ہونا اس طر

پر کہ شمس کو آفت سے طر

نہ ہونے دے۔ یا اس کا نور

سلب کر لے۔ اور دن کا

ہمیشہ ہونا اس طرح کہ شمس

کو غروب نہ ہونے دے

یا بلا شمس ایسا نور پیدا کر

دے +

دل

کل صفات کمال جو اس

مقام پر استدلال کے لئے

مذکور ہیں یہ ہوتے :-

۱- خالق ہونا + ۲- مختار

تشریع ہونا + ۳- علم +

۴- حکومت + ۵- قوت

وسعت سلطنت + ۶- قدرت

+ ۷- افاضہ نعمت +

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعِلْهُمْ **أَتِ الْحَقَّ** اللَّهُ وَضَلَّ

اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ (پھر ہم ان شریکین سے کہیں گے

کہ) اب اپنی کوئی دلیل (صحت شرک کے دعوے پر) پیش کرو سو (اس وقت) انکو معلوم ہو جاوے گا کہ سچی بات

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۵۱ **إِنْ قَارُونَ** خدایہی کی جی اور (دنیا میں) جو کچھ باتیں گڑھا کرتے تھے (آج) کسی کا پتہ نہ رہیگا۔ (۵۱) قارون موسیٰ (علیہ السلام)

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ص کی برادری میں سے تھا سو وہ رکش مال کی وجہ سے ان لوگوں کے مقابل میں کبر کرنے لگا

وَأَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مِمَّا لَاقَتْ مَفَاتِحُہُ اور (انکے مال کی کثرت یعنی کہ) ہم نے اسکو اس قدر خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں کئی کئی زور اور

لَتَنُورُوا بِالْعَصْبَةِ أُلَى الْقُوَّةِ فَإِذْ قَالَ لَهُ شتھوں کو گرگوار ہمارے کر دیتی تھیں۔ (۵۲) جبکہ اس کو اکی برادری نے سمجھانے

قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝۵۲ کے طور پر، کہا کہ تو اس مال و حشمت پر اتر امت واقعی اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا سے اپنا حصہ (آخرت میں لے جانا) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان

أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝۵۳ کیا ہے تو بھی (دندوں کے ساتھ) احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں

مَتَّحُوا ۝۵۳ بے شک اللہ اہل فساد کو پسند نہیں کرتا۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ط أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ (خبر متواترہ سے) یہ نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے گزشتہ امتوں میں ایسے ایسوں کو

فَارُونَ (دیکھ کر) کہنے لگا کہ مجھ کو تو یہ سب کچھ میری ذاتی ہنرمندی سے ملا ہے۔ (۵۴) کیا اس (قارون) نے

یَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ (خبر متواترہ سے) یہ نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے گزشتہ امتوں میں ایسے ایسوں کو

۱۰ مراد اس سے انبیاء ہیں
۱۱ کہ وہ ان کے کفر کی گواہی
دیں گے +

۱۲ کیونکہ انکشاف حق کے
لئے باطل کا غائب ہونا
لازم ہے +

۱۳ یعنی اُن سے تکلف اٹھتی
تھیں۔ تو یہ کجیاں اس
کثرت سے تھیں تو ظاہر ہے
کہ خزانے بہت ہی ہونگے +

۱۴ یعنی گناہ کرنے سے دنیا
میں فساد ہوتا ہے +

۱۵ یعنی میں مجھ کو دلیہ رعاش
کی خوب عطا کیا ہوں۔ اس سے
میں نے یہ سب جمع کیا ہے
پھر میرا اتفاق یہی نہیں۔
اور نہ اس کو غیبی احسان
کہا جاسکتا ہے۔ اور نہ
کسی کا اس میں استحقاق
ہو سکتا ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۳ ادغام اور غنہ کی جگہ (۲-۳) ۲۴ قتلہ ۵۳ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد

لَوْ لَا اَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَانَ ۱

اگر ہم پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھندلا دیتا بس جی معلوم ہوا کہ

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۸۲ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

کافروں کو فلاح نہیں ہوتی۔ دل یہ عالم آخرت ہم اُن ہی لوگوں کیلئے

نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ

خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں

وَلَا فَسَادًا ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۸۳ مَنْ جَاءَ

اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے دل جو شخص قیامت کے دن

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

نیکی لیکر آویگا اس کو اس کے مقتضائے بہتر دیدار ملے گا دل اور جو شخص بدی لے کر آوے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا

سوا ایسے لوگوں کو جو کہ بدی کے کام کرتے ہیں اتنا ہی بدلہ لے گا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۸۴ اِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ

جتنا وہ کرتے تھے۔ دل جس خدا نے آپ پر قرآن (کے احکام پر عمل اور اس کی تبلیغ) کو

الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ اِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

قرآن کیا ہے وہ آپ کو آپ کے، اصلی وطن (یعنی مکہ) میں پھر پہنچائے گا۔ آپ (ان سے) فرما دیجئے کہ میرا

مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ

رب خوب جانتا ہے کہ (اللہ کی طرف سے) کون سچا دین لیکر آیا ہے اور کون صریح گمراہی

مُبِينٍ ۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو اَنْ يَّلْفَ اِلَيْكَ

میں (مبتلا) ہے۔ اور آپ کو (اپنے نبی ہونے کے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ

نازل کی جاوے گی مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا سو آپ

ظٰهِرًا لِّلْكَافِرِيْنَ ۸۶ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ

ان کافروں کی ذرا تاہید نہ کیجئے۔ اور جب اللہ کے احکام آپ پر

اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَاذْعٰلِ

نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پائے (جیسا اب تک بھی نہیں ہونے پایا) کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام سے روکیں اور آپ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴ اختصار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۵ تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا) ۶ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۷ ادغام اور ناقابل تلفظ ۸ ادغام اور ناقابل تلفظ ۹ قتلہ

دل

گو چند روز مرنے لوٹ لیں

مگر انجام پھر خسران ہے۔

پس فلاح معتد بہ الہی

ہی کیساتھ مخصوص ہو

دل

یعنی نہ تکبر کرتے ہیں اور

نہ کوئی ظاہری گناہ کرتے

ہیں۔ علی الخصوص گناہ متعلیٰ

جیسا فرعون و قارون علو

و فساد کے مرتکب ہوئے۔

اور صرف ترک ذاہری پرکتا

نہیں کرتے بلکہ جو ترک نرمی

کے ساتھ اقتتال ادا کر

بھی کرتے ہوں +

دل

کیونکہ مقتضائے عرف اس

قدر ہے کہ عمل کی حیثیت کے

موافق عوض لے۔ مگر وہاں

زیادہ ملے گا جس کا اقل

درجہ دس حصہ ہے +

دل

یعنی اس کے مقتضائے

زیادہ نہ ملے گا +

دل

حاصل کلام یہ کہ جس نے

آپ کو نبی و صاحب مہی

بنایا ہے اور نبی سے جو

وعدہ کیا جاتا ہے وہ بوجہ

قطعی ہونے دہی کے یقیناً

صادق ہوتا ہے نہ آپ

سے یہ وعدہ کرتا ہے پس

بالیقین واقع ہوگا +

نہایت اہم ہے کہ رب کے دین کی طرف لگن رکھیں

رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۸﴾ وَلَا تَدْعُ

بلاتے رہئے اور ان شرکوں میں شامل نہ ہو جائے۔ اور جس طرح اب تک آپ شرک سے معصوم ہیں

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَّا لَهُ إِلَّا هُوَ قَدْ كَلَّ

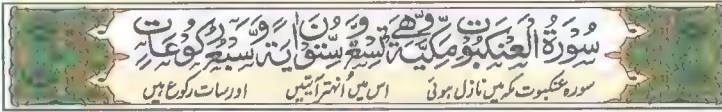
اسی طرح آئندہ بھی اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہ ہو نیکی قابل انہیں (اس لئے کہ)

شَيْءٌ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ

سب چیزیں فنا ہونی والی ہیں مگر اُنکی ذات کے اُس کی حکومت ہو جس کا نمود کامل قیامت میں ہو اور

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۹﴾

اسی کے پاس تم سب کو جانا ہو پس سب کو اُن کے کئے کی جزا دیگا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۹۰﴾

کلمات ۹۰۔ شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں حرف ۲۴۱۰

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا

انہ (یعنی مسلمان جو کفار کی اذاؤں سے گھبراجاتے ہیں تو کیا ان لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے پر چھوٹ

أَمَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ

جاوینگے کہ ایمان لے آئے اور انکو قسم قسم کے مصائب سے آزمایا نہ جاوے گا۔ اور ہم تو ایسی ہی امتحان سے اُن لوگوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ

بھی آزمایچکے ہیں جو ان سے پہلے (مسلمان) ہو گزرے ہیں سو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ظاہری علم ہی، جان کر رہیگا

لْيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ﴿۹۲﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

جو ایمان کے دعویٰ میں آجے تھے اور چھوٹوں کو بھی جان کر رہیگا۔ ہاں کیا جو لوگ بڑے بڑے کام کر

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْفِقُونَا سَاءَ مَا

رہے ہیں وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے اُن کی یہ تجویز نہایت

يَحْكُمُونَ ﴿۹۳﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ

ہی بیہودہ ہے۔ جس شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے سو اُسکو تو ایسے ایسے حوادث بھی پریشان نہ

أَجَلَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۹۴﴾

ہونا چاہئے، کیونکہ اللہ (سے ملنے کا وہ عین وقت ضرور آئیگا اور جس سوار سے غم غلط ہو جاوے گا) اور وہ سب کچھ

ط

ان آیتوں میں کفار و

مشرکین کو انکی دستوں

سے پائوس کرنا ہے اور

رشتے سخن ان ہی کی

طرف ہے کہ تم جو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

دین میں موافق ہونے

کی درخواست کرتے

ہو اس میں کامیابی

کا کبھی احتمال نہیں۔

مگر عادت ہے کہ جس پر

زیادہ غصہ ہوتا ہے اس سے

بات نہیں کیا کرتے اپنے

محبوب سی باتیں کر کے اس

شخص کو سنایا کرتے ہیں

ط

اس سورت میں زیادہ تر

استقامت علی الدین سے

موانع کی تعلق احکام میں

ط

چنانچہ جو صدق و اعتقاد

سے مسلمان ہوتے ہیں وہ ان

امتنانات میں مبتلا رہتے ہیں

بکدور زیادہ پختہ ہو جاتے

ہیں۔ اور جو دفعہ الوقعی کے لئے

مسلمان ہو جاتے ہیں وہ ایسے

وقت میں اسلام کو چھوٹے

ہیں۔ یعنی یہ ایک حکمت ہے

ط

یہ جملہ معترضہ کے طور پر ہے

جس میں کفار کی بد انجامی

سنا کہ مسلمانوں کی ایک

گوئی تسلی کر دی کہ ان

ایڈاؤں کا اُن سے بدلہ

ط

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ

اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی (رفع کے) لئے محنت کرتا ہے (دورنہ) خدا تعالیٰ کو (تو) تمام جہان

اللَّهُ لَغْنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝۶ وَالَّذِينَ آمَنُوا

والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔ اور وہ نفع جو طاعت سے پہنچتا ہو اس کا بیان یہ ہو کہ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کے گناہ اُن سے دُور کر دیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۷

اور اُن کو اُن کے (اُن) اعمال و ایمان و اعمال صالحہ کا (استحقاق سے) زیادہ اچھا بدلہ دیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۝۸

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتَشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ

اور (اسکے ساتھ یہ بھی کہ دیا ہے کہ) اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک

لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ط إِلَيْكَ مَرْجِعُكُمْ

ٹھہرائے جس (کے معبود ہونے) کی کوئی (صحیح) دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو تو اُنکا گناہ نہ ماننا تم سب کو میرے ہی

فَأَنْتُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۹ وَالَّذِينَ

سو میں تم کو تمہارے سب کام (نیک ہوں یا بد) جلا دوں گا۔ ۝ اور تم میں، جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كُنَّا خِلْدَهُمْ فِي

لائے ہوئے اور نیک عمل کئے ہوں گے ہم اُن کو نیک بندوں (کے درجہ) میں (کہ بہشت ہے) داخل

الصَّالِحِينَ ۝۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ

کر دیں گے۔ اور بعض آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان

أَمَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ

لائے پھر جب اُن کو راہ خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہے ۝ تو لوگوں کی ایذا رسانی کو

فِتْنَةً النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ط وَلَئِنْ

ایسا (عظیم) سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب اور اگر کبھی (کوئی) مدد

جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا

مسلمانوں کی، آپ کے رب کی طرف سے اپنی جی ہے تو (اُس وقت، کہتے ہیں کہ ہم تو دین و عقیدہ سے ہیں،

۝۱
کفار طرح طرح سے مسلمانوں
کو اسلام سے ہٹانے کی
کوشش کرتے تھے۔ بعض
جسمانی ایذا میں پہنچایا کرتے
تھے۔ اور بعض دوسرے
طریقوں کی جوڑ کر کرتے چنا۔
سعد بن ابی وقاص کی والدہ
نے ان سے کہا کہ اللہ کا حکم ہے
والدین کی اطاعت کا سو
میں تم کھاتی ہوں کہ کھانا
پانی نہ چکھو گئی جب تک کہ تو
اسلام کو نہ چھوڑ دیا۔ اگرچہ
میری جان بچ جائے اس پر
اگلی آیت نازل ہوئی +

۝۲
حاصل یہ ہو کہ اگر اتنے بالا
میں ان کی عھدیں کی دوسرے
گناہ کا نہ کیا جاوے +

۝۳
مقصود رد سے یہ نہیں
ہے کہ ان کا اسلام اب
مقبول نہیں۔ بلکہ استرار
علی الاسلام فی الماضی
دعویٰ میں تکذیب ہے +

عَبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

(جو کہ بت پرست تھے، فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ دل یہ تمہارے لئے بہت تر ہے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ

اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر

دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا

محض بتوں کو بوج رہے ہو اور اس کے متعلق جھوٹی باتیں تراشتے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تم خدا کو چھوڑ کر جن کو

لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ

وہ تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو تم رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو

وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ط إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾

اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو اور تم کو اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے

وَأَنَّ شَكَدَّ بُوًا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ

اور اگر تم لوگ مجھ کو جھوٹا سمجھو تو میرا کچھ نقصان نہیں کیونکہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو)

قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾

جھوٹا سمجھ چکی ہیں اور ان کا بھی کچھ نقصان نہیں ہوا اور اس کی یہ ہے کہ پیغمبر کے ذمہ تو صرف (بات کا) صاف ط

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے کہ عدم محض سے وجود

يُعِيدُهُ ط إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ

میں لاتا ہوں، پھر وہی دوبارہ اس کو پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی آسان بات ہے۔ آپ (ان لوگوں سے) کہیے

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ

کر تم لوگ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ خدا تعالیٰ نے مخلوق کو کس طور

الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ط

پراول بار پیدا کیا ہے پھر اللہ کبھی بار بھی

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس کو چاہے عذاب

دل

اور ذکر و شکر چھوڑ دو +

دل

یعنی اُس سے مانگو کہ

رزق وہی ہے +

دل

ایک تو سببِ عبادت

کا یہ ہے کہ وہ مالک نفع

کا ہے۔ اور دوسرا یہ کہ

وہ مالک ضرر کا بھی ہے +

+ + +

دل

پہلے بدرِ خلق کے علم عقلی

سے عادیہ پر استدلال کیا ہو

جیسا اس پر آئندہ برزخِ اول

ہے۔ اور پھر بدرِ خلق کے علم

حسی سے عادیہ پر استدلال

ہے جیسا انظرِ اول اس پر

دال ہے جس میں اول بحر

ترقی ہے کہ ماہِ الاستدلال

صرف امر عقلی نہیں بلکہ امر

حسی ہے +

مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَا إِلٰهَ

دیگا (یعنی جو اس کا مستحق ہوگا) اور جس پر چاہے رحمت فرما دیگا (یعنی جو اس کا اہل ہوگا) اور تم سب اسی کے

تَقْلُبُونَ ۚ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں (جھپ کر خدا کو) ہرا سکتے ہو

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

اور نہ آسمان میں (اڑ کر) اور خدا کے سوا

اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ وَالَّذِينَ

کار ساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ۷۲) اور جو لوگ

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ

خدا کی آیتوں کے (اور بالخصوص) اُس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ (قیامت میں)

يَكْسِبُونَ ۚ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

میری رحمت سے نا اُمید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو عذاب

الِيمٌ ۚ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ ۖ إِلَّا أَنْ قَالُوا

دردناک ہوگا۔ سو ابراہیم کی اس تقریر (دلیلیہ کے بعد) اُنکی قوم کا (آخری) جواب بس یہ تھا کہ (اے پسین) کہنے

اَفْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ

لگے کہ اُن کو یا تو قتل کر دو یا اُن کو جلا دو (چنانچہ جلائے کا سامان کیا) سو اللہ نے اُن کو اس آگ سے

النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

بجایا۔ بے شک اس واقعہ میں اُن لوگوں کے لئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں کہی

يُؤْمِنُونَ ۚ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ

نشانیاں ہیں۔ ۷۳) اور ابراہیم (علیہ السلام) نے (وعظ میں یہ بھی فرمایا کہ تم نے جو خدا کو چھوڑ

دُونِ اللَّهِ أَوْ شَانَا ۖ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي

کرمیوں کو (مجمود) تجویز کر رکھا ہے بس یہ تمہارے باہمی دُنیائے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

تعلقات کی وجہ سے ہے۔ ۷۴) پھر قیامت میں (تمہارا یہ حال ہوگا کہ) تم میں

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ

ایک دوسرے کا مخالفت ہو جاوے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا۔

ط

پس نہ اپنی تدبیر سے
بچ سکے۔ نہ دوسرے سے
کی حمایت سے + ۱۳

ط

یعنی یہ واقعہ کئی مدلول
کی دلیل ہے۔ اللہ کا قادر
ہونا۔ ابراہیم علیہ السلام کا
نبی ہونا۔ نفوذ شرک کا باطل
ہونا۔ پس دلیل واحد باعتبار
تعدد مدلول کے بجائے
متعدد دلائل کے ہو گئی +

ط

چنانچہ مشاہد ہے کہ
اکثر آدمی اپنے علاقہ اور
دوستی اور رشتہ والوں
کے طریق پر رہتا ہے۔
یا تو اس وجہ سے حق میں
غور ہی نہیں کرتا۔ اور یا
سمجھ کر بھی ڈرتا ہے کہ یہ
سب چھوٹ جاویں گے

کہیں اپنے درگاہ کی
وقت کا ذکر

فل
وہ میری حفاظت کرے گا۔
اور مجھ کو اس کا ثمرہ دے گا۔
فل
اس صلہ سے مراد قرب
و قبول ہے +
فل
اور مصیبت کا اعلان
یہ خود ایک مصیبت اور قح
عقلی ہے +

وَمَا أُولَئِكَ إِلَّا كَلْبٌ مِّنْ أَلْبَابٍ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَكَبِّرُونَ ۚ

اور اگر تم اس بُت پرستی سے باز نہ آئے تو تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

فَأَمِّنْ لَهُ لَوْ طَمَعُوا وَقَالَ لَوْنِي مُهَاجِرًا

سو اتنے وعظ و نید پر بھی اُن کی قوم نے نہ مانا، صرف لوط (علیہ السلام) نے اُنکی تصدیق فرمائی اور ابراہیم نے فرمایا

رَبِّیْ ط إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَوَهَبْنَا

(بتلانی ہوئی حکمت کی طرف ترک وطن کر کے چلا جاؤں گا بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور ہم نے

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي

(ہجرت کے بعد) اُن کو اسحاق (یثیٰ) اور یعقوب (یوسف) عنایت فرمایا اور ہم نے

ذُرِّيَّتِهِ النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاتَّيْنَاهُ

اُنکی نسل میں نبوت اور کتاب (کے سلسلہ) کو قائم رکھا اور ہم نے اُن کا

أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

صلہ اُن کو دنیا میں بھی دیا اور وہ آخرت میں بھی (بڑے درجہ کے)

لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۚ وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

نیک بندوں میں ہوں گے۔ فل اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو پیغمبر بنا کر بھیجا جبکہ انہوں نے

إِنَّكُمْ لَتَنَاقُتُونَ الْفَاحِشَةَ مِمَّا سَبَقَ لَكُمْ

اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے

بَهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ أَلَيْسَ لَكُمْ

دنیا جہان والوں میں نہیں کیا۔ کیا تم

لَتَنَاقُتُونَ الرِّجَالَ وَتَقَاطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ

مردوں سے فعل کرتے ہو (وہ بے حیائی کا کام ہی ہے) اور تم ڈاکہ ڈالتے ہو

وَتَنَاقُتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرِ فَمَا كَانَ

اور (غضب یہ ہے کہ) اپنی بھری مجلس میں نامعقول حرکت کرتے ہو۔ فل سو اُن کی

جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّنَابِعَذَابِ

قوم کا (آخری) جواب بس یہ تھا کہ تم ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ

اللَّهُ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ قَالَ

اگر تم (اس بات میں) سچے ہو (کہ یہ افعال موجب عذاب ہیں) لوط (علیہ السلام) نے دُعا کی

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخمیر (۱- راء کو ہنر دھنا)
۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

وَل

مراد اس سے ٹھوکر +

وَل

مراد اس سے قاتلانہ ہر +

وَل

مراد اس سے فرعون و

بامان ہے +

وَل

شروع سُورَتِ مَعْقِلِہ

کے مسلمانوں کو ایذا پہنچانے

کے مضمون کا سلسلہ یہاں

تک چلا آیا ہے۔ آگے توحید

و نبوت کی تحقیق ہے۔ جو

بنارتھی اس انداز اسانی کی

اور اس سے اس انداز اسانی

کا ناسخ ہونا بھی واضح ہو

جادے گا +

وَل

پس جیسا اس مکر کی

اپنے زعم میں ایک اپنی

پناہ بنائی ہے مگر واقعہ

میں وہ پناہ غایت ضعیف

سے کا عدم ہے۔ اسی طرح

یہ شرک مجبورات باطلہ کو

اپنے زعم میں اپنی پناہ سمجھتے

ہیں مگر واقعہ میں وہ پناہ

لاشع محض ہے +

وَل

ادھر توحید کا ذکر تھا۔ آگے

نبوت کا ذکر ہے۔ اس ترتیب

سے کہ اقل حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کو اُن کی مآذیج

ایک سے تبلیغ قوی اور

آجیہ الصلوٰۃ سے تبلیغ فعل

کا حکم اور اس کے بعد کہ جلال

میں بیان فضل اعمال و

بیان علم الہی سے ترغیب

و ترغیب شرع کی معین

مقصود تبلیغ ہے۔ اور کہ

مُجَادِلَاتِہ سے قتل کئی

باقیہ تک مکرین رسالت کے کلام اذل اہل کتاب سے پھر غیر اہل کتاب سے پھر آگے کیسے پہنچاؤں گے۔ منزل ۵ سے بعض مکرین رسالت کے ایک شبہ کا جواب مذکور ہے +

مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا

بعضوں کو ہونٹا کر آواز نے آدیا۔ ول اور اُن میں بعض کو ہم نے

بِالْأَرْضِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَفْنَا ۖ وَمَا

زمین میں دھنسا دیا۔ ول اور اُن میں بعض کو ہم نے (پانی میں) ڈبو دیا۔ ول اور اللہ

كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

ایسا نہ تھا کہ اُن کو ظلم کرتا لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ

ظلم کیا کرتے تھے۔ ول جن لوگوں نے خدا

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

کے سوا اور کار ساز تجویز کر رکھے ہیں اُن لوگوں کی مثال مکر کی

الْعَنْكَبُوتِ ۖ إِتَّخَذَتْ يَتِيمًا وَارٍ أَوْ هَنَ

کی سی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب

الْبُيُوتِ كَبَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ مَلُوكًا نَوَّ

گھروں میں زیادہ بودا مکر کی کا گھر ہوتا ہے اگر وہ (حقیقت حال کو) جانتے

يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ

تو ایسا نہ کرتے۔ ول اللہ تعالیٰ اُن کی سب چیزوں کی حقیقت اور ضعف (کو) جانتا ہے جس کو وہ

مَنْ دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ

لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں (پس وہ چیزیں تو نہایت ضعیف ہیں) اور وہ (اللہ تعالیٰ)

الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

زبردست حکمت والا ہے۔ اور ہم ان (مثالوں کو) لوگوں کے (سمجھانے کے لئے)

لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾

بیان کرتے ہیں اور ان مثالوں کو بس علم والے ہی لوگ سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو مناسب طور پر بسایا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

ایمان والوں کے لئے اس میں (انکے استحقاق عبادت کی) بڑی دلیل ہے۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا حرکتوں والی اختیار مد (اختلاف و غنیہ کی جگہ ۲- حرکتیں) ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰ یا ۱۰۱ یا ۱۰۲ یا ۱۰۳ یا ۱۰۴ یا ۱۰۵ یا ۱۰۶ یا ۱۰۷ یا ۱۰۸ یا ۱۰۹ یا ۱۱۰ یا ۱۱۱ یا ۱۱۲ یا ۱۱۳ یا ۱۱۴ یا ۱۱۵ یا ۱۱۶ یا ۱۱۷ یا ۱۱۸ یا ۱۱۹ یا ۱۲۰ یا ۱۲۱ یا ۱۲۲ یا ۱۲۳ یا ۱۲۴ یا ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۲۷ یا ۱۲۸ یا ۱۲۹ یا ۱۳۰ یا ۱۳۱ یا ۱۳۲ یا ۱۳۳ یا ۱۳۴ یا ۱۳۵ یا ۱۳۶ یا ۱۳۷ یا ۱۳۸ یا ۱۳۹ یا ۱۴۰ یا ۱۴۱ یا ۱۴۲ یا ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ یا ۱۴۹ یا ۱۵۰ یا ۱۵۱ یا ۱۵۲ یا ۱۵۳ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۱۵۷ یا ۱۵۸ یا ۱۵۹ یا ۱۶۰ یا ۱۶۱ یا ۱۶۲ یا ۱۶۳ یا ۱۶۴ یا ۱۶۵ یا ۱۶۶ یا ۱۶۷ یا ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۱۷۰ یا ۱۷۱ یا ۱۷۲ یا ۱۷۳ یا ۱۷۴ یا ۱۷۵ یا ۱۷۶ یا ۱۷۷ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۱۸۱ یا ۱۸۲ یا ۱۸۳ یا ۱۸۴ یا ۱۸۵ یا ۱۸۶ یا ۱۸۷ یا ۱۸۸ یا ۱۸۹ یا ۱۹۰ یا ۱۹۱ یا ۱۹۲ یا ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷ یا ۱۹۸ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۲ یا ۲۰۳ یا ۲۰۴ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۲ یا ۲۱۳ یا ۲۱۴ یا ۲۱۵ یا ۲۱۶ یا ۲۱۷ یا ۲۱۸ یا ۲۱۹ یا ۲۲۰ یا ۲۲۱ یا ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ یا ۲۲۵ یا ۲۲۶ یا ۲۲۷ یا ۲۲۸ یا ۲۲۹ یا ۲۳۰ یا ۲۳۱ یا ۲۳۲ یا ۲۳۳ یا ۲۳۴ یا ۲۳۵ یا ۲۳۶ یا ۲۳۷ یا ۲۳۸ یا ۲۳۹ یا ۲۴۰ یا ۲۴۱ یا ۲۴۲ یا ۲۴۳ یا ۲۴۴ یا ۲۴۵ یا ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ یا ۲۵۰ یا ۲۵۱ یا ۲۵۲ یا ۲۵۳ یا ۲۵۴ یا ۲۵۵ یا ۲۵۶ یا ۲۵۷ یا ۲۵۸ یا ۲۵۹ یا ۲۶۰ یا ۲۶۱ یا ۲۶۲ یا ۲۶۳ یا ۲۶۴ یا ۲۶۵ یا ۲۶۶ یا ۲۶۷ یا ۲۶۸ یا ۲۶۹ یا ۲۷۰ یا ۲۷۱ یا ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ یا ۲۷۶ یا ۲۷۷ یا ۲۷۸ یا ۲۷۹ یا ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ یا ۲۸۳ یا ۲۸۴ یا ۲۸۵ یا ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ یا ۲۸۹ یا ۲۹۰ یا ۲۹۱ یا ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۲۹۴ یا ۲۹۵ یا ۲۹۶ یا ۲۹۷ یا ۲۹۸ یا ۲۹۹ یا ۳۰۰ یا ۳۰۱ یا ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ یا ۳۰۵ یا ۳۰۶ یا ۳۰۷ یا ۳۰۸ یا ۳۰۹ یا ۳۱۰ یا ۳۱۱ یا ۳۱۲ یا ۳۱۳ یا ۳۱۴ یا ۳۱۵ یا ۳۱۶ یا ۳۱۷ یا ۳۱۸ یا ۳۱۹ یا ۳۲۰ یا ۳۲۱ یا ۳۲۲ یا ۳۲۳ یا ۳۲۴ یا ۳۲۵ یا ۳۲۶ یا ۳۲۷ یا ۳۲۸ یا ۳۲۹ یا ۳۳۰ یا ۳۳۱ یا ۳۳۲ یا ۳۳۳ یا ۳۳۴ یا ۳۳۵ یا ۳۳۶ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ یا ۳۳۹ یا ۳۴۰ یا ۳۴۱ یا ۳۴۲ یا ۳۴۳ یا ۳۴۴ یا ۳۴۵ یا ۳۴۶ یا ۳۴۷ یا ۳۴۸ یا ۳۴۹ یا ۳۵۰ یا ۳۵۱ یا ۳۵۲ یا ۳۵۳ یا ۳۵۴ یا ۳۵۵ یا ۳۵۶ یا ۳۵۷ یا ۳۵۸ یا ۳۵۹ یا ۳۶۰ یا ۳۶۱ یا ۳۶۲ یا ۳۶۳ یا ۳۶۴ یا ۳۶۵ یا ۳۶۶ یا ۳۶۷ یا ۳۶۸ یا ۳۶۹ یا ۳۷۰ یا ۳۷۱ یا ۳۷۲ یا ۳۷۳ یا ۳۷۴ یا ۳۷۵ یا ۳۷۶ یا ۳۷۷ یا ۳۷۸ یا ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ یا ۳۸۲ یا ۳۸۳ یا ۳۸۴ یا ۳۸۵ یا ۳۸۶ یا ۳۸۷ یا ۳۸۸ یا ۳۸۹ یا ۳۹۰ یا ۳۹۱ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ یا ۳۹۷ یا ۳۹۸ یا ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۱ یا ۴۰۲ یا ۴۰۳ یا ۴۰۴ یا ۴۰۵ یا ۴۰۶ یا ۴۰۷ یا ۴۰۸ یا ۴۰۹ یا ۴۱۰ یا ۴۱۱ یا ۴۱۲ یا ۴۱۳ یا ۴۱۴ یا ۴۱۵ یا ۴۱۶ یا ۴۱۷ یا ۴۱۸ یا ۴۱۹ یا ۴۲۰ یا ۴۲۱ یا ۴۲۲ یا ۴۲۳ یا ۴۲۴ یا ۴۲۵ یا ۴۲۶ یا ۴۲۷ یا ۴۲۸ یا ۴۲۹ یا ۴۳۰ یا ۴۳۱ یا ۴۳۲ یا ۴۳۳ یا ۴۳۴ یا ۴۳۵ یا ۴۳۶ یا ۴۳۷ یا ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ یا ۴۴۱ یا ۴۴۲ یا ۴۴۳ یا ۴۴۴ یا ۴۴۵ یا ۴۴۶ یا ۴۴۷ یا ۴۴۸ یا ۴۴۹ یا ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۵۲ یا ۴۵۳ یا ۴۵۴ یا ۴۵۵ یا ۴۵۶ یا ۴۵۷ یا ۴۵۸ یا ۴۵۹ یا ۴۶۰ یا ۴۶۱ یا ۴۶۲ یا ۴۶۳ یا ۴۶۴ یا ۴۶۵ یا ۴۶۶ یا ۴۶۷ یا ۴۶۸ یا ۴۶۹ یا ۴۷۰ یا ۴۷۱ یا ۴۷۲ یا ۴۷۳ یا ۴۷۴ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ یا ۴۷۷ یا ۴۷۸ یا ۴۷۹ یا ۴۸۰ یا ۴۸۱ یا ۴۸۲ یا ۴۸۳ یا ۴۸۴ یا ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ یا ۴۸۸ یا ۴۸۹ یا ۴۹۰ یا ۴۹۱ یا ۴۹۲ یا ۴۹۳ یا ۴۹۴ یا ۴۹۵ یا ۴۹۶ یا ۴۹۷ یا ۴۹۸ یا ۴۹۹ یا ۵۰۰ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ یا ۵۰۳ یا ۵۰۴ یا ۵۰۵ یا ۵۰۶ یا ۵۰۷ یا ۵۰۸ یا ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ یا ۵۱۲ یا ۵۱۳ یا ۵۱۴ یا ۵۱۵ یا ۵۱۶ یا ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ یا ۵۲۰ یا ۵۲۱ یا ۵۲۲ یا ۵۲۳ یا ۵۲۴ یا ۵۲۵ یا ۵۲۶ یا ۵۲۷ یا ۵۲۸ یا ۵۲۹ یا ۵۳۰ یا ۵۳۱ یا ۵۳۲ یا ۵۳۳ یا ۵۳۴ یا ۵۳۵ یا ۵۳۶ یا ۵۳۷ یا ۵۳۸ یا ۵۳۹ یا ۵۴۰ یا ۵۴۱ یا ۵۴۲ یا ۵۴۳ یا ۵۴۴ یا ۵۴۵ یا ۵۴۶ یا ۵۴۷ یا ۵۴۸ یا ۵۴۹ یا ۵۵۰ یا ۵۵۱ یا ۵۵۲ یا ۵۵۳ یا ۵۵۴ یا ۵۵۵ یا ۵۵۶ یا ۵۵۷ یا ۵۵۸ یا ۵۵۹ یا ۵۶۰ یا ۵۶۱ یا ۵۶۲ یا ۵۶۳ یا ۵۶۴ یا ۵۶۵ یا ۵۶۶ یا ۵۶۷ یا ۵۶۸ یا ۵۶۹ یا ۵۷۰ یا ۵۷۱ یا ۵۷۲ یا ۵۷۳ یا ۵۷۴ یا ۵۷۵ یا ۵۷۶ یا ۵۷۷ یا ۵۷۸ یا ۵۷۹ یا ۵۸۰ یا ۵۸۱ یا ۵۸۲ یا ۵۸۳ یا ۵۸۴ یا ۵۸۵ یا ۵۸۶ یا ۵۸۷ یا ۵۸۸ یا ۵۸۹ یا ۵۹۰ یا ۵۹۱ یا ۵۹۲ یا ۵۹۳ یا ۵۹۴ یا ۵۹۵ یا ۵۹۶ یا ۵۹۷ یا ۵۹۸ یا ۵۹۹ یا ۶۰۰ یا ۶۰۱ یا ۶۰۲ یا ۶۰۳ یا ۶۰۴ یا ۶۰۵ یا ۶۰۶ یا ۶۰۷ یا ۶۰۸ یا ۶۰۹ یا ۶۱۰ یا ۶۱۱ یا ۶۱۲ یا ۶۱۳ یا ۶۱۴ یا ۶۱۵ یا ۶۱۶ یا ۶۱۷ یا ۶۱۸ یا ۶۱۹ یا ۶۲۰ یا ۶۲۱ یا ۶۲۲ یا ۶۲۳ یا ۶۲۴ یا ۶۲۵ یا ۶۲۶ یا ۶۲۷ یا ۶۲۸ یا ۶۲۹ یا ۶۳۰ یا ۶۳۱ یا ۶۳۲ یا ۶۳۳ یا ۶۳۴ یا ۶۳۵ یا ۶۳۶ یا ۶۳۷ یا ۶۳۸ یا ۶۳۹ یا ۶۴۰ یا ۶۴۱ یا ۶۴۲ یا ۶۴۳ یا ۶۴۴ یا ۶۴۵ یا ۶۴۶ یا ۶۴۷ یا ۶۴۸ یا ۶۴۹ یا ۶۵۰ یا ۶۵۱ یا ۶۵۲ یا ۶۵۳ یا ۶۵۴ یا ۶۵۵ یا ۶۵۶ یا ۶۵۷ یا ۶۵۸ یا ۶۵۹ یا ۶۶۰ یا ۶۶۱ یا ۶۶۲ یا ۶۶۳ یا ۶۶۴ یا ۶۶۵ یا ۶۶۶ یا ۶۶۷ یا ۶۶۸ یا ۶۶۹ یا ۶۷۰ یا ۶۷۱ یا ۶۷۲ یا ۶۷۳ یا ۶۷۴ یا ۶۷۵ یا ۶۷۶ یا ۶۷۷ یا ۶۷۸ یا ۶۷۹ یا ۶۸۰ یا ۶۸۱ یا ۶۸۲ یا ۶۸۳ یا ۶۸۴ یا ۶۸۵ یا ۶۸۶ یا ۶۸۷ یا ۶۸۸ یا ۶۸۹ یا ۶۹۰ یا ۶۹۱ یا ۶۹۲ یا ۶۹۳ یا ۶۹۴ یا ۶۹۵ یا ۶۹۶ یا ۶۹۷ یا ۶۹۸ یا ۶۹۹ یا ۷۰۰ یا ۷۰۱ یا ۷۰۲ یا ۷۰۳ یا ۷۰۴ یا ۷۰۵ یا ۷۰۶ یا ۷۰۷ یا ۷۰۸ یا ۷۰۹ یا ۷۱۰ یا ۷۱۱ یا ۷۱۲ یا ۷۱۳ یا ۷۱۴ یا ۷۱۵ یا ۷۱۶ یا ۷۱۷ یا ۷۱۸ یا ۷۱۹ یا ۷۲۰ یا ۷۲۱ یا ۷۲۲ یا ۷۲۳ یا ۷۲۴ یا ۷۲۵ یا ۷۲۶ یا ۷۲۷ یا ۷۲۸ یا ۷۲۹ یا ۷۳۰ یا ۷۳۱ یا ۷۳۲ یا ۷۳۳ یا ۷۳۴ یا ۷۳۵ یا ۷۳۶ یا ۷۳۷ یا ۷۳۸ یا ۷۳۹ یا ۷۴۰ یا ۷۴۱ یا ۷۴۲ یا ۷۴۳ یا ۷۴۴ یا ۷۴۵ یا ۷۴۶ یا ۷۴۷ یا ۷۴۸ یا ۷۴۹ یا ۷۵۰ یا ۷۵۱ یا ۷۵۲ یا ۷۵۳ یا ۷۵۴ یا ۷۵۵ یا ۷۵۶ یا ۷۵۷ یا ۷۵۸ یا ۷۵۹ یا ۷۶۰ یا ۷۶۱ یا ۷۶۲ یا ۷۶۳ یا ۷۶۴ یا ۷۶۵ یا ۷۶۶ یا ۷۶۷ یا ۷۶۸ یا ۷۶۹ یا ۷۷۰ یا ۷۷۱ یا ۷۷۲ یا ۷۷۳ یا ۷۷۴ یا ۷۷۵ یا ۷۷۶ یا ۷۷۷ یا ۷۷۸ یا ۷۷۹ یا ۷۸۰ یا ۷۸۱ یا ۷۸۲ یا ۷۸۳ یا ۷۸۴ یا ۷۸۵ یا ۷۸۶ یا ۷۸۷ یا ۷۸۸ یا ۷۸۹ یا ۷۹۰ یا ۷۹۱ یا ۷۹۲ یا ۷۹۳ یا ۷۹۴ یا ۷۹۵ یا ۷۹۶ یا ۷۹۷ یا ۷۹۸ یا ۷۹۹ یا ۸۰۰ یا ۸۰۱ یا ۸۰۲ یا ۸۰۳ یا ۸۰۴ یا ۸۰۵ یا ۸۰۶ یا ۸۰۷ یا ۸۰۸ یا ۸۰۹ یا ۸۱۰ یا ۸۱۱ یا ۸۱۲ یا ۸۱۳ یا ۸۱۴ یا ۸۱۵ یا ۸۱۶ یا ۸۱۷ یا ۸۱۸ یا ۸۱۹ یا ۸۲۰ یا ۸۲۱ یا ۸۲۲ یا ۸۲۳ یا ۸۲۴ یا ۸۲۵ یا ۸۲۶ یا ۸۲۷ یا ۸۲۸ یا ۸۲۹ یا ۸۳۰ یا ۸۳۱ یا ۸۳۲ یا ۸۳۳ یا ۸۳۴ یا ۸۳۵ یا ۸۳۶ یا ۸۳۷ یا ۸۳۸ یا ۸۳۹ یا ۸۴۰ یا ۸۴۱ یا ۸۴۲ یا ۸۴۳ یا ۸۴۴ یا ۸۴۵ یا ۸۴۶ یا ۸۴۷ یا ۸۴۸ یا ۸۴۹ یا ۸۵۰ یا ۸۵۱ یا ۸۵۲ یا ۸۵۳ یا ۸۵۴ یا ۸۵۵ یا ۸۵۶ یا ۸۵۷ یا ۸۵۸ یا ۸۵۹ یا ۸۶۰ یا ۸۶۱ یا ۸۶۲ یا ۸۶۳ یا ۸۶۴ یا ۸۶۵ یا ۸۶۶ یا ۸۶۷ یا ۸۶۸ یا ۸۶۹ یا ۸۷۰ یا ۸۷۱ یا ۸۷۲ یا ۸۷۳ یا ۸۷۴ یا ۸۷۵ یا ۸۷۶ یا ۸۷۷ یا ۸۷۸ یا ۸۷۹ یا ۸۸۰ یا ۸۸۱ یا ۸۸۲ یا ۸۸۳ یا ۸۸۴ یا ۸۸۵ یا ۸۸۶ یا ۸۸۷ یا ۸۸۸ یا ۸۸۹ یا ۸۹۰ یا ۸۹۱ یا ۸۹۲ یا ۸۹۳ یا ۸۹۴ یا ۸۹۵ یا ۸۹۶ یا ۸۹۷ یا ۸۹۸ یا ۸۹۹ یا ۹۰۰ یا ۹۰۱ یا ۹۰۲ یا ۹۰۳ یا ۹۰۴ یا ۹۰۵ یا ۹۰۶ یا ۹۰۷ یا ۹۰۸ یا ۹۰۹ یا ۹۱۰ یا ۹۱۱ یا ۹۱۲ یا ۹۱۳ یا ۹۱۴ یا ۹۱۵ یا ۹۱۶ یا ۹۱۷ یا ۹۱۸ یا ۹۱۹ یا ۹۲۰ یا ۹۲۱ یا ۹۲۲ یا ۹۲۳ یا ۹۲۴ یا ۹۲۵ یا ۹۲۶ یا ۹۲۷ یا ۹۲۸ یا ۹۲۹ یا ۹۳۰ یا ۹۳۱ یا ۹۳۲ یا ۹۳۳ یا ۹۳۴ یا ۹۳۵ یا ۹۳۶ یا ۹۳۷ یا ۹۳۸ یا ۹۳۹ یا ۹۴۰ یا ۹۴۱ یا ۹۴۲ یا ۹۴۳ یا ۹۴۴ یا ۹۴۵ یا ۹۴۶ یا ۹۴۷ یا ۹۴۸ یا ۹۴۹ یا ۹۵۰ یا ۹۵۱ یا ۹۵۲ یا ۹۵۳ یا ۹۵۴ یا ۹۵۵ یا ۹۵۶ یا ۹۵۷ یا ۹۵۸ یا ۹۵۹ یا ۹۶۰ یا ۹۶۱ یا ۹۶۲ یا ۹۶۳ یا ۹۶۴ یا ۹۶۵ یا ۹۶۶ یا ۹۶۷ یا ۹۶۸ یا ۹۶۹ یا ۹۷۰ یا ۹۷۱ یا ۹۷۲ یا ۹۷۳ یا ۹۷۴ یا ۹۷۵ یا ۹۷۶ یا ۹۷۷ یا ۹۷۸ یا ۹۷۹ یا ۹۸۰ یا ۹۸۱ یا ۹۸۲ یا ۹۸۳ یا ۹۸۴ یا ۹۸۵ یا ۹۸۶ یا ۹۸۷ یا ۹۸۸ یا ۹۸۹ یا ۹۹۰ یا ۹۹۱ یا ۹۹۲ یا ۹۹۳ یا ۹۹۴ یا ۹۹۵ یا ۹۹۶ یا ۹۹۷ یا ۹۹۸ یا ۹۹۹ یا ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۱ یا ۱۰۰۲ یا ۱۰۰۳ یا ۱۰۰۴ یا ۱۰۰۵ یا ۱۰۰۶ یا ۱۰۰۷ یا ۱۰۰۸ یا ۱۰۰۹ یا ۱۰۱۰ یا ۱۰۱۱ یا ۱۰۱۲ یا ۱۰۱۳ یا ۱۰۱۴ یا ۱۰۱۵ یا ۱۰۱۶ یا ۱۰۱۷ یا ۱۰۱۸ یا ۱۰۱۹ یا ۱۰۲۰ یا ۱۰۲۱ یا ۱۰۲۲ یا ۱۰۲۳ یا ۱۰۲۴ یا ۱۰۲۵ یا ۱۰۲۶ یا ۱۰۲۷ یا ۱۰۲۸ یا ۱۰۲۹ یا ۱۰۳۰ یا ۱۰۳۱ یا ۱۰۳۲ یا ۱۰۳۳ یا ۱۰۳۴ یا ۱۰۳۵ یا ۱۰۳۶ یا ۱۰۳۷ یا ۱۰۳۸ یا ۱۰۳۹ یا ۱۰۴۰ یا ۱۰۴۱ یا ۱۰۴۲ یا ۱۰۴۳ یا ۱۰۴۴ یا ۱۰۴۵ یا ۱۰۴۶ یا ۱۰۴۷ یا ۱۰۴۸ یا ۱۰۴۹ یا ۱۰۵۰ یا ۱۰۵۱ یا ۱۰۵۲ یا ۱۰۵۳ یا ۱۰۵۴ یا ۱۰۵۵ یا ۱۰۵۶ یا ۱۰۵۷ یا ۱۰۵۸ یا ۱۰۵۹ یا ۱۰۶۰ یا ۱۰۶۱ یا ۱۰۶۲ یا ۱۰۶۳ یا ۱۰۶۴ یا ۱۰۶۵ یا ۱۰۶۶ یا ۱۰۶۷ یا ۱۰۶۸ یا ۱۰۶۹ یا ۱۰۷۰ یا ۱۰۷۱ یا ۱۰۷۲ یا ۱۰۷۳ یا ۱۰۷۴ یا ۱۰۷۵ یا ۱۰۷۶ یا ۱۰۷۷ یا ۱۰۷۸ یا ۱۰۷۹ یا ۱۰۸۰ یا ۱۰۸۱ یا ۱۰۸۲ یا ۱۰۸۳ یا ۱۰۸۴ یا ۱۰۸۵ یا ۱۰۸۶ یا ۱۰۸۷ یا ۱۰۸۸ یا ۱۰۸۹ یا ۱۰۹۰ یا ۱۰۹۱ یا ۱۰۹۲ یا ۱۰۹۳ یا ۱۰۹۴ یا ۱۰۹۵ یا ۱۰۹۶ یا ۱۰۹۷ یا ۱۰۹۸ یا ۱۰۹۹ یا ۱۱۰۰ یا ۱۱۰۱ یا ۱۱۰۲ یا ۱۱۰

اَنْتِلْ مَا اَوْحٰی اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے، آپ اسکو پڑھا کیجئے۔ اور نماز کی

الصَّلٰوةَ ط اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ

پابندی رکھیے۔ بے شک نماز اپنی وضع کے اعتبار سے، بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ ط وَلٰذِكُرُّ اللّٰهَ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

روک ٹوک کرتی رہتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں

تَصْنَعُونَ ۵ وَلَا تَجَادِلُوا اَهْلَ الْكِتٰبِ

کو جانتا ہے اور تم اہل کتاب کے ساتھ

اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ ط اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ نہ کرو، اہل جو ان میں زیادتی کریں

وَقُولُوا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں، جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر

وَالِهٰنَا وَالِهٰكُمْ وَاٰحٰدٌ وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۶

نازل ہوئیں۔ اور انہم بھی تسلیم کرتے ہو کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسکی اطاعت کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ

اور اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی۔ سو جن لوگوں کو ہم نے

اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهِ ۷ وَمِنْ

کتاب کی نافع سمجھ دی ہے وہ اس آپ والی کتاب پر ایمان لے آتے ہیں اور ان اہل عرب

هٰؤُلَاءِ مِنْ يُّؤْمِنُ بِهِ ۸ وَمَا يَجْحَدُ

مشرک لوگوں میں بھی بعض ایسے (منصف) ہیں کہ اس کتاب پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے

بَايْتِنَا اِلَّا الْكَافِرُونَ ۹ وَمَا كُنْتَ تَشْلُوْا

بجز (ضد) کافروں کے اور کوئی منکر نہیں ہوتا اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ

مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتٰبٍ وَلَا تَخْطُّهُ بِمِْيَنِكَ اِذَا

کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی

لَا رُتَابَ الْمُبْطِلُونَ ۱۰ بَلْ هُوَاٰ يَتَّبِعُ

حالت میں حق ناشناس لوگ کچھ شے نکالتے بلکہ یہ کتاب خود بہت سی واضح دلیل ہیں

وَل

یعنی نماز بسان حال کہتی ہے کہ جس عباد کی تو اتنی تعظیم کرتا ہی خوشا دم کو کے ارتکاب سے اسکی بے تعلیمی نہایت نازیا ہے +

ف

یعنی اگر جواب ترکی نہ دینے کا مصافقہ نہیں گو افضل جب بھی طریقہ حسن ہے +

فِي صُدُورِ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ

اُن لوگوں کے ذہن میں، جن کو علم عطا ہوا ہے اور ہماری آیتوں سے

بَايْتِنَاۙ اِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ

بس ضدی لوگ انکار کئے جاتے ہیں اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر ان کے

عَلَيْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَبِّهِ ط قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

رب کے پاس سے نشانیاں کیوں نہیں نازل ہوئیں آپ کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو

عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ

خدا کے قبضہ میں ہیں اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرلے والا ہوں کیا ان لوگوں کو

يَكْفٰهُمْ اَنَّاۙ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰی

یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی

عَلَيْهِمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرًا لِّقَوْمٍ

جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے بڑی رحمت

يَوْمَئِذٍ ﴿۴۱﴾ قُلْ كَفٰ بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

اور نصیحت ہے آپ یہ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان

شَهِيدًاۙ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

گواہ ہیں اس کو سب چیز کی خبر ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کے مُنکر ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

تو وہ لوگ بڑے زیانکار ہیں اور یہ لوگ آپ سے عذاب کا

بِالْعَذَابِ ط وَلَوْلَا اَجَلٌ مُّسَمًّى لِّجَآءِ هُمْ

تقاضا کرتے ہیں اور اگر علم الہی میں عذاب آگئی مبعاد معین نہ ہوتی تو ان پر

الْعَذَابُ ط وَلٰكِيَّا تَبْتٰهُمْ بَعْتُهُمْ وَ هُمْ لَا

عذاب آچکا ہوتا اور وہ عذاب ان پر دفعۃً پہنچے گا اور ان کو خبر

يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ط وَاِن

بھی نہ ہوگی یہ لوگ آپ سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں اور اس میں

ف

یعنی جب اللہ کے ارشاد سے میری رسالت ثابت تو اس کا انکار کفر باللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا علم محیط ہے۔ تو اس کو اس انکار و کفر کی بھی خبر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کفر پر سزا دینے خواہتے ہیں پس لامحالہ ایسے لوگ فاجر ہوں گے۔

دل پس وہ عذاب مدد
جہنم ہے اور وہ معاد یوم
قیامت ہے +
دل یعنی جب یہ لوگ غایت
عزادت و معذرت سہی تم
کو اقامت شرائع و اعتقاد
دین پر ایذا پہنچاتے ہیں
تو یہاں رہنا کیا ضرور ہے
میری زمین فراخ ہے سو
اگر یہاں رہ کر عبادت نہیں
کر سکتے تو کہیں اور چلے
جاؤ۔ اور وہاں جا کر خاص
میری ہی عبادت کرو +
دل یعنی اگر ہجرت میں تم
کو احباب و اوطان کی مفارقت
شان معلوم ہو تو یہ سمجھو کہ
ایک نامک روزہ تو ہونا
ہی ہے کیونکہ ہر شخص کو موت
کا مزہ چکھنا ضرور ہے۔
آخر اس وقت سب چھوٹیں
گے +
دل یعنی واقع شدہ مستحقین
جن میں ہجرت کی سختی بھی
داخل ہے صبر کیا +
دل یعنی تحمل الوقوع
تکالیف کے اندیشے کے
وقت جن میں دوسری تحمل
سختیوں کے ساتھ اندیشہ
رزق بھی آگیا وہ اپنے رب
پر توکل کرتے تھے +
دل یعنی دل قوی کر کے
اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اور وہ
بھروسہ کے لائق ہے کیونکہ
وہ سب کچھ متناسب کچھ
جانتا ہے۔ اسی طرح دوسری
صفات میں کامل ہے اور
جو ایسا کامل الصفات ہو
وہ ضرور بھروسہ کے قابل
ہے +

جَهَنَّمَ كُحْبِيطَةٌ بِالْكَفْرِ ۵۳ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ

کچھ شک نہیں کہ جہنم ان کافروں کو گھیرے گا جس دن کہ ان پر عذاب

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

ان کے اوپر سے اور ان کے نیچے سے گھیرے گا

وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۵۵

اور حق تعالیٰ فرما دے گا کہ جو کچھ کرتے رہے ہو (اب اس کا مزہ) چکھو۔ دل

يُعْبَادِي الَّذِينَ اٰمَنُوا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةً

اے میرے ایمان دار بندو میری زمین فراخ ہے

فَاَيَايَ فَاَعْبُدُونِ ۵۶ كُلُّ نَفْسٍ ذَا نَفْثَةٍ

سو خاص میری ہی عبادت کرو دل ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا

الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۵۷ وَالَّذِينَ

ہے۔ دل پھر تم سب کو ہمارے پاس آنا ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنْ

ایمان لائے، اور اچھے عمل کیے ہم ان کو جنت کے بالا خانوں میں

الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ

جگہ دیں گے، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۵۸

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ایک کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے

الَّذِيْنَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۵۹

جنہوں نے صبر کیا۔ دل اور وہ اپنے رب پر توکل کیا کرتے تھے دل

وَكَايِّنَ مِنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رَزْقَهَا ۚ

اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں رکھتے

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاَيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

اللہ ہی ان کو (مقدر) روزی پہنچاتا ہے۔ اور تم کو بھی اور وہ سب کچھ سنتا

الْعَلِيْمُ ۶۰ وَلٰكِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سب کچھ جانتا ہے دل اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان اور

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا حرکتوں والی اختیار مد اخذ اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) تخم رام (راہ کو بڑھاتا) قتلہ
۳ یا حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ

و

یعنی شہر مکہ کو *

۲۰۰

کیونکہ شرک سے بڑھ کر
کوئی ناشکری نہیں گنہگار
تخلیق و تزیین و انعام
و تدبیر وغیرہ وہ عطا فرمے
اور عبادت جو کہ ان نعمتوں
کا شکر ہے دوسرے کے
لئے تجویز کی جائے ؟

۳۱

بے انصافی ظاہر ہے کہ
بلا دلیل بات کی تو تصدیق
کرے اور دلیل الی بات
کی تکذیب +

5

یعنی ضرور ہوگا۔
و

ایک بار دروم اور فارسی
میں تقام ذراعات و معیشتی
کے درمیان لڑائی ہوئی
درومی مغلوب ہو گئے۔
مشرکین مکہ مسلمانوں سے
کہنے لگے کہ تم اور درومی
اہل کتاب ہو اور ہم اور
فارسی غیر اہل کتاب ہیں
پس روم پر فارس کا غالب
آنا فال ہے اسکی کہ ہم
بھی تم پر غالب رہیں گے
اس پر یہ عربین نال ہوئیں
جبیں پیشینگوئی ہے کہ
نوسال کے اندر درومی
فاریسوں پر غالب آجائیں گے
چنانچہ اس سے ساتویں
برس پھر دونوں کا مقابلہ
ہوا اور درومی غالب آ گئے۔
جس سو دہ پیشینگوئی پوری
ہوئی +

أَنَا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَفُّ النَّاسُ مِنْ

نظر نہیں کی کہ ہم نے امن الاحرم بنایا ہے۔ و! اور اُن کے گرد و پیش میں لوگوں کو نکالا

حَوْلِهِمْ أَفِئَةُ الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ

جاری ہے پھر کیا یہ لوگ جھوٹے معبود پر تو ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی

يَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

ناشٹری کرے ہیں؟ ف اور اس حص سے زیادہ لون ناالفاظ ہوگا

كَذِبًا أَوْ كَذِبٌ بِالْحَقِّ لَسَاءَ مَا يَكْسِبُونَ

لے اور جب سچی بات اسے پاس پہنچے وہ اس کو جھٹلا دے۔ کیا ایسے کاموں کا

جہنم متوی للذین (۶۸) والدین جاهدوا فی

[illegible]

کہ تم پر ایمان نہ آئے اور تم نے ان کو کفر سے روکا۔ ان کے لئے عذاب ہے جس سے وہ نہیں فرار ہوتے۔

مَدَّ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَنَادَىٰ رَبَّهُ أَلَا تُبْصِرُ

سورۃ الروم میتراھی شیو ایدہ سیت نوعیہ
سورۃ روم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

الْمَلِكِ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِي آدْنَى الْأَرْضِ

الم اہل روم ایک قریب کے موقع میں مغلوب ہو گئے۔ ۱۰

وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ سَيِّغِيلُونَ ﴿٣﴾

اور وہ اپنے معلوب ہونے کے بعد مغرب میں سال سے لے کر نو سال لے اندر اندر غلبہ

آج افسوس کے پہلے بھی اختیار اللہ ہی کو تھا۔ اور پیچھے بھی

وَتُؤْمِدُ يُفْرِحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ط

اور اس روز مسلمان اللہ تعالیٰ کی اس امداد پر خوش ہوں گے

يُنْصَرِّمُنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑤

وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے اور وہ ربر دست ہے، (اور) ریم ہے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار و غزنی کی جگہ (۲ حرکتیں) تقیم نامہ (راکو کو پڑھنا) ققلہ

وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنْ

اللہ تعالیٰ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کو خلاف نہیں فرماتا۔ ول

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶ يَعْلَمُونَ

اکثر لوگ نہیں جانتے یہ لوگ صرف

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ

دُنوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ

الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ۝۷ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا

آخرت سے بے خبر ہیں۔ غ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں

فِيۤ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ

یہ غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

اور زمین کو اور کچھ ان کے درمیان میں ہیں کسی حکمت ہی سے اور ایک ميعاد

مُسَمًّى ۝۸ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ

معین کے لئے پیدا کیا ہے۔ غ اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے

رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۹ اَوَلَمْ يَسْبِرُوْا فِی الْاَرْضِ

منکر ہیں۔ غ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

جس میں دیکھتے بھاگتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

مِّنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَنْثَارًا

ان کا انجام کیا ہوا وہ ان سے قوت میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے

الْاَرْضِ وَعَسَوْهَآ اَكْثَرُ مِمَّا عَمُرُوْهَا

زمین کو بوجھا دیا تھا اور جتنا انہوں نے اس کو آباد کر رکھا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ

ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے تھے سو خدا

اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر

ل

اس لئے یہ پیشگوئی ضرور پوری ہوگی +

ل

اس لئے ان کو نہ اسباب عقوبت سے کہروا نکار ہے اندیشہ ہے نہ اسباب نجات کی کہ تصدیق و ایمان ہے فکر ہے +

ل

ان حکمتوں میں سے ایک مجازۃ ہے اور ميعاد معین قیامت ہے +

ل

اگر اپنے دلوں میں غور کرتے تو ان اوقات کا امکان عقل سے اور ان کا وقوع نقل سے اور اس نقل کا صدق صفت و عجاز سے مشکف ہو جاتا۔ اور آخرت کے منکر نہ ہوتے مگر غور نہ کرنے سے منکر ہو رہے ہیں +

يُظْلِمُونَ ۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا

ظلم کر رہے تھے۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے بُرا کام کیا تھا

السَّوْءِ اَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا

بُرا ہی بجا۔ اِس وجہ سے کُراہیوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی

يَسْتَهْزِئُونَ ۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

ہنسی اُڑاتے تھے اللہ تعالیٰ خلق کو اول بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی اس کو پیدا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۱۱ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

کرے گا پھر اس کے پاس لائے جاؤ گے اور جس روز قیامت قائم ہوگی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

اِس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاویں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے

مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءٌ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے

كَافِرِينَ ۱۳ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِدِ

منکر ہو جاویں گے اور جس روز قیامت قائم ہوگی اُس روز سب آدمی

يَتَفَرَّقُونَ ۱۴ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جدا جدا ہو جاویں گے یعنی جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۱۵ وَاَمَّا الَّذِينَ

وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ

کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔ سو تم اللہ کی تسبیح کیا کرو

حِیْنَ تُمْسُونَ وَحِیْنَ تُصْبِحُونَ ۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ

شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِیْنَ

آسمان و زمین میں اسی کی حمد ہوئی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۱۳ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

۱
ع
۴
د
کہ انکارِ رسل کا کر کے
مستحقِ ہلاک ہوئے۔
د
وہ انجامِ سزائے دوزخ
۴
۳
یعنی کوئی معقول بات
اُن سے سن نہ پڑے گی۔
د
یہ معنی ہیں جدا جدا ہونے
کے
د
یعنی آسمان میں فرشتے
اور زمین میں بعض اختیار
اور بعض مضطر اس کی
حمد و شکر کرتے ہیں۔ پس
جب وہ ایسا محمود و صفا
کامل الٰہات ہے تو تم
کو بھی ضرور اس کی تسبیح
کرنا چاہیئے۔

خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي

جس سے ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی ہوتی ہے اور وہی آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اُسی سے زمین

بِهِ الْأَرْضُ بَعْدَ مَوْتِهَا ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے اس میں ان لوگوں کے لئے

لَايَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ

نشانیوں ہیں جو عقل رکھتے ہیں اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ط ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ

آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں۔ ط پھر جب تم کو پکار کر

دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿۲۵﴾

زمین میں سے بلا دے گا تو تم ایک بارگی نکل پڑو گے۔ ط

وَلَهُ مَن فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط كُلُّ لَهٗ

اور جتنے آسمان اور زمین میں موجود ہیں سب اُسی کے

قَدِيرُونَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

تابع ہیں اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ط وَلَهُ الْمَثَلُ

وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اُس کے نزدیک زیادہ آسان ہے اور آسمان و زمین میں

الرَّعْلَىٰ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ

اُسی کی شان اعلیٰ ہے اور وہ زبردست

الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ط

حکمت والا ہے اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہارے ہی حالات میں ہی بیان فرماتے ہیں۔

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ

کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارا اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے

فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

کہ تم اور وہ اس میں برابر ہو

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ط كَذَلِكَ نَفْصَلُ

جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو ط ہم اسی طرح سمجھ داروں کے لئے

ط

اس میں بیان ہوا کہ

افکار کا۔ اور اُوپر خلق

السموات والارض میں

ڈکھتا اُن کے حدوث کا

اور یہ تمام نظام عالم جو

مذکور ہوا یعنی تمہارا سلسلہ

توالد و تناسل کا جاری ہونا

اور باہم ازدواج ہونا۔ اور

آسمان و زمین کا ہمیت

کذا تبہ موجود قائم ہونا

اور السنہ والوان کا اختلاف

اور بیل و ہمار کے انقلاب

میں خاص مصلحتوں کا ہونا

اور بارش کا نزول۔ اور

اس کے مبادی و آثار

کا ظہور یہ سب اُسی حیرت

اولیٰ کے بقا سلسلہ تک

ہے۔ اور ایک دوسرے سب

ختم ہو جاوے گا۔

ط

اور دوسرا نظام شروع

ہو جاوے گا جو مضمون

ط

مقام ہے۔

ط

ظاہر ہے کہ غلام اس

طرح شریک نہیں ہوتا ہے

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

پھر جلدی تم معلوم کرو گے کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۸﴾ وَاِذَا اَذَقْنَا

کہ وہ ان کو خدا کے ساتھ شریک کرنے کو کہہ رہی ہے اور ہم جب لوگوں کو

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا طَوَّلًا نَّصِبَهُمْ سَبِیْعَةً ﴿۳۹﴾

کچھ غنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کے بدلہ میں جو پہلے

بِمَا قَدَّامَتْ اَيْدِيهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ

اپنے ہاتھوں کو چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو بس وہ لوگ ناامید ہو جاتے ہیں کیا ان کو

يَكْرَهُ اَنَّ اللّٰهُ يَبْسُطَ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ؕ وَ

یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسکو چاہے یا دوزی دیتا ہے اور جس کو چاہے

يَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ

کم دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو

يَوْمُنَ ﴿۴۱﴾ فَاِنَّ ذَا الْقُرْبٰی حَقُّهُ وَالْمُسْكِنِ

ایمان رکھتے ہیں پھر قربت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین

وَابْنِ السَّبِیْلِ ط ذٰلِكَ خَبْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُونَ

اور مسافر کو بھی یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے

وَجْهَ اللّٰهِ زَاوِلِیْكَ هُمْ الْمَفْلِحُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا

طالب ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور جو چیز

اَنْتَبِهُم مِّنْ رَّبِّا لِّیَرْبُوْا فِیْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا

تم اس غرض سے دو گے کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے تو یہ

یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اَنْتَبِهُم مِّنْ زَكٰوةٍ

خدا کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ دو گے جس سے

تُرِیْدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۴۳﴾

اللہ کی رضا طلب کرتے ہو گے تو ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پاس بڑھاتے نہیں گئے

اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَسَدَكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر

فل

جب لاکھ تو سید میں
معلوم ہوا کہ رزق کا بسط
و فیض اللہ ہی کی طرف سے
ہے تو اس سے ایک بات
اور ثابت ہوئی کہ کمال کرنا
مذہب ہے کیونکہ اس سے
تقدیر سے زیادہ نہیں مل
سکتا۔ پھر اس کا بے
فائدہ ہے +

اور خیر ہونے کے لئے
جو یُرِیْدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ
کی تیر لگائی ہے وہ اس
کی یہ ہے کہ مطلق انفاق
خیر اور موجب فلاح نہیں
خدا کے نزدیک پہنچنا اور
بڑھنا اس مال کے ساتھ
خاص ہی جو اللہ کی خوشنودی
کے لئے خرچ کیا جائے

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شَرِكَا بِكُمْ مَنْ

تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شرکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو

يَفْعَلُ مِنْ دَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی

ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔ وں وہ ان کے شرک سے پاک

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور برتر ہے خشکی اور تری میں لوگوں کے

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ

بَعْضَ الَّذِيْهُمْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱

اُن کے بعض اعمال کا مزہ اُن کو چکھادے تاکہ وہ باز آجائیں۔ وں

قُلْ سَيُرَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ

آپ فرمادیجئے کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جو لوگ پہلے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ہو گزرے ہیں اُن کا اخیر کیسے ہوا ان میں اکثر

مُشْرِكِيْنَ ۝۳۲ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ

مشرک ہی تھے سو تم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو۔ وں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ

قبل اس کے کہ ایسا دن آجائے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا۔ وں

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّقُوْنَ ۝۳۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ

اُس دن سب لوگ جلا جدا ہو جائیں گے جو شخص کفر کر رہا ہے اُس پر تو اُس کا کفر پڑیگا

وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا نَفْسَهُ يَمْحُوْهُ ۝۳۴

اور جو نیک عمل کر رہا ہے سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے گا جو ایمان لائے اور انہوں نے

مِنْ فَضْلِهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ۝۳۵ وَمَنْ

اچھے عمل کئے واقعی اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

۲۳

وَل

ظاہر ہے کہ ایسا کوئی بھی نہیں +

وَل

بعض کا مطلب یہ ہے کہ اگر سب پر غوثیں ترس ہوں تو ایک دم زندہ رہیں +

وَل

یعنی توحید اسلامی کی طرف +

وَل

یعنی جیسے دنیا میں خاص عذاب کی عاقبت کو اللہ تعالیٰ قیامت کے عہ پر ٹھاتا جاتا ہے جب وہ موعود دن آجادیگا پھر اُس کو نہ بٹائے گا اور توقف و اہمال نہ ہوگا +

وَل

یعنی جریانِ فلک اور تباہ
فضل و نونِ ارسالِ ریح
کے مستقب میں۔ اول فوج
بلاد اسطرا و شمالی امید بوم
اول کے +

وَل

اور وہ جہلم تکذیب حق
و مخالفت اہل حق ہیں۔
اور اس انتقام میں ہم نے
اُن کو مغلوب اور اہل ایمان
کو غالب کیا +

وَل

وہ انتقامِ مذہبِ الہی تھا۔
اور اس میں کفار کا ہلاک
ہونا اُن کا مغلوب ہونا ہے
اور مسلمانوں کا بیج جانا اُن
کا غالب آنا ہے۔ غرض اسی
طرح اُن کفار سے انتقام لیا
جاوے گا۔ خواہ دنیا میں خواہ
بعد موت +

وَل

بسط کا مطلب یہ ہے کہ
مجمع کر کے دور تک پھیلا
دیتا ہے اور کیف کا مطلب
یہ کہ کبھی تھوڑی دور تک
کبھی بہت دور تک۔ او
کسفا کا مطلب یہ کہ مجمع
نہیں ہوتا متفرق نہ رہتا +

وَل

یعنی ابھی ناامید
تھے۔ اور ابھی خوش
ہو گئے۔ اور ایسا ہی
مشاہدہ بھی ہے کہ انسان
کی کیفیت ایسی حالت
میں بہت ہی جلدی بدل
جاتی ہے +

اٰیٰتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیْحَ مُبَشِّرَتٌ وَّلَیْذِیْقَکُمْ

نشتانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تاکہ تم کو اپنی

مِّنْ رَّحْمَتِہٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلُکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتُکِنِّغُوا

رحمت کا مزہ چکھا دے اور تاکہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی

مِّنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَقَدْ

روزی تلاش کروں اور تاکہ تم شکر کرو اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِہِمۡ

آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر ان کی قوموں کے پاس بھیجے

فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ

اور وہ اُن کے پاس دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب

اَجْرَمُوْا وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾

جرائم ہوئے تھے۔ و اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔ و

اَللّٰہُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیْحَ فَتُنْبِثُ سَحَابًا

اللہ ایسا ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں

فَیَبْسُطُہٗ فِی السَّمَآءِ کَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُہٗ

پھر اللہ تعالیٰ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے ٹکڑے

کَسَفًا فَتَرٰی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلَالِہٖ ؕ

ٹکڑے کر دیتا ہے تاکہ پھر تیرے دیکھ سکتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے

فَاِذَا اَصَابَہٗ مِنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ اِذَا هُمْ

پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ

یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ

خوشیاں کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ قبل اس کے کہ ان کے

اَنْ یُّنْزَلَ عَلَیْہِمۡ مِنْ قَبْلِہٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۶۹﴾

خوش ہونے سے پہلے ان پر برسے ناامید تھے۔ و

فَاَنْظُرْ اِلَآ اَثَرَ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُحِی

سو رحمتِ الہی کے آثار دیکھو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اُس کے

۶ حرکتوں والی بلازم ۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱ اخفاور غنہ کی جگہ (۲-۲) تحمیرام (راہ کو پڑھنا) قتلقلہ

۱۳ حرکتوں والی بدواجب ۲ حرکتوں والی مد ۱ اوقام اور ناقابل تلفظ ۱ اوقام اور ناقابل تلفظ

منزل

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمَجْحُوْلٌ ۝

مردہ ہونے کے بعد کس طرح زندہ کرتا ہے کچھ شک نہیں کہ وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلٰكِنْ اَرْسَلْنَا

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور اگر ہم ان پر اور

رِيْحًا فَرَاوَهُ مُصَفَّرًا لَّا تَلْوُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

ہوا چلائیں پھر یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری

يَكْفُرُوْنَ ۝۱۱۱ فَاِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰنِ وَلَا

کرنے لگیں۔ ۱۱۱ سو آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور

تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۤءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۱۱۲

بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں ۱۱۲

وَمَا اَنْتَ بِهٰدٍ الْعُمْىٰ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۚ

اور آپ انہوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لاسکتے۔

اِنْ تَسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ

آپ تو بس اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ

مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعِیْفٍ

مانتے ہیں اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ناتوانی کی حالت میں بنایا ۱۱۳

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعِیْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

پھر ناتوانی کے بعد توانائی عطا کی۔ ۱۱۴ پھر توانائی

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشِبْهَۃً ۚ یَخْلُوْۤا مَا

کے بعد ضعف اور بڑھاپا کیا وہ جو چاہتا ہے پیدا

یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِيْرُ ۝۱۱۵ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

کرتا ہے اور وہ جاننے والا قوت رکھنے والا ہے ۱۱۵ اور جس روز قیامت

السَّاعَةِ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ مَا لَکُنَّا غٰیْرَ

قائم ہو گئے مجرم لوگ قسم کھا بیٹھیں گے کہ وہ لوگ (یعنی ہم عالم برزخ میں) ایک سات

سَاعَةٍ ۚ کَذٰلِكَ کَاۡنُوْا یُؤْفٰکُوْنَ ۝۱۱۶ وَقَالَ

سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح یہ لوگ الٹ چلا کرتے تھے اور جن

و

اور کچھ نعتیں سب طاق
نسیاں میں رکھ دیں +

و

سوجب انکی غفلت اور
ناشکری پر اقدام اس نے
پر ہے تو اس سے یہ بھی
ثابت ہوا کہ بالکل ہی بچے
جس ہیں۔ تو ان کے عدم
ایمان عدم تدبیر کی الایا
پر غم بھی بیکار ہے +

و

مراد اس سے ابتدائی سر
حالت بچپن کی ہے + ۸

و

یعنی جوانی عطا کی +

و

پس جو ایسا قادر ہو
اس کو دوبارہ پیدا کرنا
کیا مشکل ہے +

۱۲
فرد حصص لایم الصادق
السلامی علیہ السلام نے لکھا کہ
مختلفہ ۱۲

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	اختیار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راد (راکبہ پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ف

مرا دل ایمان پر کراخیا
شرعیہ کا علم انکو حاصل ہو

ف

اس انکار کے نبال میں
آج پریشانی کا سامنا ہوا۔
اس منہ پر سگرہ اگر خیال ہوا
کہ ابھی تو میدان پوری نہیں
ہوئی۔ اور اگر تصدیق کرتے
اور ایمان لے آتے تو اس
کے دُور کو جلدی نہ سمجھتے
بلکہ یوں چاہتے کہ اس سے
بھی جلدی آ جاوے۔

ف

یعنی اس کا موقع نہ دیا
جاوے گا کہ توبہ کر کے فدا کو
راضی کر لیں۔

ف

یعنی روزانہ ہتھکڑی
کی صفحہ کی ضعیف ہوتی جاتی
ہے۔ اس لئے انبیاء میں
ضعف اور غنا میں قوت
بڑھتی جاتی ہے۔

ف

وہ وعدہ ضرور واقع ہوگا۔
پس صبر و تحمل توڑے ہی
۶ دن کرنا پڑتا ہے۔

ف

۹ یعنی انکی طرف سے خواہ
کیسی ہی بات نہیں آوے
مگر ایسا نہ ہو کہ پُر برداشت
نہ کریں۔

خاندانہ نفسانی انتقام
گوئی نفسہ جاز ہے۔ مگر
صاحب تبلیغ کے لئے اور
بالخصوص مخاطب کے وقت
سر اسلام کی ابتدائی حالت
تھی خلاف مصلحت ہے۔

ف

یعنی قرآن کی۔

الَّذِينَ اٰتَوْا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے۔ وہ کہیں گے کہ تم تو نوشتہ

فِي كِتَابِ اللّٰهِ اِلٰی يَوْمِ الْبَعْثِ فِهٰذَا يَوْمُ

خداوندی کے موافق قیامت کے دن تک رہے ہو سو قیامت کا دن

الْبَعْثِ وَلَكُمْ كِتٰبٌ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۵۳ فَيَوْمَئِذٍ

یہی ہے لیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔ غرض اُس دن

لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

ظالموں کو ان کا عذر کرنا نفع نہ دے گا اور نہ اُن سے

يُسْتَعْتَبٰۤنَ ۝۵۴ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا النَّاسَ فِيْ هٰذَا

خدا کی تنگی کا تذکرہ چاہا جاوے گا اور ہم نے لوگوں کے واسطے

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُمْ

عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی

بَايَةٍ لِّيَقُوْلُوْا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اَنْتُمْ لَآ

لے آؤں تب بھی یہ لوگ جو کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب بڑے

مُطٰبِرٰتَ ۝۵۵ كَذٰلِكَ يَظۡهَرُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ

اہل باطل ہو جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۶ فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

یونہی نہیں کر دیا کرتا ہے۔ سو آپ صبر کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ

حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُوْنَ ۝۵۷

سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

سورۃ لقمان میں نازل ہوئی اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنٍ مَّكِّيَّةٌ اَرْبَعٌ وِّثْنَتَوْنِ اَيَّةٌ وَّارْبَعٌ رُّكُوْعَةٌ

سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

اَلَمْۤ اَتِكَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ۝۶ هُدٰی وَّرَحْمَةً

الم یہ آیتیں ایک چمکتی کتاب کی ہیں۔ جو کہ ہدایت اور رحمت ہے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرض کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۳ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

لِّلْمُحْسِنِينَ ۝۲۰ الَّذِيْنَ يُقِيمُوْنَ الصَّلَاةَ وَ

نیک کاروں کے لئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور

يُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝۲۱

زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰٓى هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستہ پر ہیں اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۲۲ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

فلاح پانے والے ہیں۔ (اور بعض آدمی ایسا بھی) ہے جو ان باتوں کا خریدار بنتا ہے

الْحَدِيثِ لِيَبْضَلَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝۲۳

جو (اللہ سے) غافل کرنے والی ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھ گراہ کر لے

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۲۴

اور انکی ہنسی اڑا دے ایسے لوگوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے

وَإِذَا تَنَزَّلَ عَلَيْهِ اٰیٰتُنَا وَلٰٓي مُسْتَكْبِرًا ۚ كَانَتْ لَمْ

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہوا آمنہ مٹا دیتا ہے جیسے

يَسْمَعُهَا كَآَنَ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقَرَّ اَجْفُسُهُ

اُس نے سنا ہی نہیں جیسے اُس کے کانوں میں ٹھقل ہے۔ ٹ سانس کو ایک

بِعَذَابِ الْاٰلِیْمِ ۝۲۵ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب کی خبر سنا دیکھتے اللہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۲۶ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

کام کئے ان کے لئے عیش کی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ خَلَقَ

یہ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ (اللہ تعالیٰ نے

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا ۚ وَالْقٰی فِي الْاَرْضِ

آسمانوں کو بلا ستون بنایا۔ تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال

رَوَاسِیَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ

رکھے ہیں کہ وہ تم کو لے کر ڈالنا ڈول نہ ہونے لگے اور اس میں ہر قسم کے جانور

۱۔ پس قرآن اس طرح اُن کے لئے ہدایت رحمت کا جس کا اثر فلاح ہے سبب ہو گیا

۲۔ یعنی ایسی باتیں اختیار کرتا ہے +

۳۔ یعنی جیسے بہا ہے +

۴۔ پس کمال قدرت سمیع و عید کو واقع کر سکتا اور حکمت سے اسلوب وعدہ واقع کر سکتا +

۶۱ حرکتوں والی بلا لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	۲۷-۲۸ اخفاور غنہ کی جگہ (۲۷-۲۸) تحمیر راء (راء کو بڑھانا)	۲۹-۳۰ ادغام اور تا قابل تلفظ	۳۱-۳۲ ادغام اور تا قابل تلفظ	۳۳-۳۴ ادغام اور تا قابل تلفظ
-------------------------	-----------------------------	---	------------------------------	------------------------------	------------------------------

وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اَللّٰهُ طَقِلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ

پیدا کیا ہے تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے آپ کیلئے الحمد للہ بلکہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۵) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ان میں اکثر نہیں جانتے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے

وَالْاَرْضَ ط اِنَّ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۲۶) وَلَوْ اَنَّ

سب اللہ ہی کا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے اور جتنے درخت

مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ

زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے

مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُ

علاوہ سات سمندر اسمیں اور مثال ہو جاویں تو اللہ کی باتیں ختم

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۷) مَا خَلَقَكُمْ

نہ ہوں بل بے شک خدا تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے تم سب کا پیدا کرنا

وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنْفَسٍ وَّاحِدَةٍ ط اِنَّ اللّٰهُ

اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا بیشک اللہ تعالیٰ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۲۸) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهُ يُوَلِّجُ الْبَلْ

سب کچھ سنا سب کچھ دیکھتا ہے بل اے مخاطب کیا سمجھو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَلِّ وَسَخَّرَ

اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اُس نے سورج

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک مقرر وقت تک بل چلتا رہے گا

وَ اَنَّ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيرٌ ۲۹) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهُ

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب عملوں کی پوری خبر رکھتا ہے یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ

ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں بالکل ہی بچر ہیں

وَ اَنَّ اللّٰهُ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۳۰) اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اور اللہ ہی عالیشان اور بڑا ہے بل اے مخاطب کیا سمجھو یہ

و

اللہ کی باتیں یعنی وہ کلمات
جن سے اللہ تعالیٰ کے کلمات
کی حکایت ہو +

ط

پس جو لوگ باوجود ان
دلائل کے بعثت کا انکار
کر رہے ہیں۔ اور اس جہت
پر فسق و فجور کرتے ہیں،
ان سب کو سن رہا ہے
دیکھ رہا ہے +

و

یعنی قیامت تک +

و

اس لئے یہ سب تصرفات
اس کے ساتھ مختص ہیں +

۳۰
۱۲

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنیہ کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) (مجموعہ راہ (راہ کو پڑھنا) قلقلہ ۳۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادا عام اور ناقابل تلفظ ادا عام اور ناقابل تلفظ قلقلہ

وَل

مراد اس سے موس ہے کہ
صبر شکن میں کامل ہوا
کی صفت ہے +

وَل

یعنی کجی شرک کو چھوڑ کر
تجید کو جو کہ عدل الطرق کو
اختیار کر لیتے ہیں +

وَل

کہشتی میں جو عہد تجید کا
کیا تھا اس کو توڑ دیا۔ اور
نشتی میں آنے کا متفقہ
تھا شکر کرنا۔ اسکو چھوڑ دیا +

وَل

یعنی وہ دن آئینہ الازھر
ہے۔ کیونکہ اسکی نسبت
اللہ کا وعدہ ہے +

وَل

کہ اس میں مہنگ ہو کر اس
دن سے غافل رہو +

وَل

اوپر وعید تھی یوم قیامت
کی۔ اور مگر یہ قصد انکار
اس کا وقت پہچان کر تے تھے

اس لئے اس آیت میں
اکہ اسکے شان نزول میں بھی
بعض لوگوں کا حضور صلی اللہ
علیہ وسلم سے متعلق سوال
کرنا درمختار میں مذکور ہے
بطور جواب کے اپنا اختصار
علم غیب کے ساتھ ارشاد
فرمایا۔ حاصل جواب یہ
ہو کہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا وقت قیامت کو نہ جانتا
۱۳ مستلزم اس کے عدم
وقوع کو نہیں ہے +

الْفُلْكَ تَجِدُنِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيكُمْ

(دلیل توحید کی معلوم نہیں کہ اللہ ہی کے فضل سے کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی

مِّنْ آيَاتِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

نشانیں دکھائے اس میں نشانیاں ہیں ہر ایسے شخص کے لئے جو

شَكُورٍ ۳۱) وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلُمِ دَعَا

صابر و شاکر ہو۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ غافل

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ فَلَمَّا نَجَّى مُرَارَ

اعتقاد کر کے اللہ ہی کو بچانے لگتے ہیں پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف

الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ

لے آتا ہے سو بعض تو ان میں اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کے پس دی لوگ منکر ہوتے ہیں جو

خَتَارِ كُفْرٍ ۳۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَخَشُوا

بدعہد اور ناشکر ہیں۔ اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے

يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ذ وَلَا مَوْلُودٌ

ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے

هُوَ جَارٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کرے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

فَلَا تُغْنِ عَنْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا قَدْ وَلَا يَغْنُ رَبَّكُمْ

سو تم کو دنیوی زندگی نہ دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ وہ دھوکہ باز (شیطان)

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۳۳) إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

اللہ سے دھوکہ میں ڈالے بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا

اور دہی مینہ برساتا ہے اور دہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی

تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي

شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص

نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۳۴)

نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۴ ۲۵ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۳ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-حرکتیں) ۱۴ اذعام اور ناقابل تلفظ ۱۵ قتلہ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ تَتْلُوَنَهَا اَيْتٌ وَثَلَاثُ رُكُوْعٍ

سورہ سجده مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

اَلَمْ تَنْزِلِ الْكِتٰبَ لَا رِیْبَ فِیْهِ مِنْ

الم یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۰ اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰہُۢ بَلْ هُوَ

رب العالمین کی طرف سے ہے کیا یہ لوگ بولتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ اپنے دل سے بنالیا ہے بلکہ یہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتَتْهُمْ مِنْ

سچی کتاب ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی

نَذِیْرٌ مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۲۰ اَللّٰهُ

ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ لوگ راہ پر آجائیں اللہ ہی ہے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا

جس نے آسمان اور زمین کو اور اس مخلوق کو جو ان دونوں کے درمیان ہے

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۳۰ مَا لَکُمْ

چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ ۳۰ کیا تم

مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَلَا شَفِیْعٍ ۲۰ اَفَلَا

اس کے نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا سو کیا تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ۴۰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ السَّمٰوٰتِ

سمجھتے نہیں ہو۔ ۴۰ اے وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر امر کی تدبیر

الْاَرْضِ ثُمَّ یُعْرَجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ

کرتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور میں پہنچ جاویگا ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہاری

مِقْدَارُہٗ اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعْدُوْنَ ۵۰ ذٰلِکَ

شمار کے موافق ایک ہزار برس کی ہوگی ت

عِلْمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست رحمت والا

۱

سورت سابقہ میں توبہ

معاذ کے مضامین تھے۔

اس سورہ کے شروع میں

اثبات حقیقت قرآن سے

اثبات رسالت پر پختہ تہدید

اور معاذ کا ذکر ہے پھر کفر

انبیاء موسیٰ سے تا نبی کریم

رسالت کی اور تسلیہ صاحب

رسالت کا معاملہ کرتے ہیں

میں ہے۔ اور اذکار و تہلیل

سے آخر تک کثرت میں کی

توحید اور ان کے بعض اقوال

کا جواب ہے +

۲

یعنی تہفيزات نافذ کرنے

لگا +

۳

کہ ایسی ذات کا کوئی

شریک نہیں ہو سکتا +

۴

یعنی قیامت میں سب

امور مع ما لہما وما علیہما

اسی کے حضور میں پیش

ہوں گے +

لَا مَلَكَيْنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾

جہنم کو جہنم اور انسان دونوں سے ضرور بھروں گا

فَذُوقُوا مَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ لَنَا

تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آئے کو بھولے رہے۔ ہم نے

نَسِيتُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

تم کو بھلا دیا۔ دل اور اپنے اعمال کی بدولت ابدی عذاب کا

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ لَنَسْأَلُ يَوْمَئِذٍ الَّذِينَ إِذَا

چکھو بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو

ذَكَرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرنے لگتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَاوَعُ الْجُنُودُ

اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے ان کے پہلوؤں کا جگہوں سے علیدہ ہوتے ہیں اس طور پر

الْمُضَاجِعُ يَدْ عُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا

کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے بھارتے ہیں اور ہماری دی

رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ

ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔ وہ سو کسی شخص کو خبر نہیں جو جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

ایسے لوگوں کے لئے خزانہ غیب میں موجود ہے یہ ان کو ان کے اعمال کا صلہ بلا ہے

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا

تو جو شخص مومن ہو کیا وہ اُس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو وہ آپس میں

يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

براہینیں ہو سکتے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

سوان کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنیتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلہ میں بطور ان کی بھائی کے ہیں

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا

اور جو لوگ بے حکم تھے سوان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے

یعنی رحمت سے محروم کر دیا

مطلب یہ کہ ایمان لانے والوں کی یہ صفات ہیں جن میں بعض تو نفسِ ایمان کا موقوف علیہ ہے اور بعض کمالِ ایمان کا

وَقَفُّ عَفْوَانِ

وَقَفُّ عَفْوَانِ

اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اَعِيْدُوْا فِيْهَا وَا

باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیں دیئے جاویں گے۔ اور

قِيْلَ لَهُمْ دُوْۤوَقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

ان کو کہا جاوے گا کہ دوزخ کا وہ عذاب جیکھو جس کو تم

تَكْذِبُوْنَ ۝۲۰ وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاٰدٰی

جھٹلایا کرتے تھے اور ہم ان کو قریب کا (یعنی دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۱ وَمَنْ

سے پہلے چکھا دوس گے و تاکہ یہ لوگ باز آویں و اور اس شخص سے زیادہ

اَظْلَمُ مِّنْ ذٰكِرٍ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا

کون ظالم ہوگا جسکو اُس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاویں پھر وہ ان سے اعراض کرے و ہم ایسے

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِدُوْنَ ۝۲۲ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوْسٰی

مجرموں سے بدلہ لیں گے اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

اَلْكِتٰبِ فَلَا تَكُنْ فِیْ مَرِيْۤةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهٗ

دی تھی سو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کیجیئے۔ و اور ہم نے اُس کو

هُدًیۙ لِّبَنۡیِۤیۡ اِسْرَآءِیْلَ ۝۲۳ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اِمَمًا

بنی اسرائیل کے لئے موجب ہدایت بنایا تھا۔ و اور ہم نے ان میں بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو

یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْۤا ۖ وَكَانُوْۤا بِاٰیٰتِنَا

ہماری حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جبکہ وہ لوگ صبر کیے رہے اور وہ لوگ ہماری آیتوں کا

یُوقِنُوْنَ ۝۲۴ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَہُمْ یَوْمَ

یقین رکھتے تھے۔ و آپ کا رب قیامت کے روز ان سب کے آپس میں فیصلہ

الْقِیَمَةِ فِیْمَا كَانُوْۤا فِیْہٖ یَخْتَفِرُوْنَ ۝۲۵ اَوَلَمْ

ان امور میں کر دے گا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ و کیا ان کو

یَهْدٰی لَهُمْ كَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

یہ امر موجب رہنمائی نہیں ہوا کہ ہم ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں

یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاۤیٰۤتٍ

جن کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں اس میں صاف نشانیاں ہیں۔ و

و

جیسے امراض و استقام

و مصائب +

و

پھر جو نازاے اُس کے

لئے عذاب اکبر ہے ہی

و

اس کے استحقاق عذاب

میں کیا شبہ ہے +

و

مطلب یہ کہ آپ صاب

کتاب صاحب خطاب ہیں

پس جب آپ اللہ کے

نزدیک ایسے مقبول ہیں

تو اگر مشیت چاہیں آپ

کو قبول نہ کریں تو کوئی غم

کی بات نہیں +

و

اسی طرح آپ کی کتاب ہے

بہنوں کو ہدایت ہوگی +

و

یہ تسلی ہو زمین کی کرتم

لوگ صبر کرو اور جب تم

صاحب یقین ہو اور یقین

کا مقتضا صبر کرنا ہے تو تم

کو صبر ضرور ہے۔ اس وقت

ہم تم کو بھی ائمہ دین بنا

دیں گے +

و

یعنی زمین کی رحمت میں

اور کفار کو دوزخ میں ڈال

دے گا +

و

یعنی نشانیاں مبنیٰ فضیلت

کفر کی موجود ہیں +

اَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۶﴾ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ لِي

کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں کیا انہوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ ہم خشک افتادہ زمین کی طرف

الْاَرْضِ الْجُرْزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ

پانی پہنچاتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے ان کے مویشی

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ اَفَلَا يَبْصُرُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُولُونَ

اور وہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں اور یہ لوگ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ

کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا آپ فرمادیجئے کہ اس

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۲۹﴾

فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور ان کو ہلکت بھی نہ ملے گی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاَنْتَظِرْ اَنَّهُمْ مُّنتَظِرُونَ ﴿۳۰﴾

سو ان کی باتوں کا خیال نہ کیجئے اور آپ منتظر رہیئے یہ بھی منتظر ہیں۔ و

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثِ سَبْعِيْنَ اٰيَةً وَسِتِّ مِائَةٍ اَرْبَعِيْنَ

سورۃ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ہشتائیس اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَ

اے نبی! اللہ سے ڈرے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا

الْمُنٰفِقِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَاتَّبِعْ مَا

کہنا نہ مانئے بیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے اور آپ کے پروردگار

يُوحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کی طرف سے جو حکم آپ پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلیئے بیشک تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر

خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ وَكَفٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۳﴾

رکھتا ہے و اور آپ اللہ پر بھروسہ رکھیئے اور اللہ کافی کارساز ہے و

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ﴿۴﴾ وَمَا

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے اور تمہاری

و

معلوم ہو جاوے گا کہ اس کا

انتظار مطابق واقعہ کے ہر

اور کس کا نہیں +

و

مضان میں سورت میں

ماہ الاشرک لالت ہے

جناب سالتاب علی اللہ

علیہ وسلم کی مصورت و

محبوبیت و خصوصیت و

اکرمیت عند اللہ لو جوہ

مختلفہ اور آپ کے دُجوب

تعظیم بطریق متکثرہ و حرمت

ایثار یا انواع متشذہ علی

الناس پر۔ یا مضافین

یا اس کے مفادات ہیں۔

یا مہتمات +

و

اَنْتِ اور لا تطعم اور لا ترحم

اور توکل ال سب امر و

ہی پر آپ پہلے ہی سے

مائل ہیں۔ یہاں زیادہ

مقصود محافلین کو سنانا ہے

کہ ہمارے نبی تو اس حالت

پر رہیں گے۔ تم غائب و

حاضر ہو کر بیٹھ رہو +

و

اس کے مقابلہ میں ان

لوگوں کی کوئی تدبیر نہیں

چل سکتی اس لئے کچھ

اندیشہ نہ کیجئے +

۶۲ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰ یا ۱۰۱ یا ۱۰۲ یا ۱۰۳ یا ۱۰۴ یا ۱۰۵ یا ۱۰۶ یا ۱۰۷ یا ۱۰۸ یا ۱۰۹ یا ۱۱۰ یا ۱۱۱ یا ۱۱۲ یا ۱۱۳ یا ۱۱۴ یا ۱۱۵ یا ۱۱۶ یا ۱۱۷ یا ۱۱۸ یا ۱۱۹ یا ۱۲۰ یا ۱۲۱ یا ۱۲۲ یا ۱۲۳ یا ۱۲۴ یا ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۲۷ یا ۱۲۸ یا ۱۲۹ یا ۱۳۰ یا ۱۳۱ یا ۱۳۲ یا ۱۳۳ یا ۱۳۴ یا ۱۳۵ یا ۱۳۶ یا ۱۳۷ یا ۱۳۸ یا ۱۳۹ یا ۱۴۰ یا ۱۴۱ یا ۱۴۲ یا ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ یا ۱۴۹ یا ۱۵۰ یا ۱۵۱ یا ۱۵۲ یا ۱۵۳ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۱۵۷ یا ۱۵۸ یا ۱۵۹ یا ۱۶۰ یا ۱۶۱ یا ۱۶۲ یا ۱۶۳ یا ۱۶۴ یا ۱۶۵ یا ۱۶۶ یا ۱۶۷ یا ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۱۷۰ یا ۱۷۱ یا ۱۷۲ یا ۱۷۳ یا ۱۷۴ یا ۱۷۵ یا ۱۷۶ یا ۱۷۷ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۱۸۱ یا ۱۸۲ یا ۱۸۳ یا ۱۸۴ یا ۱۸۵ یا ۱۸۶ یا ۱۸۷ یا ۱۸۸ یا ۱۸۹ یا ۱۹۰ یا ۱۹۱ یا ۱۹۲ یا ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷ یا ۱۹۸ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۲ یا ۲۰۳ یا ۲۰۴ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۲ یا ۲۱۳ یا ۲۱۴ یا ۲۱۵ یا ۲۱۶ یا ۲۱۷ یا ۲۱۸ یا ۲۱۹ یا ۲۲۰ یا ۲۲۱ یا ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ یا ۲۲۵ یا ۲۲۶ یا ۲۲۷ یا ۲۲۸ یا ۲۲۹ یا ۲۳۰ یا ۲۳۱ یا ۲۳۲ یا ۲۳۳ یا ۲۳۴ یا ۲۳۵ یا ۲۳۶ یا ۲۳۷ یا ۲۳۸ یا ۲۳۹ یا ۲۴۰ یا ۲۴۱ یا ۲۴۲ یا ۲۴۳ یا ۲۴۴ یا ۲۴۵ یا ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ یا ۲۵۰ یا ۲۵۱ یا ۲۵۲ یا ۲۵۳ یا ۲۵۴ یا ۲۵۵ یا ۲۵۶ یا ۲۵۷ یا ۲۵۸ یا ۲۵۹ یا ۲۶۰ یا ۲۶۱ یا ۲۶۲ یا ۲۶۳ یا ۲۶۴ یا ۲۶۵ یا ۲۶۶ یا ۲۶۷ یا ۲۶۸ یا ۲۶۹ یا ۲۷۰ یا ۲۷۱ یا ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ یا ۲۷۶ یا ۲۷۷ یا ۲۷۸ یا ۲۷۹ یا ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ یا ۲۸۳ یا ۲۸۴ یا ۲۸۵ یا ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ یا ۲۸۹ یا ۲۹۰ یا ۲۹۱ یا ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۲۹۴ یا ۲۹۵ یا ۲۹۶ یا ۲۹۷ یا ۲۹۸ یا ۲۹۹ یا ۳۰۰ یا ۳۰۱ یا ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ یا ۳۰۵ یا ۳۰۶ یا ۳۰۷ یا ۳۰۸ یا ۳۰۹ یا ۳۱۰ یا ۳۱۱ یا ۳۱۲ یا ۳۱۳ یا ۳۱۴ یا ۳۱۵ یا ۳۱۶ یا ۳۱۷ یا ۳۱۸ یا ۳۱۹ یا ۳۲۰ یا ۳۲۱ یا ۳۲۲ یا ۳۲۳ یا ۳۲۴ یا ۳۲۵ یا ۳۲۶ یا ۳۲۷ یا ۳۲۸ یا ۳۲۹ یا ۳۳۰ یا ۳۳۱ یا ۳۳۲ یا ۳۳۳ یا ۳۳۴ یا ۳۳۵ یا ۳۳۶ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ یا ۳۳۹ یا ۳۴۰ یا ۳۴۱ یا ۳۴۲ یا ۳۴۳ یا ۳۴۴ یا ۳۴۵ یا ۳۴۶ یا ۳۴۷ یا ۳۴۸ یا ۳۴۹ یا ۳۵۰ یا ۳۵۱ یا ۳۵۲ یا ۳۵۳ یا ۳۵۴ یا ۳۵۵ یا ۳۵۶ یا ۳۵۷ یا ۳۵۸ یا ۳۵۹ یا ۳۶۰ یا ۳۶۱ یا ۳۶۲ یا ۳۶۳ یا ۳۶۴ یا ۳۶۵ یا ۳۶۶ یا ۳۶۷ یا ۳۶۸ یا ۳۶۹ یا ۳۷۰ یا ۳۷۱ یا ۳۷۲ یا ۳۷۳ یا ۳۷۴ یا ۳۷۵ یا ۳۷۶ یا ۳۷۷ یا ۳۷۸ یا ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ یا ۳۸۲ یا ۳۸۳ یا ۳۸۴ یا ۳۸۵ یا ۳۸۶ یا ۳۸۷ یا ۳۸۸ یا ۳۸۹ یا ۳۹۰ یا ۳۹۱ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ یا ۳۹۷ یا ۳۹۸ یا ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۱ یا ۴۰۲ یا ۴۰۳ یا ۴۰۴ یا ۴۰۵ یا ۴۰۶ یا ۴۰۷ یا ۴۰۸ یا ۴۰۹ یا ۴۱۰ یا ۴۱۱ یا ۴۱۲ یا ۴۱۳ یا ۴۱۴ یا ۴۱۵ یا ۴۱۶ یا ۴۱۷ یا ۴۱۸ یا ۴۱۹ یا ۴۲۰ یا ۴۲۱ یا ۴۲۲ یا ۴۲۳ یا ۴۲۴ یا ۴۲۵ یا ۴۲۶ یا ۴۲۷ یا ۴۲۸ یا ۴۲۹ یا ۴۳۰ یا ۴۳۱ یا ۴۳۲ یا ۴۳۳ یا ۴۳۴ یا ۴۳۵ یا ۴۳۶ یا ۴۳۷ یا ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ یا ۴۴۱ یا ۴۴۲ یا ۴۴۳ یا ۴۴۴ یا ۴۴۵ یا ۴۴۶ یا ۴۴۷ یا ۴۴۸ یا ۴۴۹ یا ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۵۲ یا ۴۵۳ یا ۴۵۴ یا ۴۵۵ یا ۴۵۶ یا ۴۵۷ یا ۴۵۸ یا ۴۵۹ یا ۴۶۰ یا ۴۶۱ یا ۴۶۲ یا ۴۶۳ یا ۴۶۴ یا ۴۶۵ یا ۴۶۶ یا ۴۶۷ یا ۴۶۸ یا ۴۶۹ یا ۴۷۰ یا ۴۷۱ یا ۴۷۲ یا ۴۷۳ یا ۴۷۴ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ یا ۴۷۷ یا ۴۷۸ یا ۴۷۹ یا ۴۸۰ یا ۴۸۱ یا ۴۸۲ یا ۴۸۳ یا ۴۸۴ یا ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ یا ۴۸۸ یا ۴۸۹ یا ۴۹۰ یا ۴۹۱ یا ۴۹۲ یا ۴۹۳ یا ۴۹۴ یا ۴۹۵ یا ۴۹۶ یا ۴۹۷ یا ۴۹۸ یا ۴۹۹ یا ۵۰۰ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ یا ۵۰۳ یا ۵۰۴ یا ۵۰۵ یا ۵۰۶ یا ۵۰۷ یا ۵۰۸ یا ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ یا ۵۱۲ یا ۵۱۳ یا ۵۱۴ یا ۵۱۵ یا ۵۱۶ یا ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ یا ۵۲۰ یا ۵۲۱ یا ۵۲۲ یا ۵۲۳ یا ۵۲۴ یا ۵۲۵ یا ۵۲۶ یا ۵۲۷ یا ۵۲۸ یا ۵۲۹ یا ۵۳۰ یا ۵۳۱ یا ۵۳۲ یا ۵۳۳ یا ۵۳۴ یا ۵۳۵ یا ۵۳۶ یا ۵۳۷ یا ۵۳۸ یا ۵۳۹ یا ۵۴۰ یا ۵۴۱ یا ۵۴۲ یا ۵۴۳ یا ۵۴۴ یا ۵۴۵ یا ۵۴۶ یا ۵۴۷ یا ۵۴۸ یا ۵۴۹ یا ۵۵۰ یا ۵۵۱ یا ۵۵۲ یا ۵۵۳ یا ۵۵۴ یا ۵۵۵ یا ۵۵۶ یا ۵۵۷ یا ۵۵۸ یا ۵۵۹ یا ۵۶۰ یا ۵۶۱ یا ۵۶۲ یا ۵۶۳ یا ۵۶۴ یا ۵۶۵ یا ۵۶۶ یا ۵۶۷ یا ۵۶۸ یا ۵۶۹ یا ۵۷۰ یا ۵۷۱ یا ۵۷۲ یا ۵۷۳ یا ۵۷۴ یا ۵۷۵ یا ۵۷۶ یا ۵۷۷ یا ۵۷۸ یا ۵۷۹ یا ۵۸۰ یا ۵۸۱ یا ۵۸۲ یا ۵۸۳ یا ۵۸۴ یا ۵۸۵ یا ۵۸۶ یا ۵۸۷ یا ۵۸۸ یا ۵۸۹ یا ۵۹۰ یا ۵۹۱ یا ۵۹۲ یا ۵۹۳ یا ۵۹۴ یا ۵۹۵ یا ۵۹۶ یا ۵۹۷ یا ۵۹۸ یا ۵۹۹ یا ۶۰۰ یا ۶۰۱ یا ۶۰۲ یا ۶۰۳ یا ۶۰۴ یا ۶۰۵ یا ۶۰۶ یا ۶۰۷ یا ۶۰۸ یا ۶۰۹ یا ۶۱۰ یا ۶۱۱ یا ۶۱۲ یا ۶۱۳ یا ۶۱۴ یا ۶۱۵ یا ۶۱۶ یا ۶۱۷ یا ۶۱۸ یا ۶۱۹ یا ۶۲۰ یا ۶۲۱ یا ۶۲۲ یا ۶۲۳ یا ۶۲۴ یا ۶۲۵ یا ۶۲۶ یا ۶۲۷ یا ۶۲۸ یا ۶۲۹ یا ۶۳۰ یا ۶۳۱ یا ۶۳۲ یا ۶۳۳ یا ۶۳۴ یا ۶۳۵ یا ۶۳۶ یا ۶۳۷ یا ۶۳۸ یا ۶۳۹ یا ۶۴۰ یا ۶۴۱ یا ۶۴۲ یا ۶۴۳ یا ۶۴۴ یا ۶۴۵ یا ۶۴۶ یا ۶۴۷ یا ۶۴۸ یا ۶۴۹ یا ۶۵۰ یا ۶۵۱ یا ۶۵۲ یا ۶۵۳ یا ۶۵۴ یا ۶۵۵ یا ۶۵۶ یا ۶۵۷ یا ۶۵۸ یا ۶۵۹ یا ۶۶۰ یا ۶۶۱ یا ۶۶۲ یا ۶۶۳ یا ۶۶۴ یا ۶۶۵ یا ۶۶۶ یا ۶۶۷ یا ۶۶۸ یا ۶۶۹ یا ۶۷۰ یا ۶۷۱ یا ۶۷۲ یا ۶۷۳ یا ۶۷۴ یا ۶۷۵ یا ۶۷۶ یا ۶۷۷ یا ۶۷۸ یا ۶۷۹ یا ۶۸۰ یا ۶۸۱ یا ۶۸۲ یا ۶۸۳ یا ۶۸۴ یا ۶۸۵ یا ۶۸۶ یا ۶۸۷ یا ۶۸۸ یا ۶۸۹ یا ۶۹۰ یا ۶۹۱ یا ۶۹۲ یا ۶۹۳ یا ۶۹۴ یا ۶۹۵ یا ۶۹۶ یا ۶۹۷ یا ۶۹۸ یا ۶۹۹ یا ۷۰۰ یا ۷۰۱ یا ۷۰۲ یا ۷۰۳ یا ۷۰۴ یا ۷۰۵ یا ۷۰۶ یا ۷۰۷ یا ۷۰۸ یا ۷۰۹ یا ۷۱۰ یا ۷۱۱ یا ۷۱۲ یا ۷۱۳ یا ۷۱۴ یا ۷۱۵ یا ۷۱۶ یا ۷۱۷ یا ۷۱۸ یا ۷۱۹ یا ۷۲۰ یا ۷۲۱ یا ۷۲۲ یا ۷۲۳ یا ۷۲۴ یا ۷۲۵ یا ۷۲۶ یا ۷۲۷ یا ۷۲۸ یا ۷۲۹ یا ۷۳۰ یا ۷۳۱ یا ۷۳۲ یا ۷۳۳ یا ۷۳۴ یا ۷۳۵ یا ۷۳۶ یا ۷۳۷ یا ۷۳۸ یا ۷۳۹ یا ۷۴۰ یا ۷۴۱ یا ۷۴۲ یا ۷۴۳ یا ۷۴۴ یا ۷۴۵ یا ۷۴۶ یا ۷۴۷ یا ۷۴۸ یا ۷۴۹ یا ۷۵۰ یا ۷۵۱ یا ۷۵۲ یا ۷۵۳ یا ۷۵۴ یا ۷۵۵ یا ۷۵۶ یا ۷۵۷ یا ۷۵۸ یا ۷۵۹ یا ۷۶۰ یا ۷۶۱ یا ۷۶۲ یا ۷۶۳ یا ۷۶۴ یا ۷۶۵ یا ۷۶۶ یا ۷۶۷ یا ۷۶۸ یا ۷۶۹ یا ۷۷۰ یا ۷۷۱ یا ۷۷۲ یا ۷۷۳ یا ۷۷۴ یا ۷۷۵ یا ۷۷۶ یا ۷۷۷ یا ۷۷۸ یا ۷۷۹ یا ۷۸۰ یا ۷۸۱ یا ۷۸۲ یا ۷۸۳ یا ۷۸۴ یا ۷۸۵ یا ۷۸۶ یا ۷۸۷ یا ۷۸۸ یا ۷۸۹ یا ۷۹۰ یا ۷۹۱ یا ۷۹۲ یا ۷۹۳ یا ۷۹۴ یا ۷۹۵ یا ۷۹۶ یا ۷۹۷ یا ۷۹۸ یا ۷۹۹ یا ۸۰۰ یا ۸۰۱ یا ۸۰۲ یا ۸۰۳ یا ۸۰۴ یا ۸۰۵ یا ۸۰۶ یا ۸۰۷ یا ۸۰۸ یا ۸۰۹ یا ۸۱۰ یا ۸۱۱ یا ۸۱۲ یا ۸۱۳ یا ۸۱۴ یا ۸۱۵ یا ۸۱۶ یا ۸۱۷ یا ۸۱۸ یا ۸۱۹ یا ۸۲۰ یا ۸۲۱ یا ۸۲۲ یا ۸۲۳ یا ۸۲۴ یا ۸۲۵ یا ۸۲۶ یا ۸۲۷ یا ۸۲۸ یا ۸۲۹ یا ۸۳۰ یا ۸۳۱ یا ۸۳۲ یا ۸۳۳ یا ۸۳۴ یا ۸۳۵ یا ۸۳۶ یا ۸۳۷ یا ۸۳۸ یا ۸۳۹ یا ۸۴۰ یا ۸۴۱ یا ۸۴۲ یا ۸۴۳ یا ۸۴۴ یا ۸۴۵ یا ۸۴۶ یا ۸۴۷ یا ۸۴۸ یا ۸۴۹ یا ۸۵۰ یا ۸۵۱ یا ۸۵۲ یا ۸۵۳ یا ۸۵۴ یا ۸۵۵ یا ۸۵۶ یا ۸۵۷ یا ۸۵۸ یا ۸۵۹ یا ۸۶۰ یا ۸۶۱ یا ۸۶۲ یا ۸۶۳ یا ۸۶۴ یا ۸۶۵ یا ۸۶۶ یا ۸۶۷ یا ۸۶۸ یا ۸۶۹ یا ۸۷۰ یا ۸۷۱ یا ۸۷۲ یا ۸۷۳ یا ۸۷۴ یا ۸۷۵ یا ۸۷۶ یا ۸۷۷ یا ۸۷۸ یا ۸۷۹ یا ۸۸۰ یا ۸۸۱ یا ۸۸۲ یا ۸۸۳ یا ۸۸۴ یا ۸۸۵ یا ۸۸۶ یا ۸۸۷ یا ۸۸۸ یا ۸۸۹ یا ۸۹۰ یا ۸۹۱ یا ۸۹۲ یا ۸۹۳ یا ۸۹۴ یا ۸۹۵ یا ۸۹۶ یا ۸۹۷ یا ۸۹۸ یا ۸۹۹ یا ۹۰۰ یا ۹۰۱ یا ۹۰۲ یا ۹۰۳ یا ۹۰۴ یا ۹۰۵ یا ۹۰۶ یا ۹۰۷ یا ۹۰۸ یا ۹۰۹ یا ۹۱۰ یا ۹۱۱ یا ۹۱۲ یا ۹۱۳ یا ۹۱۴ یا ۹۱۵ یا ۹۱۶ یا ۹۱۷ یا ۹۱۸ یا ۹۱۹ یا ۹۲۰ یا ۹۲۱ یا ۹۲۲ یا ۹۲۳ یا ۹۲۴ یا ۹۲۵ یا ۹۲۶ یا ۹۲۷ یا ۹۲۸ یا ۹۲۹ یا ۹۳۰ یا ۹۳۱ یا ۹۳۲ یا ۹۳۳ یا ۹۳۴ یا ۹۳۵ یا ۹۳۶ یا ۹۳۷ یا ۹۳۸ یا ۹۳۹ یا ۹۴۰ یا ۹۴۱ یا ۹۴۲ یا ۹۴۳ یا ۹۴۴ یا ۹۴۵ یا ۹۴۶ یا ۹۴۷ یا ۹۴۸ یا ۹۴۹ یا ۹۵۰ یا ۹۵۱ یا ۹۵۲ یا ۹۵۳ یا ۹۵۴ یا ۹۵۵ یا ۹۵۶ یا ۹۵۷ یا ۹۵۸ یا ۹۵۹ یا ۹۶۰ یا ۹۶۱ یا ۹۶۲ یا ۹۶۳ یا ۹۶۴ یا ۹۶۵ یا ۹۶۶ یا ۹۶۷ یا ۹۶۸ یا ۹۶۹ یا ۹۷۰ یا ۹۷۱ یا ۹۷۲ یا ۹۷۳ یا ۹۷۴ یا ۹۷۵ یا ۹۷۶ یا ۹۷۷ یا ۹۷۸ یا ۹۷۹ یا ۹۸۰ یا ۹۸۱ یا ۹۸۲ یا ۹۸۳ یا ۹۸۴ یا ۹۸۵ یا ۹۸۶ یا ۹۸۷ یا ۹۸۸ یا ۹۸۹ یا ۹۹۰ یا ۹۹۱ یا ۹۹۲ یا ۹۹۳ یا ۹۹۴ یا ۹۹۵ یا ۹۹۶ یا ۹۹۷ یا ۹۹۸ یا ۹۹۹ یا ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۱ یا ۱۰۰۲ یا ۱۰۰۳ یا ۱۰۰۴ یا ۱۰۰۵ یا ۱۰۰۶ یا ۱۰۰۷ یا ۱۰۰۸ یا ۱۰۰۹ یا ۱۰۱۰ یا ۱۰۱۱ یا ۱۰۱۲ یا ۱۰۱۳ یا ۱۰۱۴ یا ۱۰۱۵ یا ۱۰۱۶ یا ۱۰۱۷ یا ۱۰۱۸ یا ۱۰۱۹ یا ۱۰۲۰ یا ۱۰۲۱ یا ۱۰۲۲ یا ۱۰۲۳ یا ۱۰۲۴ یا ۱۰۲۵ یا ۱۰۲۶ یا ۱۰۲۷ یا ۱۰۲۸ یا ۱۰۲۹ یا ۱۰۳۰ یا ۱۰۳۱ یا ۱۰۳۲ یا ۱۰۳۳ یا ۱۰۳۴ یا ۱۰۳۵ یا ۱۰۳۶ یا ۱۰۳۷ یا ۱۰۳۸ یا ۱۰۳۹ یا ۱۰۴۰ یا ۱۰۴۱ یا ۱۰۴۲ یا ۱۰۴۳ یا ۱۰۴۴ یا ۱۰۴۵ یا ۱۰۴۶ یا ۱۰۴۷ یا ۱۰۴۸ یا ۱۰۴۹ یا ۱۰۵۰ یا ۱۰۵۱ یا ۱۰۵۲ یا ۱۰۵۳ یا ۱۰۵۴ یا ۱۰۵۵ یا ۱۰۵۶ یا ۱۰۵۷ یا ۱۰۵۸ یا ۱۰۵۹ یا ۱۰۶۰ یا ۱۰۶۱ یا ۱۰۶۲ یا ۱۰۶۳ یا ۱۰۶۴ یا ۱۰۶۵ یا ۱۰۶۶ یا ۱۰۶۷ یا ۱۰۶۸ یا ۱۰۶۹ یا ۱۰۷۰ یا ۱۰۷۱ یا ۱۰۷۲ یا ۱۰۷۳ یا ۱۰۷۴ یا ۱۰۷۵ یا ۱۰۷۶ یا ۱۰۷۷ یا ۱۰۷۸ یا ۱۰۷۹ یا ۱۰۸۰ یا ۱۰۸۱ یا ۱۰۸۲ یا ۱۰۸۳ یا ۱۰۸۴ یا ۱۰۸۵ یا ۱۰۸۶ یا ۱۰۸۷ یا ۱۰۸۸ یا ۱۰۸۹ یا ۱۰۹۰ یا ۱۰۹۱ یا ۱۰۹۲ یا ۱۰۹۳ یا ۱۰۹۴ یا ۱۰۹۵ یا ۱۰۹۶ یا ۱۰۹۷ یا ۱۰۹۸ یا ۱۰۹۹ یا ۱۱۰۰ یا ۱۱۰۱ یا ۱۱۰۲ یا ۱۱۰۳ یا ۱۱۰۴ یا ۱۱۰۵ یا ۱۱۰۶ یا ۱۱۰۷ یا ۱۱۰۸ یا ۱۱۰۹ یا ۱۱۱۰ یا ۱۱۱۱ یا ۱۱۱۲ یا ۱۱۱۳ یا ۱۱۱۴ یا ۱۱۱۵ یا ۱۱۱۶ یا ۱۱۱۷ یا ۱۱۱۸ یا ۱۱۱۹ یا ۱۱۲۰ یا ۱۱۲۱ یا ۱۱۲۲ یا ۱۱۲۳ یا ۱۱۲۴ یا ۱۱۲۵ یا ۱۱۲۶ یا ۱۱۲۷ یا ۱۱۲۸ یا ۱۱۲۹ یا ۱۱۳۰ یا ۱۱۳۱ یا ۱۱۳۲ یا ۱۱۳۳ یا ۱۱۳۴ یا ۱۱۳۵ یا ۱۱۳۶ یا ۱۱۳۷ یا ۱۱۳۸ یا ۱۱۳۹ یا ۱۱۴۰ یا ۱۱

اس عہد اور اس غارت سے
دولوں کا جو بے ثباتیت
ہو گیا۔ صاحبِ دجی پر اِنتاع
دجی کا جو بے ادب غیر صاحبِ
دجی پر اِنتاع صاحبِ دجی
کا جو بے +

غلام اس واقعہ کا یہ ہے ۱
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۲
یہودیوں کو مدینہ منورہ میں
دیا تھا۔ انہوں نے سزا چاہا
یا پانچ ہجری میں فتنہ عرب
کہہ دیا۔ اور سب سے زیادہ
ہزار آدمی مدینہ پر چڑھ گئے۔
آپ نے مدینہ کے گرد خندق
کھدائی۔ اور تین ہزار آدمیوں
سے مقابل ہوئے۔ قریب ایک
ماہ کے یہ محاصرہ رہا۔ آخر اللہ
تعالیٰ نے ظاہر کیا۔ اندھنی
اور باطنی ملائکہ کے لشکر سے
سب کفار کو منتشر اور مہرہ
کر دیا۔ چونکہ یہودیوں کی فطرت
نے اپنے معاہدہ کے برخلاف
ان محاصرین کو مدد دی تھی
اس لئے آپ مجروح و فارغ
غزوہ اترنے کے اسکے مقابلہ
کیلئے چلے۔ وہ اولیٰ قطعہ بند
ہو گئے اور یہیں تکسیر و تنگ
مُحسوس ہے۔ پھر آخر تنگ
ہو کر نکلے اور بعضے قتل اور
بعضے قید کئے گئے اور اس
واقعہ میں منافقوں کی بھی ہمت
بے مروی کی باتیں مل رہی ہیں
اور چونکہ اسمیں بہت سیرگروہ
چڑھ آئے تھے اور خندق
بھی کھدی تھی۔ اس لئے
اس کا نام غزوہ اِتحزاب
بھی ہے اور غزوہ خندق
بھی +

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى اِبْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا

ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ سے بھی اور ہم نے ان سب

مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۵ لِيَسْأَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ

سے خوب پیختہ عہد لیا تاکہ ان سچوں سے ان کے سچ کی

صِدْقِهِمْ ۶ وَاَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۷

تحقیقات کرے اور کافروں کے لئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ط

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو

اِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ

جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے اُن پر ایک اندھنی بھیجی اور

جُنُودَ الْاَلَمِ تَرَوُهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۸

ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔ ط

اِذْ جَاءَكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلِ مِنْكُمْ

جبکہ وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے اور ان کی طرف سے بھی اور نیچے کی طرف سے بھی

وَاِذْ زَاغَتْ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

اور جبکہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں اور کلیجے مُڑنے لگے

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ۱۰ هُنَالِكَ

آنے لگے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے اس موقع پر مسلمانوں کا

اٰتٰىلَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزَلْزَلُوْا زَلٰلًا شَدِيْدًا ۱۱

امتحان کیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور جبکہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲

مرض ہے یوں کہہ رہے تھے کہ ہم سے تو اللہ نے اور اس کے رسول نے محض دھوکہ ہی کا وعدہ کر رکھا ہے

وَاِذْ قَالَتْ طٰٓئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلُ يَثْرِبَ

اور جب کہ ان میں سے بعض لوگوں نے کہا کہ اے یثرب کے لوگ

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۲ حرکتیں)	۱۱ محم راہ (راء کو پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ تقلید

اللَّهُ الْمَعْقُوبِينَ مِنْكُمْ وَانْقَابِلِينَ اٰخَوَانِهِمْ

ان لوگوں کو جاننا ہے جو مانع ہوتے ہیں اور جو اپنے انسی یا دینی، بھائیوں سے یوں کہتے ہیں

هَلُمَّ اِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ اِلَّا قَلِيلًا ۝۱۸

کہ ہمارے پاس آ جاؤ اور لڑائی میں بہت ہی کم آتے ہیں

اَشْحَاةٌ عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

تمہارے حق میں پہلے لئے ہوئے۔ دل سوجب خوف پیش آتا ہے تو ان کو دیکھتے ہو

يَنْظُرُونَ اِلَيْكَ تَدُوْرًا عَيْنُهُمْ كَالَّذِي

کودہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ انکی آنکھیں پکڑائی جاتی ہیں۔ جیسے کسی پر

يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَاِذَا ذَهَبَ

موت کی بے ہوشی طاری ہو پھر جب وہ خوف

الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِالْسِّنَةِ حِدَادٍ اَشْحَاةٌ

دور ہو جاتا ہے تو تم کو تیز تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر

عَلَى الْخَبِرِ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللَّهُ

حوص لئے ہوئے۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال

اَعْمَالَهُمْ وَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيْرًا ۝۱۹

بیکار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے نزدیک بالکل آسان ہے

يَحْسَبُونَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاتِ

ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابھی تک یہ لشکر گئے نہیں اور اگر بالفرض یہ گئے ہوں لشکر بچر لوں گا

الْاَحْزَابَ يُوْدُوْا وَاَلْوَانَهُمْ يَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

آجائیں تو پھر تو یہ لوگ اپنے لئے یہی پسند کریں کہ کاش ہم دیہاتیوں میں باہر جا رہیں

يَسْأَلُوْنَ عَنْ اَنْبِيَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ

کہ تمہاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تم ہی میں رہیں تب بھی

مَا قَتَلُوْا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲۰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

کچھ یوں ہی سا لڑیں۔ تم لوگوں کے لئے یعنی ایسے شخص کے لئے جو اللہ سے

فِي رَّسُوْلِ اللَّهِ اُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الہی کرتا ہو رسول اللہ کا

و

یعنی آئے ہیں بڑی نیت
یہ ہوتی ہے کہ سب غنیمت
مسلمانوں کو نہ مل جائے
برائے نام شریک ہونے سے
استحقاق غنیمت کا دعویٰ
تو کسی وجہ میں کر سکیں گے +

و

یعنی مال غنیمت کیلئے لڑنا
باتیں کرتے ہیں۔ کہہ یوں کہ
شریک نہ تھے، ہماری ہی
پشتی سے تم کو یہ فتح میسر
نہیں ہوئی +

و

آگے ثبات فی الحرب میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اقتدار و اتباع کا مقصد
ایمان ہونا بیان فرماتے ہیں
تاکہ منافقین کی تعمیر ہو کہ
باوجود دعوائے ایمان اس
کے مقصد سے متعلق کیا۔
اور مخلصین کی تبشیر ہو کہ یہ
لوگ البتہ صدق کان
بجواللہ کے ہیں +

۲
۱۲
۱۸

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ حرکتوں والی مد (۲ حرکتیں)	۳۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب
۲۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۳۲ حرکتوں والی مد (۲ حرکتیں)	۳۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب

اَهْلَ الْكِتٰبِ مِنْ صِيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ

فَرِيْقًا ۲۶) وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَمْ تَطُوْهَا ۷ وَكَانَ

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۲۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

قُلْ لَا زَوْجَ لَكَ اِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

الدُّنْيَا وَزَيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنِ اُمْتِعْكَ وَاَسْرَحْكَ

سَرًا حَاجِبِيْلًا ۲۸) وَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهٗ وَالْاٰدَارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

لِلْمُحْسِنِيْنَ مِنْكَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۲۹) يٰۤاَيُّهَا

النَّبِيُّ مَنْ يَّاتِ مِنْكَ بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ

يُضْعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۷ وَكَانَ

ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۳۰)

بات اللہ کو آسان ہے

۷

اس میں بشارت ہے
فوجات مستقبلہ کی عموماً
یا فتح خبر کی خصوصاً جو اس
سے کچھ بعد ہوا +

۷

اس لئے یہ امور کچھ بعد
نہیں ہیں +

۷

ازواج مطہرات رضی اللہ
عنہن کے کچھ زائد سال +
دنیوی تقاضے کے ساتھ +
مانگنے سے جس کو وہ غلطی

سے زائد نہ بھی تھیں آپ
کے قلب مبارک کو ایذا
پہنچی۔ جتنی کہ آپ ناخوش
ہو کر ایک مہینے کے لئے

سب آگ ہو گئے۔ یہ
آیتیں اسکے متعلق حضرت
اقتات المؤمنین کی فہمائش
کے لئے ارشاد ہوئیں +

اور غالباً اس مانگنے کی
وجہ یہ ہوئی ہو کہ فتح خیبر
وغیرہ سے کسی ذیامالی دست
حاصل ہو گئی تھی۔ تو اپنے
خیال میں وہ اسکو موجب
تکلیف نہیں سمجھیں +

اور یہ تہہ بعد فتح خیبر کے
واقع ہوا۔ چنانچہ اس وقت
حضرت صفیہؓ بھی آپ کے
مناج میں تھیں جو خیبر سے
حاصل ہوئی تھیں +

۷

مراد اس سیدہ معاملہ سے
جس پر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم تنگ اور پریشان
ہوں +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۶ یا ۲۷ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۰ حرکتوں والی مد لازم	۳۱ یا ۳۲ حرکتوں والی مد لازم
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۹ یا ۳۰ حرکتوں والی مد	۳۱ یا ۳۲ حرکتوں والی مد

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَلَ

اور جو کوئی تم میں اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کریگی اور

صَالِحًا نَوْتَهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۚ وَاعْتَدْنَا

نیک کام کریگی تو ہم اسکو اس کا ثواب دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کے لئے

لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ كَسْتُمْ كَاٰحِدٍ

ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے اے نبی کی بیبیو تم معمولی عورتوں کی

مِّنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَّقَيْتُمْ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں (جبکہ ضرورت ہو) ٹپے

فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ

نراکت مت کرو (اس سے) ایسے شخص کو (طبعاً، خیالِ افساد) پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا

اور قاعدہ (عفت) کے موافق بات کہو۔ اور تم اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم

تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰٓئِ وَ

زمانہ جاہلیت کے دستور کے موافق مت پہرو اور تم

اَقِمْنَ الصَّلٰةَ وَآتِينَ الزَّكٰوةَ وَاطِعْنَ اِلٰهَ

نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ ۝ اِنَّمَّا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

کہنا مانو اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو (ہر طرح ظاہر و باطن)

تَطْهِيرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰٓ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ

پاک صاف رکھے اور تم ان آیات الہیہ کو اور اس علم (احکام) کو یاد رکھو جس کا

اٰیٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ راز دان ہے پورا

خَبِيرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

خبردار ہے بیشک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لائے مرد

فل
یعنی نری نسبت بالاتقی
بیچ ہے
فل

مطلب یہ ہے کہ جیسے
عورتوں کے کلام کا فطری انداز
ہوتا ہے کہ کلام میں نرمی
ہوتی ہے۔ سادہ مزاجی
سے اس انداز کو مت برتنو
بلکہ ایسے موقع پر تکلف
اور اہتمام سے اس فطری
انداز کو بدل کر گفتگو کرو۔
یعنی ایسے انداز سے جمیں
خوشی اور روکھاپن ہو کہ
یہ حافظ عفت ہے۔

آیات الہیہ یعنی قرآن

فل اسلام سے مراد اعمال نماز روزہ زکوٰۃ حج وغیرہ۔ اور ایمان سے مراد عقائد و عقیدے۔
فل سبب نزول الکی آیت کا یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ کا نکاح اپنی چھٹی زادیہن حضرت زینبؓ سے کرنا چاہا چونکہ حضرت زیدؓ غلام مشہور ہو چکے تھے۔ اس لئے حضرت زینبؓ اور ان کے بھائی عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہما کی منظوری سے عذر کیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

فل الکی آیت کا سبب نزول یہ ہے کہ جب گذشتہ آیت کے نزول پر نکاح منظور کیا گیا تو اتفاق سے باہم مزاجوں میں توافق نہ ہوا حضرت زیدؓ نے طلاق دینا چاہا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا۔ آپ نے فہمائش کی کہ طلاق مست دو۔ مگر جب کسی طبع موافقت نہ ہوئی آخر پھر طلاق کا عزم غلبہ کیا۔ اس وقت آپ کو وحی سے معلوم ہوا کہ زیدؓ ضرور طلاق دینگے اور زینبؓ کا آپ سے نکاح ہوگا۔ اور اس وقت مصلحت بھی یہی تھی کیونکہ اول تو یہ نکاح غلط مرضی تھے ہی موجب غلطی ہوا تھا پھر اس پر طلاق دینا اور باہم موجب گفت و دل تنگنا۔ اس لئے تنگنی کا تذکرہ جس سے حضرت زینبؓ کی اشتیاق ہو سکتی تھی اس سے بہتر اور کوئی نہ تھا کہ حضور ان ہی نکاح کر کے الکی بولی اور قدر افزائی فرمائیں۔ مگر سچ ہی خیال تھا۔ ظن عوام کا مگر حکم الہی سے نکاح ہوا۔ جس میں علاوہ مصلحت مذکورہ خاصہ کے مصلحت شرعیہ عام یہ بھی کہ منہجی کی زوجہ سے نکاح کی مکت نفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہو جائے۔ فل مراد اس سے حضرت زینبؓ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصِّدِّقَاتِ

اور ایمان لائیں والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد

وَالصِّدِّقَاتِ وَالصِّدِّقَاتِ وَالصِّدِّقَاتِ وَالصِّدِّقَاتِ

اور راست باز عورتیں اور سیدھے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور شہرہ کرنے والے مرد

وَالْخَشَعَاتِ وَالْمُتَّصِدَاتِ وَالْمُتَّصِدَاتِ

اور خجوع کرنے والی عورتیں اور خجوع کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَالصَّامَاتِ وَالصَّامَاتِ وَالصَّامَاتِ وَالصَّامَاتِ

اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور ریشہ شریک ہوں کی حفاظت کرنے والے مرد

وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرَاتِ وَالذَّكِرَاتِ

اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور ذکرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور

الذَّكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

یا کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم

عَظِيمًا ۚ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا

تیار کر رکھا ہے فل اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ

قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ

اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ (پھر) ان (مؤمنین) کو ان کے اس کام میں

الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

کوئی اختیار (باقی) رہے اور جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ۚ وَإِذَا

کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔ فل اور جب

تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ

آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام

عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَخَفِ

کیا کہ اپنی بی بی (زینب) کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے

فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ

دل میں وہ (بات بھی) چھپائے ہوئے تھے جسکو اللہ تعالیٰ (آخر میں) ظاہر کرنا والا تھا اور آپ لوگوں (کے طعن) سے ڈانڈتے

۶۷۴ حرکتوں والی بلازم ۳۲ یا حرکتوں والی اختیاری ۷۷۴ اخلا و غنی کی جگہ (۳۲ حرکتیں) ۷۷۴ عجم راہ (راہ کبہ پڑھنا) ۷۷۴ اوقام اور تا قابل تعلق ۷۷۴ قلقلہ ۷۷۴ ۵۵ حرکتوں والی بد واجب ۲۷۴ حرکتوں والی بد

مصلحت شرعیہ عام یہ بھی کہ منہجی کی زوجہ سے نکاح کی مکت نفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہو جائے۔ فل مراد اس سے حضرت زینبؓ

وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ

کرتے تھے اور دُرنا تو آپ کو خدا ہی سے زیادہ سزاوار ہے دل بھر جب زید کا اس سے

مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا لَيْكَ لَا يَكُونَ

جی بھر گیا دل ہم نے آپ سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي زَوَاجِ أَدْعِيَاءِهِمْ

منہ بولے بیٹوں کی بیٹیوں کے (نکاح کے) بارہ میں کچھ تنگی نہ رہے

إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ

جب وہ منہ بولے بیٹے اُن سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا

مَفْعُولًا ۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

ہی تھا اور ان پیغمبر کے لئے جو بات (تکویناً یا تشریفاً) خدا تعالیٰ نے مقرر کر دی تھی اس میں

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا

نبی پر کوئی الزام نہیں (خدا تعالیٰ نے ان پیغمبروں کے حق میں بھی) یہی معمول کر رکھا ہے جو

مِنْ قَبْلُ ۳۸ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۳۹

پہلے ہو کر رہے ہیں اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا (پہلے سے) ہوتا ہے

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا

یہ سب پیغمبرانِ گزشتہ ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچا کرتے تھے اور اس باب میں اللہ ہی سے ڈرتے تھے

يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۴۰ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لئے

حَسِيبًا ۴۱ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

کافی ہے محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۴۲ وَكَانَ

لیکن اللہ کے رسول ہیں سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۴۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (اور) اے ایمان

آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۴۴ وَسَبِّحُوهُ

دالو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام (یعنی علی الدوام)

د

مرا اس سے نکاح ہے

حضرت زینبؓ سے در صورت

تطہیق زید کے +

فائدہ۔ بعد اطلاع محبت

دینیہ کے پھر اندیشہ آپ

نے نہیں کیا +

د

یعنی طلاق دے دی اور

عدت بھی گزر گئی +

د

یعنی طلاق دے دیں۔

مطلب یہ کہ اس تشریع

کا اظہار ہم کو مقصود تھا +

۲۰

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰ یا ۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی مد	۲۴ یا ۲۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۶ یا ۲۷ حرکتوں والی مد
۱۰ یا ۱۱ حرکتوں والی مد	۱۲ یا ۱۳ حرکتوں والی مد	۱۴ یا ۱۵ حرکتوں والی مد	۱۶ یا ۱۷ حرکتوں والی مد	۱۸ یا ۱۹ حرکتوں والی مد

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي

اے نبی! ہم نے آپ کے لئے آپ کی یہ بیسیاں جن کو آپ اُن کے

اَتَيْتَ اُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا

مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوک کہیں جو اللہ تعالیٰ نے نعمت میں

أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَذَلَ عَمَّكَ وَبَذَلَ عَمَّتِكَ

آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی چچو پھیل کی بیٹیاں

وَبَنَاتِ خَلِكٍ وَبَنَاتِ خَلَتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ

اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالائوں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ

مَعَكُمْ وَأُمْرًا مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلا عرض اپنے کو پیغمبر کو دے دے

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ

بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں یرسب آپ کے لئے مخصوص کیے گئے

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا

ہیں نہ اور مومنین کے لئے ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہم نے

عَلَيْهِمْ فِيْ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا

اُن پر اُن کی بینویں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں تاکہ آپ پر
يَكُوْنْ عَلَيْكَ حَرْجٌ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵

کسی قسم کی منتی (واقع) نہ ہو اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے

نَرْجُوْ مِنْ شَاءَ مِنْهُمْ وَتَوَيَّ اِلَيْكَ مَنْ

ان میں سے آپ جسکو چاہیں (اور جبتک چاہیں) اپنے سؤ در رکھیں اور جسکو چاہیں (اور جبتک چاہیں) اپنے نزدیک

نَشَاءُ وَمِنْ ابْتِغَيْتَ مَسْنَ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

رکھیں۔ اور جن کو دُور کر رکھا تھا ان میں سے ہر کسی کو طلب کریں تب بھی آپ پر کوئی

عَلَيْكَ ذَلِكَ اِنْ لَمْ يَنْتَفِعْ مِنْكَ بَلَدٌ مُّسْلِمٌ

گناہ نہیں ہے اس میں زیادہ توفیق ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی کہ اور از روئے خاطر نہ ہونگی

وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور جو کچھ بھی آپ ان کو دے دے اس سب کی سب راضی رہیں گی اور خدا تعالیٰ کو تم لوگوں کے نیکوں کی

و
یعنی نکاح میں آنا چاہیے*

۲
یعنی جس کو چاہیں اور جب
تک چاہیں اس کو باری
نہ دیں۔ اور جس کو چاہیں
اور جب تک چاہیں اسکو

باری دیں ÷
۳

مطلب یہ ہوا کہ ان کی
باری وغیرہ کی رعایت
آپ پر واجب نہیں *

۵
یعنی خوش رہیں گی +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	(اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تعمیم رام (رام کو پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	اوام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ

ہے کہ تم آپ کے بعد آپ کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک

كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝۵۶ إِنْ تَبَدُّوا شَيْعًا

بڑی بھاری (معصیت کی) بات ہے اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو گے

أَوْ تَخْفَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۵۷

یا اس کو پوشیدہ رکھو گے تو اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ

بیغیر کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے

وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا

اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجیوں کے اور نہ

أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا نِسَاءَ إِيَّاهُنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

اپنے بھانجیوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنی

أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

لوٹڈیوں کے اور خدا سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۸ إِنْ اللَّهَ وَمَلَكَتْهُ

حاضر ناظر ہے فلا بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر فلا اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۵۹ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے

وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝۶۰ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے فلا اور جو لوگ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا

مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدو ان اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا

فلا

یعنی اس سے کوئی امر
مخفی نہیں۔ پس غلات
میں احتمال سزا کا ہے*

فلا

اللہ تعالیٰ کا رحمت بھیجنا
تو رحمت فرمانا ہے۔ اور
مراد اس سے رحمت خاصہ
ہے جو آپ کی شان عالی
کے مناسب ہی اور فرشتوں
کا رحمت بھیجنا اور اسی طرح
جس رحمت کے بھیجے گا
ہم کو حکم ہے اس سزا اور
اس رحمت خاصہ کی دعا
کرنا ہے اور اسی کو ہمارے
معاویے میں درود دے کتے
ہیں۔ اور اس دعا کرنے
سے حضور کے مراتب عالیہ
میں بھی ترقی ہو سکتی ہے
اور خود دعا کرنے والے کو
بھی نفع ہوتا ہے +

فلا

اللہ کے ناراض کرنے
کو مجاز ایذا کہہ دیا گیا*

۶۱ حرکتوں والی مد لازم
۶۲ ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۳ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

۶۴ ۴۲ حرکتوں والی مد لازم
۶۵ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

۶۶ ۴۲ حرکتوں والی مد لازم
۶۷ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

۶۸ ۴۲ حرکتوں والی مد لازم
۶۹ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

۷۰ ۴۲ حرکتوں والی مد لازم
۷۱ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

۷۲ ۴۲ حرکتوں والی مد لازم
۷۳ ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب

منزل

۷۶

فَقَدْ اَحْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِينًا ۵۸ يٰۤاَيُّهَا

پہونچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور سرچ لگناہ کا بار لیتے ہیں۔ اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنَتِكَ وِنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پیغمبر! اپنی بیبیوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور دوسرے مسلمانوں کی بیبیوں سے

بُذْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَدٍ بِيْهِنٍ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰى

بھی کہہ دیجئے کہ دوسرے نیچے کر لیا کریں اپنے دو پر پھوڑی سی اپنی چادریں۔ اس سے جلدی پہچان

اَنْ يَعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ہو جا یا کرے گی تو آزار نہ دی جا یا کریں گی اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

رَحِيْمًا ۵۹ لِيْنَ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُوْنَ وَاَلَّذِيْنَ

مہربان ہے یہ منافقین اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجَفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں (جھوٹی جھوٹی) افواہیں اڑایا کرتے ہیں

لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِنَّ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيْهَا اِلَّا

اگر باز نہ آئے جیل تو نہ درہم آپ کو ان پر مسلط کریں گے تک پھر یہ لوگ آپ کے پاس مدینہ میں بہت ہی کم رہنے

قَلِيْلًا ۶۰ مَلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَ مَا تَقِفُوْا اُخِذُوْا

پاؤں گے وہ بھی اہر طرف ہی پھٹکا رہے ہوئے جہاں میں گے پکڑ دھکڑ

وَقَتْلُوْا تَقْتِيْلًا ۶۱ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا

اور مار دھاڑ کی جاد سے گی اللہ تعالیٰ نے ان (مفسد) لوگوں میں بھی اپنا یہی دستور رکھا ہے

مِنْ قَبْلُ وَلٰكِنْ تَجَدَّلْتَ اللّٰهُ تَبْدِيْلًا ۶۲

جو پہلے ہو گزرے ہیں اور آپ خدا کے دستور میں کسی شخص کی طرف سے رد و بدل نہ پاویں گے

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ اِنَّمَا

یہ امکا لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اسکی

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

خبر تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو اس کی کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت

تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۶۳ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ

قریب ہی واقع ہو جائے بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رجمت سی دور کر رکھا ہے اور ان کے لئے

یعنی اگر وہ ایذا کوئی ہے تو بہتان ہے۔ اور اگر فعلی ہے تو مطلق گناہ ہی ہے۔

یعنی کسی ضرورت سے باہر نکلتا پڑے تو چادر سے سر اور چہرہ بھی چھپا لیا جاد

یعنی اس سر اور چہرہ کے ڈھانکنے میں جو بلا قصد کی یا بے احتیاطی ہو جائے تو اس کو معاف کر دیجیے

یعنی ان کے لہجہ کا حکم کر دیں گے

کہ خدا تو کوئی بات جاری کرنا چاہے اور کوئی اسکو روک سکے۔ پس سنتہ اللہ میں احتمال قبل وقوع کا دفعیہ فرمایا اور لکن بعد میں احتمال بعد وقوع کا دفعیہ فرمایا کہ جب واقعہ کرنے لگے تو کوئی نہا نہیں سکتا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۱ اخفاء اور غنة کی جگہ (۲-حرکتیں) ۵۸ تخم راہ (راہ کو بند پڑھنا) ۵۹ اوقاف اور ناقابل تلفظ ۶۲ حرکتوں والی مد ۶۳ حرکتوں والی مد

لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ

آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کوئی

وَلِبَاسًا وَلَا تَصِيرًا ۖ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي

پار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار جس روز ان کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ

النَّارِ يَقُولُونَ بَلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا

کئے جاویں گے یوں کہتے ہو گئے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسولؐ

الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ

کی اطاعت کی ہوتی اور یوں کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے

كِبَرَاءِنَا فَأَصْلَحْنَا السَّبِيلَ ۖ رَبَّنَا ارْتِهَمْ

بڑوں کا کہنا مانا تھا سو انہوں نے ہم کو (سیدھے) راستہ سے گمراہ کیا تھا اے ہمارے رب ان کو

ضَعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَمُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ

دہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا

اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے (کچھ تمہیں تراش کر) موسیٰؑ کو

مُوسَىٰ قَبْرًا ۚ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ

ایزادی تھی سوان کو خدا تعالیٰ نے بڑی ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے

اللَّهُ وَجِبْهَا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

نزدیک بڑے معزز تھے اے ایمان والو اللہ سے

اللَّهُ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ

ڈروٹ اور راستی کی بات کہو اللہ تعالیٰ (اُسکے صلہ میں) تمہارے اعمال کو

أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ

قبول کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص

بَطِيعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کر لیا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہم نے یہ امانت (یعنی احکام جو کمزور امانت کے ہیں) آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے

ل
یعنی چہروں کے بل گھسیٹے
جاویں گے کبھی چہروں کی
اس کوٹ کبھی اس کوٹ +

ل
یعنی ان کا تو کچھ ضرر نہ ہوا
تمہیں لگائیو الے ہی گذر آ
اور مستحق عقاب ٹھہرے +

ل
مطلب یہ کہ تم رسولؐ کو
ان کی مخالفت کر کے ابداً
مت دینا کہ وہ اللہ کی لعنت
بھی ہے +

ل
یعنی ہر امر میں اسکی اطاعت
کرو +

ل
جس میں عدل اور اعتدال
سے تجاوز نہ ہو +

وَالْجِبَالِ فَابْيَنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

ساٹنے پیش کی تھی سوانہوں نے اسکی ذمہ داری سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝۴۲

اور انسان نے اس کو اپنے ذمے لے لیا۔ ہاں وہ ظالم ہے جاہل ہے

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَتِ وَ

انجام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ منافقین و منافقات اور

الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

مشرکین و مشرکات کو سزا دے گا اور مؤمنین و مؤمنات پر

وَالْمُؤْمِنَتِ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۝۴۳

توبہ اور رحمت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے

سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ اَرْبَعُوْنَ اَيَاتٍ اَنزَلَ فِيهَا سُبْحَانَ

سورہ سبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں چونتیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

تمام تر حمد و ثنا اسی اللہ کو سزاوار ہے جسکی ہلکی میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۝ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

زمین میں ہے اور اسی کو حمد و ثنا آخرت میں بھی سزاوار ہے اور وہ حکمت والا ہاں

الْخَبِيْرُ ۝۱ يَّعْلَمُ مَا يَلِيْجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

خبردار ہے ہاں وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (مثلاً بارش) اور جو چیز اس

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا

میں سے نکلتی ہے (مثلاً نباتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں

يَعْرُجُ فِيْهَا ۝ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ

پڑھتی ہے۔ ہاں اور وہ (اللہ رحیم اور غفور ابھی) ہے اور یہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاتِيْنَا السَّاعَةُ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا رَبِّیْ

کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرما دیجئے کہ کیوں نہیں آئی؟

ف

یہ کسی خاص انسان سے

مثلاً آدم علیہ السلام کے

نہیں پوچھا گیا۔ بلکہ مثل خذ

میتان کے یہ عرض بھی عام

ہوگا۔ اور التزام بھی عام

تھا۔ پس سموات وارض

و جبال مکلف نہ ہوئے

اور یہ مکلف بنا دیا گیا۔

آیت میں اس کا یاد دلانا

غالباً اسی حکمت سے ہے

جیسا مثلاً یاد دلایا بیخی

ان احکام کا تم نے از خود

الزام کیا ہے پھر نہایت

چاہیئے +

ف

کہ موجودات ارضیہ و سماویہ

کو منافع و مصالح پر متفق

بنایا ہے +

ف

کہ ان مصالح و منافع کو

پیدا کرنے کے قبل ہی جانتا

تھا۔ پھر ان کو پیدا کر کے

ارضیات و سماویات میں

رکھ دیا +

ف

مثلاً ملائکہ کہ نزول و عروج

کرتے ہیں۔ اور مثلاً احکام

جن کا نزول ہوتا ہے +

اور اعمال جن کا صعود ہوتا

ہے +

لَنَنَازِلَنَّهُكُمْ عِلْمَ الْغَيْبِ لَا يُعْزَبُ عَنْهُ

پُروردگار عالم الغیب کی وہ ضرورت پر آوے گی اس کے علم سے کوئی ذرہ برابر

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا

بھی غائب نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چیز

أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابِ

اس (مقدار مقرر) سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز (اس سے) بڑی ہے مگر یہ سب کتاب میں ہیں

مُبِينٍ ۝ لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

امرتوں، ہے۔ فل تاکہ ان لوگوں کو صلہ (نیک) دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

کام کئے تھے (سو) ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور (بہشت میں) عزت کی

كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ

مذہبی ہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کی تھی ہر لے

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ آلِهٍ ۝ وَيَرَى

کے لئے ایسے لوگوں کے واسطے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔ فل اور جن لوگوں کو

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

(آسمانی کتابوں) کا علم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جو کہ آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس

رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ

بھیج گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدا سے غالب محمود (کی رضا) کا

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ

رستہ نکلتا ہے اور کافر (آپس میں) کہتے ہیں کیا ہم تم کو

نَدُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنْبِئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ

ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے

مُمرِّقٍ لَّكُمْ لَفِ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَى

تو (اس کے بعد قیامت کو ضرورتاً ایک نئے جنم میں آؤ گے معلوم نہیں اس شخص نے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا

خدا پر (قصداً) جھوٹ بہتان بانڈھا ہے یا اسکو کسی طرح کا جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر

فل
یعنی لوح محفوظ میں +

فل

آیات قرآنیہ کی تکذیب

یہ سزا ہونا ہی چاہیے کیونکہ

اول تو قرآن فی نفسہ امر

حق منزل من اللہ ہے۔

اور ایسے امر حق کی تکذیب

خود حق تعالیٰ کی تکذیب ہے۔

اس پر جتنی سزا ہو، سزا

ہے۔ دوسرے قرآن ا

راست مرضی عند اللہ کی

تعلیم و ہدایت کرتا ہے۔

جو شخص اسکو نہ مانے گا وہ

راہ راست سے قصداً دور

رہے گا۔ نہ اسکو عقائد حقہ کا

پتہ لگے گا۔ نہ اعمال صالحہ

کا۔ اور یہی طریقہ تھا نجات

کا۔ پس طریق نجات سے

قصداً دور رہنے پر سزا ہونا

بے جا نہیں ہے +

۶۱ حرکوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیر رام (رام کہہ پڑھنا)
۵۴ یا ۵۳ حرکوں والی مد واجب	۲ حرکوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝

یقین نہیں رکھتے اویسی، عذاب اور دوزخ میں (مبتلا) ہیں۔ و

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا يَبْنِي أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

تو کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی جو ان کے آگے بھی

مِّنَ السَّيِّئِ وَالْأَرْضُ إِن نَّ نَحْشِفْ

اور اُن کے پیچھے (بھی) موجود ہیں اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

بِهِمُ الْأَرْضُ أَوْ نَسْقُطْ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّن

یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا

سَمَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّذِنٍ ۝٩

اس (دلیل مذکور) میں (قدرت الہیہ) کی پوری دلیل ہے (مگر) اس بندہ کیلئے جو (خدا کی طرف) متوجہ (بھی) ہو

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَجِبَالُ

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی اسے پہاڑوں، داؤدؑ کے ساتھ بار بار

وَوَيْيَ مَعَهُ وَالطَّيْرِ وَالنَّكَّالَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾

سببِ گمراہی اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی حکم دیا کہ اگر ہم نے اُن کے واسطے لوہے کو، مثلِ موم، نرم کر دیا

أَنْ أَعْمَلَ سَبِيغَةً وَقَدَّارٍ فِي السَّرْدِ وَأَعْمَلُوا

اور یہ حکم دیا کہ تم پوری زرہیں بناؤ (اور کڑیوں کے) جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام

صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

کیا کرو۔ میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں اور سلیمان علیہ السلام کے لئے

الرَّيْحِ غَدَوْهَا شَهْرًا وَرَوَّاحَهَا شَهْرًا وَأَسْلَمْنَا

ہوا کو مسخر کر دیا کہ اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوئی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوئی اور

لَهُ عَيْنُ الْقَطْرِ ^ط وَمِنَ الْجِنَّ ^ج مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ

ہم نے ان کیلئے تاج کا جسم بہا دیا اور چنات میں لے گئے وہ تھے جوان کے اُکے کام کرے

بَدِيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

اور ان میں سے جو شخص ہمارے (اس) حکم سے سرکشی کرے گا

يَذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲۱ يَحْمِلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ

ہم اس کو (تربیت) دوسرا عذاب پہنچادیں گے کہ وہ نہایت ان سے ہے وہ وہ پیریں بنا ہے جو انکو

و

اس گمراہی کا حالی اثر یہ ہے کہ سچے بھی مغتری اور مجنون نظر آتے ہیں۔ اور مائی اثر یہ ہے کہ عذاب بھگتنا پڑے گا +

۲۰۰۰

یعنی دلیل تو کافی ہے
مگر انکی طرف سے طلب
نہیں اس لئے محروم ہیں⁺

三

یعنی جیب پر ذکر میں (۹)
مشغول ہوں، تم بھی

ان کا ساتھ دو +
 غالباً یہ تسبیح ایسی ہوگی
 جو سامعین کو مفہوم ہو۔ ورنہ
 غیر مفہوم تسبیح تو عام ہے
 اس میں معیت داؤد یہ
 کی کیا تخصیص ہے +

7

یعنی داؤد علیہ السلام اور
ان کے متعلقین *

۵

یعنی وہ ہوا سلیمان علیہ
السلام کو اتنی اتنی دُور
بہنچاتی +

1

حاصل یہ کہ جو جن ایمان
اطاعت اختیار کریگا۔
وہ عذابِ سعیر سے محفوظ
رہے گا۔ جیسا کہ ایمان
مقتضیٰ ہے۔ ❊

●	●	●	●	●	●
۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تخمیم راہ (راء کو بند نہ پڑنا)	●	●
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقله	●	●

مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَارِثِلٍ وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ

(ہونا) منظور ہوتا بڑی بڑی غماتیں اور موتیں اور لگن (ایسے بڑے) جیسے حوض اور

قُدُورٌ مَرَّسِيَّةٌ طَاعِمُوْا اَلْ دَاوُدَ شُكْرًا ط

(بڑی بڑی) دیکھیں جو ایک ہی جگہ جمیں اسے داؤد کے خاندان والو تم سب شکر میں نیک کام کیا کرو

وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں پھر جب ہم نے ان پر موت کا حکم

عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةً

جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھمن کے

اَلْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَانَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ

کیڑے نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھاتا تھا فل سوجب وہ گر پڑے تب جنات حقیقت

اَلْجِنُّ اَن لُّوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبِ مَا لَبِثُوْا

معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب ط جانتے ہوتے تو اس ذلت کی

فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي

مصیبت میں نہ رہتے فل سبا کے لوگوں کے لئے ان کے وطن کی مجموعی حالت

مَسْكَنِهِمْ اَيُّهُ جَنَّاتٍ عَن يَمِيْنٍ وَشِمَالِہٖ

میں نشانیاں موجود تھیں دو قطاریں تختیں باغ کے دائیں اور بائیں ط

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَہٗ ط

اپنے رب کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو

بَلَدَةٍ طَيِّبَةٍ وَرَبُّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

کہ رہتے کو عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار سوا نبول نے سرتابی کی

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ

تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا فل اور ہم نے ان کے ان دورویہ

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثَلٍ وَ

باغوں کے بدلہ اور دو باغ دے دیئے جنہیں یہ چیزیں رہ گئیں بدمزہ پھل اور جھاؤ اور

شَیْءٍ مِّنْ سِدْرِ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزٰیْنٰہُمْ بِمَا

قدر سے قلیل میری ان کو یہ سزا ہم نے ان کی ناسپاسی

ف

سلیمان علیہ السلام موت کے قریب عصا کو دونوں ہاتھ سے پکڑ کر اس کو زیرِ نزع لگا کر تخت پر بیٹھ گئے۔ اور اسی حالت میں روح فیض ہو گئی اور اسی طرح سال بھر تک بیٹھ رہے۔ جنات آپ کو بیٹھا دیکھ کر زندہ سمجھتے رہے اور زندہ سمجھ کر بدستور کام کرتے رہے۔

ف

مراد اعمال شاقہ ہیں جن میں بوجھ کو موت کے ذلت بھی اور شفقت کی وجہ سے مصیبت بھی ہے۔

ف

یعنی ان کے تمام علاقہ میں دو طرفہ متصل باغات چلے گئے تھے۔

ف

یعنی جو سیلاب بند سے رکا ہوا تھا بند ٹوٹ کر اس سیلاب کا پانی چڑھ آیا جس سے ان کے دورویہ باغات سب غارت ہو گئے۔

كَفَرُوا وَهَلْ نُجِزِي إِلَّا الْكَفَّٰرَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا

کے سبب دی۔ اور ہم ایسی سزا دے ناساس ہی کو دیا کرتے ہیں اور ہم نے ان کے اور

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَىٰ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى

ان بستیوں کے درمیان میں جہاں ہم نے برکت کر رکھی ہے بہت سے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو

ظَاهِرَةٌ وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سَيَرُوا فِيهَا

نظر آتے تھے اور ہم نے ان دیہات کے درمیان انکے چلنے کا ایک خاص انداز رکھا تھا کہ بے خوف و خطر

لِيَايَ وَيَايَا مَا آمَنِينَ ۝۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ

ان میں راتوں کو اور دنوں کو چلو سو وہ کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں

بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ

میں درازی کر دے اور (غلاہ اس ناشکری کے انہوں نے اور بھی نافرمانیاں کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا سو ہم

أَحَادِيثَ وَمَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۝۱۹ إِنَّ فِي

نے ان کو افسانہ بنا دیا اور ان کو بالکل تتر بتر کر دیا بیشک اس قصہ میں

ذَلِكَ لَا يَتِلَّكَ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ

ہر صابر و شاکر (مومن) کے لئے بڑی بڑی عسبیتیں ہیں اور واقعی ایلیس

صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

نے ان لوگوں کے بارہ میں۔ و اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اسی اراد پر ہو گئے

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ

مگر ایمان والوں کا گروہ اور ایلیس کا ان لوگوں پر دشمن

لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لَنَعْلَمَ مَنْ

تسلط (بطور اغوار ہے)۔ بجز اس کے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو (ظاہری طور پر) ان لوگوں کو جو

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ط

کہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان لوگوں سے (اللہ کے) معلوم کرنا ہے جو اُس کی طرف سے شک میں ہیں

وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِظٌ ۝۲۱ قُلْ ادْعُوا

اور آپ کا رب ہر چیز کا نگہبان ہے آپ فرمائیے کہ

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

جن کو تم خدا کے سوا (دخیل خدا کی) سمجھ رہے ہو اُن کو بجا رو وہ ذرہ برابر اختیار

و

یعنی بنی آدم کے بارہ میں

و

یعنی ابتلا و امتحان مقصود

ہے تاکہ مومن کا فرستعین

ہو جاویں کہ بعض کو ثواب

اور بعض کو عذاب دینا مقصود

حکمت ہے +

۲۲

مَنْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

نہیں رکھتے آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَمَا لَهُمْ فِيْهَا مِنْ شَرْكٍَ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ

اور نہ انکی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شریک ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا کسی کام میں

ظَهَرَ ۲۱ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ

مددگار ہے۔ ظ اور خدا کے سامنے کسی کی سفارش کسی کے لئے کام نہیں آتی مگر اس کے لئے جسکی نسبت

أَذِنَ لَهُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا

(شفیع کر) وہ اجازت دیدے ٹ یہاں تک کہ جب انکے لوں کو گھبراہٹ درموجاتی ہو تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارا

مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ

پروردگار نے کیا حکم فرمایا وہ کہتے ہیں کہ (فلانی) حق بات کا حکم فرمایا اور وہ عالیشان سب سے

الْكَبِيرُ ۲۲ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ

بڑا ہے۔ ق آپ تحقیق تو حیر کے لئے بھی پوچھیے کہ (اچھا بتلاؤ) تم کو آسمان اور زمین سے کون دیتی

وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ أَيْبَاكُمْ لَعَلَّ

دیتا ہے آپ (جی) کہہ دیجئے کہ اللہ (دوسری دیتا ہے) اور یہ بھی کہتے کہ اس مسئلہ توحید میں بیشک ہم یا تم ضرور راہ

هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۲۳ قُلْ لَا تَسْأَلُونَ

راست پر میں یا صریح گمراہی میں ہیں آپ (یہ بھی) فرمائیے کہ اگر ہم مجرم ہیں (تو) تم کو

عَمَّا أَجْرُمْنَا وَلَا تَسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۲۴

ہمارے جرائم کی باز پرس نہ ہوگی اور ہم سے تمہارے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا

(اور یہ بھی) کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم سب کو (ایک جگہ) جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ عملی

بِالْحَقِّ ۖ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۲۵ قُلْ أَرُونِي

کردے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا حائض والا ہے۔ ق آپ (یہ بھی) کہتے کہ مجھ کو ذرا وہ تو

الَّذِينَ الْحَقْمُ بِهِ شُرَكَاءُ كَلَّا بَلْ هُوَ

دکھلاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز اس کا کوئی شریک نہیں

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۶ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا

بلکہ (واقع میں) وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا۔ ق اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا

وَل

یعنی نہ ایجاد عالم میں ان کا کوئی دخل ہے۔ اور نہ بعد موجود ہو جانے کے ان کا استقلال اختیار ہے۔ اور نہ نیابت اختیار ہے۔

وَل

اور دلائل سے ثابت ہے کہ یہ اذن صرف حق مومنین میں ہوگا۔

وَل

پس جب ملائکہ مقربین کی یہ حالت ہو تو ہمنام شیطان تو کس شمار میں ہیں کہ ایک میں قابلیت نہیں دوسرے میں مقبولیت نہیں۔

وَل

اس سے کسی کی حال پوشیدہ نہیں جس سے غلط فیصلہ کا شبہ ہو سکے۔

وَل

اور توحید کا ذکر تھا آگے رسالت محمدیہ اور اس کے عوم کا معقول ہے کہ وہ لوگ اس کے بھی منکر تھے۔ پھر حق توحید بردون اتباع رسول کے حاصل بھی نہیں ہوتا۔

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بِلْ مَكْرٍ الْبَلِّ

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (ہم زبردستی کو مانع نہیں رکھتے) بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیروں نے

وَالنَّهَارِ اِذْ تَأْمُرُونََنَا اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ

رو کا تھا جب تم ہم کو فرمائش کرتے رہتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں۔ ط اور

نَجْعَلْ لَّهِ اَنْدَادًا ط وَاسْرُوا النَّدَامَةَ لِسَا

اس کے لئے شریک قرار دیں اور وہ لوگ (اپنی اس) ہیشمانی کو (ایک دوسرے سے مخفی رکھیں گے) جبکہ

رَاَوْا الْعَذَابَ ط وَجَعَلْنَا الْاَغْلَلَ فِيْ اَعْنَاقِ

عذاب دیکھیں گے اور ہم کافروں کی گزروں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۲

طوق ڈالیں گے جیسا کرتے تھے ویسا ہی تو بھرا ٹ

وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈر سننے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے

قَالَ مُتَرَفُوْهَا لَا اِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهِ

خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ تم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا

كُفْرُوْنَ ۝۳۳ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَ

ہے اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال اور اولاد میں تم سے

اَوْلَادًا ۝۳۴ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۳۵ قُلْ اِنَّ

زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہوگا کہہ دیجئے کہ میرا

رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ

پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے

وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَمَا اَمْوَالُكُمْ

ولیکن اکثر لوگ (اس سے) واقف نہیں۔ ط اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی

وَلَا اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰ

چیز نہیں جو تم کو ہمارا مقرب بنا دے (یعنی مؤثر و علت قرب کی بھی نہیں)

اِلَّا مِّنْ اٰمَنٍ وَعَمِلَ صَالِحًا ذَاوَالْبَلَدِ

مگر ماں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے (یہ دونوں چیزیں البتہ سبب قرب ہیں) سو ایسے لوگوں کے

ط
تدبیروں سے مراد ترغیب
و ترہیب ہے۔

ط
اکثر یہ ہے کہ بعض کفار نے
تو اپنے اتباع پر بروقتی بھی
کی ہے پھر اس کے کیا معنی
آتھیں صَدِّ لِّكُلِّ تَوْجِبٍ
یہ ہے کہ اصل ایمان عقائد
ہے اور اس کا محل قلب ہے
وہاں اگر وہ ممکن نہیں۔

ط
یعنی اس حقیقت سے
واقف نہیں کہ وسعت
رزق کا مدار قبولِ عقائد
نہیں ہے بلکہ مدار اس کا
دوسری مصلحتوں پر ہے۔

۲۰۶

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۱ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-۴ حرکتیں) ۲ اخفا اور ناقابل تلفظ ۳ ادغام اور ناقابل تلفظ ۴ قتلقلہ ۵ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

ف

اور بسط و قدر رزق کے
تعلق بالمشیت پر کفار کے
بطان زعم کو متفرع فرمایا
تھا۔ آگے اسی پر مومنین
کی ایک صلاح کو متفرع
فرماتے ہیں۔ جس کا حاصل
یہ ہے کہ حبیال کی مٹی
محض مشیت پر ہے۔ تو
مومن کو چاہیے کہ اس کے
ساتھ قلب کو زیادہ متعلق
کریں اور کفار کی طرح اس
کو مقصود نہ سمجھیں بلکہ اس
کو آلہ حصول رضا و قرب
الہی کا جو کہ اصل مقصود ہے
بنادے +

ف

اس صورت میں مساک
سے رزق بڑھ نہیں سکتا۔
اور اتفاق حسب الشریعہ
گھٹ نہیں سکتا۔ پس
مال سے زیادہ تعلق دست
رکھو۔ بلکہ جہاں حقوق
اللہ و حقوق العیال و حقوق
الغفرار وغیرہ میں فرج
کرنے کا حکم ہے بے دھوک
خرچ کرتے رہو کہ اس سے
رزق مقسوم میں تو کمی کا
ضرر نہ ہوگا اور آخرت کا
نفع ہوگا +

ف

رازقین جمع لانا اس اعتباراً
سے ہے کہ جو لوگ ظاہر
میں اپنے ہاتھ سے دیتے
دلاتے ہیں ان کو مجازاً
رازق قرار دیدیا گیا۔ اور
چونکہ اللہ تعالیٰ رازق تقیقی
ہے اسلئے اس کا جُزْءُ الرِّزْقِ
ہونا ظاہر ہے +

لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي

لئے ان کے (نیک) عمل کا دُونا جملہ ہے اور وہ (بہشت کے)

الْغُرَفِ اِمْدُنْ ۳۰ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي

بالا خانوں میں چین سے (بیٹھے) ہوں گے اور جو لوگ ہماری آیاتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش

اِيتِنَا مُعْجِزِينَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۳۱

کر رہے ہیں (نبی کو) ہرانے کے لئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جا دیں گے۔ ف

قُلْ اِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

آپ (مومنین سے) فرمادیکھئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فراخ روزی

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ طَوْماً اَنفَقْتُمْ مِّنْ

دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے۔ ف اور جو چیز تم (موافق حکم الہی میں) خرچ کر دو گے

شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۳۲

سودہ (یعنی اللہ تعالیٰ) اس کا عوض دیگا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ ف

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكَةِ

اور (وہ دن قابل ذکر ہے) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو (میدان قیامت میں) جمع فرمادیکھا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمادیکھا

اَهْوَلَاۤءِ اَيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۳۳ قَالُوا سُبْحٰنَكَ

کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں

اَنْتَ وَلِيسْنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کو پوجا

الْجِنِّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُونَ ۳۴ قَالِيَوْمَ

کرتے تھے ان میں اکثر لوگ انہیں کے معتقد تھے سو (کافروں سے) کہا جاوےگا

لَكَ بِمَلِكِكَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ط

آج تم (مجموع عابدین و معبودین) میں سے نہ کوئی کسی کو نفع پہنچائے گا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پہنچائے گا

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

اور (اس وقت) ہم ظالموں (یعنی کافروں) سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب

النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۳۵ وَاِذَا

کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو اور جب ان لوگوں کے

أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے

شَهِيدٌ ۳۷ قُلْ إِنْ رَبِّي يَفْزِدُ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ

والا ہے۔ قُل آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات (یعنی ایمان کو) کفر پر غالب کر رہا ہے (اور) وہ

الْغَيْبِ ۳۸ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ

علام الغیوب ہے آپ کہہ دیجئے کہ (دین) حق آگیا اور (دین) باطل نہ

الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۳۹ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا

کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔ قُل آپ کہہ دیجئے کہ اگر (مثلاً) فرضاً میں گمراہ ہو جاؤں تو میری

أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فِيمَا

گمراہی مجھ ہی پر ڈال ہوگی اور اگر میں راہ (راست) پر ہوں تو یہ بدولت اس قرآن کے ہے

يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۴۰ وَلَوْ

جس کو میرا رب میرے پاس بھیج رہا ہے وہ سب کچھ سننا (اور) بہت نزدیک ہے اور اگر آپ وہ

تَرَاهُ ۴۱ إِذْ فَرَعُوا فَلَا قُوَّةَ وَأَخَذُوا مِنْ

وقت ملاحظہ کریں (تو آپ کو حیرت ہو) جبکہ یہ کفار گھبراہٹے پھرس گئے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور آپ اس کے

مَكَانٍ قَرِيبٍ ۴۲ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۚ وَإِنَّا

پاس ہی (یعنی فوراً) پکڑ لئے جائیں گے اور کیسے ہم دین حق پر ایمان لے آئے اور اتنی دُور

لَهُمُ التَّنَٰوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۴۳ وَقَدْ

جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔ قُل حالانکہ پہلے سے

كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَفْزِدُونَ بِالْغَيْبِ

(دُنیا میں) یہ لوگ اس کا انکار کرتے رہے اور بے تحقیق باتیں دُور ہی دُور سے

مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۴۴ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

انکا کرتے تھے۔ قُل اور ان میں اور اعلیٰ (قبول ایمان کی) آرزو میں

مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فَعَلَ بِأَشْيَاءِهِمْ مِنْ

ایک آڑ کر دی جائے گی۔ قُل جیسا کہ ان کے ہم مشرکوں کے ساتھ (بھی) یہی (برتاؤ) کیا جاویگا جو ان سے

قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۴۵

پہلے تھے کیونکہ یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو ترقی میں ڈال رکھا تھا۔

قُل

معاوضہ میں مل اور جاہ
یعنی ریاست سب آگیا۔
کیونکہ ایمان اعراض دونوں
میں اجر بننے کی صلاحیت
سے مطلب یہ کہ میں تم
سے کسی غرض کا طالب
نہیں ہوں +

قُل

اصل مقصود مخاطبین کو
سنانا ہے کہ باوجود خروج
حق کے اگر تم نے حق کا
اتباع نہ کیا تو تم بھگتو گے۔
میرا کیا بگڑے گا۔ اور اگر
راہ پر آگئے تو یہ راہ پر آنا
ہی دین حق ثابت بالوحی
کے اتباع کی بدولت ہوگا۔
پس تم کو چاہیئے کہ راہ
راست پر آنے کے لئے
اس دین کو اختیار کرو +

قُل

یعنی ایمان لانے کی جگہ
بوجہ دار العمل ہونے کے
دنیا یعنی جو بڑی دُور ہوگی
اب آخرت میں کدوا کر لیا
ہے ایمان قبول نہیں +

قُل

دُور کا مطلب یہ کہ اُس
کی تحقیق سے دُور تھے۔
یعنی دُنیا میں تو کفر کرتے
رہے۔ اب ایمان سُوجھا
ہے اور اس کے مقبول
ہونے کی آرزو ہے +

قُل

یعنی اُن کی آرزو پوری
نہ ہوگی +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرضی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخمیم راہ (راہ کو نہ چھتا)
۴۵ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَكُلُّهَا بِحَمْدِ اللَّهِ

سورہ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَل شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ

تمام تر حمد اسی اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اٰجِنَحَةٍ مَّثْنٰی وَثَلٰثَ

پیغام رسان بنانے والا ہے وہ جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر وار

وَرُبْعٌ ۭ یَّزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۭ ط اِنَّ اللّٰهَ

باز وہیں وہ بیدار نہیں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے بیشک اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۭ مَا یَفْتِی اللّٰهُ لِلنَّاسِ

ہر چیز پر قادر ہے اللہ جو رحمت (بارش وغیرہ) لوگوں کے لئے

مِنْ رَّحْمَتٍ ۭ فَلَا هُمْسِکَ لَهَا ۭ وَمَا یُمْسِکُ

کھول دے سوا اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے

فَلَا هُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

سواس کے (بند کرنے کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب

الْحٰکِمِ ۭ ۲) بِاٰیٰتِهَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ

حکمت والا ہے اے لوگو تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں اُن کو

اللّٰهِ عَلَیْکُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰهِ

یا دکر (شکر کرو اور غور کرو) کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق ہے

یَرْزُقْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا اِلٰهَ

جو تم کو آسمان و زمین سے رزق پہنچاتا ہو نہ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۭ فَاَنۢیْ تُوَفَّکُوْنَ ۳) وَاِنۡ یَّکْذِبُوْکَ

لائی عبادت نہیں سو تم (شکر کر کے کہاں اُلٹے جا رہے ہو اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ غم نہ کریں

فَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنۢ قَبْلِكَ ۭ وَاِلٰی اللّٰهِ

کیونکہ آپ سے پہلے بھی بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب امور اللہ ہی کے

وَل

اس سورت کا زیادہ حصہ اثبات توحید و ابطال شرک میں ہے۔ اور بعض آیات میں تسلیہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ اور بعض آیات میں اعمال کے منافع و مضار اور بعض آیات میں کفر کی شہادت اور اس پر وعید۔

وَل

پیغام سے مراد وحی لانا انبیاء علیہم السلام کی طرف عام اس سے کہ شائع ہو یا اشارات وغیرہ ہوں۔

وَل

یعنی نہ کوئی صاحب خلق نہ نعمت ایجاد ہے اور نہ کوئی صاحب تزئین نہ نعمت القادر ہے پس جب وہ ہر طرح کا بل ہے تو یقیناً اس کے سوا کوئی لائق عبادت بھی نہیں۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۴۳ حرکتوں والی مد

كَذَلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ

اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔ دل جو شخص عزت حاصل کرنا چاہے

فَلْيَلِ الْعِزَّةَ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

تو تمام تر عزت خدا ہی کے لئے ہے۔ دل اچھا کلام اسی تک پہنچتا

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۖ وَالَّذِينَ

ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے۔ دل اور جو لوگ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

(اس کے خلاف) بُری بُری تدبیریں کر رہے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا دل اور

مَكْرُؤٌ ۖ لَّيْكَ هُوَ يَبْرُؤُ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ

ان لوگوں کا یہ مکر نیست و نابود ہو جائے گا دل اور اللہ تعالیٰ نے تم کو (ضمنًا) مٹی سے

ثَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۖ

پیدا کیا ہے پھر (استقلالاً) نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا دل

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۖ

اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اسکی اطلاع سے ہوتا ہے دل

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرٍ ۖ

اور (اسی طرح) نہ کسی کی عمر زیادہ (مقرر) کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم (مقرر) کی جاتی ہے

إِلَّا فِي كِتَابٍ طَٰئِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا

مگر سب لوح محفوظ میں ہوتا ہے یہ سب اللہ کو آسان ہے اور دونوں

يَسْتَوِي الْبَحْرَيْنِ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ فَرَاتٌ ۖ سَائِغٌ

دریا برابر نہیں ہیں (بلکہ) ایک تو شیریں پیاس بچھانے والا ہے جسکا پینا

شَرَابُهُ ۖ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثُونَ

آسان ہے اور ایک شور تلخ ہے اور تم ہر ایک (دریا) سے

لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حُلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا ۖ

(مچھلیاں نکال کر ان کا) تازہ گوشت کھاتے ہو انیرا زیور (یعنی موتی) نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَٰخِرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ

اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو بھارتی ہوئی جلتی ہیں تاکہ تم (ان کے ذریعہ سے) اس کی روزی

دل

وہ تشبیہ ظاہر ہے کہ دونوں میں ایک صفت زائلہ کا احداث ہے +

دل

اس لئے اس کو چاہیئے کہ اللہ سے عزت حاصل کرے +

دل

اچھے کلام میں کلمہ توحید اور تمام اذکار الہیہ اور سچے کام میں تصدیق قلبی اور جمیع اعمال صالحہ ظاہرہ و باطنہ داخل ہیں۔ اور غیہ عام ہے نفس قبول و قبول نام کو +

دل

یہ موجب ان کی ذلت کا ہوگا۔ اور ان کے اہم غم ان کو خاک عزت نہ دے سکیں گے۔ بلکہ بعکس خود وہ ان کے غلاف ہو جائیں گے +

دل

یعنی ان تدبیروں میں ان کو کامیابی نہ ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ اسلام کو مٹانا چاہتے تھے۔ خود ہی مٹ گئے +

دل

یعنی کچھ نہ کر کچھ نہ بنائے

دل

یعنی اس کو پہلے سے سب کی خبر ہوتی ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲۲۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	تخمیر (رام کو پڑھنا)
۱۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲۲۶۱ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي

ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو وہ رات کو دن میں داخل کر

النَّهَارَ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے دن اور (مثلاً یہ کہ) اُس نے سورج اور چاند

وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ ذَرِكُمْ اللَّهُ

کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے یہی اللہ جسکی پریشان ہے

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو

دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿۱۳﴾ اِنْ

وہ کچھور کی گتھلی کے پھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے اگر

تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا

تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار (تو) سنیں گے نہیں اور اگر (بالقرض) سن بھی لیں

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ

تو تمہارا کہنا نہ کریں گے اور قیامت کے روز وہ (خود) تمہارے شرک کرنے کی مخالفت

بِشْرِكِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا

کریں گے اور تجھ کو خبر رکھنے والے کی برابر کوئی نہیں بتلا دیتا۔ اے

النَّاسُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۗ اِلٰى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ

لوگو تم (ہی) خدا کے محتاج ہو اور اللہ (تو)

الْغَنَى الْحَمِيدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ

بے نیاز (اور خود تمام) خوبیوں والا ہے اگر وہ چاہے تم کو فنا کر دے اور ایک نئی

بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ﴿۱۷﴾

خلوق پیدا کر دے اور یہ بات خدا کو کچھ مشکل نہیں

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى ۚ وَ اِنْ تَدْعُ

اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ) نہ اٹھا دیتا اور اگر کوئی بوجھ کا لدا ہوا (یعنی کوئی نہنگ)

مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ

کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلا دیتا (بھی) تب بھی اس میں سے کچھ بھی بوجھ نہ بٹایا جاوے گا

د

جس سے دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے کے متعلق منافع حاصل ہوتے ہیں

د

یعنی یوم قیامت تک

د

اد پر توحید کا ذکر تھا چوتھ

کفار اس کا انکار کرتے تھے

اور اس انکار سے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو حزن

بھی ہوتا تھا اس لئے ان کے

انکار سے سخت غمناکی کا ضرر نہ

ہوتا بلکہ خود ان کفار

ہی کا ضرر ہوتا اور تسلیم

سے حق تعالیٰ کا کچھ نفع

نہ ہوتا بلکہ خود ان ہی کا نفع

ہوتا اور دنیا میں اس ضرر

کا احتمال اور آخرت میں

اس کا وقوع بیان کر کے

کفار کی تہذیب اور اس کے

بعد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے حزن پر کپ

کے تسلیم کا مضمون ہے

تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا

تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعہ

بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ط وَ مِنْ

سے مختلف رنگتوں کے پھل نکالے اور اسی طرح

الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں (بعض سفید بعض سرخ) کہ ان کی بھی رنگتیں مختلف

أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۖ وَمِنَ النَّاسِ

ہیں (اور بعض زعفران سرخ بلکم بہت گہرے سیاہ اور اسی طرح آدمیوں

وَالدَّوَابِّ ۖ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ

اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ط إِنَّ

خدا سے اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی عظمت کا علم رکھتے ہیں واقعی

اللَّهُ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ

اللہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔ لہٰذا جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت (مع العمل کرتے)

اللَّهُ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ رَزَقْنَاهُمْ

رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اُس میں سے

سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۚ

پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی

لِيُؤْفِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ط

تاکہ ان کو ان کی اجر میں (بھی) پوری (پوری) دیں اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ (بھی) دیں

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا حَتَّىٰ

بیشک وہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے اور یہ کتاب جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے

إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

طور پر بھیجی ہے یہ بالکل ٹھیک ہے جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی

لَمَّا بَيَّنَّ يَدَيِهِ لَنَا اللَّهُ بِعِبَادِهِ كَخَيْرِ

بھی تصدیق کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس نے بندوں کی (حالت کی) کوری خسر رکھنے والا

ل
پس خشیت متفہم
عزت بھی ہے اور متفہم
غفوریت بھی +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم راء (راء کو پڑھنا)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

بَصِيرٌ ۚ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

خوب دیکھنے والا ہے پھر یہ کتاب ہم نے اُن لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اپنے (تمام دنیا کے) بندوں میں سے پسند فرمایا اور پھر بعضے تو اُن میں اپنی جانوں پر

لِنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ

ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے اُن میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے اُن میں

سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ يُادِرُ اللَّهُ ط ذَالِكُ

خدا کی توفیق سے نیکوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں یہ

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۚ جَنَّتٌ عَدْنٌ

بڑا فضل ہے - ط وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے

يَدْخُلُونَهَا يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے (اور) ان کو سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ ۚ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۚ وَ

موتی پہنائے جاویں گے اور پوشاک انکی دیاں ریشم کی ہوگی اور

قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ

کہیں گے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے (رنج و) غم دور کیا

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۚ الَّذِي أَحَلَّنَا

بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدر دان ہے جس نے ہم کو اپنے فضل سے

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۖ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا

ہمیشہ رہنے کے مقام میں لا اتارا جہاں ہم کو نہ کوئی کھفت

نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۚ وَالَّذِينَ

پہنچگی اور نہ ہم کو کوئی خستگی پہنچگی اور جو لوگ (برخلاف انکے

كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ

کافریں ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو اُن کی قضا آوے گی کہ

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ

مری جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جاوے گا

ط

مراد اس سے اہل اسلام
ہیں جو اس جنیت ایمان
سے تمام دنیا والوں میں
مقبول عند اللہ ہیں۔ گو
ان میں کوئی دوسری چیز
مثلاً سُرُوعِ عَمَلِ کے موجب
ملاست بھی ہو مطلب یہ
کہ مسلمانوں کے ہاتھوں
میں وہ کتاب پہنچائی +

ط

کیونکہ اس پر عمل کرنے
کی بدولت کیسے اجر و
فضل کے مستحق ہو گئے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار وغیرہ کی جگہ (۲-۷ حرکتیں)	تخمیم وارہ (راکبہ پڑھنا)
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

ف

اصل یہ ہے کہ نہ دلیل عقلی
ہے نہ دلیل نقلی ہے +

ف

ان کے بڑوں نے ان کو
بے سند غلط بات بتلا دی
کہ ہولاء شفعاء ناعند
اللہ حالانکہ واقع میں وہ
محض بے اعتبار ہیں پس
وہ مستحق عبادت بھی نہیں
البتہ خدا مطلق حق تعالیٰ
ہے۔ تو وہی قابل عبادت
بھی ہے +

ف

یعنی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم +

ف

یعنی تکبر کی وجہ سے آپ
کے اتباع سے عار تو ہوئی
ہی تھی مگر یہ بھی نہ کیا کہ نہ
اتباع ہوتا اور نہ درپے
ایذار ہوتے۔ بلکہ آپ کی
ایذارسانی کی فکر میں لگ
گئے۔ چنانچہ ہر وقت ان
کا اسی میں لگا رہنا معلوم
دشہ ہو رہے +

ف

یعنی سزا دیا ہلاک +

ف

مطلب یہ کہ حقتعالیٰ کا
وعدہ ہے کہ کافروں کو عذاب
ہوگا۔ خواہ دنیا میں بھی۔
خواہ صرف آخرت میں۔
اور حقتعالیٰ کا وعدہ ہمیشہ
سچا ہوتا ہے۔ پس نہ یہ
احتمال ہے کہ ان کو عذاب
نہ ہو۔ نہ یہ احتمال ہے کہ
دوسروں کو ہونے لگے۔
مقتضی اس مکریم و تاکید
ہے وقوع عذاب کی +

أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا فَمُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ

یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہوں۔ ف

بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا

بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے نری دھوکہ کی باتوں کا وعدہ کرتے آئے ہیں۔ ف

غُرُورًا ۝ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

ہے کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑنے دیں اور اگر (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا وہ

حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَأَسْمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

حلیم غفور ہے اور ان کفار (قریش) نے بڑی زوردار قسم ایمان نہ لینے جائے ہم نذیر لیکوئن اھدے

کھائی تھی کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا کوے تو وہ ہر ہر امت سے زیادہ

مِنْ أَحَدِهِ الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ

براہت قبول کرنے والے ہوں پھر جب ان کے پاس ایک پیغمبر آ پہنچا

مَا زَادَهُمْ إِلَّا نِفُورًا ۝ اسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

تو بس ان کی نفرت ہی کو ترقی ہوئی دنیا میں اپنے کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے

وَمَكْرُ السَّيِّئِ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا

اور ان کی بُری تدبیروں کو ف اور بُری تدبیروں کا وبال (حقیقی) ان تدبیروں ہی

بِأَهْلِهِ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ

پر پڑتا ہے سو کیا یہ اسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے (کافر) لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ

سو آپ خدا کے (اس) دستور کو کبھی بدلتا ہوا نہ پادیں گے اور آپ

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ يَسِيرُونَ فِي

خدا کے دستور کو منتقل ہوتا ہوا نہ پادیں گے ف اور کیا یہ لوگ زمین میں

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۱ حرکتوں والی مد	۲۰ حرکتوں والی مد	۱۹ حرکتوں والی مد	۱۸ حرکتوں والی مد	۱۷ حرکتوں والی مد	۱۶ حرکتوں والی مد	۱۵ حرکتوں والی مد	۱۴ حرکتوں والی مد	۱۳ حرکتوں والی مد	۱۲ حرکتوں والی مد	۱۱ حرکتوں والی مد	۱۰ حرکتوں والی مد	۹ حرکتوں والی مد	۸ حرکتوں والی مد	۷ حرکتوں والی مد	۶ حرکتوں والی مد	۵ حرکتوں والی مد	۴ حرکتوں والی مد	۳ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد	۱ حرکتوں والی مد
------------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	-------------------	------------------	------------------	------------------	------------------	------------------	------------------	------------------	------------------	------------------

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

چلے پھرے نہیں جس میں دیکھتے بھالتے کہ جو (منکر) لوگ ان سے پہلے ہو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ

گزے ہیں ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے

قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي

تھے اور خدا ایسا نہیں ہے کہ کوئی چیز (قوت والی) اس کو ہرا دے نہ

السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ طَائِفَةٌ عَلَيْهِمَا

آسمان میں اور نہ زمین میں (کیونکہ وہ بڑے علم والا) اور بڑی

قَدِيرًا ۳۳ وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا

قدرت والا ہے وہ اور اگر (اللہ تعالیٰ ان) لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب (فوراً) دار و گیر فرمائے لگتا

مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ

تو روئے زمین پر ایک متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن اللہ تعالیٰ

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ

ان کو ایک معیاد معین (یعنی قیامت تک) مہلت دے رہا ہے سو جب ان کی وہ میعاد

أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۳۴

آپہنچے گی (اس وقت) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا

ف

پس علم سے اپنے ہر ارادہ کے نافذ کرنے کا طریقہ جانتا ہے اور قدرت سے اس کو نافذ کر سکتا ہے + ۱۶

سُورَةُ يٰسٍ مَكِّيَّةٌ نَزِلَتْ فِي ثَلَاثٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَخَمْسِينَ آيَةً
سُورَةُ يٰسٍ مَكِّيَّةٌ نَزِلَتْ فِي ثَلَاثٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَخَمْسِينَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ اِنَّكَ لَمِنَ

بِسْمِ ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ اِنَّكَ لَمِنَ

الْمُرْسَلِينَ ۳ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلِ

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵ لِنُنْذِرَ قَوْمًا مَّا

زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیل گیا ہے کہ آپ (اولاً) ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے

الْمُرْسَلُونَ ۚ اِذْ اُرْسِلْنَا اِلَيْهِمْ اَشْنَيْنِ

کئی رسول آئے یعنی جبکہ ہم نے اُن کے پاس (اول) دو کو بھیجا

فَكَذَّبُوهُمَا فَعُزِّرْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا اِنَّا

سوان لوگوں نے (اول) دونوں کو جھوٹا بتلایا پھر تیسرے (رسول) سے تائید کی سوان تینوں نے کہا کہ ہم

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا اَنْتُمْ اِلَّا

تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا کہ تم تو ہماری طرح

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

(مض) معمولی آدمی ہو اور خدائے رحمن نے (تو) کوئی چیز نازل (ہی) نہیں کی

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم نرا جھوٹ بولتے ہو ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار علیم ہے

اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۚ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا

کہ بیشک ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۚ قَالُوا اِنَّا نَطَّيِّرُنَا بِكُمْ

(حکم کا) پہنچا دیتا تھا۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو تم کو منحوس سمجھتے ہیں۔

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَكَيْمَسِّنَكُمْ

اگر تم باز نہ آئے تو ہم پتھروں سے تمہارا کام تمام کر دیں گے اور تمکو ہماری طرف سے

مِّنْ عَذَابِ اِلٰهِمۡ ۚ قَالُوا طٰۤاۤىۤرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ

سخت تکلیف پہنچے گی ان رسولوں نے کہا کہ تمہاری خواست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے

اِنَّ دُرُكْرَكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۚ

کیا اسکو خواست سمجھتے ہو کہ تمکو نصیحت کی جائے بلکہ تم (خود) حد (عقل و شرع) سے نکل جانے والے لوگ ہو چکے

وَجَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعُ

اور ایک شخص (مسلمان) اس شہر کے کسی دُور مقام سے دوڑتا ہوا آیا

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۚ اَتَّبِعُوا

(اور) کہنے لگا کہ اے میری قوم ان رسولوں کی راہ پر چلو (مضرور) ایسے لوگوں کی راہ

مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۚ

پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہ راست پر بھی ہیں۔

و

غرض یہ ہو کہ ہم اپنا کام کر چکے۔ تم نہ مانو تو ہم مجبور ہیں +

و

مطلب یہ ہو گا کہ تمام لوگوں میں ایک فتنہ ڈال دیا۔ جس سے حضرتیں پہنچ رہی ہیں۔ یہ خواست ہے اور اس خواست کے سبب تم ہو +

و

پس مخالفت شرع سے تم پر یہ خواست کئی اور مخالفت عقل سے تم نے اس کا سبب غلط سمجھا +

و

یعنی خود غرضی جو مانع اتباع ہے وہ مقلع اور ابتداء جو حقیقی اتباع ہے وہ موجود۔ پھر اتباع کیوں نہ کیا جائے +

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور میرے پاس کو نسا عذر ہے کہ میں اس (معبود) کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تم سب کو

تَرْجِعُونَ ﴿۲۲﴾ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَّيْسَ

اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے فلا کیا میں خدا کو چھوڑ کر ایسے ایسے معبود قرار دے لوں کہ اگر خدائے

الرَّحْمَنِ بَظُرًا تَغْنِ عَنِّي شَفَاعَتَهُمْ شَيْئًا

رحمن مجھ کو کچھ تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کچھ کام آوے

وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنِّي

اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں اگر میں ایسا کروں تو صریح گمراہی میں جا پڑا میں تو تمہارے

أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

پروردگار پر ایمان لا چکا سو تم (بھی) میری بات سن لو ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي

کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھ کو بخش دیا

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَنزَلْنَا

اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کر دیا اور تم نے اس (شہید) کی

عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ

قوم پر اُس کے بعد کوئی لشکر (فرشتوں کا) آسمان سے نہیں

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا

اتارا اور نہ ہم کو اتارنے کی ضرورت تھی وہ سزا بس ایک آواز

صَبْحَةٍ وَاحِدَةٍ فَاذَاهُمْ خَمِيذُونَ ﴿۲۹﴾ يَحْسِرَةُ

سخت تھی اور وہ سب اسی دم (اس سے) بچھڑ کر (یعنی مکرر) رہ گئے افسوس ایسے

عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

بندوں کے حال پر کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا جس کی

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

انہوں نے ہنسنے نہ اڑائی ہو کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾

بہت سی امتیں غارت کر چکے کہ وہ (پھر) انکی طرف (دُنیا میں) لوٹ کر نہیں آتے

الْجَزَاءُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ (۲۳)

فل
اصل مطلب یہی ہے
کہ تم کو کو نسا عذر ہے

وَقَفَّيْ

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۵ اخذ اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) ۶ تخم رار (دراگوں پر دھنا) ۷ ۳ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ۸ ادغام اور تا قابل تعلق ۹ قلقلہ

ٹ

گو تھم بڑی نظر انہیں کے
ہاتھوں ہوتی ہو۔ مگر پچھل
پھل اور غلہ کی صورت
نوعیت کا فاضل کرنا خاص
خدا ہی کا کام ہے +

ٹ

خواہ مقابلہ ممانکت کا
ہو جیسے ایک سی غلہ ایک
سے پھل۔ خواہ مقابلہ صفات
کا ہو جیسے گہول اور جو
اور شیش پھل اور ترش
پھل۔ یا اس سے بھی زیادہ
اختلاف ہو +

ٹ

یعنی لوگ نہیں جانتے کہ
باعتبار مضمون عام مقابلہ کے
اشیاء مخفیہ میں بھی کوئی شے
مقابل سے غالی نہیں۔ اور
اسی سے حق تعالیٰ کا بے
مقابل ہونا معلوم ہو گیا۔
غرض ازواج سب مخلوق
اور وہ ان سب کا خالق +

ٹ

بوجہ اصل ہونے ظلمت
کے گویا اصل وقت وہی
تھا۔ اور عارض نور آفتاب
سے گویا اس کو دن نے
پھیلایا تھا +

ٹ

یہ عام ہے اس نقطہ کو
بھی جہاں سے چل کر سارا
دورہ کر کے پھر اسی نقطہ
پر جانتی جیتا ہے اور اس
نقطہ انقیاد کو بھی کہ حرکت
یومیہ میں دہاں پہنچ کر
غروب ہو جاتا ہے +

وَأَنَّ كُلَّ لَسَا جَمِيعٍ لَّدَيْنَا مُحْضَرٌ ۚ (۳۷) وَآيَةٌ لَهُمْ

اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو جمع طور پر ہمارے دروازے پر حاضر نہ کیا جاوے اور ایک نشانی ان لوگوں

الْأَرْضِ الْمِيتَةِ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

کے لئے مژدہ زمین ہے۔ ہم نے اس کو بارش سے زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلے نکالے

فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۚ (۳۸) وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ

سوان میں سے لوگ کھاتے ہیں اور انہیں ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

وَأَعْنَابٍ ۖ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنَ الْعِيزِ ۚ (۳۹) لِّيَأْكُلُوا

باغ لگائے اور انہیں اس میں چشے جاری کئے تاکہ لوگ باغ کے

مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلْتُمْ أَبَدِيهِمْ ۚ أَفَلَا

پھلوں میں سے کھاتے ہیں اور اس پھل اور غلہ کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ ٹ

يَشْكُرُونَ ۚ (۴۰) سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

شکر نہیں کرتے وہ پاک ذات ہے جس نے تمام مقابل قسموں کو پیدا کیا نباتات

مِمَّا تُثْمِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

زمین کے قبیل سے بھی ٹ اور خود ان آدمیوں میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی

يَعْلَمُونَ ۚ (۴۱) وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

جبکہ عام لوگ نہیں جانتے ٹ اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ ہم اس (رات) پر سے نوراں تار لیتے ہیں

فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۚ (۴۲) وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ

سو یکایک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی آفتاب (ہے کہ وہ) اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا

لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ (۴۳) وَالْقَمَرَ

رہتا ہے ٹ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو بڑی درست علم والا ہے اور چاند کے لئے

قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ (۴۴)

منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پُرانی ٹھنی

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

نہ آفتاب کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ

اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۚ (۴۵)

رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا و غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (رام کو پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور نا قابل تلفظ	● قلقلہ

وَآیَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ

اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بحری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُونِ ۳۱) وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

سوار کیا اور ہم نے ان کے لئے کشتی ہی جیسی ایسی چیزیں پیدا کیں جن پر یہ لوگ

يَرْكَبُونَ ۳۲) وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ

سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کا فریادرس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۳۳) إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا لِّ

اور نہ یہ خلاصی دیئے جاویں مگر یہ ہماری ہی مہربانی ہے اور ان کو ایک وقت معین تک

حَايِنَ ۳۴) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا

فائدہ دینا منظور ہے اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ تم لوگ اُس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۳۵) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ

تمہارے (مے) پیچھے ہے تاکہ تم پر رحمت کی جاوے تو وہ اصلاً پروا نہیں کرتے اور انکے رب کی آیتوں میں

آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

سے کوئی آیت بھی ان کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ سرتابی

مُعْرِضِينَ ۳۶) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ

نہ کرتے ہوں اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ طَعِمُوا

تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو

مَنْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ؕ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا

دیں جن کو اگر خدا چاہے تو ہمیں برا کچھ کھانے کو دیدے تم نرمی صریح

فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۳۷) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

غلطی میں (پڑے) ہو۔ فل اور یہ لوگ (بطور انکار) کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۳۸) مَا يَنْظُرُونَ

وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ فل یہ لوگ بس ایک آواز

الْأَصْبَحَةَ وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۳۹)

سخت کے منتظر ہیں جو ان کو آپکڑے گی اور وہ سب باہم لڑجھگڑ رہے ہوں گے

فل

غرض نہ ترمیم سے وہ
ایمان لاویں نہ ترغیب
سے +

فل

اور مضمون تو حیدر اور
اس کے ساتھ ترمیم
عذاب آخرت سے اجمالا
مذکور تھا۔ اب احوال آخرت
کسی قدر تفصیل کے ساتھ
مذکور ہیں۔ اور اس کے
آخر میں لَوْ شَاءَ لَطَمْنَا
ان سے احتمال عذاب
دنیا سے تہدید ہے جس
سے مابین ایدیکم کی
ایک گونہ شرح ہو گئی +

تفہیم قرآن

يٰبَنِي آدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ

کردی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۖ وَ اِنْ اَعْبَدُوْنِي طَ هَذَا صِرَاطُ

صریح دشمن ہے اور یہ کہ میری (ہی) عبادت کرنا وہ یہی سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ۖ وَلَقَدْ اَصَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۙ

رستہ ہے اور وہ (شیطان) تمہیں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا (ہے)

اَفَلَمْ تَكُونُوْا تَعْقِلُوْنَ ۙ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

سو کیا تم نہیں سمجھتے تھے یہ جہنم ہے جس کا تم سے

تَوَعَّدُوْنَ ۙ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۙ

وعدہ کیا جا کر تھا۔ آج اپنے کفر کے بدلے میں اس میں داخل ہو

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيهِمْ

آج ہم ان کے مونہوں پر جہر لگا دیں گے۔ ہاں اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۙ وَلَوْ

اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اور اگر

نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

ہم چاہتے تو (دُنیا ہی میں) انکی آنکھوں کو لمبا میٹ کر دیتے پھر یہ رستہ کی طرف دوڑتے پھرتے

فَاَنَّا يَبْصِرُوْنَ ۙ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰٓى

سوان کو کہاں نظر آتا اور اگر ہم چاہتے تو انکی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت میں کہ یہ جہاں

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ ۙ

ہیں وہیں رہ جاتے جس سے یہ لوگ نہ آگے کو چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے

وَمَنْ نَعْمَرُهٗ نُنْكِسْهُ فِى الْخَلْقِ طَ اَفَلَا

اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اسکو طبعی حالت میں الٹ کر دیتے ہیں ہاں سو کیا وہ لوگ

يَعْقِلُوْنَ ۙ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشَّرَّ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُ ط

نہیں سمجھتے اور ہم نے آپ کو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کے لئے شایان بھی نہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۙ لِّيُنْذَرَ

وہ تو محض نصیحت (کا مضمون) اور ایک آسمانی کتاب ہے جو احکام کی ظاہر کرنیوالی ہے تاکہ ایسے شخص کو

ہاں

عبادت سے مراد اطاعت

مطلقہ +

ہاں

جس سے یہ غدر باطل

نہ کر سکیں +

ہاں

طبعی حالت سے مراد

قوی مدد، سامعہ باصرہ

وغیرہ اور فاعل، باضمہ،

نامیہ وغیرہا۔ اور رنگ

روغن وحسن و جمال ہیں

اور اٹکا کرنے سے مراد ہے

ان کا انقلاب اور تخریب

ادوں وارذل کی طرف۔

پس طمس و مسح بھی ایک

قسم کا تغیر ہے کال سے

ناقص کی طرف +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۰۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰۲ اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۰۳ تخم رام (راکوتہ پڑھنا) ۱۰۴ ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۰۲ حرکتوں والی مد ۱۰۵ اوقام اور ناقابل تلفظ ۱۰۶ قتلہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

کہ (بعض) ہر سے درخت سے تمہارے لئے آگ پیدا کر دیتا ہے پھر تم

أَنْتُمْ مِّنْهُ تَوَفُّونَ ۝۸۰ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو۔ دل اور جس نے آسمان اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدْرِ عَلَ أَنْ يَخْلُقَ

زمین پیدا کئے ہیں کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمیوں کو (دوبارہ)

مِثْلَهُمْ طَبَقًا ۚ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝۸۱ إِنَّمَا

پیدا کر دے ضرور قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے جب وہ

أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو

فَيَكُونُ ۝۸۲ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ

پس وہ ہو جاتی ہے تو اس کی پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۸۳

پورا اختیار ہے اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے

سُورَةُ الصَّفَّتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُونَ آيَةً وَأَمَّا الْفُتُوْحُ فَهُوَ مَكِّيٌّ وَهُوَ ثَمَانُونَ آيَةً
سورہ صفت مکین نازل ہوئی اس میں ایک سو بیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ۝۱ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا ۝۲

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالْتَلِيتِ ذِكْرًا ۝۳ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (بحق) ایک ہے

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

وہ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور پروردگار

الْمَشَارِقِ ۝۵ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ

ہے طلوع کرنے کے مواقع کا ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو ایک عجیب آرائش یعنی

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۵ افخا اور غنی کی جگہ (۲-حرکتیں) ۶ تخم رام (راہ کو پڑھنا) ۷ اوقام اور ناقابل تلفظ ۸ حرکتوں والی مد ۹ حرکتوں والی مد واجب ۱۰ حرکتوں والی مد

چنانچہ عرب میں ایک
درخت تھا مرخ اور ایک
عقار اُن سے پھنقا
کا کام لیتے تھے۔ پس
جب پانی میں کہ حضرت
اُسی کا اثر ہے۔ آگ پیدا
کرتے ہیں۔ تو جہاد میں
حیات پیدا کرنا کیا مشکل
ہے +
عبادت میں یا حق تعالیٰ
کا حکم سننے کی وقت +
یعنی شہاب ثاقب
کے ذریعہ سے آسمانی
خبریں لانے سے شیاطین
کی بندش کر نیوالے +

وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۚ هَذَا يَوْمُ

اور کہیں گے ہائے ہماری کبھتی یہ تو وہی روز جزا (معلوم ہوتا ہے) (ارشاد ہو گا کہ ہاں) یہ وہی

الفصل الذی کُنتُمْ بِهِ تَکْذِبُونَ ۚ

فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا

جمع کر لو ظالموں کو دل اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان میوہ دہن کو

كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ مَنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔ دل پھر ان سب کو

إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۚ وَقَفَّوهُمْ أَنَّهُمْ

دورخ کا راستہ بتلاؤ اور اچھا ان کو (ذرا) ٹھہراؤ ان سے کچھ

مَسْئُولُونَ ۚ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۚ

پوچھا جاوے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُتَسَلِّمُونَ ۚ وَأَقْبِلْ

بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرائگندہ (کھڑے) ہونگے اور وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ قَالُوا

کی طرف متوجہ ہو کر جواب سوال (یعنی اختلاف) کرنے لگیں گے (چنانچہ) تابعین کہیں گے

إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۚ قَالُوا

کہ ہم پر تمہاری آمد بڑے زور کی ہوا کرتی تھی۔ دل متوہین کہیں گے

بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا كَانَ لَنَا

کہ نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لاتے تھے اور ہمارا تم پر کوئی

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا

زور تو تھا ہی نہیں بلکہ تم خود ہی سرکشی

طٰغِينَ ۚ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ إِنَّآ

کیا کرتے تھے سو ہم سب پر ہی ہمارے رب کی یہ (ازلی) بات تحقیق ہو چکی تھی کہ ہم سب کو

لَذَآئِقُونَ ۚ فَأَعْوَبْنَاكُمْ إِنَّآ كُنَّا عَوِیْنَ ۚ فَأَنهَم

مرہ پکھنا ہے تو ہم نے تم کو بہکایا ہم خود بھی گمراہ تھے تو وہ سب کے سب

۱
۵

۱
۵

دل
یعنی جوانی اور عقدا
کفر و شرک تھے +

دل
یعنی شیاطین و اصرام +

دل
یعنی ہم پر خوب در ڈال
کہ ہمارے اضلال کا انتہا
اور اس میں سعی کیا کرتے
تھے +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد (اختیار غنی کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) (مجموعہ راہ (راہ کو پڑھنا) قتلہ ۵۱ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ

يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ

اس روز عذاب میں (بھی) شریک رہیں گے (اور) ہم ایسے

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيلَ

مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں وہ لوگ ایسے تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا

لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُولُوْنَ

تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے

اِنَّا لَتَارْكُوْا الْهَيْتَنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ

کہہ دیتے ہیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی دہرے سے چھوڑ دیں گے۔ بلکہ

جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳۷ اِنَّكُمْ

ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔ وں تم سب کو

لَذٰءِ يَّقُوْا الْعَذَابَ الْاَلِيمَ ۝۳۸ وَمَا تَجْزَوْنَ

دردناک عذاب پھینکنا پڑے گا اور تم کو اُسی کا بدلہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہاں مگر جو اللہ کے خاص

الْمُخْلِصِينَ ۝۴۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴۱

کئے ہوئے بندے ہیں۔ وں اُن کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال (دوسری سورتوں میں) معلوم

فَوَاكِهَ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝۴۲ فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمُ ۝۴۳

(دھوکا ہے) یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ۝۴۴ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ

تختوں پر آئنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کے پاس ایسا جام شراب لایا جائیگا جو

مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۴۵ بَيِّنَاتٍ لِّذٰٓءِ الشَّرْبِ ۝۴۶

بہنی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا سفید ہوگی پینے والوں کو لذت معلوم ہوگی

لَا فِيْهَا غَوْلٌ ۝۴۷ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝۴۸

نہ اس میں درد نہ ہوگا اور نہ اُس سے عقل میں فتور آوے گا

وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ ۝۴۹ كَاَنَّهُمْ

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی بڑی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہونگی گویا وہ

و
اس میں توجید اور رسالت
دونوں کا انکار ہو گیا +

و
یعنی ایسے اصول بتلا
تے ہیں جن میں سب مرسلین
متفق ہیں +

و
مراد اس سے اہل ایمان
ہیں کہ انہوں نے حق کا
اتباع کیا۔ اور اللہ تعالیٰ
نے ان کو مقبول اور مخصوص
فرمایا +

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲۲ ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ●
● ۴ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قتلہ

بَيِّضٌ مَّكْنُونٌ ۴۹) فَأَتَبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

بیضے میں جو چھپے ہوئے رکھے ہیں۔ اب پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَتَسَاءَلُونَ ۵۰) قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَمْ يَأْتِ كَان

بات چیت کریں گے اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دُئیامیں) میرا

لِي قَرِينٌ ۵۱) يَقُولُ إِنَّكَ كَلِمَنِ الْمَصَدِّقِينَ ۵۲)

ایک ملاقاتی تھا وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بعثت کے معتقدین میں سے ہے

عَازِمُنَا وَكُنَّا ثَرْبًا وَعِظًا مَا عَلِمْنَا لَكَ مِنْ دُونِ ۵۳)

کیا جب ہم مجاہدیں گے اور مٹی اور پڑیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم جزا و سزا دیئے جاویں گے

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ۵۴) فَأَطْلَعَ فَرَاةٌ

ارشاد ہو گا کہ کیا تم جھانک کر (اسکو) دیکھنا چاہتے ہو سودہ شخص جھانکے گا تو اس کو

فِي سُوءِ الْجَحِيمِ ۵۵) قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ

وسط جہنم میں دیکھو کہے گا کہ خدا کی قسم تو تو مجھ کو تباہ

لَتُرْدِينَ ۵۶) وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ

بہی کرنے کو تھا اور اگر میرے رب کا (مجھ پر) فضل نہ ہوتا تو میں بھی ماموز

الْمُحْضَرِينَ ۵۷) أَفَمَا نَحْنُ بِمَبْتَئِينَ ۵۸) إِلَّا

لوگوں میں ہونا کیا ہم بجز پہلی بار کے مرجھنے کے اب

مَوْتِنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۵۹)

نہیں مر رہے گے۔ اور نہ ہم کو عذاب ہو گا

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۶۰) لِيُثِلَ هَذَا

یہ بے شک بڑی کامیابی ہے ایسی ہی کامیابی کے لئے

فَلْيَعْمَلِ الْعِبَادُ ۶۱) أَذَلِكَ خَيْرٌ نَّزُلًا أَمْ

عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔ اب بھلا یہ دعوت بہتر ہے یا

شَجَرَةُ الزَّقْوِمِ ۶۲) إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۶۳)

زقوم کا درخت ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے موجب امتحان بنایا

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۶۴)

وہ ایک درخت ہے جو قعر دوزخ میں سے نکلتا ہے

و
تشبیہ محض صفائی میں

ہے رنگت میں نہیں

و
یعنی وہ منکر بعثت تھا

و
یعنی ایمان لانا اور اطاعت

و
کرنا چاہیئے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد واجب	۶۴ حرکتوں والی مد
۶۵ یا ۶۶ حرکتوں والی مد واجب	۶۷ یا ۶۸ حرکتوں والی مد واجب	۶۹ یا ۷۰ حرکتوں والی مد واجب

طَلَعَهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ۝۵۰ فَإِنَّهُمْ

اُس کے بھل ایسے ہیں جیسے سانپ کے بچھن تودہ لوگ

لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَا يَكُونُونَ مِنْهَا الْبُطْنُ ۝۵۱

اُس سے کھادیں گے اور اُسی سے پیٹ بھریں گے

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝۵۲

پھر اُن کو کھولتا ہوا پانی (پہیپ میں) ملا کر دیا جاوے گا

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝۵۳

پھر انہیں ٹھکانہ اُن کا دوزخ ہی کی طرف ہوگا۔ (کیونکہ) انہوں نے

أَلْفُوا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝۵۴ فَهُمْ عَلَىٰ

اپنے بڑوں کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہیں کے

أَنزِلَهُمْ يُهْرَعُونَ ۝۵۵ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔ (۵۵) اور ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں

أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝۵۶ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ

اکثر گمراہ ہو چکے ہیں اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے (پیغمبر)

مُنذِرِينَ ۝۵۷ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

یہ بھی تھے سو دیکھ لیجئے ان لوگوں کا کیسا بُرا انجام ہوا

الْمُنذِرِينَ ۝۵۸ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۵۹

جن کو ڈرایا گیا تھا (۵۸) مگر جو اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے تھے۔ (۵۹)

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝۶۰ وَ

اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں اور

نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝۶۱

ہم نے اُن کو اور اُن کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔ (۶۱)

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝۶۲ وَتَرَكْنَا

اور ہم نے باقی انہیں کی اولاد کو رہنے دیا۔ (۶۲) اور ہم نے اُن کے

عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝۶۳ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي

لئے پیچھے آنے والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی کہ نوحؑ پر سلام ہو

ف
یعنی اس کے بعد بھی ہوا
ہی ہمیشہ رہنا ہوگا +

ف
یعنی شوق اور رغبت سے
ان کی راہ بے راہی پر
چلتے تھے +

ف
یعنی ایمان لائے بند +

ف
کر طوفان سے کفار کو
فرق کر دیا اور ان کو اور
ان کے تابعین کو بچا لیا +

ف
یعنی اور کسی کی نسل
نہیں چلی +

الْعَالَمِينَ ﴿٨٩﴾ اِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ اِنَّهٗ

عالم والوں میں ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَعْرَفْنَا الْاٰخِرِينَ ﴿٩٢﴾

ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو یعنی کافروں کو غرض کر دیا

وَ اِنَّ مِنْ شَبِيعَتِهٖ لَا يَرْهِيْمُ ﴿٩٣﴾ اِذْ جَاءَ رَبُّهٗ

اور نوح ؑ کے طریقہ والوں میں سے ابراہیم ؑ بھی تھے جبکہ وہ اپنے رب کی طرف

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِذْ قَالَ لَا يَبِيْهٖ وَقَوْمُهٗ مَاذَا

صاف دل سے متوجہ ہوئے۔ دل جبکہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس (دوست یا)

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٥﴾ اَيُّفَكَ الْاِهْتَدُوْنَ اَللّٰهُ تَرِيْدُوْنَ ﴿٩٦﴾

چیز کی عبادت کیا کرتے ہو کیا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾ فَظَرَ نَظْرَةً

تو تمہارا رب العالمین کے ساتھ کیا خیال ہے سو ابراہیم ؑ نے ستاروں کو

فِي النِّجْمِ ﴿٩٨﴾ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِيْمٌ ﴿٩٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهٗ

ایک نگاہ بھر کر دیکھا اور کہہ دیا کہ میں بیمار ہونے کو ہوں۔ دل غرض وہ لوگ ان کو چھوڑ کر

مُدْبِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَرَاغَ اِلَی الْاِهْتَدٰی فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٠١﴾

چلے گئے تو یہ اُن کے بتوں میں جا گھٹے اور کہنے لگے کیا تم کھاتے نہیں ہو

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿١٠٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

تم کو کیا ہوا تم تو بولتے بھی نہیں ہو پھر ان پر قوت کے ساتھ چار پڑے اور

بِاٰیْمٰیْنٍ ﴿١٠٣﴾ فَاقْبَلُوْا اِلَيْهٖ یَزُوْنُ ﴿١٠٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ

مارنے لگے سودہ لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے ابراہیم ؑ نے فرمایا کیا تم ان چیزوں کو

مَا تَنْحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٦﴾ قَالُوْا

پڑھتے ہو جن کو خود ترشتے ہو حالانکہ تمکو اور تمہاری ان بنائی ہوئی چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے وہ لوگ کہنے لگے

اَبْنُوْا لَہٗ بُنْیَانًا فَاَلْقَوْہٗ فِی الْحِجَابِ ﴿١٠٧﴾ فَارَادُوْا بِہٖ

کہ ابراہیم ؑ کے لئے ایک آتش خانہ تعمیر کرو اور اس کو اس دہکتی آگ میں ڈال دو غرض اُن لوگوں نے ابراہیم ؑ

کَیْدًا فَجَعَلْنٰہُمْ اِلٰسْفٰدِیْنَ ﴿١٠٨﴾ وَقَالَ اِنِّیْ ذٰہِبٌ

کیساتھ بُرائی کرنا چاہتا تھا۔ سو ہم نے انہی کو نبیا دکھایا اور ابراہیم ؑ کہنے لگے کہ میں تو اپنے رب کی طرف

وقف لازم

دل

صاف دل کا مطلب یہ
کہ سب عقائد و ریاضت
سے پاک تھا جس کا حاصل
توحید خالص اخلاص کامل
ہے +

دل

یہ ستاروں کو دیکھنا بطور
ایہام و توریہ کے تھا کہ
وہ تو بوجہ اس کے کہ
کواکب کو متصرف فی الخواص
سمجھتے تھے۔ بول سمجھنے
انکو کوئی قاعدہ نجوم کا آتا
ہو گا جس سے قمار ستاروں
کی دیکھ کر اُن کو معلوم ہو
گیا کہ میں تھوڑی دیر میں
بیمار ہو جاؤں گا۔ اور چونکہ
وہ نجوم کے معتقد تھے۔
اس لئے اصرار نہیں کیا

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی اختیار مد	۲۲ (خفا وغیرہ کی جگہ ۲۲ حرکتیں)	تخم راہ (ماہ کو پڑھنا)
۳ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

مُبِينٌ ۱۱۳ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۱۱۴ وَ

اپنا نقصان کر رہے ہیں اہل اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا اور

نَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۱۱۵

ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے غم سے دل نجات دی

وَنَصَرْنَاهُمْ فَاكْنُؤْهُمْ الْغَلِبِينَ ۱۱۶ وَاتَيْنَاهُمَا

اور ہم نے ان سب کی (فرعون کے مقابلہ میں) مدد کی سو یہی لوگ غالب آئے۔ دل اور ہم نے ان دونوں کو

الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۱۱۷ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ

واضح کتاب دی اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر

الْمُسْتَقِيمَ ۱۱۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۱۱۹ سَلَامٌ

قائم رکھا اور ہم نے ان دونوں کے لئے پیچھے آئیوں لوگوں میں یہ بات رہنے دی کہ

عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۱۲۰ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ

الْمُحْسِنِينَ ۱۲۱ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۲۲ وَ

دیکھتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے اکابر ایماندار بندوں میں سے تھے اور

اِنَّ الْيَاسَ لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ ۱۲۳ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَلَا

الیاس بھی (بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے تھے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ)

تَتَّقُونَ ۱۲۴ اَنْذَعُونَ بَعْلًا وَّنَدُونَ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۱۲۵

تم خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو چھوڑتے ہو اور اس کو چھوڑتے بیٹھے ہو جو سب بڑھ کر بنانے والا ہے

اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمْ الْاَوَّلِينَ ۱۲۶ فَكَذَّبُوهُ

(اور وہ) معبود برحق ہے تمہارا بھی رب ہو اور تمہارے اگلے باپ اول کا بھی رب ہے سو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا

فَاِنَّهُمْ كَمُحْضَرُونَ ۱۲۷ اَلَا اَعْبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۱۲۸

سو وہ لوگ پکڑے جاویں گے مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۲۹ سَلَامٌ عَلٰٓی

اور ہم نے الیاس کے لئے پیچھے آنے والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی کہ الیاسین پر

اِلٰی یٰۤاٰسٰی ۱۳۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۱۳۱

سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیکھتے ہیں

ف

اس میں اظہار ہو گیا اس بات کا کہ اصول کا نیک ہونا ذریات کے کام نہیں آ سکتا جب کہ وہ خود ایمان سے محروم ہوں۔ آسمیں علمائے یہود کے تفاخر کا قلع کر دیا +

ف

وہ غم ان کو تکلیف پہنچنا تھا فرعون کی جانب سے +

ف

فرعون غرق کر دیا گیا۔ اور یہ صاحب حکومت ہو گئے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۰ اخلاقی اور غنی کی جگہ (۲-۳) حرکتیں	۱۰۰ تمام راہ (راہ کو بڑھانا)
۴۵ ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰۰ قائلہ

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۳۲) وَإِنَّ لَوْطًا لَّمِنْ

بے شک وہ ہمارے اکمل ایماندار بندوں میں سے تھے اور لشک لوٹ (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ۱۳۳) إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۱۳۴) وَلَا

میں سے تھے جبکہ ہم نے انکو اور انکے متعلقین کو سب کو نجات دی سب کو اُس

عَجُوزًا فِي الْغَيْبِ ۱۳۵) ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ۱۳۶)

بڑھیا (یعنی انکی زوجہ) کے کہہ رہ جانے والوں میں رہ گئی پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کر دیا۔

وَأَنكُمُ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۱۳۷) وَبِالْأَيْلِ

اور تم لوگوں اُسے دیا و مسکن پر صبح ہوتے اور رات میں گزرا کرتے ہو۔ کیا پھر بھی

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۳۸) وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ ۱۳۹)

نہیں سمجھتے ہو اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے

إِذْ أَتَى إِلَى الْفُلِكَ الْمَشْهُونَ ۱۴۰) فَسَاءَ لَهُمْ

جبکہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے سو یونس شریک قریعہ

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۱۴۱) فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ

ہوئے تو یہی مضمحل تھے پھر ان کو مچھلی نے (ثابت) نگل لیا

وَهُوَ مُدْمِجٌ ۱۴۲) فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۱۴۳)

اور یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے سو اگر وہ اُس وقت تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا تو

لَكَبِتَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۱۴۴) فَجَبَذْنَاهُ

قیامت تک اُسی کے پیٹ میں رستے۔

بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۱۴۵) وَأَبْنَيْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

میدان میں ڈال دیا اور وہ اُس وقت مضطرب تھے اور ہم نے ان پر ایک پل دار درخت بھی

مِّن يَّفِطِينَ ۱۴۶) وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

اگادیا تھا اور ہم نے اُن کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی

بِزِيدُونَ ۱۴۷) فَأَمِنُوا فَمَتَّعْنَاهُمُ إِلَى حِينٍ ۱۴۸) فَاسْتَقِيمُوا

طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا پھر وہ لوگ ایمان لائے تھے تو ہم نے انکو ایک زمانہ تک عیش و آرام سوانگوں سے چھیے

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۱۴۹) أَمْ خَلَقْنَا

کر کیا خدا کے لئے تو بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔ ہاں کیا ہم نے فرشتوں کو

فَل

یعنی جو لوٹ علیہ السلام اُن کے اہل کے ساتھ تھے

فَل

صبح اور رات کا ذکر اس لئے کیا کہ عرب میں اکثر عادت رات کو صبح تک چلنے کی ہے

فَل

مطلب یہ کہ پیٹ سے نکلنا میسر نہ ہوتا

فَل

اور قصص سے ان ۲۵

سب انبیاء علیہم السلام کا جن کی نبوت عقلاً ثابت ہے

ہے یونس و موحّد و عابد و مخلص اور داعی الی التوحید

والایمان ہونا ثابت ہوتا ہے اس کے قبل شروع

سورت میں غفلت لائل توحید کے مذکور ہو چکے ہیں

اُس کے آں و لائل غفلت و غفلت پر بطور تفریح کے

ابطال شرک و کفر کا دلتے ہیں۔ اور وجہ

تفریح کی دلیل عقلی پر تو ظاہر ہے اور دلیل نقلی

پر یہ ہے کہ نبوت کے لئے صدق لازم۔ پس

توحید کا حق ہونا ضروری اور بطلان شرک کا اُس کے لوازم میں سے ہونا ظاہر

فَل

یعنی جب اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہوں غفلت و غفلت میں خدا کے لئے بیٹیاں

کیسے جو بزرگ کرتے ہو

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲ حرکتوں والی مد	۵ یا ۳۲ حرکتوں والی مد واجب
۲ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد	۲ حرکتوں والی مد

الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَا نَا وَهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝۱۵۰ اَلَا اِنَّهُمْ مِّنْ

عورت بنایا ہے اور وہ (ان کے بننے کے وقت) دیکھ رہے تھے وہ خوب سن لو کہ وہ لوگ

اَفٰكِهِمْ لَيَقُولُوْنَ ۝۱۵۱ وَلَوْلَا اللّٰهُ ۝۱۵۲ وَلَآ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۵۲

اپنی سخن تراشی سے کہتے ہیں کہ (غور باندر اند صاحب اولاد ہے اور وہ یقیناً بالکل جھوٹے ہیں

اَصْطَفٰۤی الْبَنٰتَ عَلٰی الْبَنٰی ۝۱۵۳ مَا لَكُمْۢ تَفٰۤی ۝۱۵۴ کَیْفَ

کیا اللہ تعالیٰ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں زیادہ پسند لیں تم کو کیا ہو گیا تم کیسا (بہبودہ) حکم

تَحْكُمُوْنَ ۝۱۵۳ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۵۵ اَمْرٌ لَّكُمْ سُلْطٰنٌ

لگاتے ہو پھر کیا تم (عقل اور سوچ سے کام نہیں لیتے ہو ہاں کیا تمہارے پاس (اس پر)

مُبٰیۢنٌ ۝۱۵۶ فَاَتُوْا بِکِتٰبِکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۱۵۷

کوئی واضح دلیل موجود ہے سو تم اگر (اس میں) سچے ہو تو اپنی وہ کتاب پیش کرو۔ ۝

وَجَعَلُوْا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ط ۝۱۵۸

اور ان لوگوں نے اللہ میں اور جنات میں ابھی ارشتہ داری قرار دی ہے اور (جن جکویہ لوگ

عَلِمَتْ الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝۱۵۹ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

خدا کا شریک ٹھہرا رہے ہیں انکی تو یہ کیفیت ہے کہ انہیں جو جنات ہیں خود انکا یہ عقیدہ ہو کہ انہیں جو کافر ہیں وہ (عذاب میں) گرفتار

یَصْفُوْنَ ۝۱۶۰ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ۝۱۶۱ فَاِنَّکُمْ

ہو گئے۔ اللہ ان باتوں کی پاکیزگی جو یہ بیان کرتے ہیں مگر جو اللہ کے خاص (امیان لے) بندے ہیں سو تم اور تمہارے

وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝۱۶۱ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنٰی ۝۱۶۲

سائے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے مگر اسی کو جو کہ (علم الہی میں)

اِلَّا مَنْ هُوَ صٰلِ الْجَحِیْمِ ۝۱۶۳ وَمَا مِّنْآ اِلَّا لَهُ

جہنم رسید ہونے والا ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصّٰفُّوْنَ ۝۱۶۵ وَاِنَّا

ایک معین درجہ ہے ۝ اور خدا کے حضور میں حکم سننے کی بوقت یا عبارت کی بوقت ہم صاف بہتر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶ وَاِنْ کَانُوْا لَیَقُولُوْنَ ۝۱۶۷

ہم (خدا کی) پاکی بیان کرنے میں بھی لگے رہتے ہیں اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ ۝ کہ

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِکْرًا مِّنْ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶۸ لَّکُنَّا

اگر ہمارے پاس کوئی نصیحت (کی کتاب) پہلے لوگوں کی (کتابوں کے) طور پر آتی تو ہم

و

یعنی بلا دلیل فرشتوں

پراورش کی تہمت رکھتے

ہیں +

ط

حاصل مقام کا یہ ہوا کہ

جن کے تم مدعی ہو اس

میں تین توجہ ہیں اور پہلے

ایک بھی نہیں۔ نہ مشاہدہ

اور نہ عقل۔ اور نہ نقل +

ق

یعنی ان میں جو ملائکہ ہیں

ان کا یہ مقولہ ہے کہ ہم تو

بندہ محض ہیں۔ چنانچہ

جو خدمت ہم کو سپرد ہے

اسی کی بجا آوری میں لگے

رہتے ہیں۔ اپنی رائے سے

کچھ نہیں کر سکتے +

ف

یعنی کفار عرب قبل بعثت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کے کہا کرتے تھے +

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۳۹﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ

اللہ کے خاص بندے ہوتے پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے سو (خیر) اب

يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

انکو (اس کا انجام معلوم ہوا جاتا ہے اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کے لئے ہمارا یہ قول پہلے ہی

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۴۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۴۲﴾ وَإِن

سے مقرر ہو چکا ہے کہ بے شک وہی غالب کئے جاویں گے اور ہمارا تو قاعدہ

جُنَدُنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۱۴۳﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

عام ہے کہ ہمارا ہی لشکر غالب رہتا ہے۔ و تَوَلَّى (تسلیم رکھتے اور) تھوڑے زمانہ تک

حَتَّىٰ حَايَ ﴿۱۴۴﴾ وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۴۵﴾

(صبر کیجئے اور ان کی مخالفت اور ایذا رسانی کا خیال نہ کیجئے اور (ذرا) ان کو دیکھتے رہیئے سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیگے

أَفِيعَدْنَا إِنَّا بِلِسْتَعِجَالِنَا ﴿۱۴۶﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

کی ہمارے عذاب کا قضا کر رہے ہیں۔ سو وہ (عذاب) حب ان کے دودر دوا نازل ہوگا

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۴۷﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ

سو وہ دن ان لوگوں کا جن کو ڈرایا جا چکا تھا بہت ہی برا ہوگا (کل نہ سکیگا) اور آپ تھوڑے زمانہ تک ان کا

حَتَّىٰ حَايَ ﴿۱۴۸﴾ وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۴۹﴾

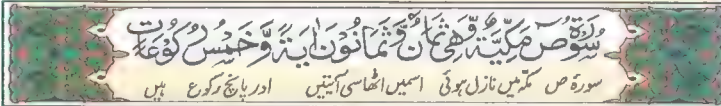
خیال نہ کیجئے اور دیکھتے رہیئے سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَسَىٰ يَصِفُونَ ﴿۱۵۰﴾ وَسَلَامٌ

آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ کافر بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵۲﴾

پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُرسے و بلکہ (خود) یہ کفار (ہی) تعصب

و
مطلب اہل حق کے غلب
ہونے کا یہ ہے کہ اس کا
مقتضائے اصلی یہی ہے
پس عارضی مغلوبیت
حکمت ابتلاء سے اس کے
مناقض نہیں +
و

سبب نزول ابتدائی آیات
کا یہ ہے کہ ابوطالب کے
مرض میں تشریف ان کے
پاس آئے۔ اور حضور صلی
اللہ علیہ وسلم بھی تشریف
لائے تو قریش نے ان سے
آپ کی نکابت کی۔ انہوں نے
آپ سے پوچھا کہ آپ
اپنی قوم سے کیا بات چاہتے
ہیں۔ آپ نے فرمایا: صرف
ایک کلمہ چاہتا ہوں جس
سے تمام عرب ان کا مطیع
ہو جائے اور عجم ان کو جزیہ
دینے لگیں۔ انہوں نے
پوچھا وہ ایک کلمہ کون سا
ہے۔ آپ نے فرمایا: **مُحَمَّدٌ**
رَسُولُ اللَّهِ۔ کہتے ۹
لگے کہ لو سب میوہوں
کی نفی کر کے ایک ہی میوہ
قرار دے دیا۔ یہ عجیب
بات ہے۔ اس پر ص
سے بے لقا ہوا و فَوَاعَدُ
تک نازل ہوا +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنة کی جگہ (۲ حرکتیں)	● نجم رام (راکویہ پڑھنا)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَآدَامُ وَفِرْعَوْنُ

ان سے پہلے بھی قوم نوح ۴ اور عاد اور فرعون نے جس کی سلطنت کے

ذُوالْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَاصْحَابُ لَيْكَةِ

کھونٹے گڑ گئے تھے دل اور ثمود نے اور قوم لوط ۵ اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی

اُولَئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۳ اِنْ كُلُّ اِلَّا كَذِبِ الرَّسُلِ

اور وہ گروہ یہی لوگ ہیں ان سب نے صرف رسولوں کو جھٹلایا تھا سو

فَحَقَّ عِقَابُ ۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ اِلَّا صِجَّةَ

میرا عذاب (ان پر) واقع ہو گیا اور یہ لوگ بس ایک زور کی چٹخ کے منتظر

وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۱۵ وَقَالُوا رَبَّنَا

ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی (مراد اس سے قیامت ہے) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ لے ہمارے رب

عَجَلْ لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اَصْبِرْ عَلٰٓ

ہمارا جھٹھ ہم کو روز حساب سے پہلے دے دے۔ دل آپ ان لوگوں کے اقوال

مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْاَيْدِ ۱۷

پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجیے جو بڑی قوت (اور بہت) والے تھے وہ

لَآ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ۱۸ اِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

(خدا کی طرف) بہت رجوع ہونوالے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ

يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ وَالْاَشْرَاقِ ۱۹ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً ط

شام اور صبح تسبیح کیا کریں۔ اور اسی طرح پرندوں کو بھی جو (تسبیح کی وقت ان کے پاس) جمع

كُلِّ لَهٗ اَوَّابٌ ۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاَتَيْنَهُ

ہو جانے تھے سب اکی (تسبیح کی) وجہ سے مشغول ذکر رہتے اور ہم نے ان کی سلطنت کو بڑی قوت دی تھی اور

الْحِكْمَةَ وَفَصَّلِ الْاُخْطَابِ ۲۰ وَهَلْ اَتَاكَ نَبِؤُا

ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی تقریر عطا فرمائی تھی اور بھلا آپ کو ان اہل تقدیر کی خبر بھی پہنچی

الْاُخْصَمِ مَآذُ تَسْوَرُوا الْمِحْرَابَ ۲۱ اِذْ دَخَلُوا عَلٰٓ

ہے جبکہ وہ لوگ (داؤدؑ کے) عبادت خانہ کی دیوار بھانڈ کر داؤدؑ کے پاس آئے۔ تو وہ (ان کے اس

دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ ۲۲ خَصْمِ ۲۳

طرح آنے سے گھبرا گئے وہ لوگ کہنے لگے کہ آپ ڈریں نہیں ہم دو اہل معاملہ ہیں کہ

۱۴

ف

یعنی اس کی سلطنت میں
اور شدید بھی +

ف

مطلب یہ کہ قیامت نہیں
ہے اور اگر ہے تو ہم کو بھی
عذاب مطلوب ہے جب
عذاب نہیں ہوتا تو معلوم
ہو قیامت نہ آوے گی۔
نعوذ باللہ من الجہل

وقف لازم

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۳ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب
۱۴ یا ۱۵ حرکتوں والی مد لازم	۱۶ یا ۱۷ حرکتوں والی مد لازم	۱۸ یا ۱۹ حرکتوں والی مد لازم
۲۰ یا ۲۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی مد لازم	۲۴ یا ۲۵ حرکتوں والی مد لازم

بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ وَأَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا

ایک نے دوسرے پر (کچھ) زیادتی کی ہے سو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور

تَشْطُطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۚ (۷۲) إِنَّ هَذَا

بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو (معاذ کی) سیدھی راہ بتا دیجیے (پھر ایک شخص بولا صورت

اِخِي تَفَلَّهِ تَسْمَعُ وَتَسْمَعُونَ نَعْجَةً وَلَيْ نَعْجَةٍ

مقدمہ یہ ہو کہ یہ شخص میرا بھائی ہے اس کے پاس نانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس (صرف) ایک

وَاحِدَةً تَفَقَّاهُ فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۚ (۷۳)

دینی ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی جھک کر ڈال اور بات چیت میں مجھ کو دباتا ہے

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْمَتِكَ إِلَيَّ نِعَاجَهُ ط

داؤد نے کہا یہ جو تیری دینی اپنی دنبیوں میں ملائے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے

وَأَنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى

اور اکثر شرکار (کی عادت ہے کہ) ایک دوسرے پر (یوں ہی) زیادتی

بَعْضِ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَلِيلٌ

کیا کرتے ہیں۔ مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت

مَاهُمْ ط وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتْنَتْهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ

ہی کم ہیں اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے ان کا امتحان کیا ہے سو انہوں نے اپنے رب کے سامنے توبہ

وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۚ (۷۴) فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ط وَإِنَّ

کی اور سجدہ میں گر پڑے اور رجوع ہوئے۔ فل سو ہم نے ان کو وہ (امر) معاف کر دیا اور ہم نے یہاں

لَهُ عِنْدَنَا كَزُلْفَىٰ وَحَسَنَ مَا يَبْدَأُ وَدُرَانَا

ان کے لئے (خاص) قرب اور (اعلیٰ درجہ کی) نیک انجامی ہے اسے داؤد ہم نے

جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ

تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے سو لوگوں میں انصاف کے

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا کہ (اگر ایسا کرے گا تو وہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط إِنَّ الَّذِينَ يَصِلُونَ عَنْ سَبِيلِ

خدا کے رستہ سے تم کو جھٹکا دے گی (اور) جو لوگ خدا کے رستے سے جھکتے ہیں

خدا کے رستہ سے تم کو جھٹکا دے گی (اور) جو لوگ خدا کے رستے سے جھکتے ہیں

ل

اُن کا مجموعہ اقوال و افعال

نہایت درجہ گستاخی و گستاخی

ہے۔ پس اس میں اُدو علیہ

السلام کے تحمل و صبر کا امتحان

ہو گیا کہ آیا زور سلطنت میں

ان متواتر گستاخیوں پر

دار و گیر کرتے ہیں یا غلبہ

نور نبوت سے غور فرماتے

ہیں۔ چنانچہ امتحان میں

صابر ثابت ہوئے۔ اور مذکورہ

کو نہایت ٹھنڈے دل سے

سماعت و تفصیل فرمایا۔

لیکن انبیاء کی حالات شان

عدل کے جس درجہ علیا

و ذودہ قصویٰ کو مقصدی ہے

اس سے بظاہر ایک گونہ

بعید و تناخفیف سایہ امر

پیش آ گیا کہ بعد قیام ہر

شرعی بجائے اس کے کہ

صرف ظالم سے یہ خطاب

فرماتے کہ تو نے ظلم کیا اس

مظلوم سے یہ خطاب فرمایا

کہ تجھ پر ظلم کیا جس سے

ایک صورت طرفداری

کی متہم ہوتی ہے اور

اس متہم طرفداری کا بھی

نہ ہونا اعدل و اکمل تھا سو

غایت تقویٰ سے اتنی بات

کو بھی محل کمال و مہربانی

ثبات فی الامتحان سمجھے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلقلہ

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ مَّا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ٤٠

اُن کے لئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان موجود ہیں انکو خالی از حکمت پیدا نہیں کیا

ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَوْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

یہ (یعنی انکا خالی از حکمت ہونا) اُن لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے (آخرت میں) بڑی خرابی

مِنَ النَّارِ ٢٤ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہے یعنی دوزخ ہاں تو کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ

انکی برابر کر دیں گے جو کافر و غیرہ کر کے دُنیا میں فساد کرتے پھرتے ہیں یا ہم پر ہر کاروں کو

الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَّارِ ٢٥ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

بدکاروں کے برابر کر دیں گے یہ ایک بارگشت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے

مُبَارَكًا لِّدَبْرُوْا آيَاتِهِ وَلِيْتَذَكَّرَ أُولُو

نازل کیا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت

الْأَلْبَابِ ٢٦ وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ

حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا بہت اچھے بندے تھے کہ خدا کی

لَئِنَّهُ أَوْ أَب ٣٠ اِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّفِيْنِ

طرف بہت رجوع ہوئی تھیں اچانچہ وہ قلعہ انکا یاد کر کے تھیں (جسکے شام کی وقت انکے دُور واصل اور عہد

الْجِيَادِ ٣١ فَقَالَ اِنِّيْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ

گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ (افسوس) میں اس مال کی محبت میں (لگ کر) اپنے رب کی یاد سے

ذِكْرِ رَبِّيْ ٣٢ حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ٣٣ رَدَّوْهَا عَلَيَّ

غافل ہو گیا یہاں تک کہ آفتاب پردہ (مغرب) میں چھپ گیا (پھر شتم و خدَم کو حکم دیا کہ) ان گھوڑوں کو دُور

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْأَعْنَاقِ ٣٤ وَلَقَدْ قَتَلْنَا

بھرتو میرے سامنے لاؤ سوا انہوں نے انکی پٹلیوں اور گردنوں پر (تلووار سے) باقی صاف کرنا شروع کیا اور ہم نے سلیمان

سُلَيْمٰنَ وَالْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ٣٥

کو (ایک اور طرح سے بھی) امتحان میں ڈالا اور ہم نے اُن کے تحت پر (ایک ادھورا دھڑلا ڈالا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا

وَل

یہ بات اوروں کو سنائی

جو جھٹک رہے ہیں +

وَل

یعنی اس پر عمل کریں +

وَل

حدیث شیخین میں ہے کہ

ایک بار سلیمان علیہ السلام نے

امراء لشکر پر انکی کسی کوتاہی

جماد پڑھا ہوئے اور فرماتے

گئے کہ میں آج رات اپنی ستر

بیبیوں سے ہم لیتا ہوں گا

اور ان سے ستر جماد پیدا

ہوں گے۔ فرشتہ نے قلب

میں القاری کیا کہ انشاء اللہ

کہہ لیجئے۔ آپ کو کچھ خیال

نہ رہا۔ چنانچہ صرف ایک

عورت حاملہ ہوئی اور اس

سے بھی ایک ناقص الخلق

بچہ پیدا ہوا۔ جس کے

ایک طرف کا دھڑ نہ تھا +

أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوهُ لَنَا فَبَشِّرْ الْقَارُونَ ۶۰ قَالُوا رَبَّنَا

اکیونکہ تم ہی تو یہ مصیبت ہماری آگے لائے سو ہمیں بہت ہی برا ٹھکانہ ہے دعا کریں گے کہ اسے ہمارے

مَنْ قَدْ مَكَانَهُ أَفْزَدَهُ عَذَابًا بَا ضَعُفًا فِي النَّارِ ۶۱

پروردگار جو شخص اس مصیبت کو ہمارے آگے لایا ہو اس کو دوزخ میں دونا عذاب دیکھو

وَقَالُوا مَا كُنَّا لَنَا رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ

اور وہ لوگ کہیں گے کہ کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو دوزخ میں انہیں دیکھتے ہیں کہ ہم بڑے لوگوں میں

الْأَشْرَارِ ۶۲ اتَّخَذْنَاهُمْ سَحَرًا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

شمار کرتے تھے۔ ہاں کیا ہم نے ان لوگوں کی ہنسی کر رکھی تھی یا ان کے دیکھنے سے نگاہیں

الْأَبْصَارُ ۶۳ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۶۴

چکر رہی ہیں یہ بات یعنی دوزخیوں کا لڑنا جھگڑنا بالکل سچی بات ہے

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مَنِي إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ

آپ کہہ دیجیے کہ میں تو انکو عذاب خداوندی ہی ڈرانے والا ہوں اور مجھ پر اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے

الْقَهَّارُ ۶۵ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

نہیں ہے وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۶۶ قُلْ هُوَ نَبِيُّ عَظِيمٍ ۶۷ أَنْتُمْ عَنْهُ

اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے آپ کہہ دیجیے کہ یہ ایک عظیم الشان مضمون ہے جس سے تم (بالکل ہی)

مُعْرِضُونَ ۶۸ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى

بے پردا ہو رہے ہو مجھ کو عالم بالا کی بحث و گفتگو کی کچھ بھی خبر نہ تھی جبکہ وہ (خلیق آدم کے بارے میں) جھگڑ

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۶۹ إِنْ يَوْنِي إِلَى اللَّهِ أَمَّا أَنَا نَذِيرٌ

رہے تھے۔ ہاں میں نے جو وحی الہی تو تمہیں اس سبب آتی ہے کہ میں (مخالفانہ صاف صاف ڈرانے والا)

مُبَينٌ ۷۰ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

(بھیجا گیا ہوں) جبکہ آپ کے رب نے فرشتوں سے ارشاد فرمایا کہ میں گارے سے ایک انسان کو (یعنی اسکے)

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ۷۱ فَإِذَا سَوَّيْنَاهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

پتلے کو) بنانے والا ہوں سو میں جب اسکو پورا بنا چکوں اور اسمیں اپنی (طوف سے) جان

مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۷۲ فَسَجَدَ الْمَلَكَةُ

ڈال ڈول تو تم سب اس کے برابر و سجدہ میں گر پڑنا سو اوجب اللہ نے اسکو نابالیا تو اسے کے

۱۳

ہاں

یعنی مسلمانوں کو بددعا اور

حقیر سمجھا کرتے تھے۔ وہ

کیوں نظر نہیں آتے +

ہاں

اللہ تعالیٰ سے ملائکہ کی

گفتگو کو مجازاً اختصار کہا

کیا کہ ظاہر اُمتناہ جتھا

کے تھی +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۶۳-۶۲ اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	۶۴-۶۳ تخم راء (راء کو بڑھانا)
۶۵-۶۴ حرکتوں والی مد واجب	۶۶-۶۵ حرکتوں والی مد	۶۷-۶۶ ادغام اور تا قابل تعلق	۶۸-۶۷ قتلہ

كُلُّهُمْ اٰجَمَعُونَ ۝۴۶ اِلَّا اِبْلِيْسَ ۙ اسْتَكْبَرُ وَكَانَ مِنَ

سارے فرشتوں نے (آدم کو) سجدہ کیا مگر ابلیس نے کہ وہ غور میں آگیا اور کافروں میں سے

الْكَافِرِيْنَ ۝۴۷ قَالَ يَا اِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

ہو گیا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنے ہاتھوں بنایا اس کو

لِمَا خَلَقْتُ بِيدِي ۙ اسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ

سجدہ کرنے سے جھکوں کو جاننا منع ہوئی کیا تو غور میں آگیا (اور واقع میں بڑا نہیں ہی بایہ کہ تو) واقع میں ایسے

الْعَالِيْنَ ۝۴۸ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ

بڑے درجہ والوں میں ہے کہنے لگا کہ (تو) ثانی واقع ہے یعنی میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ آپسے جھکوا گئی ہیں

وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝۴۹ قَالَ فَاخْرِجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

کیا ہے اور اس سے (آدم) کو خاک سے پیدا کیا ہے ط (ارشاد ہوا کہ تو) اچھا ہے) آسمان سے نکل کیونکہ بیشک تو اس حرکت

رَجِيْمٌ ۝۵۰ وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝۵۱ قَالَ

سی مردود ہو گیا۔ اور بیشک تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک کہنے لگا تو پھر

رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۵۲ قَالَ فَاِنَّكَ

مجھ کو مہلت دیجیئے قیامت کے دن تک (ارشاد ہوا کہ جب تو مہلت مانگتا ہے تو)

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۵۳ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝۵۴

(جا) تجھ کو وقت معین کی تاریخ تک مہلت دی گئی

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غَوِيَّ عَنْهُمْ اٰجَمَعِيْنَ ۝۵۵ اِلَّا

کہنے لگا (جب مجھ کو مہلت مل گئی) تو اچھا ہے) ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔ بجز آپ کے

عِبَادِكَ مِنْهُمْ الْمُخَاصِيْنَ ۝۵۶ قَالَ فَالْحَقُّ زَوَّاحِقُ

ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں (ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو ہمیشہ سچ

اَقُوْلُ ۝۵۷ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

ہی کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو ان میں تیرا پیروں سے ان سب سے دوزخ کو

مِنْهُمْ اٰجَمَعِيْنَ ۝۵۸ قُلْ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

بھڑوں گا آپ کہہ دیجیئے کہ میں تم سے اس قرآن (کی تبلیغ) پر کچھ معاوضہ چاہتا ہوں

وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝۵۹ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ ۝۶۰

اور نہ میں بناؤ کرنے والوں سے ہوں۔ ط یہ قرآن تو (انتہا کلام اور) دنیا جہاں والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے

ط

یعنی جس کے ایجاد کی طرف خاص عنایت بآئینہ متوجہ ہوئی۔ یہ تو اس کا شرف فی نفسہ ہے اور پھر اس کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم بھی دیا گیا +

ط

خلق آدم کا مادہ کہیں طین کرپا ہے کہیں توراٹ اور کہیں صلصال من حجاز مَسْنُون اور ان میں کچھ تعارض نہیں کہیں مادہ قریبہ تبادلیا۔ کہیں مادہ بعیدہ +

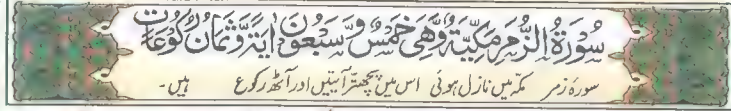
ط

یعنی اگر چھوٹ پوتا تو اس کا مشنار یا کو کوئی نفع عقلی ہوتا جس کو اجر کہا ہے۔ اور یا عادت طبعی ہوتی جس کو تکلف کہا ہے۔ سو یہ دونوں امر نہیں +

۵۷

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَاهُ بَعْدَ حِينٍ ۸۸

اور پھر سے دنوں پیچھے مٹکواس کا حال معلوم ہو جائیگا (یعنی مرید کے ساتھ ہی حقیقت کھل جائیگی کہ یہ حق تھا) ۸۸



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم دالے ہیں۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۱

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ۱

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا

پر اس کتاب کو آپ کی طرف نازل کیا ہے سوا آپ (قرآن کی تعلیم کے موافق) خالص اعتقاد

لَهُ الدِّينَ ۲ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ

کے اللہ کی عبادت کرتے رہیں یاد رکھو عبادت جو کہ (شرک سی) خالص ہو اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے اور جن لوگوں

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا

نے خدا کے سوا اور شرکار بتوڑ کر رکھے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ

لِيُقَرَّبُونَ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى ۳ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

ہم کو خدا کا مقرب بنادیں تو ان کے (اور ان کے مقابل اہل ایمان کے) باہمی اختلافات کا

فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۴ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

(قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے گا۔ ۴ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا

مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۵ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ

جو (تو) جھوٹا اور (اعتقلاً) کافر ہو۔ ۵ اگر بالفرض اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد دینا نہ کا ارادہ

وَلَدًا إِلَّا صُطْفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۶ سُبْحَنَهُ ۷

کرتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا وہ پاک ہے

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۸ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْ

وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے اُس نے آسمان و زمین کو

الْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۹ يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُونُ

حکمت سے پیدا کیا۔ ۹ رات (کی ظلمت) کو دن (کی روشنی) کے محل یعنی ہوا پر لپیٹتا ہے اور دن (کی روشنی) کو

۶ حرکتوں والی مد لازم	۷ یا ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۸ اخفا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۹ نجم رام (رامہ پڑھتا)
۱۴ یا ۲۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰ اوقام اور ناقابل ملقط	۱۱ قتلہ

ف

اس سورت میں قرآن کی تین جگہ ملح ہے۔ اور تینوں جگہ اس کو ذکر فرمایا گیا ہے۔ اول میں ذی الذکر وسط میں بیتن ذکر اخیر میں ذکر والتعلین *

ف

غالب یہنا اس کا متفقہ تھا کہ جو اسکی تکذیب کرے اسکو سزا دی جائے۔ مگر چونکہ حکیم بھی ہے اور مہمت میں مصلحت بھی اس لئے سزا میں ہلکت دے بنایا رکھی ہے *

ف

یعنی ان لوگوں کے نہانے پر آپ غم نہ کریں۔ ان کا فیصلہ وہاں ہوگا *

ف

یعنی منہ سے تو الیٰ لغریہ اور دل سے غنا پیکر قریہ پر مصر ہو۔ اور اس سے باز نہ آنے کا اور طلب حق کا قصد ہی نہ کرتا ہو۔ تو اس کے اس غنا سے اللہ تعالیٰ بھی اس کو توفیق نہایت کی نہیں دیتا *

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ

فراموش ہے تو جس کے لئے پہلے سے (خدا کو) پکار رہا تھا اسکو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے

لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

گنہگار ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ سے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔ آپ ایسے شخص سے کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کی

قَلِيلًا قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝۸ أَمَّنْ هُوَ قَانِثٌ

بہار تھوڑے دنوں اور ٹوٹ لے (پھر آخر کار) تو درخیزوں میں سے ہے ہونیوالا ہے بھلا جو شخص اوقاتِ شنب میں سجدہ

إِنَاءَ الْيَلِّ سَاجِدًا وَقَدْ مَا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَ

وقایم (یعنی نماز) کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے پڑوس

يَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ

کی رحمت کی امید کر رہا ہو۔ آپ کیسے کیا علم والے اور بھل والے

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو

(کہیں) برابر ہوتے ہیں وہی لوگ نصیحت کھاتے ہیں جو اہل عقل

الْأَلْبَابِ ۝۹ قُلْ يَعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط

(سلیم) ہیں۔ آپ (مومنین کو میری طرف سے) کہئے کہ اسے میرے ایمان والے بندوں تم اپنے پڑوس کو گمراہ کرتے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَ

رہو گے جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے نیک جملہ ہے اور

أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ط إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ

اللہ کی زمین فراخ ہے۔ مستقل رہنے والوں کو اُن کا

أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ

جملہ بے شمار ہی ملے گا آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو (مجاہد اللہ) حکم ہوا ہے کہ

أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝۱۱ وَأُمِرْتُ

میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کے لئے خالص رکھوں اور مجھ کو ابھی حکم ہوا ہے

لَإِنْ أَكُونُ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۲ قُلْ إِنِّي أَخَافُ

کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں آپ ابھی کہہ دیجئے اگر (بعض حال) میں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳ قُلْ

اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ

وَل

یعنی عوام علی الطاعات
و محتر عن العامی رہو
کہ یہ سب فرع ہیں تقویٰ
کی +

وَل

اس لئے اگر وطن میں
کوئی نیکی کرنے سے مانع
ہو تو ہجرت کر کے دوسری
جگہ چلے جاؤ +

وَل

یعنی اس میں شائبہ شرک
کا نہ ہو +

وَل

مطلب یہ کہ توجیرِ خالص
کا دُجوب اور اس کے ترک
پر عذاب کا استحقاق ایسا
عام ہے کہ معصوم جمہیں
احتمالِ مصیبت کا ہے ہی
نہیں۔ وہ بھی اس قاعدہ
سے مستثنیٰ نہیں۔ تو غیر
معصوم تو کس شمار میں ہے؟

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ ۴۱ حرکتوں والی جگہ (۲ حرکتیں)	۳۱ ۳۰ حرکتوں والی جگہ (۲ حرکتیں)
۵۱ ۵۰ حرکتوں والی مد واجب	۴۲ ۴۱ حرکتوں والی مد	۳۲ ۳۱ حرکتوں والی مد	۳۱ ۳۰ حرکتوں والی مد

اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لِّدِينِي ۝۱۳۝ فَاَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ

میں تو اللہ ہی کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اسی کیلئے خالص رکھتا ہوں۔ سو خدا کو چھوڑ کر تمہارا دل جس چیز کو

مِّنْ دُونِهِ ط قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا

چاہے اسکی عبادت کرو آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے کہ پورے زیاںکار وہی لوگ ہیں جو

أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط أَلَا ذَلِكُ هُوَ

اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارہ میں پڑے یاد رکھو کہ صریح

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۵۝ لَكُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ

خسارہ یہ ہے ان کے لئے ان کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے

النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ط ذَلِكُمْ يُخَوِّفُ اللَّهَ بِهِ عِبَادُهُ

ہونگے اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ وہی (غلاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔

يَعْبَادُ فَإِنَّهُمْ ۝۱۶۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

لے میسے بند و مجھ سے (یعنی میسے غلاب سے) ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں

أَنْ يَّعْبُدُوا هَآؤُلَآءِ بَدَلًا ۝۱۷۝ لَّهُمُ الْبُشْرَىٰ ۝

(مرا وغیر اللہ کی عبادت ہے) اور (ہم جن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری بنانے کے ہیں سو آپ

فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝۱۸۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو اس کلام الہی کو کان لگا کر سنتے ہیں

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۝۱۹۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ

پھر اس کی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت

اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۲۰۝ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

کی اور یہی ہیں جو اہل عقل ہیں بھلا جس شخص پر غلاب کی (ازلی

كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝۲۱۝

تقدیری) بات محقق ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو کہ (علم الہی میں) دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں بل

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۝۲۲۝ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط

اور بالا خانے ہیں جو بنے بنائے تیار ہیں ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں

و

یعنی جو دوزخ میں جانے والے ہیں وہ کوشش سے بھی ضلالت میں نہ نکلیں گے تو ناسف و غم بے سود ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راء (راء کو بڑھانا)
● ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● تلفظ

وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ الْبِعَادَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے (اور) اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا (اے مخاطب) کیا تو نے اس (بات) پر غور

اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي

نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسیا پھر اس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ

دیتا ہے پھر (جب وہ ابلتا ہے تو) اُس کے ذریعہ سے کھیتیاں پیدا کرتا ہے جسکی مختلف قسمیں ہیں پھر

يَهْبِجُ فِتْرَتَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ

وہ کھیتی بالکل خشک ہو جاتی تو سو اسکو توزرد کھیتا ہے پھر (اللہ تعالیٰ) اسکو چورا چورا کر دیتا ہے (نمونہ)

فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا

میں اہل عقل کے لئے بڑی عبرت ہے سو جس شخص کا سینہ

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ

اللہ تعالیٰ نے اسلام (کے) قبول کرنے کے لئے کھول دیا اور وہ اپنے پروردگار کے (عطا کئے ہوئے)

رَبِّهِ قَوْلٍ لِّلْقَسِيَةِ قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ

نور پر ہے اور وہ شخص اور اہل تسادق برابر ہیں سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

اُن کے لئے بڑی خرابی ہے۔ یہ لوگ گھل گرا ہی میں ہیں اللہ تعالیٰ نے سچے پراعزہ کلام و نازل

الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانًا تَفْشُرُ مِنْهُ

فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے، بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے جو کہ

جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور

جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكُمْ هُدًى مِّنَ اللَّهِ

دل نرم (اور منقاد) ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

جس کو وہ چاہتا ہے اسکے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے اور خدا جسکو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی

مِنْ هَادٍ ۚ أَفَمَن يَتَّبِعِ بَوَاجِهَهُ سُوءُ الْعَذَابِ

ہادی نہیں بھلا جو شخص اپنے منہ کو قیامت کے روز سخت عذاب کی سپر

و

یعنی اسلام کی حقیقت

۲ کا اس کو یقین آگیا +

و

۱۶ یعنی وہ ہدایت کے مفتاح

پر عمل رہا ہے۔ یعنی یقین

لا کر اسی کے مطابق عمل

و

و

یعنی قرآن +

و

یہ کہنا یہ ہے خوف سے

گو قلب ہی میں رہے۔

بدن پر اثر نہ آئے +

و

یعنی ذکر اعمال و اوج

واعمال قلب کو انقیاد

توجہ سے بجا لاتے ہیں +

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

بنادے گا۔ ۱ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے (اب) اس کا

تکسب ۲۳) کَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّخِذُوا

مرہ بکھو (نوکیا یہ معذب) اور جو ایسا نہ ہو برابر ہو سکتے ہیں جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی

الْعَذَابِ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۲۵) فَإِذَا قَهَمُ

اچن کو کہ جھٹلایا تھا سو اب خدا کا عذاب ایسے طور پر آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا

اللَّهُ الْخَزَنَ فِي الْحَبِیَةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

اسی دنیوی زندگی میں بھی رسوائی کا مرہ بکھایا اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ۲۶) وَلَقَدْ

عذاب اور بھی بڑا (اور سخت) ہے کاش یہ لوگ سمجھ جاتے اور ہم نے لوگوں کی

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

اہدایت کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کے (ضروری) عمدہ مضامین بیان کئے ہیں

مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۷) قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

تاکہ یہ لوگ نصیحت کھیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ وہ عربی قرآن ہے جن میں

ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۲۸) ضَرَبَ اللَّهُ

ذرا کجی نہیں (اور) تاکہ یہ لوگ ڈریں۔ ۱ اللہ تعالیٰ نے (موت و مشرک کے بارے میں)

مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَ

ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے جس میں کئی سا بھی ہیں جن میں باہم خدا ضدی (بھی) ہے

رَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ط

اور ایک اور شخص ہے کہ پورا ایک ہی شخص کا (غلام) ہے (تو کیا ان دونوں کی حالت یکساں (ہو سکتی) ہے ۱

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۹)

الحمد للہ بلکہ (قبول نوکیا) ان میں اکثر سمجھتے بھی نہیں

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۳۰) ثُمَّ إِنَّكُمْ

آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۳۱)

تم تمقرمات اپنے رب کے سامنے پیش کر دے (اُس وقت عمل فیصلہ ہو جاوے گا۔ ۱

۱

سپر بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کی عادت ہو کہ جو کوئی اس پر جو برہنہ کرتا ہے ہاتھ پر دوتا ہے مگر دلائل ہاتھ پاؤں کی طرح ہونگے اسے سب سے پہلی پر لگا ہوا ہے ۱

۱

پس کتاب الہدایت ہونے کے لئے جن

صفات کمال کی ضرورت تھی۔ قرآن ان پر حاوی ہے لیکن اگر ان ہی کی متعلق فائدہ ہو تو کیا جائے ۱

۱

پہلی مثال مشرک کی ہے کہ ہمیشہ ڈروا بدول رہتا ہے کبھی غیر اللہ کی طرف دوڑتا ہے کبھی خدا کی طرف پھر کبھی غیر اللہ میں بھی ایک پراچینان نہیں ہوتا کبھی کسی کی طرف رجوع کرتا ہے کبھی کسی کی طرف ۱

۱

اس اختتام کے وقت فیصلہ ہوگا کہ ناشی پرستوں کو عذاب عظیم نصیب ہوگا اور حق پرستوں کو اجر عظیم ۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱ اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱۲ تخم راء (راء کوہ پڑھنا)
۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۲ تلفظ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

سوا اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو (یعنی قرآن کو) جبکہ وہ اس کے

بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

پاس (رسول کے لیے) پہنچی جھٹلاوے کیا (قیامت کے دن) جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ

لِلْكَافِرِينَ ۚ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ

نہ ہوگا۔ و۔ اسے جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور (خود بھی) اس کو سچ

بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۚ لَّهُمْ مَا

جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں (ان کا فیصلہ یہ ہوگا کہ) وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے

يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاؤُ

لئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے

الْمُحْسِنِينَ ۚ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ

نیک کاروں کا تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے بُرے

الَّذِينَ عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

عملوں کو دُور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے عوض ان کو ان کا

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ

ثواب دے۔ و۔ کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ (خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عِبْدَهُ ۚ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ

کی حفاظت کیلئے کافی نہیں اور یہ لوگ ایک دوسرے کے جھوٹے معبودوں سے ڈرتے ہیں جو خدا کے سوا (تجذیر کر رکھے) ہیں

وَمَنْ يَضِللِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ

اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۚ

اور جس کو وہ ہدایت دے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۚ وَلَٰكِنْ

کیا خدا تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں۔ و۔ اور اگر آپ

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے

(۲۲) وَاللَّهِ الشَّامِكُ ۚ

وَل

ایسے شخص کا ظلم ہونا بھی ظاہر ہے۔ اور ظلم کا مستحق عقوبت اعظم ہونا بھی ظاہر ہے اور عقوبت اعظم جہنم ہے۔

وَل

ادھر کی کئی باتوں میں اختلاف تو یہ ابطال شرک ہی ہے۔ مضامین کے تفسیر میں کہیں آپ سے کہتے کہ ہمارے معبود سے گستاخی نہ کیجیے۔ ورنہ ہم ان سے درخواست کر کے آپ کو بخون کر دیں گے۔ چنانچہ اس پر آیت دے دی گئی۔ اسی طرح اور بھی خلافِ عبادت کی باتیں کرتے تھے۔ آپ مغموم و غمگین ہوتے تھے آپ کے تسلی کے مضامین ہیں جن میں سے بعض میں آپ کو مخاطب اور بعض میں مجیب بناتے تھے۔

وَل

یعنی اللہ تعالیٰ صفتِ ناصرت میں کامل اور عید خاصِ مصوریت کے قائل اور کلمہ باطلہ قدرت اور نصرتِ سواطل۔ پھر یہ تحریف عین ضلالت و خض جہالت نہیں تو کیا ہے؟

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ

تو یہی کہیں گے کہ اللہ نے آپ (ان سے) کہنے کہ بھلا پھر یہ تو بلاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں

دُعَاةِ اللَّهِ إِنَّ أَرَادَنِي اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

کو پوچھتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اس کی دی

كَشِفَتْ ضُرَّهُ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی غایت کرنا چاہے کیا یہ معبود

مُمْسِكُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ

اُس کی غنایت کو روک سکتے ہیں آپ کہہ دیجیے کہ (اس سے ثابت ہو گیا کہ) میرے لئے خدا

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

کا کافی ہے توکل کرنے والے اُسی پر توکل کرتے ہیں۔ اے آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنی حالت پر عمل

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

کہنے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں اسبابِ حلدی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ وہ

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَجِلُّ عَلَيْهِ

کون شخص ہے جس پر (دنیا میں) ایسا عذاب آیا جاتا ہے جو اس کو سوا کر دیگا اور (بعد مرگ) اس پر

عَذَابٌ مُّقْتَدِمٌ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

دامنی عذاب نازل ہوگا ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے (نفع کے) لئے اتاری

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ

جو حق کو لئے ہوئے ہے سو جو شخص راہِ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے

وَمَنْ ضَلَّ فَانَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ

اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا (یعنی اس کا وہاں) اسی پر پڑیگا اور آپ ان پر کچھ بولو

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ

ذمرداری کے (مسلط نہیں کئے گئے۔ اللہ ہی قبض (یعنی معطل) کرتا ہے (ان) جانوں کو ان کی موت

مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ

کے وقت اور ان جانوں کو بھی جن کی موت نہیں آئی اُن کے سونے کے وقت پھر ان جانوں کو

الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأَخْرَىٰ

تو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک ميعاد معین تک کے

وَل

پس میں بھی ایسی پر توکل
رکھتا ہوں۔ اور تمہارے
خلاف و عناد کی کچھ پروا
نہیں کرتا۔

وَل

یعنی جیسے تم اپنا طریقہ
نہیں چھوڑتے میں اپنا
طریقہ نہیں چھوڑتا۔

ج

فَل

یعنی شفاعت کے لئے
کم از کم علم و قدرت تو
درکار ہے +

فَل

یعنی بدون اس کے
اذن کے کسی کی مجال نہیں
کہ سفارش کر سکے۔ اور
اذن کیلئے دو شرطیں ہیں
شفیع کا مقبول ہونا اور
مشفوع کا قابل مغفرت
ہونا۔ پس جن ارجح کو یہ
مقبود قرار دیتے ہیں اگر وہ
شیاطین ہیں تو دونوں
شرطیں مفقود۔ اور اگر
وہ ملائکہ وغیرہ ہیں تو شرط
ثانی مفقود۔ بہر حال اذن
مفقود ہے۔ پس ان کی
شفاعت بھی نفعی ہے۔
اور یہی معنی تھا ان کے
مقبود قرار دینے کا۔ پس
انکی معبودیت باطل ٹھہری
اور متعالی کی توحید ثابت
ہو گئی +

فَل

اور توحید کے ضمن میں
مشرکین کے مکابروہ و غنا
کا بیان ہے چونکہ مکابروہ
وغنا دو موجب خزن مبلغ
ہوتا ہے۔ اس لئے آگے
آپ کے تسلیہ کیلئے ایک
دعا کی تعلیم اور بیان جزا
تسلیم اور مضمون دعا کی
تتیم فرماتے ہیں +

فَل

یعنی آپ ان مکابرین کی
فکر میں نہ پڑیے مگر ان کا
معاہدہ اللہ کے سچو کیجیے۔
وہ علی فیصلہ کر دیں گے +

۱۲۱ اَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لئے رہا کر دیتا ہے اس میں اُن لوگوں کے لئے جو کہ سوچنے کے

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۚ ۞ اِمَّا تَخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

عادی ہیں دلائل ہیں ہاں کیا ان (مشرک) لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کو (معبود)

اَللّٰهِ شُفَعَاۗءُ قُلُوْبِ اَوْلٰٓئِكَ اَوْ لَا يَمْلِكُوْنَ

قرار دے رکھا ہے جو انکی سفارش کریں گے آپ کہہ دیجیے اگرچہ یہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے

شَيْۢءًا ۚ وَلَا يَعْۡقِلُوْنَ ۚ ۞ قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔ فل آپ کہہ دیجیے کہ سفارش تو تمام تر خدا ہی کے اختیار

جَمِیْعًا ۚ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

میں ہے۔ فل تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے

ثُمَّ اِلَيْهِ تَرْجَعُوْنَ ۚ ۞ وَاِذَا ذُكِّرَ اللّٰهُ

پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا

وَحَدَّۃُ اَشْمَارَتٍ ۚ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین

بِالْآخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِّرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِہٖ

نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اور لوں کا ذکر آتا ہے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ ۞ قُلِ اللّٰهُمَّ

تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔ فل آپ کہیے کہ اے اللہ

فَاَطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْۢبِ وَ

آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے

الشَّہَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

جاننے والے آپ ہی (قیامت کے روز) اپنے بندوں کے درمیان اُن امور میں فیصلہ

فِيْ مَا كَانُوْا فِيْہٖ يَخْتَلِفُوْنَ ۚ ۞ وَكُوۡاۤ اَنْ

فرمادیں گے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ فل اور اگر ظلم (یعنی شرک و کفر)

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

کرنے والوں کے پاس دُنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور اُن

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۲-۴ یا حرتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرتیں)	تعمیم راہ (راہ کو بڑھاتا)
۴ یا حرتوں والی مد واجب	۲ حرتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا قُدْرَا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ

چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کے لئے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا

(بے تامل) انکو دینے لگیں۔ اور خدا کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آویگا جس کا ان کو گمان بھی نہ

يَحْتَسِبُونَ ۖ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

تھا۔ اور (اس وقت) ان کو تمام اپنے بُرے اعمال ظاہر ہو جاویں گے

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ فَإِذَا

اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔ پھر جس وقت (اس شکل)

مَسَّ الْإِنْسَانَ ضَرْبًا زَنْجًا إِذَا خَوَّلَهُ

آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ

نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو (میری) تدبیر سے ملی ہے

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

بلکہ وہ ایک آزمائش ہے۔ لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ ۛ

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَاهُمْ

یہ بات (بعض) ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو کر رہے ہیں (جیسے قارون نے کماحقہ) سوان کی

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ فَاصَابَهُم سَيِّئَاتُ

کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔ پھر ان کی تمام بد اعمالیاں ان پر آ

مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ

پڑیں (اور سزا یاب ہوئے) اور ان میں بھی جو ظالم ہیں ان پر بھی

سَيِّبَتْهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۚ

ان کی بد اعمالیاں ابھی پڑنے والی ہیں اور یہ (خدا تعالیٰ کو) ہرا نہیں سکتے ۛ

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کیا ان لوگوں کو (احوال میں غور کرنے سے) یہ معلوم نہیں ہوا کہ اللہ جس کو چاہتا ہو زیادہ رزق دیتا ہے اور

يَشَاءُ ۚ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

دہی (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگی بھی کر دیتا ہے، اس (بسط و قدر) میں ایمان والوں کے واسطے

ۛ آزمائش اس لئے رکھیں

اس کے ٹپے پر ٹھکڑھول

جاتا ہے اور کفر کرتا ہے۔ یا

یا دیکھتا ہے اور شکر کرتا ہے

اور اسی آزمائش کے لئے

بعض نعمتوں میں اسباب

کسب کا واسطہ بھی رکھ دیا

ہے اس سے اور زیادہ

آزمائش ہو گی۔ کہ دیکھیں

اس علت تصویر پر نظر کرتا

ہے یا علت حقیقیہ پر +

ۛ

اس لئے اس کو اپنی تدبیر

کا نتیجہ بتاتے ہیں۔ اور بتاتے

شرک رہتے ہیں +

ۛ

چنانچہ بدر میں خوب سزا

ہوئی +

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

ۛ

يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ

نشانیاں ہیں۔ ق۔ آپ کہہ دیجیئے کہ اسے میرے بند و بندوں نے (کفر و شرک کر کے) اپنے اوپر

أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ

زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو بالیقین خدا تعالیٰ

اللَّهُ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

تمام (گزشتہ) گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ ق۔ واقعی وہ بڑا بخشنے والا

الرَّحِيمُ ۝ وَأَنبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوا

بڑی رحمت والا ہے اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور (اسلام قبول کرنے میں) اس کی

لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

فرمانبرداری کرو۔ ق۔ قبل اس کے کہ تم پر عذاب (الہی) واقع ہونے لگے (اور) پھر

ثُمَّ لَا تَصْرُوتُمْ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ

(اس وقت کسی کی طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ کی جاوے۔ ق۔ اور تم کو چاہئیے کہ اپنے رب کے پاس سے

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ

آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو قبل اس کے کہ

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

تم پر اچانک عذاب آجائے اور تم کو (اس کا) خیال بھی نہ ہو۔ ق۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ بِحَسْرَتٍ عَلَيَّ مَا فَرَغْتُ

کبھی (کل قیامت کو) کوئی شخص کہنے لگے کہ افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے

فِي جَنْبِ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ۝

خدا کی جانب میں کی اور میں تو (احکام خداوندی پر) ہنستا ہی رہا

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ

یا کوئی یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ (میں) کو ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیزگاروں

الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَىٰ الْعَذَابَ

میں سے ہوتا۔ یا کوئی عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَكُلُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

کاش میرا (دنیا میں) پھر جانا ہو جاوے پھر میں نیک بندوں میں ہو جاؤں۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راء (راء کو بڑھاتا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

یعنی دلائل قائم ہیں کہ
باسط و ناقض وہی ہے
تدبیر و تدبیر اس میں
علت حقیقیہ نہیں۔ پس
ان دلائل کو جو شخص سمجھ
لیگا وہ اپنی تدبیر کی طرف
نسبت نہ کرے گا۔ بلکہ خدا
کے منعم ہونے سے فہموں
نہ کرے گا جو سب ہو گیا تھا
ابتلا و التمسک کا بلکہ وہ
موصد و سبک۔ اور ضرر و سراء
میں اس کا حال و مثال
تناقض متعارض نہ ہوگا۔

یعنی یہ خیال نہ کرو کہ ایمان
لانے کے بعد گزشتہ کفر و
شرک پر مؤخذہ ہوگا۔ سو
یہ بات نہیں +

یعنی معافی کی شرط
کفر سے توبہ کرنا اور اسلام
لانا ہے +

یعنی جیسا اسلام لانے
کی صورت میں سب کفر و
شرک معاف ہو جاوے گا،
اسی طرح اسلام نہ لانے کی
صورت میں اس کفر و شرک
پر عذاب ہوگا جس کا کوئی
دفعہ نہیں +

مراد اس سے عذاب
آخرت ہے +

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ تِلْكَ آيَتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ

ہاں بیشک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سو تو نے ان کو جھٹلایا اور (جھٹلانا کسی شے پر نہ تھا بلکہ) تو نے

وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۵۹ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ثَرَىٰ

نکیر کیا اور کافروں میں ہمیشہ شامل رہا۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ

پہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا تھا۔ و

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۶۰

کیا ان مستکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمِثْلِ ذَرِّهِمْ

اور جو لوگ (شرک و کفر سے) بچتے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کما میانی کے ساتھ (جہنم سے) نجات دے گا۔

لَا يَمَسُّهُمْ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۶۱

ان کو (ذرا) تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے (کیونکہ جنت میں غم نہیں)

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہی ہر چیز کا نگہبان

وَكَائِلٌ ۶۲ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہے (اور) اسی کے اختیار میں ہیں کھیاں آسمانوں اور زمین کی۔ و

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ (اس پر بھی) اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارہ میں

الْخَسِرُونَ ۶۳ قُلْ أَغْفِرَ اللَّهُ تَأْمُرُونِي

رہیں گے۔ آپ (ان کے جواب میں) کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی

أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۶۴ وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ

عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔ اور آپ کی طرف بھی اور جو غیر آپ سے پہلے ہو

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ أَشْرَكَ

گزرے ہیں ان کی طرف بھی یہ (بات) وحی میں بھیجی جا چکی ہے کہ اے عام مخاطب اگر تو شرک کرے گا

لَيَجْبُطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ۶۵

تو تیرا کیا کرایا کام (سب) غارت ہو جائے گا اور تو خسارہ میں پڑے گا

ل

اس میں دو امر آگئے۔
جوابات خدا نے نہیں کہی
مثل شرک وغیرہ اس کو
کہنا کہ خدا نے کہی ہے۔
اور جوابات خدا نے کہی
جیسے قرآن۔ اس کو کہنا
کہ خدا نے نہیں کہی +

و

یعنی موجد بھی وہی۔ اور
حافظ بھی وہی۔ اور متصرف
بھی وہی۔ پس ایسے اور
کمال رکھنے والا شریک ہے
بھی منترہ ہوگا۔ اور جزاء
دمتر کا بھی مالک ہوگا +

۶۳

بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ۝۶۱

(تو اے مخاطب کبھی شرک مت کرنا، بلکہ ہمیشہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور اللہ کا شکر گزار رہنا اور افسوس

قدَرُوا اللّٰهُ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا

ہو کر) ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہیے تھی۔ حالانکہ اس کی وہ شان ہے کہ ہماری زمین

قَبَضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ

اسکی ٹٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپیٹے ہوں گے اس کے دبے

بِمِيزَانٍ ۚ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۲

بالتوازن وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور (قیامت کے دن) صور میں بھونک ماری جائے گی سو تمام آسمان اور

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ

زمین والوں کے ہوش اڑ جائیں گے مگر جس کو خدا چاہے

ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرًا ۚ فَاِذَا هُمْ قِيٰاَمٌ

پھر اس (صور) میں دوبارہ بھونک ماری جاوے گی تو دفعتاً سب کے سب کھڑے ہو جائیں گے اور

يَنْظُرُوْنَ ۝۶۳ وَاشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورٍ رَبِّهَا

چاروں طرف دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور (بے کیف) سے روشن ہو جاوے گی۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِاۤءَ بِالْبٰلِغِيْنَ وَالشَّهَادَةِ

اور (سب کا) نامہ اعمال (ہر ایک کے سامنے) رکھ دیا جائیگا اور پھر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۴

سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور اُن پر ذرا ظلم نہ ہوگا

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائیگا۔ اور وہ سب کے کاموں

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۶۵ وَسِيقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى

کو خوب جانتا ہے اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گردہ گردہ بنا کر

جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتّٰى اِذَا جَآءَ وَهَآ فُتِحَتْ

ہٹ گئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس وقت اس کے

ہٹ گئے جائیں گے۔

ف

یہ دلیل ہے قیامت کے شرک کی
کردہ اشارہ و جہ کی ناشکری

ہے۔ پس جب انبیاء کو
قیامت کے شرک کی ناشکری سے معلوم کر

اور دوسروں تک اس کے
پہنچانے کا حکم ہے۔ تو ان

سے کہ ان میں سے آپ بھی
میں صدور شرک کس ممکن
ہے۔ تو ایسی ہوس رکھنا

ف

حق عظمت سیر اور توحید
ہے اور اس کی نفی سے
مراد شرک ہے

ف

اعمال تک میں بدلہ کے
پورا ہونے سے مقصود نفی کمی
کی ہے۔ اور اعمال بدلہ

میں بدلہ کے پورا ہونے سے
مقصود زیادتی کی نفی ہے

ف

گردہ گردہ اس لئے کہ
اقسام و مراتب کفر کے برابر
جائیں۔ پس ایک ایک

طرح کے کفار کا ایک ایک
گردہ ہوگا

ع

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۶۱ حرکتیں)	تخم راء (راء کہہ پڑھنا)
۳۵ یا ۳۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۱ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

دروانے کھول دیئے جاویں گے اور ان سے ونیخ کے محافظ (فرشتے بطور ملامت) کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَ

لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور

يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا

تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے کافر کہیں گے کہ

بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝٤١

ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔ و

فَبَلَّغْنَا أَصْوَابَ آيَاتِنَا وَأَنزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَائِدَةَ

(پھر ان سے کہا جا دیا) یعنی فرشتے کہیں گے کہ جنہم کے دروازوں میں داخل ہو (اور) ہمیشہ اس میں رہا کرو

فَيُسْأَلُنَّ عَنْ مَّا تَكُونُونَ ۝٤٢ وَنَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَائِدَةَ

غرض (خدا کے احکام سے) تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔ و اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے

اتَّقُوا رَبَّ هُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

وہ گردہ گردہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔ و یہاں تک کہ جب اُس

جَاءَ وَهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

(جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہوں گے (تاکہ ذرا بھی دیر نہ لگے) اور وہاں کے

خَزَنَتُهَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا

محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے السلام علیکم تم مزہ میں رہو سو اس (جنت) میں ہمیشہ رہنے

خَلِيدِينَ ۝٤٣ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا

کے لئے داخل ہو جاؤ اور داخل ہو کر کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ

وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ مِنَ الْجَنَّةِ

سچا کیا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام

حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝٤٤ وَتَرَىٰ

کریں۔ و غرض (تیک) عمل کرنے کا اچھا بدلہ ہے۔ و اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے

الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ

کہ (حساب گئے) اجلاس کے وقت عرش کے گرد آگود حلقہ باندھے ہوں گے (اور) اپنے رب کی تسبیح

و

یہ اعتذار نہیں۔ اعترا
ہے کہ باوجود مبلغ کے
ہم نے کفر کیا۔ اور کافروں
کے لئے جو عذاب موعود
تھا وہ ہمارے سامنے آیا۔
واقعی ہماری نالافتی ہے

و

پھر اس حکم کے بعد وہ
جنہم میں داخل کئے جائیں گے
اور دروازے بند کر دیئے
جاویں گے +

و

یعنی جس مرتبہ کا تقویٰ
ہو گا اس مرتبہ کے متقی
ایک جگہ کر دیئے جاویں گے +

و

یعنی ہر شخص کو خوب فراغت
کی جگہ ملی ہے +

و

یہ یا تو ان ہی کا کلام ہے
یا اللہ تعالیٰ کا ہو +

۸۵

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ

وتمجید کرتے ہوں گے اور تمام ہندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جاوے گا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے

سُورَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّةٌ مِّمَّا نَزَّلَ اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الْبَيْتِ الْمَكِّيِّ

سورہ مؤمن مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچاس آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

بڑے رحم والے ہیں۔

حَمْدٌ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

خُمد (۱) اس کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں، یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہی ہر چیز کا جانتے والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۝

گناہ کا بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے

ذِي الطُّولِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اسی کے پاس (سب کو) جانا ہے

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۝

اللہ تعالیٰ کی ان آیتوں میں (یعنی قرآن میں) وہی لوگ (ناحق کے) جھگڑے نکالتے ہیں (جو اس کے) منکر ہیں۔

فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ

میان لوگوں کا شہروں میں (امن و امن سے) چلنا پھرنا آپ کو اشتباہ میں نہ ڈالے گا ان سے پہلے نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ ۝ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝

کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے (جیسے ادھر وہ غیر ہم دین حق کو) جھٹلایا تھا۔ اور

هَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذَهُ وَجَدَلُوا ۝

ہر امت میں سے جو لوگ ایمان لائے تھے انہوں نے اپنے پیغمبر کے گرفتار نہ کرنا ارادہ کیا اور ناحق کے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ ۝

جھگڑنے لگے تاکہ اس ناحق سے حق کو باطل کر دیں۔ سو میں نے (آخر) ان پر وار دیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

سو (دیکھو) میری طرف سے ان کو کبھی سزا ہوئی۔ اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے پروردگار کا

یہاں سے سورہ اخلاف
کی منقول سات سورتیں
حمد سے شروع ہوئی ہیں
اور عجیب لطیف ہر کلمات
قرآن مجید کے منزلِ موحی
من اللہ ہونے کے معنی
سے شروع ہوئی ہیں
آپ کے اس خطاب سے
دوسروں کو سنانا مقصود
ہے۔

رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ④

یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ (آخرت میں) دوزخی ہوں گے۔ ط

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ

جو فرشتے کہ عرش (الہی) کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی

يَحْمَدُ رَبَّهُمْ وَيُوَمِّنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے (اس طرح) استغفار

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

کبکھرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت (عامہ) اور علم ہر چیز کو

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ

شامل ہے۔ ط سوال لوگوں کو بخش دیجیے (جنہوں نے شرک و کفر سے) توبہ کر لی ہے اور

اتَّبِعُوا سَبِيلَكَ وَفِيهِمْ عَذَابُ الْجَحِيمِ ⑤

آپ کے رستہ پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچائیے۔ ط

رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جنکا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دیجیے۔

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَ

اور ان کے باپ اور بیویوں اور اولاد میں جو (جنت کے) لائق (یعنی مومن) ہوں ان کو بھی

ذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥ وَفِيهِمْ

داخل کر دیجیے بلاشبہ آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ ط اور انکو قیامت کے

السَّيِّئَاتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ

دن ہر طرح کی تکالیف سے بچائیے اور آپ جس کو اس دن کی تکالیف سے بچالیں

فَقَدْ رَحِمْتَهُ ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑦

تو اس پر آپ نے (بہت) مہربانی فرمائی اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ط

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ اللَّهِ

جو لوگ کافر ہوئے (اس وقت) ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو (اس وقت) اپنے سے

أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ

نفرت ہے اس سے بڑھ کر خدا کو (تم سے) نفرت تھی جبکہ تم (دنیا میں) ایمان کی بن

وَقَدْ كَفَرَ

یعنی یہاں بھی سزا ہوئی اور وہاں بھی ہوگی + اسی طرح کفر کے سبب

ان کفار حاضرین کو بھی دارگیر اور سزا ہونے والی ہے۔ خواہ دونوں عالم میں یا آخرت میں + ط

پس اہل ایمان پر بد رحمت اولی رحمت ہوگی + ط

جو کہ مقتضی ہے مغفرت کا۔ کیونکہ سبب عذاب کا ذنوب ہیں۔ ان کے انقلاع سے وہ بھی مرتفع ہو جائیگا + ط

یعنی یہ مغفرت پر قادر ہیں اور ہر ایک کے مناسب اسکو درجہ عطا فرماتے ہیں + ط

گو وہ بہت سے خفیف ہوں جیسے میدان قیامت کی پریشانیاں + ط

یعنی مغفرت و حفاظت عذاب اکبر و صغیر سے + اور دخول جنت بڑی چیز ہے + ط

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۱ یا ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۱۰۰ یا ۲۰۰ یا ۳۰۰ یا ۴۰۰ یا ۵۰۰ یا ۶۰۰ یا ۷۰۰ یا ۸۰۰ یا ۹۰۰ یا ۱۰۰۰ یا ۱۱۰۰ یا ۱۲۰۰ یا ۱۳۰۰ یا ۱۴۰۰ یا ۱۵۰۰ یا ۱۶۰۰ یا ۱۷۰۰ یا ۱۸۰۰ یا ۱۹۰۰ یا ۲۰۰۰ یا ۲۱۰۰ یا ۲۲۰۰ یا ۲۳۰۰ یا ۲۴۰۰ یا ۲۵۰۰ یا ۲۶۰۰ یا ۲۷۰۰ یا ۲۸۰۰ یا ۲۹۰۰ یا ۳۰۰۰ یا ۳۱۰۰ یا ۳۲۰۰ یا ۳۳۰۰ یا ۳۴۰۰ یا ۳۵۰۰ یا ۳۶۰۰ یا ۳۷۰۰ یا ۳۸۰۰ یا ۳۹۰۰ یا ۴۰۰۰ یا ۴۱۰۰ یا ۴۲۰۰ یا ۴۳۰۰ یا ۴۴۰۰ یا ۴۵۰۰ یا ۴۶۰۰ یا ۴۷۰۰ یا ۴۸۰۰ یا ۴۹۰۰ یا ۵۰۰۰ یا ۵۱۰۰ یا ۵۲۰۰ یا ۵۳۰۰ یا ۵۴۰۰ یا ۵۵۰۰ یا ۵۶۰۰ یا ۵۷۰۰ یا ۵۸۰۰ یا ۵۹۰۰ یا ۶۰۰۰ یا ۶۱۰۰ یا ۶۲۰۰ یا ۶۳۰۰ یا ۶۴۰۰ یا ۶۵۰۰ یا ۶۶۰۰ یا ۶۷۰۰ یا ۶۸۰۰ یا ۶۹۰۰ یا ۷۰۰۰ یا ۷۱۰۰ یا ۷۲۰۰ یا ۷۳۰۰ یا ۷۴۰۰ یا ۷۵۰۰ یا ۷۶۰۰ یا ۷۷۰۰ یا ۷۸۰۰ یا ۷۹۰۰ یا ۸۰۰۰ یا ۸۱۰۰ یا ۸۲۰۰ یا ۸۳۰۰ یا ۸۴۰۰ یا ۸۵۰۰ یا ۸۶۰۰ یا ۸۷۰۰ یا ۸۸۰۰ یا ۸۹۰۰ یا ۹۰۰۰ یا ۹۱۰۰ یا ۹۲۰۰ یا ۹۳۰۰ یا ۹۴۰۰ یا ۹۵۰۰ یا ۹۶۰۰ یا ۹۷۰۰ یا ۹۸۰۰ یا ۹۹۰۰ یا ۱۰۰۰۰ یا ۱۰۱۰۰ یا ۱۰۲۰۰ یا ۱۰۳۰۰ یا ۱۰۴۰۰ یا ۱۰۵۰۰ یا ۱۰۶۰۰ یا ۱۰۷۰۰ یا ۱۰۸۰۰ یا ۱۰۹۰۰ یا ۱۱۰۰۰ یا ۱۱۱۰۰ یا ۱۱۲۰۰ یا ۱۱۳۰۰ یا ۱۱۴۰۰ یا ۱۱۵۰۰ یا ۱۱۶۰۰ یا ۱۱۷۰۰ یا ۱۱۸۰۰ یا ۱۱۹۰۰ یا ۱۲۰۰۰ یا ۱۲۱۰۰ یا ۱۲۲۰۰ یا ۱۲۳۰۰ یا ۱۲۴۰۰ یا ۱۲۵۰۰ یا ۱۲۶۰۰ یا ۱۲۷۰۰ یا ۱۲۸۰۰ یا ۱۲۹۰۰ یا ۱۳۰۰۰ یا ۱۳۱۰۰ یا ۱۳۲۰۰ یا ۱۳۳۰۰ یا ۱۳۴۰۰ یا ۱۳۵۰۰ یا ۱۳۶۰۰ یا ۱۳۷۰۰ یا ۱۳۸۰۰ یا ۱۳۹۰۰ یا ۱۴۰۰۰ یا ۱۴۱۰۰ یا ۱۴۲۰۰ یا ۱۴۳۰۰ یا ۱۴۴۰۰ یا ۱۴۵۰۰ یا ۱۴۶۰۰ یا ۱۴۷۰۰ یا ۱۴۸۰۰ یا ۱۴۹۰۰ یا ۱۵۰۰۰ یا ۱۵۱۰۰ یا ۱۵۲۰۰ یا ۱۵۳۰۰ یا ۱۵۴۰۰ یا ۱۵۵۰۰ یا ۱۵۶۰۰ یا ۱۵۷۰۰ یا ۱۵۸۰۰ یا ۱۵۹۰۰ یا ۱۶۰۰۰ یا ۱۶۱۰۰ یا ۱۶۲۰۰ یا ۱۶۳۰۰ یا ۱۶۴۰۰ یا ۱۶۵۰۰ یا ۱۶۶۰۰ یا ۱۶۷۰۰ یا ۱۶۸۰۰ یا ۱۶۹۰۰ یا ۱۷۰۰۰ یا ۱۷۱۰۰ یا ۱۷۲۰۰ یا ۱۷۳۰۰ یا ۱۷۴۰۰ یا ۱۷۵۰۰ یا ۱۷۶۰۰ یا ۱۷۷۰۰ یا ۱۷۸۰۰ یا ۱۷۹۰۰ یا ۱۸۰۰۰ یا ۱۸۱۰۰ یا ۱۸۲۰۰ یا ۱۸۳۰۰ یا ۱۸۴۰۰ یا ۱۸۵۰۰ یا ۱۸۶۰۰ یا ۱۸۷۰۰ یا ۱۸۸۰۰ یا ۱۸۹۰۰ یا ۱۹۰۰۰ یا ۱۹۱۰۰ یا ۱۹۲۰۰ یا ۱۹۳۰۰ یا ۱۹۴۰۰ یا ۱۹۵۰۰ یا ۱۹۶۰۰ یا ۱۹۷۰۰ یا ۱۹۸۰۰ یا ۱۹۹۰۰ یا ۲۰۰۰۰ یا ۲۰۱۰۰ یا ۲۰۲۰۰ یا ۲۰۳۰۰ یا ۲۰۴۰۰ یا ۲۰۵۰۰ یا ۲۰۶۰۰ یا ۲۰۷۰۰ یا ۲۰۸۰۰ یا ۲۰۹۰۰ یا ۲۱۰۰۰ یا ۲۱۱۰۰ یا ۲۱۲۰۰ یا ۲۱۳۰۰ یا ۲۱۴۰۰ یا ۲۱۵۰۰ یا ۲۱۶۰۰ یا ۲۱۷۰۰ یا ۲۱۸۰۰ یا ۲۱۹۰۰ یا ۲۲۰۰۰ یا ۲۲۱۰۰ یا ۲۲۲۰۰ یا ۲۲۳۰۰ یا ۲۲۴۰۰ یا ۲۲۵۰۰ یا ۲۲۶۰۰ یا ۲۲۷۰۰ یا ۲۲۸۰۰ یا ۲۲۹۰۰ یا ۲۳۰۰۰ یا ۲۳۱۰۰ یا ۲۳۲۰۰ یا ۲۳۳۰۰ یا ۲۳۴۰۰ یا ۲۳۵۰۰ یا ۲۳۶۰۰ یا ۲۳۷۰۰ یا ۲۳۸۰۰ یا ۲۳۹۰۰ یا ۲۴۰۰۰ یا ۲۴۱۰۰ یا ۲۴۲۰۰ یا ۲۴۳۰۰ یا ۲۴۴۰۰ یا ۲۴۵۰۰ یا ۲۴۶۰۰ یا ۲۴۷۰۰ یا ۲۴۸۰۰ یا ۲۴۹۰۰ یا ۲۵۰۰۰ یا ۲۵۱۰۰ یا ۲۵۲۰۰ یا ۲۵۳۰۰ یا ۲۵۴۰۰ یا ۲۵۵۰۰ یا ۲۵۶۰۰ یا ۲۵۷۰۰ یا ۲۵۸۰۰ یا ۲۵۹۰۰ یا ۲۶۰۰۰ یا ۲۶۱۰۰ یا ۲۶۲۰۰ یا ۲۶۳۰۰ یا ۲۶۴۰۰ یا ۲۶۵۰۰ یا ۲۶۶۰۰ یا ۲۶۷۰۰ یا ۲۶۸۰۰ یا ۲۶۹۰۰ یا ۲۷۰۰۰ یا ۲۷۱۰۰ یا ۲۷۲۰۰ یا ۲۷۳۰۰ یا ۲۷۴۰۰ یا ۲۷۵۰۰ یا ۲۷۶۰۰ یا ۲۷۷۰۰ یا ۲۷۸۰۰ یا ۲۷۹۰۰ یا ۲۸۰۰۰ یا ۲۸۱۰۰ یا ۲۸۲۰۰ یا ۲۸۳۰۰ یا ۲۸۴۰۰ یا ۲۸۵۰۰ یا ۲۸۶۰۰ یا ۲۸۷۰۰ یا ۲۸۸۰۰ یا ۲۸۹۰۰ یا ۲۹۰۰۰ یا ۲۹۱۰۰ یا ۲۹۲۰۰ یا ۲۹۳۰۰ یا ۲۹۴۰۰ یا ۲۹۵۰۰ یا ۲۹۶۰۰ یا ۲۹۷۰۰ یا ۲۹۸۰۰ یا ۲۹۹۰۰ یا ۳۰۰۰۰ یا ۳۰۱۰۰ یا ۳۰۲۰۰ یا ۳۰۳۰۰ یا ۳۰۴۰۰ یا ۳۰۵۰۰ یا ۳۰۶۰۰ یا ۳۰۷۰۰ یا ۳۰۸۰۰ یا ۳۰۹۰۰ یا ۳۱۰۰۰ یا ۳۱۱۰۰ یا ۳۱۲۰۰ یا ۳۱۳۰۰ یا ۳۱۴۰۰ یا ۳۱۵۰۰ یا ۳۱۶۰۰ یا ۳۱۷۰۰ یا ۳۱۸۰۰ یا ۳۱۹۰۰ یا ۳۲۰۰۰ یا ۳۲۱۰۰ یا ۳۲۲۰۰ یا ۳۲۳۰۰ یا ۳۲۴۰۰ یا ۳۲۵۰۰ یا ۳۲۶۰۰ یا ۳۲۷۰۰ یا ۳۲۸۰۰ یا ۳۲۹۰۰ یا ۳۳۰۰۰ یا ۳۳۱۰۰ یا ۳۳۲۰۰ یا ۳۳۳۰۰ یا ۳۳۴۰۰ یا ۳۳۵۰۰ یا ۳۳۶۰۰ یا ۳۳۷۰۰ یا ۳۳۸۰۰ یا ۳۳۹۰۰ یا ۳۴۰۰۰ یا ۳۴۱۰۰ یا ۳۴۲۰۰ یا ۳۴۳۰۰ یا ۳۴۴۰۰ یا ۳۴۵۰۰ یا ۳۴۶۰۰ یا ۳۴۷۰۰ یا ۳۴۸۰۰ یا ۳۴۹۰۰ یا ۳۵۰۰۰ یا ۳۵۱۰۰ یا ۳۵۲۰۰ یا ۳۵۳۰۰ یا ۳۵۴۰۰ یا ۳۵۵۰۰ یا ۳۵۶۰۰ یا ۳۵۷۰۰ یا ۳۵۸۰۰ یا ۳۵۹۰۰ یا ۳۶۰۰۰ یا ۳۶۱۰۰ یا ۳۶۲۰۰ یا ۳۶۳۰۰ یا ۳۶۴۰۰ یا ۳۶۵۰۰ یا ۳۶۶۰۰ یا ۳۶۷۰۰ یا ۳۶۸۰۰ یا ۳۶۹۰۰ یا ۳۷۰۰۰ یا ۳۷۱۰۰ یا ۳۷۲۰۰ یا ۳۷۳۰۰ یا ۳۷۴۰۰ یا ۳۷۵۰۰ یا ۳۷۶۰۰ یا ۳۷۷۰۰ یا ۳۷۸۰۰ یا ۳۷۹۰۰ یا ۳۸۰۰۰ یا ۳۸۱۰۰ یا ۳۸۲۰۰ یا ۳۸۳۰۰ یا ۳۸۴۰۰ یا ۳۸۵۰۰ یا ۳۸۶۰۰ یا ۳۸۷۰۰ یا ۳۸۸۰۰ یا ۳۸۹۰۰ یا ۳۹۰۰۰ یا ۳۹۱۰۰ یا ۳۹۲۰۰ یا ۳۹۳۰۰ یا ۳۹۴۰۰ یا ۳۹۵۰۰ یا ۳۹۶۰۰ یا ۳۹۷۰۰ یا ۳۹۸۰۰ یا ۳۹۹۰۰ یا ۴۰۰۰۰ یا ۴۰۱۰۰ یا ۴۰۲۰۰ یا ۴۰۳۰۰ یا ۴۰۴۰۰ یا ۴۰۵۰۰ یا ۴۰۶۰۰ یا ۴۰۷۰۰ یا ۴۰۸۰۰ یا ۴۰۹۰۰ یا ۴۱۰۰۰ یا ۴۱۱۰۰ یا ۴۱۲۰۰ یا ۴۱۳۰۰ یا ۴۱۴۰۰ یا ۴۱۵۰۰ یا ۴۱۶۰۰ یا ۴۱۷۰۰ یا ۴۱۸۰۰ یا ۴۱۹۰۰ یا ۴۲۰۰۰ یا ۴۲۱۰۰ یا ۴۲۲۰۰ یا ۴۲۳۰۰ یا ۴۲۴۰۰ یا ۴۲۵۰۰ یا ۴۲۶۰۰ یا ۴۲۷۰۰ یا ۴۲۸۰۰ یا ۴۲۹۰۰ یا ۴۳۰۰۰ یا ۴۳۱۰۰ یا ۴۳۲۰۰ یا ۴۳۳۰۰ یا ۴۳۴۰۰ یا ۴۳۵۰۰ یا ۴۳۶۰۰ یا ۴۳۷۰۰ یا ۴۳۸۰۰ یا ۴۳۹۰۰ یا ۴۴۰۰۰ یا ۴۴۱۰۰ یا ۴۴۲۰۰ یا ۴۴۳۰۰ یا ۴۴۴۰۰ یا ۴۴۵۰۰ یا ۴۴۶۰۰ یا ۴۴۷۰۰ یا ۴۴۸۰۰ یا ۴۴۹۰۰ یا ۴۵۰۰۰ یا ۴۵۱۰۰ یا ۴۵۲۰۰ یا ۴۵۳۰۰ یا ۴۵۴۰۰ یا ۴۵۵۰۰ یا ۴۵۶۰۰ یا ۴۵۷۰۰ یا ۴۵۸۰۰ یا ۴۵۹۰۰ یا ۴۶۰۰۰ یا ۴۶۱۰۰ یا ۴۶۲۰۰ یا ۴۶۳۰۰ یا ۴۶۴۰۰ یا ۴۶۵۰۰ یا ۴۶۶۰۰ یا ۴۶۷۰۰ یا ۴۶۸۰۰ یا ۴۶۹۰۰ یا ۴۷۰۰۰ یا ۴۷۱۰۰ یا ۴۷۲۰۰ یا ۴۷۳۰۰ یا ۴۷۴۰۰ یا ۴۷۵۰۰ یا ۴۷۶۰۰ یا ۴۷۷۰۰ یا ۴۷۸۰۰ یا ۴۷۹۰۰ یا ۴۸۰۰۰ یا ۴۸۱۰۰ یا ۴۸۲۰۰ یا ۴۸۳۰۰ یا ۴۸۴۰۰ یا ۴۸۵۰۰ یا ۴۸۶۰۰ یا ۴۸۷۰۰ یا ۴۸۸۰۰ یا ۴۸۹۰۰ یا ۴۹۰۰۰ یا ۴۹۱۰۰ یا ۴۹۲۰۰ یا ۴۹۳۰۰ یا ۴۹۴۰۰ یا ۴۹۵۰۰ یا ۴۹۶۰۰ یا ۴۹۷۰۰ یا ۴۹۸۰۰ یا ۴۹۹۰۰ یا ۵۰۰۰۰ یا ۵۰۱۰۰ یا ۵۰۲۰۰ یا ۵۰۳۰۰ یا ۵۰۴۰۰ یا ۵۰۵۰۰ یا ۵۰۶۰۰ یا ۵۰۷۰۰ یا ۵۰۸۰۰ یا ۵۰۹۰۰ یا ۵۱۰۰۰ یا ۵۱۱۰۰ یا ۵۱۲۰۰ یا ۵۱۳۰۰ یا ۵۱۴۰۰ یا ۵۱۵۰۰ یا ۵۱۶۰۰ یا ۵۱۷۰۰ یا ۵۱۸۰۰ یا ۵۱۹۰۰ یا ۵۲۰۰۰ یا ۵۲۱۰۰ یا ۵۲۲۰۰ یا ۵۲۳۰۰ یا ۵۲۴۰۰ یا ۵۲۵۰۰ یا ۵۲۶۰۰ یا ۵۲۷۰۰ یا ۵۲۸۰۰ یا ۵۲۹۰۰ یا ۵۳۰۰۰ یا ۵۳۱۰۰ یا ۵۳۲۰۰ یا ۵۳۳۰۰ یا ۵۳۴۰۰ یا ۵۳۵۰۰ یا ۵۳۶۰۰ یا ۵۳۷۰۰ یا ۵۳۸۰۰ یا ۵۳۹۰۰ یا ۵۴۰۰۰ یا ۵۴۱۰۰ یا ۵۴۲۰۰ یا ۵۴۳۰۰ یا ۵۴۴۰۰ یا ۵۴۵۰۰ یا ۵۴۶۰۰ یا ۵۴۷۰۰ یا ۵۴۸۰۰ یا ۵۴۹۰۰ یا ۵۵۰۰۰ یا ۵۵۱۰۰ یا ۵۵۲۰۰ یا ۵۵۳۰۰ یا ۵۵۴۰۰ یا ۵۵۵۰۰ یا ۵۵۶۰۰ یا ۵۵۷۰۰ یا ۵۵۸۰۰ یا ۵۵۹۰۰ یا ۵۶۰۰۰ یا ۵۶۱۰۰ یا ۵۶۲۰۰ یا ۵۶۳۰۰ یا ۵۶۴۰۰ یا ۵۶۵۰۰ یا ۵۶۶۰۰ یا ۵۶۷۰۰ یا ۵۶۸۰۰ یا ۵۶۹۰۰ یا ۵۷۰۰۰ یا ۵۷۱۰۰ یا ۵۷۲۰۰ یا ۵۷۳۰۰ یا ۵۷۴۰۰ یا ۵۷۵۰۰ یا ۵۷۶۰۰ یا ۵۷۷۰۰ یا ۵۷۸۰۰ یا ۵۷۹۰۰ یا ۵۸۰۰۰ یا ۵۸۱۰۰ یا ۵۸۲۰۰ یا ۵۸۳۰۰ یا ۵۸۴۰۰ یا ۵۸۵۰۰ یا ۵۸۶۰۰ یا ۵۸۷۰۰ یا ۵۸۸۰۰ یا ۵۸۹۰۰ یا ۵۹۰۰۰ یا ۵۹۱۰۰ یا ۵۹۲۰۰ یا ۵۹۳۰۰ یا ۵۹۴۰۰ یا ۵۹۵۰۰ یا ۵۹۶۰۰ یا ۵۹۷۰۰ یا ۵۹۸۰۰ یا ۵۹۹۰۰ یا ۶۰۰۰۰ یا ۶۰۱۰۰ یا ۶۰۲۰۰ یا ۶۰۳۰۰ یا ۶۰۴۰۰ یا ۶۰۵۰۰ یا ۶۰۶۰۰ یا ۶۰۷۰۰ یا ۶۰۸۰۰ یا ۶۰۹۰۰ یا ۶۱۰۰۰ یا ۶۱۱۰۰ یا ۶۱۲۰۰ یا ۶۱۳۰۰ یا ۶۱۴۰۰ یا ۶۱۵۰۰ یا ۶۱۶۰۰ یا ۶۱۷۰۰ یا ۶۱۸۰۰ یا ۶۱۹۰۰ یا ۶۲۰۰۰ یا ۶۲۱۰۰ یا ۶۲۲۰۰ یا ۶۲۳۰۰ یا ۶۲۴۰۰ یا ۶۲۵۰۰ یا ۶۲۶۰۰ یا ۶۲۷۰۰ یا ۶۲۸۰۰ یا ۶۲۹۰۰ یا ۶۳۰۰۰ یا ۶۳۱۰۰ یا ۶۳۲۰۰ یا ۶۳۳۰۰ یا ۶۳۴۰۰ یا ۶۳۵۰۰ یا ۶۳۶۰۰ یا ۶۳۷۰۰ یا ۶۳۸۰۰ یا ۶۳۹۰۰ یا ۶۴۰۰۰ یا ۶۴۱۰۰ یا ۶۴۲۰۰ یا ۶۴۳۰۰ یا ۶۴۴۰۰ یا ۶۴۵۰۰ یا ۶۴۶۰۰ یا ۶۴۷۰۰ یا ۶۴۸۰۰ یا ۶۴۹۰۰ یا ۶۵۰۰۰ یا ۶۵۱۰۰ یا ۶۵۲۰۰ یا ۶۵۳۰۰ یا ۶۵۴۰۰ یا ۶۵۵۰۰ یا ۶۵۶۰۰ یا ۶۵۷۰۰ یا ۶۵۸۰۰ یا ۶۵۹۰۰ یا ۶۶۰۰۰ یا ۶۶۱۰۰ یا ۶۶۲۰۰ یا ۶۶۳۰۰ یا ۶۶۴۰۰ یا ۶۶۵۰۰ یا ۶۶۶۰۰ یا ۶۶۷۰۰ یا ۶۶۸۰۰ یا ۶۶۹۰۰ یا ۶۷۰۰۰ یا ۶۷۱۰۰ یا ۶۷۲۰۰ یا ۶۷۳۰۰ یا ۶۷۴۰۰ یا ۶۷۵۰۰ یا ۶۷۶۰۰ یا ۶۷۷۰۰ یا ۶۷۸۰۰ یا ۶۷۹۰۰ یا ۶۸۰۰۰ یا ۶۸۱۰۰ یا ۶۸۲۰۰ یا ۶۸۳۰۰ یا ۶۸۴۰۰ یا ۶۸۵۰۰ یا ۶۸۶۰۰ یا ۶۸۷۰۰ یا ۶۸۸۰۰ یا ۶۸۹۰۰ یا ۶۹۰۰۰ یا ۶۹۱۰۰ یا ۶۹۲۰۰ یا ۶۹۳۰۰ یا ۶۹۴۰۰ یا ۶۹۵۰۰ یا ۶۹۶۰۰ یا ۶۹۷۰۰ یا ۶۹۸۰۰ یا ۶۹۹۰۰ یا ۷۰۰۰۰ یا ۷۰۱۰۰ یا ۷۰۲۰۰ یا ۷۰۳۰۰ یا ۷۰۴۰۰ یا ۷۰۵۰۰ یا ۷۰۶۰۰ یا ۷۰۷۰۰ یا ۷۰۸۰۰ یا ۷۰۹۰۰ یا ۷۱۰۰۰ یا ۷۱۱۰۰ یا ۷۱۲۰۰ یا ۷۱۳۰۰ یا ۷۱۴۰۰ یا ۷۱۵۰۰ یا ۷۱۶۰۰ یا ۷۱۷۰۰ یا ۷۱۸۰۰ یا ۷۱۹۰۰ یا ۷۲۰۰۰ یا ۷۲۱۰۰ یا ۷۲۲۰۰ یا ۷۲۳۰۰ یا ۷۲۴۰۰ یا ۷۲۵۰۰ یا ۷۲۶۰۰ یا ۷۲۷۰۰ یا ۷۲۸۰۰ یا ۷۲۹۰۰ یا ۷۳۰۰۰ یا ۷۳۱۰۰ یا ۷۳۲۰۰ یا ۷۳۳۰۰ یا ۷۳۴۰۰ یا ۷۳۵۰۰ یا ۷۳۶۰۰ یا ۷۳۷۰۰ یا ۷۳۸۰۰ یا ۷۳۹۰۰ یا ۷۴۰۰۰ یا ۷۴۱۰۰ یا ۷۴۲۰۰ یا ۷۴۳۰۰ یا ۷۴۴۰۰ یا ۷۴۵۰۰ یا ۷۴۶۰۰ یا ۷۴۷۰۰ یا ۷۴۸۰۰ یا ۷۴۹۰۰ یا ۷۵۰۰۰ یا ۷۵۱۰۰ یا ۷۵۲۰۰ یا ۷۵۳۰۰ یا ۷۵۴۰۰ یا ۷۵۵۰۰ یا ۷۵۶۰۰ یا ۷۵۷۰۰ یا ۷۵۸۰۰ یا ۷۵۹۰۰ یا ۷۶۰۰۰ یا ۷۶۱۰۰ یا ۷۶۲۰۰ یا ۷۶۳۰۰ یا ۷۶۴۰۰ یا ۷۶۵۰۰ یا ۷۶۶۰۰ یا ۷۶۷۰۰ یا ۷۶۸۰۰ یا ۷۶۹۰۰ یا ۷۷۰۰۰ یا ۷۷۱۰۰ یا ۷۷۲۰۰ یا ۷۷۳۰۰ یا ۷۷۴۰۰ یا ۷۷۵۰۰ یا ۷۷۶۰۰ یا ۷۷۷۰۰ یا ۷۷۸۰۰ یا ۷۷۹۰۰ یا ۷۸۰۰۰ یا ۷۸۱۰۰ یا ۷۸۲۰۰ یا ۷۸۳۰۰ یا ۷۸۴۰۰ یا ۷۸۵۰۰ یا ۷۸۶۰۰ یا ۷۸۷۰۰ یا ۷۸۸۰۰ یا ۷۸۹۰۰ یا ۷۹۰۰۰ یا ۷۹۱۰۰ یا ۷۹۲۰۰ یا ۷۹۳۰۰ یا ۷۹۴۰۰ یا ۷۹۵۰۰ یا ۷۹۶۰۰ یا ۷۹۷۰۰ یا ۷۹۸۰۰ یا ۷۹۹۰۰ یا ۸۰۰۰۰ یا ۸۰۱۰۰ یا ۸۰۲۰۰ یا ۸۰۳۰۰ یا ۸۰۴۰۰ یا ۸۰۵۰۰ یا ۸۰۶۰۰ یا ۸۰۷۰۰ یا ۸۰۸۰۰ یا ۸۰۹۰۰ یا ۸۱۰۰۰ یا ۸۱۱۰۰ یا ۸۱۲۰۰ یا ۸۱۳۰۰ یا ۸۱۴۰۰ یا ۸۱۵۰۰ یا ۸۱۶۰۰ یا ۸۱۷۰۰ یا ۸۱۸۰۰ یا ۸۱۹۰۰ یا ۸۲۰۰۰ یا ۸۲۱۰۰ یا ۸۲۲۰۰ یا ۸۲۳۰۰ یا ۸۲۴۰۰ یا ۸۲۵۰۰ یا ۸۲۶۰۰ یا ۸۲۷۰۰ یا ۸۲۸۰۰ یا ۸۲۹۰۰ یا ۸۳۰۰۰ یا ۸۳۱۰۰ یا ۸۳۲۰۰ یا ۸۳۳۰۰ یا ۸۳۴۰۰ یا ۸۳۵۰۰ یا ۸۳۶۰۰ یا ۸۳۷۰۰ یا ۸۳۸۰۰ یا ۸۳۹۰۰ یا ۸۴۰۰۰ یا ۸۴۱۰۰ یا ۸۴۲۰۰ یا ۸۴۳۰۰ یا ۸۴۴۰۰ یا ۸۴۵۰۰ یا ۸۴۶۰۰ یا ۸۴۷۰۰ یا ۸۴۸۰۰ یا ۸۴۹۰۰ یا ۸۵۰۰۰ یا ۸۵۱

إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا

بلائے جاتے تھے پھر تم نہیں مانا کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمارے

اُتْنَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اُتْنَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا

دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا

يَذُنُّوْنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۝

اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے) نکلنے کی کوئی صورت ہے

ذِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ

وہ جس کی یہ ہے کہ جب صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

وَأَن يُّشْرَكَ بِهِ تَوَمَّنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ

اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے سو اس پر یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو

الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُم آيَاتِهِ وَ

عالیشان اور بڑے ترہ و بالا ہے وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور

يُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ

(وہی ہے جو آسمان سے تمہارے لئے رزق بھیجتا ہے اور صرف وہی شخص قبول

إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرے یا ارادہ کرتا ہے سو تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ

کر کے پکارو گو کافروں کو ناگوار (ہی) کیوں نہ ہو وہ رفیع الذرات

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

ہے وہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی

عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝

یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تاکہ وہ صاحبِ وحی لوگوں کو اجتماع کے دن (یعنی قیامت کے دن) اسے ڈرائے

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ

جس دن سب لوگ (خدا کے سامنے) آموڑ ہوں گے۔ کہہ ان کی بات خدا سے مخفی نہ

شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ

رہے گی آج کے روز کسی حکومت ہوگی بس اللہ ہی کی ہوگی جو کتنا

ف
اس کہنے سے مقصود
تخمیر و تدبیر ہے

ف
دوبارہ مردہ رکھا۔ یعنی
ایک بار قبل تولد۔ جب
کہ حالت جمادیت میں تھے
جسمیں جانِ تعارف نہیں
ہوتی۔ اور دوسری بار
جسکو سب موت کہتے ہیں
اور دوبارہ زندگی دی۔

یعنی ایک دنیا کی زندگی
دوسری آخرت کی
فائدہ۔ یہ سب چار باتیں
ہوئیں۔ گوان میں انکار
ایک ہی کا تھا۔ اور اسی کا
اقرار اس وقت مقصود ہے۔
لیکن بقیہ تین حالتیں اس
لئے ذکر کر دیں کہ وہ یقینی
تھیں۔ پس مقصود یہ ہے کہ
کہ یہ واقعہ بھی شل ان ہی
نشانہ کے متیقن و متحقق ہو

ف
یعنی چونکہ حق تعالیٰ کے
علاؤ و کبریا کے اعتبار سے
یہ عظیم تھا۔ اس لئے
فیصلہ میں عقوبت بھی
عظیم تجویز ہوئی۔ یعنی
خلود +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۰۲ یا ۲۰۳ حرکتوں والی مد	۲۰۲ یا ۲۰۳ حرکتوں والی مد
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۰۲ یا ۲۰۳ حرکتوں والی مد	۲۰۲ یا ۲۰۳ حرکتوں والی مد	۲۰۲ یا ۲۰۳ حرکتوں والی مد

الْفَهَّارِ ① اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط

(اور غالب ہے آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا)

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ②

آج کسی پر ظلم نہ ہوگا اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے

وَإِنذِهِمْ يَوْمَ الزَّفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى

اور آپ ان لوگوں کو ایک قریب آنیوالے مصیبت کے دن سے (کہ روز قیامت ہی ڈرائیے جس وقت کچھ منہ کو

الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ هُ مَا أَظْلَمِينَ مِنْ حَمِيمٍ

آجارینگے (اور غم سے) گھٹ گھٹ جاویں گے (اس روز ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا)

وَلَا شَفِيعٌ بَطَاءٌ ③ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کا کہا مانا جائے (وہ ایسا ہے کہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے اور ان باتوں کو

وَمَا تَخْفَى الصُّدُورُ ④ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ط

بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ اللہ اور اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں

بِشَيْءٍ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑤ أَوَلَمْ

کر سکتے (کیونکہ) اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے کیا ان لوگوں

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو (کافر) لوگ ان سے پہلے ہو

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ

گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا وہ لوگ قوت اور ان

مِنْهُمْ قُوَّةٌ وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَآخَذَهُمْ

نشانوں میں جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں ان سے بہت زیادہ تھے سو ان کے گناہوں کے درجہ

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ

سے خدا نے ان پر دارو گیر فرمائی۔ اللہ اور ان کا کوئی خدا (کے عذاب) سے بچانے والا

مِنْ وَاقٍ ⑥ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

نہ ہوا یہ (مواخذہ) اس سبب سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول

ف

مطلب یہ کہ اسکو تمام اعمال عباد کا احاطہ علیہ ہے جس پر مجازات تو توفیق ہے +

ف

اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں۔ ایک عجز و انداد کا نصرت سے۔ دوسرے اللہ نفعی شرکت کی +

ف

یعنی عذاب نازل کیا +

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲۷ حرکتیں)	تخم راد (راد کہہ پڑھنا)
۵۳ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۖ

واضح دلیلیں لے کر آتے رہے پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر مؤاخذہ فرمایا

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ ۱۱ اور ہم نے موسیٰ کو اپنے

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۚ ۱۲ اَلْاَلِ فِرْعَوْنَ

احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ فرعون

وَهَامِنْ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَابٌ ۖ ۱۳

اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ جادوگر (اور) جھوٹا ہے۔ ۱۳

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر (اس کے بعد) جب وہ (عام) لوگوں کے پاس دین حق جو ہماری طرف سے تھا لیکر آئے تو ان (مذکور)

اِقْتُلُوا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوا

لوگوں نے (الطور مشورہ کے) کہا کہ جو لوگ انکے ساتھ ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی لوگوں

نِسَاءَهُمْ ۖ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِي

کوزندہ رہنے دو اور ان کافروں کی تدبیر محض بے اثر

ضَلٰلٍ ۖ ۱۴ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِيْٓ اَفْتُلْ

رہی۔ ۱۴ اور فرعون نے اہل دربار سے کہا کہ مجھ کو چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر

مُوسٰى وَلْيَبْدِءْ رَبِّهٖ ۚ ۱۵ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ

ڈالوں اور اس کو چاہیے کہ اپنے رب کو مدد کے لئے بیکار سے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ (کہیں) تمہارا

يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهَرَ فِي الْاَرْضِ

دین (نہ) بدل ڈالے یا ملک میں کوئی خرابی (نہ)

الْفَسَادَ ۖ ۱۶ وَقَالَ مُوسٰى ۚ ۱۷ اِنِّىْٓ اَعِزَّتُ

پھیلادے اور موسیٰ نے (جب یہ بات سنی تو) کہا کہ میں اپنے اور تمہارے (یعنی سب کے)

بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر فرد ماغ شخص (کے شر) سے جو روز حساب پر

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۚ ۱۸ وَقَالَ رَجُلٌ مُُّؤْمِنٌ ۚ ۱۹

یقین نہیں رکھتا۔ اور (اس مجلس مشورہ میں) ایک مومن شخص نے جو کہ

۱۱
یعنی معجزات کہ دلائل
نبوت ہیں +

۱۲
پس جب علت مؤاخذہ
کی کفر و شرک ہے جو ان
میں بھی مشترک ہے پھر
یہ مؤاخذہ سے کیسے مانگ
ہیں خواہ دارین میں خواہ
دار آخرت میں +

۱۳
جادوگر مجھ میں کہا اور
کذاب دعوائے نبوت و
احکام میں کہا +

۱۴
چنانچہ آخر میں موسیٰ علیہ
السلام غالب آئے +

۳
ج

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاص اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (مادہ کو پڑھنا)
● ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

مَنْ اِلٰی فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهُۥ اَتَقْتُلُوْنَ

فرعون کے خاندان سے تھے (اور اب تک) اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک شخص کو محض

رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

اس بات پر نقل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے اس دعوت

بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ط وَاِنْ يَّكَ كَاذِبًا

پر (دلیلیں بھی) لے کر آیا ہے۔ ط اور اگر (بافتراض) وہ جھوٹا ہے تو اس کا

فَعَلِيْهِ كَذِبُهُۥ وَاِنْ يَّكَ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

جھوٹ اُسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہو تو وہ جو کچھ بیشین گوئی کر رہا ہے

بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اس میں سے کچھ تو تم پر (ضروری) پڑے گا۔ ط اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مقصود تک نہیں پہنچاتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸ يَقُوْمُ لَكُمْ الْمَلِكُ

جو (اپنی) حد سے گزر جانے والا ہے جھوٹ بولنے والا ہو۔ اسے میرے بجائے آج تو تمہاری سلطنت

الْيَوْمَ ظَهْرَيْنِ فِي الْاَرْضِ ز فَمَنْ يَنْصُرُنَا

ہے کہ اس سرزمین میں تم حاکم ہو سو خدا کے عذاب میں ہماری کون

مِنْ بَايِسَ اللّٰهُ اِنْ جَاءَنَا ط قَالَ فِرْعَوْنُ

مدد کرے گا اگر ان کے قتل کرنے سے وہ ہم پر پڑا فرعون نے (یہ تقریریں کر جواب میں) کہا کہ

مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَا اَرَاۤءِيْ وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

میں تو تم کو وہی راستے دوں گا جو خود سمجھ رہا ہوں (کہ ان کا قتل ہی مناسب ہے) اور میں تم کو عین طریق

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنَ

مصلحت بتلاتا ہوں۔ ط اور اس مومن نے کہا

يَقُوْمُ اِنِّيۡۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ

صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اور امتوں کے سے روزِ بزرگ

الْاَحْزَابِ ۝۳۰ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ

اندیشہ ہے جیسا قومِ نوح اور عاد اور

ثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ

نمود اور ان کے بعد والوں (یعنی قومِ لوط وغیرہ) کا حال ہو انھیں اور خدا تعالیٰ تو

ط

یعنی عجزات بھی دکھلاتا ہے۔ جو دلیل ہے صدق دعویٰ نبوت اور مامورِ مشن تبلیغ التوحید ہونے کی۔ اور دلیل موجود ہوتے ہوئے صاحبِ لیل کی مخالفت کرنا اور مخالفت بھی اس درجہ کی کہ قتل کا قصد کیا جائے نہایت نازیبا ہے *

ط

غرض اس کے کذب کی صورت میں قتلِ فضولی اور صدق کی صورت میں ضرر پھر ایسا فعل کیوں کیا جاوے

ط

اس مومن نے جب کہا کہ نصیحت میں نرمی اور رعایت خیال مخاطب یعنی تلطیف سے کام نہیں چلتا۔ تو اب تہدید و تنوید سے کام لیا *

يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ

بندوں پر کسی طرح کا ظلم کرنا نہیں چاہتا ۝ اور صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اس دن کا اندیشہ

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مَدْبِرِينَ ۝

سے جس میں کثرت سے نہائیں ہوگی۔ ۝ جس روز اوقات حساب سے پشت پھیر کر (دو رخ کی طرف)

مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۝ وَمَنْ

لوگوں کے (اور اس وقت تم کو خدا سے کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور جس کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ

خدا ہی گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس کے قبل تم لوگوں کے

جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

پاس یوسف (علیہ السلام) دلائل (توحید و نبوت کے) لے کر آچکے ہیں۔ سو تم ان امور

زَلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا

میں بھی برابر شک ہی میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے حتیٰ کہ جب ان کی

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ

وفات ہوگئی تو تم لوگ کہنے لگے کہ بس اب اللہ کسی رسول کو نہ

رَسُولًا ۝ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ آپ سے باہر بوجائے والوں (اور) شبہات میں گرفتار رہنے

مَرَاتَبٍ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ

والوں کو غلطی میں ڈالے رکھتا ہے۔ جو بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو۔

اللَّهُ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَهُمْ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں۔ اس (کج کجی) سے خدا تعالیٰ کو بھی بڑی

اللَّهُ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۝ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

نفرت ہے اور مؤمنین کو بھی (اور) اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر

عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

مغرور جابر کے پورے قلب پر فہم کر دیتا ہے۔ ۝ اور فرعون نے کہا

يَهَامُنُ ابْنُ لِي صَرَحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝

اے ہامان میرے واسطے ایک بلند غارت بزاؤ شاید میں آسمان پر جانے کی راہوں تک پہنچ جاؤں۔

۱
یہ تہدید بھی عذاب دینا
سے۔ آگے تہدید ہے
عذاب آخرت سے +

۲
یعنی وہ دن مشتمل ہے
واقعات عظیمہ پر۔ کیونکہ
ناراضی کی کثرت و افغانی
کے عظیم ہونے میں ہوتی
ہے +

۳
اس لئے اس میں اصلاً
گنجائش حق نہیں
رہتی +
فائدہ یہ تقریر بھی ان
مومن بزرگ کی۔ اور اس
تقریر سے ان بزرگ کا
کتمان ایمان جاتا رہا +

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطْلِعَ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ وَ

پھر وہاں جا کر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں بھالوں اور

إِنِّي لَا أَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

میں تو موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون کی (اور) بدکرداریاں بھی اس کو مستحسن

سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ

معلوم ہونی نہیں (اور) سیدھے رستے سے رُک گیا (اور فرعون کی) ہیرا

فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۚ وَقَالَ الَّذِي

تدبیر غارت ہی گئی اور اس مومن نے

أَمَنَ يَقَوْمُ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ

کہا کہ اسے بھائیو! تم میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک ٹھیک رستہ

الرِّشَادِ ۚ يَقَوْمَ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

بتلاتا ہوں۔ و! اسے بھائیو! یہ دنیوی زندگی محض حظ

مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۚ مَنْ

چند روزہ ہے۔ اور (اصل) ٹھیرنے کا مقام تو آخرت ہے (جہاں جزا کی قانون ہے) کم

عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ

جو شخص گناہ کرتا ہے اس کو تو برابر برابر ہی بدلہ ملتا ہے اور جو

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو

فَأَرْسَلْنَاكَ بِدُخْلُونَ الْجَنَّةِ يُرْزَقُونَ فِيهَا

ایسے لوگ جنت میں جاویں گے (اور) وہاں بے حساب ان کو

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَيَقَوْمَ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

رزق ملے گا۔ اور اے میرے بھائیو! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو (طریق) نجات کی

النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۚ تَدْعُونَنِي

طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔ (یعنی) تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو

لَا كُفْرًا بِاللَّهِ وَاشْرَكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي

کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا سا بھی بناؤں جس (کے) سا بھی ہونے کی میرے پاس

وَالَّذِي

وَالَّذِي

یعنی سبیل الرشاد میرا
بتلایا ہوا راستہ ہے نہ
فرعون کا +

النَّصِيفِ

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنة کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقاف اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

وَل

یعنی جب تم ہم سے اپنا
اتباع کراتے تھے تو اب
تمکو ہماری مدد کرنی چاہیے

وَل

یعنی جیسے تم دوزخ میں
ہو، ہم بھی دوزخ میں ہیں
سو تمکو اگر کچھ قدرت مدد
کر سکی ہو تو اڈل اپنی
ہی فکر کرتے جب اپنے
ہی سے عذاب دفع نہیں
کر سکتے تو تم سے کیا دفع
کریں گے +

وَل

اب اس کے خلاف محتمل
نہیں۔ اس فیصلہ میں ہم
سب ناراض تھے۔ اب
کیا جوتا ہے +

وَل
یعنی اس کی تو کیا مدد ہے

کریں کہ عذاب بالکل
ہٹ جائے یا ہمیشہ کے
لئے ہلکا ہو جائے۔ مگر
خیر ایک ہی دن کے لئے
ہلکا ہو جاوے +

وَل

مراد اس سے قیامت
کا دن ہے +

وَل

یعنی اول تو کوئی معذرت
معذرت نہ ہوگی۔ اور اگر
کچھ حرکت مذہبی کی طرح
ہوئی تو وہ نافع نہ ہوگی +

وَل

پس اسی طرح آپ اور آپ
کے اتباع بھی منصور رہ سکتے
اور مخالفین مخدول و مغلوب
ہوں گے۔ تو آپ تسلی
رکھیے +

مِّنَ النَّارِ ۴۰ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ

ہٹا سکتے ہو۔ وَل وہ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی دوزخ میں

فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۴۱

ہیں۔ وَل اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔ وَل اور

قَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ

(اس کے بعد) جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مومل فرشتوں سے (درخواست کے طور پر)

ادْعُوا رَبَّكُمْ يَخْفَفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ

کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب

الْعَذَابِ ۴۲ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُن تَأْتِيكُم رُسُلُكُمْ

ہلکا کر دے۔ وَل فرشتے کہیں گے کہ (یہ بتلاؤ) کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں

بِالْبَيِّنَاتِ ۴۳ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فادْعُوا ۴۴ وَمَا

آتے رہے تھے دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے تھے فرشتے کہیں گے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور

دُعَاُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۴۵ إِنَّا لَنَنصُرُ

کافروں کی دعا محض بے اثر ہے ہم اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس

وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۴۶ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

روز بھی ہمیں گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامے لکھتے تھے) جس دن کہ ظالموں (یعنی کافروں) کو

الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی۔ وَل اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کے لئے

سُوءُ الدَّارِ ۴۷ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَاةِ

اس عالم میں خرابی ہوگی۔ وَل اور آپ کے قبل ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ (یعنی توریت) دے چکے ہیں۔

وَأَوْزَنَّا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۴۸ هُدًى وَ

اور (پھر) ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی کہ وہ ہدایت اور

ذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۴۹ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

نصیحت (کی کتاب) تھی اہل عقل (سليم) کے لئے سو آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ

نصیحت (کی کتاب) تھی اہل عقل (سليم) کے لئے سو آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۴۳ حرکتوں والی اختیاری مد	● (اختیار غرضی کی جگہ ۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو بڑھاتا)
● ۴۵ یا ۴۶ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

۱۱

جَهَنَّمَ ذَٰخِرِينَ ۖ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے اللہ ہی ہے جس نے تمہارے (نفع کے) لئے رات

الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط

بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اُسی نے دن کو (دیکھنے کے لئے) روشن بنایا و بیشک

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٩١﴾ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ

ادبی (ان نعمتوں کا) شکر نہیں کر لے یہ اللہ ہے تمہارا رب و

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ۚ لَإِلهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَاِنِ تَوَفَّكُونَ ﴿٤١﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو بعد اثبات لوحید کے ہم لوگ سر کر کے کہاں لے چلے جا رہے ہو

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اسی طرح وہ (پہلے) لوگ بھی اپنے چلا کر لے گئے جو اللہ کی شایموں کا انکار

يُحْدِثُ ۝۱۳ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

کیا لے گئے تھے۔ وہ انتہائی ہے جس نے زمین کو (مخلوق کا) قرار دیا

فَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ

بنیایا اور آسمان نور (س) چھت (س) بنایا اور پہاڑ اعلیٰ بنایا سوئمہ

صَوْرَكُمْ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ط دَلِيْلُهُمْ

[illegible]

اللہ ربکم ۛ فتبرک اللہ رب العلمین ﴿۹۳﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

ہی (ازلی ابدی) زندہ رہنے والا ہے اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، سو تم (سب) خالص، اعتقاد کے

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ

اس کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار سے تمام جہاں کا

قُلْ إِنِّي نَصِيتُ آبَاءَ أُمِّي وَأَخِي وَأَهْلَ بَيْتِي

پ (ان مشرکوں کو سنانے کے لئے) کہہ دیجیے کہ مجھ کو اس سی ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں اُن (مشرکوں) کی عبادت

۱۲-۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد (●) اخلاص اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) (●) تقسیم راء (۱۲-۲)

۱۷
تا کہ بے تکلف معاش
حاصل کرو +
۱۸

یعنی جس کا ذکر ہوا۔ نہ
وہ جن کو تم نے تراش
رکھا ہے +

۳
اس میں ایک گونہ آپ
کی تسلی بھی ہے +

۴
چنانچہ انسان کے اعضا
کے برابر کسی حیوان کے
اعضا میں تناسب نہیں

۵
اور شرک نہ کیا کرو +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا حرکتوں والی اختیاری مد
۳۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لِمَا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ

کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی نشانیاں

مِنْ رَبِّي زَاهِرَتْ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

آچکیں۔ ۱۶ اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں (صرف) رب العالمین کے سامنے گردن جھکاؤں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تم کو ۱۷ مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

۱۷ سے۔ ۱۸ پھر خون کے لٹھڑے سے پھر تم کو بچہ کر کے (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لَتَكُونُوا

پھر تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر تاکہ تم بوڑھے

شَبُوحًا ۱۹ وَمِنْكُمْ مَنْ يَتُوفَّىٰ مِنْ قَبْلُ

ہو جاؤ اور کوئی کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے۔ ۲۰

وَلَتَبْلُغُوا أَجَلَ مَسَمٍ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾

اور تاکہ تم سب (اپنے اپنے وقت مقرر) (مقدم) تک پہنچ جاؤ اور یہ سب کچھ اسلئے کیا گیا تاکہ تم لوگ سمجھو۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَهْرًا

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کو (دفعۃً) پورا کرنا چاہتا ہے

فَأَنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٢١﴾ ۚ الْمَرْتَرُ

سو بس اسکی نسبت (اتنا) فرما دیتا ہے کہ ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے کیا آپ نے ان لوگوں

إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

۲۱ کی حالت کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں۔

أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ كَذَبُوا بِالْكِتَابِ

(حق سے) کہاں پھر سے چلے جا رہے ہیں۔ جن لوگوں نے اس کتاب (یعنی قرآن) کو جھٹلایا

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾

اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دیکر بھیجا تھا سو ان کو ابھی (یعنی قیامت میں) پتہ چلے گا، معلوم ہوا جاتا ہے۔

إِذَا الْأَغْلَىٰ فِي أَغْنَاهُمْ ۖ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٢٤﴾

جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے۔

۱۶
مراد لائل غلیہ و غلیہ
ہیں مطلب یہ کہ شرک سے
مجھ کو ممانعت ہوئی ہے
۱۷
مطلب یہ کہ مجھ کو توحید
کا حکم ہوا ہے
۱۸
یعنی تمہارے باپ کو
۱۹
یعنی آگے انکی نسل کو
۲۰
یعنی جوانی اور بوڑھاپے
سے پہلے

مخالفت

فِي الْحَيِّمِ ۝ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝۴۱

کھوتے پانی میں لے جا دیں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝۴۲

پھر ان سے پوچھا جاوے گا کہ (وہ معبود) غیر اللہ کہاں گئے جنکو تم شریک (خدائی) ٹھہراتے تھے۔

دُونِ اللَّهِ ۝ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ

وہ کہیں گے کہ وہ تو سب ہم سے غائب ہو گئے بلکہ ہم اس کے

نَدَّ عُوا مِنْ قَبْلُ شَيْءًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

قبل کسی کو بھی نہیں پوچھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کو غلطی میں

الْكَافِرِينَ ۝۴۳ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي

پھنسائے رکھتا ہے یہ (سزا) اس کے بدلہ میں ہے کہ تم دنیا میں ناحق

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمُرُّونَ ۝۴۴

خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلہ میں ہے کہ تم اترتے تھے۔

ادْخُلُوا ابْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ

جہنم کے دروازوں میں گھسو (اور) ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہو سو تکبرین کا

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝۴۵ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

وہ برا ٹھکانہ ہے (اور جب ان سے اس طرح انتقام لیا جائیگا تو آپ چندے صبر کیجیے

حَقٌّ ۝ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تجھ کو ڈراسا (عذاب) اگر ہم آپ کو

اَوْ نَتُوفِّيَنَّكَ فَاَلَيْسَا يَرْجِعُونَ ۝۴۶ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

دیکھلا دیں یا (اسکے نزول کے قبل ہی) ہم آپ کو وفات دیدیں سو ہمارے ہی پاس انکو آنا ہوگا۔ اور ہم نے آپ سے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ

پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں سے بعضہ تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۝۴۷ وَمَا

اور بعضہ وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا (اور) اتنا امر سب میں مشترک ہو کر ہم

كَانَ لِرَسُولٍ اَنْ يَّاتِي بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ

کسی رسول سے یہ نہ ہو سکا کہ کوئی معجزہ بدو ان اذن الہی کے ظاہر کر سکے۔

۱

یعنی تمہاری مدد کیوں نہیں کرتے +

۲

یعنی معلوم ہوا کہ وہ لاشے

محض تھے۔ ایسی بات

غلط ظاہر ہونے کے وقت

کسی جانی ہے۔ جیسے کوئی

شخص تجارت میں خسارہ

اٹھائے اور اس سے پوچھا

جائے کہ تم فلاں مال کی

تجارت کیا کرتے ہو۔ اور

وہ کہے کہ میں تو کہیں کی

بھی تجارت نہیں کرتا یعنی

جب اس کا ٹھکانہ حاصل نہ

ہو تو یوں سمجھنا چاہیے کہ

گو یا وہ عمل ہی نہیں ہوا

۳

فرح متعلق قلب کے

ہے۔ اور صبر متعلق بدن

کے۔ خواہ لغت یا مقابلاً

یعنی متاع دنیا کو اصل

مقصود سمجھ کر اس کے حصول

پر دل میں ایسے خوش ہوتے

تھے کہ اس کے آثار ظاہر

پر نمودار ہوتے تھے جیسے

چال وغیرہ میں جس کی

ممانعت آتی ہے۔ و لک

نَمَسْنٰ فِي الْاَرْضِ مَرَجًا

۴

یعنی آپ کی حیات میں

ان پر اس کا نزول ہو

جائے +

۸۰

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

پھر جس وقت اللہ کا حکم (نزول عذاب کے لئے) آدینکا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل

الْمُطْلُونَ ۷۸) اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ

خسارہ میں رہ جاویں گے اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے

لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۷۹) وَلَكُمْ فِيهَا

تاکر ان میں بعض سے سواری ہو اور ان میں بعض (ایسے ہیں کہ ان کو کھاتے بھی ہو اور تمہارے لئے ان

مَنَافِعَ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

میں اور بھی بہت فائدے ہیں اور (اسلئے بنائے تاکہ تم ان پر اپنے مطلب تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہے

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۸۰) وَبِرِيكُمُ

اور ان پر (بھی) اور کشتی پر (بھی) لدے لدے پھرتے ہو اور ان کے علاوہ تمکو اپنی اور

آيَاتِهِ ۷۹) فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۸۱) أَفَلَمْ

بھی نشانیاں دکھلاتا رہتا ہے سو تم اللہ تعالیٰ کی کون کونسی نشانیاں کا انکار کرو گے کیا ان لوگوں نے

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو (مشرک) لوگ ان سے پہلے ہو

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرَ

گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا (حالانکہ) وہ لوگ

مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا

ان سے زیادہ تھے اور قوت میں اور نشانیاں میں (بھی) جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں بڑھتے ہوئے تھے

أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۸۲) فَلَمَّا

سوان کی (یہ تمام تر) کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آئی۔ غرض جب

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے (اس) علم (معاش) پر

مِّنَ الْعَالَمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَكْبِرُونَ ۸۳)

بڑے نازاں ہوئے جو انکو حاصل تھا اور ان پر وہ عذاب آپڑا جس کے ساتھ تسخیر کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے (اب) ہم خدا سے واحد پر ایمان لائے

مثلاً ان کے بال اور ان کا کام آتی ہے

چنانچہ ہر مصنوع اس کی صنعت پر ایک نشان ہے

یعنی کیا ان کو مشرک کے وبال کی خبر نہیں

کیونکہ وہ عذاب الہی سے نہ بچ سکے

یعنی معاش کو مقصود سمجھ کر اور اس میں جو ان کو بقاء حاصل تھی اس پر خوش ہوئے اور

معاذ کا انکار کر کے اسکی طلب کو دلوایا اور اس کے انکار پر دعی عذابی کو بایہ تسخیر ٹھہرایا

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۱ اختراع غنی کی جلد (۲-۳ حرکتیں) ۲ ادغام اور ناقابل تلفظ ۳ حرکتوں والی مد ۴ حرکتوں والی مد ۵ حرکتوں والی مد واجب ۶ حرکتوں والی مد

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۲﴾ فَلَمْ يَكُ

اور ان سب چیزوں سے ہم منکر ہوئے جبکہ ہم اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے سوان کو ان کا یہ

يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَسَا رَاَوْا بِأَسْنَاهُ سُنَّتَ

ایمان لانا نافع نہ ہوا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ

اپنا یہی معمول مقرر کیا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت

هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

کافر خسارہ میں رہ گئے۔ و

سُورَةُ الْحَجَّةِ مَكِّيَّةٌ تَحْتَ الْبَقَرَةِ خَمْسًا وَثَلَاثُونَ آيَةً
سورہ حج سجدہ مکین نازل ہوئی اس میں چنان آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

حَمَّ ① تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ② كَتَبَ

یہ کلام رحمن رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ ایک کتاب پر

فُصِّلَتْ آيَتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③

جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی (زبان میں) پڑا جائے گا (یعنی ان کے لیے نافع) اور جو دشمنانِ نبی

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

بشارت دینے والا ہے (اور نہ نذیر کیلئے) ڈرانے والا ہے۔ سو اکثر لوگوں نے (اس سے) روگردانی کی پھر وہ (جو بوجہ اعراض

يَسْمَعُونَ ④ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا

کے) سنتے ہی نہیں۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف آپ ہم کو بلاتے ہیں ہمارے دل اس سے

تَذَعُّونَا إِلَيْهِ ۚ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ ۚ وَمِنْ بَيْنِنَا

پردوں میں ہیں و اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ لگ رہی ہے اور ہمارے اور

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ۚ فَأَعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَا ⑤

آپ کے درمیان میں ایک حجاب ہے۔ سو آپ اپنا کام کئے جائیے ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ و

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ

آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا معبود

و

کیونکہ وہ ایمان فطاری

تھا۔ اور عبد مکلف ہے

ایمان اختیاری کا +

و

پس ان مشرکین کو بھی یہ

سب مضامین سمجھ کر ڈرنا

چاہئے۔ ان کے لئے ۹

بھی یہی ہوگا۔ پھر ۱۰

کچھ تلائی نہ ہو سکے گی +

مسئلہ۔ جب غارِ اُختر

دلا کر نظر آجائیں پھر اس

وقت ایمان لانا مقبول

نہیں۔ اور اس کو ایمان

بأس کہتے ہیں +

و

یعنی عربی میں اس لئے

ہے تاکہ تم لوگوں میں

اس کا نزول ہوا ہے

وہ آسانی سے سمجھ لیں +

و

یعنی کو مکلف سب ہی

ہیں۔ مگر منتفع صرف اہل

دانش ہی ہوتے ہیں +

و

یعنی ہماری سمجھ میں نہیں

آتی +

و

یعنی ہم سے کچھ تمہید

قبول کی نہ رکھیے۔ اور

پھر بھی کہنے کو جی چاہے

تو کہے جائیے۔ کہ چاہیں

اور آپ کا کام ہم اپنے۔

طریقہ کو نہ چھوڑیں گے +

۶۲ حرکات والی مد لازم	۲۰ یا ۲۱ حرکات والی اختیاری مد	۱۲ یا ۱۳ حرکات والی مد	۱۴ یا ۱۵ حرکات والی مد
۱۲ یا ۱۳ حرکات والی مد واجب	۲۱ حرکات والی مد	۱۲ یا ۱۳ حرکات والی مد	۱۴ یا ۱۵ حرکات والی مد

وَل

یعنی میں صاحب دجی ہوں جسکی تصدیق مجھ سے ہو چکی ہے جن میں اعظم قرآن ہے جس کا اوپر بیان ہے +

وَل

پناہ مشاہدہ ہے کہ ہر حصہ ارض کے ہونے والی کے مناسب الگ الگ غذائیں ہیں یعنی زمین میں ہر قسم کے غلے میوے پیدا کر دیتے کہیں کچھ کہیں کچھ جن کا سلسلہ اب تک چلا آتا ہے +

وَل

یعنی اس کا مادہ جو کہ مادہ ارض کے بعد اور صورت موجودہ ارض کے قبل بن چکا تھا اس شکل میں تھا

وَل

مطلب یہ کہ ہمارے حکام کو نبیہ جو تم دونوں میں جاری ہو کر گئے تون کا جاری ہونا تو ہمارے اختیار سے خارج ہے لیکن جو ادرک دشواری کو عطا ہوا ہے اس سے ہماری حالت کے مناسب رضا و عدم رضا دونوں کا تحقق ہو سکتا ہے۔ سو تم دیکھ لو کہ ہمارے ان احکام پر راضی رہا کرو گے یا کہ اہستہ رکھو گے +

إِلَهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۖ

ایک ہی معبود ہے وہ سوا اس (معبود برحق) کی طرف سیدھ باندھ لو اور اس سے معافی مانگو

وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۖ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

اور ایسے مشرکوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں (اور برخلاف ان کے) جو

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ۚ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ قُلْ إِنِّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي

خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ

أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَجَعَلَ فِيهَا

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ

فِيهَا أَنْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءٌ

لِلسَّائِدِينَ ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ

كَرْهًا ۖ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۚ فَقَضَىٰ مِنْ سَبْعِ

سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ

سَاتَ آسْمَانًا بَنَّا دِيَّے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب اپنا حکم

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنہ کی جگہ (۲-۶ حرکتیں)	● تخم رام (راہ کو پڑھنا)
۱۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل تلافی	● قتلہ

الْآخِرَةُ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا

عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔ اور وہ جو تھوڑے

ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعُلَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ

تھے تو ہم نے ان کو (بغیر کے) راستہ بتلایا سوائے انہوں نے مگر ابھی کو بمقابلہ ہدایت کے پسند کیا

فَاَخَذَ ثَمُودُ طَبْعَهُ الْعَذَابِ طَبْعَهُ الْهُوتِ بِمَا

پس ان کو عذاب سراپا دلت کی آفت نے پکڑ لیا اُن کی

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

بدکرداریوں کی وجہ سے اور ہم نے (اس عذاب سے) ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے

كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ

اور (ہم سے) ڈرتے تھے۔ اور ان کو وہ دن بھی یاد دلانے جس دن اللہ کے دشمن (یعنی کفار)

اللَّهُ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا

دوئج کی طرف جمع کرانے کے لئے موقع میں لائے جا دیں گے۔ پھر وہ روکے جائیں گے (تاکہ بغیر بھی آجائیں) یہاں تک

مَا جَاءَهُمْ شَهِدٌ عَلَيْهِمْ سَمِعَهُمْ وَ

کہ جب وہ اس کے قریب آجائیں گے تو ان کے کان اور

أَبْصَارُهُمْ وُجُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گے

وَقَالُوا الْجُودُودُ هُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ط

اور (اس وقت) وہ لوگ (متعجب ہو کر) اپنے اعضا سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف میں کیوں گواہی دی

قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

وہ (اعضا) جواب دیں گے کہ ہم کو اس اللہ نے گواہی دی جس نے ہر (گواہ) چیز کو گواہی دی۔

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

اور اُسی نے تم کو اول بار پیدا کیا تھا اور اسی کے پاس پھر لائے گئے ہو

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تم (دنیا میں) اس بات سے تو اپنے آپ کو چھپا ہی نہ سکتے تھے۔ کہ تمہارے

سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

کان اور آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف میں گواہی دیں

وَلَكِنْ

ط

یہاں تک عذاب دنیوی

کا ذکر تھا۔ اور اُس کے عذاب

آخرت کا ذکر ہے۔

ط

پس جو خدا ایسا قادر اور

عظیم الشان ہو اُس کے

سامنے اس کے پوچھنے پر

ہم حق کو کیسے چھپا سکتے

تھے۔ کہ اسکی عظمت اس

سے مانع تھی۔ اس لئے

ہم نے گواہی دے دی

ط

کیونکہ حق تعالیٰ کی قدرت

علی الاطلاق اور علم بالا عمل

واقع میں ثابت ہے۔

۶ حرکتوں والی بد لازم	۳۲ یا ۳۳ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار وغیرہ کی جگہ (۳۲ حرکتیں)	تخمین راہ (راہ کوئی پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی بد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

اللَّهُ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءٌ مِّمَّنْ

دشمنوں کی یعنی دوزخ ان کے لئے وہاں ہمیشگی کا مقام ہوگا۔ اس بات کے بدل میں

بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور (جب بتلائے عذاب ہونگے تو) وہ کفار

كَفَرُوا رَبَّنَا ۖ أَرْنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنْ

کسب گئے کہ اسے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دوزخ شیطان اور انسان دکھا دیجیے جنہوں نے

الْجِنَّ وَالْإِنْسَ نَجْعَلُهَا تَحْتَ أَفْدَامِنَا

ہم کو گمراہ کیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں کے تلے مل ڈالیں

لِيَكُونُوا مِنَ الْآسَفِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ ﴿۲۹﴾ جن لوگوں نے (دل سے)

قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ

اقرار کیا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ ﴿۳۰﴾ پھر (اس پر) مستقیم رہے۔ اُن پر

عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ لَا تَخَفُوا وَلَا تَحْزَنُوا

فرشتے اُتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو

وَإَشْرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

اور تم جنت (کے علم) پر خوش رہو جس کا تم سے (پیغمبروں کی معارف) وعدہ کیا جایا کرتا تھا

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

ادہم تمہارے رفیق تھے دنیوی زندگی میں بھی اور

فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ

آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے لئے اس (جنت) میں جس چیز کو تمہارا

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿٣١﴾

جی چاہے گا موجود ہے۔ اور نیز تمہارے لئے اس میں جو مانگو گے موجود ہے۔ ﴿۳۱﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ

یہ بطور مہمانی کے ہوگا غفور رحیم کی طرف سے ﴿۳۲﴾ اور اس سے بہتر کس کی بات

قَوْلًا مِّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ

ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور (خود بھی) نیک

وَل

یعنی اُس وقت ان لوگوں پر عصفہ آدیا جائیں گے ان بہکا یا تھا۔ آدمی بھی شیطان بھی۔ اور اس درخواست کا منظور ہونا ضرور نہیں اور یوں تو مضلین بھی نام میں ہونگے۔ مگر شاید درخواست کے وقت نظر نہ آویں +

وَل

مطلب یہ کہ شرک سے تبری کر کے توحید اختیار کر لی +

وَل

یعنی اس کو چھوڑا نہیں +

وَل

چنانچہ دنیا میں نیکیوں کا اہام۔ حوادث میں صبر و سکینہ ملائکہ ہی کا فیض ہے +

وَل

یعنی طلب اضطراری ہو یا اختیاری و نول علی السواء پوری ہو گئی +

وَل

یعنی نعمتیں اکرام کے ساتھ ملیں گی جس طرح مہمان کو ملتی ہیں +

ع ۱۸

صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا

عمل کرے اور کہے کریں فرمانبرداروں سے ہوں۔ ول اور

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ وَإِذْ فَعَمَّ

نیک اور بدی برابر نہیں ہوتی (بلکہ ہر ایک کا اثر جدا ہے تو اب) آپ (مع اتباع) نیک

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ

برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیا کیجئے۔ پھر کیا یک آپ میں اور جس شخص میں

وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾

عداوت تھی وہ ایسا ہو جاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا

اور یہ بات انہیں لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل (مزارع) ہیں۔ اور یہ

يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَمَا

بات اسی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑا صاحب نصیب ہے اور اگر

يَنْزَعْنَكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ ۖ فَاسْتَعِذْ

(ایسے وقت میں) آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ دوسرا آنے لگے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ

بِاللَّهِ طَرَّتْهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ

لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے اور محمد اسکی

أَبْتَهُ الْيَلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَ

(قدرت و توحید کی) نشانیوں کے رات اور دن ہے اور سورج ہے اور

الْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

چاند ہے (پس) تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو

وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ

اور (صرف) اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان (سب) نشانیوں کو پیدا کیا اگر تم کو

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ

خدا کی عبادت کرتا ہے۔ پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو فرشتے

عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ

فل

یعنی بندگی کو فرمائیے۔
مستکبرین کی طرح عار
نہ کرے +

لَا يَسْمُرُونَ ۝ (۳۸) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَكُ تَرَى

(اس سے ذرا نہیں اکتاتے اور منجھد اسکی قدرت و توحید کی نشانیوں کے ایک یہ ہے کہ اسے ٹھٹھا

الْأَرْضُ خَاشِعَةً ۖ فَاذْأَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

تو زمین کو دیکھتا ہے کہ زنی دبائی پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ

الْمَاءُ أَهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۖ لَآتٍ الذِّئْبُ

اُبھرتی ہے دل اور چھوڑتی ہے (اس سے ثابت ہوا کہ) جس نے اس زمین کو زندہ

أَحْيَاهَا لَمْ يَحْيِ الْمَوْتَى ۖ لَآتٍ عِلَّا

کر دیا وہی مردوں کو زندہ کر دے گا بے شک وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۳۹) إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں

فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۖ أَفَمَنْ

کچھ ردی کرتے ہیں وہ لوگ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ دل سو بھلا جو

يَسْلُفُ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا

شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن و امان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ لَاعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ

کے ساتھ (جنت میں) آئے جو جی چاہے کر لو

إِنَّهُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (۴۰) إِنَّ الَّذِينَ

وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے جو لوگ اس قرآن کا

كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ

جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں (ان میں خود تندرستی کمی ہے) اور یہ (قرآن)

لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۚ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ

بڑی باوقعت کتاب ہے جس میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلُ

سے آ سکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے دل یہ خدائے

مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ (۴۱) مَا يُقَالُ لَكَ

حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے آپ کو وہی باتیں (تکذیب و ایذا کی) کہی

دل
اس سے علاوہ دلائل
علی التوحید کے لالت علی
امکان البعث بھی حاصل
ہوئی +

دل
ہم کو ان کا حال سب معلوم
ہے اور ان کو ہم سزا دے
نار دیں گے +

دل
یعنی اسمیں کسی پہلو اور
کسی جہت سے اس کا
احتمال نہیں کہ یہ قرآن
منزل من اللہ نہ ہو۔ اور
پھر خلاف واقع اسکو منزل
من اللہ کہہ دیا جاوے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخلا اور غنة کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم رام (راہ کو نہ پڑھنا) ● ۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلہ

إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ

جاتی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں آپ کا

رَبِّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۲﴾

رب بڑی مغفرت والا اور دردناک سزا دینے والا ہے

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبًا لَقَالُوا لَوْلَا

اور اگر ہم اس کو عجمی (زبان کا) قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی

فُصِّلَتْ آيَاتُهُ عَاجِبًا وَعَرَبِيٌّ ط قُلْ

آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ کیا بات کہ عجمی کتاب اور عربی رسول بلا آپ کہہ دیجیے

هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ط

کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے تو راہ نما اور شفا ہے

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِيْٓ أَذَانِهِمْ

اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔

وَقُرْآنٌ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ

اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ (وجہ عدم انتفاع کے ایسے ہیں کہ گویا کسی بڑی

مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

دُور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں (کہ آواز سننے ہوں مگر سمجھتے نہ ہوں) اور ہم نے موسیٰؑ کو بھی

مُوسَىٰ الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ط وَلَوْلَا

کتاب دی تھی سو اس میں بھی اختلاف ہوا۔ وں اور اگر ایک بات نہ

كَلِمَةٍ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ

ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے بھیجی چکی ہے (کہ پورا عذاب آخرت میں ملے گا) تو ان کا فیصلہ

بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ حُرِبٍ ﴿۳۴﴾

(زُنیما ہی میں) ہوجکا ہوتا اور یہ لوگ اسکی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے انکو تردد میں ڈال رکھا ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے نفع کے لئے اور جو شخص برا عمل کرتا ہے

فَعَلَيْهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۳۵﴾

اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ وں

و

خلاصہ یہ کہ اب جو قرآن عربی ہے تو کہتے ہیں کہ عجمی کیوں نہیں۔ اور اگر عجمی ہوتا تو کہتے عربی کیوں نہیں۔ کسی حال پر ان کو قرار نہیں۔ پھر عجمی ہونے سے کیا فائدہ ہوتا۔

و

یعنی کسی نے مانا کسی نہ مانا یہ کوئی نئی بات آپ کے لئے نہیں ہوئی۔ پس آپ مغموم نہ ہوں۔

و

یعنی ایسا نہیں کہ کوئی نیکی جو بشرطِ عامل میں لائی گئی ہو اس کو شمار نہ کرے یا کسی بدی کو زائد شمار کرے۔

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۴ تَكَادُ السَّمَوَاتُ تَيْفَظُرُنَ

برتر اور عظیم الشان ہے کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے (کہا دھر ہی سے)

مَنْ فَوْقَهُنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يَسْبَحُونَ بِحَمْدِ

ربہم وکستغفرون لمن فی الارض الا

ان الله هو الغفور الرحیم ۵ والذین

اتخذوا من دونه اولیاء الله حفیظ علیہم ۶

وما انت علیہم بوكیل ۷ وکذک

اوحینا الیک قرانا عربیا لتذکر امر

القرء ومن حولها وتذکر یوم الجمع

لا رب فیہ فریق فی الجنة و فریق فی

السعیر ۸ ولو شاء الله لجعلهم امة واحدة

ولکن یدخل من یشاء فی رحمته ط و

الظالمون ما لهم من وئی ولا نصیر ۹

امر اتخذوا من دونه اولیاء ۱۰ فالله

کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں۔

سوا اللہ ہی

ف
مراد اس سے قیامت
کا دن ہے۔ کہ اس میں
اذلین و آخرین سب
جمع ہو جائیں گے +

ف
پس آپ کا کام محض
ایسے دن سے ڈر دینا
ہے۔ اور اپنی انکلی ایمان
و علم ایمان سے آپ کو
کیا بحث۔ وہ مشیت الہی
پر ہے +

ف
یعنی سب کو ایمان
کرتینا +

ول تو کار ساز نیانے کے
لائق وہی ہو جسکی قدرت
ہر چیز پر موعود اور اجاڑ موعود پر
خصوصاً ثابت ہے اس قدرت
خاصہ کا اس لئے بیان کیا کہ
اس وقت اوروں کی قدرت کا
جواب برائے نام ہی وہ بھی ہے
پے نام نشان ہو جاوے گی تو
ظہور قدرت کا اتم ہوگا +
فلپس نہ ان مضر توں سے
ڈرنا ہوں۔ اور نہ توحید میں
جس کو کہ اس نے حق کہہ دیا ہے
کوئی شبہ کرتا ہوں +
فلگ اور وہ تمہارا بھی پیدا
کرنے والا ہے +
فل یعنی متصرف وہی ہے
وہ یعنی وہ جانے والا ہے
کہ کس کے لئے کیا مصلحت
ہے +

فل مراد اس دین سی اصول
دین ہیں جو مشترک ہیں تمام
شرائع میں مثل توحید و رسالت
و بعثت وغیرہ +
فائدہ۔ قائم رکھنا یہ کہ اس
کو تبدیل مت کرنا۔ اس کو
ترک مت کرنا۔ اور تفرق یہ
کہ کسی بات پر ایمان لا دیں
کسی پر ایمان نہ لائیں۔ یا
کوئی ایمان لاوے کوئی نہ
لاوے۔ حاصل یہ کہ توحید
وغیرہ دین قدیم ہے کہ ازل
سے اس وقت تک تمام
شرائع اس میں تفرق رہی ہے
اور اس کے ضمن میں نبوت
کی بھی تائید ہو گئی۔ پس
چاہئے تھا کہ اس کے قبول
کرنے میں لوگوں کو ذرا پس
و پیش نہ ہوتا +

+++++

++++

+

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

کار ساز ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ

چیز پر قدرت رکھتا ہے فل اور جس بات میں تم (اہل حق) کے ساتھ اختلاف کرتے ہو اس کا

فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہ اللہ تبارک ہے میں اسی پر توکل کرتا ہوں

وَالَيْهِ أَرْبَبٌ ۚ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں فل وہ آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے فل اس نے تمہارے

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا مِّنَ الْاَنْعَامِ اَرْوَاجًا ۚ

لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اور (اسی طرح) مواشی کے جوڑے بنائے (اور) اس (جوڑے) سے

يَذُرُّكُمْ فِيهِ كَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

کے ذریعہ سے تمہاری نسل چلاتا رہتا ہے کوئی چیز اس کے مثل نہیں اور وہی ہر بات کا سننے

الْبَصِيرُ ۚ ۙ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

والا دیکھنے والا ہے اسی کے اختیار میں ہیں نکلیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ فل

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهُ بِكُلِّ

جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور (جس کو چاہے) کم دیتا ہے بیشک وہ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ ۙ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ

چیز کا پورا جاننے والا ہے و اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح

بِهِ نُوْحًا ۚ وَالدِّينُ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا

کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے

وَصَّيْنَا بِهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيسٰى

ابراہیم ؑ اور موسیٰ ؑ اور عیسیٰ ؑ کو (مع ان سب کے اتباع کے) حکم دیا تھا (اور ان کی ائمہ کو یہ کہا تھا)

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَىٰ

کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرق نہ ڈالنا فل مشرکین کو وہ بات

الْمُشْرِكِيْنَ مَا نَدُّهُمْ اِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِيْ

بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں اللہ اپنی طرف

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۴۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ وَمَا

جس کو چاہے بھیجے لیتا ہے اور جو شخص (خدا کی طرف) رجوع کرے اسکو اپنے نیک سائی دیدیتا جو خدا اور

تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا

وہ لوگ بعد اسکے کہ ان کے پاس علم پہنچ چکا تھا آپس کی ضد ضدی سے باہم متفرق

بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَّا

ہو گئے اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معین تک (کیلئے مہلت دینے کی) ایک بات

أَجَلٌ مِّنْهُمْ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوْرَثُوا

پہلے قرار نہ پا چکتی تو (دنیا ہی میں) ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دیکھی ہے (مراور

الْكِتَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝

اس سے مشرکین عہد نبوی کے ہیں) وہ اس کی طرف سے ایسے (قوی) شک میں پڑے ہیں جس (انکو) تردد میں ڈال رکھا ہے

فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ

سو آپ اسی طرف (انکو برابر) بلا تے رہیئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا (اس پر) مستقیم رہیئے اور (انکی) فاسد

أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ أَمِنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

خوامشوں پر نہ چلیئے اور آپ کہہ دیجیئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا

كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۚ اللَّهُ رَبُّنَا وَ

ہوں اور مجھ کو یہ (مجھ) حکم ہوا ہے کہ (اپنے اور تمہارے) میان میں عدل رکھوں اللہ ہمارا بھی مالک ہے

رَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ

اور تمہارا بھی مالک ہے ہمارے اعمال تمہارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہماری تمہاری

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۚ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ

کچھ بحث نہیں اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور (اس میں) شک ہی نہیں کہ اسی

الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُكَا جِرُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

کے پاس جاتا ہے اور جو لوگ اللہ (کے دین) کے بارہ میں (مسلمانوں سے) جھگڑے نکالتے ہیں۔

مَا اسْتَجِيبَ لَهُمْ مَحْضَتُهُمْ دَا حِضَّةً عِنْدَ رَبِّهِمْ

بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا کہ ان لوگوں کی محنت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

اور ان پر غضب (واقع ہونے والا) ہے اور ان کے لئے (قیامت کو) سخت عذاب (ہوئے والا) ہے کہ

وَل

یعنی دین حق قبول کرنے
کی توفیق دیدیتا ہے +

وَل

مشیت کے بعد اعتبار ہو
ہے۔ اور اعتبار یعنی توفیق
ایمان کے بعد اگر انابت
اطاعت ہو تو اس پر قرب
الہی و ثواب غیر متناہی
ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ مشرکین
مشفق بالا باہر ہیں۔ اور
مؤمنین مشفق بالا اعتبار
والا مستند ہیں +

وَل

یعنی بعد اس کے بہت
سے آدمی عقل و فہم مسلمان
ہو کر اس کو مان چکے جس
سے حجت اور زیادہ ظاہر
ہو گئی +

وَل

اور اس سے پہلے کا طریقہ
یہی ہے کہ اللہ کو اور اس
کے دین کو مانو۔ اور اس
کا ماننا یہ ہے کہ کتاب اللہ
کو جو کہ جامع و شمل ہے
حقوق اللہ و حقوق العباد
کو سچ اور واجب العمل
جانو +

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم رام (راء کو پڑھنا)
۴۱ یا ۶۱ حرتوں والی مد واجب	۲ حرتوں والی مد	ادغام اور ناقصا تلفظ	قلقلہ

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ط

اشہدی ہے جس نے (اس کتاب) یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝۱۵ كَيْسْتَجِئُ

اور آپ کو (اس کی) کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو (مگر) جو لوگ اس کا

بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

یقین نہیں رکھتے اس کا تقاضہ کرتے ہیں اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں

مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۝ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ط ۝۱۶

وہ اس سے ڈرتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے یاد رکھو کہ

إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ

جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بڑی دُور کی گمراہی میں

بَعِيدٍ ۝۱۷ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ

(بتلا) ہیں اللہ تعالیٰ دُنیا میں اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو (جس قدر) چاہتا ہے

يَشَاءُ ۝ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۱۸ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے جو شخص آخرت کی کھیتی

حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۝ وَمَنْ كَانَ

کا طالب ہو۔ ہاں ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ ہاں اور جو

يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي

دُنیا کی کھیتی کا طالب ہوگی تو ہم اس کو کچھ دینا (اگر چاہیں) دے دیں گے اور آخرت

الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۝۱۹ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ

میں اس کا کچھ حصہ نہیں کما ان کے کچھ شریک (خدا ہی) ہیں جنہوں نے ان کے لئے

مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ط وَلَوْ لَا

ایسا دین مقرر کر دیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی ہاں اور اگر (خدا کی طرف سے) ایک قول

كَلِمَةٌ الْفَصْلُ لَفَضَى بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

(فیصل) (ٹھہرا ہوا) نہ ہوتا تو (دنیا ہی میں) ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور (آخرت میں) ان ظالموں کو ضرور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۰ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ

دردناک عذاب ہوگا (اس روز) آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے) بال،

ط

اس لطف فی الدنیا سے
یہ لازم نہیں آتا کہ ان کا
مسک حق ہو۔ اور آخرت
میں بھی ان پر لطف ہو۔
اور عذاب ہو۔ بلکہ ہاں
جو جبرئیل بالباطل کے
مغرب ہو گئے +

ط

یعنی ثواب آخرت کا طاب
ہو +

ط

یعنی اعمال پر اس کو بچ
ثواب دیں گے۔ اور اس کے
ثواب کو مضاعف کرینگے +

ط

یعنی تدبیر و سعی و غرض
اس کی منافع دینا ہو۔
اور آخرت کے لئے کچھ
سعی نہ کرے حتیٰ کہ ایمان
بھی نہ لائے +

ط

مقصود استغناء و تکاری
سے یہ ہے کہ کوئی اس
قابل نہیں کہ خدا کے خلاف
اس کا مقرر کیا ہو اودین
معتبر ہو سکے +

مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ

سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (دجال) ان پر ضرور پڑ کر رہیگا اور جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا

انہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں (داخل) ہوں گے وہ جس چیز کو

يَشَاءُ ۝ وَنَعْنَدُ رَبِّهِمْ ۝ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

چاہیں ان کے رب کے پاس ان کو ملے گی یہی بڑا انعام ہے۔ ۱

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهَ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا

یہی ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

اور اچھے عمل کئے آپ (ان سے) یوں کہنے کہ میں تم سے کچھ مطلب

اَجْرًا اِلَّا الْمُوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۝ وَمَنْ يَقْتَرِفْ

نہیں چاہتا بجز رشتہ داری کی محبت کے ۱ اور جو شخص کوئی نیکی

حَسَنَةً تَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

شَكُوْرٌ ۝ اَمْ يَقُولُوْنَ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا

بظاہر رد ان ہے کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھ رکھا ہے

فَاِنْ يَّشَاۤءُ اللّٰهُ يَخْتَمِرْ عَلٰى قَلْبِكَ ۝ وَيَمْسَحْ اللّٰهُ

سو خدا اگر چاہے تو آپ کے دل پر بند لگا دے اور اللہ تعالیٰ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهٖ ۝ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

مثلاً کرتا ہے اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتا ہے وہ دلوں کی

بَيِّنٰتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

باتیں جانتا ہے اور وہ ایسا (رحیم) ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئٰتِ وَيَعْلَمُ

قبول کرتا ہے۔ ۱ اور وہ تمام گناہ (گزشتہ) معاف فرما دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو

مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَيَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وہ اس (سب) کو جانتا ہے۔ ۱ اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

۱
نزدہ جو دنیا میں عیش و
عشرت موجود ہے۔ ۱

۱
یعنی اتنا چاہتا ہوں کہ
میرے تھکے جو تعلقا
رشتہ داری کے ہیں جو کہ
تمام قریش میں بلکہ تمام
عرب میں پھیلے ہوئے تھے
انکے حقوق کا تو خیال رکھو

۱
پس اگر کوئی کافر ہے
تو یہ کہنے اور اسلام لے
آئے تو ہم اس کا ایمان
قبول کر لیں گے۔ ۱

۱
پس اس کو یہ بھی خبر ہے
کہ توبہ خالص کی ہے یا
غیر خالص کی ہے تو تم کو
توبہ خالص کی کرنی چاہیے

رَوَاكِدَ عَلَا ظَهْرَهُ ۱۸۱ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِكُلِّ

سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جادیں بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر

صَبَّارٍ شَكْرٍ ۱۸۲ أَوْ يُؤْبِقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ

شاکر (یعنی مومن) کے لئے یا ان بہادروں کو ان کے اعمال (بکفر وغیرہ) کے سبب تباہ کر دے

يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۱۸۳ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

اور (ان میں) بہت سی آدمیوں سے درگزر کرتا ہے اور (اس تباہی کے وقت) ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں میں

فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۱۸۴ فَمَا أَوْتَيْنَاهُمْ

جھگڑنے کا لئے ہیں معلوم ہو جاوے کہ (اب) ان کے لئے کہیں بچاؤ نہیں سو جو کچھ تم کو دیا دلایا

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ

گیا ہے وہ محض (چند روزہ) دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے (اور جو) ثواب آخرت میں)

اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اللہ کے یہاں جو وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائدار وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لے آئے اور اپنے رب

يَتَوَكَّلُونَ ۱۸۵ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو کہ کبیرہ گناہوں سے اور (ان میں) بے حیائی کی باتوں

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۱۸۶

سے بچتے ہیں۔ اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۱۸۷

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۱۸۸ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

اور ان کا ہر کام (جسمیں) باتعین نص ہو (آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے) اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے انہیں

يُنْفِقُونَ ۱۸۹ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم واقع ہوتا ہے

هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۱۹۰ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ

تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ برائی ہے

مِّثْلُهَا ۱۹۱ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۱۹۲

وہی ہی ہے پھر (بعد از انتقام کے) جو شخص معاف کرے اور اصلاح کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے

۱

اور غافلہ عمر کے ساتھ
اس کا بھی خاتمہ ہو جاوے گا

۲

پس دنیا کی طلب چھوڑ
کر آخرت کی طلب کرو

۳

ہر کام سے مراد ہر قسم
بالشان کام ہے اس

لئے کہ معمولی کاموں میں
مشورہ منقول نہیں۔

جیسے دو وقت کا کھانا
کھانا وغیرہ +

اور نص نہ ہونے کی قید
اس لئے کہ مضبوط

متعینہ میں بھی مشورہ نہیں
جیسے مشورہ کہ پانچ

وقت کی نماز پڑھا کرو
یا نہ پڑھا کروں +

۴

یعنی زیادتی نہیں کرتے
اور یہ طلب نہیں کہ معاف

نہیں کرتے +

۵

بشرطیکہ وہ فعل فی نفسہ
معصیت نہ ہو +

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَكِنْ انْتَصَرَ بَعْدَ

واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد برابر کا بدلہ

ظَلَمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا

لے لے سوا ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں الزام

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ

صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ مگر اور

يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

ناحق دُنیا میں سرکشی (اور تکبر) کرتے ہیں ایسوں کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكِنْ صَبِرُوا وَغَفَرَ اللَّهُ ذَٰلِكَ

دردناک عذاب (مقرر) ہے اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یہ اللہ

لَكِن عَزَمَ الْأُمُورَ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا

بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ مگر اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے بعد

لَهُ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَمِنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ

اس شخص کا (دنیا میں بھی) کوئی چارہ ساز نہیں۔ اور آپ (ان) ظالموں کو دیکھیں گے

نَبَا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مَرَدٌّ

جس وقت کہ ان کو عذاب کا معاینہ ہوگا کہتے ہوں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی

مِّنْ سَبِيلٍ ۚ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

کوئی صورت ہے؟ اور (نیز) آپ ان کو اس حالت میں دیکھیں گے کہ وہ دروغ کے دوبر

خَشَعَيْنَ مِنَ الذَّلِيلِ يُنْظَرُونَ مِنْ طَرَفٍ

لائے جاویں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے سست نگاہ سے دیکھتے

خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَسِرِينَ

ہوں گے اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارہ والے وہ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ يَوْمَ

لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے (آج) قیامت کے روز خسارہ

الْقِيَمَةِ ۚ إِلَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝

میں پڑے۔ یاد رکھو کہ ظالم (یعنی مشرک و کافر) لوگ عذاب دائمی میں رہیں گے۔

وَلَمْ

خواہ ابتداءً یا انتقام

کے وقت +

وَلَمْ

یعنی ایسا کرنا بہتر ہے

اور اولو الغزبی ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم رام (رام کی پڑھنا)
● ۳ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِّنْ

اور اولیاء) اُن کے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو خدا سے الگ (ہو کر) اُن کی

دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

مدد کریں۔ اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس (کی نجات) کے لئے کوئی

سَبِيلٌ ۚ ۴۱) اِسْتَجِیْبُوا لِرَبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاتِیَ

رستہ ہی نہیں۔ تم اپنے رب کا حکم مان لو قبل اس کے کہ ایسا دن

یَوْمَ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ مَا لَکُمْ مِّنْ مَّجَا

آہنچے جس کے لئے خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا۔ وں نہ تم کو اس روز کوئی پناہ ملے گی اور

یَوْمَئِذٍ وَمَا لَکُمْ مِّنْ نَّكَرٍ ۚ ۴۲) فَاِنْ اَعْرَضُوْا

نہ تمہارے بارہ میں کوئی (خدا سے) روک لوگ کر نیو لائے پھر اگر یہ لوگ (یہ سن کر بھی) اعراض

فَمَا اَرْسَلْنَاكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ اِنْ عَلَیْکَ

کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان کر کے نہیں بھیجا (جس سے آپ کو اپنی باز پرس کا احتمال ہوا آپ کے

اِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاِنَّا اِذَا اَذْنَبْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا

ذمہ تو صرف (حکم کا) پہنچا دینا ہے اور ہم جب (اس قسم کے) آدمی کو اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے

رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِیْبُهُمْ سَبَیْئَةٌ مِّنَّا

میں تو وہ اس بخوش ہو جاتا ہے اور اگر (ایسی) لوگوں پر ان کے ان اعمال کے بدلہ میں جو پہلے

قَدْ مَتَّ اَبْدَیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۚ ۴۳)

اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔ وں

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۖ یَخْلُقُ مَا

اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی۔ وں وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا

یَشَآءُ ۖ یَهْبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَّا نَآ وِیْهَبُ لِمَنْ

ہے جس کو چاہتا ہے سیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

یَشَآءُ الذِّکْرُ ۚ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُکْرًا وَّاُنَاثًا وَیَجْعَلُ

بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے

مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ۚ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۚ ۴۴) وَمَا كَانَ

بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے اور کسی بشر کی

ط یعنی دنیا میں جس طرح عذاب
ہٹتا جاتا ہے وہاں نعمت
واہمال نہ ہوگا +

ط یہ دونوں حالتیں دلیل
ہیں مخلوق نفسانیہ کی شدت
تعلق اور حقیقتی سے بے
تعلق کی۔ اور یہ حالت
انکی طبیعت ثانیہ ہو گئی
ہے۔ پس ان سے آپ
ایمان کی توقع کیوں رکھیں
جو موجب غم ہو +

ط اللہ ملک السموات
عام ہی جمیع تصرفات کو +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۴۳ یا ۴۴ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد
اختیار غنی کی جگہ (۲-۲ حرکتیں) تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
ادغام اور ناقابل تلفظ نقلہ

لَدَيْنَا لَعَلِّيٰ حَكِيمٌ ۝۷۸۱ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ

برسے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے۔ وں کیا ہم تم سے اس نصیحت (نامہ) کو اس بات پر

صَفْحًا ۚ اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝۷۸۲ وَكَمْ

ہٹالیں گے کہ تم (طاعت) سے گزرنے والے ہو۔ وں اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيِّ فِي الْاَوَّلِينَ ۝۷۸۳ وَمَا يَأْتِيهِمْ

پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی

مِنْ نَّبِيِّ اِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۷۸۴ فَاهْلِكْنَا

نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو پھر ہم نے اُن لوگوں

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْاَوَّلِينَ ۝۷۸۵

کو جو کہ ان سے زیادہ زور آور تھے غارت کر ڈالا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت (اہلک و غارت کی) ہو چکی ہے وں

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُولَنَّ خَلَقْنَاهُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۷۸۶ الَّذِي

تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو زبردست جانتے والے (خدا) نے پیدا کیا ہے وں جس نے

جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ

تمہارے (آرام کے) لئے زمین کو (مثل) فرش (کے) بنایا اور اس پر آرام کرتے رہو اور اس میں اس نے تمہارے

فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۷۸۷ وَالَّذِي نَزَّلَ

لئے رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو اور جس نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً

پانی ایک انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو (اسکے مناس)

مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْاَرْوَاجَ ۝۷۸۸ وَالَّذِي خَلَقَ الْاَرْوَاجَ

زندہ کیا۔ اسی طرح تم (بھی اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے تمام اقسام

كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفَلَكِ وَالْاَنْعَامِ

بنائیں اور تمہاری وہ کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر

مَا تَرْكَبُونَ ۝۷۸۹ لِيَسْتَوِيَ عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا

تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر ہم کر بیٹھو پھر جب اس پر بیٹھ چکو

و

پس جب یہ سمجھنے میں

آسان ہے اور خاص ہماری

زیر حفاظت اور بوجہ اعجاز

کے عظیم المرتبہ اور پی حقیت

پر دال۔ پھر منافغ و مصالح

پر مشتمل تو ایسی کتاب کو

ضرور ماننا چاہیے۔ لیکن

اگر تم نہ بھی مانو۔ تب بھی

ہم بوجہ اقتضائے حکمت

کے اس کا بھیجنا اور تم کو

اس کا مخاطب بنانا نہ

چھوڑیں گے +

و

یعنی خواہ تم مانو یا نہ مانو

مگر نصیحت تو برا کرنا سیکھی

اور یہ فیض کامل ہو کر ہے

گا +

و

پس نہ آپ غم کریں کہ ان

کا بھی ایسا ہی حال ہوتا

ہے۔ چنانچہ بدر و غیر میں

ہوا۔ اور نہ یہ بے فکر ہو

کہ نمونہ موجود ہے +

و

اور انفرادی الخلق مستلزم

ہے انفرادی الا الوہیت

کو۔ پس توحید کے لئے قرآن

سے ثابت ہو گئی +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۷ اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمین راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۵ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تقلقلہ

نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُولُوا

تو اپنے رب کی نعمت کو دل سے یاد کرو اور (زبان سے استغاثا) یوں کہو کہ اس کی

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

ذات پاک ہے جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے جو

مُفْرِدِينَ ۱۳ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَبِلِينَ ۱۴ وَجَعَلُوا

ان کو تابوں میں کر لیتے۔ ۱۳ اور ہم کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور ان لوگوں نے خدا کے

لَهُ مِنْ عِبَادَةٍ جُزْءًا ۱۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ

بندوں میں سے (جو مخلوق ہوتے ہیں) خدا کا جزو ٹھہرا دیا۔ واقعی انسان صریح ناشکر

مُبِينٌ ۱۶ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٌ وَأَصْفَاكُمْ

ہے۔ ۱۶ کیا خدا نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں کے ساتھ

بِالْبَنِينَ ۱۷ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

مخصوص کیا۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خبر دی جاتی ہے جسکو خدا رحمن کا منونہ

لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۱۸

(یعنی اولاد بنا کر کھاتا ہوا مراد بیٹی ہی تو اس قدر ناراض ہو کہ سارے دن اس کا چہرہ بے وقوف رہے ورنہ دل ہی دل میں گھٹنار ہے۔

أَوْ مَن يَنْشُوا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ

کیا جو کہ (عادۃ) آرائش میں نشوونما پائے اور وہ مباحثہ میں قوت بیان نہ (بھی)

مُبِينٌ ۱۹ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ

نہ رکھے۔ ۱۹ اور انہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے

الرَّحْمَنِ إِنَّا شَاءَ أَشْهَدُ وَخَلَقْنَاهُمْ سَنَكْتُبُ

ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے ان کا یہ دعویٰ کھلیا

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُنَ ۲۰ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ

جاتا ہے اور (قیامت میں) ان سے باز پرس ہوگی۔ اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

مَا عَبَدْنَاهُمْ مَالَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے ان کو اسکی کچھ تحقیق نہیں۔ محض

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۲۱ أَمْ اتَّيْنَهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ

بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ ۲۱ کیا ہم نے ان کو اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے

د

کیونکہ جانور سے زیادہ

زور نہیں۔ اور بے الہام

حق کشی چلانے کی تدبیر سے

واقف نہیں۔ دونوں کے

متعلق حقتالی نے تدبیر

تعلیم فرمادی +

د

اس لئے کہ خدا تعالیٰ کے ہاں

ساتھ اتنا بڑا کفر کرتا ہے

کہ اس کو صاحب جزو

قرار دیتا ہے جو سزاوار

کو ہے +

د

مشرکین مکہ کی حالت تھی

کہ اپنے گھر لڑکی کا پیدا ہونا

تو برا سمجھتے تھے لیکن یہ

انگلین کیئے بیٹیاں تجویز

کرتے تھے۔ فرمایا کہ لڑکی

کی ذات جو گننے پانے میں

پلے۔ اور بوقت ضرورت

جس کے نمونہ سے پوری

بات بھی نہ بھل کے اسکو

اسد کی طرف منسوب کرتے

ہو +

د

کیونکہ قادر کر دینا دلیل

رضا کی نہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ اخلا و غرۃ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۴۴ اخلا و غرۃ قابل تلفظ ۴۵ یا ۴۴ حرکتوں والی مد واجب ۴۶ حرکتوں والی مد

فل
یعنی رسول کیلئے عظیم الشان
ہونا ضروری ہے اور غیر
صلی اللہ علیہ وسلم مال اور
ریاست نہیں رکھتے تو
یہ پیغمبر نہیں ہو سکتے مفسر
انکار تھا پیغمبری کا +

فل
پس جب نبوی معیشت
کی گردنی درجہ کی چیز ہے
تقسیم انکی رائے پر نہیں
رکھی تو نبوت جو خود بھی
اعلیٰ درجہ کی چیز ہے اور
اسکے مصالح بھی عظیم درجہ
کے ہیں وہ کیونکر ان کی
رائے پر تقسیم کی جاتی +

فل
اس سے معلوم ہوا کہ دنیا
واقع میں عظیم نہیں ہے
پس وہ منصب عظیم یعنی
نبوت کی صلاحیت کی بنا
بھی نہ ہوگی۔ بلکہ دنیا اس
کی صلاحیت کی ملکات
فاضلہ موہوبہ میں سے نہیں
جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں
بدرجہ اعلیٰ مجتمع ہیں پس
نبوت ان ہی کے لئے زیبا
تھی نہ کہ مکہ و طائف کے
رعیسوں کے لئے +

فل
پس جو چیز فانی ہو نہ وہ
قابل قدر ہے۔ نہ قابل
طلب۔ البتہ آخرت جو
کہ باقی ہے وہ اور اس
کے تحصیل کے ذرائع
کہ اعمال طاعات ہیں۔
وہ بے شک قابل اعتبار +

وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۲۹ ﴿وَلَسَاجَاءَهُمْ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا

اور صاف صاف بتلائیوا رسول آیا اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے یہ تو

سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۳۰ ﴿وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے اور کہنے لگے کہ یہ قرآن (اگر کلام الہی ہے تو)

هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقُرَيْتَيْنِ عَظِيمٍ ۳۱ ﴿

ان دونوں قبیٹوں (مکہ اور طائف کے رہنے والوں) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا فل

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۖ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت (خاصہ یعنی نبوت) کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں، دینیوی زندگی میں (تو ان کی روزی

مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

ہم (ہی) نے تقسیم کر رکھی ہے۔ اور ہم نے ایک کو دوسرے پر

بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

رفع دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے

بَعْضًا سَخِرَ بَاءٌ ۖ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۳۲ ﴿

(اور عالم کا انتظام قائم رہے) اور آپ کے رب کی رحمت بدرجہا اس (دینیوی مال و متاع) سے بہتر ہے جو کہ لوگ سمیٹتے پھرتے ہیں فل

وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور اگر یہ بات (متوفی) نہ ہوتی کہ تمام آدمی ایک ہی طریقہ کے ہو جاویں گے

لَجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا

تو جو لوگ خدا کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کے لئے ان کے گھروں کی چھتیں

مِّنْ فِصَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۳۳ ﴿

ہم چاندنی کی کردیتے اور (نیز) رینے بھی جن پر وہ چڑھا (اترا) کرتے ہیں

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابٌ وَسُرَرٌ عَلَيْهَا يَتَكَبَّرُونَ ۳۴ ﴿

اور ان کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر تکبر لگا کر بیٹھتے ہیں۔

وَزُخْرَفًا وَإِنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

اور (یہی چیزیں) سونے کی بھی تھ اور یہ سب (ساز و سامان) کچھ بھی نہیں صرف دینیوی زندگی کی چند روزہ کامرانی جو

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۳۵ ﴿

(پھر فنا آخر فنا) اور آخرت آپ کے رب کے ہاں خدا ترسوں کے لئے ہے۔ فل

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲ حرکتیں (۲ حرکتیں)	۲۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد
۵۱ یا ۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۲۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۳ یا ۶۱ حرکتوں والی مد

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ شَيْطَانًا

اور جو شخص اللہ کی نصیحت (یعنی قرآن) سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں

فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

سو وہ (ہر وقت) اسکے ساتھ رہتا ہے اور وہ ان کو (حق) سے روکتے رہتے ہیں۔

وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا

اور یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ (راست) پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ایسا شخص ہمارے پاس آوگا

قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

تو (اس شیطان سے) کہہ گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان میں (دنیا میں) مشرق و مغرب کی برابر فاصلہ ہوتا

فَبُئْسَ الْقَرِينٌ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ

کہ (تو تو) بُرا ساتھی تھا۔ اور ان سے کہا جاوگا کہ جب تم (دنیا میں) کفر کر چکے تھے تو آج یہ بات تمہارا

أَنْتُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ

کام نہ آوے گی کہ تم (اور شیاطین) سب عذاب میں شریک ہو۔ سو کیا آپ (ایسے) بہروں کو سنا

الصَّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَلٍ

سکتے ہیں (یا ایسے) اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو صریح گمراہی میں ہیں راہ پر

مُبِينٍ ﴿۴۰﴾ فَمَا نَذَرْنَا بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۴۱﴾

لا سکتے ہیں۔ دل پس اگر ہم (دنیا سے) آپ کو اٹھائیں تو بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

أَوْ نُزِيلُكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾

یا اگر ان سے جو مجھے عذاب کا وعدہ کر رکھا ہو وہ آپ کو (بھی) دکھلا دیں تب بھی (کچھ بعید نہیں کہ) ہم ان پر ہر طرح کی قدرت ہوگا

وَأَسْمِسْكَ بِالَّذِي أَوْحَىٰ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَٰ

تو آپ اس قرآن پر قائم رہیے جو آپ پر وحی کے ذریعے سے نازل کیا گیا ہے آپ بے شک

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ

سیدھے راستہ پر ہیں۔ دل اور یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے بیشک بڑے شرف کی چیز ہے

وَسَوْفَ تَسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ

اور عنقریب تم سب پوچھ جاؤ گے۔ دل اور آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا ۖ اجْعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

بھیجا ہے۔ پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدا سے دوسرے معبود ڈھمکوائے تھے

فل
یعنی انکی ہدایت آپ کے
اختیار سے خارج ہے۔
آپ درپے نہ ہوں +

فل
مطلب یہ کہ عذاب ضرور
ہوگا خواہ کب ہی ہو +

فل
مطلب یہ کہ اپنا کام کیے
جائیے۔ دوسروں کے
کام کا غم نہ کیجیے +

فل
پس آپ صرف تبلیغ
کے متعلق سوال ہوگا جس
کو آپ خوب ادا کر چکے
ہیں اور عمل کے متعلق ان
سے سوال ہوگا جس میں
انہوں نے اخلاص کیا۔

پس جب آپ سے ان
کے اعمال کے بارے میں
پاز پرس نہ ہوگی تو پھر
آپ کیوں غم کرتے ہیں

الْهَۥ بَعْدُنَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

کہ ان کی عبادت کی جاوے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنے دلائل دے کر فرعون کے

بَايِتَنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَاِیْہِ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ

اور اس کے امرار کے پاس بھیجا تھا سو انہوں نے (ان لوگوں کے پاس آکر) فرمایا کہ میں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَاہُمْ بَايِتْنَا اِذَا

رب العالمین کی طرف سے پیغمبر ہو کر آیا ہوں۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ

ہُمْ مِّنْہَا یُضْحٰکُوْنَ ۝ وَمَا نُرِیْہُمْ مِّنْ اٰیَۃٍ اِلَّا

یہ ایک (ان) پر گئے ہنسنے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھلاتے تھے وہ

ہِیْ اَکْبَرُ مِّنْ اُخْتِہَا زَوَاخُدْہُمْ بِالْعَذَابِ

دوسری نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی۔ اور ہم نے ان لوگوں کو عذاب میں پکڑا تھا۔

لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا یٰۤاٰیَہُ السَّحَرُ

تا کہ وہ (اپنے کفر سے) باز آجائیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اسے جادوگر

اَدْعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عٰہَدَ عِنْدَکَ ۚ اِنَّا

ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کریں گے جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے ہم ضرور

لَمُہْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُمُ الْعَذَابَ اِذَا

راہ پر آجائیں گے۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تب ہی

ہُمْ یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَنَادٰۤی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِہٖ

انہوں نے (اپنا) عہد توڑ دیا اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی

قَالَ یَقَوْمِ الْیَسَّ لِیْ مُلْکُ مِصْرَ وَہٰذِہٖ

یہ بات کہی کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ہے اور یہ

الْاَنْہَرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْۤ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ

نہیں میرے (محل کے) پائین میں برہری ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ بلکہ

اَنَا خَیْرٌ مِّنْ ہٰذَا الَّذِیْ ہُوَ مِہْیْنٌ ۚ وَلَا یَکَادُ

میں (ہی) افضل ہوں اس شخص سے کہ جو کہم قدر ہے اور قوت بیان یہ بھی

یُبَیِّنُ ۝ فَلَوْلَا اُلْفِیْ عَلَیْہِ اَسُوْرَۃٌ مِّنْ ذٰہِبٍ

نہیں رکھتا۔ تو اس کے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے۔ و

۱
مطلب یہ کہ سب نشانیاں
بڑی تھیں

۲
یعنی وہ نشانیاں دلائل
نبوت بھی تھیں۔ اور ان کے
لئے عہدات بھی تھیں +

۳
یعنی موسیٰ علیہ السلام سے
یعنی باعتبار مال و ترقی
کے +

۴
مطلب یہ کہ اگر کس شخص
کو نبوت عطا ہوتی تو خدا
کی طرف سے اس کے
ہاتھ میں سونے کے
کنگن ہوتے +

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُنْتَرِزِينَ ۚ فَاسْتَحَفَّ

یا فرشتے اس کے جلو میں پر باندھ کر آئے ہوتے دل غرض اس نے (ایسی باتیں کر کر کے) اپنی قوم

قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ۝

کو مغلوب کر دیا اور وہ اس کے کہنے میں آگئے وہ لوگ (کچھ پہلے سے بھی) شرارت کے بھرے تھے۔

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

پھر جب ان لوگوں نے ہم کو غصہ دلایا۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ اور ان سب کو

أَجْمَعِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝

ڈبو دیا۔ اور ہم نے ان کو آئینہ آنے والوں کیلئے خاص طور کے متقدمین اور نمونہ (عبرت) بنادیا

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ

اور جب عیسیٰ ابن مریم کے متعلق ایک عجیب مضمون بیان کیا گیا تو کیا ایک آپکی قوم کے لوگ اس سوال سے خوش

يَصْذَبُونَ ۝ وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا

(کے) چلانے لگے۔ اور اس معترض کیساتھ جو کہ کہنے لگے کہ ہمارے مبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰ ان لوگوں

ضَرْبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدًّا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝

جو یہ (مضمون عجیب) آپ سے بیان کیا ہے تو محض جھگڑنے کی غرض ہی بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو

إِنْ هُوَ إِلَّا عَيْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ

عیسیٰ ؑ تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور ان کو نبی اسرائیل کے لئے

مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

ہم نے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم سے فرشتہ کو

مِنْكُمْ مَّلَكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُنَ ۚ وَإِنَّ

پیدا کر دیتے کہ وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ (یعنی عیسیٰ ؑ)

لَعَلَّ السَّاعَةَ فَلَا تَتَّبِعُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ

قیامت کے نشین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس (کی سختی میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو۔

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۚ وَلَا يَصْذَبْكُمْ

یہ سیدھا رستہ ہے۔ اور تم کو شیطان (اس راہ پر آنے سے)

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۚ وَلَمَّا جَاءَ

روکنے نہ پائے وہ بے شک تمہارا صریح دشمن ہے اور جب عیسیٰ ؑ معجزے

۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد
۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد	۶۲ یا ۶۳ حرکتوں والی مد

عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ

لے کر آئے تو انہوں نے (لوگوں سے) کہا کہ میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لیکر آیا ہوں اور

لَا بَيْنَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ

تاکہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم سے بیان کر دوں

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^(١٣) إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبُّكُمْ

تو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو بیشک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

وَأَعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَأَخْتَلَفَ

سو اسی کی عبادت کرو یہی (توحید) سیدھا رستہ ہے سو مختلف گروہوں نے

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

(اس بارے میں، باہم اختلاف ڈال دیا۔ و
سوان ظالموں کے لئے ایک

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْحِمْ ^{١٤} هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

پُر درد دن کے عذاب سے بڑی خرابی ہے یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَعْتَهُ وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْإِخْلَافُ

کہ وہ ان پر دفعۂ آپڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تمام (دنیوی) دوست

يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٧٤﴾ ط

اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہو جا دیں گے۔ بجز خدا سے ڈرنے والوں کے۔ و

بِعِبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿١٩﴾

اور مومنین کو حق تعالیٰ کی طرف سے نداء ہوگی کہ اے میرے بند و تمیز آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٩٩﴾ ادْخُلُوا

یعنی وہ بندے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور (ہمارے) فرمانبردار تھے۔ تم اور تمہاری

لُجْنَةً أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ٥٠

(ایماندار) بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔

يُطَاوُ عَلَيْهِم بِصَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَ

ان کے پاس سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے جاویں گے (یعنی عثمان

أَكُوبَ ۖ فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ

لا دیں گے) اور وہاں وہ چیزیں ملیں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو

و

یعنی خلاف توحید طرح طرح
کے مذاہب ایجاد کر لئے۔

۲۱۰

انتظار سے باوجود انکار
کے مجازاً یہ مراد ہے کہ ان
کا استدلال کو نہ ماننا مشابہ
اس شخص کی حالت کے

۶ ہے جیسے کوئی مشاہدہ
۷ کا منتظر ہو کہ اُس وقت
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

4

یعنی اہل ایمان کے *

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	افخا اور غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تفہیم مار (راکبہ پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل حلقہ	قلقلہ

اَلَا عَيْنٌ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ۝۴۱ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

لَذَّتْ بِهِيَ ۚ اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور ان سے کہا جاوے گا کہ یہ وہ جنت ہے

الَّتِيْ اَوْرَثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۲ لَكُمْ فِيْهَا

جس کے تم مالک بنادیئے گئے ہو اپنے (نیک) اعمال کے عوض میں۔ (اور تمہارے لئے آسمان

فَاَكْثَرُ كَثِيْرَةٍ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۳ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ

بہت سے میوے ہیں جن میں سے کھا رہے ہو بینک نافرمان (یعنی کافر) لوگ

عَذَابُ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ۝۴۴ لَا يُفْتَرِعْنَاهُمْ وَهُمْ فِيْهِ

عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ (عذاب) ان سے ہٹا نہ کیا جاوے گا اور وہ اسی میں باپوس

مُبْلِسُوْنَ ۝۴۵ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمْ

پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ذرا ظلم نہیں کیا لیکن یہ خود ہی

الظَّالِمِيْنَ ۝۴۶ وَنَادٰٓوْا بِمَلِكٍ لِّيَقْضٰ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۚ قَالَ

ظالم تھے۔ اور پکاریں گے کہ لے مالک تمہارا پروردگار (مہکومت دیکھ) ہمارا کام ہی تمام کر دے وہ فرشتہ

اَنْتُمْ مَّكِيْنُوْنَ ۝۴۷ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ

جواب دیا کہ تم ہمیشہ اسی حال میں رہو گے۔ ہم نے سچا دین تمہارے پاس پہنچایا لیکن تم میں اکثر آدمی

اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُوْنَ ۝۴۸ اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْ اِنَّا

سچے دین سے نفرت رکھتے ہیں۔ ہاں کیا انہوں نے کوئی انتظام درست کیا ہے سوچئے تم بھی

مُبْرَمُوْنَ ۝۴۹ اَمْ يَحْسُبُوْنَ اَنْنَا لَا سَمْعُ سَرْهَمُ

ایک انتظام درست کیا ہے ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم انکی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں

وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَا وُرْسَلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۵۰ قُلْ

کو نہیں سنتے۔ ہاں ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔ آپ کہیئے

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۚ فَانَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۵۱

اگر خدا کے لئے اولاد ہو تو سب سے اول اس کی عبادت کرنے والے ہیں

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

آسمانوں اور زمین کا مالک جو کہ عرش کا بھی مالک ہے ان باتوں سے منتر ہے جو پر (مشترک

يَصِفُوْنَ ۝۵۲ قَدْ رَهْمُ يَخْوُضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يَلْقَوْا

لوگ بیان کر رہے ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور تفریح میں رہنے دیجئے ہاں تک کہ ان کو اپنے

ف

ظاہر ہے کہ خدائی انتظام کے سامنے ان کا انتظام نہیں چل سکتا۔ چنانچہ آپ محفوظ رہے اور وہ لوگ ناکام اور آخر کو بدتر میں ہلاک ہوئے +

ف

دو میں گفتگو ہونا ستر ہے اور دوسے زیادہ میں بخونجی ہے +

ف

مطلب یہ کہ مجھ کو تمہاری طرح حق بات کے ماننے سے ایسا وارنکار نہیں۔ تم اگر ثابت کرو تو سب اول اس کو میں مانوں، مگر چونکہ یہ امر باطل محض ہے اس لئے میں یہ نہ مانوں اور نہ عبادت کروں +

ف

رہنے دینے کا مطلب یہ نہیں کہ تبلیغ نہ کیجئے۔ بلکہ یہ مطلب ہے کہ ان کی مخالفت کی طرف التفات نہ کیجئے اور ان کے ایمان نہ لانے سے مخوف نہ ہوئیے

اَلْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ

بچوں کے (اس روز) ہم (پورا بدلہ لے دیں گے۔ اور ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کو آزمایا تھا اور وہ

فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اَنْ اَدُوْا اِلٰى

آرائش یہ تھی کہ ان کے پاس ایک محترم پیغمبر آئے تھے کہ ان اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے

عِبَادِ اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِنٌ ﴿۱۹﴾ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا

حوالہ کر دو۔ کہ میں تمہاری طرف (خدا کا) فرستادہ (مہر کا) ہوں، (دبانڈاڑوں۔ اور یہ (بھی فرمایا) کہ تم خدا

عَلَى اللّٰهِ اِنِّیْ اَتٰیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبٰیْنٍ ﴿۲۰﴾ وَاِنِّیْ

سے سرکشی مت کرو۔ میں تمہارے سامنے ایک واضح دلیل (اپنی نبوت کی) پیش کرتا ہوں کہ اور میں اپنے بزرگ

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجَبُوْنِ ﴿۲۱﴾ وَاِنِّیْ لَمُ

اور تمہارے بزرگوار کی پناہ لینا ہوں اس سحر کہ تم لوگ جھکوتھیر (یا غیر جھیر) سے قتل کرو۔ اور اگر تم

تُوْمِنُوْا لِیْ فَاَعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۲﴾ فَدَعَا رَبَّہٗ اَنْ

مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ ہی رہو۔ تب موسیٰ نے اپنے رب سے دعا کی کہ

هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا

یہ بڑے سخت مجرم لوگ ہیں۔ تو اب میرے بندوں کو تم ہی رات میں لے کر

اِنِّکُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاَتْرٰکَ الْبَحْرَ رَهَوًا اِنَّہُمْ

چلے جاؤ۔ تم لوگوں کا تعاقب ہوگا۔ اور تم اس دریا کو سکون کی حالت میں چھوڑ دینا ان کا سارا

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۵﴾ کَمْ تَرٰکُوْا مِنْ جَنَّتٍ وَ

لشکر ڈوب دیا جائیگا۔ وہ لوگ کہتے ہی باغ اور چشمے

عٰیْنٍ ﴿۲۶﴾ وَزُرُوْعٍ وَمَقٰمٍ کَرِیْمٍ ﴿۲۷﴾ وَنَعْمَہٗ کَانُوْا

(یعنی بہنیں) اور کھیتیایں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جس میں وہ

فِیْہَا فَلَکَہِیْنَ ﴿۲۸﴾ کَذٰلِکَ تَفْ وَاَوْرَثْنٰہَا قَوْمًا

خوش رہا کرتے تھے، چھوڑ گئے۔ (یہ قسم) اسی طرح ہوا اور ہم نے ایک دوسری قوم کو ان کا

اٰخِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَمَا بَکَتْ عَلَیْہِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا

ملک بنا دیا۔ کہ سونہ تو ان پر آسمان اور زمین کو رد نہ آیا۔ کہ اور نہ

کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ

ان کو مہلت دی گئی۔ کہ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سخت وقت کے عذاب

ک

یعنی موسیٰ علیہ السلام +

فائدہ۔ پیغمبر کے آنے کی

آرائش یہ ہوئی ہے کہ

کون ایمان لاتا ہے اور

کون نہیں لاتا +

ک

اور ان سے دست بردار

ہو جاؤ کہ میں جہاں اوجس

طرح مناسب ہوا انکو آزاد

کر کے رکھوں +

ک

مراد اس سے عصا

اور یہ مینا ہے +

ک

مراد بنی اسرائیل ہیں +

ک

یا زہریہ موصوفیت کا +

ک

یعنی اگر چندے جیتے

تو عذابِ نار سے اور بچے

رہتے۔ اور یہ مہلت نہ

ملنا اثر ہے خصوصیت کا +

۱۴۹

مِنَ الْعَذَابِ الْمُبِينِ ۚ (۲۹) مَنْ قَرَعُونَ طَرَاهُ

یعنی فرعون (کے ظلم و ستم) سے نجات دی واقعی وہ

كَانَ عَلِيًّا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۚ (۳۰) وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ

بڑا سرکش (اور) حد (عبودیت) سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔ اور (اسکے علاوہ) ہم نے

عَلَيْهِمْ عَلَمٌ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ (۳۱) وَأَنبَيْتَهُمْ مِّنَ

بنی اسرائیل کو اپنے علم کی رو سے (بعض امور میں) تمام دنیا جہان والوں پر فوقیت دی اور ہم نے اُن کو

الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَدَأُ مُبِينٌ ۚ (۳۲) إِنَّ هَؤُلَاءِ

ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح انعام تھا۔ فل لوگ

لَيَقُولُنَّ ۚ (۳۳) إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا

کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۚ (۳۴) فَاتُوا بِآيَاتِنَا إِنَّا

دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔ فل سوائے مسلمانوں اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ (۳۵) أَهَمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ ثَبَعٍ ۚ

(زندہ کر کے) لا موجود کرو۔ یہ لوگ قوت و شوکت میں (زیادہ بڑھے ہوئے میں) تابع (شاہین)

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گزری ہیں ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا وہ

مُجْرِمِينَ ۚ (۳۶) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نا فرمان تھے۔ فل اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ۚ (۳۷) مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا

میں ہے اس کو اس طور پر نہیں بنایا کہ ہم نعل عبث کر بیٹولے ہوں۔ (بلکہ) ہم نے ان دونوں کو کسی

بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ (۳۸)

حکمت ہی سے بنایا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ (۳۹) يَوْمَ

بیشک فیصلہ کا دن (یعنی قیامت کا دن) ان سب کا وقت مقرر ہے جس دن

لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ

کوئی علاقہ والا کسی علاقہ والے کے ذرا کام نہ آوے گا اور نہ اُن کی

فل

یعنی وہ امور جامع تھے
درمیان دونوں وصف کے
نعمت ہونا اور دلیل قدرت
ہونا۔ پھر بعض ان میں حتی
نعمت تھی۔ اور بعض ان
میں معنوی نعمتیں تھیں۔

فل

مطلب یہ کہ اخیر حالت
حیات اخرویہ نہیں بلکہ یہ
موت دنیوی ہی اخیر حالت
ہے۔

فل

مطلب یہ کہ وہ لوگ ان
سے شدید اور بد تھے
مگر ہم نے ان کو بھی ہلاک
کر ڈالا۔ سو یہ لوگ اگر
باز نہ آئیں گے تو یہ کیونکر
اپنے کو بچالیں گے۔

يُنْصَرُونَ ۴۱ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ط إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
کچھ حمایت کی جاوے گی۔ ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے وہ (اللہ) زبردست ہے

الرَّحِيمُ ۴۲ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۴۳ طَعَامُ
مہربان ہے۔ ط بے شک زقوم کا درخت بڑے مجرم (یعنی کافر) کا کھانا

الْآثِمِ ۴۴ كَالْمُهْلِ ۴۵ يَغْلِي فِي الْبُطْنِ ۴۶
ہوگا۔ جو (کریم صورت ہونے میں تیل کی تلچٹ جیسا ہوگا) اور وہ پیٹ میں ایسا کھولے گا جیسا

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۴۷ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ ۴۸ ط
تیز گرم پانی کھولتا ہے۔ اور زشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو کپڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ

سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۴۹ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ
کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم

عَذَابِ الْجَحِيمِ ۵۰ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
پانی چھوڑ دو لے کچھ تو بڑا معزز

الْكَرِيمِ ۵۱ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۵۲
د مکرّم ہے۔ ط یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔

إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۵۳ فِي جَنَّاتٍ
بے شک خدا سے ڈرنے والے امن (چین) کی جگہ میں ہونگے یعنی باغوں میں

وَعِوْنٍ ۵۴ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
اور نہروں میں (اور) وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا

مُتَقَبِّلِينَ ۵۵ كَذَلِكَ تَفْ وَرَوْحُهُمْ بِحُورٍ
آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔ (اور) یہ بات اسی طرح ہے۔ اور ہم ان کا گوری لوری بڑی بڑی آنکھوں

عَيْنٍ ۵۶ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَمِينٍ ۵۷
دالوں سے پیاہ کریں گے (اور) وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگاتے ہوں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى ۵۸
(اور) وہاں ہرگز اس موت کے جو دنیا میں آچکی تھی اور موت کا ذائقہ بھی نہ کھیں گے (یعنی مرنے نہیں)

وَوَفَّيْهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۵۹ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۶۰
اور اللہ تعالیٰ ان کو دوزخ سے بچالے گا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل ہی ہوگا

۵۴۲ معارفہ

ط

وہ کافروں سے انتقام لے گا اور مسلمانوں پر رحمت فرمائے گا۔

ط

یعنی ہستہ از کہا جا رہا ہے کہ یہ تیری تعظیم ہو رہی ہے جیسا تو دنیا میں اپنے کو معظّم و مکرّم سمجھ کر بہارِ احکام سے عار کیا کرتا تھا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۵۲ (اختیار غنہ کی جگہ ۲۲ کر سکتی)	۵۵ (مکرّم راہ کو پڑھنا)
۳۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۵۹ ادغام اور ناقابل تلفظ	۶۰ (مکرّم راہ کو پڑھنا)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاتِمَّا يَسِرْنٰهُ

بڑی کامیابی یہی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَارْتَقِبْ

(عزلی) میں آسان کر دیا ہے تاکہ ہر لوگ نصیحت قبول کریں۔ تو اگر یہ لوگ مانتے تو آپ منظر

اِنَّهُمْ مَّرْتَقِبُوْنَ ۝

رہیں یہ لوگ بھی منظر میں۔ دل

سُوْرَةُ الْبَايِنَةِ مَكِّيَّةٌ ۝ سَبْعٌ وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً ۝ وَارْتَقِبْ

سورۃ باینہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سبستیس آیتیں اور چار کوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

دل شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

حَمْدٌ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

الحم۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ط

آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کے (استدلال کے) لئے بہت سے دلائل ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبْتِثُّ مِنْ ذَّاكِبَةٍ اٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور (اسی طرح) خود تمہارے اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جن کو زمین میں پھیلنا دکھائے دلائل ہیں ان لوگوں کے

يُوقِنُوْنَ ۝ ۷ ۝ وَاختِلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَمَا

نئے جو یقین رکھتے ہیں۔ اور (اسی طرح) یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِيْنَ رِّدْقٍ فَاَحْيَا بِهِ

(مادہ) رزق میں جس کو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا پھر اس (بارش) سے زمین کو تر و تازہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ اٰيٰتٍ

کیا۔ اس کے خشک ہونے پیچھے اور (اسی طرح) ہواؤں کے بدلنے میں دلائل ہیں ان

لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ تَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

لوگوں کے لئے جو عقل (سیرم) رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صبح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر

بِالْحَقِّ ۝ فَبَايَ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَآيٰتِهِ

سناتے ہیں تو پھر ایسا اور اس کی آیتوں کے بعد اور کونسی بات پر یہ لوگ

دل
یعنی آپ تبلیغ سے زیادہ
فکر میں نہ پڑیں نہ مخالفت
پر رنج کیجئے۔ ان کا معاملہ
خدا تعالیٰ کے سپرد کیجئے
وہ خود سمجھ لے گا +

دل
اس سورۃ کا خلاصہ تین
مضمون میں توجہ و تہذیب
و معاد اور دوسرے بعض
مضامین ان ہی کی مناسبت
سے آگئے ہیں +

دل
مراہ بارش ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم رام (رام کو بڑھتا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

يَوْمُنَ ۝ وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٌ ۝ يَسْمَعُ

ایمان لاویں گے۔ بڑی خرابی ہوگی ہر ایسے شخص کیلئے جو جھوٹا ہونا فرما ہو۔ جو خدا کی آیتوں کو

آیت اللہ تبارک علیہ تَمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا ۝

سناتا ہے جب کہ اُس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں (اور) پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اپنے کفر پر اس طرح اڑا

لَمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ

رہتا ہے جیسے اُس نے انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ اور جب وہ

مَنْ آيْتَنَا شَيْئًا ۚ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ ۙ مَنْ وَرَاءَ بِهِمْ جَهَنَّمَ ۚ وَلَا

(آخرت میں) ذلت کا عذاب ہے۔ و۔ ان کے آگے جہنم (آ رہا) ہے (اور اس وقت)

يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا

نہ تو ان کے وہ چیزیں ذرا کام آویں گی (جو دنیا میں) کمائے تھے اور نہ وہ جن کو

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَهُمْ

انہوں نے اللہ کے سوا کارساز (اور مبود) بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ۙ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ قرآن سزا سزا دیتا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ۝ ۙ

اپنے رب کی (ان) آیتوں کو نہیں مانتے ان کے لئے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ

اللہ ہی جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں

فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

چلیں۔ اور تاکہ تم اسکی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ۝ ۙ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا

شکر کرو۔ اور (اسی طرح) جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی چیزیں

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

زمین میں ہیں ان سب کو اپنی طرف سے مسخر بنایا۔ بے شک ان باتوں میں ان لوگوں کے لئے

و

مطلب یہ کہ جن آیتوں کو تلاوت میں سنتا ہے انکی بھی تکذیب کرتا ہے۔ اور جن آیتوں کی ویسے ہی خبر سن لیتا ہے۔ ان کی بھی تکذیب کرتا ہے۔ غرض تکذیب آیات میں بہت بڑھا ہوا ہے +

۱۱
۱۲

ف

یعنی آخرت کے منکب پر

ف

پس وہاں تک کو اخلاق
و اعمال حسنہ کا نعم البدل
اور ان تہا سے مخالفین
کو ان کے کفر و معاصی پر
بیس عوض دیا جاوے گا
سو تم کو یہاں درگزر رہی
مناسب ہے +

فائدہ - اور اس سے چہا
کی نفی نہیں ہوتی۔ کیونکہ
یہاں اس انتقام سے
روکا ہے جس سے اصل
مقصودا علامتہ اللہ نہ ہو
بلکہ محض تسکین غیظ ہو۔ اور
جہاد میں اصل مقصود علا
کلمہ اللہ ہو تو بقا تسکین
غیظ بھی ہو جائے +

ف

غرض سب ہی طرح کی
نعمتیں ان کو دیں +

ف

اس مضمون سے دو امر
مستفاد ہو گئے۔ ایک آپ
کی نبوت کی تائید بنی اسرائیل
کو کتاب اور احکام اور نبوت
ملنے سے دوسرا آپ کا تسلیم
کہ نبی اسرائیل کو جو وہ اختلاف
کی پیش آنی تھی وہی آپ
کی قوم کو آپ کے ساتھ خلا
کرنے میں پیش آنی سبب
یعنی جہت دنیا اور حسد و
نفسانیت نہیں کہ آپ کے
دلائل یا احکام کے منہج
میں کچھ کمی ہو پس آپ
غمر نہ کریں۔ یہ فقط مذکور
کہا کریں نہ نبی اسرائیل کے
کیا کیا معاملات ہوئے +

لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا

دلائل ہیں جو غور کرتے رہتے ہیں آپ ایمان والوں سے فرما دیجیے

يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ

کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو خدا کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ و تاکہ اللہ تعالیٰ ایک قوم

قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَن عَمِلَ صَالِحًا

کو (یعنی مسلمانوں کو) ان کے عمل کا صلہ دے۔ جو شخص نیک کام کرتا ہے سو

فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَن أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم

اپنے ذاتی نفع کے لئے اور جو شخص برا کام کرتا ہے اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے۔ پھر تم کو اپنے پروردگار

نُرجِعُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَ

کے پاس کوٹ کر جانا ہے۔ و اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (آسمانی) اور حکمت (یعنی علم احکام) اور

الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

نبوت دی تھی۔ اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں۔ اور ہم نے ان کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ

دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی۔ اور ہم نے ان کو دین کے بارے میں کھلی دلیل دیں۔ و

فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

سو انہوں نے علم ہی کے آنے کے بعد باہم اختلاف کیا

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

آپس کی مٹاؤندی کے۔ آپ کا رب ان کے آپس میں قیامت کے روز

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ

ان امور میں (علیٰ) فیصلہ کرے گا جن میں یہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے و پھر

جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْثَلِ فَاتَّبِعَهَا

ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَنُ

چلے جائیں اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلیں

يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

خدا کے مقابلہ میں آپ کے ذرا کام نہیں آسکتے۔ اور ظالم لوگ

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد
۳ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۳ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد

بِذَلِكَ مِنْ عَلِيمٍ إِنَّهُمْ لَا يَظُنُّونَ ۚ وَإِذَا نُنْتَلَا

اس پر کوئی دلیل نہیں۔ محض انکل سے ہانک رہے ہیں۔ اور جس وقت (اس بارہ میں)

عَلَيْهِمْ اِيتْنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتُهُمْ اِلَّا اَنْ

ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا (اس پر) جبر اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا

قَالُوا اِنْتَوَا يَا بَايِنَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلِ اللّٰهُ

کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر کے) سامنے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ یوں کہہ دیجیے کہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلَى يَوْمِ

اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر (جب چاہیگا) تم کو موت دیکھا پھر قیامت کے دن جس (کے وقوع) میں ذرا

الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

شک نہیں تم کو جمع کرے گا۔ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

نہیں سمجھتے۔ اور اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ ط

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ الْبٰطِلُونَ ۚ

اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑیں گے۔

وَتَرَىٰ كُلَّ اُمَّةٍ جٰثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ

اور اس روز آپ ہر فرقہ کو دیکھینگے کہ (بائے خوف کے) زانو کے بل گر پڑیں گے۔ ہر فرقہ اپنے اعمال

تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَّا كُنْتُمْ

(کے حساب) کی طرف بلایا جائے گا۔ آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ

تَعْمَلُونَ ۚ هٰذَا كِتٰبُنَا يُنْفِثُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ط

لے گا۔ (اور کہا جاوے گا کہ) یہ (نامہ اعمال) ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے

اِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَاَمَّا

اور ہم (دنیا میں) تمہارے اعمال کو (فرشتوں سے) لکھواتے جاتے تھے۔ سو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ دُخْلُہُمْ

ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا

رَبُّہُمْ فِی رَحْمَتِہٖ ذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۚ

رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ صریح کامیابی ہے۔

۳
۵
۱۹

ط

وہ جو اپنے تصرف کرے

ط

یعنی تمہارے اعمال کو

ظاہر کر رہا ہے +

ط

اور یہ ان ہی کا مجموعہ

ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختصار غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم مار (راہ کو نہ پڑھنا)
● ۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تَتْلُو عَلَيْهِمْ

اور جو لوگ کافر تھے (ان سے کہا جاوے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں

وَأَسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۚ ﴿٣١﴾ وَلَا ذَا قِيلَ

سو تم نے (ان کو قبول کرنے سے انکیز کیا تھا اور تم (اس وجہ سے) بڑے مجرم تھے۔ اور جب (تم سے) کہا جاتا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا

تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے۔

قُلْتُمْ مَا نَنْدَرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نُنظَرُ إِلَّا ظَنًّا

تو ہم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے۔ محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ۚ ﴿٣٢﴾ وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

اور ہم کو یقین نہیں۔ اور اس وقت ان کو اپنے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جاوے گئے

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ ﴿٣٣﴾

اور جس (عذاب) کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَسِيَ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا تم نے اپنے اس دن کے آنیکو بھلا رکھا

هَذَا وَمَا وَكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ نَّصِيرِينَ ۚ ﴿٣٤﴾

تھا اور آج تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

ذِكْرُكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَةَ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّبْتُمْ

یہ (سزا) اس وجہ سے ہے کہ تم نے خدا تعالیٰ کی آیتوں کی منہسی اڑائی تھی اور تم کو دنیوی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا

زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جاویں گے اور نہ ان سے

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۚ ﴿٣٥﴾ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ

خدا کی (حکمت) کا تذکر چاہا جاوے گا۔ سو تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پروردگار ہے آسمانوں کا

رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبَرُ بَاقٍ فِي

اور پروردگار ہے زمین کا۔ پروردگار تمام عالم کا۔ اور اسی کو بڑائی ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ﴿٣٧﴾

آسمانوں و زمین میں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

وَل

یعنی وعدہ بعث و مجازاۃ کا +

وَل

یعنی رحمت سے محروم کیے دیتے ہیں جسکو بھلانا مجازاً کہہ دیا +

وَل

یعنی اس کا موقع نہ دیا جائے گا کہ توبہ کر کے خدا کو راضی کر لیں +

عَلَّ

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم راہ (رام کو پڑھنا)
۵ یا ۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلقاۃ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ

ف

وہ حکمت لالت علی التوحید

والہجاء ہے۔ اور ہجاء

قیامت ہے +

ف

مثلاً یہ کہ توحید کے انکار

پر تم کو قیامت میں عذاب

ہوگا +

ف

یعنی ظاہر ہے کہ تم بھی

ان کو خالق نہیں مانتے جو

کہ دلیل ہو سکتی ہو استحقاق

الوہیت کی۔ بلکہ مخلوق کہتے

ہو جو استحقاق الوہیت کی

منافی ہے۔ پس دلیل عقلی

تو منفی ہوئی +

ف

مطلب یہ کہ دلیل عقلی کے

لئے یہ ضروری کہ اصل منقول

عہ کا قابل تقلید ہونا ثابت

ہو اور سند اس تک متواز

یا متصل موجود ہو، خواہ

وہ منقول عہ کسی نبی کی

کتاب ہو یا ان کا زبانی

قول ہو ظاہر ہو کہ ایسی

دلیل کوئی پیش نہیں کر

سکتا +

سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ ثَلَاثُونَ آيَةً وَارْتَبَعَهَا كُوفَةٌ

سورہ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتیس آیتیں اور چار کوفہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

حکم کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے

الْحَكِيمِ ۲ مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بھیجی گئی ہے۔ ہم نے آسمان و زمین کو اور جو ان کے درمیان میں

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۳ وَالَّذِينَ

ہیں حکمت کے ساتھ ایک موعید معین کے لئے پیدا کیا ہے ف اور جو لوگ

كَفَرُوا عَمَّا ۴ أَنْذَرُوا مَعْرُضُونَ ۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رحمی کرتے ہیں۔ آپ کہیے کہ یہ تو

مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا

بتلاؤ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے

خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ ۖ فِي

کونسی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمان میں کچھ

السَّمَوَاتِ ۖ إِنْ يَتُوبْنِي يَكْتُبْ ۖ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ

سا جھا ہے۔ ف میرے پاس کوئی کتاب جو اس سے پہلے کی ہو یا

آثَرَةٌ ۖ مِّنْ عِلْمِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۷

کوئی اور مضمون منقول لاؤ اگر تم سچے ہو۔ ف

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے

مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ ۖ إِنْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَهُمْ

جو قیامت تک بھی اس کا کہنا نہ کرے اور ان کو

عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۸ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ

ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو۔ اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۷-۸ حرکتوں والی مد واجب ۲۵ حرکتوں والی مد ۲۶ حرکتوں والی مد ۲۷ حرکتوں والی مد ۲۸ حرکتوں والی مد ۲۹ حرکتوں والی مد ۳۰ حرکتوں والی مد ۳۱ حرکتوں والی مد ۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳ حرکتوں والی مد ۳۴ حرکتوں والی مد ۳۵ حرکتوں والی مد ۳۶ حرکتوں والی مد ۳۷ حرکتوں والی مد ۳۸ حرکتوں والی مد ۳۹ حرکتوں والی مد ۴۰ حرکتوں والی مد ۴۱ حرکتوں والی مد ۴۲ حرکتوں والی مد ۴۳ حرکتوں والی مد ۴۴ حرکتوں والی مد ۴۵ حرکتوں والی مد ۴۶ حرکتوں والی مد ۴۷ حرکتوں والی مد ۴۸ حرکتوں والی مد ۴۹ حرکتوں والی مد ۵۰ حرکتوں والی مد ۵۱ حرکتوں والی مد ۵۲ حرکتوں والی مد ۵۳ حرکتوں والی مد ۵۴ حرکتوں والی مد ۵۵ حرکتوں والی مد ۵۶ حرکتوں والی مد ۵۷ حرکتوں والی مد ۵۸ حرکتوں والی مد ۵۹ حرکتوں والی مد ۶۰ حرکتوں والی مد ۶۱ حرکتوں والی مد ۶۲ حرکتوں والی مد ۶۳ حرکتوں والی مد ۶۴ حرکتوں والی مد ۶۵ حرکتوں والی مد ۶۶ حرکتوں والی مد ۶۷ حرکتوں والی مد ۶۸ حرکتوں والی مد ۶۹ حرکتوں والی مد ۷۰ حرکتوں والی مد ۷۱ حرکتوں والی مد ۷۲ حرکتوں والی مد ۷۳ حرکتوں والی مد ۷۴ حرکتوں والی مد ۷۵ حرکتوں والی مد ۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷ حرکتوں والی مد ۷۸ حرکتوں والی مد ۷۹ حرکتوں والی مد ۸۰ حرکتوں والی مد ۸۱ حرکتوں والی مد ۸۲ حرکتوں والی مد ۸۳ حرکتوں والی مد ۸۴ حرکتوں والی مد ۸۵ حرکتوں والی مد ۸۶ حرکتوں والی مد ۸۷ حرکتوں والی مد ۸۸ حرکتوں والی مد ۸۹ حرکتوں والی مد ۹۰ حرکتوں والی مد ۹۱ حرکتوں والی مد ۹۲ حرکتوں والی مد ۹۳ حرکتوں والی مد ۹۴ حرکتوں والی مد ۹۵ حرکتوں والی مد ۹۶ حرکتوں والی مد ۹۷ حرکتوں والی مد ۹۸ حرکتوں والی مد ۹۹ حرکتوں والی مد ۱۰۰ حرکتوں والی مد

كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءُ ۚ وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ

تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں اور ان کی عبادت ہی کا انکار

كُفْرِينَ ۖ وَإِذَا اتَّعَلَّ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

کر بیٹھیں۔ ۱؎ اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ هَذَا سِحْرٌ

منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچتی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو

مُبِينٌ ۚ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ

ہے۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسکو اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر

فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہوگا تو یہ تم لوگ مجھ کو خدا سے ذرا بھی نہیں بچا سکتے ۱؎ وہ خوب جانتا ہے

تَفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَر بِهِ شَهِيدًا بَيِّنٌ ۚ وَ

تم قرآن میں جو باتیں بنا رہے ہو میرے اور تمہارے درمیان میں وہ کافی گواہ

بَيِّنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ قُلْ مَا كُنْتُ

ہے۔ ۱؎ اور وہ بڑی مغفرت والا رحمت والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کوئی

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يَفْعَلُ

میں ان کو کھار رسول تو ہوں نہیں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا

بُيْءٌ وَلَا يَكُمُ طَرَانٌ أَتَبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ وَمَا

جاہل بنا اور نہ (میرے) علم کے ساتھ کیا کیا جائیگا میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے

أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ

ذریعہ آتا ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں آپ یہ کہہ دیجئے کہ تم مجھ کو یہ بتاؤ کہ اگر

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

یہ قرآن مجانب اللہ ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل میں سے

مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ قَامَنَ وَ

کوئی گواہ اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان لے آوے اور

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تم تکبر ہی میں رہو بیشک اللہ تعالیٰ بے انصاف لوگوں کو

۱؎

پس ایسے معبودین کی عبادت کرنے سے بڑھ کر کیا غلطی ہے کہ عبادت کا مقصدی ایک بھی نہیں اور عدم عبادت کے مقصدی بخشش تحقیق ہیں +

۱؎

مطلب یہ کہ عقاب کا ترتیب دعویٰ کا ذریعہ نبوت پر ایسا لازم ہے کہ کوئی سبب حامی مددگار بھی اس کے تخلف پر قادر نہیں +

۱؎

یعنی اس پر مطلع ہے +

ع

الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

ہدایت نہیں کیا کرتا۔ اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں

لَوْ كُنَّا خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا

کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب ان لوگوں کو

بِهِ فَيَقُولُونَ هَذَا آفَاكُ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ

قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں گے کہ یہ قدیمی جھوٹ ہے اور اس سے

قَبْلَهُ كُتِبَ مُوسًى ۖ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ وَهَذَا

پہلے موسیٰ کی کتاب جو راہ نما اور رحمت تھی اور یہ ایک

كُتِبَ مُصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ

کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے

ظَلَمُوا ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝ ۱۳ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

کے لئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لئے جن لوگوں نے

قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا ۖ فَلَا خَوْفٌ

کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے۔ ان لوگوں پر کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ۱۴ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

نہیں۔ اور نہ وہ غمگین ہونگے یہ لوگ اہل

الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کاموں کے جوہ

يَعْمَلُونَ ۝ ۱۵ ۚ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک

إِحْسَانًا ۖ حَمَلَنَّهُ أُمُّهُ كُرْهًا ۖ وَوَضَعَتْهُ

کرنے کا حکم دیا ہے اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے

كُرْهًا ۖ وَحَمَلَهُ وَفَصَلَّهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ

ساتھ اس کو جنا اور اس کو پیٹ میں رکھتا اور اس کا دودھ پھڑانا تیس مہینے (میں پورا ہوتا ہے) یہاں تک

إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے

ل
یعنی ہم لوگ بڑے قائل
ہیں اور یہ لوگ کم عقل
ہیں۔ اور حق بات کو قائل
پہلے قبول کرتا ہے تو اگر
یہ حق ہوتا تو ہم پہلے مانتے
جب ہم نے نہیں مانا تو یہ
حق نہیں۔ یہ لوگ بے عقل
سے ادھر دوڑنے لگے ہیں

ل
یعنی توحید کو حسب تعلیم
رسول کے قبول کیا +

ل
یعنی اس کو چھوڑا نہیں

ل
یعنی بغور کو +

أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

پروردگار مجھ کو اس پر مبادست دیجیے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو

وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور

أَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجیے۔ میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

میں فرماں بردار ہوں۔ وہ لوگ ہیں کہ

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ

ہم ان کے کاموں کو قبول کر لیں گے اور ان کے گناہوں

عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصِّدِّ

سے درگزر کریں گے۔ اس طور پر کہ یہ اہل جنت میں سے ہو گئے وہ اس وعدہ صادق کی

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ

وجہ سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ

أُفٍّ لَّكُمْ ۖ أَتَعِدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ (یعنی خبر) دیتے ہو کہ میں (قیامت میں دوبارہ زندہ ہو کر) قبر سے

الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۖ وَهَٰذَا يَسْتَفْغِرُ اللَّهَ

نکال جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزریں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ

وَبِكَامِنُ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا

ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے توبہ کہتا ہے کہ

هَٰذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

یہ بے سند باتیں انگوٹوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔ وہ لوگ ہیں کہ

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

ان کے حق میں بھی ان لوگوں کے ساتھ اللہ کا قول پورا ہو کر رہا۔ جو ان سے پہلے جن

قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور انسان ہو گزرے ہیں۔ بیشک یہ

وَل

ماصل مقام کا یہ ہوا کہ جو شخص سعید ہوتا ہے وہ اللہ کا سچی بھی ادا کرتا ہے حقوق والدین کے بھی جو کہ حقوق العباد میں سے ہیں ادا کرتا ہے +

وَل

یہاں یہ نہ سمجھا جائے کہ بدوں توبہ کے گناہ مٹا نہیں ہوتے۔ کیونکہ گناہ فضل محض سے بھی مٹا ہو جاتے ہیں +

وَل

مطلب یہ کہ یہ ایسا شقی ہے کہ کفر اور حقوق دونوں کا مرتکب ہے اور حقوق بھی اس مرتبہ کا گناہ ہے کی مخالفت کے ساتھ ان سے کلام میں بدترین اور درستی کرتا ہے +

خَسِرِينَ ۱۸) وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ

خسارہ میں رہے۔ اور ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کی وجہ سے ایک ایک درجے میں گئے۔ اور ان کے لئے تعاقب

أَعْمَالُهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۱۹) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

سب کو ان کے اعمال پورے کر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور جس روز کفار آگ کے

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَتَكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ

مساغنے لائے جائیں گے۔ کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی نبوی زندگی

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۲۰) وَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

میں حاصل کر چکے اور ان کو خوب برت چکے سو آج تم کو جزا کی سزا

الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۲۱) وَادْكُرْ أَخَا

تھے۔ اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ اور آپ قوم عاد کے بھائی کا ذکر

عَادٍ إِذْ أُنْذِرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ

کہئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو جو کہ ایسے مقام پر رہتے تھے کہ وہاں رنگ کے مستطیل خمدار

خَلَّتِ النَّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا

تو دے تھے اُس پر ڈرا یا کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے

تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

بہت سے ڈرا ہوں (یعنی اب تک گزر چکے ہیں۔ مجھ کو تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۲۲) قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتَّكِفَ عَنْ

اندیشہ ہے وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس ارادہ سے آئے ہو کہ ہم کو

الْهَيْتِنَا فَأَتَيْنَا بِمَا تَعَدُّنَا إِنَّ كُنْتُمْ مِنَ

ہمارے معبودوں سے بھیدو سو اگر تم سچے ہو تو جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اس کو ہم پر

الصَّادِقِينَ ۲۳) قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَ

واقعہ کر دو۔ انہوں نے فرمایا کہ پورا علم تو خدا ہی کو ہے اور

أُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا

مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے میں تم کو وہ پیغام دیتا ہوں لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ بڑی

د

فی الآدنی کی قید اس
اشارہ کے لئے ہے کہ
ارض پر رہ کر تکبر کرنا اور
بھی زیادہ مذکور ہے اور
بغیر الحق قید واقعی ہے
کیونکہ مخلوق سے صدور
تکبر کا ہمیشہ بغیر الحق
ہی ہوگا، اور استکبار سے
مرد استکبارین لایمان
ہے کہ عذاب خدا واسی
کے خواص سے ہے۔

ط

اس میں تمام کفریات
نفیاتی و وجہ ظلم و اہل
ہو گئے۔

ط

ان لوگوں کا سکن بول
اکثر بلادین میں تھا۔ اور
وہاں رنگ کے تو دے
تھے۔ عرب کے لوگ تیار
کے لئے اکثر سفر کیا کرتے
تو ان مقامات پر گزرتے
تھے اور آدمیوں کا اور
مواشی کا اس ہوا میں
اُسے اُسے پھرنا دے غنور
میں اس عاص سے مروی
ہے۔ اور وادی کہتے ہیں
نشیب زمین کو جہاں پانی
جمع ہو جاتا ہے، اسی وجہ
سے کبھی اس کا ترجمہ پیدا
سے کیا جاتا ہے اور کبھی
ندی نالہ سے۔

تَجْهَلُونَ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ ۚ

جہالت کی باتیں کرتے ہوئے سوان لوگوں نے جب اس بادل کو اپنے وادیوں کے مقابل آتا دیکھا

قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطَرٌ نَّاهٍ ۖ بَلْ هُوَ مَآءٌ سَاجِدٌ ۖ

تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں نہیں بلکہ یہ وہی ہے جسکی تم جلدی پچا

بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ تَذَرُّ كُلَّ شَيْءٍ ۖ

تھے ایک آمدنی ہے جس میں دردناک عذاب ہے وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے

بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يَرَى إِلَّا مَسْكِينَ ۚ كَذَلِكَ

ہلاک کر دے گی چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیتا تھا۔ ہم

نَجَزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۚ وَلَقَدْ مَكَنَهُمْ فِيمَا

مجرموں کو بُوں ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت

إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ

دی تھی کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں دی۔ اور ہم نے ان کو کان اور

أَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

آنکھ اور دل دیئے تھے۔ سو چونکہ وہ لوگ آیات الہیہ کا انکار کرتے تھے اس لئے نہ ان

وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا

کے کان ان کے ذرا کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل اور جس کی

يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

وہ منہی کیا کرتے تھے اُسی نے اُن کو

يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنْ

آ گھیرا۔ وں اور ہم نے تمہارے آس پاس کی اور بستیاں بھی غارت کی

الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ

ہیں۔ وں اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں بتلا دی تھیں تاکہ وہ باز آئیں

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

سوا خدا تعالیٰ کے سوا جن جن چیزوں کو انہوں نے خدا تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کو اپنا معبود بنا رکھا،

قُرْبَانًا إِلَٰهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۖ وَذَٰلِكَ

انہوں نے انکی مدد کیوں نہ کی۔ بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے اور وہ محض ان کی

ف

اس لئے کہ ایک تو توحید کو نہیں قبول کرتے ہو، پھر اپنے منہ سے بلا مانگتے ہو۔ پھر مجھ پر اسکی فرمائش کرتے ہو +

ف

یعنی نہ ان کے حواس انکو عذاب ہی بچا سکے اور نہ انکی تدبیریں کا اور انکے قلب ہوتا ہے۔ اور نہ ان کی قوت، پس تمہاری تو کیا حقیقت ہے +

ف

جیسے خود دو قوم کو طرۂ کہ شام کو جاتے ہوئے ان کے مساکن سے گزرتے تھے اور چونکہ مکہ سے ۳ ایک طرف میں ہے، ۴ دوسری طرف جہنم میں ۳ شام۔ اس لئے ما حَوْلَكُمْ فَرَمَا +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا حرکتوں والی اختیاری مد (اختلافی مد کی جگہ ۲-۳ حرکتیں) (تعمیم راہ) (راء کو یہ پڑھنا) ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد (ادغام اور ناقابل تلفظ) (قلقلہ)

جن جنات کے ایمان لائے
کا ان آیتوں میں ذکر ہے
ان کا واقعہ حدیثوں میں
اس طرح آیا ہے کہ جب
بشت نبویہ کے وقت جنات
کو آسمانی خبریں سننے سے
بذریعہ شہد روک دیا گیا
تو جنات میں تذکرہ ہوا کہ
اس کا سبب تحقیق کرنا
چاہیے کہ کون سا واقعہ
دنیا میں ہوا ہے جس کے
سبب یہ امر ہو گیا۔ جنات
مختلف اقطار میں تحقیق کے
واسطے روانہ ہوئے، بعض
جنات حجاز کی طرف بھی
چلے۔ اس روز حضور صلی
اللہ علیہ وسلم مع اپنے چند
اصحاب کے بطنِ خلد میں
کہ ایک مقام کا نام ہے
تشریف رکھتے تھے اور
سونے کا ٹکڑا کو تشریف لے
جانے کا قصد تھا۔ غرض آپ
صبح کی نماز پڑھا رہے
تھے، جب وہ جنات یہاں
پہنچے قرآن سن کر کہنے لگے
کہ بس وہ نبی بات جو
ہمارے اور آسمانی خبروں
کے درمیان حائل ہو گئی
ہے۔ اور ایک روایت
میں ہے کہ وہ جنات جب
یہاں آئے تو باہم کہنے لگے
کہ خاموش رہ کر قرآن سنو
جب آپ نماز صبح فارغ
ہوئے تو معتقد اور مومن
ہو کر اپنی قوم کے پاس واپس
گئے اور ان کو خبر سنا کر ایمان
کی ترغیب دی۔ اور آپ
کو ان کے آنے کی خبر
نہیں ہوئی۔ یہاں تک کہ

اَفْكَهْمُ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَادْخُرْنَا اِلَيْكَ

تراشی ہوئی اور گھڑی ہوئی بات ہے۔ اور جب کہ ہم جنات کی

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمْعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا

ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے جو قرآن سننے لگے تھے غرض جب وہ

حَضَرُوهُ قَالُوا اَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْ اِلَّا

قرآن کے پاس آپ پہنچے۔ کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ اپنی قوم

قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَقَوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا

کے پاس خبر پہنچانے کے واسطے واپس گئے کہنے لگے کہ اے بھائیو ہم ایک کتاب سن کر

كِتَابًا اُنْزِلَ مِنِّي بَعْدَ مَوْتِي مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق

يَدِّيهِ يَهْدِي اِلَى الْحَقِّ وَالْاِلٰهَ طَرِيقٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٠﴾

کرتی ہے حق اور راہِ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَقَوْمُنَا اٰجِبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهِ يُغْفِرْ لَكُمْ

اے بھائیو اللہ کی طرف بلائے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے

مِّنْ دُنُوْبِكُمْ وَيُجْزِئُكُم مِّنْ عَذَابِ اِلٰهِمۡ ﴿٣١﴾ وَمَنْ

گناہ معاف کر دے گا اور تم کو عذابِ دردناک سے محفوظ رکھے گا۔ فل اور جو شخص

لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ

اللہ کی طرف بلائے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہر انہیں سکتا۔

وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءُ اُولٰٓئِكَ فِى ضَلٰلٍ

اور خدا کے سوا اس کا کوئی حامی بھی نہ ہوگا۔ ایسے لوگ صریح گمراہی میں

مُبٰیْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہیں۔ کیا ان لوگوں نے یہ نہ جانا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَغْيٰ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلٰٓى اَنْ يَّجِئَ

پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے میں ذرا نہیں ٹھکا وہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو

الْمَوْتِ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ کر دے کیوں نہ ہو بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس روز وہ کافر لوگ

● ۶ حرکتوں والی بلازم ۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۰-۲۰ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم راہ (راکوز پڑھنا) قلقلہ
● ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۰-۲۱ حرکتوں والی مد ۱۰-۲۰ ادغام اور ناقابل تلفظ

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا

دونج کے سامنے لائے جاویں گے (ان سے پوچھا جاوے گا) کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

کہہ لو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے۔ ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا

تَكْفُرُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعِزْمِ مِنْ

عذاب چکھو۔ تو آپ صبر کیجیے۔ جیسے اور بہت والے پیغمبروں نے صبر کیا

الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يُومِرُونَ مَا

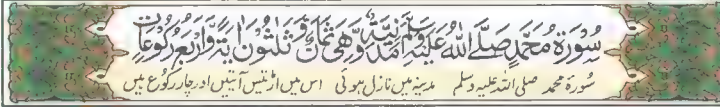
تھا۔ فلا اور ان لوگوں کے لئے انتقام (الہی) کی جلدی نہ کیجیے۔ اور جس روز یہ لوگ اس چیز کو بھیجیں گے

يُوعِدُونَ ۚ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ

جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں۔ فلا

بَلَّغْ ۚ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿۳۳﴾

یہ پہنچا دینا ہے سو وہی برباد ہوں گے جو نافرمانی کریں گے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں +

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے روکا۔ خدا نے اُن کے

أَعْمَا لَهُمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

عمل کا عدم کر دیئے فلا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے

وَأَمِنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے

رَبِّهِمْ ۚ كَفَر عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۚ ذَلِكَ

امر واقعی ہے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا۔ اور ان کی حالت درست رکھے گا یہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ

اِسی وجہ سے کہ کافرو غلط رستہ پر چلے اور اہل

فلا
أُولُوا الْعِزْمِ سے متفقین
نے سب پیغمبر راہ لی ہیں
کیونکہ سب کا اہل عزم اور
اہل ہمت ہونا ظاہر ہے
اور مِنَ الرُّسُلِ میں کلمہ
میں بیان یہ ہے اور چونکہ
حسب ارشاد و تفسیر
بَعْضُهُمْ عَلَى الْبَعْضِ اس
صفت میں بعض رسول
علیہ الصلوٰۃ والسلام
اوروں سے بڑھے
ہوئے ہیں۔ اس بنا پر
یہ لقب بعض رسول کا بھی
مشہور ہو گیا ہے جیسا
کہ اعلام غالبہ میں ہوتا
ہے +

فلا
یعنی دنیا کی مدت طویلہ
قصیر معلوم ہوگی اور یہی
معلوم ہوگا کہ استعجال
عذاب آگیا +
فلا
یعنی جن کاموں کو وہ
نبک سمجھ رہے تھے،
بوجہ عدم ایمان کے وہ
مقبول نہیں بلکہ ان میں
سے بعضے کام اور اُلٹے
موجب عقاب ہیں +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۳ یا ۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● غم راہ (راہ کو بڑھاتا)
● ۳ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

اٰمَنُوْا اتَّبِعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

ایمان صحیح رستہ پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے ﷻ اللہ تعالیٰ اسی طرح

اللَّهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالُهُمْ ۚ فَاذَا لَقِيتُمْ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرماتے ہیں۔ سو تمہارا جب کفار سے مقابلہ ہو جائے

فَضْرِبِ الرَّقَابَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا اَخْتَمُوْهُمْ فُشِدُوْا

تو ان کی گردنیں مار دو۔ یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو تو خوب منہ بھونٹ

الْوَثَاقَ ۚ فَاِمَّا مَتًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ

باندھ لو۔ پھر اسکے بعد یا تو بلا معاذہ چھڑ دینا اور یا معاذہ نہ لکھ کر چھڑ دینا جب تک کہ لڑنے والے اپنے سختیار

الْحَرْبِ اَوْ زَارَهَا ۚ ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَنُصَرِّفَ

نہ رکھ دیں۔ ﷻ یہ حکم جہاد کا جو مذکور ہوا، بجالانا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سے انتقام

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوْا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِيْنَ

لے لیتا لیکن تاکہ تم میں ایک کا دوسرے کے ذریعہ سے امتحان کرے ﷻ اور جو لوگ

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالُهُمْ ۝

اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں۔ اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيُهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اللہ تعالیٰ انکو قصود تک پہنچا دیگا اور انکی حالت درست رکھے گا ﷻ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

عَرَفَهَا لَهُمْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصَرُوْا

جس کی ان کو پہچان کرادے گا۔ اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد

اللَّهُ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ

کر دے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے قدم جمادے گا۔ ﷻ اور جو لوگ

كَفَرُوْا فَتَعَسٰٓا لَهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالُهُمْ ۝ ذٰلِكَ

کافریں ان کے لئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو خدا تعالیٰ کا عدم کر دیگا۔ ﷻ یہ اس

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

سبب سے ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کیا۔ سو اللہ تعالیٰ نے انکے

اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسْيُرُوْا فِي الْاَرْضِ

اعمال کو اکارت کر دیا۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔

۱۲ ول غلط رستہ کا موجب
ناکامی ہونا اور صحیح رستہ
کا سبب کامیابی ہونا
ظاہر ہے، اس لئے وہ
ناکام نے بے اور پر کامیاب
ہوئے اور اگر اسلام کے
صحیح رستہ ہونے میں
کوئی شبہ ہو تو منہ پر قبضہ
سے اس کا جواب ہو گیا
کہ دلیل اسکے صحیح ہونے
کی یہ ہے کہ وہ مخالف اللہ
ہونا معجزات نبویہ پر
عجائز قرآنی سے ثابت

۱۳ مع ہے +

۱۴ مع یعنی نکل کر دو +
۱۵ ول مراد اس سے اسلام
اور استسلام میں سے
کسی امر کا قبول کرنا ہے
پس اگر قتل اور قیدی بننے
اسلام لے آئیں یا دینی ہو
قبول کریں تو اب نہ قتل
جائز ہے اور نہ قبیح جائز
ہے +

۱۶ ول مسلمانوں کا امتحان یہ
کہ کون حکم الہی کو جان پر
ترجیح دیتا ہے اور کفار کا
امتحان یہ کہ اس عقوبت سے
متنبہ ہو کر کون حق کو قبول
کرتا ہے پس اس حکمت
کیلئے بھی جہاد مشرف کیا
گیا +

۱۷ یعنی قبر میں اور حشر
میں اور صراط پر اور تمامی
مواقع آخرت میں +
۱۸ ول مطلب یہ کہ مجموعہ
بمقابلہ مجموعہ کے خواہ
ابتدا رہی سے خواہ ابتدا
میں ثابت قدم رہ کر کفار
پر غالب آجائے گا +
۱۹ ول عرض قاتل دارین
میں ظاہر ہے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخمین رام (راہ کو بڑھاتا)
۳۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

اور انہوں نے دیکھا نہیں کہ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے تھے ان کا انجام

فَبِلَهُمْ دَمَرًا ۖ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝

کیسا ہوا کہ خدا تعالیٰ نے ان پر کیسی تباہی ڈالی۔ اور ان کا فزوں کیلئے بھی اسی قسم کے معاملات ہوئیں گے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا

الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَدِخْلُ

کوئی کارساز نہیں ہے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَكْتُمُونَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں۔

وَيَا كُلُّونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور جہنم ان لوگوں کا ٹھکانہ

لَهُمْ ۖ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةَ

ہے۔ اور بہت سی بستیوں کی سی تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے

مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۖ أَهْلَكَنْهُمْ

بڑھی ہوئی تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو گھر سے بے گھر کر دیا ہم نے ان کو ہلاک کر دیا

فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۖ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ

سو ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔ وں تو جو لوگ اپنے پروردگار کے واضح راستہ پر ہوں کیا وہ

رَبِّهِ كَمَنْ زَيَّنَ لَهُ سَوْءَ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوْا

ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بد عملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی

أَهْوَاءَهُمْ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ

خواہشوں پر چلتے ہوں۔ وں جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی کیفیت یہ ہے

فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ

کہ اس میں بہت سی نہریں ہوں گی تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذراتِ تیز نہیں ہوگا۔ وں اور بہت سی نہریں دودھ

ف

ایسی حالت میں ان کو مغرور نہ ہونا چاہئے کیونکہ ہم جب چاہیں انکی بھی صفائی کر سکتے ہیں۔ اور آپ محزون ہوں کیونکہ ہم ان کو بھی اشتراکِ علت کفو و مخالفت کی وجہ سے وقت پر سزا دینے والے ہیں اور یہ لوگ کہ اہل باطل ہیں بمقابلہ آپ کے تو جمع اہل حق کے کیونکہ قابلِ سزا نہ ہو سکتے جبکہ اہل باطل محض نفس کی راہ پر ہیں اور اہل حق خدا کی راہ پر ہیں

ف

یعنی جب اعمال میں تفاوت ہے تو مال میں بھی تفاوت ہوگا پس جس طرح اہل حق مستحقِ ثواب ہیں اہل باطل مستحقِ عقاب ہیں

ف

نہ نو میں، نہ رنگ میں نہ مزے میں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۴۳ اختصار وغیرہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۴۴ لغام اور ناقابل تلفظ ۴۵ حرکتوں والی مد واجب ۴۶ حرکتوں والی مد

وَل

غرض یہ کہ جب ان کے اعمال میں تفاوت ہے تو ان کے مال میں یہ تفاوت ہوگا جس کا بیان اب کیا گیا +

وَل

مراوس سہو ناقصین میں

وَل

اسکی وجہ باقتضائے ان کی حالت خبیثہ کے معلوم ہوتی ہے کہ وہ اس سے تعرض کرتے تھے کہ ہم آپ کی باتوں کو قابل توجہ نہیں جانتے اور لٹا سر استسلام ظاہر کرتے تھے۔ اور یہ بھی اُن کے نفاق کا ایک شعبہ ہے +

وَل

یعنی مسلمان ہو چکے ہیں +

وَل

یعنی ایمان لانے کے بعد ان احکام پر عمل بھی کرتے ہیں +

وَل

یہ مجاز ہے تو بیچ سے یعنی کیا قیامت میں نصیحت حاصل کریں گے +

وَل

یہاں اشرار سے مراد وہ علامتیں ہیں جو قیامت سے بہت پہلے واقع ہوئیں۔ اور علامات قرآنی مثل نزول مسیح و خروج جلال طور و الشمس من المغرب یہاں مراد لینا اس لئے مناسب نہیں، کہ اس سے تخذیر زمانہ نزول آیت کے لوگوں کی غالی اور تکلف نہیں۔ اور قَدْ جَاءَ

لَبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنهَرُ مِّنْ خَمِرٍ لَّدُنَّ

کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو

لِالشَّرْبِ بَيْنَ ۚ وَأَنهَرُ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ۖ وَلَهُمْ

بہت لذیذ معلوم ہوگی اور بہت سی نہریں ہیں شہد کی جو بالکل صاف ہوگا۔ اور اُن کے

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ط

لئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا

کیا ایسے لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور کھولتا ہوا پانی ان کو پینے کو دیا جاوے گا

فَقُطِعَ أَمْعَاءُ هُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ

سودہ اُن کی انتزاع کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ ول اور بعض آدمی ایسے ہیں۔ کہ وہ آپ کی طرف کان لگاتے

إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ

ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو

قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

دوسرے اہل علم سے کہتے ہیں۔ کہ حضرت نے ابھی کیا بات

أَنفَأْتِ إِيَّاكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

فرمائی تھی۔ ول یہ وہ لوگ ہیں کہ حق تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَ هُمْ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا

اور یہ اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور جو لوگ راہ پر ہیں۔ ول

زَادَهُمْ هُدًى ۖ وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝۱۷ فَهَلْ

اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور اُن کو اُن کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔ ول سو یہ لوگ ہیں

يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ اُن پر دفعۃً آ پڑے ول

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَلَمَ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ

سو اس کی علامتیں تو آچکی ہیں۔ ول توجہ قیامت اُن کے سامنے آکھڑی ہوئی اس وقت

ذَكَرَهُمْ ۝۱۸ فَأَعْلَمَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ

انکو سمجھنا کہاں میسر ہوگا۔ تو آپ اس کا یقین رکھیے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں اور آپ اپنی

۶۱ حرکتوں والی بدلازم ۳۲ یا حرکتوں والی اختیاری ۷ (اختیار و غیہ کی جگہ ۲-۳) ۸ (تعمیر اور راء کو بدھنا) ۵۳ حرکتوں والی بد واجب ۲۲ حرکتوں والی بد ۱۱ (ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۱ (تقلیلہ ۱۱ (تقلیلہ

اَشْرَاطُهَا سے مفہود و عید ہے + ول آمین نہیں کے تمام اصول "مذلول" آگئے۔ کیونکہ علم سے مراد علم کامل اکل ہے۔ اور علم کامل مستلزم ہے عمل صحیح بابر التعلیہ کو۔ حاصل یہ کہ صحیح ادا مرد لقا ہی کے امتثال پر مداومت رکھو +

ج

لَذِٰلِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

خفا کی معافی مانگتے رہیں۔ اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے

مُتَقَلِّبِكُمْ ۖ وَمَثْوٰىكُمْ ۙ وَيَقُولُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے

لَوْ لَا نَزَّلَتْ سُوْرَةٌ ۙ فَاِذَا نَزَّلَتْ سُوْرَةٌ

ہیں کہ کوئی انہی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف (مضمون کی) سورت نازل

مُحْكَمَةٌ ۙ وَذَكَرَ فِيْهَا الْقِتَالَ ۙ رَاٰتِ الَّذِيْنَ

ہوتی ہے اور (اتفاق سے) اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظْرًا

(نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں

الْمَغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو۔ سو (اصل یہ ہے کہ مغربی ابکی کمبختی انہی والی ہے

طَاعَةٌ ۙ وَقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَتَ

ان کی اطاعت اور بات چیت معلوم ہے پس جب سارا کام تیار ہی ہو جاتا ہے

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ فَهَلْ

تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا۔ و سو اگر

عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تَفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

تم کنارہ کش رہو تو آیت تم کو یہ احتمال بھی ہے کہ تم دنیا میں فساد مچا دو۔

وَتَقْطَعُوْا اَرْحَامَكُمْ ۗ اِلَيْكَ الَّذِيْنَ

اور آپس میں قطع قرابت کر دو یہ وہ لوگ ہیں جن کو

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاصْنَهُمْ وَاَعْمٰٓءُ اَبْصَارِهِمْ ۚ

خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔

اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰٓى قُلُوْبٍ

تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر نفل

اَقْفَالُهَا ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

لگ رہے ہیں۔ جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے۔

ذ

ذنب سے مراد ذنب

مجازی ہے +

ذ

پس اس کے دعوے کے

امیدوار اور اس کی وعید

خائف رہنا چاہیے +

ذ

اس طرح دیکھنے کا سبب

خوف اور مجھن ہے کہ

اب حفظ وضع کے لئے

جہاد میں جانا پڑا اور نصیحت

آئی +

ذ

یعنی ابتداء میں اگر منافق

تھے تو اخیر ہی میں نفاق

سے تائب ہو جاتے۔ تب

بھی ایمان مقبول ہو جاتا

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

ذ

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ

بعد اس کے کہ سیدھا رستہ ان کو صاف معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چقہ لکھمہ و املہ لکھمہ ۲۵ ذلک باتم قالوا للذین دیا ہے۔ اور ان کو دُور دُور کی سوچائی ہے۔ یہ اس سبب سے ہوا کہ ان لوگوں نے ایسے لوگوں

کرہوا ما نزل الله سنطيعكم في بعض سے جو کہ خدا کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کرتے ہیں یہ کہا کہ بعضی باتوں میں ہم تمہارا کھٹا مان

الامرۃ والله يعلم اسرارهم ۲۶ فكيف اذا لیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے خفیہ باتیں کرے کو خوب جانتا ہے سو ان کا کیا حال ہو گا جب کہ

توقتہم الملیکۃ یضربون وجوههم و فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر

ادبارهم ۲۷ ذلک باتم اتبعوا ما اسخط الله مارتے جاتے ہوں گے۔ یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضی کا موجب تھا یہ اُسی پر چلے

وکرہوا رضوانہ فاحبط اعمالهم ۲۸ ام اور اس کی رضا سے نفرت کیا کیے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال کا عدم کر دیئے۔ جن

حسب الذین فی قلوبہم مرض ان ینخرج لوگوں کے دل میں مرض ہے کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

الله اصغانهم ۲۹ ولوشاء لا رینکمہم کہ اللہ تعالیٰ کبھی انکی دلی عداوتوں کو ظاہر نہ کرے گا۔ اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے

فلعرفتمہم بسیمہم ۳۰ ولتعرفنہم فی لحن القول سو آپ ان کو حلیہ سے پہچان لیتے اور آپ ان کو طرز کلام سے ضرور پہچان لیں گے

والله يعلم اعمالکم ۳۱ ولنبلوکم حتیٰ تعلم اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔ دل اور ہم ضرور تم سب کے اعمال کی آزمائش کرینگے تاکہ ہم ان لوگوں

المجہدین منکم واصبرین ۳۲ ونبلو اخبارکم ۳۳ کو معلوم کر لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔ اور تاکہ تمہاری حالتوں کی جانچ کر لیں

ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل الله بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا

۳۱
۲۸
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
۰

وَلِآپ حدیہ سی مدینہ کو
واپس تشریف لاتے تھے
کہ راہ میں یہ صورت نازل
ہوئی کل یا اکثر علی اختلاف
القولین اور سب واقعات
ع (جنکی طرف اس سورۃ میں
۸ اشارہ ہی ذیقعدہ ۳۷
میں واقع ہوئے +

وَلِیٰ یعنی صلح حدیبیہ سے
یہ فائدہ ہوا کہ وہ مسبب
بن گئی ایک فتح مطلوب
یعنی فتح مکہ کی پس گویا
یہ صلح ہی فتح تھی اور فتح
مکہ کو فتح مہین اس لئے
کہا گیا کہ غایت فتح کی غلبہ
ہو تا ہے اسلام کا لوگوں
کے اسلام سے یا اسلام
سے اور یہی اس کا اثر
مطلوب ہی اور فتح مکہ سے
اسلام کو اس لئے نہایت
غلبہ ہوا کہ تمام قبائل عرب
اس بات کے منتظر تھے کہ
اگر آپ اپنی قوم پر غالب
آگئے تو ہم بھی اطاعت
کر لیں گے۔ چنانچہ جب
مکہ فتح ہوا تو چاروں طرف
سے قبائل اٹھ پڑے اور
خود یا بواسطہ وفد کے حاضر
ہو کر اسلام لانا شروع
کیا۔ پس چونکہ آثار غلبہ
اسلام کے اس فتح پر
زیادہ نمایاں ہوئے اس
لئے اس کو فتح میں فرمایا
گیا +

وَلِیٰ اور پہلے سی بھی صراط
مستقیم چلنا یقینی ہے
لیکن اس میں کفار مزاحم
و مصادم ہوتے +
وَلِیٰ یعنی جس کے بعد پھر
اچھوٹا ہی بنا ہی نہ پڑے +

عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ
تم روگردانی کر دگے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانِ عَشْرٍ آيَاتٍ وَأَرْبَعٌ رُّكُوعًا
سورۃ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۚ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ۚ وَيُتِمَّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ
وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ ۳ هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
مُسْلِمِينَ ۚ دلوں میں مسلمانوں کے دلوں میں مسلمانوں کے
پہلے آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو۔ وَلِیٰ وہ خدا ایسا ہے جس نے
اُنزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین مسلمانوں کے دلوں میں مسلمانوں کے
لیرزادوا ایماناً معاً ایمانہم ولله جود السموت
تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور زیادہ ہو۔ اور آسمان و زمین کا سب لشکر
والارض ۖ وكان الله عليهما حكيماً ۝ لِيَدْخُلَ
المؤمنين والمؤمنات جنات تجري من
تحتها الانهار خالدين فيها ولا يكرهون
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جن میں ہمیشہ کور میں گئے اور تاکہ ان کے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲-۴۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۵۴ یا ۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

وَل

چنانچہ مشرکین چند ہی روز
بعد مقتول و مایوس ہوئے،
اور منافقین کی تمام عزت
اور پریشانی میں کمی کہ اسلام
بڑھتا تھا اور وہ گھٹتے جا
تھے +

وَل

یعنی پوری قدرت والا
ہے اگرچہ آپ کسی لشکر سے
ان سب کی ایک دم سے
صفائی کر دینا کہ اس کے
مستحق ہیں۔ لیکن چونکہ وہ
حکمت والا ہے۔ اس لیے
بہمکت عقوبت میں تو
فرماتا ہے +

وَل

عقیدہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کو
موصوف بالکمالات نہ تو
الغافل سمجھو اور علماء بھی
کہ اطاعت کرو +

وَل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
سے یہ نہ سمجھا جائے کہ بیعت
کے وقت ہاتھ میں ہاتھ
لینا ضرور ہے، یا یہ کہ بیعت
بیعت لینے والے کا ہاتھ
اوپر ہی ہونا ضروری اصل
یہ ہے کہ یہ عبارت ہے
مطلق بیعت یعنی ضمان
طاعت سے +

اور اللہ میں حقیقی
معنی شہادت میں سے
ہیں۔ اس میں بارہ تفسیر
نہ کرنی چاہیے +

ع ۹

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا

گناہ دور کر دے اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

عَظِيمًا ۵ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

کامیابی ہے اور تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور

الْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الطَّائِفِينَ بِأَلْفِ ظَنِّ

مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ بڑے بڑے گمان

السُّوءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ ۶ وَغَضِبَ اللَّهُ

رکھتے ہیں اُن پر بُرا وقت پڑنے والا ہے۔ ول اور آخرت میں، اللہ تعالیٰ اُن پر

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۷

غضبناک ہوگا۔ اور انکو رحمت سے دور کر دینا اور اُن کیلئے اُس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ

اور آسمان و زمین کا سب لشکر اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۸ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

زبردست حکمت والا ہے۔ ول ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور نذر دینے والا

وَنَذِيرًا ۹ لِيَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ

اور ڈرانے والا کہ بھجیے۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو۔

وَيُوقِرُوهُ ط وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۱۰ إِنَّا

اور اس کی تعظیم کر دو گے اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو جو

الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط يَدُ

لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں تو وہ (واقع میں) اللہ سے بیعت کر رہے ہیں۔ خدا کا

اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۷ فَمَنْ تَكَثَّرَ فَأَمَّا يَنْكُثُ

ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ ول پھر بعد بیعت کے، جو شخص عہد توڑے گا سوا کے عہد توڑنے

عَلَى نَفْسِهِ ۷ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

کا وبال اُسی پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر (بیعت میں) خدا سے عہد

اللَّهُ فَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۱۱ سَيَقُولُ لَكَ

کیا ہے سو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اختلاف اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تخمین راہ (راہ کو یہ پڑھنا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	تلقہ

الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا

وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال و عیال نے فرصت نہ لینے

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۖ يَقُولُونَ بِالسَّتْرِهِمْ مَا لَيْسَ فِي

دہی۔ سو ہمارے لئے (اس کو تا ہی کی معافی کی دعا مانگیں یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان

قُلُوبِهِمْ ط فُلٌ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا

کے دل میں نہیں ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ سودہ کون ہے جو خدا کے سامنے ہمارے لئے کسی چیز کا (کچھ)

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ

بھی اختیار رکھتا ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے۔ وں بلکہ

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۖ بَلْ ظَنَنْتُمْ

اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے بلکہ تم نے یوں سمجھا

أَن لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ

کہ رسول اور (بہرا ہی) مومنین اپنے گھروں میں

أَهْلِيهِمْ أَبَدًا ۖ وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

کبھی لوٹ کر نہ آویں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوتی تھی اور تم نے

ظَنَّ السَّوْءَ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۖ وَمَنْ لَّمْ

بُڑے بُرے گمان کیے۔ اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے اور جو شخص

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

انڈپر اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لاوے گا سو ہم نے کافروں کے لئے دوزخ تیار کر

سَعِيرًا ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْظِرُ

رکھی ہے۔ اور تمام آسمان و زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے وہ جس کو

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط وَكَانَ اللَّهُ

چاہے بخش دے۔ اور جس کو چاہے سزا دے۔ وں اور اللہ تعالیٰ

عَفُورًا رَّحِيمًا ۖ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

بڑا غفور رحیم ہے وں جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب جب تم (غزیر کی) غنیمتیں لینے

إِلَىٰ مَغَائِمٍ لَّنَا خَذُوهَا ذُرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ

چلو گے کہیں گے کہ ہم کو بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں۔

وں
ظاہر ہے کہ کوئی ایسا نہیں
پس ثابت ہوا کہ واقعہ میں
کوئی عذر دافع قضا و قدر
نہیں۔ مگر جہاں شریعت نے
مصلحت سمجھا بہت سے
مواقع پر عذر واقعی کو سخت
کا مدار قرار بھی دے دیا۔

وں
چنانچہ مومن کیلئے مغفرت
اور کافر کے لئے عذاب چاہا
اور اسی طرح ٹھہرا دیا۔

وں
یعنی کافر کو مستحق سزا ہوتا
ہے لیکن اللہ تعالیٰ ایسا غفور
ورحیم ہے کہ وہ اگر ایمان
لے آئے تو اس کو بھی بخش
دیتا ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں۔ ول آپ کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

کَذِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ

نہیں چل سکتے۔ خدا تعالیٰ نے پہلے سے یوں ہی فرمادیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے

نَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْرُ عَوْنٍ إِلَى

آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے (یہ بھی) کہہ دیجیے کہ عقریب تم لوگ ایسے لوگوں

قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ

(سے لڑنے) کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت لڑنے والے ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع (اسلام) ہو جائیں

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ ایک عوض (یعنی جنت) دے گا۔ اور اگر تم (اس وقت

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

بھی روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہو تو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ و رسول کا کمانا لے گا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ

اُس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو شخص حکم

يَتَوَلَّى يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ

سے (روگردانی کرے گا) اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا۔ بالحقین اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں

عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرة) کے نیچے بیعت کر رہے تھے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا۔

ط

یعنی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ

خدا کے حکم کو جو کہ اس واقعہ

کے متعلق ہو اسے کبیرا ہل

جہ میں سے غیر اور کوئی نہ جائے

بالخصوص مخالفین میں انہیں

یعنی مسلمانوں سے اس کی

درخواست کرنا کو یا یہ درخواست

ہے کہ مسلمان خدا کے حکم

کے خلاف کریں جو ان کے

لئے شرعاً منع ہے اور باطن

معنی تبدیل کا فاعل مسلمان

ہو گئے لیکن چونکہ وہ لوگ

بوجہ اس درخواست کے

اس تبدیل کا سبب ہیں

لہذا انکی طرف اسکی نسبت

کی گئی۔ اور تبدیل بالمعنی

المنذور کے وقوع سے

افعال وصفات الیہ میں

کوئی نقص نہیں آتا کیونکہ

وہ حکم شرعی تھا لیکن مؤمنین

کا اہم ہونا لازم آتا ہے۔

حاصل مطلب یہ ہوا کہ وہ

اس کی درخواست کرتے

ہیں کہ تم گناہ کے مرتکب

ہو +

ط
پہلے سے اس لئے
کہا کہ حدیث سے وہ کسی
پر یہ حکم ہو گیا تھا +

ط

جس سے ان کو خدا کا

حکم ماننے میں ذرا پس و

پیش نہیں ہوا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنیہ کی جگہ (۲۰ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ہاؤ گے امن و امان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سرمنڈاتا ہوگا۔ اور کوئی بال کتراتا ہوگا۔

تقویٰ کی بات سے کلہاڑی بلیک
افزونہ دوسری بات یہ کہ
ہے اسکی دلیل کو فوٹو شیک
سے بچا دیا جاتا ہے اور
نیز وہ متفقین ہی جو جو تقویٰ
و اطاعت کو۔ اور اس پر
جما رکھنے کا مطلب ہے
کہ مقتضا اعتقاد و توحید
رسالت کا اطاعت ہے
اللہ و رسول کی اور ممالک
کا یہ ضبط صرف اس وجہ سے
سے تھا کہ رسول اللہ ﷺ
صلی اللہ علیہ وسلم نے
ضبط کا حکم فرمایا تھا پس
یہ اطاعت کلہاڑی تقویٰ پر
جما ہے +

۶ حرکتوں والی بد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیار ی مد	افخا اور غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تعمیم رام (راکو پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور نام قابل تلفظ	قلقلہ

لَا تَخَافُونَّ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا ۖ فَجَعَلَ مِنْ

تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔ سو اللہ تعالیٰ کو وہ باتیں معلوم ہیں جو تم کو معلوم نہیں۔ پھر اس سے

دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۖ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

پہلے ایک فتح دے دی۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس نے اپنے رسول کو

رَسُولَهُ بِالْهُدَايَةِ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

ہدایت دی۔ اور سچا دین (یعنی اسلام) دے کر (دنیا میں) بھیجا ہے تاکہ اُس کو تمام دینوں پر

الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

غالب کرے۔ وہ اور اللہ کافی گواہ ہے۔ محمد اللہ کے

اللَّهُ ۖ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

رسول ہیں۔ اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں۔

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا ۖ يَلْتَغُونَ

اور آپس میں مہربان ہیں۔ اے مخاطب تو ان کو دیکھو کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ زَسِيمًا هُمْ فِي

کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔ ان کے آثار بوجہ تاثیر

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۖ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ

سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔ یہ ان کے اوصاف

فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزُرْعٍ

توریت میں ہیں۔ اور انجیل میں اُن کا یہ وصف ہے کہ جیسے کھیتی

أَخْرَجَ شُطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ

کہ اُس نے اپنی سوئی نکالی۔ پھر اُس نے اس کو قوی کیا۔ پھر وہ اور موٹی ہوئی پھر اپنے تئیں پر سیدی

عَلَىٰ سَوْقِهِ ۖ يُعْجَبُ الزَّارِعُ لِيَغِیْظَ بِهِمُ

کھڑی ہو گئی۔ کہ کسانوں کو کھلی معلوم ہونے لگے۔ تاکہ ان سے کافروں کو

الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جلاوے اللہ تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۖ

کر رہے ہیں۔ مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

ل

مرا فتح خیر ہے +

ل

باغبارِ حُبّت و دلیل کے
تو ہمیشہ اور باعتبارِ شُکوت
و سلطنتِ اہل اسلام کے
بشرطِ صلاحِ اہل دین کے
اور چونکہ یہ بشرطِ صحابہ میں
پائی جاتی تھی۔ اس لئے
یہ آیت اثباتِ رسالت کے
ساتھ بشارت بھی ہو گئی
صحابہ رض کے لئے فتوحات
عامہ کی۔ چنانچہ ایسا
واقعہ ہوا +

۱۲

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۱۲-۱۴ یا ۱۶ حرکتوں والی مد ۱۷-۱۹ یا ۲۰ حرکتوں والی مد ۲۱-۲۳ یا ۲۴ حرکتوں والی مد ۲۵-۲۷ یا ۲۸ حرکتوں والی مد ۲۹-۳۱ یا ۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳-۳۵ یا ۳۶ حرکتوں والی مد ۳۷-۳۹ یا ۴۰ حرکتوں والی مد ۴۱-۴۳ یا ۴۴ حرکتوں والی مد ۴۵-۴۷ یا ۴۸ حرکتوں والی مد ۴۹-۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد ۵۳-۵۵ یا ۵۶ حرکتوں والی مد ۵۷-۵۹ یا ۶۰ حرکتوں والی مد ۶۱-۶۳ یا ۶۴ حرکتوں والی مد ۶۵-۶۷ یا ۶۸ حرکتوں والی مد ۶۹-۷۱ یا ۷۲ حرکتوں والی مد ۷۳-۷۵ یا ۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷-۷۹ یا ۸۰ حرکتوں والی مد ۸۱-۸۳ یا ۸۴ حرکتوں والی مد ۸۵-۸۷ یا ۸۸ حرکتوں والی مد ۸۹-۹۱ یا ۹۲ حرکتوں والی مد ۹۳-۹۵ یا ۹۶ حرکتوں والی مد ۹۷-۹۹ یا ۱۰۰ حرکتوں والی مد ۱۰۱-۱۰۳ یا ۱۰۴ حرکتوں والی مد ۱۰۵-۱۰۷ یا ۱۰۸ حرکتوں والی مد ۱۰۹-۱۱۱ یا ۱۱۲ حرکتوں والی مد ۱۱۳-۱۱۵ یا ۱۱۶ حرکتوں والی مد ۱۱۷-۱۱۹ یا ۱۲۰ حرکتوں والی مد ۱۲۱-۱۲۳ یا ۱۲۴ حرکتوں والی مد ۱۲۵-۱۲۷ یا ۱۲۸ حرکتوں والی مد ۱۲۹-۱۳۱ یا ۱۳۲ حرکتوں والی مد ۱۳۳-۱۳۵ یا ۱۳۶ حرکتوں والی مد ۱۳۷-۱۳۹ یا ۱۴۰ حرکتوں والی مد ۱۴۱-۱۴۳ یا ۱۴۴ حرکتوں والی مد ۱۴۵-۱۴۷ یا ۱۴۸ حرکتوں والی مد ۱۴۹-۱۵۱ یا ۱۵۲ حرکتوں والی مد ۱۵۳-۱۵۵ یا ۱۵۶ حرکتوں والی مد ۱۵۷-۱۵۹ یا ۱۶۰ حرکتوں والی مد ۱۶۱-۱۶۳ یا ۱۶۴ حرکتوں والی مد ۱۶۵-۱۶۷ یا ۱۶۸ حرکتوں والی مد ۱۶۹-۱۷۱ یا ۱۷۲ حرکتوں والی مد ۱۷۳-۱۷۵ یا ۱۷۶ حرکتوں والی مد ۱۷۷-۱۷۹ یا ۱۸۰ حرکتوں والی مد ۱۸۱-۱۸۳ یا ۱۸۴ حرکتوں والی مد ۱۸۵-۱۸۷ یا ۱۸۸ حرکتوں والی مد ۱۸۹-۱۹۱ یا ۱۹۲ حرکتوں والی مد ۱۹۳-۱۹۵ یا ۱۹۶ حرکتوں والی مد ۱۹۷-۱۹۹ یا ۲۰۰ حرکتوں والی مد ۲۰۱-۲۰۳ یا ۲۰۴ حرکتوں والی مد ۲۰۵-۲۰۷ یا ۲۰۸ حرکتوں والی مد ۲۰۹-۲۱۱ یا ۲۱۲ حرکتوں والی مد ۲۱۳-۲۱۵ یا ۲۱۶ حرکتوں والی مد ۲۱۷-۲۱۹ یا ۲۲۰ حرکتوں والی مد ۲۲۱-۲۲۳ یا ۲۲۴ حرکتوں والی مد ۲۲۵-۲۲۷ یا ۲۲۸ حرکتوں والی مد ۲۲۹-۲۳۱ یا ۲۳۲ حرکتوں والی مد ۲۳۳-۲۳۵ یا ۲۳۶ حرکتوں والی مد ۲۳۷-۲۳۹ یا ۲۴۰ حرکتوں والی مد ۲۴۱-۲۴۳ یا ۲۴۴ حرکتوں والی مد ۲۴۵-۲۴۷ یا ۲۴۸ حرکتوں والی مد ۲۴۹-۲۵۱ یا ۲۵۲ حرکتوں والی مد ۲۵۳-۲۵۵ یا ۲۵۶ حرکتوں والی مد ۲۵۷-۲۵۹ یا ۲۶۰ حرکتوں والی مد ۲۶۱-۲۶۳ یا ۲۶۴ حرکتوں والی مد ۲۶۵-۲۶۷ یا ۲۶۸ حرکتوں والی مد ۲۶۹-۲۷۱ یا ۲۷۲ حرکتوں والی مد ۲۷۳-۲۷۵ یا ۲۷۶ حرکتوں والی مد ۲۷۷-۲۷۹ یا ۲۸۰ حرکتوں والی مد ۲۸۱-۲۸۳ یا ۲۸۴ حرکتوں والی مد ۲۸۵-۲۸۷ یا ۲۸۸ حرکتوں والی مد ۲۸۹-۲۹۱ یا ۲۹۲ حرکتوں والی مد ۲۹۳-۲۹۵ یا ۲۹۶ حرکتوں والی مد ۲۹۷-۲۹۹ یا ۳۰۰ حرکتوں والی مد ۳۰۱-۳۰۳ یا ۳۰۴ حرکتوں والی مد ۳۰۵-۳۰۷ یا ۳۰۸ حرکتوں والی مد ۳۰۹-۳۱۱ یا ۳۱۲ حرکتوں والی مد ۳۱۳-۳۱۵ یا ۳۱۶ حرکتوں والی مد ۳۱۷-۳۱۹ یا ۳۲۰ حرکتوں والی مد ۳۲۱-۳۲۳ یا ۳۲۴ حرکتوں والی مد ۳۲۵-۳۲۷ یا ۳۲۸ حرکتوں والی مد ۳۲۹-۳۳۱ یا ۳۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳۳-۳۳۵ یا ۳۳۶ حرکتوں والی مد ۳۳۷-۳۳۹ یا ۳۴۰ حرکتوں والی مد ۳۴۱-۳۴۳ یا ۳۴۴ حرکتوں والی مد ۳۴۵-۳۴۷ یا ۳۴۸ حرکتوں والی مد ۳۴۹-۳۵۱ یا ۳۵۲ حرکتوں والی مد ۳۵۳-۳۵۵ یا ۳۵۶ حرکتوں والی مد ۳۵۷-۳۵۹ یا ۳۶۰ حرکتوں والی مد ۳۶۱-۳۶۳ یا ۳۶۴ حرکتوں والی مد ۳۶۵-۳۶۷ یا ۳۶۸ حرکتوں والی مد ۳۶۹-۳۷۱ یا ۳۷۲ حرکتوں والی مد ۳۷۳-۳۷۵ یا ۳۷۶ حرکتوں والی مد ۳۷۷-۳۷۹ یا ۳۸۰ حرکتوں والی مد ۳۸۱-۳۸۳ یا ۳۸۴ حرکتوں والی مد ۳۸۵-۳۸۷ یا ۳۸۸ حرکتوں والی مد ۳۸۹-۳۹۱ یا ۳۹۲ حرکتوں والی مد ۳۹۳-۳۹۵ یا ۳۹۶ حرکتوں والی مد ۳۹۷-۳۹۹ یا ۴۰۰ حرکتوں والی مد ۴۰۱-۴۰۳ یا ۴۰۴ حرکتوں والی مد ۴۰۵-۴۰۷ یا ۴۰۸ حرکتوں والی مد ۴۰۹-۴۱۱ یا ۴۱۲ حرکتوں والی مد ۴۱۳-۴۱۵ یا ۴۱۶ حرکتوں والی مد ۴۱۷-۴۱۹ یا ۴۲۰ حرکتوں والی مد ۴۲۱-۴۲۳ یا ۴۲۴ حرکتوں والی مد ۴۲۵-۴۲۷ یا ۴۲۸ حرکتوں والی مد ۴۲۹-۴۳۱ یا ۴۳۲ حرکتوں والی مد ۴۳۳-۴۳۵ یا ۴۳۶ حرکتوں والی مد ۴۳۷-۴۳۹ یا ۴۴۰ حرکتوں والی مد ۴۴۱-۴۴۳ یا ۴۴۴ حرکتوں والی مد ۴۴۵-۴۴۷ یا ۴۴۸ حرکتوں والی مد ۴۴۹-۴۵۱ یا ۴۵۲ حرکتوں والی مد ۴۵۳-۴۵۵ یا ۴۵۶ حرکتوں والی مد ۴۵۷-۴۵۹ یا ۴۶۰ حرکتوں والی مد ۴۶۱-۴۶۳ یا ۴۶۴ حرکتوں والی مد ۴۶۵-۴۶۷ یا ۴۶۸ حرکتوں والی مد ۴۶۹-۴۷۱ یا ۴۷۲ حرکتوں والی مد ۴۷۳-۴۷۵ یا ۴۷۶ حرکتوں والی مد ۴۷۷-۴۷۹ یا ۴۸۰ حرکتوں والی مد ۴۸۱-۴۸۳ یا ۴۸۴ حرکتوں والی مد ۴۸۵-۴۸۷ یا ۴۸۸ حرکتوں والی مد ۴۸۹-۴۹۱ یا ۴۹۲ حرکتوں والی مد ۴۹۳-۴۹۵ یا ۴۹۶ حرکتوں والی مد ۴۹۷-۴۹۹ یا ۵۰۰ حرکتوں والی مد ۵۰۱-۵۰۳ یا ۵۰۴ حرکتوں والی مد ۵۰۵-۵۰۷ یا ۵۰۸ حرکتوں والی مد ۵۰۹-۵۱۱ یا ۵۱۲ حرکتوں والی مد ۵۱۳-۵۱۵ یا ۵۱۶ حرکتوں والی مد ۵۱۷-۵۱۹ یا ۵۲۰ حرکتوں والی مد ۵۲۱-۵۲۳ یا ۵۲۴ حرکتوں والی مد ۵۲۵-۵۲۷ یا ۵۲۸ حرکتوں والی مد ۵۲۹-۵۳۱ یا ۵۳۲ حرکتوں والی مد ۵۳۳-۵۳۵ یا ۵۳۶ حرکتوں والی مد ۵۳۷-۵۳۹ یا ۵۴۰ حرکتوں والی مد ۵۴۱-۵۴۳ یا ۵۴۴ حرکتوں والی مد ۵۴۵-۵۴۷ یا ۵۴۸ حرکتوں والی مد ۵۴۹-۵۵۱ یا ۵۵۲ حرکتوں والی مد ۵۵۳-۵۵۵ یا ۵۵۶ حرکتوں والی مد ۵۵۷-۵۵۹ یا ۵۶۰ حرکتوں والی مد ۵۶۱-۵۶۳ یا ۵۶۴ حرکتوں والی مد ۵۶۵-۵۶۷ یا ۵۶۸ حرکتوں والی مد ۵۶۹-۵۷۱ یا ۵۷۲ حرکتوں والی مد ۵۷۳-۵۷۵ یا ۵۷۶ حرکتوں والی مد ۵۷۷-۵۷۹ یا ۵۸۰ حرکتوں والی مد ۵۸۱-۵۸۳ یا ۵۸۴ حرکتوں والی مد ۵۸۵-۵۸۷ یا ۵۸۸ حرکتوں والی مد ۵۸۹-۵۹۱ یا ۵۹۲ حرکتوں والی مد ۵۹۳-۵۹۵ یا ۵۹۶ حرکتوں والی مد ۵۹۷-۵۹۹ یا ۶۰۰ حرکتوں والی مد ۶۰۱-۶۰۳ یا ۶۰۴ حرکتوں والی مد ۶۰۵-۶۰۷ یا ۶۰۸ حرکتوں والی مد ۶۰۹-۶۱۱ یا ۶۱۲ حرکتوں والی مد ۶۱۳-۶۱۵ یا ۶۱۶ حرکتوں والی مد ۶۱۷-۶۱۹ یا ۶۲۰ حرکتوں والی مد ۶۲۱-۶۲۳ یا ۶۲۴ حرکتوں والی مد ۶۲۵-۶۲۷ یا ۶۲۸ حرکتوں والی مد ۶۲۹-۶۳۱ یا ۶۳۲ حرکتوں والی مد ۶۳۳-۶۳۵ یا ۶۳۶ حرکتوں والی مد ۶۳۷-۶۳۹ یا ۶۴۰ حرکتوں والی مد ۶۴۱-۶۴۳ یا ۶۴۴ حرکتوں والی مد ۶۴۵-۶۴۷ یا ۶۴۸ حرکتوں والی مد ۶۴۹-۶۵۱ یا ۶۵۲ حرکتوں والی مد ۶۵۳-۶۵۵ یا ۶۵۶ حرکتوں والی مد ۶۵۷-۶۵۹ یا ۶۶۰ حرکتوں والی مد ۶۶۱-۶۶۳ یا ۶۶۴ حرکتوں والی مد ۶۶۵-۶۶۷ یا ۶۶۸ حرکتوں والی مد ۶۶۹-۶۷۱ یا ۶۷۲ حرکتوں والی مد ۶۷۳-۶۷۵ یا ۶۷۶ حرکتوں والی مد ۶۷۷-۶۷۹ یا ۶۸۰ حرکتوں والی مد ۶۸۱-۶۸۳ یا ۶۸۴ حرکتوں والی مد ۶۸۵-۶۸۷ یا ۶۸۸ حرکتوں والی مد ۶۸۹-۶۹۱ یا ۶۹۲ حرکتوں والی مد ۶۹۳-۶۹۵ یا ۶۹۶ حرکتوں والی مد ۶۹۷-۶۹۹ یا ۷۰۰ حرکتوں والی مد ۷۰۱-۷۰۳ یا ۷۰۴ حرکتوں والی مد ۷۰۵-۷۰۷ یا ۷۰۸ حرکتوں والی مد ۷۰۹-۷۱۱ یا ۷۱۲ حرکتوں والی مد ۷۱۳-۷۱۵ یا ۷۱۶ حرکتوں والی مد ۷۱۷-۷۱۹ یا ۷۲۰ حرکتوں والی مد ۷۲۱-۷۲۳ یا ۷۲۴ حرکتوں والی مد ۷۲۵-۷۲۷ یا ۷۲۸ حرکتوں والی مد ۷۲۹-۷۳۱ یا ۷۳۲ حرکتوں والی مد ۷۳۳-۷۳۵ یا ۷۳۶ حرکتوں والی مد ۷۳۷-۷۳۹ یا ۷۴۰ حرکتوں والی مد ۷۴۱-۷۴۳ یا ۷۴۴ حرکتوں والی مد ۷۴۵-۷۴۷ یا ۷۴۸ حرکتوں والی مد ۷۴۹-۷۵۱ یا ۷۵۲ حرکتوں والی مد ۷۵۳-۷۵۵ یا ۷۵۶ حرکتوں والی مد ۷۵۷-۷۵۹ یا ۷۶۰ حرکتوں والی مد ۷۶۱-۷۶۳ یا ۷۶۴ حرکتوں والی مد ۷۶۵-۷۶۷ یا ۷۶۸ حرکتوں والی مد ۷۶۹-۷۷۱ یا ۷۷۲ حرکتوں والی مد ۷۷۳-۷۷۵ یا ۷۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷۷-۷۷۹ یا ۷۸۰ حرکتوں والی مد ۷۸۱-۷۸۳ یا ۷۸۴ حرکتوں والی مد ۷۸۵-۷۸۷ یا ۷۸۸ حرکتوں والی مد ۷۸۹-۷۹۱ یا ۷۹۲ حرکتوں والی مد ۷۹۳-۷۹۵ یا ۷۹۶ حرکتوں والی مد ۷۹۷-۷۹۹ یا ۸۰۰ حرکتوں والی مد ۸۰۱-۸۰۳ یا ۸۰۴ حرکتوں والی مد ۸۰۵-۸۰۷ یا ۸۰۸ حرکتوں والی مد ۸۰۹-۸۱۱ یا ۸۱۲ حرکتوں والی مد ۸۱۳-۸۱۵ یا ۸۱۶ حرکتوں والی مد ۸۱۷-۸۱۹ یا ۸۲۰ حرکتوں والی مد ۸۲۱-۸۲۳ یا ۸۲۴ حرکتوں والی مد ۸۲۵-۸۲۷ یا ۸۲۸ حرکتوں والی مد ۸۲۹-۸۳۱ یا ۸۳۲ حرکتوں والی مد ۸۳۳-۸۳۵ یا ۸۳۶ حرکتوں والی مد ۸۳۷-۸۳۹ یا ۸۴۰ حرکتوں والی مد ۸۴۱-۸۴۳ یا ۸۴۴ حرکتوں والی مد ۸۴۵-۸۴۷ یا ۸۴۸ حرکتوں والی مد ۸۴۹-۸۵۱ یا ۸۵۲ حرکتوں والی مد ۸۵۳-۸۵۵ یا ۸۵۶ حرکتوں والی مد ۸۵۷-۸۵۹ یا ۸۶۰ حرکتوں والی مد ۸۶۱-۸۶۳ یا ۸۶۴ حرکتوں والی مد ۸۶۵-۸۶۷ یا ۸۶۸ حرکتوں والی مد ۸۶۹-۸۷۱ یا ۸۷۲ حرکتوں والی مد ۸۷۳-۸۷۵ یا ۸۷۶ حرکتوں والی مد ۸۷۷-۸۷۹ یا ۸۸۰ حرکتوں والی مد ۸۸۱-۸۸۳ یا ۸۸۴ حرکتوں والی مد ۸۸۵-۸۸۷ یا ۸۸۸ حرکتوں والی مد ۸۸۹-۸۹۱ یا ۸۹۲ حرکتوں والی مد ۸۹۳-۸۹۵ یا ۸۹۶ حرکتوں والی مد ۸۹۷-۸۹۹ یا ۹۰۰ حرکتوں والی مد ۹۰۱-۹۰۳ یا ۹۰۴ حرکتوں والی مد ۹۰۵-۹۰۷ یا ۹۰۸ حرکتوں والی مد ۹۰۹-۹۱۱ یا ۹۱۲ حرکتوں والی مد ۹۱۳-۹۱۵ یا ۹۱۶ حرکتوں والی مد ۹۱۷-۹۱۹ یا ۹۲۰ حرکتوں والی مد ۹۲۱-۹۲۳ یا ۹۲۴ حرکتوں والی مد ۹۲۵-۹۲۷ یا ۹۲۸ حرکتوں والی مد ۹۲۹-۹۳۱ یا ۹۳۲ حرکتوں والی مد ۹۳۳-۹۳۵ یا ۹۳۶ حرکتوں والی مد ۹۳۷-۹۳۹ یا ۹۴۰ حرکتوں والی مد ۹۴۱-۹۴۳ یا ۹۴۴ حرکتوں والی مد ۹۴۵-۹۴۷ یا ۹۴۸ حرکتوں والی مد ۹۴۹-۹۵۱ یا ۹۵۲ حرکتوں والی مد ۹۵۳-۹۵۵ یا ۹۵۶ حرکتوں والی مد ۹۵۷-۹۵۹ یا ۹۶۰ حرکتوں والی مد ۹۶۱-۹۶۳ یا ۹۶۴ حرکتوں والی مد ۹۶۵-۹۶۷ یا ۹۶۸ حرکتوں والی مد ۹۶۹-۹۷۱ یا ۹۷۲ حرکتوں والی مد ۹۷۳-۹۷۵ یا ۹۷۶ حرکتوں والی مد ۹۷۷-۹۷۹ یا ۹۸۰ حرکتوں والی مد ۹۸۱-۹۸۳ یا ۹۸۴ حرکتوں والی مد ۹۸۵-۹۸۷ یا ۹۸۸ حرکتوں والی مد ۹۸۹-۹۹۱ یا ۹۹۲ حرکتوں والی مد ۹۹۳-۹۹۵ یا ۹۹۶ حرکتوں والی مد ۹۹۷-۹۹۹ یا ۱۰۰۰ حرکتوں والی مد ۱۰۰۱-۱۰۰۳ یا ۱۰۰۴ حرکتوں والی مد ۱۰۰۵-۱۰۰۷ یا ۱۰۰۸ حرکتوں والی مد ۱۰۰۹-۱۰۱۱ یا ۱۰۱۲ حرکتوں والی مد ۱۰۱۳-۱۰۱۵ یا ۱۰۱۶ حرکتوں والی مد ۱۰۱۷-۱۰۱۹ یا ۱۰۲۰ حرکتوں والی مد ۱۰۲۱-۱۰۲۳ یا ۱۰۲۴ حرکتوں والی مد ۱۰۲۵-۱۰۲۷ یا ۱۰۲۸ حرکتوں والی مد ۱۰۲۹-۱۰۳۱ یا ۱۰۳۲ حرکتوں والی مد ۱۰۳۳-۱۰۳۵ یا ۱۰۳۶ حرکتوں والی مد ۱۰۳۷-۱۰۳۹ یا ۱۰۴۰ حرکتوں والی مد ۱۰۴۱-۱۰۴۳ یا ۱۰۴۴ حرکتوں والی مد ۱۰۴۵-۱۰۴۷ یا ۱۰۴۸ حرکتوں والی مد ۱۰۴۹-۱۰۵۱ یا ۱۰۵۲ حرکتوں والی مد ۱۰۵۳-۱۰۵۵ یا ۱۰۵۶ حرکتوں والی مد ۱۰۵۷-۱۰۵۹ یا ۱۰۶۰ حرکتوں والی مد ۱۰۶۱-۱۰۶۳ یا ۱۰۶۴ حرکتوں والی مد ۱۰۶۵-۱۰۶۷ یا ۱۰۶۸ حرکتوں والی مد ۱۰۶۹-۱۰۷۱ یا ۱۰۷۲ حرکتوں والی مد ۱۰۷۳-۱۰۷۵ یا ۱۰۷۶ حرکتوں والی مد ۱۰۷۷-۱۰۷۹ یا ۱۰۸۰ حرکتوں والی مد ۱۰۸۱-۱۰۸۳ یا ۱۰۸۴ حرکتوں والی مد ۱۰۸۵-۱۰۸۷ یا ۱۰۸۸ حرکتوں والی مد ۱۰۸۹-۱۰۹۱ یا ۱۰۹۲ حرکتوں والی مد ۱۰۹۳-۱۰۹۵ یا ۱۰۹۶ حرکتوں والی مد ۱۰۹۷-۱۰۹۹ یا ۱۱۰۰ حرکتوں والی مد ۱۱۰۱-۱۱۰۳ یا ۱۱۰۴ حرکتوں والی مد ۱۱۰۵-۱۱۰۷ یا ۱۱۰۸ حرکتوں والی مد ۱۱۰۹-۱۱۱۱ یا ۱۱۱۲ حرکتوں والی مد ۱۱۱۳-۱۱۱۵ یا ۱۱۱۶ حرکتوں والی مد ۱۱۱۷-۱۱۱۹ یا ۱۱۲۰ حرکتوں والی مد ۱۱۲۱-۱۱۲۳ یا ۱۱۲۴ حرکتوں والی مد ۱۱۲۵-۱۱۲۷ یا ۱۱۲۸ حرکتوں والی مد ۱۱۲۹-۱۱۳۱ یا ۱۱۳۲ حرکتوں والی مد ۱۱۳۳-۱۱۳۵ یا ۱۱۳۶ حرکتوں والی مد ۱۱۳۷-۱۱۳۹ یا ۱۱۴۰ حرکتوں والی مد ۱۱۴۱-۱۱۴۳ یا ۱۱۴۴ حرکتوں والی مد ۱۱۴۵-۱۱۴۷ یا ۱۱۴۸ حرکتوں والی مد ۱۱۴۹-۱۱۵۱ یا ۱۱۵۲ حرکتوں والی مد ۱۱۵۳-۱۱۵۵ یا ۱۱۵۶ حرکتوں والی مد ۱۱۵۷-۱۱۵۹ یا ۱۱۶۰ حرکتوں والی مد ۱۱۶۱-۱۱۶۳ یا ۱۱۶۴ حرکتوں والی مد ۱۱۶۵-۱۱۶۷ یا ۱۱۶۸ حرکتوں والی مد ۱۱۶۹-۱۱۷۱ یا ۱۱۷۲ حرکتوں والی مد ۱۱۷۳-۱۱۷۵ یا ۱۱۷۶ حرکتوں والی مد ۱۱۷۷-۱۱۷۹ یا ۱۱۸۰ حرکتوں والی مد ۱۱۸۱-۱۱۸۳ یا ۱۱۸۴ حرکتوں والی مد ۱۱۸۵-۱۱۸۷ یا ۱۱۸۸ حرکتوں والی مد ۱۱۸۹-۱۱۹۱ یا ۱۱۹۲ حرکتوں والی مد ۱۱۹۳-۱۱۹۵ یا ۱۱۹۶ حرکتوں والی مد ۱۱۹۷-۱۱۹۹ یا ۱۲۰۰ حرکتوں والی مد ۱۲۰۱-۱۲۰۳ یا ۱۲۰۴ حرکتوں والی مد ۱۲۰۵-۱۲۰۷ یا ۱۲۰۸ حرکتوں والی مد ۱۲۰۹-۱۲۱۱ یا ۱۲۱۲ حرکتوں والی مد ۱۲۱۳-۱۲۱۵ یا ۱۲۱۶ حرکتوں والی مد ۱۲۱۷-۱۲۱۹ یا ۱۲۲۰ حرکتوں والی مد ۱۲۲۱-۱۲۲۳ یا ۱۲۲۴ حرکتوں والی مد ۱۲۲۵-۱۲۲۷ یا ۱۲۲۸ حرکتوں والی مد ۱۲۲۹-۱۲۳۱ یا ۱۲۳۲ حرکتوں والی مد ۱۲۳۳-۱۲۳۵ یا ۱۲۳۶ حرکتوں والی مد ۱۲۳۷-۱۲۳۹ یا ۱۲۴۰ حرکتوں والی مد ۱۲۴۱-۱۲۴۳ یا ۱۲۴۴ حرکتوں والی مد ۱۲۴۵-۱۲۴۷ یا ۱۲۴۸ حرکتوں والی مد ۱۲۴۹-۱۲۵۱ یا ۱۲۵۲ حرکتوں والی مد ۱۲۵۳-۱۲۵۵ یا ۱۲۵۶ حرکتوں والی مد ۱۲۵۷-۱۲۵۹ یا ۱۲۶۰ حرکتوں والی مد ۱۲۶۱-۱۲۶۳ یا ۱۲۶۴ حرکتوں والی مد ۱۲۶۵-۱۲۶۷ یا ۱۲۶۸ حرکتوں والی مد ۱۲۶۹-۱۲۷۱ یا ۱۲۷۲ حرکتوں والی مد ۱۲۷۳-۱۲۷۵ یا ۱۲۷۶ حرکتوں والی مد ۱۲۷۷-۱۲۷۹ یا ۱۲۸۰ حرکتوں والی مد ۱۲۸۱-۱۲۸۳ یا ۱۲۸۴ حرکتوں والی مد ۱۲۸۵-۱۲۸۷ یا ۱۲۸۸ حرکتوں والی مد ۱۲۸۹-۱۲۹۱ یا ۱۲۹۲ حرکتوں والی مد ۱۲۹۳-۱۲۹۵ یا ۱۲۹۶ حرکتوں والی مد ۱۲۹۷-۱۲۹۹ یا ۱۳۰۰ حرکتوں والی مد ۱۳۰۱-۱۳۰۳ یا ۱۳۰۴ حرکتوں والی مد ۱۳۰۵-۱۳۰۷ یا ۱۳۰۸ حرکتوں والی مد ۱۳۰۹-۱۳۱۱ یا ۱۳۱۲ حرکتوں والی مد ۱۳۱۳-۱۳۱۵ یا ۱۳۱۶ حرکتوں والی مد ۱۳۱۷-۱۳۱۹ یا ۱۳۲۰ حرکتوں والی مد ۱۳۲۱-۱۳۲۳ یا ۱۳۲۴ حرکتوں والی مد ۱۳۲۵-۱۳۲۷ یا ۱۳۲۸ حرکتوں والی مد ۱۳۲۹-۱۳۳۱ یا ۱۳۳۲ حرکتوں والی مد ۱۳۳۳-۱۳۳۵ یا ۱۳۳۶ حرکتوں والی مد ۱۳۳۷-۱۳۳۹ یا ۱۳۴۰ حرکتوں والی مد ۱۳۴۱-۱۳۴۳ یا ۱۳۴۴ حرکتوں والی مد ۱۳۴۵-۱۳۴۷ یا ۱۳۴۸ حرکتوں والی مد ۱۳۴۹-۱۳۵۱ یا ۱۳۵۲ حرکتوں والی مد ۱۳۵۳-۱۳۵۵ یا ۱۳۵۶ حرکتوں والی مد ۱۳۵۷-۱۳۵۹ یا ۱۳۶۰ حرکتوں والی مد ۱۳۶۱-۱۳۶۳ یا ۱۳۶۴ حرکتوں والی مد ۱۳۶۵-۱۳۶۷ یا ۱۳۶۸ حرکتوں والی مد ۱۳۶۹-۱۳۷۱ یا ۱۳۷۲ حرکتوں والی مد ۱۳۷۳-۱۳۷۵ یا ۱۳۷۶ حرکتوں والی مد ۱۳۷۷-۱۳۷۹ یا ۱۳۸۰ حرکتوں والی مد ۱۳۸۱-۱۳۸۳ یا ۱۳۸۴ حرکتوں والی مد ۱۳۸۵-۱۳۸۷ یا ۱۳۸۸ حرکتوں والی مد ۱۳۸۹-۱۳۹۱ یا ۱۳۹۲ حرکتوں والی مد ۱۳۹۳-۱۳۹۵ یا ۱۳۹۶ حرکتوں والی مد ۱۳۹۷-۱۳۹۹ یا ۱۴۰۰ حرکتوں والی مد ۱۴۰۱-۱۴۰۳ یا ۱۴۰۴ حرکتوں والی مد ۱۴۰۵-۱۴۰۷ یا ۱۴۰۸ حرکتوں والی مد ۱۴۰۹-۱۴۱۱ یا ۱۴۱۲ حرکتوں والی مد ۱۴۱۳-۱۴۱۵ یا ۱۴۱۶ حرکتوں والی مد ۱۴۱۷-۱۴۱۹ یا ۱۴۲۰ حرکتوں والی مد ۱۴۲۱-۱۴۲۳ یا ۱۴۲۴ حرکتوں والی مد ۱۴۲۵-۱۴۲۷ یا ۱۴۲۸ حرکتوں والی مد ۱۴۲۹-۱۴۳۱ یا ۱۴۳۲ حرکتوں والی مد ۱۴۳۳-۱۴۳۵ یا ۱۴۳۶ حرکتوں والی مد ۱۴۳۷-۱۴۳۹ یا ۱۴۴۰ حرکتوں والی مد ۱۴۴۱-۱۴۴۳ یا ۱۴۴۴

اِخْوَةٌ فَاصْلَحُوا بَيْنَ اٰخَوِيكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

بھائی ہیں۔ سواپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ تاکہ تم پر

تُرْحَمْنَ ۱۰ ۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرُ

رحمت کی جائے۔ اے ایمان والو! نہ تو مردوں کو مردوں پر

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَلٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

ہنسنا چاہیے۔ و! کیا عجیب ہے کہ (جن پر ہنسے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے (خدا کے نزدیک) بہتر

وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَلٰٓى اَنْ يَّسْكُنَ خَيْرًا

ہوں۔ اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہیے کیا عجیب ہے کہ وہ ان سے بہتر

مِّنْهُمْ وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوْا

ہوں۔ اور نہ ایک دوسرے کو طعن دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے

بِالْاَلْقَابِ ۝ بئْسَ الْاَسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ

لقب سے بھارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام گناہ (ہی) بُرا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۱۱ يٰۤاَيُّهَا

اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آویں گے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۝ زَاۤنٍ

ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو۔ کیونکہ

بَعْضُ الظَّنِّ اِثْمٌ ۝ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبِ

بعضے گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اور سراغِ ممت لگا کر دو۔ اور کوئی کسی کی غیبت

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۝ اَيُّحَبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ

بھی نہ کیا کرے؟ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے ترے ہوئے

لَحْمَ اَخِيْهِ مَبِيْنًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۝

بھائی! گوشت کھائے اس کو تو تم ناگوار سمجھتے ہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

۱۲ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۱۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا

بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اے لوگو! ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْتُمْ وَجَعَلْنٰكُمْ

تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور تم کو مختلف

تفسیر

و!

تفسیر وہی ہے جس سے دوسرے کی تحقیر اور دل آزاری ہو۔ اور جس سے دوسرے کا دل خوش ہو وہ مزاح کہلاتا ہے اور وہ جائز ہے +

و!

غیبت یہ ہے کہ کسی پیچھے اسکی ایسی برائی کرنا کہ اس کے سامنے کی جائے تو اس کو سچ ہو۔ گو وہ سچی بات ہی ہو۔ ورنہ بہتان ہے اور بیٹھ پیچھے کی قید سے یہ نہ سمجھا جائے کہ سامنے جائز ہے کیونکہ وہ لمن میں داخل ہے جسکی ممانعت اور آتی ہے + فائدہ۔ محقق یہ ہے کہ غیبت گناہ کبیرہ ہے۔ البتہ جس سے بہت کم تادی ہو وہ معیور ہو سکتا ہے + فائدہ۔ بلا منظر غیبت سننا مثل غیبت کرینے ممنوع ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اخفاء و غنیہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۸ تخفیف و راد (راکبہ پڑھنا) ۹ ادغام اور ناقابل تلفظ ۱۰ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

منزل

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ

قویم اور مختلف خاندان بنایا۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔ و اللہ کے نزدیک تم سب

عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰ كُم ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝۱۳ قَالَتْ

میں بڑا شریف دہی جو سب زیادہ پرہیزگار ہو۔ اللہ خوب جاننے والا پورا خبردار ہے۔ یہ گنوار

الْأَعْرَابُ أَمْثَلُ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا

کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم مخالفت

أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ط

چھوڑ کر مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ و

وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے

أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۴ إِنَّمَا

ذرا بھی کمی نہ کرے گا۔ بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔ پورے

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ

مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

شک نہیں کیا۔ اور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝۱۵

جہاد کیا یہ لوگ ہیں سچے

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهُ يَدِينُكُمْ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

آپ فرمادیجئے کہ کیا خدا نے تمہاری جان سے ہو۔ و حالانکہ اللہ کو تو سب

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ

آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کی خبر ہے۔ اور اللہ سب

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۶ يَمُنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ط

جیزوں کو جانتا ہے۔ و یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔

قُلْ لَا تَمُنُوا عَلَيَّ إِلَّا مَعَكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يَمُنُ

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان

و
شعب خاندان کی جڑ کو کہتے
ہیں اور قبیلہ اسکی شاخ
کو مثلاً سید ایک شعب ہے
اور حسنی و حسینی قبائل ہیں
و علیٰ ہذا +

و
یہاں اسلام سے مراد اسلام
لغوی ہے شرعی نہیں ہے
اس آیت علیٰ ایمان اسلام
کے تغایر پر استدلال کرنا
غیر صحیح ہے +

و
یعنی اللہ تعالیٰ تو جانتے
ہیں کہ تم نے ایمان نہیں قبول
کیا باوجود اس کے جو تم
و دعویٰ قبول کا کرتے ہو تو
لازم آتا ہے کہ خلاف علم
خداوندی خدا تعالیٰ کی ایک
بات بتاتے ہو +

و
اس سے معلوم ہوا کہ حق
تعالیٰ کو جو تمہارے متعلق علم
ہے کہ تم ایمان نہیں لائے
وہی صحیح ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۴، ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں) ● تخم راہ (راء کو پڑھنا) ● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلمہ

عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ

رکھتا ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم

صَادِقِينَ ۱۵ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

سچے ہو۔ وہ جسے اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی مخفی باتوں کو

وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۶

جاتا ہے۔ اور تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے +

سُورَةُ قِيَمَاتٍ مَكِّيَّةٌ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعُونَ آيَةً ثَلَاثُ كُوْنٍ
سُورَةُ قِيَمَاتٍ مَكِّيَّةٌ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعُونَ آيَةً ثَلَاثُ كُوْنٍ
سُورَةُ قِيَمَاتٍ مَكِّيَّةٌ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعُونَ آيَةً ثَلَاثُ كُوْنٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

قَالَ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ

ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی بلکہ ان کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے

جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا

پاس اُنہی (کی جنس) میں سے (کہ لشرہیں) ایک ڈرائیو والا (پیغمبر) آگیا۔ سو کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ (ایک)

شَيْءٌ عَجِيبٌ ۲ عَازِمَتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

عجیب بات ہے۔ جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔

ذَلِكَ رَجَعٌ بَعِيدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

یہ دوبارہ زندہ ہونا (امکان سے) بہت ہی بعید بات ہے۔ ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی

الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۴ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۵

(کھاتی اور کم کرتی ہے۔ اور تمہارے پاس (وہ کتاب (یعنی لوح) محفوظ (موجود) ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ

بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کو پہنچتی ہے جھٹلاتے ہیں۔ غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل

مَرِيضٍ ۵ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

حالت میں ہیں۔ وہ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر کی طرف آسمان کو نہیں دیکھا

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۶

کہ ہم نے اس کو کیسا (اُسیجا اور بڑا بنا یا اور ستاروں سے اس کو آراستہ کیا۔ اور اس میں کوئی رخسہ تک نہیں۔

فل

یہاں لفظ ایمان دہانے سے مشہور کیا جائے کہ اس کا ایمان ہونا تسلیم کر لیا گیا۔ بات یہ ہے کہ یہاں بطور فرض کے لکھو (کہ)

ہے جس میں ان کی طرف سے حکایت کی گئی ہے، جیسا ان کہتے صلیقین میں قرینہ ہے۔ یعنی اگر بالفرض تمہارے دعویٰ کے موافق اس کو ایمان مان لیا جائے تو بھی خدا ہی کا احسان ہے +

فل

اس لئے کہ کبھی تعجب ہے کبھی تکذیب ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۶ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۵ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں) ۵ غنم راہ (راہ کو پڑھنا) ۴ ۱۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۲ حرکتوں والی مد ۵ اوغام اور ناقابل تلفظ ۵ قتلہ

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

اور زمین کو ہم نے پھیلا یا۔ اور اس میں پہاڑوں کو جمایا۔ اور

أَثْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝۸

اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

تَبَصَّرَةً وَذَكَرَ لِكُلِّ عِبْدٍ مُنِيبٍ ۝۹

جو ذریعہ ہے بینائی اور دانائی کا۔ ہر رجوع ہونے والے بندے کے لئے

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا

اور ہم نے آسمان سے برکت (یعنی نفع) والا پانی برسایا۔ پھر اُس سے بہت سے

بِهِ جَنَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝۱۰ وَالنَّخْلَ

باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ اور لمبی کھجور کے درخت

بَسِطَتْ لَهَا طَلْعُ تَضِيدٍ ۝۱۱ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۝۱۲

جن کے گچھے خوب گوند سے ہوتے ہوتے ہیں۔ بندوں کے رزق دینے کے لئے

وَإِحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتَةً كَذَلِكَ الْخُرُوجِ ۝۱۳

اور ہم نے اس (بارش) کے ذریعہ سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ (پس) اسی طرح زمین سے نکلتا ہوگا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ

اس سے پہلے قوم نوح اور اصحاب الرس

وَتَمُودُ ۝۱۴ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝۱۵

اور تمود اور عاد اور فرعون اور قوم لوط

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ ثَبَعٍ ۝۱۶ كُلٌّ كَذَّبَ

اور اصحاب ایکہ اور قوم تبع تکذیب کر چکے ہیں۔ (یعنی) سب نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝۱۷ أَفَعَيْنَا بِأَخْلَاقِ

جھٹلایا۔ سو میری وعید (ان پر) محقق ہو گئی۔ کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں

الْأَوَّلِ ۝۱۸ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۱۹

نہک گئے بلکہ لوگ از سر نو پیدا کرنے کی طرف سے (محض بے دلیل) شبہ میں ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں

و
یعنی ہماری قدرت کی
معرفت کا ذریعہ ہے +

و
یعنی ایسے شخص کے لئے
جو اس غرض سے مصنوعات
میں فکر کرنے کی طرف متوجہ
ہو کہ وہ عین توجہ الی الخصال
سے +

و
یعنی جب ان لمحوں پر ہماری
قدرت ثابت ہو گئی تو احیاء
موتی پر کیوں نہ ہوگی ،
پس مقدور ممکن اور فاعل
علم و قدرت سے شفاف
ثابت ہوا۔ پھر تعجب یا
تکذیب کیا معنی؟

و
یعنی ان سب پر عذاب
نازل ہوا۔ اسی طرح ان
تکذیبین پر عذاب آئے گا۔
خواہ دنیا میں بھی یا صرف
آخرت میں +

۱
ع
۱۵

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم راہ (راء کو پڑھنا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل تعلق	● قلقله

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا

عذاب میں ڈال دو۔ وہ شیطان جو اس کے ساتھ رہتا تھا کہ لاکر لے ہمارے

أَطْعَمْتَهُ وَلَكِنْ كَانَتْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۲۷

پروردگار میں نے اسکو جبراً گمراہ نہیں کیا تھا۔ لیکن یہ خود دُور دراز کی گمراہی میں تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَائِي وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

ارشاد ہوا کہ میرے سامنے جھگڑے کی باتیں نہ کرو (کہ بے سود ہیں) اور میں تو پہلے ہی تمہارے پاس

بِالْوَعْدِ ۲۸ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَائِي وَمَا أَنَا

وعید بھیج چکا تھا۔ میرے ہاں (وہ) بات (وعید مذکور کی) انہیں بدلی جاوے گی۔ اور میں (اس تجویز

بِظُلْمٍ ۲۹ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ

میں) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔ جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے کہ تو

أُمْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۳۰ وَأَزْلَفَتْ

بھر بھی گئی۔ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔ ق اور جنت

الْجَنَّةِ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرِ بَعِيدٍ ۳۱ هَذَا مَا تَوَعَّدُونَ

متقیوں کے قریب لائی جاوے گی۔ کہ کچھ دُور نہ رہے گی۔ ق یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِظٌ ۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ

کہ وہ ہر ایسے شخص کے لئے ہے جو رجوع ہوئی والا پابندی کر لیا ہو۔ جو شخص خدا سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۳۳ ادْخُلُوهَا

دُرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔ اس جنت میں سلامتی کے

بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۳۴ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

ساتھ داخل ہو جاؤ۔ ہر دن ہے ہمیشہ رہنے کا ان کو بہشت میں سب کچھ ملے گا۔ جو جو

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۳۵ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

چاہیں گے اور ہم سے پاس اور بھی زیادہ (نعمت ہے) اور ہم ان (اہل مکہ) سے پہلے بہت سی

قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے (کہیں) زیادہ تھے۔

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَخْرُجٍ ۳۶

اور تمام شہروں کو چھاننے پھرتے تھے لیکن جب ہمارا عذاب نازل ہوا تو انکی کہیں بھاگنے کی جگہ نہ ملی اس

ق

یہ پوچھنا شاید قبول کفار کے لئے ہو کہ جواب سن کر ان کے دل میں دوزخ کا خوف اور ڈر پیدا ہو جائے کہ ہم کیسے غضب کے ٹھکانے پہنچے ہیں +

ق

ازلاف جنت کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو اسکی جگہ سے منتقل کر کے میدان قیامت میں لے آؤں اور اللہ کو سب قدرت ہی۔ تو اس صورت میں اذخوہا فرمانا بایں معنی نہیں کہ ابھی چلے جاؤ بلکہ بشارت اور وعدہ ہے کہ تم بعد حساب و کتاب وغیرہ کے اس میں جانا اور دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ بعد از فراغ حساب وغیرہ کے ان لوگوں کو جنت کے قریب پہنچا کر باہر ہی سے کہا جائے گا کہ ہذا مَا تَوَعَّدُونَ پھر اور مزید کر کے کہا جائیگا ادْخُلُوهَا

ق

یعنی قوت کے ساتھ اسباب معیشت میں بھی بڑی ترقی دی تھی +

ق

یعنی کسی طرح بچ نہ سکے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۵ اخذ اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۳۴ تمام راء (راہہ پڑھنا)
۴۵ ۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۳۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۳۲ قتلہ

فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْفٌ

میں اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جس کے پاس (فہم) دل ہو یا وہ (کم از کم دل سے) متوجہ

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

ہو کر (بات کی طرف) کان ہی لگا دیتا ہو۔ اور ہم نے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اس سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور

مَسْنَا مِنْ لُغُوبٍ ۚ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

ہم کو تھکان نے چھو اتھک نہیں۔ سو ان کی باتوں پر صبر کیجئے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے۔ (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (مثلاً صبح

قَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

کی نماز اور چھپنے سے پہلے (مثلاً ظہر وغیرہ) اور رات میں بھی اسکی تسبیح کیا کیجئے (اس میں مغرب اور عشا آگئی)

السُّجُودِ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ

اور ارض (نمازوں کے بعد بھی) دل اور سن رکھو کہ جس دن ایک پکارنے والا

مَكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ

ہی سے پکارے گا۔ جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سُن لیں گے۔

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۚ إِنَّا نَحْنُ نَحْيٍ وَنُمِيتُ

یہ دن ہوگا (قبروں سے) نکلنے کا۔ ہم ہی (اب بھی) جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں

وَالْإِنَّا الْمَصِيرُ ۚ يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ

اور ہماری ہی طرف پھر کوٹ کر آنا ہے۔ جس روز زمین ان (مردوں) پر سے کھل جائے گی۔ جبکہ وہ

سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۚ نَحْنُ

دوڑتے ہوئے۔ یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کر لینا ہے۔ جو جو کچھ یہ لوگ

أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ

کہہ رہے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں۔ اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعْدِ ۚ

ہیں۔ تو آپ قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

وَل

حاصل یہ ہوا کہ ذکر اللہ میں اور اس کی فکر میں رہتے رہتے تاکہ ان کے قوال کفر پر کی طرف توجہ نہ ہو

وَل

پاس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آواز سب کو بے تکلف پہنچے گی۔ اور جیسے اکثر وہ کی آواز کسی کو پہنچتی ہے کسی کو نہیں پہنچتی ایسا نہ ہوگا +

۱۰۵۱۱۶

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴-۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنی کی جگہ (۲-۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راء کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

سُورَةُ الذِّرَاتِ مَكِّيَّةٌ مَوْحِيَّةٌ سِتُونَ آيَةً ثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سُورَةُ ذُرِّيَّتٍ مَكِّيَّةٌ نَازِلَةٌ هُوَتْ - اِسْمِیْنَ سَاحِجَاتِیْنِ اَوْرَتِیْنِ رُكُوعٍ هِیْ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

وَالذِّرَاتِ ذُرَّوۡاۗ ۱۰ فَالْمَجْلٰتِ وَفَرَّآ ۲۰ فَالْجَبْرِیۡتِ

قسم یہ ان ہواؤں کی جو غبار وغیرہ کو اڑاتی ہوں۔ پھر ان بادلوں کی جو لہجہ (یعنی بارش) اکٹھاتے ہیں۔ پھر ان کشتیوں کی جو

یُسْرَآ ۳۰ وَالْمُقَسِّمَتِ اَمْرًا ۴۰ اِنَّا نُوْعِدُوْنَ

نزی سوجھتی ہیں۔ پھر ان فرشتوں کی جو (کلمہ کے موافق) چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ تم سے جس (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا

لَصَادِقٌ ۵۰ وَاِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ۶۰ وَالسَّمَآءِ

ہے وہ بالکل سچ ہے۔ اور اعمال کی (جزا و سزا) ضرور ہونے والی ہے۔ دل قسم ہے آسمان کی حمیں

ذَاتِ الْحُبْكِ ۷۰ اِنۡكُمۡ لَفِیۡ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۸۰

(فرشتوں کے چلنے کے راستے ہیں۔ کہ تم (یعنی سب لوگ) قیامت کے بارے میں مختلف گفتگو میں ہو۔

یُؤْفِكُ عَنْهُ مَنۡ اُفِكَ ۹۰ فَاِنَّ الْخٰرِصِیۡنَ ۱۰

اس سے وہی پھرتا ہے جس کو پھرنا ہوتا ہے۔ غارت ہو جائیں بے سند باتیں کرنے والے

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ غَمْرَةٍ سَآھِنَ ۱۱۰ یَسْـَٔلُوْنَ

جو کہ جہالت میں جھولے ہوئے ہیں۔ دل پوچھتے ہیں

اَیَّٰنَ یُّوْمِ الدِّیۡنِ ۱۲۰ یُّوْمَ هُمْ عَلَی السَّارِ

کہ روزِ جزا کب ہوگا۔ جس دن وہ لوگ آگ پر رکھے

یُفْتَنُوْنَ ۱۳۰ ذُوۡقُوۡا فَنَتَنَكُمۡ ۱۴۰ هٰذَا الَّذِیۡ كُنْتُمْ

جاوے گے۔ (اور کہا جاوے گا کہ) اپنی اس سزا کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم

بِهۡ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۱۵۰ اِنَّ الْمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنَّتٍ وَّ

جلدی چنپا کرتے تھے۔ بے شک متقی لوگ بہشتوں میں اور

عِبُوۡنَ ۱۶۰ اِخۡذِیۡنَ مَّاۤ اٰتٰہُمۡ رَبُّہُمۡ لَّانۡہُمْ کَانُوۡا

چشموں میں ہوں گے۔ (اور) ان کے رب نے انکو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا وہ اسکو خوشی خوشی لے رہے ہوں گے (اور)

قَبۡلَ ذٰلِکَ مُحْسِنِیۡنَ ۱۷۰ کَانُوۡا قَلِیۡلًا مِّنَ الْبَیۡلِ مَا

کیوں نہ ہو! وہ لوگ اسکے قبل (دنیا میں) نیک کار تھے۔ وہ لوگ رات کو بہت کم سوتے

دل
ان قسموں میں اشارہ ہے
استلال کی طرف یعنی یہ
سب تصرفات عجیبہ قدرت
الہیہ سے ہونا دلیل ہے
عظمت قدرت کی۔ پھر
ایسے عظیم القدرت کو قیامت
کا واقعہ کرنا کیا مشکل ہے؟

دل
یعنی جو قیامت کا انکار
کرتے ہیں بلا اس کے کہ
ان کے پاس کوئی اسکی
دلیل ہو؟
دل
بھولنے سے مراد اختیاری
غفلت ہے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم رام (راء کو: پڑھنا)
● ۵ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

يَهْجَعُونَ ۱۸ وَيَا لَسُحَارِهِمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۱۹ وَفِي

تھے۔ و۔ اور اخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے۔ اور ان کے

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۱۹ وَفِي الْأَرْضِ

مال میں سوالی اور غریب سوالی کا حق تھا۔ و۔ اور یقین لانے والوں کے

آيَاتٍ لِّلْمُوقِنِينَ ۲۰ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۲۱

لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہاری ذات میں بھی اور کیا تم کو دکھائی نہیں دیتا۔

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۲۲ فَوَكِّرَبِّ

اور تمہارا رزق اور جو تم سے (قیامت کی متعلق) وعدہ کیا جاتا ہو (ان سب کا معین وقت) آسمان میں ہے۔ تو قسم ہے

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ

آسمان اور زمین کے پروردگار کی کہ وہ برحق ہے جیسا تم

تَنْطِقُونَ ۲۳ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ

باتیں کر رہے ہو۔ کیا ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی حکایت آپ تک

الْمُكْرَمِينَ ۲۴ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

پہنچی ہے۔ (اور یہ قصہ اس وقت میں تھا) جبکہ وہ (حمان) ان کے پاس آئے پھر ان کو سلام کیا۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مُّسْكِرُونَ ۲۵ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ

ابراہیمؑ نے بھی (جواب میں) کہا سلام (اور کہنے لگے کہ) انجان لوگ (معلوم ہوئے) ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف چلے اور

فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۲۶ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا

ایک فربہ بچھڑا (تلا ہوا) لائے۔ اور اس کو ان کے پاس (یعنی سامنے لاکر) رکھا۔ کہنے لگے

تَأْكُلُونَ ۲۷ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۲۸ قَالُوا لَا

آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں۔ تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے انہوں نے کہا کہ تم

تَخَفُ ۲۹ وَبَشْرُوهُ بِغُلْمٍ عَلَيْهِمْ ۳۰ فَأَقْبَلَتْ أُمْرَأَتُهُ

ڈرومت اور ان کو ایک فرزند کی بشارت دی جو بڑا عالم ہوگا۔ اتنے میں ان کی بی بی بولتی

فِي صَرَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ مَجْزُوعٌ عَقِيمٌ ۳۱

آئیں۔ پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگیں کہ (اڈل تو) بڑھیا (بچہ) بانجھ

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۳۲

فرشتے کہنے لگے کہ تمہارے پروردگار نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے

و۔

یعنی زیادہ حقدرات کا عبادت میں صرف کرتے تھے

و۔

یعنی ایسے التزام سے دیتے تھے کہ جیسے ان کے ذمہ ان کا کچھ آنا ہو۔ مراد اس سے غیر زکوٰۃ ہے +

فائدہ۔ یہ مطلب ۱۸ نہیں ہے۔ کہ یہ نوافل ۱۸ جنت و جہنم کا موقوف علیہ ہیں۔ بلکہ اہل درجہ ۱۸ عالیہ کا ذکر فرمایا گیا ہے +

و۔ مراد اس سے سختی علیہ السلام ہیں +

و۔ یعنی فی نفسہ کو یہ بات عجب کی ہے مگر تم کہ خدا نازل نبوت میں رہتی ہو اور علم و فہم سے مشرف ہو یہ معلوم کر کے کہ خدا کا اشارہ ہے تعجب میں نہ رہنا چاہیے +

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

و۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنیہ کی جگہ (۲۰ حرکتیں)	تخم راء (راء کو بڑھاتا)
۳۵ یا ۳۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾

ابراہیم کہنے لگے (کہ) اچھا تو ایسا بتاؤ کہ تم کو بڑی ہم کیا درپیش ہے اے فرشتو! **قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِّنُرْسِلَ** فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم (یعنی قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم ان پر

عَلَيْهِمْ حَجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾ مَّسُومَةً عِنْدَ کھنکھارے پتھر برسائیں جن پر آپ کے رب کے پاس (یعنی عالم ربّک) **لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ** غیب میں) خاص نشانیاں بھی ہیں جس سے گذریوالوں کے لئے فٹ اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں

فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا سے نکال کر ان کو علیحدہ کر دیا۔ سو بجز مسلمانوں کے ایک گھر کے

غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا اور کوئی گھر (مسلمانوں کا) ہم نے نہیں پایا۔ فٹ اور ہم نے اس واقعہ میں (ہمیشہ کے

آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ واسطے ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت رہنے دی فٹ جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ فٹ

وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ اور موسیٰ کے قصہ میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے ان کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ (یعنی معجزہ) لئے کر بھیجا سو اس نے مع اپنے ارکان سلطنت کے سرتابی کی اور کہنے لگا

سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ کہ یہ ساحر ہے یا مجنون سو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِي پکڑ کر دریا میں پھینک دیا (یعنی غرق کر دیا) اور اس نے کام ہی ملامت کا کیا تھا۔ اور

عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ عاد کے قصہ میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے اُن پر نامبارک آندھی بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَنتَ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْنَاهُ جس چیز پر گذرتی تھی (یعنی ان اشیاء میں سے کہ جنکے ہلاک کا حکم تھا) اسکو ایسا کر چھوڑتی تھی جیسے کوئی چیز ہلاک

کئے لئے عملِ عبرت ہے۔ لیکن اس سے شقاوت پسند کفار عبرت پذیر نہیں منزل ہوتے بلکہ انہوں نے حقیقت حال کے چہرے پر سخن تراشی کا یہ ردِ سخن قائل رکھا ہے کہ اس مقام پر کوئے اور

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۷ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۷ ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۷ ۲۷ حرکتوں والی مد

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲۷ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ● ۲۷ ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ● ۲۷ ۲۷ حرکتوں والی مد

۱۔ جب همانا عزیز نے جو آدمی کی شکل میں تھے، بتایا کہ تم فرشتے ہیں اور حضرت عیسیٰ اللہ کا خوف ہو اُنکی اپنا یک خود برطاری ہوا تھا جانا تا تو آپ نے نورِ امت کو محسوس کیا کہ محض فرزندِ بشر تشریف دینا ان کا مقصد قدم نہیں کیونکہ ان کیلئے ایک صدی کا پلہ ہی کافی تھی، لہذا علیہ کسی اہم امر کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ اس لئے دریا فرمایا کہ آپ حضرات کے آنے کی حقیقی غرض کیا ہے؟ فٹ فرشتوں نے بتایا کہ ہم لوط کی قوم پرست گزاری کر کے ان کے تہس نہس کرنے پر متعین ہوئے ہیں۔ جو مجرم جس پتھر سے ہلاک ہونے والا ہے، اس پر اس کا نام بھی کندہ ہے۔ الغرض ربّ شہید العقاب نے اُنکی سخت ناشائستہ حرکت کی یادداشت میں جو تنگ انسانیت تھی، اُن پر عجل کے پتھر برسائے جس سے وہ ہلاک ہو گئے۔ فٹ اس قصہ میں لوط علیہ السلام کے گھرانے کے ہوا مسلمانوں کا کوئی گھر تھا، اسکو بجا لیا گیا۔ آپ کی بی بی کو جو کافہ تھی، وہ بھی تمام قوم کی طرح تعزیرات میں ڈال دی گئی۔ فٹ لوط علیہ السلام کی بی بی دو حال سے غالی نہ تھی۔ یا تو منافقہ تھی یعنی بظاہر مومنہ اور باطن کافہ۔ اگر ایسا تھا تو معلوم ہوا کہ منافقہ عورت سے مومن کا کساح جائز ہے۔ جبکہ علیہ کسی کفر کا کساح نہ ہو، اس وقت تک وہ مومن کی زوجیت میں رہ سکتی ہے اور اگر وہ عورت علیہ کافہ تھی تو اُس وقت غیر مسلم عورت سے نکاح جائز ہوگا۔ فٹ لوط علیہ کافہ کی بستی بالکل بظاہر کر دیتی اور اس سرزمین میں فتنہ ایک سمیہ نمودار ہو گیا جو اسی ہولناک حادثہ کی یادگار اور سمیہ لوط کے نام سے اب تک مشہور ہے۔ اس سمیہ کو پاؤں ایسا تلخ اور بو دار ہے کہ کوئی ذی روح اس کو استعمال نہیں کر سکتا اور اس کے رائے کوئی درخت بھی نہیں اگتا۔ فٹ حضرت لوط علیہ السلام کی تباہی شہرِ مین کی جانب سے تمام قوموں کے لئے عملِ عبرت ہے۔ لیکن اس سے شقاوت پسند کفار عبرت پذیر نہیں منزل ہوتے بلکہ انہوں نے حقیقت حال کے چہرے پر سخن تراشی کا یہ ردِ سخن قائل رکھا ہے کہ اس مقام پر کوئے اور

كَالْمَيْمِ ۖ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا

رِزِہ رِزِہ ہو جاتی ہے۔ اور نمود کے قصہ میں بھی عبرت ہے جبکہ ان سے کہا گیا اور تھوڑے دنوں

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٢﴾ فَعْتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذَتْهُمْ

چہین کرلو۔ سو اس ڈرانے پر بھی ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو

الصَّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٢٢٧﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا

عذاب نے آلیا۔ اور وہ (اس عذاب کے آثار کو) دیکھ رہے تھے۔ سو نہ تو کھڑے ہی

مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٢٥﴾ وَقَوْمٌ

ہو سکے۔ اور نہ (ہم سے) بدلہ لے سکے۔ اور ان سے پہلے

نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿٧١﴾

قوم لوح کا یہی حال ہو چکا تھا۔ (یعنی اس سبب سے کہ وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّيِّئَاتِ يَنْبَغِيهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَكُمُوسِعُونَ ﴿٣٤﴾

اور ہم نے آسمانوں کو (اپنی) قدرت سے بنایا اور ہم وسیع القدرت ہیں۔

وَالْأَرْضَ قَرَشْنَهَا فَفِئَعُ الْمُحَدَّرِينَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْ

اور ہم نے زمین کو فرش (کے طور پر) بنایا سو ہم (کیسے) اچھے بچھانے والے ہیں۔ اور ہم نے

كُلِّ شَيْءٌ خَلَقْنَاهُ زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٩﴾

ہر چیز کو دو دو قسم بنایا تاکہ تم (ان مصنوعات سے) وحید کو بچو۔

فَقَرُّوا إِلَى اللَّهِ فَرَائِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

لوگوں اللہ ہی کی (موجیدی) طرف دوڑو۔ میں تمہارے (سمجھانے کے) واسطے اللہ کی طرف سے کھلا درانیوالا

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط

ہو کر آیا ہوں۔ اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود مت فرارد

إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾ كَذَلِكَ

میں ہمارے واسطے اتنی طرف سے لھلا ڈرا لے والا ہوں۔ و
اسی طرح جو اکرا لیں

مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رُسُلٍ

ان سے پہلے ہو لڑے ہیں ان کے پاس کوئی پیسہ ایسا نہیں آیا جس کو

إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجُنَّانِ ۖ (٥٢) أَتَوَاصَوْا

ایہوں نے ساجر یا جنوں نہ کہا ہو۔

۲۳۲

۱

اے حق تعالیٰ کا ارشاد شد
کہ آپ واقع میں بلاشبہ
نذیر مبین ہیں۔ جیسا ابھی
نکدو رہا۔ لیکن یہ آپ کے
مخالفین ایسے جاہل ہیں کہ
نحوۃ اللہ آپ کو کبھی سابر
کبھی مجبوں نہاتے ہیں۔
سوا ب صبر کیجیے +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد
۳۵۴ حرکتوں والی مد واجب ۲ حرکتوں والی مد

ط

ان قسموں میں مطلوب کی
تقریب ہے اس طور پر کہ
قیامت کے وقوع کی اصل
ضرورت اعمال کا ثواب یا
عذاب ہے اور جزا میں حکم
شرعیہ اصل ہیں پھر نتیجہ مجاز
میں و چیزیں ہیں جنت اور
دوزخ اور قسم کی توجیہ و تفسیر
تجربیت لغت کے
ذیل میں اور قسم کی غرض
وغایت شروع سؤء صافاً
میں گزر چکی ہے +

ظ

یعنی جن آیتوں میں اس کی
خبر تھی، ان کو جملانے تھے
علاوہ ان آیتوں کو
سمجھنا کہتے تھے۔ خبر وہ
تو تمہارے نزدیک سمجھنا
تو کیا بھی سمجھ ہے؛ دیکھ
کر بتلاؤ +

ظ

نہ ہوگا کہ تمہاری رائے
واو ملا سے نجات ہو جائے
اور نہ ہوگا کہ تمہاری تسلیم
والقیاد و سکوت پر ترجم
کر کے نکال یا جائے بلکہ مشیت
اسی میں ہونا ہوگا +

ظ

یعنی تم کو فکر کیا کرتے تھے
جو کہ اشد عصیان اور حقوق
و کلمات غیرتناہیہ اللہ کا
کفران ہے۔ پس بدلہ میں
عذاب و نزع نصیب ہوگا جو
کہ عذاب اشد و غیر تنہائی
ہے +

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

اور قسم ہے اور لیئے شور کی جو اپنی سے اُپر ہے ط کہ بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور ہوگا

لَوَاقِعٍ ۚ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۚ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ ۚ

رہے گا۔ کوئی اُس کو طلال نہیں سکتا۔ (اور یہ اس دوزخ ہوگا جس دُرا سمان تھرتھرا

مَوْرًا ۚ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۚ قَوْلٌ يَوْمَئِذٍ

گئے گا۔ اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) ہٹ جاویں گے۔ تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں (اور

لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۚ

جو (کاذب کے) مشغلہ میں بیہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں۔ اُن کی اس روزگم نہی آئے گی۔

يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ۚ هَذِهِ

جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لا دیں گے۔ یہ وہی دوزخ

النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۚ أَفَسِحْرُ

ہے جس کو تم جھٹلا کرتے تھے۔ ط تو کیا یہ (بھی) سحر

هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۚ أَصَلَوْهَا

ہے (دیکھ کر بتلاؤ) یا یہ کہ تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو

فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّمَا

پھر خواہ (اسکی) سہار کرنا یا سہار نہ کرنا تمہارے حق میں دونوں برابر ہیں۔ ط جیسا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

تم کرتے تھے ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا۔ ط متقی لوگ (بلاشبہ) بہشت کے

فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۚ فَكَيْهَيْنِ يَسَاءُ ۚ لَهُمْ

باغوں اور سامان عیش میں ہوں گے۔ (اور ان کو جو چیزیں اُن کے پروردگار نے دی ہوں گی اس سے

رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَّعَهُمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۚ كُلُوا

خوش دل ہوں گے۔ اور اُن کا پروردگار اُن کو عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ خوب کھاؤ

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

اور پیو مزہ کے ساتھ اپنے عملوں کے بدلے میں۔

مُتَكِينٍ ۚ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنَاهُمْ

تکیہ لگائے ہوئے تختوں پر جو برابر بچھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم ان کا گوری گوری بڑی بڑی

۶۱ حرکوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکوں والی اختیاری مد ۴۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکیں) ۴۴ تخم راء (راء کو بڑھانا) ۴۵ یا ۵۵ حرکوں والی مد واجب ۲۲ حرکوں والی مد ۴۶ ادغام اور ناقابل تلفظ ۴۷ قلقلہ

بِحُورٍ عَيْنٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ

آنکھوں والیوں (یعنی حوریں) سی بہا کر دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں

یا یٰمَنَانِ الْخَفْنَاءِ بِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا أَكْتَنَّهُمْ

ان کا ساتھ دیا۔ ہم ان کی اولاد کو بھی (درج میں) انکے ساتھ شامل کر دیں گے۔ اور ان کے عمل میں سے

مَنْ عَمِلَهُمْ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ امْرٍءٍ بِمَا كَسَبَ

کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں مجبوس (فی الناس)

رَهَانٍ ۝ وَامْدَدْهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمِ

رہے گا۔ اور ہم ان کو میوے اور گوشت جس قسم کا ان کو

مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَزَّعُونَ فِيهَا كَاسًا

مرغوب پور و زعفران دیتے رہیں گے۔ (اور) دلاں آپس میں (بطور خوش طبعی کے) جام شراب میں چھینا چھٹی

لَا لَعُوفِيهَا وَلَا تَأْنِيهِمْ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

بھی کھینکے اسمیں نہ بک بک لگیں گی (کیونکہ نشہ ہوگا) اور نہ کوئی بہوہ بات ہوگی۔ اور ان کے پاس ایسے لوگ

غُلَامَانِ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكَانٍ ۝ وَ

آدیں جاویں گے جو خاص انہی کے لئے ہونگے گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور وہ

أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات چیت کریں گے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝

یہ بھی کہیں گے کہ (بھائی) ہمتو اس سے پہلے اپنے گھر (یعنی دنیا میں انجام کار) سے بہت ڈرا کرتے تھے۔

فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَفْنَا عَذَابَ السُّمُورِ ۝ إِنَّا

سو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیا۔ ہم اس سے پہلے

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

(یعنی دنیا میں) اُس سے دعا نہیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ مہربان و رحیم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا

تو آپ سمجھاتے رہیے کیونکہ آپ بفضلہ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں۔ اور نہ مجنون

مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبُّصُ بِهِ رَبِّ

ہیں (جیسا کہ یہ شریکین کہتے ہیں) ہاں کیا یہ لوگ یوں (بھی) کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں (اور) ہم ان کے بارے میں

ف

یعنی یہ نہ کریں گے کہ ان
قبول عین کے بعض اعمال لے
کر ان کی ذریت کو دے کر
دونوں کو برا کر دیں۔ بلکہ
قبول لینے درجہ عالیہ میں
پرستو رہے گا اور تابع کو
بھی ہاں پہنچا دیا جائے گا

ف

یعنی ایسے میں مجیل لوگ
اہل جنت کے خدا نگار ہونگے
جیسے آبدار موتی اور موتی
بھی وہ جو کسی محفوظ جگہ میں
اچھی طرح بند کر کے رکھے ہوں
کر ان کی آب تاب کو گرو
غبار نے میلا نہیں کیا محفوظ
موتی کی آب تاب علی درجہ
کی ہوتی ہے +

ف

کاہن وہ تھے جو ان
سے خبریں حاصل کئے جو چوری
چھپے آسمان تک پہنچ کر آسانی
خبریں لے اُٹتے تھے۔ پھر
کاہن ان میں اپنی طرف سے
بیس جھوٹا بلا کر لوگوں کو
سناتے اور اپنی غیب انی کا
اسکے چمکانے کفار کو نے حال

ع

دجی صلی اللہ علیہ وسلم پر
۳ جو ان پر ازایاں کر رکھی ہیں
ان میں ایک یہ بھی کہ آپ
کاہن ہیں یعنی معاذ اللہ
شیاطین سے لہائی خبریں
حاصل کرتے ہیں +

الْمُنُونِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ

حادثہ موت کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ (بہتر) تم منتظر رہو۔ سو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِينَ ۝ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ

منتظر ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو ان باتوں کی تعلیم کرتی ہیں۔ یا یہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا

ہے کہ یہ شریر لوگ ہیں۔ یا ان کا یہ (بھی) کہنے میں کہ انہوں نے اس (قرآن) کو خود گڑھ لیا ہے بلکہ یہ

يَوْمُنَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

لوگ تصدیق نہیں کرتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام (بنا کر لے آئیں اگر یہ (اس دعویٰ میں)

صِدِّيقِينَ ۝ أَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ

سچے ہیں۔ (اگے توحید کی تائید گفتگو کر کے) کیا یہ لوگ بدوں کسی خالق کے خود خود پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ

الْخَلْقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

خود اپنے خالق ہیں۔ یا انہوں نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے۔

بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَّبِّكَ

بلکہ یہ لوگ (بوجہ جہل کے توحید کا) یقین نہیں لاتے۔ کیا ان لوگوں کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں

أَمْ هُمُ الْمُصِطْرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلُمٌ يَّسْتَمِعُونَ

یا یہ لوگ (اس محکمہ نبوت کے) حاکم ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی پیر بھی ہے کہ اس پر (چڑھ کر آسمان

فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ۝

کی) باتیں سن لیا کرتے ہیں تو ان میں جو (وہاں کی) باتیں سن آتا ہو وہ (اس دعویٰ پر کوئی صاف دلیل پیش کرے

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ

کیا خدا کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے (تجزیہ ہوں) کیا آپ ان سے کچھ معاوضہ (تسلیم

أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ

حکام کا) مانگتے ہیں کہ وہ "تاوان ان لوگوں معلوم ہوتا ہے" کیا ان کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ۝ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۝

غیب کا علم ہے کہ یہ کچھ لیا کرتے ہیں۔ یا کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلَةٌ

سو یہ کافر خود ہی (اس برائی میں) گرفتار ہوں گے۔ کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی

فل یعنی تم میرا انجام دیکھو
میں تمہارا انجام دیکھتا ہوں
اس میں اشارہ پیشینگوئی کر
کہ میرا انجام فلاح و کامیابی
ہے اور تمہارا انجام خسارہ
اور ناکامی اور بے فوایدی
کہ تم رو گئے اور میں مروں گا
بلکہ ان لوگوں کا اس سے جو
مقصود تھا کہ ان کا دین بے
گاہنیں۔ یہ مر جائیں گے اور
دین مٹ جائیگا۔ جواب میں
اس کا رد مقصود ہے چنانچہ
یوں ہی ہوا +
فل ان کے مدعی عقل ہونے
پر ان کا یہ قول دلائل کرتا
ہے کہ اگر دین اسلام میں
کوئی خیر دعویٰ ہوتی تو ادنیٰ
طبیبہ کے لوگ اسلام لانے
میں ہم پر سبقت نہ لے جاتے۔
علماء قریش لوگوں میں عقل
و دانش کے ساتھ مشہور تھے
پس اس آیت میں ان کی
عقل کی حالت دکھائی گئی
ہے کہ بس تمہاری ہی عقل
ہے جو ایسی تعلیم دے رہی
ہے؟ اور اگر عقل کی تعلیم
نہیں تو محض شرارت اور
ضد ہے +
فل یعنی تمہارے جو بڑے بڑے
اور استقلال کے ساتھ کہا
کرتے ہیں کہ قیامت بزرگ
ہونے ہی کی نہیں اور اگر
ہوئی بھی تو ہم کو عذاب
ہرگز نہ ہوگا کیا ان کے پاس
کوئی محفوظ موجود ہے جس
سے امور غیبیہ دیکھ کر اس
زور شور سے اپنے کلام کو
ستیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرض کی جگہ (۲۰ حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵۴ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور تا قبل تعلق	تعلق

دل یعنی اُن کی سرکشی اور کفر و
عناد یہاں تک بڑھ گیا ہے کہ
اگر تم ان پر عذاب لانا لار کرس
اور آسمان سے کوئی ٹکڑا اگر ت
ہوا دیکھیں، تب بھی تو نہ ڈریں
بلکہ کہیں کہ یہ تو بادل ہے۔ چند
نکڑے اور ہر نیچے تر نہ جمع ہو
کر غلیظ امر کی صورت میں بارش
برائے کو ظاہر ہوا ہے +
دل یعنی روز قیامت سے پہلے
بھی ان کو ایک اور عذاب ہونا
ہے کہ وہ عذاب قبر کی یاد دیاوی
عذاب یعنی سات برس کا سخت
قطر اور جنگ بدر میں ذلت کے
ساتھ مسلمانوں کے ہاتھوں قتل
ہونا +

۱۳ جب سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم پر ہر جیل کے ذریعہ سے
دجی آئی شروع ہوئی آپ نے
خلعت نبوت سے مزین ہو
کر علی الاعلان رسالت کا دعویٰ
کیا تو کفار مکہ اپنے ذاتی اغراض
کے مارے طعن تشنیع کرنے لگے۔
اور کہا افسوس! محمد صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے آبائی دین
۲ برگشتہ ہو کر ایک نبی اور نزاع
۲۱ کر لیا ہے تو اُس وقت یہ آیات
۲۷ نازل ہوئیں۔ اور تائید سے
یا تو تیار ہوا ہے یا مطلقاً منس
ستارہ جب وہ غروب ہوئے
لگے۔ یعنی جب کہ غروب ہوتا ہے
یا جب کہ قیامت کے دن لوٹ
پڑے گا +

۱۳ اس قسم میں نظیر ہے ضنون
چراغ قسم ماضی و ماضی کی
یعنی جس طرح ستارہ طلوع سے
غروب تک اس تمام سفر سافت
میں اپنی باقاعدہ رفتار سے اوجھ
اوجھ نہیں ہوا اسی طرح آپ اپنی
عمر بھر میں ضلال و غواہیت سے
محفوظ ہیں، اس میں نیز اشارہ ہے
اس طرف کہ جیسے جس سے ہتھار
ہوتا ہے اسی طرح آپ سے بھی
بوجہ عدم ضلال و عدم غواہیت
ہتھار ہوتا ہے +

۱۳ فائدہ۔ ضلال یہ کہ بالکل رستہ
بھول کر گھڑا چلتے اور غواہیت
یہ کہ غیر راہ کو راہ سمجھ کر چلتا ہے
۱۳ صرف معانی کی ہوسنت کلماتی ہے اور خواہ وہی جزئی ہو یا کسی قاعدہ کلیہ کی (دجی ہو) (بانی برصغور ۸۳۰)

غَيْرِ اللَّهِ ۱۳ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۱۴ وَإِنْ يَرَوْا

معبود ہے اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔ اور اگر وہ آسمان کے

كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

نکڑے کو دیکھ لیں کہ گرتا ہوا آگ ہے تو یوں کہہ دیں کہ یہ تو تہمتہ جھا ہوا بادل
مَرَكُمُ ۱۵ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي

ہے۔ تو ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے سابقہ ہو جس میں

فِيهِ يُصْعَقُونَ ۱۶ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

اُن کے ہوش اڑ جائیں گے جس دن اُن کی تدبیریں ان کے کچھ بھی کام نہ آویں گی۔

وَلَا هُمْ يَنْصُرُونَ ۱۷ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا

اور نہ (کہیں سے) اُن کو مدد ملے گی۔ اور ان ظالموں کے لئے قبل اس (عذاب) کے بھی

دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۱۸ وَاصْبِرْ

عذاب ہونے والا ہے (جیسے قتل و قتل بدر) لیکن ان میں اکثر کو معلوم نہیں۔ اور آپ اپنے رب کی

بِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

(اس) تجویز پر صبر سے بیٹھ رہیے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت (مجلس سے یا سونے سے اپنے

تَقَرُّمُ ۱۹ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۲۰

رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے مثلاً عشاء اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثِينَ آيَةً وَتِلْكَ آيَاتُهَا
سورة نجم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باسٹھ آیتیں اور تین کو رح ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا

قسم ہے (مطلق) ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے (ہمہ وقت) ساتھ کے رہنے والے نہ راہ (حق) سے

غَوَىٰ ۲ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۳ إِنْ هُوَ

بھٹکے اور نہ غلط رستہ ہوئے اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں جاتے ہیں۔ ان کا ارشاد نبوی

إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۴ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۵

دجی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے ۵ ان کو ایک فرشتہ تسلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیرائشی طاقتور ہے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶ حرکتوں والی اختیار مد	۱۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۲) کرکٹیں	۱۳ نجم راہ (راہ پرستار)
۵۱ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۳ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ قتلہ

۱۳ دجی عام ہے۔ خواہ الفاظ کی بھی ہو۔ جسے قرآن کہتے ہیں خواہ منزل

(تبیخہ ۸۴۰) جس سے آپ بختیاد
فرماتے ہوں۔ ان الفاظ سے اہل
مقصود و حکم عسکری کی نفی ہے
یعنی آنحضرتؐ م خدا کی طرف غلط
بات کی نسبت نہیں کرتے +
فل جبریل کی قوت کا اندازہ
اس سے ہو سکتا ہے کہ قوم
لوطؑ کی بیستیاں ایک بازو پر
تحت الثریٰ سے اٹھا کر اٹھ
ماریں اور ایک ہی جگہ سے
قوم نمود کے جگر پھاڑ دیں +
(حاشیہ صفحہ ۸۴۰)

فل جبریل علیہ السلام نبی صلی
علیہ وسلم کے پاس دجیل نام
ایک صحابی کی شکل میں آیا کرتے
تھے جو ہمت حسین و جمیل تھے
ایک مرتبہ آپؐ نے جبریلؑ سے
فرمایا کہ میں نہیں تمہاری اصلی
صورت میں بھی پہنچنا چاہتا ہوں
سرو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جوار
میں تھے کہ حضرت جبریلؑ مطلع
آفتاب میں آسمان کے کنارے
نمودار ہوئے۔ پھر سوئے تھے اور
ادرجیم اور پردوں نے آسمان
دونوں کنارے چھپا رکھے تھے +
فل اہل عرب کی عادت تھی کہ جب
دو شخص باہم غایت تیر کا اتفاق
داستکار کرنا چاہتے تو دونوں اپنی
اپنی کمانیں لے کر ان کے چلے
یعنی تانت کو باہم ملا دیتے پس
دونوں کا فاصلہ جانا قریب
استحداسے کنا یہ ہوگا +

فل اس سے اس طرف اشارہ
ہے کہ ظاہری مجاہد کے علاوہ
آنحضرتؐ میں اور جبریل علیہ
السلام میں روحانی مناسبت
بھی تھی +
فل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریلؑ
کو شب معراج دوسری مرتبہ سدرۃ
المنتہی کے پاس ان کی اصلی
صورت میں دیکھا تھا۔ سدرہ
عربی میں پیری کے درخت کو
کہتے ہیں۔ سدرۃ المنتہی اس وقت
آسمان پر پیری کا ایک درخت
ہے۔ فرشتوں کے پہنچنے کی
دہلیز تک استہانت ہے +

۵۱ ایک روایت میں ہے کہ
ایسے خوش رنگ سنہرے پرلٹے

ذُومِرَّةٌ ۶ فَاسْتَوَى ۷ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ۸ ثُمَّ

پھر فرشتہ (اپنی) اصلی صورت پر (آپ کے) نمودار ہوا۔ ایسی حالتیں کہ وہ (آسمان کے) بلند کنارہ پر تھا فل پھر وہ

دَنَا فَتَدَلَّى ۹ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ۱۰

فرشتہ (آپ کے) نزدیک آیا پھر اور نزدیک آیا۔ مودو کمانوں کے برابر فاصلہ رکھ گیا فل بعد اور بھی کم فل

فَاَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۱۰ مَا كَذَبَ

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی قلب نے دیکھی ہوئی چیزیں

الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۱۱ أَفَتَمُرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۱۲

کوئی غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان (پیغمبر) سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں نزاع کرتے ہو۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ

اور انہوں نے (یعنی پیغمبر نے) اس فرشتہ کو ایک اور دفعہ بھی (صورتِ صلیبی) دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہی کے

الْمُنْتَهَىٰ ۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۱۵ اِذْ

پاس ۱۳ اس کے قریب جنت المادوی ہے جب اس سدرۃ المنتہی

يَعْشَى السِّدْرَةَ مَا يَعْشَى ۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھیں فل نگاہ نہ تو بٹھی

وَمَا كُنِي ۱۷ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۱۸

اور نہ بڑھی فل انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ ۱۹ وَمَنْزِلَةَ الثَّالِثَةِ

بھلا تم نے لات اور عزیٰ اور تیسرے منات کے حال میں

الْأُخْرَىٰ ۲۰ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۲۱ تِلْكَ إِذْ أَا

غور بھی کیا ہے فل کیا تمہارے لئے تو بیٹے (تو جن) ہوں اور خدا کے لئے بیٹیاں اس حالت میں

قَسَمَ صَبْرًا ۲۲ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمَا

تو یہ بہت بے ڈھنگی تقسیم ہوئی یہ (معبودات مذکورہ) نہ سے نام ہی نام ہیں جن کو

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھیر لیا ہے خدا تعالیٰ نے تو ان (کے معبود ہونے) کی کوئی دلیل

سُلْطٰنٌ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَىٰ

بھی نہیں۔ (بلکہ) یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۳۲ یا حرکتوں والی اختیار مد	۳۲ یا حرکتوں والی اختیار مد
۵۱۳ یا حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

نہتے کہ جن کے دیکھنے سے دل کھنچا جائے اور دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے تھے یعنی ان کی منزل حقیقت یہ تھی + فل بلکہ ان چیزوں کو خوب دیکھا (بانی مرقعہ ۸۴۱)

الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ۝۲۳ أَمْ

پہل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس اُن کے رب کی جانب سے (دو اسطرز رسول) ہدایت آچکی ہے۔ کیا لِلنَّاسِ مَا تَمَتَّى ۝۲۴ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝۲۵

انسان کو اس کی ہر تامل جاتی ہے۔ سو خدا ہی کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا (بھی)

وَكُم مِّنْ مَّالِكِ فِي السَّمَوَاتِ لَا تَغْنَى شَفَاعَتُهُمْ

اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں اُن کی سفارش ذرا بھی کام نہیں

شَيْئًا إِلَّا مِمَّا بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں اجازت دیں اور اس کیلئے نعمت

يَرْضَى ۝۲۶ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

کرتے سے (راضی ہوں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيَسْمُنَنَّ الْمَلَائِكَةُ تَسْمِيَةً الْأُنثَى ۝۲۷ وَمَا لَهُمْ بِهِ

وہ فرشتوں کو (خدا کی) بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس

مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا

اس پر کوئی دلیل نہیں۔ صرف بے اصل خیالات پر چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۸ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى ه

اور حق (کے اثبات) میں ذرا بھی مفید نہیں ہوتے۔ تو آپ ایسے شخص سے اپنا خیال مٹا لیجیے۔

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۲۹ ذَلِكَ

جو ہماری نصیحت کا خیال نہ کرے اور بجز دنیوی زندگی کے اس کو کوئی (آخری مطلب) مقصود نہ ہو۔ ان

مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

لوگوں کی فہم کی رسائی کی حد میں یہی (دنیوی زندگی) ہے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ۝۳۰ وَلِلَّهِ

اس کے رستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہے اور

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَيَجْزِي الَّذِينَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے انجام کار یہ ہے کہ بڑا کام

أَسَاءُوا وَمَا عَمِلُوا لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝۳۱

کرنے والوں کو انکے (بُے) کام کے عوض میں (خاص طور کی) جزا دینا اور نیک کام کرنے والوں کو انکے نیک کاموں کے عوض میں جزا دینا

(بقیہ از صفحہ ۸۴۰)

۱ اور جن چیزوں کے کہنے کا حکم

۲۵ جہنگ نہ ہوا، ان کی طرف

دیکھئے کو آپ کی نگاہ نہ

بڑھی۔ یعنی ان کو قبل اذن

نہیں دیکھا۔ یہ آپ کے ثابت

استقلال کی دلیل ہے کیونکہ

انسان عجیب چیزوں سے

حیرت زدہ ہو کر ان چیزوں

کو دیکھتا نہیں جتنے دیکھنے

کو کہا جاتا ہے اور ان چیزوں

کو دیکھتا ہے جن کے دیکھنے

کی ممانعت کی گئی ہو +

۳ وہ عجائبات معراج کی

حدیثوں میں مذکور ہیں مثلاً

انبیاء علیہم السلام صلافاً،

ارواح کو دیکھنا، جنت کی

سیر و سفر۔ بعض مفسرین نے

سورۃ نجم کی ان آیات کی

تفسیر روایت اللہ کے ساتھ

کی ہے لیکن صحیح مسلم میں

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ

کی روایت سے ان آیات

کی تفسیر روایت جبریلہ کے

ساتھ خود سرور عالم صلی اللہ

علیہ وسلم سے منقول ہے

اور شریک کی روایت جو صحیح

بخاری میں ہے اُس سے

یہ شہرہ پڑتا ہے کہ شاید یہ

آیات قرب و دلتی یا بنیالی

پر محمول ہوں، سو امام نووی

نے نقل کیا ہے کہ شریک

حافظ حدیث نہیں تھے

۴ عرب میں بُت تو

بہت تھے مگر تخصیص ان

تین کی وجہ اشم واکر ہونے

کے ہے تو اور وہی الوہیت

کا بطلان بجز اولیٰ ہو گیا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار وغیرہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخلف (راہ) (راہ) (بڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

دل یعنی جگہ جگہ گناہ اگر بھی
بول کر کہیں
کامیاب نہ کرے اس میں ان
غل نہیں آتا
تنبیہ۔ استنار کا یہ مطلب نہیں
کہ صفا کی اجازت ہے
دل مرکبیں ذوق کو تدارک
اسارت سے ہمت نہ ہارنا چاہیے
اگر خدائے غفور چاہے کہ وہ شرک
کے سوا تمام دوسرے گناہوں
کو محض اپنے فضل سے صاف کر
دیتا ہے۔ تو تدارک سے کیوں
معاف نہ کرے گا۔ اسی طرح حسین کو
اپنے غلوں پر عجب اور غرور نہ
ہونا چاہیے کیونکہ بعض اوقات
خساست میں مخفی طور پر ایسے شو
مل جاتے ہیں کہ وہ نیکیاں قابل
قبول نہیں رہیں اور عامل کو
اس طرف التفات نہ ہونے سے
ان کی اطلاع نہیں ہوتی لیکن
خدائے علیم کو ان کا علم ہوتا ہے
پس ظاہر ہے کہ جب وہ نیکی
مقبول نہیں تو محضیت کا مدار
نہیں ہو سکتی پھر عجب اور
برائی کیسی؟
دل کہ فلاں شخص متقی ہے اور
فلاں نہیں۔ گو صورتہ تقویٰ کے
افعال دونوں سے صادر ہوتے
ہیں۔ پس محسین کو عجب نہ
کیونکہ محسینیت کا مدار خاتمہ پر ہے
اور اپنے خاتمہ کا مال کسی کو معلوم
نہیں۔ یہ چیز صرف خدا کے علم میں
ہے +
دل یا آیت حضرت خالد بن ولید
رضی اللہ عنہ کے بابت لیدین مغیرہ
باد میں لڑا ہوا تھا۔ وہ سردار
عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا۔
اور جب وہ ایمان لاکر تھک چلا
تھا تو اس ایک دست جو اس کے
اسلام کا حال سن چکا تھا رستہ میں
لا۔ وہ کہنے لگا ولید! مجھے کو سخت
تعجب و افسوس ہے کہ تو ایسا باغی
دین اور اپنے بڑی رسم چھوڑ کر
ایک نئے دین میں داخل ہو گیا
ہے۔ ولید کہنے لگا مجھ کو عذاب
الہی کا خوف ہوا اسلئے دین اسلام
کی ترویج کرنے پر مجبور ہوا کہ عذاب کا کھٹکا جاتا رہا۔ اسکے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایسا
نئے پورا خرچ نہ کر سکا +

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ط
وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں اور ان میں سے بھائی کی باتوں سے (یا مخصوص بارہ) بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ۔ دل
إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَشَاكُمْ ط
بلاشبہ آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔ وہ تم کو (اور تمہارے احوال کو اس وقت ہی) خوب جانتا ہے جب
مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ط
تم کو زمین سے پیدا کیا تھا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں
بچے تھے۔

فَلَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ط ۴۲
تو تم اپنے کو مقدس مت سمجھا کرو (پس تقویٰ والوں کو وہی خوب جانتا ہے) دل تو بھلا آپ نے ایسے شخص
الَّذِي تَوَلَّى ۴۳ وَاعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۴۴
کو بھی دیکھا جس نے (دین حق سے) برگزینی کی۔ اور غصہ ڈال دیا دل اور (پھر) بند کر دیا

أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۴۵ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا
کیا اس شخص کے پاس کسی صحیح ذریعہ سے علم غیب ہے، اس کو دیکھ رہا ہے کیا اس کو اس مضمون کی خبر نہیں
فِي صُحُفٍ مُّوسَى ۴۶ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۴۷
پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے اور نیز ابراہیم کے جنہوں نے احکام کی پوری سمجھا آوری کی (اور وہ

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۴۸ وَأَنْتَ لَكِنْسَ
مضمون) یہ (ہوا) کہ کوئی شخص کسی گناہ اپنے اور پر نہیں لے سکتا۔ اور یہ کہ انسان کو ایمان کے بارے
لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۴۹ وَأَنْ سَعِيهِ سَوْفَ
میں صرف اپنی ہی کمائی ملے گی۔ اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی

يُرَى ۵۰ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ۵۱ وَأَنْ إِلَى
ہائے گی۔ پھر اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (سب کو)
رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۵۲ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۵۳ وَأَنَّهُ
آپ کے پروردگار ہی کے پاس پہنچتا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رُللاتا ہے اور یہ کہ وہی
هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۵۴ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
ماتا ہے اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی دونوں قسم یعنی نر اور مادہ کو

الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۵۵ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى ۵۶
نطفہ سے بناتا ہے۔ جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے اور

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۶۲ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غرض کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخمین رام (راکونہ پڑھنا)
۵۱۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

منزل شخص دوسروں کی نفی رسائی کیلئے کیا خرچ کرے گا جب اپنے ہی مطلب کے لئے پورا خرچ نہ کر سکا +

اِنَّ عَلَیْهِ النَّشَاۃَ الْاٰخِرَةَ ۚ وَاِنَّهُ هُوَ اَعْنٰ

یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا (حسب وعدہ) اُس کے ذمہ ہے اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور سزا دے

وَاقِنۡ ۚ وَاِنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرِ ۚ وَاِنَّهٗ اَهْلَكَ

(دیکر محفوظ اور) باقی رکھتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مالک ہے سنارہ شعر کی کا بھی دل اور یہ کہ اُس نے قدیم قوم عاد

عَادًا الْاُولٰٓی ۚ وَثَمُوۡدًا فَاِمَّا اَبْقٰی ۚ وَ قَوْمَ

کو (اسکے کفر کی وجہ سے) ہلاک کیا (اور ثمود کو بھی کہ (ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم

نُوۡحٍ مِّنۡ قَبْلِہٗ ۚ اِنَّہُمْ کَانُوۡا هُمۡ اَطٰمَ وَاَطَعۡ ۚ

نوح کو (ہلاک کیا) بے شک وہ سب سے بڑھ کر ظالم اور شریر تھے۔

وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اٰهْوٰی ۚ فَغَشَّیۡہَا مَا غَشَّیۡ ۚ

اور اُنہی ہوئی بستیاں کو بھی چھینک مارا تھا۔ پھر ان بستیوں کو گھیر لیا جس چیز نے کہ گھیر لیا۔

فِیۡہِ الْاَیَّ رَبِّکَ تَمَّارۡ ۚ ۚ هٰذَا نَذِیۡرٌ مِّنۡ

سو تو اپنے رب کی کونسی نعمت میں شک (انکار) کرتا ہے گا۔ یہ (پیغمبر بھی پہلے پیغمبروں کی طرح

النَّذْرِ الْاُولٰٓی ۚ اَزِفَتِ الْاَرۡضَةُ ۚ لَیْسَ لَهَا مِّنۡ

ایک پیغمبر ہیں۔ (ان کو مان لو کیونکہ وہ جلدی آنے والی چیز ہے) پہنچی ہے کوئی

دُوۡنِ اللّٰہِ کَاۡشِفَۃَ ۚ اَفَمِنۡ هٰذَا الْحَدِیۡثِ تَعْجِبُوۡنَ ۚ

غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔ سو کیا (ایسے خوف کی باتیں سن کر بھی تم لوگ اس کلام (الہی) سے تعجب

وَتَضَحَّکُوۡنَ وَلَا تَتَّخِیۡوۡنَ ۚ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوۡنَ ۚ

کرتے ہو اور ہنستے ہو اور (خوف عذاب ہی) روتے نہیں ہو اور تم تکبر کرتے ہو۔

فَاَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ وَاعۡبُدُوۡا ۚ

سو اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کی بلا شرکت) عبادت کرو۔

سُوۡرَةُ الْقَمَرِ مِکَیۡمَۃٌ مِّنۡ مَّحْصُوۡرٍ ۚ وَتِلْکَ الْوَعۡدَةُ

سورہ قمر تکریم نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

اِقْرَبَبَ السَّاعَةِ ۚ وَاشۡقِ الْقَمَرُ ۚ ۚ وَاِنْ یَّرَوۡا اٰیۃَ

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ دل اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

دل شعری ایک ستارے کا نام ہے جو سخت گرا میں طلوع کرتا ہے قبیلہ خزاعہ کے لوگ اسکی پرستش کرتے تھے اس لئے خاص طرح پر اس کا ذکر فرمایا کہ جسکو تم اپنا معبود سمجھتے ہو اس کا مالک بھی وہی پروردگار عالم ہے +

دل۔ یہ عا و اونی حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کی قوم تھی اور عاد ثانیہ عا و ارم کہلاتے ہیں +

دل یعنی انبار قرب قیامت کا مصداق بھی واقع ہو گیا اور اس کا مصداق ہونا اس طرح ہے کہ شرق و مغرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جس سے نبوت ثابت ہوئی ہے۔

ادنیٰ کا ہر قول صادق ہے پس آپ کا خبر دنیا قرب وقوع قیامت کی نیز صادق ہے۔ اس کو محقق ناظر کا بیان متیقن ہو گیا +

قر کا شق ہونا قیامت کے برحق ہونے کی اس لحاظ سے ایک دلیل ہے کہ جس طرح چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے، اسی طرح قیامت کے دن آسمان و زمین چاند سورج سب ٹوٹ پھوٹ جائیں گے معجزہ شق القمر کا واقعہ یہ ہے کہ حج کا موسم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی رات کے وقت قبائل میں تبلیغ کے لئے تشریف لینگے حضرت عبداللہ بن مسعود اور بعض دوسرے صحابہ بھی آپ کے ساتھ تھے اتفاق سے چند رؤسائے قریش آپ کو راستہ میں مل گئے وہ آپ کو قائل کی طرف جانے کی کہیں کوشش نہیں کرتے، آپ نے فرمایا تم لوگ تو میری بات ہی نہیں سنتے ایسا حال میں تمہیں سیکھو و صدق کا کیونکہ یقین ہو سکتا ہے؟

انہوں نے کہا کوئی نشان صدق دکھاؤ تو ہم وراں نہیں آئیں گے۔ ابوجہل نے چاند کی طرف اشارہ کر کہا اچھا اگر تم سچے ہو تو ہم اسے سنا سننا سے چاند کو دو ٹکڑے کر کے دکھا دو۔ آپ نے فرمایا کہ اگر ایسا ہو جائے تو مجھے بھی نصیب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

کرو گے، ابوجہل اور قریش کے دوسرے سردار جو نے انہیں چٹائی بن لیگے۔ منزل آپ نے فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھو۔ مٹا چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا آسمان کی طرف اتر آیا اور دوسرا سرب

يَعْرِضُونَ وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمَرٌّ ۖ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

میں تو مالیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلٌّ أَفْعَرٌ مُسْتَقِرٌّ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ

نفسانی خواہشوں کی پیروی کی۔ اور ہر بات کو قرار آجاتا ہے۔ اور اُن لوگوں کے پاس (تو اہم ماضیہ کی بھی)

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجٌ ﴿٢٧﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَبِمَا تَعْنُ

خبریں اتنی پہنچ چکی ہیں کہ ان میں (کافی) عبرت ہو۔ یعنی اعلیٰ درجہ کی دانشمندی (حاصل ہو سکتی) ہر سو (انکی کیفیت یہ کہ)

النَّذْرَةَ ۖ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِيَ إِلَىٰ شَيْءٍ

خوف لانیوالی چیریں انکو کچھ فائدہ ہی نہیں دیتیں۔ تو آپ انکی طرف سے کچھ خیال نہ کیجیے جس دہرا ایک بلانیو المافرشہ (انکو)

تَكَرَّرَ ٦ خَشَعًا أَبْصَارَهُمْ يُخْرَجُونَ مِنَ الْآجِدَاتِ

یہ ناگوار چیز کی طرف بلاویگا۔ اُنکی آنکھیں (مارے ذلت کے) جھکی ہوئی ہونگی (اور) قبروں سے اس طرح نکل رہے

كَانَ مِنْهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ط

ہونگے جیسے ٹڈی پھیل جاتی ہے (اور پھر نکل کر) بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہونگے۔

يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

کافر کہتے ہوں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح

قَوْمٌ نَوْحٌ فَكَذَّبُو عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدَجَرُوا ⑨

نے تکذیب کی۔ یعنی ہمارے بندے (خاص نوحؑ) کی تکذیب کی اور کہا کہ یہ مجنون ہے اور نوحؑ کو دھمکی دی گئی

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ

تو نوحؑ نے اپنے رب دعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لے لیجئے۔ پس ہم نے کثرت سے

سَّمَاءٍ وَمَاءٍ مِنْهُمْ ۖ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔ اور زمین سے شیشے جاری کر دیئے پھر آسمان اور

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنَاهُ عَلَا

زمین کا پانی اس کام کے (پُرا ہونے کے) لئے مل گیا جو (علم الہی میں) تجویز ہو چکا تھا۔ اور ہم نے نوحؑ کو تنہا

ذَاتِ الْوَاحِ وَدُسْرُ^(١٣) تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءَ لِمَنْ

یہ سب کچھ اس شخص کا دلہ لینے

كَانَ كُفْرًا ۚ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مُدْكِرٌ ۝١٥

کے لئے کیا جسکی بقدری کیگئی تھی۔ اور ہم نے اس واقعہ کو عبرت کیواسطے رہنے دیا۔ کیا کوئی نصیحت حاصل کر سکتا ہے۔

وقف لازم

و

مراد نوح علیہ السلام ہیں
اور چونکہ رسول اور اللہ تعالیٰ
کے حقوق میں تلازم ہے
اسمیں کفر باللہ بھی آگیا۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفا اور غنیہ کی جاہ (۲-۶ حرکتیں)	● تقحیم راو (راء کوہ پڑھنا)
۴۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناسا قبل تلفظ	● قلقلہ

ف

یعنی آسان کر دیا سب کے لئے عموماً بوجہ وضوح بیان کے اور عرب کے لئے جسد تھا بوجہ عربیت لسان کے فائدہ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ ترغیب و ترہیب کے متعلق قرآن میں جو مضامین ہیں وہ نہایت جلی ہیں۔ اور وجہ استنباط کا دقیق ہونا خود ظاہر ہے +

ف

یعنی وہ زمانہ ان کے حق میں ہمیشہ کے لئے اس لئے منحوس رہا کہ اس وجہ سے آیا وہ عذاب برزخ سے نکل ہو گیا پھر عذاب کفار کے ۲۶ کے لئے منقطع نہ ہوگا +

ف

جو کہ اللہ کی اس اونٹنی کے پانی پیتے وقت دوسرے جانور گھاٹ پر پانی پینے نہیں آسکتے، اس لئے اسمیں اور تم میں پانی تقسیم کر دیا گیا ہے کہ ایک دن یہ پانی پیئے اور دوسرے دن تمہارے جانور نہیں ہر ذوق اپنی اپنی باری کے دن پانی پینے کیلئے حاضر ہو کرے۔ نہ اس کی باری میں تمہارے مویشی آئیں اور نہ ان کی باری کے روز گھاٹ پر چلے +

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرِي ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل

الْقُرْآنَ الَّذِي كَرِهَلْ مِنْ مُذَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ

کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ عادنہ (بھی اپنے پیغمبر کی)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرِي ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْكُمْ رِجًا

تکذیب کی سو اس کا قصہ سنو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ہم نے ان پر ایک تندہ ہوا

صَرَصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ

بھیجی ایک دوامی نحوست کے دن میں دل وہ ہوا لوگوں کو اس طرح

النَّاسُ ۖ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ مُخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ

اکھاڑ اکھاڑ پھینکتی تھی کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ سو (دیکھو)

كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرِي ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا (ہولناک) ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان

الَّذِي كَرِهَلْ مِنْ مُذَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنَّذِيرِ ۝

کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ثمود نے (بھی) پیغمبروں کی تکذیب کی۔

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۖ إِنَّا إِذًا لَّفِي

اور کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کا اتباع کریں گے جو ہماری جنس کا آدمی ہے اور اکیلا ہے تو اس صورت میں ہم بڑی

ضَلَّلٍ وَسُعِرٍ ۝ ءَالِقَى الَّذِي كَرِهَلْ مِنْ بَيْنِنَا

غلطی اور (بکلم) جنوں میں پڑ جاویں۔ کیا ہم سب میں سے (منتخب ہو کر) اسی پر دجی نازل ہوتی ہے نہ ہرگز

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ۝ سَيَعْلَمُونَ عَذَابَ مِّن

ایسا نہیں) بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور بڑا شیخی باز ہے۔ ان کو عذیب (مرتے ہی) معلوم ہو جائے گا کہ

الْكَذَّابِ الْأَشِرِّ ۝ إِنَّا هَرَسَلُو النَّاقَةَ فَتُنَزِّلُ لَهُمْ

جھوٹا (اور شیخی باز) کون تھا ہم اونٹنی کو نکالنے والے ہیں انکی آزمائش کے لئے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَبَيَّنَّاهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ

سوان کو دیکھتے بھالتے رہنا اور صبر سے بیٹھے رہنا۔ اور ان کو گونگوبہ بتلا دیا کہ پانی (کنوئیں کا) ان میں

بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شَرْبٍ مُحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہوا کر گیا دیتا سو انہوں نے اپنے رفیق (قدار) کو بلایا۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد ۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی مد

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب ۲۴۲ ۶۱ حرکتوں والی مد

منزل

فَتَعَاظَ فَعَقَرَ ۲۹) فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۳۰) اِنَّا اَرْسَلْنَا

موساؑ نے (اونٹنی پر) وار کیا اور مار ڈالا ۲۸) سو اکیسویں ہزار عذاب اور ڈرائیا گیا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک

عَلَيْهِمْ صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمَحْتَضِرِ ۳۱)

ہی نعرہ (فرشتہ کا) مسلط کیا۔ سو وہ (اس سی ایسے ہو گئے جیسے کانٹوں کی باڑ لگانے والے) (کی باڑ کا چورا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۳۲)

اور ہم نے قرآن کو فصاحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي اَنْذَرُوهُ ۳۳) اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

قوم لوطؑ نے (بھی) پیغمبروں کی تکذیب کی ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ

حَاصِبًا ۳۴) اَلْ لُّوطُ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۳۵) نِعْمَةٌ مِّنْ

برسایا۔ بجز متعلقین لوطؑ کے، یعنی بجز مومنین کے کہ انکو اخیر شب میں بچالیا۔ اپنی جانب سے فضل کر کے

عِنْدَنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۳۶) وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

جو شکرت کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور (قبل عذاب آئیے) لوطؑ نے اُن کو

بَطَشْنَا فَمَا رَاْهُمُ اِلَّا النُّذُرُ ۳۷) وَلَقَدْ رَاَوْدُوْهُ عَنْ

ہمارے دار و گیر سے رُیا تھا انہوں نے اس ڈرنے میں بھگڑے پیدا کیے۔ اور ان لوگوں نے لوطؑ سے انکے ہما ہوں

ضَيْفِهِ فَطَسَنَّا اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَ

کو بارادہ بدلیا چاہا سو ہم نے انکی آنکھیں چوٹ کر دیں کہ لوہیے عذاب اور ڈرنے کا مزہ چکھو۔ (یہ تو اُس وقت

نُذِرُ ۳۸) وَلَقَدْ صَبَحَهُمْ بَكْرَةٌ عَذَابٍ مُّسْتَقَرٍّ ۳۹)

واقعہ ہوا) اور (بھر) صبح سویرے ان پر عذاب دائمی آ پہنچا۔

فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنُذْرِي ۴۰) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

اور ارشاد ہوا کہ لوہر سے عذاب اور ڈرنے کا مزہ چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو فصاحت حاصل کرنے کے لئے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۴۱) وَلَقَدْ جَاءَ اَلْ فِرْعَوْنَ

آسان کر دیا ہے۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ اور فرعون اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرائیکی

النُّذُرُ ۴۲) كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَآخَذْنَاهُمْ اَخْذًا

بہت سی چیزیں پہنچیں ۴۱) ان لوگوں نے ہماری (ان تمام نشانوں کو جھٹلایا۔ سو ہم نے اُن کو زبردست قدرت

عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۴۳) اَلْكَافَرُ كَمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكَ

کاپر کا پڑنا پڑا۔ کیا تم میں جو کافر ہیں اُن میں اُن انکوں کو کون سے کچھ فضیلت ہے۔

وَل

ایک بدکار عورت کے بہت
موشی تھے۔ اُس نے اپنے
آشنا کو جس کا نام قدار تھا
اس بات پر آمادہ کیا کہ صراغ
کی اونٹنی کو مار ڈالے اُس نے
اس کی کوئی چیز کاٹ کر اس
کو ہلاک کر دیا +

فَل

قاعدہ رکھتے کی حفاظت
کے لئے اسکے گرد و پیش
شاخوں اور کانٹوں کی باڑ
لگا دیا کرتے ہیں تاکہ موشی
کھیت میں گھس کر کھیتی برباد
نہ کر سکیں کچھ مدت کے
بعد وہ باڑ پرانی ہو کر پائال
ہو جاتی ہے اس تمثیل سے
یہ غرض ہے کہ ہم نے پُرانی
باڑ کی طرح خود کو پائال
کر دیا +

فَ

یعنی اُن فرشتوں کے لئے
کے پر پہنچے جو خوبصورت
لوگوں کی صورت بن کر
حضرت لوط علیہ السلام کے
ہما ہوں بنے تھے +

ع
۱۸

مراد موسیٰ علیہ السلام کے
ارشادات اور معجزات ہیں
کہ اقل منذر شرعی اور ثانی
منذرات تکوینی ہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۵ حرکتوں والی مد
● (راہ کو پڑھنا)	● (اختیار غنی کی جگہ ۲۰ حرکتیں)	● (ادغام اور نا قابل تلفظ)	● (قلقلہ)

الْبَيَانَ ۷) الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۵) وَالتَّجْمُ

سُورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بے نئے کے درخت

وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۶) وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۴)

اور تنے اور درخت (اللہ کے) مطیع ہیں اور اسی نے آسمان کو اُٹھا کیا اور اسی نے (دُنیا میں) نِراز رکھ دی۔

الَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۵) وَاقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

تاکہ تم تو لے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف (اور حق رسانی) کے ساتھ وزن کو ٹھیک

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۶) وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۷)

رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت اور اسی نے خلقت کو واسطے زمین کو (اس کی جگہ) رکھ دیا۔

فِيهَا فَالْكِهْ ۸) وَالتَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۹) وَالْحَبُّ

کہ اس میں بوسے ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن (کے پھل) پر غلاف ہوتا ہے اور اسمیں (غلہ ہے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۱۰) فَيَا أَيُّهَا الْآءِ رَبِّكُمَا

جنہیں بھوسا (بھی) ہوتا ہے اور اسمیں (غذا کی چیز) بھی ہے سولے جن (انہیں تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ۱۱) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

منکڑ ہوا جیسے گِل اسی نے انسان (کی اصل یعنی آدم ؑ) کو ایسی مٹی سے جو ٹھیکرے کی طرح جیتی تھی۔

كَالْفَخَّارِ ۱۲) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۱۳)

پیدا کیا۔ اور رحمت کو خالص آگ سے پیدا کیا۔

فَيَا أَيُّهَا الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۱۴) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ

سولے جن (انہیں تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ وہ دونوں مشرق اور

رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۱۵) فَيَا أَيُّهَا الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۱۶)

دونوں مغرب کا مالک ہے۔ سولے جن (انہیں تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۱۷) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اُسی نے دو دریاؤں کو (صورۃ) بلا کہ (ظاہر میں) باہم ملے ہوئے ہیں (اور حقیقتاً) ان دونوں کے درمیان میں ایک حجاب

لَا يَبْغِيْنَ ۱۸) فَيَا أَيُّهَا الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۱۹)

(قدرتی) حکم کے دونوں بڑھ نہیں گئے۔ سولے جن (انہیں تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْمُلُوْءُ وَالْمَرْجَانُ ۲۰) فَيَا أَيُّهَا

ان دونوں سے موتی اور مونگا برآمد ہوتا ہے۔ سولے جن (انہیں تم اپنے

فل یعنی زمین میں اُتاج پیدا
فرمایا جو انسان کی غذا ہے اور
اس کے اوپر بھوسے کی بھی
پیدائش کی جو ان کے چوپائوں
کی غذا بناتا ہے۔ پس بھوسہ بھی
ایک جلا کا نہ اور مستقل نعمت ہوئی
فل یہ آیت تفریہ اس سورت
میں آئیں جگہ آئی ہے اور ہر
جگہ الآء کا مصداق جلا ہے
اسلئے یہ تکرار محض نہیں محض
لفظی تشارک ہے اور تکرار ظاہر
کی وجہ سے اسمیں افادہ تاکید
بھی ہوا اور اس قسم کا تکرار جو کہ
قدر کر کے شریعہ عرب
کے کلام منثور و منظوم میں بجز
یلا کہ مکرر استعمال ہے +
تنگذبان میں خطاب جن
ان کو ہونا ان لائل سے ہے
وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْإِنْسَانَ
حَلْقَ الْجَبَانِ قَوْلَ تَعَالَى آيَةً
النَّفَلَانِ قَوْلَ تَعَالَى إِنَّ
فِيهِمْ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
فل قرآن کا اصل لفظ جَان ہوا
جس طرح ابوالشکر آدم علیہ السلام
ہیں اور تمام انسان انہی کی
اولاد ہیں، اسی طرح تمام رحمت
جان کی رحمت ہیں۔ پس وہ
ابوالرحمت ہے +
فل جس طرح گرمی اور جالے کے
موسم میں طلوع آفتاب کے دو مختلف
مقام ہیں۔ اسی طرح دونوں رسول
میں غروب کے بھی جلا جلا علی ہیں
گویا دو مشرق تھے اور دو مغرب
تھے یعنی اسمیں دو سمندر پیدا کیے
ان میں سے ایک کا پانی کھاری
اور دوسرے کا شیریں ہے
حالانکہ دونوں ایک دوسرے سے
ملے ہوئے تھے یہ ہے کہ بھگہر
بھی ان میں قدرتی دیوار حائل
ہے کہ نہ کھاری سمندر شیریں
کو ٹھیک بناسکتا ہے۔ اور نہ شیریں سمندر کھاری کو میٹھا کر سکتا ہے +

تخم راہ (راہ کو بھانا)

اختار اور غنی کی جگہ (۲۰ حرکتیں)

ادغام اور ناقابل تلفظ

۶۱ حرکتوں والی مد لازم

۴۲ حرکتوں والی مد واجب

۲۵ یا ۳۵ حرکتوں والی مد

۲۱ یا ۳۱ حرکتوں والی مد

۲۱ یا ۳۱ حرکتوں والی مد

دل چونکہ مقصود تنبیہ کرنا
تقلید کو ہے اور وہ سب
اہل ارض میں اس

فنا میں اہل ارض کا ذکر کیا
گیا۔ اس شخص کو کسی
لفظی فنا کی غیر اہل ارض
سے لازم نہیں آتی +

دل یعنی عالم کے نظام میں
وقت تصرفات و آثار میں
جیسی کچھ اُس نے وازل

میں کسی کی تقدیر رکھ دی
اسی کے مطابق کسی کو عزت
دیتا ہے اور کسی کو ذلت

کسی کو امیر بناتا ہے اور
کسی کو فقیر کسی کو پیدا کرتا
ہے اور کسی کو مارتا ہے پس

اس آیت کا یہ مطلب نہیں کہ
افعال کا صدور اس کے لوازم
ذات سے ہے +

دل یعنی حساب کتاب لینے
ڈالے ہیں۔ حجاز و مہاجر
کو خالی ہوئے تھے تعزیر واداء

حقیقی معنی اُس نے نہیں
ہو سکتے کہ وہ مستلزم ہے
اس کو کہ اسکے قبل ایسی شئی

جو جو مانع ہو دوسری طرف
منتقل ہونے سے۔ اور یہ ذات
باری میں محال ہے +

دل یعنی تم میرے حکم اور
قہدا سے کہیں نکل کر کھاگ
نہیں سکتے۔ جب تم لوگ

قبروں سے نکال کر کھڑے
کئے جاؤ گے تو خاص آگ
کے شعلے اور دھواں بھیج

دیا جائیگا۔ تم میں اُس کے
مقابلہ کی طاقت نہ ہوگی
اور نہ تم اُس سے گریز کر

سکو گے۔ وہ تم سب کو
محشر کی جانب ہانک لائے
گی +

الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۲۷ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اسی کے (اختیار اور ملک میں) ہیں جہاز جو پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۲۸ فَاَيُّ الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۲۹

اُوپے کھڑے (نظر آتے) ہیں سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۳۰ وَيَبْقٰى وَجْهٌ رَبِّكَ

بقیہ (ذی روح) ہوئے زمین پر جو سب فنا ہو جائیں گے دل اور (صرف) آپ کے پروردگار کی ذات چونکہ عظمت والی

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۳۱ فَاَيُّ الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۳۲

اور احسان الی ہے۔ باقی رہ جائے گی۔ سولے جن انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ

اسی سے (اپنی اپنی حاجتیں) سب آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں۔ وہ ہر وقت کسی نہ کسی

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۳۳ فَاَيُّ الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۳۴

کام میں رہتا ہے دل سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

سَنَفْعُكُمْ لَكُمْ اَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ۳۵ فَاَيُّ الْاٰءِ

ہے جن انس ہم تم کو تمہارے (حساب کتاب) کے ثقلین سے نفع دیں گے۔ دل سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۳۶ يَمَعُشَرِ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ

کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ اسے روہ جن اور انسان کے

اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۳۷

تو (تم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے نہیں پس نکلنے کا وقوع بھی محتمل نہیں)

فَاَيُّ الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۳۸ يُرْسَلُ

سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ تم دونوں پر (قیامت

عَلَيْكُمْ شَوَاطِرُ مِنْ نَّارٍ ۳۹ وَنُحَاسٌ فَلَا

کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔ پھر تم (اس کو) ہٹانا

تَنْتَصِرْنَ ۴۰ فَاَيُّ الْاٰءِ رَبِّكُمْ اُنْكَذِّبْنَ ۴۱

سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲-۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۲ حرکتیں)	۱-۱ تحمیر (۱-۱) (۱-۱) (۱-۱)
۱۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱-۱ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱-۱ قتلقلہ

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝۳۷

غرض جب (قیامت آئیگی جس میں) آسمان پھٹ جاوےگا اور ایسا سُرخ ہوگا جیسے سُرخ نرمی (یعنی چھڑا)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۸ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ

سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ (تو اس روز) اللہ تعالیٰ کے معلوم کرنے کے

عَنْ ذُنُوبِهِ إِنَّا لَا جَانِحَ ۝۳۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ

لے کسی انسان اور جن سے اسکے جرم متعلق نہ پوچھا جائیگا۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۴۰ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے مجرم لوگ اپنے علیہ سے (کہ سیاہی چہرہ و نیکیوں چشم ہے) پہچانے جاویں گے

فَيُؤْخَذُ بِالْأَوْصَىٰ وَالْأَقْدَامِ ۝۴۱ فَبِأَيِّ آلَاءِ

سو (انکم) سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۴۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝۴۳ يُطَوَّفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ

جھلاتے تھے۔ وہ لوگ دوزخ کے ارد گرد کھولتے ہوئے پانی کے درمیان دور

إِنَّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۴۴ وَلَمَّا خَافَ

کرتے ہونگے۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۝۴۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کھڑے ہوئے (بہشت) ڈرتا رہا ہے اسکے (بہشت میں) دو باغ ہونگے۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے

تُكَذِّبِينَ ۝۴۶ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝۴۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ

منکر ہو جاؤ گے۔ (اور وہ) دونوں باغ کثیر شاخوں والے ہوں گے۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۴۸ فِيهِمَا عَيْنِينَ ۝۴۹ تَجْرِبِينَ ۝۵۰

کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہونگے کہ بہتہ چلے جاویں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۱ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ

سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں ہر میوے کی دو

فَاكِهَةٍ زَوْجِينَ ۝۵۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۳

دو قسمیں ہوں گی۔ سولے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

ہا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی سب
معلوم ہے یعنی حساب اس
غرض سے ہوا کہ بخود ان
کو معلوم کرانے اور جہلائے
کے لئے سوال اور حساب ہوگا
اور یہ خبر دینا بھی ایک نعمت
ہے +

فل یہ پہچان موقوف علیہ
تعیین مجرمین کی نہیں لیکن
اللہ تعالیٰ کسی ملکیت سے اس
طرح واقعہ کرے اور یہ
خبر دینا بھی ایک نعمت ہے +
فل ایک مرتبہ حضرت ابو
بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
روز قیامت اور حساب

کتاب اور دوزخ و جنت
کا ذکر فرمایا اور انسان جن
معاملات کے لئے پیدا

کیا گیا ہے اور نافرمانی کی
صورت میں جو عذاب اور

عزبتناک سزا میں ڈرنا نہیں
اس کے لئے تیار رہیں،

اُن کو یاد کر کے گھبرا اٹھے
اور ان پر ایسا خوف طاری

ہوا کہ کہنے لگے کاش!
میں گھاس ہوا ہوتا کہ

مجھ کو چاہئے پڑ لیتے اس
وقت ان کی شان میں یہ

آیت نازل ہوئی +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخم رام (رام کو پڑھنا)
● ۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

مُتَكِبِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّانُهَا مِنْ اسْتَبْرَقٍ ۝

وہ لوگ نکلے لگائے ایسے فرشوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر دیزریم کے ہوں گے بلا

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۵۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور ان دونوں باغوں کا پھل بہت نزدیک ہوگا۔ سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ۝۵۵ فِيهِنَّ قَصْرُ الطَّرَفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان میں نیچے نگاہ والیاں (یعنی حوریں) ہوں گی کہ ان (جنتی) لوگوں سے پہلے ان پر نہ تو

لِأَنَّهُ قَبِلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝۵۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کسی آدمی نے تصرف کیا ہوگا اور نہ کسی جتن نے سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی

تُكَذِّبِينَ ۝۵۷ كَانَتْهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸

نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ گو یا وہ یاقوت اور مرجان ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۹ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ بھلا غایت اطاعت کا بدلہ بجز

إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۶۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۱

عنايت کے اور بھی کچھ ہو سکتا ہے۔ سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٍ ۝۶۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور ان دونوں باغوں سے کم درجے میں باغ اور ہیں۔ سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے

تُكَذِّبِينَ ۝۶۳ مَذَاهِمُ مَثْنٍ ۝۶۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

منکر ہو جاؤ گے۔ وہ دونوں باغ گہرے سبز ہونگے۔ سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے

تُكَذِّبِينَ ۝۶۵ فِيهِمَا عَيْنِينَ نَضَّاجَتَيْنِ ۝۶۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ

منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ جوش مالتے ہوں گے۔ سولے جن دانس تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۷ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝۶۸

کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۹ فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ۝۷۰

سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ان میں خوب بستر خوبصورت عورتیں ہوں گی (یعنی حوریں)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۱ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

سولے جن دانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ وہ عورتیں گوری رنگت کی ہوں گی (اور)

ط

قلم ہے کہ اگر یہ نسبت
استر کے زیادہ نفیس ہوتا تو
پس جب استر استبرق کا
ہوگا تو اگرہ کیسا کچھ ہوگا +

ط

یعنی نیکی کا بدلہ نیکی ہی
ہوتا ہے۔ جیسے ان صانع
بندوں نے نیکی عمل کئے
ایسے ہی ان کو ہماری کار
عالی سے نیک صلے مرحمت
ہوئے +

ط

قلم سے کی بات ہو کہ جو
چیز بہت زیادہ سبز ہو وہ سیا
مائل ہوتا ہے مطلب یہ
ہے کہ یہ دونوں باغ بھی خوب
نہرے بھرے نہایت سرسبز
شاداب ہونگے یہ ان نیک
بندوں کیلئے ہیں جو پہلے
لوگوں کی نسبت رتبہ میں
کچھ کم ہیں +

الْمُقَرَّبُونَ ۱۱) فِي جَنَّتِ النِّعَامِ ۱۲) شُلَّةٌ مِّنْ

کیسا تھ خاص قرب رکھنے والے ہیں بلکہ یہ (مقرب) لوگ آرام کے باغوں میں ہونگے ان کا ایک بڑا گڑھ تو انکے

الْأُولَآئِينَ ۱۳) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۱۴) عَلَى سُرُرٍ

لوگوں میں سے ہوگا۔ اور سحرورے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے بلکہ (وہ لوگ) سونے کے تاروں کے

مَوْضُونَةٍ ۱۵) مُتَّكِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۱۶)

بٹے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آسنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

يُطَوِّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ ۱۷) مُخَلَّدُونَ ۱۸) بِأَكْوَابٍ

ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے یہ چیزیں لیکر آمدورفت کیا کریں گے آنسو سے

وَأَبَارِيقَ ۱۹) وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعْيَانٍ ۲۰) لَا يَصَدَّعُونَ

اور آفتابے اور ایسا جام شراب جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔ نہ اس سے ان کو درد

عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ۲۱) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۲۲)

ہوگا۔ اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا اور میوے جن کو وہ پسند کریں گے۔

وَلَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۲۳) وَحُورٌ عِينٌ ۲۴)

اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا۔ اور ان کیلئے گوری گوری بڑی آنکھوں والی عورتیں ہونگی

كَامْتَالٍ الْمُلُوكُ الْمَكْنُونِ ۲۵) جَزَاءُ لِّبَا كَانُوا

(مرد خور ہیں) جیسے (حفاظت سے پوشیدہ رکھا ہوا موتی)۔ یہ ان کے اعمال کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ ۲۶) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۲۷)

لے گا۔ (اور) وہاں نہ بک بک سنیں گے اور نہ کوئی (اور) بہبود بات بس

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۲۸) وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۹)

(مہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور جو دائیں ہاتھ والے ہیں

مَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۳۰) فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۳۱)

وہ دائیں ہاتھ والے کیسے اچھے ہیں بلکہ وہ ان باغوں میں ہوں گے جہاں بے خار بیریاں ہوں گی۔

وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۳۲) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۳۳) وَمَاءٍ

اور تہ بہ تہ کیلے ہوں گے اور لمبا لمبا سایہ ہوگا اور چلتا ہوا

مَسْكُوبٍ ۳۴) وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۵) لَا مَقْطُوعَةٍ

پانی ہوگا۔ اور کثرت سے میوے ہوں گے جو نہ ختم ہوں گے۔

ف

اسمیں تمام اعلیٰ درجے کے
بندے شامل ہیں انبیاء و اولیاء
اور اسمیں اجمالاً ان کی حالت
کا عالمی ہونا بتلادیا +

ف

انگوں سے مراد مقربین
ہیں آدم علیہ السلام سے
لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے قبل تمام درجہ کیوں سے
مراد حضور کے وقت سے
کر قیامت تک +

ف

جو تک عرب گرم ملک اور
ریگستان ہے وہاں کے
لوگ عموماً پری، کیلے اور
لبے سائے سے زیادہ رغبت
کرتے تھے۔ مگر معظمہ سے
تھوڑے فاصلہ پر طائف نام
ایک قصہ شاداب و زرخیز جگہ
ہے۔ ایک مرتبہ مسلمانوں
نے طائف کی ایک دی بکھی
جہیں پری کے درخت
بکثرت تھے اور چھاؤں
گھنی تھی۔ اس کو دیکھ کر
بولے کہ کاش! ہم کو جنت
میں انتہائی مل جائے اس
وقت یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّكَ آتِيَانِ ۙ

اور نہ ان کی روک ٹوک ہوگی اور اپنے اُدھے فرش ہوں گے۔ ہم نے (وہاں کی) اُن عورتوں کو خاص

اُنْشَاءً ۙ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۙ عُرْبًا اَشْرَابًا ۙ

طور پر بنایا ہے یعنی ہم نے اُن کو ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں ہیں محبوبہ ہیں ہم عمر ہیں۔

لَا صَحْبَ الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِينَ ۙ وَ

بیس بیویاں دہنے والوں کیلئے ہیں ان (اصحاب الیمین) کا ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں ہوگا۔ اور

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ۖ وَاصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ

ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں ہوگا۔ اور جو بائیں والے ہیں

مَّا اَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۙ وَ

وہ بائیں والے کیسے بُرے ہیں۔ وہ لوگ آگ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں اور

ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۙ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۖ اِنَّهُمْ

سیاہ دھوئیں کے سایہ میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔ وہ لوگ

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا يُصْرَوْنَ

اسکے قبل (یعنی دنیا میں) بڑی خوشحالی میں رہتے تھے۔ اور بڑے بھاری گناہ (یعنی شرک و کفر)

عَلَى الْحَنْثِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ اَبَدًا

پر اصرار کیا کرتے تھے۔ اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم

مِثْنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَّا اَنَا لَمَبْعُوثُونَ ۙ

مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں (ہوکر) رہ گئے تو کیا (اسکے بعد) ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُونَ ۖ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِينَ وَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ ادا بھی (زندہ کئے جا دیں گے) آپ کہہ دیجئے کہ سب اگلے اور

الْاٰخِرِينَ ۖ لَمَجْمُوعُونَ ۙ اِلَىٰ مِيقَاتٍ يَّوْمٍ

پچھلے جمع کئے جائیں گے۔ ایک معین تاریخ کے

مَعْلُومٍ ۖ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيْهَا الضَّالُّونَ

وقت پر پھر جمع ہونے کے بعد تم کو اسے گمراہو

الْمُكَذِّبُونَ ۙ لَا كَلُوفَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ

بھٹلانے والو درخت زقوم سے

ف

جب پہلی آیت ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِينَ دُفِّلَ مِّنَ الْاٰخِرِينَ نازل ہوئی جس کا منشا یہ تھا کہ بارگاہِ خداوندی کے قریب اگلی امتوں سے زیادہ اور پچھلی امت یعنی حضرت محمدؐ میں سے جو لوگ ہو گئے تو یہ سُن کر حضرت عمر فاروقؓ نہ روئے نہ دھماکے کرامؓ یا عذیرؓ یا مرقانؓ گذرا کہ اُمتِ محمدؐ کے ٹھوڑے ہی سے لوگ شامل ہوں گے تو خفائے عظیم و درد نے پہلی آیت کے نزول کے سال ہجر بعد

سورت کا آخری حصہ نازل فرمایا جس میں یہ آیت بھی تھی ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِينَ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ اَسْمِئِلَ اس گروہ کے اندر اُمتِ محمدیہ کی بھی ایک کثیر جماعت کے داخل ہو چکی بشارت تھی اور بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ چونکہ انبیاءِ سلف کی امتیں مجموعی حیثیت سے زیادہ ہیں اور پہلی امتوں کے سابق الایمان افراد اُمتِ محمدی کے سابق الایمان حضرات سے تعداد میں بڑے تھے ہیں اس لئے نسبتاً انہی کی تعداد زیادہ ہوگی۔ ہاں دونوں گروہ کے عامہ مومنین جن کے اعمال

تھے اُنکے دامنے ہاتھوں میں ملیں گے کثیر تعداد اور درجے میں مساوی ہوں گے۔

فل یعنی سایہ سے ایک جسمانی نفع ہوتا ہے راحت و برودت۔ اور ایک روحانی نفع ہوتا ہے لذت و فرحت۔ اہل

دو درجہ دونوں سے مستفیع نہ ہوں گے۔

مَنْزِلَ دو درجہ دونوں سے مستفیع نہ ہوں گے۔

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۵۶ اضافہ و غنیہ کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	۵۶ تخفیف و راز (راکوبہ پڑھنا)
۵۴ یا ۵۸ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۵۶ ادا ماعدا ما قابل تلفظ	۵۶ قفلقلہ

جسمانی نفع ہوتا ہے راحت و برودت۔ اور ایک روحانی نفع ہوتا ہے لذت و فرحت۔ اہل

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ الْمَزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٤٩﴾

برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں۔

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٥٠﴾

اگر ہم چاہیں تو اُس کو کڑوا کر ڈالیں سو تم شکر کیوں نہیں کرتے۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٥١﴾ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

اچھا پھر یہ بتلاؤ جس آگ کو تم سلگاتے ہو اس کے درخت کو تم نے پیدا

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٥٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس کو یاد دہانی کی

تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٥٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

چیز اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنایا ہے۔ سو آپ عظیم الشان پروردگار کے نام کی

الْعَظِيمِ ﴿٥٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ الْجُومِ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّهُ

تسبیح کیجیے اے سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے چھپنے کی۔ اور اگر تم

لَقَسْمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٥٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

غور کرو تو یہ ایک بڑی قسم ہے۔ کہ یہ ایک کرم

كَرِيمٌ ﴿٥٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٥٨﴾ لَا يَمْسُهَا إِلَّا

قرآن ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے

الْمُطَهَّرُونَ ﴿٥٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٠﴾

کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٦١﴾ وَتَجْعَلُونَ

سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو گے اور تکذیب کو

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

اپنی غذا بنا رہے ہو سو جس وقت رُوح خلق تک

الْحُلُقُومَ ﴿٦٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٦٤﴾ وَنَحْنُ

آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت تکا کرتے ہو اور ہم

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٦٥﴾

(اس وقت) اس (مرئیو) شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو گے۔

فَا

یہ سب انور نعم موجب التوحید

بھی ہیں اور دلائل موجبہ

للاعتقاد والقدرة علی البعث

بھی +

فَا

اسکے مضامین پر

مطلع ہونا چر معنی؟ ۱۵

پس دہاں سے یہاں خاص

طور پر آفا فرشتے ہی کے ذریعہ

سے ہے اور یہی نبوت ہے

اور شیطاں اس کو نہیں

لا سکتے کہ احتمال کہانت

وغیرہ قاطع نبوت ہو +

فَا

یعنی اسکو واجب التصدیق

نہیں جانتے +

فَا

یعنی تم سے زیادہ اس شخص

کے حال سے افسانہ ہوتے ہیں

کیونکہ تم تو صرف ظاہری حالت

دیکھتے ہو اور ہم اسکی باطنی

حالت پر بھی مطلع ہوتے ہیں +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۷ یا ۲۸ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۸ حرکتوں والی مد
۲۸ یا ۲۷ حرکتوں والی مد واجب	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۸ حرکتوں والی مد	۲۸ حرکتوں والی مد

دل عرش پر قرار پانے کی کوئی صورت اور کیفیت تجویز کرنا اور اپنی حالت پر قیاس کر کے سمیت باری تعالیٰ کا وہ کم کرنا بالکل ناجائز ہے ایمان کا فشار یہ ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کے قرار پانے کا یقین رکھیں لیکن اسکی کیفیت یا تشبیہ سے سکوت کریں کیونکہ باری تعالیٰ ہی چون وہ بے چگون ہے +

دل مثلاً لاکہ کر نزل و عروج کرتے ہیں۔ اور مثلاً اکلام جن کا نزل ہوتا ہے اور اعمال جکا صعود ہوتا ہے + دل غرہ بنوک میں سفرد دراز کا تھا اور سامان جہاد کی قلت تھی اس لئے متبول صحابہ کرام یہ کو چند دینے کی ترغیب درنا دار برادران ملت کی اعانت کرنے کے حکم میں یہ آیت نازل ہوئی اور چونکہ حضرت عثمان و التورین رضی اللہ عنہما لشکر میں شاندار مالی امداد کی، اُنکی فضیلت کے اظہار میں آیت خَالِدِينَ اٰمِنًا مِّنْكَ وَ اَنْفَقُوا اَلْهَمَّ نازل ہوئی +

دل اس عنوان اختلاف میں اس طرف اشارہ ہے کہ یہ مال تم سے پہلے اور کسی کے پاس تھا۔ اور اسی طرح تمہارے بعد کسی اور کے ہاتھ میں چلا جائے گا۔ پس جب یہ سراپہ الہی چیز نہیں تو اس کو اس طرح جوڑو کر رکھنا کہ ضروری مصرف میں بھی خرچ نہ کیا جائے حمت مصنفہ ہے +

الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

پہچھے اور وہی ظاہر ہے اور وہی خفی ہے اور وہ ہر چیز کا خوب

عَلِيْمٌ ۵ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

جاننے والا ہے وہ ایسا ہے کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پھر روز

سِتَّةَ اَيَّامٍ ثُمَّ اَسْتَوٰ عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا

اکی مقدار میں پیدا کیا پھر تخت پر قائم ہوا دل وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز

يَبْلُغُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (مثلاً بارش) اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (مثلاً نباتات) اور جو چیز آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْزُبُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ

اُترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے دل اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے

اَيِّنْ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۷ لّٰه

خواہ تم لوگ کہیں بھی ہو۔ اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے اُسی کی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَلِاَلِ اللّٰهِ تَرْجِعُ

سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور اللہ ہی کی طرف سب امور لوٹ

الْاُمُوْر ۵ يُوْلِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

جاوے گے۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے (جس سو دن بڑا چلتا ہے) اور وہی دن کو رات میں

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ

داخل کرتا ہے (جس رات بڑی ہوجاتی ہے) اور وہ دل کی باتوں (تک) کو جانتا

الصُّدُوْر ۷ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا

ہے تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور (ایمان لاکر) جس مال

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میں تمکو اُس نے قائم مقام کیا ہے اس میں سو (اسکی راہ میں) خرچ کرو۔ سو جو لوگ تم میں سے ایمان

مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۷ وَمَا لَكُمْ

لے آئیں اور خرچ کریں گے اُن کو بڑا ثواب ہوگا دل اور تمہارے لئے اس کا کون

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ يَدْعُوْكُمْ لَتُؤْمِنُوْا

سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تم کو اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنی کی جگہ (۲-۶۱) حرکتیں	تعمیم راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	تلفظ

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

ایمان لاؤ اور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان

مُؤْمِنِينَ ۵ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ

لانا ہو۔ وہ رحیم ایسا ہے کہ اپنے بندہ (خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر صاف صاف

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

آیتیں بھیجتا ہے تاکہ وہ تم کو (کفر و جہل کی) تاریکیوں سے روشنی کی

النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَعَرُوفٌ رَحِيمٌ ۶ وَمَا

طہ لائے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔ اور تمہارے

لَكُمْ إِلَّا تَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ

لے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ سب

مِيرَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ

آسمان اور زمین اخیر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا۔ تم میں جو لوگ فتح مکہ سے پہلے

مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلِ أُوْلَيْكَ

فی سبیل اللہ خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں وہ لوگ

أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ

درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد میں خرچ کیا اور

وَقَتْلُوا وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۭ وَ

لڑے۔ اور (یوں) اللہ تعالیٰ نے بھلائی (یعنی ثواب) کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۭ ۱۱ مَن ذَا الَّذِي

اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔ کوئی شخص ہے جو

يُقْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفَهُ لَهُ وَلَهُ

اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح قرض کے طور پر دے پھر خدا تعالیٰ اس (دینے ہوئے کے ثواب) کو اس شخص

أَجْرًا كَرِيمًا ۱۲ يَوْمَ تُرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

کیلئے بڑھاتا چلا جائے اور اُس کے لئے اجر پسندیدہ ہے جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

يَسْأَلُ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

دیکھیں گے کہ ان کا نور اُن کے آگے اور اُن کی داہنی طرف دوڑتا ہو گا

۵

پس جب سوال ایک روز چھوڑنا ہے تو خوشی کیوں نہ دیا جائے کہ ثواب بھی ہو +

۶

یہ آیت حضرت ابوکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں نازل ہوئی کہ سب سے پہلے شہر بایمان ہوئے اور اللہ کی راہ میں مال و دلوں خرچ کیے

۷

خیرات کا ثواب بجا نظر ورتہ و تقوا کم و بیش ہوتا ہے جن بزرگانِ ملت نے فتح مکہ سے پہلے اسلام کی مذکی اور اللہ کی راہ میں لڑ کھو کر مال خرچ کیا۔ ان کا اجر و ثواب ان لوگوں سے کہیں زیادہ ہے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد فی سبیل اللہ خرچ کیا۔ کیونکہ فتح مکہ کے بعد اسلام قوی اور امداد سے مستغنی ہو گیا تھا

۸ گو ثواب دلوں گرد ہوں کو

۱۲

ایک برنواز میں فرمائے گا، لیکن دونوں فریق میں بھی مزاج کا بہت تفاوت ہوگا

۱۳

یہ نور پل صراط پر سے گذارنے کے لئے ان کے ہمراہ ہوگا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم ۲۰-۲۱ حرکتوں والی اختیار مد ۲۲-۲۳ حرکتوں والی مد واجب ۲۴-۲۵ حرکتوں والی مد ۲۶-۲۷ حرکتوں والی مد ۲۸-۲۹ حرکتوں والی مد ۳۰-۳۱ حرکتوں والی مد ۳۲-۳۳ حرکتوں والی مد ۳۴-۳۵ حرکتوں والی مد ۳۶-۳۷ حرکتوں والی مد ۳۸-۳۹ حرکتوں والی مد ۴۰-۴۱ حرکتوں والی مد ۴۲-۴۳ حرکتوں والی مد ۴۴-۴۵ حرکتوں والی مد ۴۶-۴۷ حرکتوں والی مد ۴۸-۴۹ حرکتوں والی مد ۵۰-۵۱ حرکتوں والی مد ۵۲-۵۳ حرکتوں والی مد ۵۴-۵۵ حرکتوں والی مد ۵۶-۵۷ حرکتوں والی مد ۵۸-۵۹ حرکتوں والی مد ۶۰-۶۱ حرکتوں والی مد ۶۲-۶۳ حرکتوں والی مد ۶۴-۶۵ حرکتوں والی مد ۶۶-۶۷ حرکتوں والی مد ۶۸-۶۹ حرکتوں والی مد ۷۰-۷۱ حرکتوں والی مد ۷۲-۷۳ حرکتوں والی مد ۷۴-۷۵ حرکتوں والی مد ۷۶-۷۷ حرکتوں والی مد ۷۸-۷۹ حرکتوں والی مد ۸۰-۸۱ حرکتوں والی مد ۸۲-۸۳ حرکتوں والی مد ۸۴-۸۵ حرکتوں والی مد ۸۶-۸۷ حرکتوں والی مد ۸۸-۸۹ حرکتوں والی مد ۹۰-۹۱ حرکتوں والی مد ۹۲-۹۳ حرکتوں والی مد ۹۴-۹۵ حرکتوں والی مد ۹۶-۹۷ حرکتوں والی مد ۹۸-۹۹ حرکتوں والی مد ۱۰۰-۱۰۱ حرکتوں والی مد ۱۰۲-۱۰۳ حرکتوں والی مد ۱۰۴-۱۰۵ حرکتوں والی مد ۱۰۶-۱۰۷ حرکتوں والی مد ۱۰۸-۱۰۹ حرکتوں والی مد ۱۱۰-۱۱۱ حرکتوں والی مد ۱۱۲-۱۱۳ حرکتوں والی مد ۱۱۴-۱۱۵ حرکتوں والی مد ۱۱۶-۱۱۷ حرکتوں والی مد ۱۱۸-۱۱۹ حرکتوں والی مد ۱۲۰-۱۲۱ حرکتوں والی مد ۱۲۲-۱۲۳ حرکتوں والی مد ۱۲۴-۱۲۵ حرکتوں والی مد ۱۲۶-۱۲۷ حرکتوں والی مد ۱۲۸-۱۲۹ حرکتوں والی مد ۱۳۰-۱۳۱ حرکتوں والی مد ۱۳۲-۱۳۳ حرکتوں والی مد ۱۳۴-۱۳۵ حرکتوں والی مد ۱۳۶-۱۳۷ حرکتوں والی مد ۱۳۸-۱۳۹ حرکتوں والی مد ۱۴۰-۱۴۱ حرکتوں والی مد ۱۴۲-۱۴۳ حرکتوں والی مد ۱۴۴-۱۴۵ حرکتوں والی مد ۱۴۶-۱۴۷ حرکتوں والی مد ۱۴۸-۱۴۹ حرکتوں والی مد ۱۵۰-۱۵۱ حرکتوں والی مد ۱۵۲-۱۵۳ حرکتوں والی مد ۱۵۴-۱۵۵ حرکتوں والی مد ۱۵۶-۱۵۷ حرکتوں والی مد ۱۵۸-۱۵۹ حرکتوں والی مد ۱۶۰-۱۶۱ حرکتوں والی مد ۱۶۲-۱۶۳ حرکتوں والی مد ۱۶۴-۱۶۵ حرکتوں والی مد ۱۶۶-۱۶۷ حرکتوں والی مد ۱۶۸-۱۶۹ حرکتوں والی مد ۱۷۰-۱۷۱ حرکتوں والی مد ۱۷۲-۱۷۳ حرکتوں والی مد ۱۷۴-۱۷۵ حرکتوں والی مد ۱۷۶-۱۷۷ حرکتوں والی مد ۱۷۸-۱۷۹ حرکتوں والی مد ۱۸۰-۱۸۱ حرکتوں والی مد ۱۸۲-۱۸۳ حرکتوں والی مد ۱۸۴-۱۸۵ حرکتوں والی مد ۱۸۶-۱۸۷ حرکتوں والی مد ۱۸۸-۱۸۹ حرکتوں والی مد ۱۹۰-۱۹۱ حرکتوں والی مد ۱۹۲-۱۹۳ حرکتوں والی مد ۱۹۴-۱۹۵ حرکتوں والی مد ۱۹۶-۱۹۷ حرکتوں والی مد ۱۹۸-۱۹۹ حرکتوں والی مد ۲۰۰-۲۰۱ حرکتوں والی مد ۲۰۲-۲۰۳ حرکتوں والی مد ۲۰۴-۲۰۵ حرکتوں والی مد ۲۰۶-۲۰۷ حرکتوں والی مد ۲۰۸-۲۰۹ حرکتوں والی مد ۲۱۰-۲۱۱ حرکتوں والی مد ۲۱۲-۲۱۳ حرکتوں والی مد ۲۱۴-۲۱۵ حرکتوں والی مد ۲۱۶-۲۱۷ حرکتوں والی مد ۲۱۸-۲۱۹ حرکتوں والی مد ۲۲۰-۲۲۱ حرکتوں والی مد ۲۲۲-۲۲۳ حرکتوں والی مد ۲۲۴-۲۲۵ حرکتوں والی مد ۲۲۶-۲۲۷ حرکتوں والی مد ۲۲۸-۲۲۹ حرکتوں والی مد ۲۳۰-۲۳۱ حرکتوں والی مد ۲۳۲-۲۳۳ حرکتوں والی مد ۲۳۴-۲۳۵ حرکتوں والی مد ۲۳۶-۲۳۷ حرکتوں والی مد ۲۳۸-۲۳۹ حرکتوں والی مد ۲۴۰-۲۴۱ حرکتوں والی مد ۲۴۲-۲۴۳ حرکتوں والی مد ۲۴۴-۲۴۵ حرکتوں والی مد ۲۴۶-۲۴۷ حرکتوں والی مد ۲۴۸-۲۴۹ حرکتوں والی مد ۲۵۰-۲۵۱ حرکتوں والی مد ۲۵۲-۲۵۳ حرکتوں والی مد ۲۵۴-۲۵۵ حرکتوں والی مد ۲۵۶-۲۵۷ حرکتوں والی مد ۲۵۸-۲۵۹ حرکتوں والی مد ۲۶۰-۲۶۱ حرکتوں والی مد ۲۶۲-۲۶۳ حرکتوں والی مد ۲۶۴-۲۶۵ حرکتوں والی مد ۲۶۶-۲۶۷ حرکتوں والی مد ۲۶۸-۲۶۹ حرکتوں والی مد ۲۷۰-۲۷۱ حرکتوں والی مد ۲۷۲-۲۷۳ حرکتوں والی مد ۲۷۴-۲۷۵ حرکتوں والی مد ۲۷۶-۲۷۷ حرکتوں والی مد ۲۷۸-۲۷۹ حرکتوں والی مد ۲۸۰-۲۸۱ حرکتوں والی مد ۲۸۲-۲۸۳ حرکتوں والی مد ۲۸۴-۲۸۵ حرکتوں والی مد ۲۸۶-۲۸۷ حرکتوں والی مد ۲۸۸-۲۸۹ حرکتوں والی مد ۲۹۰-۲۹۱ حرکتوں والی مد ۲۹۲-۲۹۳ حرکتوں والی مد ۲۹۴-۲۹۵ حرکتوں والی مد ۲۹۶-۲۹۷ حرکتوں والی مد ۲۹۸-۲۹۹ حرکتوں والی مد ۳۰۰-۳۰۱ حرکتوں والی مد ۳۰۲-۳۰۳ حرکتوں والی مد ۳۰۴-۳۰۵ حرکتوں والی مد ۳۰۶-۳۰۷ حرکتوں والی مد ۳۰۸-۳۰۹ حرکتوں والی مد ۳۱۰-۳۱۱ حرکتوں والی مد ۳۱۲-۳۱۳ حرکتوں والی مد ۳۱۴-۳۱۵ حرکتوں والی مد ۳۱۶-۳۱۷ حرکتوں والی مد ۳۱۸-۳۱۹ حرکتوں والی مد ۳۲۰-۳۲۱ حرکتوں والی مد ۳۲۲-۳۲۳ حرکتوں والی مد ۳۲۴-۳۲۵ حرکتوں والی مد ۳۲۶-۳۲۷ حرکتوں والی مد ۳۲۸-۳۲۹ حرکتوں والی مد ۳۳۰-۳۳۱ حرکتوں والی مد ۳۳۲-۳۳۳ حرکتوں والی مد ۳۳۴-۳۳۵ حرکتوں والی مد ۳۳۶-۳۳۷ حرکتوں والی مد ۳۳۸-۳۳۹ حرکتوں والی مد ۳۴۰-۳۴۱ حرکتوں والی مد ۳۴۲-۳۴۳ حرکتوں والی مد ۳۴۴-۳۴۵ حرکتوں والی مد ۳۴۶-۳۴۷ حرکتوں والی مد ۳۴۸-۳۴۹ حرکتوں والی مد ۳۵۰-۳۵۱ حرکتوں والی مد ۳۵۲-۳۵۳ حرکتوں والی مد ۳۵۴-۳۵۵ حرکتوں والی مد ۳۵۶-۳۵۷ حرکتوں والی مد ۳۵۸-۳۵۹ حرکتوں والی مد ۳۶۰-۳۶۱ حرکتوں والی مد ۳۶۲-۳۶۳ حرکتوں والی مد ۳۶۴-۳۶۵ حرکتوں والی مد ۳۶۶-۳۶۷ حرکتوں والی مد ۳۶۸-۳۶۹ حرکتوں والی مد ۳۷۰-۳۷۱ حرکتوں والی مد ۳۷۲-۳۷۳ حرکتوں والی مد ۳۷۴-۳۷۵ حرکتوں والی مد ۳۷۶-۳۷۷ حرکتوں والی مد ۳۷۸-۳۷۹ حرکتوں والی مد ۳۸۰-۳۸۱ حرکتوں والی مد ۳۸۲-۳۸۳ حرکتوں والی مد ۳۸۴-۳۸۵ حرکتوں والی مد ۳۸۶-۳۸۷ حرکتوں والی مد ۳۸۸-۳۸۹ حرکتوں والی مد ۳۹۰-۳۹۱ حرکتوں والی مد ۳۹۲-۳۹۳ حرکتوں والی مد ۳۹۴-۳۹۵ حرکتوں والی مد ۳۹۶-۳۹۷ حرکتوں والی مد ۳۹۸-۳۹۹ حرکتوں والی مد ۴۰۰-۴۰۱ حرکتوں والی مد ۴۰۲-۴۰۳ حرکتوں والی مد ۴۰۴-۴۰۵ حرکتوں والی مد ۴۰۶-۴۰۷ حرکتوں والی مد ۴۰۸-۴۰۹ حرکتوں والی مد ۴۱۰-۴۱۱ حرکتوں والی مد ۴۱۲-۴۱۳ حرکتوں والی مد ۴۱۴-۴۱۵ حرکتوں والی مد ۴۱۶-۴۱۷ حرکتوں والی مد ۴۱۸-۴۱۹ حرکتوں والی مد ۴۲۰-۴۲۱ حرکتوں والی مد ۴۲۲-۴۲۳ حرکتوں والی مد ۴۲۴-۴۲۵ حرکتوں والی مد ۴۲۶-۴۲۷ حرکتوں والی مد ۴۲۸-۴۲۹ حرکتوں والی مد ۴۳۰-۴۳۱ حرکتوں والی مد ۴۳۲-۴۳۳ حرکتوں والی مد ۴۳۴-۴۳۵ حرکتوں والی مد ۴۳۶-۴۳۷ حرکتوں والی مد ۴۳۸-۴۳۹ حرکتوں والی مد ۴۴۰-۴۴۱ حرکتوں والی مد ۴۴۲-۴۴۳ حرکتوں والی مد ۴۴۴-۴۴۵ حرکتوں والی مد ۴۴۶-۴۴۷ حرکتوں والی مد ۴۴۸-۴۴۹ حرکتوں والی مد ۴۵۰-۴۵۱ حرکتوں والی مد ۴۵۲-۴۵۳ حرکتوں والی مد ۴۵۴-۴۵۵ حرکتوں والی مد ۴۵۶-۴۵۷ حرکتوں والی مد ۴۵۸-۴۵۹ حرکتوں والی مد ۴۶۰-۴۶۱ حرکتوں والی مد ۴۶۲-۴۶۳ حرکتوں والی مد ۴۶۴-۴۶۵ حرکتوں والی مد ۴۶۶-۴۶۷ حرکتوں والی مد ۴۶۸-۴۶۹ حرکتوں والی مد ۴۷۰-۴۷۱ حرکتوں والی مد ۴۷۲-۴۷۳ حرکتوں والی مد ۴۷۴-۴۷۵ حرکتوں والی مد ۴۷۶-۴۷۷ حرکتوں والی مد ۴۷۸-۴۷۹ حرکتوں والی مد ۴۸۰-۴۸۱ حرکتوں والی مد ۴۸۲-۴۸۳ حرکتوں والی مد ۴۸۴-۴۸۵ حرکتوں والی مد ۴۸۶-۴۸۷ حرکتوں والی مد ۴۸۸-۴۸۹ حرکتوں والی مد ۴۹۰-۴۹۱ حرکتوں والی مد ۴۹۲-۴۹۳ حرکتوں والی مد ۴۹۴-۴۹۵ حرکتوں والی مد ۴۹۶-۴۹۷ حرکتوں والی مد ۴۹۸-۴۹۹ حرکتوں والی مد ۵۰۰-۵۰۱ حرکتوں والی مد ۵۰۲-۵۰۳ حرکتوں والی مد ۵۰۴-۵۰۵ حرکتوں والی مد ۵۰۶-۵۰۷ حرکتوں والی مد ۵۰۸-۵۰۹ حرکتوں والی مد ۵۱۰-۵۱۱ حرکتوں والی مد ۵۱۲-۵۱۳ حرکتوں والی مد ۵۱۴-۵۱۵ حرکتوں والی مد ۵۱۶-۵۱۷ حرکتوں والی مد ۵۱۸-۵۱۹ حرکتوں والی مد ۵۲۰-۵۲۱ حرکتوں والی مد ۵۲۲-۵۲۳ حرکتوں والی مد ۵۲۴-۵۲۵ حرکتوں والی مد ۵۲۶-۵۲۷ حرکتوں والی مد ۵۲۸-۵۲۹ حرکتوں والی مد ۵۳۰-۵۳۱ حرکتوں والی مد ۵۳۲-۵۳۳ حرکتوں والی مد ۵۳۴-۵۳۵ حرکتوں والی مد ۵۳۶-۵۳۷ حرکتوں والی مد ۵۳۸-۵۳۹ حرکتوں والی مد ۵۴۰-۵۴۱ حرکتوں والی مد ۵۴۲-۵۴۳ حرکتوں والی مد ۵۴۴-۵۴۵ حرکتوں والی مد ۵۴۶-۵۴۷ حرکتوں والی مد ۵۴۸-۵۴۹ حرکتوں والی مد ۵۵۰-۵۵۱ حرکتوں والی مد ۵۵۲-۵۵۳ حرکتوں والی مد ۵۵۴-۵۵۵ حرکتوں والی مد ۵۵۶-۵۵۷ حرکتوں والی مد ۵۵۸-۵۵۹ حرکتوں والی مد ۵۶۰-۵۶۱ حرکتوں والی مد ۵۶۲-۵۶۳ حرکتوں والی مد ۵۶۴-۵۶۵ حرکتوں والی مد ۵۶۶-۵۶۷ حرکتوں والی مد ۵۶۸-۵۶۹ حرکتوں والی مد ۵۷۰-۵۷۱ حرکتوں والی مد ۵۷۲-۵۷۳ حرکتوں والی مد ۵۷۴-۵۷۵ حرکتوں والی مد ۵۷۶-۵۷۷ حرکتوں والی مد ۵۷۸-۵۷۹ حرکتوں والی مد ۵۸۰-۵۸۱ حرکتوں والی مد ۵۸۲-۵۸۳ حرکتوں والی مد ۵۸۴-۵۸۵ حرکتوں والی مد ۵۸۶-۵۸۷ حرکتوں والی مد ۵۸۸-۵۸۹ حرکتوں والی مد ۵۹۰-۵۹۱ حرکتوں والی مد ۵۹۲-۵۹۳ حرکتوں والی مد ۵۹۴-۵۹۵ حرکتوں والی مد ۵۹۶-۵۹۷ حرکتوں والی مد ۵۹۸-۵۹۹ حرکتوں والی مد ۶۰۰-۶۰۱ حرکتوں والی مد ۶۰۲-۶۰۳ حرکتوں والی مد ۶۰۴-۶۰۵ حرکتوں والی مد ۶۰۶-۶۰۷ حرکتوں والی مد ۶۰۸-۶۰۹ حرکتوں والی مد ۶۱۰-۶۱۱ حرکتوں والی مد ۶۱۲-۶۱۳ حرکتوں والی مد ۶۱۴-۶۱۵ حرکتوں والی مد ۶۱۶-۶۱۷ حرکتوں والی مد ۶۱۸-۶۱۹ حرکتوں والی مد ۶۲۰-۶۲۱ حرکتوں والی مد ۶۲۲-۶۲۳ حرکتوں والی مد ۶۲۴-۶۲۵ حرکتوں والی مد ۶۲۶-۶۲۷ حرکتوں والی مد ۶۲۸-۶۲۹ حرکتوں والی مد ۶۳۰-۶۳۱ حرکتوں والی مد ۶۳۲-۶۳۳ حرکتوں والی مد ۶۳۴-۶۳۵ حرکتوں والی مد ۶۳۶-۶۳۷ حرکتوں والی مد ۶۳۸-۶۳۹ حرکتوں والی مد ۶۴۰-۶۴۱ حرکتوں والی مد ۶۴۲-۶۴۳ حرکتوں والی مد ۶۴۴-۶۴۵ حرکتوں والی مد ۶۴۶-۶۴۷ حرکتوں والی مد ۶۴۸-۶۴۹ حرکتوں والی مد ۶۵۰-۶۵۱ حرکتوں والی مد ۶۵۲-۶۵۳ حرکتوں والی مد ۶۵۴-۶۵۵ حرکتوں والی مد ۶۵۶-۶۵۷ حرکتوں والی مد ۶۵۸-۶۵۹ حرکتوں والی مد ۶۶۰-۶۶۱ حرکتوں والی مد ۶۶۲-۶۶۳ حرکتوں والی مد ۶۶۴-۶۶۵ حرکتوں والی مد ۶۶۶-۶۶۷ حرکتوں والی مد ۶۶۸-۶۶۹ حرکتوں والی مد ۶۷۰-۶۷۱ حرکتوں والی مد ۶۷۲-۶۷۳ حرکتوں والی مد ۶۷۴-۶۷۵ حرکتوں والی مد ۶۷۶-۶۷۷ حرکتوں والی مد ۶۷۸-۶۷۹ حرکتوں والی مد ۶۸۰-۶۸۱ حرکتوں والی مد ۶۸۲-۶۸۳ حرکتوں والی مد ۶۸۴-۶۸۵ حرکتوں والی مد ۶۸۶-۶۸۷ حرکتوں والی مد ۶۸۸-۶۸۹ حرکتوں والی مد ۶۹۰-۶۹۱ حرکتوں والی مد ۶۹۲-۶۹۳ حرکتوں والی مد ۶۹۴-۶۹۵ حرکتوں والی مد ۶۹۶-۶۹۷ حرکتوں والی مد ۶۹۸-۶۹۹ حرکتوں والی مد ۷۰۰-۷۰۱ حرکتوں والی مد ۷۰۲-۷۰۳ حرکتوں والی مد ۷۰۴-۷۰۵ حرکتوں والی مد ۷۰۶-۷۰۷ حرکتوں والی مد ۷۰۸-۷۰۹ حرکتوں والی مد ۷۱۰-۷۱۱ حرکتوں والی مد ۷۱۲-۷۱۳ حرکتوں والی مد ۷۱۴-۷۱۵ حرکتوں والی مد ۷۱۶-۷۱۷ حرکتوں والی مد ۷۱۸-۷۱۹ حرکتوں والی مد ۷۲۰-۷۲۱ حرکتوں والی مد ۷۲۲-۷۲۳ حرکتوں والی مد ۷۲۴-۷۲۵ حرکتوں والی مد ۷۲۶-۷۲۷ حرکتوں والی مد ۷۲۸-۷۲۹ حرکتوں والی مد ۷۳۰-۷۳۱ حرکتوں والی مد ۷۳۲-۷۳۳ حرکتوں والی مد ۷۳۴-۷۳۵ حرکتوں والی مد ۷۳۶-۷۳۷ حرکتوں والی مد ۷۳۸-۷۳۹ حرکتوں والی مد ۷۴۰-۷۴۱ حرکتوں والی مد ۷۴۲-۷۴۳ حرکتوں والی مد ۷۴۴-۷۴۵ حرکتوں والی مد ۷۴۶-۷۴۷ حرکتوں والی مد ۷۴۸-۷۴۹ حرکتوں والی مد ۷۵۰-۷۵۱ حرکتوں والی مد ۷۵۲-۷۵۳ حرکتوں والی مد ۷۵۴-۷۵۵ حرکتوں والی مد ۷۵۶-۷۵۷ حرکتوں والی مد ۷۵۸-۷۵۹ حرکتوں والی مد ۷۶۰-۷۶۱ حرکتوں والی مد ۷۶۲-۷۶۳ حرکتوں والی مد ۷۶۴-۷۶۵ حرکتوں والی مد ۷۶۶-۷۶۷ حرکتوں والی مد ۷۶۸-۷۶۹ حرکتوں والی مد ۷۷۰-۷۷۱ حرکتوں والی مد ۷۷۲-۷۷۳ حرکتوں والی مد ۷۷۴-۷۷۵ حرکتوں والی مد ۷۷۶-۷۷۷ حرکتوں والی مد ۷۷۸-۷۷۹ حرکتوں والی مد ۷۸۰-۷۸۱ حرکتوں والی مد ۷۸۲-۷۸۳ حرکتوں والی مد ۷۸۴-۷۸۵ حرکتوں والی مد ۷۸۶-۷۸۷ حرکتوں والی مد ۷۸۸-۷۸۹ حرکتوں والی مد ۷۹۰-۷۹۱ حرکتوں والی مد ۷۹۲-۷۹۳ حرکتوں والی مد ۷۹۴-۷۹۵ حرکتوں والی مد ۷۹۶-۷۹۷ حرکتوں والی مد ۷۹۸-۷۹۹ حرکتوں والی مد ۸۰۰-۸۰۱ حرکتوں والی مد ۸۰۲-۸۰۳ حرکتوں والی مد ۸۰۴-۸۰۵ حرکتوں والی مد ۸۰۶-۸۰۷ حرکتوں والی مد ۸۰۸-۸۰۹ حرکتوں والی مد ۸۱۰-۸۱۱ حرکتوں والی مد ۸۱۲-۸۱۳ حرکتوں والی مد ۸۱۴-۸۱۵ حرکتوں والی مد ۸۱۶-۸۱۷ حرکتوں والی مد ۸۱۸-۸۱۹ حرکتوں والی مد ۸۲۰-۸۲۱ حرکتوں والی مد ۸۲۲-۸۲۳ حرکتوں والی مد ۸۲۴-۸۲۵ حرکتوں والی مد ۸۲۶-۸۲۷ حرکتوں والی مد ۸۲۸-۸۲۹ حرکتوں والی مد ۸۳۰-۸۳۱ حرکتوں والی مد ۸۳۲-۸۳۳ حرکتوں والی مد ۸۳۴-۸۳۵ حرکتوں والی مد ۸۳۶-۸۳۷ حرکتوں والی مد ۸۳۸-۸۳۹ حرکتوں والی مد ۸۴۰-۸۴۱ حرکتوں والی مد ۸۴۲-۸۴۳ حرکتوں والی مد ۸۴۴-۸۴۵ حرکتوں والی مد ۸۴۶-۸۴۷ حرکتوں والی مد ۸۴۸-۸۴۹ حرکتوں والی مد ۸۵۰-۸۵۱ حرکتوں والی مد ۸۵۲-۸۵۳ حرکتوں والی مد ۸۵۴-۸۵۵ حرکتوں والی مد ۸۵۶-۸۵۷ حرکتوں والی مد ۸۵۸-۸۵۹ حرکتوں والی مد ۸۶۰-۸۶۱ حرکتوں والی مد ۸۶۲-۸۶۳ حرکتوں والی مد ۸۶۴-۸۶۵ حرکتوں والی مد ۸۶۶-۸۶۷ حرکتوں والی مد ۸۶۸-۸۶۹ حرکتوں والی مد ۸۷۰-۸۷۱ حرکتوں والی مد ۸۷۲-۸۷۳ حرکتوں والی مد ۸۷۴-۸۷۵ حرکتوں والی مد ۸۷۶-۸۷۷ حرکتوں والی مد ۸۷۸-۸۷۹ حرکتوں والی مد ۸۸۰-۸۸۱ حرکتوں والی مد ۸۸۲-۸۸۳ حرکتوں والی مد ۸۸۴-۸۸۵ حرکتوں والی مد ۸۸۶-۸۸۷ حرکتوں والی مد ۸۸۸-۸۸۹ حرکتوں والی مد ۸۹۰-۸۹۱ حرکتوں والی مد ۸۹۲-۸۹۳ حرکتوں والی مد ۸۹۴-۸۹۵ حرکتوں والی مد ۸۹۶-۸۹۷ حرکتوں والی مد ۸۹۸-۸۹۹ حرکتوں والی مد ۹۰۰-۹۰۱ حرکتوں والی مد ۹۰۲-۹۰۳ حرکتوں والی مد ۹۰۴-۹۰۵ حرکتوں والی مد ۹۰۶-۹۰۷ حرکتوں والی مد ۹۰۸-۹۰۹ حرکتوں والی مد ۹۱۰-۹۱۱ حرکتوں والی مد ۹۱۲-۹۱۳ حرکتوں والی مد ۹۱۴-۹۱۵ حرکتوں والی مد ۹۱۶-۹۱۷ حرکتوں والی مد ۹۱۸-۹۱۹ حرکتوں والی مد ۹۲۰-۹۲۱ حرکتوں والی مد ۹۲۲-۹۲۳ حرکتوں والی مد ۹۲۴-۹۲۵ حرکتوں والی مد ۹۲۶-۹۲۷ حرکتوں والی مد ۹۲۸-۹۲۹ حرکتوں والی مد ۹۳۰-۹۳۱ حرکتوں والی مد ۹۳۲-۹۳۳ حرکتوں والی مد ۹۳۴-۹۳۵ حرکتوں والی مد ۹۳۶-۹۳۷ حرکتوں والی مد ۹۳۸-۹۳۹ حرکتوں والی مد ۹۴۰-۹۴۱ حرکتوں والی مد ۹۴۲-۹۴۳ حرکتوں والی مد ۹۴۴-۹۴۵ حرکتوں والی مد ۹۴۶-۹۴۷ حرکتوں والی مد ۹۴۸-۹۴۹ حرکتوں والی مد ۹۵۰-۹۵۱ حرکتوں والی مد ۹۵۲-۹۵۳ حرکتوں والی مد ۹۵۴-۹۵۵ حرکتوں والی مد ۹۵۶-۹۵۷ حرکتوں والی مد ۹۵۸-۹۵۹ حرکتوں والی مد ۹۶۰-۹۶۱ حرکتوں والی مد ۹۶۲-۹۶۳ حرکتوں والی مد ۹۶۴-۹۶۵ حرکتوں والی مد ۹۶۶-۹۶۷ حرکتوں والی مد ۹۶۸-۹۶۹ حرکتوں والی مد ۹۷۰-۹۷۱ حرکتوں والی مد ۹۷۲-۹۷۳ حرکتوں والی مد ۹۷۴-۹۷۵ حرکتوں والی مد ۹۷۶-۹۷۷ حرکتوں والی مد ۹۷۸-۹۷۹ حرکتوں والی مد ۹۸۰-۹۸۱ حرکتوں والی مد ۹۸۲-۹۸۳ حرکتوں والی مد ۹۸۴-۹۸۵ حرکتوں والی مد ۹۸۶-۹۸۷ حرکتوں والی مد ۹۸۸-۹۸۹ حرکتوں والی مد ۹۹۰-۹۹۱ حرکتوں والی مد ۹۹۲-۹۹۳ حرکتوں والی مد ۹۹۴-۹۹۵ حرکتوں والی مد ۹۹۶-۹۹۷ حرکتوں والی مد ۹۹۸-۹۹۹ حرکتوں والی مد ۱۰۰۰-۱۰۰۱ حرکتوں والی مد

بُشْرُكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی

خَلِيدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۳ يَوْمَ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (اور) یہ بڑی کامیابی ہے (اور یہ وہ دن ہوگا) جس روز

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَةُ لِلَّذِينَ آمَنُوا

منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے (پل صراط پر) کہیں گے کہ (ذرا)

انظُرُونَا نَقْتِسَبْ مِنْ تَوْرِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا

ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں گے ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم

وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضَرْبَ بَيْنَهُمُ ابْسُورًا

اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) روشنی تلاش کرو۔ پھر ان (فریقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم

لَهُ بَابٌ بِأَطْنَهٗ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ

کر دیا جائیگا جس میں ایک دروازہ (بھی) ہوگا (جسکی کیفیت یہ ہے کہ) اس کے اندرونی جانب میں حمت ہوگی اور بیرونی جانب

مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ ۱۴ ينادونهم ألم نكن معكم ط

کی طرف عذاب ہوگا۔ یہ (منافق) ان کو پکاریں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔

قَالُوا بَلْ وَلَكِنْ كُمْ فَتَنَّا أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

وہ (مسلمان) کہیں گے کہ ہاں (تھے تو سہی) لیکن تم نے اپنے لوگوں کی ہی میں پھنسا رکھا تھا اور تم منظر رہا کرتے تھے۔

وَأَرَبَبْتُمْ وَغَرَّكُمْ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ

اور اسلام کے حق بخنے میں تم شک رکھتے تھے اور تم کو تمہاری بیوہ تئادوں نے دھوکہ میں ال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر

اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۵ وَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

خدا کا حکم آپ کو بچا اور تم کو دھوکہ دینے والے (یعنی شیطان) نے اللہ کیساتھ دھوکہ میں ال رکھا تھا۔ غرض آج نہ تم سے کوئی

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط مَا وَكُمُ

معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانا

النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۶ أَلَمْ

دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور وہ (واقعی) بُرا ٹھکانا ہے۔ کیا ایمان

يَا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

دلوں کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو

ط

قیامت کے روز بوزخ پر پل صراط کے قائم کئے جائے گا حکم ہوگا اور لوگ اُس پر گزرنے لگیں گے تو مومن اپنے اپنے اعمال کے موافق تیزی سے عبور کر جائیں گے لیکن اہل کفر و شرک کو نہ کہ دوزخ میں گرنے لگیں گے ہر طرف تاریکی محیط ہوگی لیکن اہل ایمان کے لئے آگے اور اپنی طرف ان کا نور ایمان اُن کے ساتھ ساتھ دوڑنا ہوگا۔ منافقین بھی جو ظاہر مسلمان اور باطن کافر تھے اور بادی انظار میں دنیا کے اندر مسلمانوں کے رفیق کار تھے اُن کے نوکی روشنی میں چلنے لگیں گے لیکن ان کی کسی سرعت رفتار کہاں سے لائیں اس لئے پیچھے رہ جائیں گے اور پکاریں مسلمانو! ذرا غور و فکر میں بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ دنیا میں ہم بھی تمہارے ساتھ تھے مومن کیلئے کہ پیچھے نہ رہیں لاؤ۔ مطلب یہ کہ روشنی تو دنیا میں ایمان اور عمل صالح سے پیدا کی جاتی ہے دنیا میں نہ ایمان لائے نہ نیک عمل کئے اب دُشمن کہاں سے لائیں غرض وہ پیچھے رہ جائیں گے اب دُلوں خرقہ کے درمیان ایک دیوار عامل ہو جائیگی +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی اختیار مد	اختیار و غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راء (راء کو پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

لَذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

دین حق (مخانبہ اللہ) نازل ہوا ہے اُس کے سامنے جھک جاویں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاویں جن کو ان کے

أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

قبل کتاب (آسمانی) ملی تھی۔ یعنی یہود و نصاریٰ پھر (اسی عالمیں) اُن پر زمانہ دراز گزر گیا۔ (اور

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۶﴾

تو یہ نہ کی پھر ان کے دل (خوب ہی) سخت ہو گئے۔ اور بہت سے آدمی ان میں کے (آج) کافر ہیں۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کے خشک ہوئے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾

ہم نے تم سے اس کے نظائر بیان کر دیئے ہیں تاکہ تم سمجھو۔ بلاشبہ

الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور یہ (صدقہ دینے والے) اللہ کو خلوص کے ساتھ

قَرْضًا حَسَنًا يَضَعُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾

قرض دے رہے ہیں وہ صدقہ (باعتبار تو ایک) ان کے لئے بڑھایا جائیگا اور ان کے لئے اجر پسندیدہ ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ اپنے رب کے

الصَّادِقُونَ ۖ وَالشَّهَادَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ لَهُمْ

نزدیک جہنم اور شہید ہیں ان کے لئے (جنت میں) ان کا اجر (خاص) اور (بصط پر) اجر

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ان کافر (خاص) ہوگا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَرِّ ۖ هُمْ فِيهِ

یہی لوگ دوزخی ہیں۔ تم خوب جان لو کہ (آخرت کے مقابلہ میں) دنیوی

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

جہات محض ہو و لعب اور (ایک ظاہری) زمینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور

تَكَثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۚ كَمَثَلِ غَيْثٍ

اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے کثرت زیادہ بتلاتا ہے۔ مثلاً جیسے مینہ (برستا) ہے کہ اُس کی

ف

مطلب یہ کہ مسلمان کو جب
توبہ کر لینا چاہیے کیونکہ بعض
اوقات پھر توبہ کی توفیق
نہیں رہتی اور بعض اوقات
کفر تک توبہ پہنچ جاتی ہے

ف

اس طرح توبہ کرنے پر اپنی
رحمت سے قلبِ مردہ کو زندہ
اور درست کر دیتا ہے پس
مؤمن نہ ہونا چاہیے +

ف

یعنی یہ مراتب کمال ایمان
کا مل ہی کی بڑی نصیب
ہوتے ہیں +

ف

یعنی مقاصد دنیا کے یہ
ہیں کہ بچپن میں ہو و لعب
کاغیر رہنا ہے۔ اور جوانی
میں زمینت اور تفاخر کا، اور
بڑھاپے میں مال و دولت
والد اولاد کو گنونا اور
یہ سب مقاصد فانی اور
خواب خیال محض ہیں +

۲
ع
۱۸

أَعَجَبَ الْكَفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فِتْرَتَهُ مُصْفَرًّا

پیداوار (کھیتی) کا شکر اردوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے سو اس کو تیز و دیکھتا ہے۔

ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

پھر وہ چوڑا چوڑا ہو جاتی ہے اور آخرت (کی کیفیت یہ ہے کہ اس) میں عذاب

شَدِيدٌ ۚ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۖ

شدید ہے اور خدا کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۚ سَابِقُونَ

اور دنیوی زندگی محض دھوکے کا سبب ہے تم اپنے

إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

پروردگار کی مغفرت کی طرف دورو اور (نیز) ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت

كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أَعِدَّتْ

آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ ذَٰلِكَ

تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو

اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں۔ اور اللہ بڑے

الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ مَا أَصَابَ مَن مَّصِيبَةٌ

فضل والا ہے کوئی مصیبت نہ دنیا میں

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ

آتی ہے اور نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک خاص کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں

مِّن قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ

کھلی ہے قبل اسکے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں یہ اللہ کے نزدیک آسان

اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ لِّكَيْلًا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ

کام ہے۔ (یہ بات تبلا اس واسطے دی ہے) تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے تم اس پر سوچ (اتنا نہ کرو۔

وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اور تاکہ جو چیز تم کو عطا فرمائی ہے اس پر اڑاؤ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے

ط

اسی طرح دنیا چند روزہ بہا
ہے۔ پھر نوال و محال +

ط

یعنی اس سے کم کی نفی
ہے زیادہ کی نفی نہیں +

ط

اس میں اشارہ ہے کہ اپنے
اعمال پر کوئی مغرور نہ ہو

اور اپنے اعمال پر استحقاق
جنت کا مدعی نہ ہو۔ محض

فضل ہے جس کا مدار مشیت
پر ہے۔ مگر ہم نے اپنی محنت

سے ان عملوں کے کریا کو
کے ساتھ مشیت متعلق کر لی

ہے۔ اگر ہم چاہتے تو مشیت
کو متعلق نہ کرتے +

ط

یعنی تمام مصیبتیں خارجی
ہوں یا داخلی وہ سب تقدّر

ہیں +

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

اور جن لوگوں نے اُن کا اتباع کیا تھا ہم نے اُن کے دلوں میں

رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

شفقت اور نرم پید کیا۔ اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کر لیا۔

مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ

ہم نے اس کو ان پر واجب نہ کیا تھا لیکن انہوں نے حق تعالیٰ کی رضا کے واسطے اس کو

اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا

اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس (رہبانیت) کی پوری رعایت نہ کی۔ فل سو ان میں سے جو

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرُهُمْ وَكَثِيرٌ

لوگ ایمان لائے فل ہم نے اُن کو ان کا اجر (موجود) دیا اور زیادہ

مِنْهُمْ فَسَقَرَتْ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اُن میں نافرمان ہیں۔ اے (عیسیٰ پر) ایمان رکھنے والو

اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ

تم اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تم کو

كَفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا

اپنی رحمت سے (نور) کے دو حصے دے گا۔ اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

کریم اس کو لے ہوئے چلتے پھرتے ہو گے اور تم کو بخش دیگا۔ فل اور اللہ غفور

رَحِيمٌ ۝ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا

رحیم ہے۔ (اور یہ دو نہیں مکتوب لے عنایت کرے گا) تاکہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ

يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ

ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر (بھی) دسترس نہیں اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَ

فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے دے فل اور

اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

اللہ بڑے فضل والا ہے ۝

۱

یعنی جس غرض سے اس کو اختیار کیا تھا اور وہ غرض طلبِ رضا تھی اس کا اہتمام نہیں کیا یعنی احکام کی بجا آوری نہ کی۔ گویا وہ رہبان ہے۔ اور جیسے بجا آوری احکام میں سرگرم رہے۔

۲

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

۳

یعنی ایسا ایمان دیکھا جو ہر وقت رفیق رہے گا یہاں سے صراط تک۔

۴

چنانچہ اسکی شہادت اس کے فضل کے ساتھ مسلمانوں سے متعلق ہوئی تو ان ہی کو عنایت فرمادیا۔

۵

مطلب یہ کہ اُن کا غرہ اور زعم ٹوٹ جائے کہ وہ حاجت موجودہ میں اپنے کو موردِ فضل اور محلِ مغفرت سمجھتے ہیں۔

۶۰

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۴۳ اختصار غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	۴۴ تخمِ راء (راء کی پڑھنا)
۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۴۶ حرکتوں والی مد	۴۷ ادغام اور ناقابل تلفظ	۴۸ تقلید

سُورَةُ الْحَجَّادَةِ مَثْنٍ وَهِيَ اَمْنٌ وَعَشْرُونَ اَيَةً وَثَلَاثُونَ كُوفَةً
سُورَةُ حَمَادٍ مَدِينَةٍ مِّنْ نَّازِلٍ هَوْنِي - اَمْسِيں یا مَسِیْں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ

بے شک اللہ تعالیٰ نے اُس عورت کی بات سُن لی۔ جو آپ سے اپنے شوہر کے

فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ

معاملہ میں جھگڑتی تھی اور اپنے رنج و غم کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی

تَحَاوَرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱ الَّذِينَ

گفتگوں رہا تھا (اور اللہ تو) سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ تم میں جو

يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِّن نِّسَائِهِمْ مَّا هُنَّ

لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کرتے ہیں (مثلاً یوں کہہ دیتے ہیں اُنّت علی کلّہم اُنّی) وہ ان کی

أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهُتُكُمْ إِلَّا إِلَىٰ وَلَدَتِهِمْ طَوَّلَتْكُمْ

مائیں نہیں ہیں۔ اکی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنما ہے اور وہ لوگ بلاشبہ

لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ط

ایک نامعقول اور (چونکہ) جھوٹ بات کہتے ہیں (اس لئے گناہ ضرور ہوگا)

وَلِإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝۲ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ

اور یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے بخش دینے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے

مِّن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

ظہار کرتے ہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں۔

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّ

تو ان کے ذمہ ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے۔ قبل اس کے کہ وہ دونوں امیاء بی بی) باہم خللا ط کریں

ذَلِكَ كُمْ تَوْعَظُونَ بِهِ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تم کو تمہارے سب اعمال کی

خَبِيرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

پوری خبر ہے۔ ط پھر جس کو (غلام لونڈی) میسر نہ ہو تو اُس کے ذمہ پیا پے (یعنی لگاتار) دو مہینے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶ حرکتوں والی اختیار مد	● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	● تخمیر مد (ماہوار پختا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور تا قابل تلفظ	● قلقلہ

(۲۰) ط عرب جاہلی میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اس طرح کہہ دیتا کہ تو میری ماں کی جگہ ہے یا میری بیٹی میری ماں یا بہن کی بیٹی کی جگہ ہے تو میان بی بی میں محبت کے لئے جدلی ہو جاتی تھی اور یہ قول طلاق سے بڑھ کر تحریم ابدی خیال کیا جاتا تھا۔ شریعت کی اصطلاح میں اسکو ظہار کہتے ہیں۔ عہد رسالت میں اوس نے صامت صحابی بننے غصے میں اپنی بی بی کو اُنّت بنت تعلیم کو کہہ دیا کہ تو میرے حق میں اسی بی بی جیسے میری ماں کی بنت کچھ مجھے حرام ہے۔ اس کے بعد دونوں نادیم ہوئے حضرت خولہ چارہ جونی اور عقیقہ کیلئے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں چونکہ ظہار کے متعلق اب تک کوئی آسمانی حکم نازل نہیں ہوا تھا، آپ نے قوم ہی کے معمول کو قابل عمل خیال کر کے فرمایا کہ اب تمہارا شوہر اُسے شوہر میں اجتماع کی کوئی صورت نہیں ہو سکتی؟ یہ سُن کر وہ ادبلا کر نہ لگیں اور اپنے خاوند کا شکوہ شروع کر دیا اور کہا یا رسول اللہ! میری جوانی شوہر ہی کے گھر میں گذری اور اب جو میں پورھی ہو چکی ہوں تو ظہار کر بیٹھا ہے لیکن بیٹی رگی کی صورت میں گھر تباہ ہو جائے گا۔ اور چھوٹے چھوٹے بچے پریشان مائے مارے پھریں گے۔ اس کے بعد آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگیں، بار اہل! مجھ بیجاری کا تو یہی وارث ہے میری فریاد میری کر۔ اُسی وقت یہ آئیں نازل ہوئیں جن میں ظہار کو طلاق قرار نہ دیا گیا اور فرمایا گیا۔ کہ جس نے جنما نہیں وہ ماں بیوی کو ہو سکتی ہے؟ اور ایسی لغو بات کے کہنے کا انسداد یہ حکم دے کر فرمایا کہ جب تک شوہر کفارہ ادا نہ کرے اُس وقت تک منکوحہ کے قریب نہ جائے +

ط پس کفارہ میں دو کہتیں ہو گئیں۔ ایک تکفیر مستحبہ جس کی طرف اشارہ ہے لغفوّ غفوّ میں۔ دوسرے زجر جس کا تو حطّوت میں بیان ہے +

مُتَتَابِعِينَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّ ۖ فَمَنْ

کے روز سے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں پھر جس سے

لَمْ يَسْتَطِعْ ۖ فَأَطْعَامُ سِتِّينَ مَسْكِينًا ۖ

یہ بھی نہ ہو سکیں تو اس کے ذمہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے

ذَلِكَ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ

یہ حکم اس لیے (بیان کیا گیا) ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور یہ اللہ کی حدیں

اللَّهُ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اِنَّ

(باندھی ہوئی) ہیں اور کافروں کے لیے سخت دردناک عذاب ہوگا۔ ۱۔ جو لوگ

الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَبِتُوا كَمَا

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (دنیا میں بھی) ایسے ذلیل ہوں گے

كَبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے اور ہم نے کھلے کھلے احکام نازل

بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

کئے ہیں۔ اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا

جس روز ان سب کو اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کرے گا۔ پھر ان کا سب کیا ہوا ان کو بتلا دے گا۔

أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

(کہونکہ) اللہ تعالیٰ نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ لوگ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

مطلع ہے۔ کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ

ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کوئی سرگوشی تین آدمیوں

مِنْ نَجْوَاهُمْ ثَلَاثَةٌ إِلَّا هُوَ رَايَهُمْ وَلَا

کی ایسی نہیں ہوتی جس میں چوتھا وہ (یعنی اللہ) نہ ہو اور نہ

خَمْسَةٌ إِلَّا هُوَ سَادُسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ

پانچ کی (سرگوشی) ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو اور نہ اس (عدد) سے کم (ہیں) ہوتی ہے

۱۔

اسلام میں بھی یہ حکم کمال ہے کہ جو شخص اپنی بیوی سے کسی عضو کو اپنی ماں، بہن، بیٹی یا کسی ایسی عورت کے عضو سے تشبیہ دے جس سے مرد کا کسی حالت میں نکاح نہیں ہو سکتا تو کفارہ ادا کئے بغیر بیوی سے صحبت اور دوائی صحبت سب حرام ہو جاتے ہیں لیکن تشبیہ عضو مذہبی اعضا مراد ہیں حتیٰ کہ طرف مرد بغیر کسی شدید مجبوری کے دیکھ نہیں سکتا۔ جیسے پیچھے شکم، بران، اگر کفارہ میں لونڈی غلام آزاد کرنے کا موقع نہ ہو جیسا کہ عہد حاضر میں لونڈی غلاموں کا نہیں بھی وجود نہیں پایا جاتا، تو ساٹھ روزے رکھے اگر دوزخ کی طاقت نہیں تو ساٹھ مسکینوں کو دو دنوں وقت سامان روٹی پیٹ بھر کر کھلائے۔ اور اگر راناچ دینا چاہے تو ہر ایک کو دو دو سیر تک بھرنے سے +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختیاری مد (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راء (راء کو ہر پڑھتا)
● ۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تعلق	● قلقلہ

فل مدینہ منورہ کے پہنچوں
کی عادت تھی کہ جب کسی مسلمان
کو اپنی مجلس کے سامنے سے
گزرتے ہوئے دیکھ پاتے تو آپس
میں کانوں میں باتیں کرنی
شرع کر دیتے۔ گو اس وقت

یہڑ اور مسلمانوں میں باہم
عذر صلح تھا لیکن اس سرگوشی
سے مسلمانوں کے دلوں میں
یہ بات کھٹکتی تھی کہ ہمیں
ہمارے قتل یا اذیت کے شوق
تو نہیں کر رہے ہیں۔ ہر چند
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے ان کو اس جائز سرگوشی
سے منع کیا لیکن وہ باز نہ
آئے۔ ان کے بارہ میں یہ
آیت نازل ہوئی +

فل منافقون کی حرمت اور
دوستانہ کا یہ عالم تھا کہ مسجد
نبوی میں بیٹھ کر اپنا حلقہ
بنالیتا اور صحابہ کرام رضوان
اللہ علیہم کا مذاق اڑاتے اور
عیب جوئی کرتے۔ سرور عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شرمی
احکام صادر فرماتے تو آپس
میں کہنے لگتے کہ ہم سے تو
ایسے سخت کام ہو نہیں سکتے
سورہ تسار میں انکی سرگوشیوں
کے بارہ میں حکم امتناعی آچکا
تھا لیکن وہ کسی طرح باز
نہیں آتے تھے +
فل سلام کے معنی سلامتی
کے اور سام کے معنی موت
و ہلاکت کے ہیں۔ بعض
یہودی بارگاہ نبوت میں حاضر
ہوتے تو ازراہ شرارت و بد
اندیشی آپ کو اللہ علیہ وسلم
کہتے تھے اور پھر اس باطنی
پرتاراز ہو کر دل میں کہتے کہ
اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ

(جیسو دیا جاو آدمیوں میں) اور نہ اس سے زیادہ گروہ (ہر حالت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کون کس جگہ

يُنَادِيهِمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ

پھر ان (سب) کو قیامت کے روز ان کے کئے ہوئے کام بتلا دے گا بے شک اللہ کو

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهَوُا

ہر بات کی پوری خبر ہے کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی بل جن کو

عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نَهَوْا

سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا (مگر پھر ابھی) وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع

عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْأَشْهِمِ وَالْعُدْوَانِ

کیا گیا تھا اور گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی

وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ

سرگوشیاں کرتے ہیں۔ فل اور وہ لوگ جب آپ کے پاس آتے ہیں آپ کو

بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي

ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں (یا اپنے آپس میں) کہتے

أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ط

ہیں کہ (اگر یہ پیغمبر ہیں تو) اللہ تعالیٰ ہم کو ہمارے اس کہنے پر سزا (دوزخ) کیوں نہیں دیتا۔

حَسْبُ لَهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَيَسُؤُا الْمَصِيرُ ۝

ان کے لئے جہنم کافی ہے اس میں یہ لوگ (مضروب) داخل ہونگے سودہ برا ٹھکانا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

اے ایمان والو جب تم (کسی ضرورت سے) سرگوشی کرو تو گناہ

تَتَنَاجَوْا بِالْأَشْهِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ

اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت

الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبُرِّ وَالْتِفَؤِ ط وَاتَّقُوا

کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کروٹ اور اللہ سے

اللَّهُ الَّذِي إِلَيْهِ نَحْشُرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَى

ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ایسی سرگوشی محض شیطان کی

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاط اور غصہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم مارا (دوا کہہ پڑھنا)
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلقلہ

واقعی خدا کے سچے نبی ہیں تو پھر اس سودا پر ان کا خدا ہم پر ”منزل“ عذاب کیوں نازل نہیں کرتا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ فل یعنی اللہ تعالیٰ کے الفاظ تو یہ ہیں

فل ارباب ایمان کے خلاف منافقوں اور یہودی کی سرگوشی مسلمانوں کو تکلیفیں اور پریشان کرتی تھی کیونکہ جب کسی مجلس میں کسی آدمی ہوں اور وہ آدمی تیسرے سے علیحدہ ہو کر ان میں باقیں کرتے تھے تو تیسرے کو لاعلمی لگا رہا ملاں ہو کر خدا جلنے بھی علیحدہ ہو کر کیا مشورہ کر رہے ہیں۔ منافقوں کی اس کلوہیدہ حرکت کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی +

فل اصحاب بدر کی جماعت انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے افضل و مقبول ترین جماعت ہیں۔ ایک مرتبہ ان میں سے چند حضرات سرحد وہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاں آ کر اسے مشرف ہوئے کیلئے حاضر خدمت ہوئے اتفاقاً اس وقت مسجد نبوی میں کثیر جمع تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان ثار باللہ کی طرح ہتھاب رسالت کے گرد جیسے بیٹھے ہوئے تھے اس لئے ان کو وارد اصحاب بدر کو بیٹھنے کی جگہ نہ مل سکی یہ حضرات سلام کے کھڑے رہے جمع میں سے کوئی شخص ان کی خاطر اٹھا جب یہ حالت سربراہ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے مشاہدہ میں آئی تو بوری صحابوں کے شمار کے موافق چند غیر بدیوں کو نام لے لیکر اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو جا کا حکم دیا۔ وہ حضرات فی الفور کھڑے ہو گئے اور اہل بدر کی جگہ جانیٹھے اس سے منافقوں کو طعنے نہ لگ سکا اور کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو بعض کو دو دروسں پر ترجیح دیتے ہیں انہیں سب کو ایک نظر سے دیکھنا چاہیے۔ آنحضرت نے جن حضرات کو اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہونے کا حکم دیا اور انہوں نے بغیر کسی تکلفی کے ارشاد نبوی کی تعمیل کی تھی، حق تعالیٰ کو ان کا یہ امتثال امر بہت پسند آیا۔ چنانچہ ان کی تعریف میں یہ پوری آیت نازل ہوئی اور

مَنْ الشَّيْطَانُ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ

طرف سے (یعنی اسکے بہکانے سے) ہے فل تاکہ مسلمانوں کو رنج میں ڈالے اور وہ (شیطان)

بِضَارٍّ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ

بدون خدا کے ارادے کے ان کو کچھ ضرر نہیں پہونچا سکتا اور مسلمانوں کو (ہر امر میں)

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے۔ اے ایمان والو

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا

جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھولو دبا کرو۔

يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا

اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دے گا۔ اور جب کسی ضرورت سے یہ کہا جائے کہ (مجلس سے) اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ

فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

کھڑے ہو کر اور اللہ تعالیٰ (اس حکم کی اطاعت سے) تم میں ایمان والوں کے اور (ایمان والوں میں) اُن لوگوں

وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

کے جن کو علم (دین، علم) عطا ہوا ہے (آخری) درجے بلند کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کو

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۖ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے اے ایمان والو جب تم

تَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کیا کرو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات

صَدَقَةٌ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِنْ

دے دیا کرو۔ فل یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور (گناہوں سے) پاک ہو کر اچھا ذریعہ ہے پھر اگر تم کو

لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۲

(صدقہ دینے کی) مقدور نہ ہو تو اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے

ءَ أَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

کیا تم اپنی سرگوشی کے قبل خیرات دینے سے

صَدَقْتُمْ ۚ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

ڈر گئے سو (خیر جب تم) اس کو نہ کر سکتے اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے حال پر غایت فرمائی

۶۱ حرتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرتوں والی اختیاری مد	۱۲-۲۲ حرتوں والی مد لازم	۱۲-۲۲ حرتوں والی مد لازم
۱۲-۲۲ حرتوں والی مد واجب	۱۲-۲۲ حرتوں والی مد واجب	۱۲-۲۲ حرتوں والی مد واجب	۱۲-۲۲ حرتوں والی مد واجب

صدر مجلس کو کسی مصلحت مشورت خاص یا کسی ضرورت اُکرام و عبادت وغیرہ سے انفراد اور تہذیب وغیرہ کی حاجت ہو، جو "مکمل" بدوین خلوت کے مطلقاً حاصل نہ ہو سکیں یا کائنات ہو سکیں (یعنی بدوین خلوت)

(البقرة صفحہ ۸۶۸)

مجلس کے امر اقامت سے اٹھ جانا چاہیے۔ اور یہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی عام ہے۔ پس صاحب مجلس کو حاجت کے وقت

اسکی اجازت سے البتہ آنوالے کو چاہئے کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر جانے دینا۔

۲۔ خیرات کی مقدار آیت میں مخصوص نہیں۔ اور روایات میں مختلف مقداریں آئی ہیں۔ طائر وغیرہ قدر معلوم ہوتی ہے لیکن معتبر ہونا ضروری ہے۔

غالباً یہ صدقہ علیہ یہ ہوگا کہ اگر ہر شخص دعویٰ تقسیم صدقہ کا کر سکتا۔ اس کی ضرورت اس بنا پر پیش آتی

کہ منافق لوگ حاضر نہ ہوں تو بھی حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تخلیق کر دیتے اور دیگر باتوں کے متعلق سوالات کرتے ہوتے۔ اس سے ان

کا مقصد مسلمانوں پر اپنا اعزاز اور بارگاہ نبوی میں اپنا تقرب جتانے کے سوا کچھ نہ ہوتا تھا۔ مجوز بات

العاہلین صلی اللہ علیہ وسلم کا حراج مبارک کثرت سوالات اور فضول باتوں سے پریشان ہوتا تھا۔ اس

کے علاوہ یہ صورت احترام نبوت کے بھی خلاف تھی، اس لئے یہ آیت نازل ہوئی۔

(حاشیہ متعلقہ صفحہ ۸۶۸)

ط

جب یہ حکم ہوا کہ جب حامل نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سیات کرتی ہو تو پہلے کچھ خیرات دے

کر طہارت حاصل کر لو۔ پھر آپ سیات کرو۔ مفت میں سرگوشیاں

کرنا بے ہمتی میں داخل ہے۔ تو منافق تو وہیں ٹھٹھے بٹکتے

کیونکہ فرماں بذریری پر رقم خرچ کرنے میں ان کی رنج نہا ہوتی تھی

البتہ جن صحابہ کرام کو کوئی بات دریافت کرنی ہوتی تھی، وہ غیر آ

ئے کے حاضر خدمت ہوتے تھے۔ پھر آپ سے کوئی بات دریافت کرتے تھے۔ لیکن اس آیت کی

تشریح کے بعد میرے کم اسطیقت اصحاب بھی مزوری مسائل دریافت کرنے سے رک گئے۔ چونکہ مقصود حاصل ہو چکا تھا اسلئے صدقہ

فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۳

تو تم نماز کے پابند رہو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کو اپنا کاروبار دیکھو اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے ان

الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لَوْ أَنَّهُمْ بِنَظَرٍ فَلَمْ يَأْمُرُوا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۴

جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے مآہم منکم ولا منهم ولا يحلفون على

یہ (منافق) لوگ نہ تو (پوسے پوسے) تمہیں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں

الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۱۵ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝۱۶

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے کیونکہ وہ بیشک وہ بُرے بُرے کام کیا کرتے تھے

اتَّخَذُوا اٰيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۱۷

انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کے لئے) سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ (کے عذاب) سے ان کو ذرا نہ بچا سکیں گے

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝۱۸

(اور) یہ لوگ دوزخی ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جس روز

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ط

اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ سو یہ اُس کے بُرے جھوٹی قسمیں کھا جا دیں گے

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ۝۱۹

خوب سن لو کہ یہ لوگ بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے پورا تسلط

۶۲۔ ۶۱۔ حرکتوں والی اختیاری مد
۳۲۔ ۳۱۔ حرکتوں والی مد واجب
۳۰۔ ۲۹۔ حرکتوں والی مد

۲۸۔ ۲۷۔ حرکتوں والی مد واجب
۲۶۔ ۲۵۔ حرکتوں والی مد واجب
۲۴۔ ۲۳۔ حرکتوں والی مد واجب

منزل

دیسے کا حکم منسوخ ہو گیا اور آیت عَاشِقَاتُ الْغَاۤلِ نَزَلَتْ ۖ

فل مدینہ منورہ سے دو چار میل کے
فاصلہ پر یہودی کی ایک قوم جو نصیر
آباد تھی انھوں نے ہجرت نبوی سے
بعد صحابہ کرام سے ایک معاہدہ
کیا تھا جس کے تحت ان کو سنان پر انعام
تھا کہ وہ مسلمانوں کے خلاف کسی تحریک
میں شامل نہیں ہونگے۔ اہل اسلام
کے ہر طرح موافق رہیں مگر دوران کے
دشمنوں کی مدد نہیں کریں گے۔ ایک دفعہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک ایک
معاہدہ کا تصفیہ کرنے کے لئے چند
صحابہ کی معیت میں ان کے ہاں
تشریف لیکئے۔ انہوں نے آپ کو
دیوار کے نیچے بھلا کر ایک طرف تو
آپ کو گنگو شروع کی اور دوسری
طرف باہم مشورہ کیا کہ نصیب اعداء
آپ کی زندگی کا پرچار کر دیں۔
چنانچہ اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے
کیلئے ایک بڑا نقشہ ہجرت پر چڑھا
کر آپ پر لٹکا دیا گیا۔ چھٹ
جبریل علیہ السلام پہنچے اور آپ کو
اس سازش کی اطلاع دی۔ آپ
فی الغرہ بٹھ کر بے ہوش ہوئے اور صحابہ
کو ساتھ لیکر مدینہ منورہ مراجعت
فرمائی۔ آپ نے کہا: یہ کیا کرتے
نقص عہد کیا ہے یا تو اس دن کے
اندر یہاں سے خود چلے جاؤ۔ ورنہ
لڑائی ہوگی۔ وہ لڑائی کے لئے تیار
ہوئے آپ نے ان پر لشکر کشی کی
اور ان کے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ آخر
مجبور ہو کر نکل جانے پر راضی ہوئے
آپ نے فرمایا کہ سب تمہارا بھوٹ
جاؤ اور جس قدر اسباب اپنے ساتھ
لے جا سکو لے جاؤ۔ غرض اپنے گھر
کو اپنے ہاتھوں سے ویران کر کے
چل دیے۔ بعض لوگ تیر چلے گئے
اور دوسروں نے شام کا راستہ
لیا یہ سجدہ کا واقعہ ہے بعض
نے اس کو شامیہ کا واقعہ قرار
دیا ہے +

فل یعنی اپنے قلعوں کے احکام پر
ایسے مطمئن تھے کہ ان کے دل میں
انتقام فوری کا خطرہ بھی آتا تھا +
فل مراد اس جگہ پر جو مسلمانوں
کے ہاتھوں سے نکالے گئے جن کی
بے سرو سامانی پر نظر کر کے اس کا
احتمال بھی نہ ہوتا تھا کہ یہ بے سامان
ان باسامانوں پر غالب آجائیں گے +
فل یعنی ہجرت حاصل کر کے کوہِ ناعم
خاندنوں کی مخالفت کا بعض واقعات
دنیا میں بھی نہایت بڑا ہوتا ہے +

سُورَةُ الْحَشْرِ مَقْدَمُوهَا اَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً ثَلَاثُ مِائَةٍ وَخَمْسُونَ
سُورَةُ الْحَشْرِ مِنْ نَزْلِ بُرْنَى اَسْبَحَ بِمِائَةِ ثَلَاثِينَ اَوْ ثَمَانِينَ رُكُوعًا هِيَ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں (مخلوقات) ہیں (خواہ زبان حال سے یا قال سے)

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱
اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے وہی ہے جس نے (ان انکار اہل کتاب (یعنی بنو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
نصیر) کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے

لَاۤ اَوَّلَ الْحَشْرِ مَا طَنَتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَطَنًا
نیکال دیا فل تمہارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ (کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور (خود)

اَنَّهُمْ مَّا نَعْتَهُمْ حُصُوْنَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَآذٰهُمْ
انہوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے۔ فل سوان پر

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَدْ فِیْ
خدا کا عتاب ایسی جگہ سے پہنچا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا فل اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبُهُمُ الرُّعْبُ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِيْهِمْ وَ
رعب ڈال دیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور

اَیْدِیْ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاَعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی
مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی اجاڑ رہے تھے۔ سوائے دانشمزد (اس حالت کو دیکھ کر) عبرت

الْاَبْصَارِ ۲ وَلَوْ لَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَلٰءَ
حاصل کرو۔ فل اور اگر اللہ تعالیٰ ان کی قسمت میں جلا وطن ہونا نہ لکھ چکتا

لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ
تو ان کو دنیا ہی میں (قتل کی) سزا دیتا اور ان کے لئے آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوْا اللّٰهَ
دورخ کا عذاب (تیار) ہے یہ اس سبب سے کہ ان لوگوں نے اللہ کی اور اس کے

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد ۱-۲ حرکتوں والی مد ۳-۴ حرکتوں والی مد ۵-۶ حرکتوں والی مد ۷-۸ حرکتوں والی مد ۹-۱۰ حرکتوں والی مد ۱۱-۱۲ حرکتوں والی مد ۱۳-۱۴ حرکتوں والی مد ۱۵-۱۶ حرکتوں والی مد ۱۷-۱۸ حرکتوں والی مد ۱۹-۲۰ حرکتوں والی مد ۲۱-۲۲ حرکتوں والی مد ۲۳-۲۴ حرکتوں والی مد ۲۵-۲۶ حرکتوں والی مد ۲۷-۲۸ حرکتوں والی مد ۲۹-۳۰ حرکتوں والی مد ۳۱-۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳-۳۴ حرکتوں والی مد ۳۵-۳۶ حرکتوں والی مد ۳۷-۳۸ حرکتوں والی مد ۳۹-۴۰ حرکتوں والی مد ۴۱-۴۲ حرکتوں والی مد ۴۳-۴۴ حرکتوں والی مد ۴۵-۴۶ حرکتوں والی مد ۴۷-۴۸ حرکتوں والی مد ۴۹-۵۰ حرکتوں والی مد ۵۱-۵۲ حرکتوں والی مد ۵۳-۵۴ حرکتوں والی مد ۵۵-۵۶ حرکتوں والی مد ۵۷-۵۸ حرکتوں والی مد ۵۹-۶۰ حرکتوں والی مد ۶۱-۶۲ حرکتوں والی مد ۶۳-۶۴ حرکتوں والی مد ۶۵-۶۶ حرکتوں والی مد ۶۷-۶۸ حرکتوں والی مد ۶۹-۷۰ حرکتوں والی مد ۷۱-۷۲ حرکتوں والی مد ۷۳-۷۴ حرکتوں والی مد ۷۵-۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷-۷۸ حرکتوں والی مد ۷۹-۸۰ حرکتوں والی مد ۸۱-۸۲ حرکتوں والی مد ۸۳-۸۴ حرکتوں والی مد ۸۵-۸۶ حرکتوں والی مد ۸۷-۸۸ حرکتوں والی مد ۸۹-۹۰ حرکتوں والی مد ۹۱-۹۲ حرکتوں والی مد ۹۳-۹۴ حرکتوں والی مد ۹۵-۹۶ حرکتوں والی مد ۹۷-۹۸ حرکتوں والی مد ۹۹-۱۰۰ حرکتوں والی مد ۱۰۱-۱۰۲ حرکتوں والی مد ۱۰۳-۱۰۴ حرکتوں والی مد ۱۰۵-۱۰۶ حرکتوں والی مد ۱۰۷-۱۰۸ حرکتوں والی مد ۱۰۹-۱۱۰ حرکتوں والی مد ۱۱۱-۱۱۲ حرکتوں والی مد ۱۱۳-۱۱۴ حرکتوں والی مد ۱۱۵-۱۱۶ حرکتوں والی مد ۱۱۷-۱۱۸ حرکتوں والی مد ۱۱۹-۱۲۰ حرکتوں والی مد ۱۲۱-۱۲۲ حرکتوں والی مد ۱۲۳-۱۲۴ حرکتوں والی مد ۱۲۵-۱۲۶ حرکتوں والی مد ۱۲۷-۱۲۸ حرکتوں والی مد ۱۲۹-۱۳۰ حرکتوں والی مد ۱۳۱-۱۳۲ حرکتوں والی مد ۱۳۳-۱۳۴ حرکتوں والی مد ۱۳۵-۱۳۶ حرکتوں والی مد ۱۳۷-۱۳۸ حرکتوں والی مد ۱۳۹-۱۴۰ حرکتوں والی مد ۱۴۱-۱۴۲ حرکتوں والی مد ۱۴۳-۱۴۴ حرکتوں والی مد ۱۴۵-۱۴۶ حرکتوں والی مد ۱۴۷-۱۴۸ حرکتوں والی مد ۱۴۹-۱۵۰ حرکتوں والی مد ۱۵۱-۱۵۲ حرکتوں والی مد ۱۵۳-۱۵۴ حرکتوں والی مد ۱۵۵-۱۵۶ حرکتوں والی مد ۱۵۷-۱۵۸ حرکتوں والی مد ۱۵۹-۱۶۰ حرکتوں والی مد ۱۶۱-۱۶۲ حرکتوں والی مد ۱۶۳-۱۶۴ حرکتوں والی مد ۱۶۵-۱۶۶ حرکتوں والی مد ۱۶۷-۱۶۸ حرکتوں والی مد ۱۶۹-۱۷۰ حرکتوں والی مد ۱۷۱-۱۷۲ حرکتوں والی مد ۱۷۳-۱۷۴ حرکتوں والی مد ۱۷۵-۱۷۶ حرکتوں والی مد ۱۷۷-۱۷۸ حرکتوں والی مد ۱۷۹-۱۸۰ حرکتوں والی مد ۱۸۱-۱۸۲ حرکتوں والی مد ۱۸۳-۱۸۴ حرکتوں والی مد ۱۸۵-۱۸۶ حرکتوں والی مد ۱۸۷-۱۸۸ حرکتوں والی مد ۱۸۹-۱۹۰ حرکتوں والی مد ۱۹۱-۱۹۲ حرکتوں والی مد ۱۹۳-۱۹۴ حرکتوں والی مد ۱۹۵-۱۹۶ حرکتوں والی مد ۱۹۷-۱۹۸ حرکتوں والی مد ۱۹۹-۲۰۰ حرکتوں والی مد ۲۰۱-۲۰۲ حرکتوں والی مد ۲۰۳-۲۰۴ حرکتوں والی مد ۲۰۵-۲۰۶ حرکتوں والی مد ۲۰۷-۲۰۸ حرکتوں والی مد ۲۰۹-۲۱۰ حرکتوں والی مد ۲۱۱-۲۱۲ حرکتوں والی مد ۲۱۳-۲۱۴ حرکتوں والی مد ۲۱۵-۲۱۶ حرکتوں والی مد ۲۱۷-۲۱۸ حرکتوں والی مد ۲۱۹-۲۲۰ حرکتوں والی مد ۲۲۱-۲۲۲ حرکتوں والی مد ۲۲۳-۲۲۴ حرکتوں والی مد ۲۲۵-۲۲۶ حرکتوں والی مد ۲۲۷-۲۲۸ حرکتوں والی مد ۲۲۹-۲۳۰ حرکتوں والی مد ۲۳۱-۲۳۲ حرکتوں والی مد ۲۳۳-۲۳۴ حرکتوں والی مد ۲۳۵-۲۳۶ حرکتوں والی مد ۲۳۷-۲۳۸ حرکتوں والی مد ۲۳۹-۲۴۰ حرکتوں والی مد ۲۴۱-۲۴۲ حرکتوں والی مد ۲۴۳-۲۴۴ حرکتوں والی مد ۲۴۵-۲۴۶ حرکتوں والی مد ۲۴۷-۲۴۸ حرکتوں والی مد ۲۴۹-۲۵۰ حرکتوں والی مد ۲۵۱-۲۵۲ حرکتوں والی مد ۲۵۳-۲۵۴ حرکتوں والی مد ۲۵۵-۲۵۶ حرکتوں والی مد ۲۵۷-۲۵۸ حرکتوں والی مد ۲۵۹-۲۶۰ حرکتوں والی مد ۲۶۱-۲۶۲ حرکتوں والی مد ۲۶۳-۲۶۴ حرکتوں والی مد ۲۶۵-۲۶۶ حرکتوں والی مد ۲۶۷-۲۶۸ حرکتوں والی مد ۲۶۹-۲۷۰ حرکتوں والی مد ۲۷۱-۲۷۲ حرکتوں والی مد ۲۷۳-۲۷۴ حرکتوں والی مد ۲۷۵-۲۷۶ حرکتوں والی مد ۲۷۷-۲۷۸ حرکتوں والی مد ۲۷۹-۲۸۰ حرکتوں والی مد ۲۸۱-۲۸۲ حرکتوں والی مد ۲۸۳-۲۸۴ حرکتوں والی مد ۲۸۵-۲۸۶ حرکتوں والی مد ۲۸۷-۲۸۸ حرکتوں والی مد ۲۸۹-۲۹۰ حرکتوں والی مد ۲۹۱-۲۹۲ حرکتوں والی مد ۲۹۳-۲۹۴ حرکتوں والی مد ۲۹۵-۲۹۶ حرکتوں والی مد ۲۹۷-۲۹۸ حرکتوں والی مد ۲۹۹-۳۰۰ حرکتوں والی مد ۳۰۱-۳۰۲ حرکتوں والی مد ۳۰۳-۳۰۴ حرکتوں والی مد ۳۰۵-۳۰۶ حرکتوں والی مد ۳۰۷-۳۰۸ حرکتوں والی مد ۳۰۹-۳۱۰ حرکتوں والی مد ۳۱۱-۳۱۲ حرکتوں والی مد ۳۱۳-۳۱۴ حرکتوں والی مد ۳۱۵-۳۱۶ حرکتوں والی مد ۳۱۷-۳۱۸ حرکتوں والی مد ۳۱۹-۳۲۰ حرکتوں والی مد ۳۲۱-۳۲۲ حرکتوں والی مد ۳۲۳-۳۲۴ حرکتوں والی مد ۳۲۵-۳۲۶ حرکتوں والی مد ۳۲۷-۳۲۸ حرکتوں والی مد ۳۲۹-۳۳۰ حرکتوں والی مد ۳۳۱-۳۳۲ حرکتوں والی مد ۳۳۳-۳۳۴ حرکتوں والی مد ۳۳۵-۳۳۶ حرکتوں والی مد ۳۳۷-۳۳۸ حرکتوں والی مد ۳۳۹-۳۴۰ حرکتوں والی مد ۳۴۱-۳۴۲ حرکتوں والی مد ۳۴۳-۳۴۴ حرکتوں والی مد ۳۴۵-۳۴۶ حرکتوں والی مد ۳۴۷-۳۴۸ حرکتوں والی مد ۳۴۹-۳۵۰ حرکتوں والی مد ۳۵۱-۳۵۲ حرکتوں والی مد ۳۵۳-۳۵۴ حرکتوں والی مد ۳۵۵-۳۵۶ حرکتوں والی مد ۳۵۷-۳۵۸ حرکتوں والی مد ۳۵۹-۳۶۰ حرکتوں والی مد ۳۶۱-۳۶۲ حرکتوں والی مد ۳۶۳-۳۶۴ حرکتوں والی مد ۳۶۵-۳۶۶ حرکتوں والی مد ۳۶۷-۳۶۸ حرکتوں والی مد ۳۶۹-۳۷۰ حرکتوں والی مد ۳۷۱-۳۷۲ حرکتوں والی مد ۳۷۳-۳۷۴ حرکتوں والی مد ۳۷۵-۳۷۶ حرکتوں والی مد ۳۷۷-۳۷۸ حرکتوں والی مد ۳۷۹-۳۸۰ حرکتوں والی مد ۳۸۱-۳۸۲ حرکتوں والی مد ۳۸۳-۳۸۴ حرکتوں والی مد ۳۸۵-۳۸۶ حرکتوں والی مد ۳۸۷-۳۸۸ حرکتوں والی مد ۳۸۹-۳۹۰ حرکتوں والی مد ۳۹۱-۳۹۲ حرکتوں والی مد ۳۹۳-۳۹۴ حرکتوں والی مد ۳۹۵-۳۹۶ حرکتوں والی مد ۳۹۷-۳۹۸ حرکتوں والی مد ۳۹۹-۴۰۰ حرکتوں والی مد ۴۰۱-۴۰۲ حرکتوں والی مد ۴۰۳-۴۰۴ حرکتوں والی مد ۴۰۵-۴۰۶ حرکتوں والی مد ۴۰۷-۴۰۸ حرکتوں والی مد ۴۰۹-۴۱۰ حرکتوں والی مد ۴۱۱-۴۱۲ حرکتوں والی مد ۴۱۳-۴۱۴ حرکتوں والی مد ۴۱۵-۴۱۶ حرکتوں والی مد ۴۱۷-۴۱۸ حرکتوں والی مد ۴۱۹-۴۲۰ حرکتوں والی مد ۴۲۱-۴۲۲ حرکتوں والی مد ۴۲۳-۴۲۴ حرکتوں والی مد ۴۲۵-۴۲۶ حرکتوں والی مد ۴۲۷-۴۲۸ حرکتوں والی مد ۴۲۹-۴۳۰ حرکتوں والی مد ۴۳۱-۴۳۲ حرکتوں والی مد ۴۳۳-۴۳۴ حرکتوں والی مد ۴۳۵-۴۳۶ حرکتوں والی مد ۴۳۷-۴۳۸ حرکتوں والی مد ۴۳۹-۴۴۰ حرکتوں والی مد ۴۴۱-۴۴۲ حرکتوں والی مد ۴۴۳-۴۴۴ حرکتوں والی مد ۴۴۵-۴۴۶ حرکتوں والی مد ۴۴۷-۴۴۸ حرکتوں والی مد ۴۴۹-۴۵۰ حرکتوں والی مد ۴۵۱-۴۵۲ حرکتوں والی مد ۴۵۳-۴۵۴ حرکتوں والی مد ۴۵۵-۴۵۶ حرکتوں والی مد ۴۵۷-۴۵۸ حرکتوں والی مد ۴۵۹-۴۶۰ حرکتوں والی مد ۴۶۱-۴۶۲ حرکتوں والی مد ۴۶۳-۴۶۴ حرکتوں والی مد ۴۶۵-۴۶۶ حرکتوں والی مد ۴۶۷-۴۶۸ حرکتوں والی مد ۴۶۹-۴۷۰ حرکتوں والی مد ۴۷۱-۴۷۲ حرکتوں والی مد ۴۷۳-۴۷۴ حرکتوں والی مد ۴۷۵-۴۷۶ حرکتوں والی مد ۴۷۷-۴۷۸ حرکتوں والی مد ۴۷۹-۴۸۰ حرکتوں والی مد ۴۸۱-۴۸۲ حرکتوں والی مد ۴۸۳-۴۸۴ حرکتوں والی مد ۴۸۵-۴۸۶ حرکتوں والی مد ۴۸۷-۴۸۸ حرکتوں والی مد ۴۸۹-۴۹۰ حرکتوں والی مد ۴۹۱-۴۹۲ حرکتوں والی مد ۴۹۳-۴۹۴ حرکتوں والی مد ۴۹۵-۴۹۶ حرکتوں والی مد ۴۹۷-۴۹۸ حرکتوں والی مد ۴۹۹-۵۰۰ حرکتوں والی مد ۵۰۱-۵۰۲ حرکتوں والی مد ۵۰۳-۵۰۴ حرکتوں والی مد ۵۰۵-۵۰۶ حرکتوں والی مد ۵۰۷-۵۰۸ حرکتوں والی مد ۵۰۹-۵۱۰ حرکتوں والی مد ۵۱۱-۵۱۲ حرکتوں والی مد ۵۱۳-۵۱۴ حرکتوں والی مد ۵۱۵-۵۱۶ حرکتوں والی مد ۵۱۷-۵۱۸ حرکتوں والی مد ۵۱۹-۵۲۰ حرکتوں والی مد ۵۲۱-۵۲۲ حرکتوں والی مد ۵۲۳-۵۲۴ حرکتوں والی مد ۵۲۵-۵۲۶ حرکتوں والی مد ۵۲۷-۵۲۸ حرکتوں والی مد ۵۲۹-۵۳۰ حرکتوں والی مد ۵۳۱-۵۳۲ حرکتوں والی مد ۵۳۳-۵۳۴ حرکتوں والی مد ۵۳۵-۵۳۶ حرکتوں والی مد ۵۳۷-۵۳۸ حرکتوں والی مد ۵۳۹-۵۴۰ حرکتوں والی مد ۵۴۱-۵۴۲ حرکتوں والی مد ۵۴۳-۵۴۴ حرکتوں والی مد ۵۴۵-۵۴۶ حرکتوں والی مد ۵۴۷-۵۴۸ حرکتوں والی مد ۵۴۹-۵۵۰ حرکتوں والی مد ۵۵۱-۵۵۲ حرکتوں والی مد ۵۵۳-۵۵۴ حرکتوں والی مد ۵۵۵-۵۵۶ حرکتوں والی مد ۵۵۷-۵۵۸ حرکتوں والی مد ۵۵۹-۵۶۰ حرکتوں والی مد ۵۶۱-۵۶۲ حرکتوں والی مد ۵۶۳-۵۶۴ حرکتوں والی مد ۵۶۵-۵۶۶ حرکتوں والی مد ۵۶۷-۵۶۸ حرکتوں والی مد ۵۶۹-۵۷۰ حرکتوں والی مد ۵۷۱-۵۷۲ حرکتوں والی مد ۵۷۳-۵۷۴ حرکتوں والی مد ۵۷۵-۵۷۶ حرکتوں والی مد ۵۷۷-۵۷۸ حرکتوں والی مد ۵۷۹-۵۸۰ حرکتوں والی مد ۵۸۱-۵۸۲ حرکتوں والی مد ۵۸۳-۵۸۴ حرکتوں والی مد ۵۸۵-۵۸۶ حرکتوں والی مد ۵۸۷-۵۸۸ حرکتوں والی مد ۵۸۹-۵۹۰ حرکتوں والی مد ۵۹۱-۵۹۲ حرکتوں والی مد ۵۹۳-۵۹۴ حرکتوں والی مد ۵۹۵-۵۹۶ حرکتوں والی مد ۵۹۷-۵۹۸ حرکتوں والی مد ۵۹۹-۶۰۰ حرکتوں والی مد ۶۰۱-۶۰۲ حرکتوں والی مد ۶۰۳-۶۰۴ حرکتوں والی مد ۶۰۵-۶۰۶ حرکتوں والی مد ۶۰۷-۶۰۸ حرکتوں والی مد ۶۰۹-۶۱۰ حرکتوں والی مد ۶۱۱-۶۱۲ حرکتوں والی مد ۶۱۳-۶۱۴ حرکتوں والی مد ۶۱۵-۶۱۶ حرکتوں والی مد ۶۱۷-۶۱۸ حرکتوں والی مد ۶۱۹-۶۲۰ حرکتوں والی مد ۶۲۱-۶۲۲ حرکتوں والی مد ۶۲۳-۶۲۴ حرکتوں والی مد ۶۲۵-۶۲۶ حرکتوں والی مد ۶۲۷-۶۲۸ حرکتوں والی مد ۶۲۹-۶۳۰ حرکتوں والی مد ۶۳۱-۶۳۲ حرکتوں والی مد ۶۳۳-۶۳۴ حرکتوں والی مد ۶۳۵-۶۳۶ حرکتوں والی مد ۶۳۷-۶۳۸ حرکتوں والی مد ۶۳۹-۶۴۰ حرکتوں والی مد ۶۴۱-۶۴۲ حرکتوں والی مد ۶۴۳-۶۴۴ حرکتوں والی مد ۶۴۵-۶۴۶ حرکتوں والی مد ۶۴۷-۶۴۸ حرکتوں والی مد ۶۴۹-۶۵۰ حرکتوں والی مد ۶۵۱-۶۵۲ حرکتوں والی مد ۶۵۳-۶۵۴ حرکتوں والی مد ۶۵۵-۶۵۶ حرکتوں والی مد ۶۵۷-۶۵۸ حرکتوں والی مد ۶۵۹-۶۶۰ حرکتوں والی مد ۶۶۱-۶۶۲ حرکتوں والی مد ۶۶۳-۶۶۴ حرکتوں والی مد ۶۶۵-۶۶۶ حرکتوں والی مد ۶۶۷-۶۶۸ حرکتوں والی مد ۶۶۹-۶۷۰ حرکتوں والی مد ۶۷۱-۶۷۲ حرکتوں والی مد ۶۷۳-۶۷۴ حرکتوں والی مد ۶۷۵-۶۷۶ حرکتوں والی مد ۶۷۷-۶۷۸ حرکتوں والی مد ۶۷۹-۶۸۰ حرکتوں والی مد ۶۸۱-۶۸۲ حرکتوں والی مد ۶۸۳-۶۸۴ حرکتوں والی مد ۶۸۵-۶۸۶ حرکتوں والی مد ۶۸۷-۶۸۸ حرکتوں والی مد ۶۸۹-۶۹۰ حرکتوں والی مد ۶۹۱-۶۹۲ حرکتوں والی مد ۶۹۳-۶۹۴ حرکتوں والی مد ۶۹۵-۶۹۶ حرکتوں والی مد ۶۹۷-۶۹۸ حرکتوں والی مد ۶۹۹-۷۰۰ حرکتوں والی مد ۷۰۱-۷۰۲ حرکتوں والی مد ۷۰۳-۷۰۴ حرکتوں والی مد ۷۰۵-۷۰۶ حرکتوں والی مد ۷۰۷-۷۰۸ حرکتوں والی مد ۷۰۹-۷۱۰ حرکتوں والی مد ۷۱۱-۷۱۲ حرکتوں والی مد ۷۱۳-۷۱۴ حرکتوں والی مد ۷۱۵-۷۱۶ حرکتوں والی مد ۷۱۷-۷۱۸ حرکتوں والی مد ۷۱۹-۷۲۰ حرکتوں والی مد ۷۲۱-۷۲۲ حرکتوں والی مد ۷۲۳-۷۲۴ حرکتوں والی مد ۷۲۵-۷۲۶ حرکتوں والی مد ۷۲۷-۷۲۸ حرکتوں والی مد ۷۲۹-۷۳۰ حرکتوں والی مد ۷۳۱-۷۳۲ حرکتوں والی مد ۷۳۳-۷۳۴ حرکتوں والی مد ۷۳۵-۷۳۶ حرکتوں والی مد ۷۳۷-۷۳۸ حرکتوں والی مد ۷۳۹-۷۴۰ حرکتوں والی مد ۷۴۱-۷۴۲ حرکتوں والی مد ۷۴۳-۷۴۴ حرکتوں والی مد ۷۴۵-۷۴۶ حرکتوں والی مد ۷۴۷-۷۴۸ حرکتوں والی مد ۷۴۹-۷۵۰ حرکتوں والی مد ۷۵۱-۷۵۲ حرکتوں والی مد ۷۵۳-۷۵۴ حرکتوں والی مد ۷۵۵-۷۵۶ حرکتوں والی مد ۷۵۷-۷۵۸ حرکتوں والی مد ۷۵۹-۷۶۰ حرکتوں والی مد ۷۶۱-۷۶۲ حرکتوں والی مد ۷۶۳-۷۶۴ حرکتوں والی مد ۷۶۵-۷۶۶ حرکتوں والی مد ۷۶۷-۷۶۸ حرکتوں والی مد ۷۶۹-۷۷۰ حرکتوں والی مد ۷۷۱-۷۷۲ حرکتوں والی مد ۷۷۳-۷۷۴ حرکتوں والی مد ۷۷۵-۷۷۶ حرکتوں والی مد ۷۷۷-۷۷۸ حرکتوں والی مد ۷۷۹-۷۸۰ حرکتوں والی مد ۷۸۱-۷۸۲ حرکتوں والی مد ۷۸۳-۷۸۴ حرکتوں والی مد ۷۸۵-۷۸۶ حرکتوں والی مد ۷۸۷-۷۸۸ حرکتوں والی مد ۷۸۹-۷۹۰ حرکتوں والی مد ۷۹۱-۷۹۲ حرکتوں والی مد ۷۹۳-۷۹۴ حرکتوں والی مد ۷۹۵-۷۹۶ حرکتوں والی مد ۷۹۷-۷۹۸ حرکتوں والی مد ۷۹۹-۸۰۰ حرکتوں والی مد ۸۰۱-۸۰۲ حرکتوں والی مد ۸۰۳-۸۰۴ حرکتوں والی مد ۸۰۵-۸۰۶ حرکتوں والی مد ۸۰۷-۸۰۸ حرکتوں والی مد ۸۰۹-۸۱۰ حرکتوں والی مد ۸۱۱-۸۱۲ حرکتوں والی مد ۸۱۳-۸۱۴ حرکتوں والی مد ۸۱۵-۸۱۶ حرکتوں والی مد ۸۱۷-۸۱۸ حرکتوں والی مد ۸۱۹-۸۲۰ حرکتوں والی مد ۸۲۱-۸۲۲ حرکتوں والی مد ۸۲۳-۸۲۴ حرکتوں والی مد ۸۲۵-۸۲۶ حرکتوں والی مد ۸۲۷-۸۲۸ حرکتوں والی مد ۸۲۹-۸۳۰ حرکتوں والی مد ۸۳۱-۸۳۲ حرکتوں والی مد ۸۳۳-۸۳۴ حرکتوں والی مد ۸۳۵-۸۳۶ حرکتوں والی مد ۸۳۷-۸۳۸ حرکتوں والی مد ۸۳۹-۸۴۰ حرکتوں والی مد ۸۴۱-۸۴۲ حرکتوں والی مد ۸۴۳-۸۴۴ حرکتوں والی مد ۸۴۵-۸۴۶ حرکتوں والی مد ۸۴۷-۸۴۸ حرکتوں والی مد ۸۴۹-۸۵۰ حرکتوں والی مد ۸۵۱-۸۵۲ حرکتوں والی مد ۸۵۳-۸۵۴ حرکتوں والی مد ۸۵۵-۸۵۶ حرکتوں والی مد ۸۵۷-۸۵۸ حرکتوں والی مد ۸۵۹-۸۶۰ حرکتوں والی مد ۸۶۱-۸۶۲ حرکتوں والی مد ۸۶۳-۸۶۴ حرکتوں والی مد ۸۶۵-۸۶۶ حرکتوں والی مد ۸۶۷-۸۶۸ حرکتوں والی مد ۸۶۹-۸۷۰ حرکتوں والی مد ۸۷۱-۸۷۲ حرکتوں والی مد ۸۷۳-۸۷۴ حرکتوں والی مد ۸۷۵-۸۷۶ حرکتوں والی مد ۸۷۷-۸۷۸ حرکتوں والی مد ۸۷۹-۸۸۰ حرکتوں والی مد ۸۸۱-۸۸۲ حرکتوں والی مد ۸۸۳-۸۸۴ حرکتوں والی مد ۸۸۵-۸۸۶ حرکتوں والی مد ۸۸۷-۸۸۸ حرکتوں والی مد ۸۸۹-۸۹۰ حرکتوں والی مد ۸۹۱-۸۹۲ حرکتوں والی مد ۸۹۳-۸۹۴ حرکتوں والی مد ۸۹۵-۸۹۶ حرکتوں والی مد ۸۹۷-۸۹۸ حرکتوں والی مد ۸۹۹-۹۰۰ حرکتوں والی مد ۹۰۱-۹۰۲ حرکتوں والی مد ۹۰۳-۹۰۴ حرکتوں والی مد ۹۰۵-۹۰۶ حرکتوں والی مد ۹۰۷-۹۰۸ حرکتوں والی مد ۹۰۹-۹۱۰ حرکتوں والی مد ۹۱۱-۹۱۲ حرکتوں والی مد ۹۱۳-۹۱۴ حرکتوں والی مد ۹۱۵-۹۱۶ حرکتوں والی مد ۹۱۷-۹۱۸ حرکتوں والی مد ۹۱۹-۹۲۰ حرکتوں والی مد ۹۲۱-۹۲۲ حرکتوں والی مد ۹۲۳-۹۲۴ حرکتوں والی مد ۹۲۵-۹۲۶ حرکتوں والی مد ۹۲۷-۹۲۸ حرکتوں والی مد ۹۲۹-۹۳۰ حرکتوں والی مد ۹۳۱-۹۳۲ حرکتوں والی مد ۹۳۳-۹۳۴ حرکتوں والی مد ۹۳۵-۹۳۶ حرکتوں والی مد ۹۳۷-۹۳۸ حرکتوں والی مد ۹۳۹-۹۴۰ حرکتوں والی مد ۹۴۱-۹۴۲ حرکتوں والی مد ۹۴۳-۹۴۴ حرکتوں والی مد ۹۴۵-۹۴۶ حرکتوں والی مد ۹۴۷-۹۴۸ حرکتوں والی مد ۹۴۹-۹۵۰ حرکتوں والی مد ۹۵۱-۹۵۲ حرکتوں والی مد ۹۵۳-۹۵۴ حرکتوں والی مد ۹۵۵-۹۵۶ حرکتوں والی مد ۹۵۷-۹۵۸ حرکتوں والی مد ۹۵۹-۹۶۰ حرکتوں والی مد ۹۶۱-۹۶۲ حرکتوں والی مد ۹۶۳-۹۶۴ حرکتوں والی مد ۹۶۵-۹۶۶ حرکتوں والی مد ۹۶۷-۹۶۸ حرکتوں والی مد ۹۶۹-۹۷۰ حرکتوں والی مد ۹۷۱-۹۷۲ حرکتوں والی مد ۹۷۳-۹۷۴ حرکتوں والی مد ۹۷۵-۹۷۶ حرکتوں والی مد ۹۷۷-۹۷۸ حرکتوں والی مد ۹۷۹-۹۸۰ حرکتوں والی مد ۹۸۱-۹۸۲ حرکتوں والی مد ۹۸۳-۹۸۴ حرکتوں والی مد ۹۸۵-۹۸۶ حرکتوں والی مد ۹۸۷-۹۸۸ حرکتوں والی مد ۹۸۹-۹۹۰ حرکتوں والی مد ۹۹۱-۹۹۲ حرکتوں والی مد ۹۹۳-۹۹۴ حرکتوں والی مد ۹۹۵-۹۹۶ حرکتوں والی مد ۹۹۷-۹۹۸ حرکتوں والی مد ۹۹۹-۱۰۰۰ حرکتوں والی مد ۱۰۰۱-۱۰۰۲ حرکتوں والی مد ۱۰۰۳-۱۰۰۴ حرکتوں والی مد ۱۰۰۵-۱۰۰۶ حرکتوں والی مد ۱۰۰۷-۱۰۰۸ حرکتوں والی مد ۱۰۰۹-۱۰۱۰ حرکتوں والی مد ۱۰۱۱-۱۰۱۲ حرکتوں والی مد ۱۰۱۳-۱۰۱۴ حرکتوں والی مد ۱۰۱۵-۱۰۱۶ حرکتوں والی مد ۱۰۱۷-۱۰۱۸ حرکتوں والی مد ۱۰۱۹-۱۰۲۰ حرکتوں والی مد ۱۰۲۱-۱۰۲۲ حرکتوں والی مد ۱۰۲۳-۱۰۲۴ حرکتوں والی مد ۱۰۲۵-۱۰۲۶ حرکتوں والی مد ۱۰۲۷-۱۰۲۸ حرکتوں والی مد ۱۰۲۹-۱۰۳۰ حرکتوں والی مد ۱۰۳۱-۱۰۳۲ حرکتوں والی مد ۱۰۳۳-۱۰۳۴ حرکتوں والی مد ۱۰۳۵-۱۰۳۶ حرکتوں والی مد ۱۰۳۷-۱۰۳۸ حرکتوں والی مد ۱۰۳۹-۱۰۴۰ حرکتوں والی مد ۱۰۴۱-۱۰۴۲ حرکتوں والی مد ۱۰۴۳-۱۰۴۴ حرکتوں والی مد ۱۰۴۵-۱۰۴۶ حرکتوں والی مد ۱۰۴۷-۱۰۴۸ حرکتوں والی مد ۱۰۴۹-۱۰۵۰ حرکتوں والی مد ۱۰۵۱-۱۰۵۲ حرکتوں والی مد ۱۰۵۳-۱۰۵۴ حرکتوں والی مد ۱۰۵۵-۱۰۵۶ حرکتوں والی مد ۱۰۵۷-۱۰۵۸ حرکتوں والی مد ۱۰۵۹-۱۰۶۰ حرکتوں والی مد ۱۰۶۱-۱۰۶۲ حرکتوں والی مد ۱۰۶۳-۱۰۶۴ حرکتوں والی مد ۱۰۶۵-۱۰۶۶ حرکتوں والی مد ۱۰۶۷-۱۰۶۸ حرکتوں والی مد ۱۰۶۹-۱۰۷۰ حرکتوں والی مد ۱۰۷۱-۱۰۷۲ حرکتوں والی مد ۱۰۷۳-۱۰

فلا یعنی اگر خدا نے شدید العقاب
 نے انکی جلا وطنی مقدر نہ کی ہوتی تو
 انہیں دنیا میں ان کی بد عہدی ،
 غداری اور اقدام قتل کی کوئی اور
 سزا دیتا بہر حال ان کو دنیا میں جو
 سزا ملنی تھی وہی ملے اور آخرت میں
 ان کے لیے آگ تیار ہے ۔

فلج کتب اسلام سے نو تصنیف ہو چکا ہے کی تو وہ یہ قلعوں میں جا چھپے اور ان کے باہر لشکر کی صورت نہ ہوئی۔ اس زمانہ میں قلعہ شیکن توپیں یا گولی اور ایسا سامان نہ تھا جو محصورین کو باہر نکل کر مقابلہ کرنے پر مجبور کرتا۔ لیکن بعض جنرلین کی نصرت تواریز ہر اقدام میں اپنے رسول کی راہ نامتھی۔ صیب رب العالین علیہ السلام علیہ وسلم نے وحی الہی کے ایسا نسخہ حکم دیا کہ ان کے کھیتیں جاڑ دو اور باغات کاٹ دو تاکہ یہ لوگ فیصلہ کرنے پر مجبور نہ ہوں، جب کھیت اجڑے تو بار بار غلات کٹنے کے تو وہ لوگ بوٹے لے کر خدا کے لئے تو عمارت اور در عبد میں اس لئے بھانسنے دیئے نقل ہوئے ان جہم کائنات عیون اور باغوں کے یا تصور کیا ہے میں کی پادشا میں ان کے سر کے جوئے ہیں، جو کہ یہ بیجا مادی میں سے معصومیت کا پھول ہے مجھے تھا۔ لیکن بعض قریب العاصمہ یاہول کو بھی سلمان بنوا اور کچھ پریشانی لاحق ہوئی خدائے برتر نے یہ آیت نازل کرنا کہ ان اطمینان کر دیا کہ جو کچھ وہاں سے ہم کو اور دشمنین سے ہوا رہے کہ ضرورت و مصلحت کے وقت حرب کا مال و متاع ہر باد اور زلزلہ کشش کرنا ان کے اشجار و باغات کا غرض ہر قسم کے ضروریات زندگی کا کرنا جائز ہے +

لوٹ کی دو قسمیں ہیں ایک
کافروں سے لوگ ہاتھ آئے ،
سے جو ملک و جدال
اور اس میں جماعہ دین اسلام
بیک و تقسیم کے حقدار نہ ہوں۔
ہیں صورت کو الی غنیمت کہتے ہیں
دوسری کا نام ہے۔ ہالی
سب کا سبیت المال میں
ہوتا ہے۔ ہالی غنیمت کے
حق سے کہ جاتے ہیں۔ چار
نہیں اسلام میں تقسیم ہوتا
اور ہر بجز حق فی سبیل اللہ

وَرَسُولُهُ وَمِنْ بَيْنَاقِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

رسول کی مخالفت کی ہے اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو سخت

العُقَابُ ٢٠ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

سزا دینے والا ہے وہ جو بکھجوروں کے درخت کے تنے تم نے کاٹ ڈالے یا اُن کو ان کی

قَائِمَةً عَلَىٰ أَصُولِهَا فَيَاذُنِ اللَّهِ وَلِيخْرِجَنِي

جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو (دونوں باتیں) خدا ہی کے حکم (اور رضا) کے موافق ہیں

نَفْسَقِينَ ۝ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ

اور سالہ کافروں کو دیکھ کر یہ اور جو بچھ اللہ کے اپنے رسول کو ان سے

مِنْهُمْ قِمًا أَوْ جَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا

دلوایا سوئے اس پر نہ کھوڑے دورائے اور نہ

رُكَّابٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَسِيطُ رِسَالَهُ عَلَى مَنْ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ اللَّهُ

عَلَا بَكْرًا وَوَدَّ كَذِبًا

دل ہجرت کے بعد انصار پر مہاجرین کا بارگاہ بن گیا تھا یہی لوگ اُن غلامانِ برادری کی ضروریات زندگی کے تکفیل تھے حضرت مہاجرین مکہ معظمہ میں اپنی بڑی بڑی جائیدادیں چھوڑ کر چلے آئے تھے۔ اس لئے بنو نضیر سے جو زمینیں اور باغات حاصل ہوئے وہ بنی امیہ علیہ السلام نے حضرات مہاجرین کو کام پر تیس کر دیئے۔ اس تقسیم نے انصار کو مہاجرین کے بار مصارف کی سبکدوش کر دیا۔ اس سے مہاجرین انصار دونوں کو فائدہ پہنچا۔

دل بنی امیہ علیہ السلام کے پاس ایک جہان کیا اور آپ نے انہیں نواچ کر طہارت سے کھانا لگایا۔ ہر ایک نے یہی جواب دیا کہ پانی کے سوا کچھ ہمیں آپ نے انصار کی طرف توبہ ہو کر فرمایا کہ جو کوئی آج رات میرے جہان کی ممانداری کرے

خلاص پر حکم کر دیا کہ حضرت ثابت بن قیس انصاری عرض پیرا میرے بارگاہ میں جہان کا حق خدمت ادا کروں گا۔ عرض جہان کو گھر لے گئے اور یہی سے کہا یہ رسول اللہ کے جہان آج چمکے جہاں بنے ہیں جو کچھ ملاقات ہو سکے، دریغ نہ کیجیو۔ بی بی نے کہا کہ تمہارے ہاں توجہ بالی بخون کی خوراک کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ حضرت ثابتؓ بولے اچھا یوں کرو کہ چون کو تو بھلا چھلا کر سٹلا دو اور میں کھانا لیکر جہان کے ساتھ بیٹھوں اور تم بھی میرے ساتھ بیٹھ جاؤ جب جہان کھانا شروع کرے تو تم کسی بہانہ سے اٹھ کر چراغ لگا کر بجھو۔ پڑوں جو ملے اور ناشی تولے اٹھائے رہیں گے۔ گو ہم سب فاقہ سے رہیں گے لیکن جہان کا بیٹھ تو بھرنے کا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا کیونکہ حضرت ثابتؓ باگاہ ہجرت میں حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہو چکی تھی +

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ

جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (ہجرت کر کے آئے) وہ اللہ تعالیٰ کے

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَبْصُرُونَ اللَّهَ

فضل (یعنی رحمت) اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اُس کے رسول (کے دین) کی

وَرَسُولَهُ أَولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ

مصدق کرتے ہیں (اور) یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔ دل اور انبیاء لوگوں کا (بھی

تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْأَيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ

حق ہی جو دارالاسلام (یعنی مدینہ) میں ان (مہاجرین) کے (آئیچکے) قبل سے قرار کھڑے ہوئے ہیں جو ان کے

مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

پاس ہجرت کر کے آتا ہے اس میں کوئی شکایت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اُس سے یہ

حَاجَةٌ مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ

(انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور اپنے سے مقدم رکھتے

أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۝ وَمَنْ

ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہی ہو۔ دل اور (واقعی) جو شخص

يُوقِ شَحْنَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اپنی طبیعت کے سخی سے محفوظ رکھا جاوے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ دل

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا

اور ان لوگوں کا (بھی) اس مال نے میں حق ہی جو ان کے بعد آئے۔ جو ان مذکورین کے حق میں) دعا کرتے ہیں

اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان

بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا

لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق (اور) رحیم ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُوا لِإِخْوَانِهِمْ

کیا آپ نے ان منافقین (یعنی جو اللہ بن ابی وغیرہ) کی حالت نہیں دیکھی کہ اپنے (ہم مذہب) بھائیوں سے کہ

۶۴ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

منزل

اہل ایمان کے تین درجے قائم کیے ہیں۔ پہلا درجہ مہاجرین کا جو ہمہ پہنچا۔ اب کسی کو نہیں مل سکتا۔ دوسرا درجہ انصار کا وہ بھی ختم ہو چکا اور اب کسی کو نہیں مل سکتا۔ تیسرا درجہ ان لوگ ہیں جو رانی برصغیر (۸۶

كَمْثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اَكْفُرْ فَلَمَّا

شیطان کی سی مثال ہے کہ (اول تو) انسان سے کہتا ہے کہ تو کافر ہو جا پھر جب وہ

كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بِرَبِّیْٓ اَمِّنٌ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ ۙ اللّٰهَ

کافر ہو جاتا ہے تو (اُس وقت صاف) کہہ دیتا ہے کہ میرا بچھ سے کوئی واسطہ نہیں میں تو اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۙ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا اَنَّهُمَا فِی السَّارِ

سے ڈرتا ہوں سو آخری انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں گئے

خَالِدَیْنِ فِیْهَا ۖ وَذٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِیْنَ ۙ

جہاں ہمیشہ رہیں گے (ایک گمراہ کریم کی جبر و دوسرا ہونے کی وجہ سے) اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ و

یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل

مِمَّا قَدْ كَمَتَتْ لِغَدٍ ۙ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ

(قیامت) کے واسطے اُس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۙ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اعمال کی سب خبر ہے اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جو جنہوں نے اللہ کے احکام سے

فَاَنسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ

بے پروائی کی سوا اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جان کران کو بے پروا بنا دیا یہی لوگ نافرمان ہیں

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحَابُ السَّارِ وَاَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں۔

اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰزِرُوْنَ ۙ ۚ لَوْ اَنْزَلْنَا

جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں) اگر ہم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اُسے مخاطب، تو اُس کو دیکھتا کہ خدا کے

مِّنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ ۖ وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

خوف سے دب جاتا اور بچھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لئے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۚ ۙ ۚ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی

۵۹

و

پس جس طرح اس شیطان نے اس انسان کو اول پرکھا پھر وقت پر ساتھ نہ دیا اور دونوں خسراں میں پڑے اسی طرح ان منافقین نے اول ہی نصیر کو بُری رائے دی کہ تم بھگونیوں۔ پھر عین وقت پر ان کو دغا دی۔ اور دونوں بلا میں پھنسنے لگی نصیر تو بلائے اخراج میں اور منافقین ناکامیابی میں *

۶۱ حرکتوں والی بد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲-۳) تحمیر	● (راء) کو بد بڑھنا
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی بد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۱ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

بڑا مہربان رحم والا ہے وہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ

وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے اُمن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۲۲ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

زبردست ہے خدائی کا درست کرنے والا ہے بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جسکی شان یہ ہے) لوگوں کے

يُشْرِكُونَ ۲۳ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانا والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا

کے موافق بنانا ہی صورت بنانے والا ہے اُس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اُس کی تسبیح کرتی

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴

ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے

ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے

سُورَةُ الْمُتَحَنَّةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا كُفَعَةٌ

سُورَةُ الْمُتَحَنَّةِ مَدَنِيَّةٌ مِثْلُهَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَفِيهَا كُفَعَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں

وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ

کو دوست مت بناؤ کہ اُن سے دوستی کا اظہار

بِالْمُودَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

کرتے تھے۔ حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

يُخْرِجُونَ الرِّسُولَ وَالْيَاكُمُ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار ائمہ پر ایمان لے آئے شہر بدر

ف

یعنی نہ ماضی میں اس میں
کوئی عیب ہو کہ حاصل ہے
قدّوس کا۔ اور نہ ایزد
کا احتمال ہے کہ حاصل ہے
سلام کا +

ف

یعنی آفت بھی نہیں آنے
دینا۔ اور آئی ہوئی کو بھی نہ
کردیتا ہے +

ف

یعنی ہر چیز کو حکمت کے
موافق بناتا ہے +

ف

پس ایسے با عظمت کے
احکام کی بجا آوری ضرور
نہایت ضرور ہے +

ف

یعنی گودل سے دوستی نہ
ہو مگر ایسا دوستانہ برتاؤ
بھی مت کرو +

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ

کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے اور اگر تمہاری بیبیوں میں سے کوئی بی بی کافروں میں

أَزْوَاجَكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ

جانے سے (بالکل ہی تمہارے ہاتھ نہ آئے پھر تمہاری نوبت آئے تو جن کی بیبیاں ہاتھ سے نکل گئیں

ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا

جتنا (مہر) انہوں نے (ان بیبیوں پر) خرچ کیا تھا اس کے برابر تم ان کو دے دو اور اللہ

اللَّهُ الَّذِينَ أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَأَيُّهَا

سے کہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو اے

النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعْنَكَ

پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس (اس غرض سے) آئیں کہ آپ سے ان باتوں پر

عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ

بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی۔

وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا

اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ

يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ

بہتان کی اولاد لاویں گی جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (لفظہ منوہر سے جنی

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ

ہوئی دعویٰ کر کے) بنالویں۔ اور شروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی

فَبَايِعْنَهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ طَائِفَةٌ

تو آپ ان کو بیعت کر لیا کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے۔ بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ غفور رحیم ہے۔ اے ایمان والو

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

ان لوگوں سے (بھی) دوستی مت کرو جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب فرمایا ہے قلم کردہ

يَسْأَلُونَكَ بِالْآخِرَةِ كَمَا يَسْأَلُونَكَ بِالْأُولَىٰ

آخرت (کے خیر و ثواب) سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں جیسے کفار جو قبروں میں (مدفون)

فانچ کر گئے ان جب

عورتیں بیعت اسلام کے

لئے خدمت بابرکت میں

حاضر ہوئیں تو حق تعالیٰ نے

اپنے حبیب کو ان کے بیعت

کرنے کا طریقہ تعلیم فرمایا اور

یہ آیت نازل فرمائی۔

فما بیعت میں بعض عورتوں

کا دستور تھا کہ کسی غیر کا بچہ

اٹھا لائیں اور کہہ دیا کہ میرے

خاندان کا ہے۔ اور ایسی سے

بدکاری کی۔ اور اس لفظہ

حرام کو اپنے خاندان کا بتلادیا

کہ اس میں علاوہ گناہ رنگے

الحاق دل کا ہے غیر منہ

الولد کے ساتھ جس پر حدیث

میں بھی وعید آئی ہے +

فحضرت زید بن حارث

اور کسی اور صحابی کی چند

یہودیوں سے محبت تھی

وہ اہل اسلام کی خبریں ان

تک جا پہنچاتے اسکی نعت

میں یہ آیت نازل ہوئی اور

وہ مسائنات ہو کر ان سے

کنارہ کش ہو گئے +

● ۶ حرکوں والی مد لازم	● ۴۲ یا ۶۱ حرکوں والی اختیاری مد	● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکات)	● تخم راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
● ۵۱ حرکوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتل قلم

فل جو کہ فرماتا ہے بوجہ

اسکے کہ اسکو عاید آفت کا

ہو یا تا ہی حقیقت امر پر

یقین کیا کہ اسکو مطلع ہو جاتا

ہے کہ اب میری بخش ہوگی

فل پس جو ایسا عظمت شان

ہو اسکی اطاعت پر حکم میں نزول

ہے جنہیں ایک کہ چار کا ہے

جو اس سورت میں مذکور ہے

جسکے نزول کا سبب یہ کہ

ایک یا بعض مسلمانوں نے ایم

نیز کہ کیا کہ اگر کھوکھری ایسا

معلوم ہو جو جنتی کے نزدیک

نہایت محبوب ہو تو ہم اس کو

عمل میں لائیں اور اس کے

قبل جنگ میں بعض جہاد

سے بھاگ گئے تھے نیز وقت

نزول حکم چار کے بعض کو وہ

حکم کران گذار تھا۔ اس پر یہ

آیات نازل ہوئیں

فل مطلب یہ ہوا کہ تم جو کہتے

ہو کہ ہم کو احب الاعمال معلوم

ہوتا۔ سو احب الاعمال تو جہاد

ہے پھر اسکے نزول کے وقت

گرائی کیوں ہوئی تھی۔ اور

اُمّیں کیوں بھاگ گئے تھے

یہاں نیز توجہ اور لا

زنی پر ہے اور وعظ بلا عمل اس

کے مفہوم سے خارج ہے

فل وہ ایذا میں مختلف طور پر

تعمیل اور حاصل ان سب

عصیان اور مخالفت پر

فل اس طرح یہ لوگ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا نواز

مختلف ایذا میں پہنچاتے

ہیں اس لئے ان کا جرم اور

فسق مزید بڑھتا جاتا ہے

کہ امید اصلاح نہیں رہی

پس ان کے فساد کیلئے

قتال کا حکم دیا مصلحت ہوا

مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۱۳

میں۔ مائتید میں۔ ط

سُورَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانِ عَشْرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا ثَلَاثُونَ

سُورَةُ صَفِّ مَدَنِيَّةٌ مِّنْ نَّزِيلٍ هُوَ ثَمَانِيْنَ جُودَةٍ كَثِيْرَةٍ اُوْرْدُوْر كُوْر هِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بخیر رحم والے ہیں

سَبِّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

سب چیزیں اللہ ہی کی پاکی بیان کرتی ہیں (قالا یا محالا) جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ فل اے ایمان والو

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۲ كَبُرَ مَقْتًا

ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو خدا کے نزدیک یہ بات

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۳ اِنَّ

بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ

تو ان لوگوں کو (خاص طور پر) پسند کرتا ہے جو اس کے رستہ میں اس طرح مل کر لڑتے

صَفًا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۵ وَاِذْ

ہیں کہ گویا وہ ایک عمارت ہے کہ جس میں سیسہ پلایا گیا ہے اور وہ وقت قابل ذکر کا

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يَقُوْمِ لِمَ تُوْذُوْنِيْ

جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم مجھ کو کیوں ایذا پہنچاتے ہو

وَقَدْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۶

حالانکہ تم کو معلوم ہے کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

فَلَمَّا زَاغُوا زَاغَ اللّٰهُ فُلُوْهُمْ ط وَاللّٰهُ

پھر جب (اس فمائش پر بھی) وہ لوگ بیڑے ہی سے تو اللہ تعالیٰ نے انکے لوگوں کو اور زیادہ ٹھیکہ کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۷ وَاِذْ قَالَ

اے مومن! کہ وہ ایسے نافرمانوں کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیتا اور (اسی طرح وہ وقت بھی قابل ذکر ہے

۶ حرکتوں والی بلا لازم ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-۶) تحمیر (۲-۶) قتلہ ۸ اذاعام اور ناقابل تلفظ ۹ حرکتوں والی مد ۱۰ ۲-۶ حرکتوں والی مد

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِنِي إِسْرَءِيلَ ۚ

جسکے عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے پہلے جو تورات (آچکی) ہے میں اُس کی

مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِ

تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں

مِنْ بَعْدِهِ اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

جن کا نام (مبارک) احمد ہوگا میں اُن کی بشارت دینے والا ہوں پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ وَمَنْ

کھلی دلیلیں لائے تو وہ لوگ (ان دلائل یعنی معجزات کی نسبت) کہنے لگے یہ سحر مجادو ہے اور (حق) اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بھوٹ باندھے۔

وَهُوَ يَدْعُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔ اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

(کی توفیق) نہیں دیا کرتا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (یعنی دین اسلام) کو اپنے منہ سی بجھوں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

مارکے منہ سے نکالیں۔ حالانکہ اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کرے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

(چنانچہ وہ اللہ ایسا ہے جس نے (اس تمام نور یعنی) اپنے رسول کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ

سچا دین (یعنی اسلام) دیکر بھیجا ہے تاکہ اس (دین) کو تمام (بقیہ) دینوں پر غالب کر دے (کہ یہی تمام ہی گو

كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں اے ایمان والو

هَلْ أَذِلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُحِبُّكُمْ مِنْ عَذَابٍ

کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے

۱

یہ آیت انیسویں عارث کے بارہ میں نازل ہوئی۔ اُس نے کہا تھا کہ قیامت کے دن لا اور عزیزی بُت میری شفا کریں گے اور انکی سفارش بالیقین باگاہ خداوندی میں مقبول ہو کر میری مغفرت ہوگی۔

۲

واللہ لا یفقدی اس لئے بڑھا یا کہ ان کی حالت موجودہ اصلاح سے بعید ہو گئی۔ اس لئے سزا سننے قتال ہی جویر کیا جانا محبت ہوا۔

۳

ایک مرتبہ مولہ دن تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرچی نازل نہ ہوئی تھی ایک تہود سردار کعب بن اشرف کہنے لگا، اے گروہ یہود تمکو مزہ ہو کہ دین اسلام کا اقامت ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام (معاذ اللہ) ختم ہی ہوا چاہتا ہے اس پر آیت نازل ہوئی۔

۱
۶
۹

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو پڑھنا)
۳۵ یا ۳۶ حرکتوں والی مد واجب	۳ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

اَلَيْسَ ۱۰ تَوْمُنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ

بجائے (وہ یہ ہے کہ) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اے اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ ذَالِكُمْ

اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے خَيْر لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ

بہت ہی بہتر ہے۔ اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔ (جب ایسا کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے

ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

گناہ معاف کرے گا اور تم کو (جنت کے) ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری

الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ ۖ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ

ہوں گی اور عمدہ مکانات میں (داخل کرے گا) جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں (ہونگے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ وَأُخْرٰى نَجْبُونَهَا ۚ النَّصْرُ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور اس ثمرہ اخرویہ کے علاوہ ایک اور ثمرہ دنیوی بھی ہے کہ تم اس کو بھی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا

خاص طور پر پسند کرتے ہو (یعنی) اللہ کی طرف سے اور جلدی تمہاری۔ اور اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ مومنین کو بشارت دیتے ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَىٰ

ایمان والو تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ ۖ لِلْحَوَارِيِّنَ مِّنْ أَنْصَارٍ ۚ اِلَی اللّٰهِ

ابن مریمؑ نے (ان) حواریین سے فرمایا کہ اللہ کے واسطے میرا کون مددگار ہوتا ہے۔

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَأَمَّا تَطِيفَةٌ

وہ حواری بولے اے ہم اللہ (کے دین کے) مددگار ہیں سو (اس کو شمش کے بعد)

مِّنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَافِيفَةٌ ۚ فَاِیُّهَا نَا

بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اے اور کچھ لوگ منکر رہے اے سو تم نے

الَّذِينَ آمَنُوا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝۱۴

ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَائِدَةٌ ۚ وَهِيَ اَحَدُ خَمْسَةِ اَيَاتٍ فِيهَا كُوْنَةُ

سورۃ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں اور درود کو جمع ہیں۔

ط

یعنی ایمان پر ہمیشہ قائم رہو +

ط

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب کرام کو حواری کہتے

ہیں۔ یہ تعداد میں بارہ تھے۔

لفظ حواری خور سے نکلا۔

جس کے معنی سفیدی کے ہیں

حواری اس بنا پر حواری کہلا

کہ حضرت مسیح علیہ السلام پر

سب پہلے ایمان لائے اور

دھوئی تھے۔ آپ ایک دنیا

کے گھاٹ پر سے ہو کر گذرے

دیکھا کہ دھوئی پڑے دھو رہے

ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ تم

لوگوں کا میل کھیل دور کرتے

ہو۔ آؤ میں تم کو دھو دوں

اور تم سے نفکا میل کھیل

چھڑا دوں۔ چنانچہ سب

آپ کی دعوت پر شرف پایا

ط

اسرانیوں میں سے چند آدمی

جو حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے

تھے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ آپ

اللہ کے بند اور رسول تھے۔

حتیٰ تا انہوں نے آپ کو یہودی کی

دست برد سے بچا کر آسمان

پر اٹھالیا +

ط

اس کا یہ ترجمہ بھی ہو سکتا

ہے کہ ایک گروہ نے کفر

اختیار کر لیا یعنی حضرت عیسیٰ

کو ابن اللہ ماننے لگے +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	اختصار و غنہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تخفیف راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

دل بیہودہ خانے برتر کے ساتھ اپنے تعلقات جتلا کر تے اور اپنے قبول بارگاہ ہونے پر فخر کرتے۔ ان کے زو میں یہ آیت نازل ہوئی جو میں کہا گیا کہ اگر دوسروں کے سوائے تم ہی اللہ کے دوست ہو تو مرنے کی آرزو کرو۔ کیونکہ جس کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ میں اللہ کا چہیتا اور لا دلا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑے درجے دیں گے تو وہ بے شک موت کا خواہاں ہوگا تاکہ زندگی کی تمام پیشانیوں سے نجات پا کر جلا شرف سے ملے اور رحمت کی آبادی اس آئینہ میں حاصل کرے۔

دل مخصوص بیچ کی بوجہ زیادہ اہتمام کے سہے کہ اس کے رنگ کو فروغ بخشنا جاتا ہے۔
۱۱ دل یعنی اُس وقت دنیا کے کاموں کے لئے چلنے پھرنے کی اجازت ہے۔

دل یعنی اشغال دنیوی میں ایسے منہمک مت ہو جاؤ کہ احکام و عبادات ضروریہ سے غافل ہو جاؤ۔ دل سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز کھڑے خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت دجیل علیہ السلام کا فائدہ ملے اور ہر قسم کے سامان خوراک سے لدا ہوا ملک شام سے وارد مدینہ ہوا۔ اس وقت مدینہ منورہ میں سخت قحط اور تنگی تھی اور قاعدہ تھا کہ جب کوئی قافلہ بسلامت و عافیت واپس آتا تھا تو خوشی کے تقاضے سجاتے تھے۔ تقارہ بچا اور جو لوگ بیٹھے خطبہ سن رہے تھے اس آواز پر چل دیے قافلہ اتار حضرت جن میں عمرو میشورہ داخل تھے، بیٹھے رہ گئے۔ اس وقت یہ عتاب آمیز آیت نازل ہوئی۔ لیکن یاد رہے کہ جو حضرات اٹھ کر گئے اسلام میں ان کی ہمدانی حالت تھی۔ دوسرے اس وقت تک خطبہ سے اٹھنے کی کوئی نیت وارد نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے وہ اجتہادی غلطی کا شکار ہوئے تھے۔ پس کسی مفاد کیلئے اعتراض کی گنجائش نہیں۔

+++
+

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَمَتَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾

مقبول (محبوب) ہو تو تم (اسکی تصدیق کیلئے) موت کی تیار کر کے دکھلا دو اگر تم (اس دعویٰ میں) سچے ہو۔
اور وہ کبھی اسکی تیار نہ کرینگے بوجہ (خوف سزا) ان اعمال (کفریہ) کے جو اپنے ہاتھوں سے کئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷﴾ قُلْ إِنْ الْمَوْتُ الْذِیْنِ تَفْسُرُونَ

مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغِیْبِ

ایک روز تم کو پکڑے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے خدا کے

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ یَا أَيُّهَا

الَّذِیْنَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ یَوْمِ

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹﴾ وَإِذَا قُضِيَتِ

الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ

فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾

وَلَا إِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا

وَتَرَكُوا قُلُوبَهُمْ هَلْ هِيَ تِجَارَةٌ أَوْ لَهْوٌ أَمْ لَا

وَلَا إِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا

۶ حرکتوں والی بلا لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	۱-۲ حرکتوں والی واجب مد	۳-۵ حرکتوں والی مد
۱-۲ حرکتوں والی واجب مد	۳-۵ حرکتوں والی مد	۱-۲ حرکتوں والی واجب مد	۳-۵ حرکتوں والی مد

يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

استغفار سے انکار کرتے ہوئے بے رنجی کرتے ہیں۔ (جب ان کے نفقہ کی حالت پر تو ان کے حق میں دونوں باتیں

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ

برابر ہیں خواہ ان کے لئے آپ استغفار کریں یا ان کے لئے استغفار نہ کریں اللہ تعالیٰ انکو ہرگز

اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

نہ سمجھنے گا۔ ول بے شک اللہ تعالیٰ ایسے نافرمان لوگوں کو (توفیق) ہدایت دے گا (نہیں دیتا)۔

هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُولِ

یہ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (جمع ہیں ان پر کچھ

اللَّهُ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۚ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ

خزینہ مت کر دیہانت کہ یہ آپ ہی منتظر ہو جائیں گے۔ اور (انکے یہ کہنا جہل محض ہے کیونکہ اللہ ہی کے ہیں سب خزانے

وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝

آسمانوں کے اور زمین کے (لیکن منافقین سمجھتے نہیں ہیں)

يَقُولُونَ لَیْن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِیْنَةِ لَنُخْرِجَنَّ

(اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے

الْأَعْرَضُ مِنْهَا الْأَذَلُّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ

فُت و اے کو باہر نکال دے گا۔ اور یہ کہنا جہل محض ہے بلکہ اللہ ہی کی عزت (بالذات) اور اس کے رسول کی (بواسطہ)

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۸ یٰۤاَیُّهَا

تعلق مع اللہ کے اور مسلمانوں کی (بواسطہ تعلق مع اللہ و رسول کے) لیکن منافقین جانتے نہیں۔ اے

الَّذِیْنَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

ایمان والو تم کو تمہارے مال اور اولاد (مراد اس سے مجموعہ دنیا ہے) اللہ کی یاد اور اطاعت سے

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَإِنَّكَ مِنْهُمْ

(مراد اس سے مجموعہ دین پر غافل نہ کرنے پاؤں گا اور جو ایسا کرے گا ایسے لوگ ناکام

الْخٰسِرُونَ ۝ ۹ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

رہنے والے ہو جاؤ اور غلطیوں سے بچو اور (مطلوع طاعت کے پہلے حکم کیا جاتا ہے کہ تم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے حقوق واجبہ) سے

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْ لَا

سے پہلے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آگھڑی ہو پھر وہ (بطور توبہ و حسرت) کہنے لگے کہ اے میرے بزرگوار کچھ کو

و
مطلب یہ کہ اگر وہ آپ کے
پاس آئے بھی اور آپ ان کی
ظاہر حالت کے اعتبار سے
استغفار بھی فرماتے تب بھی
ان کو کچھ نفع نہ ہوتا +
یہاں سے فرق نکلتا ہے کہ
اعتقاد اور صحیح العقیدہ و کلمہ
کا کاجب بے اعتقاد کو
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا استغفار بھی فائدہ نہیں
نہیں تو کوئی ایسا بے اعتقاد
جس کے عقیدے اسلامی
توحید کے منافی ہوں۔ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی شفا
پر کس طرح بھروسہ کر سکتا
ہے +

و
یعنی دنیا میں منہمت
ہو جائے کہ دین میں خلل
پڑنے لگے +

و
کیونکہ نفع دینی تو ختم
ہو جائے گا۔ اور ضرر
اخروی متبادا اتم رہ
جائے گا +

● ۶ حرکتوں والی بلا لازم ● ۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری ● ۲ حرکتوں والی جلد (۲-۳ حرکتیں) ● ۱۰ تحمیر (مادہ پر دھنا)
● ۱۵ حرکتوں والی واجب ● ۲۲ حرکتوں والی ● ۱۰ ادغام اور ناقابل تلفظ ● ۱۰ قتلہ

اٰخِرَتِنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصْدَقْ وَاَكُنْ مِّنَ

اور تھوڑے دنوں کیوں مہلت نہ دی گئی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام

الصّٰلِحِيْنَ ۱۵ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔ اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو جبکہ اس کی ميعاد (عمر کی ختم ہونے پر) آجاتی ہے ہرگز

اَجَلَهَا ۝ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۶

مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی پوری خبر ہے (وہی ہی جزا کے مستحق ہوئے)

سُوْرَةُ التَّعَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَّةٌ اٰيَاتٍ وَفِيْهَا ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً
سورہ تعابن مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں اٹھارہ آیتیں اور درود شروع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لَہُ الْمُلْكُ

سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اللہ کی پائی (قلاً یا حالاً) بیان کرتی ہیں۔ اسی کی سلطنت،

وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۲ ۝ ۱

اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو

خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌۢ وَمِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ ۝ ۲ وَاللّٰهُ

(بادو جاس کے بھی) تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بَصِّرُوْا ۳ ۝ ۳ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمہارے اعمال (ایمانیہ و کفریہ) کو دیکھ رہا ہے اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طرح پر

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوْرَکُمْ ۝ ۴ وَالْبَیْرُ الْمَصْبُورُ ۴ ۝ ۴

پیدا کیا اور تمہارا نقشہ بنایا سو عمدہ نقشہ بنایا۔ اور اسی کے پاس (سب کو) لوٹنا ہے۔

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ

وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سب چیزوں کو جانتا ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ ۵ وَاللّٰهُ عَلَیْہِمْ بِذٰلِکَ الصَّدُوْرُ ۵ ۝ ۵

اور جو علانیہ کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ کیا تم کو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ اَفَاَوْبَالَ

ان لوگوں کی خیر نہیں پہنچی جنہوں نے تم سے پہلے کو کیا۔ پھر انہوں نے اپنے رائے اعمال کا وبال

۲۸

۱ یعنی برکت و برکت
بنایا +

۲ چنانچہ اعضا انسانی کے
برابر کسی حیوان کے اعضا
میں تناسب نہیں +

۳ یہ تمام امور مقفی اس کو
ہیں کہ تم اس کی اطاعت
کیا کرو +

۴ وہ خبر پہنچا بھی مقفی و جو
اطاعت کو ہے +

۶ حرکتوں والی مد لازم ۲۸ یا ۲۹ حرکتوں والی اختیاری مد ۷ اختلا و غزہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۸ غم راہ (راہ کو پڑھنا) ۹ ۱۵ حرکتوں والی مد واجب ۲۸ حرکتوں والی مد ۱۰ اوغام اور ناقابل تلفظ ۱۱ قتلہ

أَمْرُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ

(دُنیا میں بھی) حکمت اور اس کے علاوہ آخرت میں بھی، اُن کیلئے عذابِ روناک ہو نہیو والا ہے۔ یہ اس سبب سے کہ اُن لوگوں کے

تَأْتِيَهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشْرٌ يِصْدُقُونَنَا

پاس اُن کے پیغمبر دلائل واضح کئے گئے۔ تو ان لوگوں نے (ان رسولوں کی نسبت) کہا کہ کیا آدمی بہکوا ہدایت

فَكْفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۖ اَسْتَغْنَىٰ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِیُّ حَمِیدٌ ﴿٦﴾

کرتیگی۔ غرض انہوں نے کفر کیا اور اعراض کیا اور خدا نے (بھی انکی کچھ پروا نہ کی اور اللہ (سب) بے نیاز (اور) ستودہ صفات،

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّنْ سُبْحَاتُ قُلُوبِكُمْ وَرَوَيْنَا

یہ کا ذکر مضمون (۱) میں آخرت کو سنسکا رہا دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ مرکز سرگزرد دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ آپ کہہ دیجئے کہوں نہیں انہیں انفراد

لَتُعَذِّبُنَا نَارَ كِسْفٍ ؕ مَّا عَلِمْتَ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

مہارہ: نہ کہہ اگر کہ جو کہ تم نہ کہہ سکتے ہو، خدا را یہ کہہ اور اس پر نہ کہہ جاؤ گے اور بدعت اور جزا الہ تم کو

دوبارہ لکھتے جاوے پھر جو چھم لے لیا ہے مکتوب بدایا جاوے گا (اور اس پر سر اویجا یی) اور یہ بکب (اور جہاں)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لِلّٰهِ ذِیُّ الْاَرْشِ عِزٌّ مُّبِیْنٌ

بالکل آسان ہے۔ سوئم (کو چاہیے کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کو پر (یعنی قرآن پر) کہ ہم نے نازل کیا ہے

والله بما تعملون جبارٌ ﴿٦﴾ يومَ يُعْلَمُ يَوْمِ الْحُكْمِ

ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔ (اور اس نے کو یاد کر دیا کہ جس نے تم سب کو ایک جمع ہو کر

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَايُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

کے دن جمع کر گیا یہی دن ہر سو و زبان کا اور (بیان اس کے یہ ہے کہ) جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہوگا اور نیک کام کرتا ہوگا

يَكْفُرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ بِحَرِّىٍّ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ دُور کر دے گا اور اس کو (جنت کے) ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

الْأَنَّهُ خَلَدَ فِيهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

نہیں جاری ہوگی جس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ یہ (اور) بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں

خَالِدٌ فَرُّوا طَرَفَيْكَ الْمَصْرَ ٤٩٠ مَا أَصَابَ مِنْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے کوئی مصیبت بدون

سورة الاحزاب من القرآن الكريم

مَصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَجْعَلْهُ

فل
یعنی اس کو نہ کسی کی معصیت
سے ضرور نہ کسی کی طاقت
سے نفع ہے۔ خود مطہر و
عاصی ہی کا نفع و ضرر ہے
فل
یعنی سوؤ زبان کے ظاہر
ہونے کا مطلب یہ کہ مسلمانوں
کا نفع اور کافروں کا نقصان
اس کو ملا ظاہر ہو جائیگا
فل
ادریسؒ مجھ کو صبر و رضا اختیار
کرنا چاہیے +

١٥٠

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو پڑھنا)
۴ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	او حام اور ناک قابل تلفظ	قلقلہ

تفہیم راء (راء کو پڑھنا)
قلقلہ

اخفا اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)
ادغام اور ناقابل تلفظ

۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۶۲ حرکتوں والی مد

۲-۲ والی مد لازم
۲ حرکت والی مد واجب

۶۶ حرکتوں
۴۵ یا ۴۶ حرکتوں

وَلَا يَعْنِي دِه جانا ہے کس نے
میدر دھنا اختیار کیا اور کس نے نہیں
کیا۔ اور ہر ایک کو حسب حکمت جزا
دینا دیتا ہے +

وَلَا چو کہ وہ اس فریقہ تبلیغ کو
باسن وجوہ ادا کر چکے پس ان
کا کوئی ضرر نہیں تمہارا ہی ضرر
ہوگا +

وَلَا پس اسی کو مجھو دھنا چاہیے
وَلَا جب مکہ معظمہ سے دارالامان
مدینہ کو ہجرت شروع ہوئی تو بعض
صحابہ بجز ہجرت گھر سے نکلے۔

ان کے اہل و عیال نے نہ فرما شروع
کیا اور ہائے وادیا چلائے گئے۔
کہ یہاں ہم کو کس پر چھوئے جاتے
ہو؟ انہوں نے بال بچوں کی یہ

آہ و زاری سن کر ہجرت کا ارادہ
مٹوئی کر دیا۔ جب چند سال کے
بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے
تو اپنے ساتھیوں کو جوان کی سیلے

ہجرت کر کے چلے آئے تھے دیکھا
کہ پیشوائے امت کے شرف و جت
میں رہ کر بڑے فیضانِ مہل کے
ہیں اور فقہان گئے ہیں، تو

انہوں نے اپنے اہل و عیال کو جو
اس کا رخ سے مانع آئے تھے
سزا دینی چاہی تو یہ آیت نازل
ہوئی کہ ان کا پر تم تو واقعی قابل

سزا ہے لیکن تم کو درگزر کرنی سزا
ہے۔ البتہ آئندہ کے لئے محتاط
رہنا چاہیے +

وَلَا اس سے کچھ زمانہ پیشتر بیت
لَا تَقُوا اللَّهَ مَعَ نَفْسِكُمْ
تھی جس کا منشا یہ تھا کہ اگر تم سے
ایسا ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرتے

کا حق ہے۔ لیکن ہر ذہن ضعیف
البنیان کی اتنی طاقت کہاں کہ اپنے
مولیٰ کا پورا حق ادا کر سکے صحابہ
کرام رضوان اللہ علیہم اس آیت

کی تفسیر کے بعد شب و روز عبادت
و ربانیت میں مستہمک رہنے لگے۔
پیر شروع گئے اور پشیمانیاں سمجھ
کرتے کرتے زخمی ہو گئیں آخر

کچھ مدت کے بعد رائے روف
نے رحم و کریم کی غرض
سے یہ آیت نازل فرمائی کہ ہمارا
حق تو تم سے کسی صورت و امنیں

ہو سکتا۔ اس لئے مینا تم ہی ہو
کے اتنا ہی ڈرو اور تقویٰ اور
لہارت اختیار کئے رہو +

قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

کو (میر و منکر) راہ دکھا دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ۱۱ اور (خلاصہ کلام یہ کہ ہر امر میں جہمیں مصلاب بھی اہل میں لبتہ
الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۝۱۲

کا کہنا، ناو اور رسول کا کہنا ناو اور اگر تم (اطاعت سے) اعراض کرو گے تو (یاد رکھو کہ) تمہارے رسول کے سر تو ماضی پہنچا دیتا ہے ۱۲
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۳ اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر (مصابغ وغیرہ میں) توکل رکھنا چاہیے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

اے ایمان والو تمہاری بعض بیبیاں اور اولاد تمہارے (دین کی) دشمن
عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا

ہیں سو تم ان سے ہوشیار رہو اور ان کے ایسے امر پر عمل مت کرو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۴ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

اللہ تمہارے گناہوں کا بخشنے والا اور تمہارے حال پر رحم کرنے والا ہے۔ تمہارے اموال اور اولادیں تمہارے لئے ایک
فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۵ فَاتَّقُوا اللَّهَ

آزمائش کی چیز ہے اور (جو شخص ان میں پڑ کر لاندہ کو یاد رکھتا ہے) اللہ کے پس (اس کے لئے) بڑا اجر ہے ۱۵ تو جہاں تک تم سے ہو
مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا

سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو) سنو اور مانو اور (بالخصوص موانع حکم میں) خرچ (بھی) کیا کرو یہ تمہارے
لَا أَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوَقِّ شَخْصَهُ فَإِنَّ لَكَ هُمْ

اپنے بہتر ہوگا اور جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا۔ ایسے ہی بول (آخرت میں)
الْمُفْلِحُونَ ۝۱۶ إِنْ تَقَرُّضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کو اچھی طرح (یعنی خلوص کے ساتھ) قرض دو گے تو وہ
يُضَعِّفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۷

اسکو تمہارے لئے بڑھاتا چلا جائیگا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا دانا ہے کہ (کے صلہ کو قبول فرماتا ہے) بڑا ربار ہے۔
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۸

پوشیدہ اور ظاہر (اعمال) کا جاننے والا ہے (اور) زبردست ہے (اور) حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الطَّهِّ قَدْ وَهِيَ اثْنَيْ عَشَرَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ
سورہ طہ طہ میں ۱۲ آیات ہیں اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

۶۴ ح رکوتوں والی مد لازم	۲۴ ح رکوتوں والی اختیاری مد	۱۱ ح رکوتوں والی مد	۱۲ ح رکوتوں والی مد
۱۱ ح رکوتوں والی مد واجب	۲۲ ح رکوتوں والی مد	۱۳ ح رکوتوں والی مد	۱۴ ح رکوتوں والی مد

تخم راہ (ماکوہ پڑھنا) قلقلہ

مَنَزَل

شَيْءٌ قَدَرًا ۝ وَالَّذِي يَسِّرُ مِنَ الْحَيْضِ مِنْ نِسَاءِ بَكْمٍ

(میں) مقرر کر رکھا ہے۔ (اوپر عدت کا اجمالاً ذکر تھا) اور تفصیل (کہ تمہاری (مطلقہ) بیویوں میں جو عورتیں (بوجہ عادت سن کے)

اِنْ اَرْتَبْتُمْ فَعَدَّتُمْ ثَلَاثَةَ اشْهُرٍ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ط

حیض نے سوائس ہو چکی ہیں اگر مقررہ کی عدت کی تعبیر میں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہیں اور اسی طرح جن عورتوں کو اب تک

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ط

بوجہ کم عمری کے حیض نہیں آیا اور حاملہ عورتوں کی عدت اس حمل کا پیدا ہو جانا ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَلِكَ

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے ہر ایک کام میں آسانی کر دے گا۔ یہ (کوچھ ضرور ہوا)

أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ ط

اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص (ان معاملہ میں) درود سرگرموں میں بھی اللہ تم سے دیکھا اللہ تم

سَيَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝ اسْكُنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ

اُسکے لئے وہ درود دیکھا کہ حضرت عظیم کا سبب ہے، اور اسکو بڑا اجر دیا تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا

سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا ط

مکان دو جہاں تم رہتے ہو۔ دل اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے (اُسکے بارے میں) تکلیف مت

عَلَيْهِنَّ ۝ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حِمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ ط

پہنچاؤ اور اگر وہ (مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے

حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۝ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ ط

تک اُن کو (کھانے پینے کا) خرچ دو۔ پھر اگر وہ (مطلقہ) عورتیں (جیکہ پہلی) سوچ والیاں ہوں یا پھر یہی پیدا ہونے سے

أَجُورَهُنَّ ۝ وَاتِمُّوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۝ وَإِنْ تَعَاَسَ رِئْ

انکی عدت تمام ہوئی ہو تمہارے لئے (بچہ کو) اجرت پر دودھ پلاؤ اس کو تمہارے لئے (مقررہ) اجرت دو اور (اجرت مانگے میں) باہم مناسب طریقہ پر ضرور

فَسَتَرْضِعُهُ لَكُمْ ۝ اخْرَجْهُ ۝ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ

کر لیا کرے اور اگر تم باہم کشمکش کرو گے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ (اُسکے بچے کے نفع کے بارے میں) اِشْرَافِکُمْ وسعت کے لئے کو اپنی

سَعَتِهِ ۝ وَمَنْ قَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَلْيُنْفِقْ ۝ إِنَّ اللَّهَ ط

وسعت کے موافق (بچہ پر) خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کی آمدنی کم ہو اسکو چاہیے کہ اللہ نے تمہارا سکودیا یا اس میں خرچ کرے

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَبْعًا ۝ اللَّهُ ط

خدا تعالیٰ کسی شخص کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اُس کو دیا ہے۔ خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی فراغت بھی

دل

یعنی عدت میں سکنی بھی
مطلقہ کا واجب ہے البتہ
طلاق یا ن میں ایک مکان
میں خلوت کے ساتھ دونوں
کاربہا جائز نہیں بلکہ حائل
ہونا ضرور ہے +

دل

عدت کرنے تک اپنی مطلقہ
بیوی کو مکان دینا شوہر پر
لازم ہے اور بچہ کا خرچ باپ
پر ہے۔ جب تک بچہ ماں کے
شکم میں ہے شوہر مطلقہ
بیوی کو کھلائے نہ دے،
اور جب پیدا ہو تو اسکی ماں
ہی اسکو دودھ پلائے جو
اجرت کسی دوسری آٹا کو
دینی پڑے، وہی اس کی
ماں کو دی جائے کیونکہ وہ مطلقہ
ہو چکی اور بچہ کی پیدائش سے
اُس کی عدت بھی ختم ہو گئی
لیکن اس مضموم بچے کی
ماں ہونے کے باعث ماں
کا حق دوسری دودھ پلائی
سے بہر حال مقدم ہے، بچہ
بچے کی ماں کو دودھ پلائے
سے انکار نہ ہو اور دودھ
پلائے کی اجرت بھی دوسری
عورتوں سے زیادہ نہ مانگے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار و غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخم راء (راہ کو پڑھنا)
۵۱ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

ع
۱۴

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْبَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ

دیگا اگر وہ ضرورت و حاجت کو اپنی سمجھے اور بہت سی باتیں تھیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم (ماننے) سے اور اُس کے

رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبْنَهَا حَسَابًا شَدِيدًا ۚ

رسولوں سے سرتابی کی سوجھنے ان (کے اعمال) کا سخت حساب کیا۔ ۱۴ اور ہم نے

عَذَابُهَا عَذَابًا يُكَرَّرُ ۚ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَ

انکو بڑی بھاری سزا دی (کہ وہ سزا ہلک بالعباب ہو) غرض انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور

كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۚ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

ان کا انجام کار خسارہ ہی ہوا۔ (یہ تو دنیا میں ہوا اور آخرت میں) اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے

عَذَابًا شَدِيدًا ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے (اور حسیبا انجام نافرمانی کا یہ ہے) تو بے سمجھدارو جو کہ ایمان لائے ہو

الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۚ رُسُلًا

خدا سے ڈرو ۱۵ خدا نے تمہارے پاس ایسا نصیحت نامہ بھیجا (اور وہ نصیحت نامہ بیکرم) ایک ایسا رسول

يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

(بھیجا) جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تاکہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

لاویں اور اچھے عمل کریں (کفر و جہل کی) تاریکیوں سے (ایمان و علم و عمل کے) نور کی طرف لے آویں ۱۶

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

اور آگے ایمان غیر طاعت پڑھ کر جو شخص اللہ پر ایمان لے لیا اور اچھے عمل کرے گا اس کو (جنت کے) ایسے باغوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

بلا شک اللہ نے اُن کو بہت اچھی و زریٰ۔ (آگے اللہ کا واجب اطاعت بتلایا کیا جاتا ہے یعنی) اللہ ایسا کر

سَمِعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا کیئے اور اُن ہی کی طرح زمین بھی (اور ان سب میں) اللہ کے

الْأَمْرِ بَيْنَهُنَّ لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (اور یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر

ط
مطلب یہ کہ ان کے اعمالمع ۱۴ کفریہ میں کسی عمل کو
معاف نہیں کیا۔ بلکہ سباللہ پر سزا تجویز کی۔ اور پرش
کے طور پر حساب مراد

انہیں +

ط

ڈرنا یہ کہ اطاعت کرو +

ط

مطلب یہ کہ جو نصیحت اس

رسول کے ذریعہ سے پہنچے

اس پر عمل کرنا بھی اطاعت

ہے +

۶۱ حرکتوں والی بلا لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد
۵۱ ۵۲ حرکتوں والی بلا واجب	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد

فل

سبب نزول اول کی
آیتوں کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے صبح بخاری وغیرہ میں اس طرح منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ بعد عصر کھڑے کھڑے بیویاں کے پاس تشریف لے جاتے۔ ایک بار حضرت زینبؓ کے پاس معمول سے زیادہ طویل رہے اور شہدیاں تو مجھ کو رشک آیا۔ میں نے خفصہ سے مشورہ کیا کہ تم میں سے جس کے پاس تشریف لادیں وہ یوں کہے کہ آپ نے مغایرہ نوش فرمایا ہے۔ (یہ ایک گوند ہے) جو کہ الرائح ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تو شہدیاں سے ان بی بیوں کو کہا کہ شاید کوئی کتھی اس کے درخت پر بیٹھ گئی ہوگی اور اس کا رس چوس لیا ہوگا۔ آپ نے بقسم فرمایا کہ میں پھر شہدینہ بیویوں کا اور اس خیال سے کہ حضرت زینبؓ کا جی بُرا نہ ہو اس کی تاکید فرمائی۔ مگر ان بی بیوں نے دوسری سے کہہ دیا۔ اور بعض روایات میں ہے کہ حضرت حفصہؓ شہد پلانے والی ہیں اور حضرت سودہؓ اور حضرت صفیہؓ مصلح کرنے والی ہیں +

ط

وہ بات یہی تھی کہ میں پھر شہدینہ بیویوں کا۔ مگر کسی سے کہہ نہیں +

قَدِيرُهُ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ احَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝۱۳

قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَكِّيَّةٌ اَتَتْهَا اَشْرَافُ اَيَّتٍ وَ فِيهَا كَوْنُكَ
سورہ تحریم مکیہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱

اے نبی! جس چیز کو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہے آپ قسم کھا کر اسکو اپنے آپ کو حرام نہ لیتے ہیں۔

مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱

(پھر وہ بھی) اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے بل اللہ تعالیٰ نے

فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۝۲

تم کو یوں کیلئے تمہاری قسموں کا کھولنا (یعنی قسم توڑنے کے بعد اس کے کفارہ کا طریقہ) مقرر فرمایا ہے۔ اور اللہ تمہارا کارساز ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۳

اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور نیک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بی بی سے ایک

بَعْضُ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَاكَ بِهِ وَأَظْهَرَهُ ۝۴

بات چپکے سے فرمائی۔ پھر جب اس بی بی نے وہ بات (دوسری بی بی کو) بتلا دی اور پیغمبر کو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۝۵

نے (بذریعہ وحی) اسکی خبر کر دی تو پیغمبر نے (اس ظاہر کو دیکھنے والی بی بی کو) غلطی سے بتلا دی اور غلطی سے اس کو

فَلَمَّا نَبَاَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا قَالَ ۝۶

ٹال گئے سوچنے پر اس بی بی کو وہ بات بتلائی۔ وہ کہنے لگی کہ آپ کو اس کی کس نے خبر کر دی۔ آپ نے فرمایا

نَبَاَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝۷

ان تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

کہ مجھ کو بڑے جاننے والے خبر رکھنے والے (یعنی خدا) نے خبر کر دی۔ لے (پیغمبر کی) دونوں بیبیوں اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو

صَعَتْ قُلُوبُكُمَا ۝۸

اور اگر اسی طرح پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کا واپس کرتی رہیں تو یاد رکھو

هُوَ مَوْلَاهُ وَ جَبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۝۹

پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ

۶۱ حرکتوں والی بلازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۳ (اختیار غنہ کی جگہ ۲۲ حرکتیں)	۱۴ (مکملہ پڑھنا)
۵۱ حرکتوں والی واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۴ (ادغام اور ناقابل تلفظ)	۱۵ (مکملہ پڑھنا)

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفُ عَنَّا

سائے دوڑنا ہوگا (اور یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لیے نور کا خیر نیکہ کیے یعنی اہم

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

کُل شیئہ جہاد کیے اور ہماری مغفرت فرمائیے آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ لے نبی (صلعم کفار سے لالشان) اور منافقین سے

الْكَفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلَظْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ

(باللسان) جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے (دنیا میں تو یہ اس کے مستحق ہیں) اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۖ وَيُؤَسِّسُ الْمَصِيرَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کافروں کے لیے نوح (علیہ السلام)

كَفَرُوا امْرَأَتِ نُوْحٍ وَامْرَأَتِ لُوطٍ ط كَانَتَا تَحْتَ

کی بی بی اور لوط (علیہ السلام) کی بی بی کا حال بیان فرماتا ہے وہ دونوں ہمارے

عَبْدَتَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَبَّرْنَاهُمَا قُلُومَهُمَا فَلَمْ

خاص بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں۔ سوان عورتوں نے ان دونوں بتوں کو حق ضائع کیا۔

يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ

نورہ دونوں ایک نیسے اللہ کے مقابلہ میں ان کے ذرا کام نہ آ سکے اور ان دونوں کو (وجہ کافر ہونے کے) حکم ہو گیا کہ اور جہنم

مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں (کی تسلی) کے لیے فرعون کی بی بی (حضرت آسیہ)

امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ مَرَدًا قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا

کا حال بیان فرماتا ہے۔ جب کہ ان کی بی بی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے

فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي

قرب میں مکان بنائیے اور مجھ کو فرعون (کے شر) سے اور اس کے عمل (کفر کے ضرر اور اثر) سے محفوظ رکھیے۔ اور مجھ کو

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَهَرِمَ ابْنَتُ عِمْرَانَ الَّتِي

تمام ظالم (یعنی کافر) لوگوں سے محفوظ رکھیے۔ (اور نیز مسلمانوں کی تسلی کیلئے) عمران کی بیٹی (حضرت ہریم (علیہا السلام)

اِحْصَنَتْ فَرجَهَا فَفَخَخَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَ

کا حال بیان کرتا ہے جنہوں نے اپنے ناموس کو (حرام اور حلال) دونوں ہی محفوظ رکھا۔ سو ہم نے ان کے چاک گریبان میں اپنی روح

صَدَقَتْ بِكَلِمَتِ رَبِّهَا وَكُنْتِ مِنَ الْفَائِزِينَ ۝

چونکہ تم نے اپنی پروردگار کے بیان ہوئی (جو ان کو ملائکہ کے فریاد پہنچے تھے) اور اس کی کتاب کو تصدیق کی اور وہ طاعت لوں میں سے تھیں

ط

یہ دعویٰ کرنا کہ فقہ ازواج
مطلقات کو سنا یا گیا ہے
دعویٰ بلا دلیل ہے کیونکہ
یہ فقہ مضمون ازواج کی غفلت
نہیں بلکہ مضمون آیت خدا
آفستہ و آہل نیکو کے غفلت
ہے *

ط

یا تو یہ دعا مطلق احوال میں
کی تھی۔ یا ایک خاص حالت
میں جس کا فقہ یہ لکھا ہے
فرعون کو جب اپنی بی بی کے موسم
ہو نیکی اطلاع ہو گئی تو حکم
دیا کہ چومنا کر کے دھوپ میں
ڈال دیا جائے اور ان کے سینہ
پر نیکی کا پتھر رکھا جائے اس
تکلیف میں انہوں نے یہ
دعا کی، تو ان کو بہشت میں
اپنا مکان نظر آ گیا جس
سے وہ تکلیف خفیف
ہو گئی *

ط

اس میں بیان ہے انکی
نزاہت کتبہ تصدیق مذہب
غیر تصدیق کا۔ کہ اخلاق و
احوال فاضلہ میں سے ہے *

۶۶

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲ یا ۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۳ یا ۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد
● تخفیف مارا (راکبہ پڑھنا)	● اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● اوغام اور نا قابل تلفظ	● قتلہ

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ هِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعٌ

سورة ملک مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی

وہ (خدا) بڑا عالی شان ہے جس کے قبضہ میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوَةَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا۔

لَیْسَ لَكُمْ اَیْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ مَا تَرٰی فِیْ

جس نے سات آسمان اُپر تلے پیدا کئے تو خدا کی اس صنعت

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفْوُتٍ ۝ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۝ هَلْ

میں کوئی خلل نہ دیکھے گا سونو راب کی بار پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لے کہیں کچھ کوئی

تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ

خلل نظر آتا ہے (یعنی ملائکہ تو نے بہت بار دیکھا ہوگا اب کی بار نازل سے نگاہ کر پھر بار بار نگاہ ڈال کر

یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِیْرٌ ۝

دیکھ (آکر کار) نگاہ ذلیل اور درماندہ ہو کر تیری طرف لوٹ آدے گی و

وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْہِ وَجَعَلْنٰهَا

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چاندیوں (یعنی ستاروں) سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے ان (ستاروں) کو

رُجُوْمًا لِلشَّیْطٰنِیْنَ ۝ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝

شیطانوں کے بارے کا ذریعہ بھی بنادیا ہے اور ہم نے ان (شیاطین) کیلئے (جو ان کے کفر کے) دوزخ کا عذاب ابھی تیار کر رکھا

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّہُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۝ وَ

اور جو لوگ اپنے رب کی توحید کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ اور

بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ اِذَا الْفَوْاْیِبُهَا سَمِعُوْا لَهَا

وہ بُری جگہ ہے۔ جب یہ لوگ اس میں ڈالے جاویں گے تو اس کی بڑے زور کی

(۲۹) اَلْمَلِكُ

ل

حسن عمل میں موت کا
توبہ و دخل ہے کہ موت کے
مشاہدہ سے انسان دنیا
کو فانی اور حیات کے عقائد
سے آخرت کو فانی سمجھ کر
وہاں کے عقاب پر پہنچنے کے
لئے مستعد ہو سکتا ہے۔

اور حیات کا دخل یہ ہے کہ
اگر حیات نہ ہو تو عمل کس
وقت کرے۔ پس حسن عمل
کے لئے موت بمنزلہ شرط
کے اور حیات بمنزلہ ثواب
ہے۔ اور چونکہ موت عدم
محض نہیں۔ اس لئے اس
پر خلوصیت کا حکم صحیح ہے

ل

یعنی وہ جس چیز کو چھوچھا
بنا سکتا ہے چنانچہ آسمان
کو مضبوط بنانا چاہا تو کیسیا
بنایا کہ باوجود مڑ و زب زان
درازا بن تک اس میں کوئی
خلل نہیں آیا۔ اسی طرح
کسی شے کو ضعیف و مفعل
بنادیا۔ غرض اس کو ہر
طرح سے قدرت ہے۔

ع

یعنی بلا تامل تو نہ بہت
بار دیکھا ہوگا۔ اب کی بار
تامل سے نگاہ کر۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنة کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (رام کو بڑھانا)
● ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

ف

یعنی مقتضائے تمہارے کفر کا یہی ہے +

ف

اس سے صاف معلوم ہوا کہ کفر مخصوص ہے۔ پس اگر کسی حکمت سے یہاں عذاب لایا گیا تو دوسرے عالم میں حساب و عذاب واقع ہو گا۔

ف

خلاصہ یہ کہ تمہارے مسمودات باطلہ نہ دفع مضار برقرار ہیں اور نہ ایصال منافع برقرار ہیں۔ پھر ان کی عبادت محض سفاہت ہے +

ف

یہی حال ہے مومن کا کفر کا کہ مومن کے چلنے کا رستہ بھی دین مستقیم ہے اور چلتا بھی ہے وہ سیدھا ہو کر اور افرات و تفریط سے بچ کر اور کافر کے چلنے کا رستہ بھی زلیغ و ضلالت کا ہے اور چلنے میں بھی ہر وقت ہلاکت و خدافت میں گرفتار جاتا ہے۔ پس ایسی حالت میں کیا منزل مقصود پر پہنچے گا +

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

یا تم لوگ اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو کہ آسمان میں ابھی اپنا حکم و تصرف رکھتا ہو کہ وہ تم پر (مثل عاد کے ایک

حَاصِبًا ۱۷) فَسْتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۱۸) وَلَقَدْ كَذَّبَ

ہوئے نذیر بھیج دیئے۔ (جس سے تم ہلاک ہو جاؤ) سو غریب (مترے ہی) انکو معلوم ہو گا کہ میرا (عذاب) کیسا (صحیح تھا۔ اور

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۱۹) أَوَلَمْ يَرَوْا

ان سے پہلے جو لوگ ہوئے ہیں انہوں (دین حق کو) جھٹلایا تھا سو ادیکھ لو انہیں میرا عذاب کیسا (واقع ہوا۔ کیا ان لوگوں نے اپنے ادب

إِلَى الطَّيْرِ فَوَفَّاهُمْ صَفَاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ

پرندوں کی طرف نظر نہیں کی کہ پر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں اور کبھی اسی حالت میں پر سمیٹ لیتے ہیں۔ (بجز خدا کے)

إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۲۰) أَمِنْ هَذَا

رحمن کے ان کو کوئی حق نہ ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور جس طرح چاہے اس میں تصرف کرے یا ہی ہاں جن

الَّذِي هُوَ جَدُّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ط

کے سوا وہ کون ہے کہ وہ تمہارا لشکر بن کر آفات سے تمہاری حفاظت کر سکے (اور) کافر بولنے

إِنْ الْكُفْرُ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۲۱) أَمِنْ هَذَا الَّذِي يُرْسِلُكُمْ

معبودوں کی نسبت ایسا خیال رکھتے ہیں تو ادھر نہ ہو کہ میں ہیں۔ (اور) ہاں (یہ بھی بتلاؤ کہ) وہ کون ہے جو تم کو

إِنْ أَمْسَكَ رَبُّكَ لَهُ بَلَّ لَجُؤًا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۲۲)

روزی پہنچائے گا کہ اللہ تعالیٰ اپنی روزی بند کرے (کہ یہ لوگ اس سے بھی تان نہیں بچتے) کہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت (عن الحق) پر جم رہے ہیں

أَفَمَنْ يُمَسِّكُ مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمَسِّكُ

سو جس کا ذکر حال اوپر ہے اس کو جس پر سوچو کہ کیا جو شخص منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو نہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچے والا ہو گا

سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۳) قُلْ هُوَ الَّذِي

یادہ شخص جو سیدھا ایک ہوا سر رک پر چلا جا رہا ہو آپ (ان سے) کہیے کہ وہی (ایسا فادروغہ) کہ

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط

جس نے تم کو پیدا کیا۔ اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۲۴) قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي

(اگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو (اور) آپ (یہ بھی) کہیے کہ وہی ہے جس نے تم کو روئے زمین پر

الْأَرْضِ وَالْيَتِيمَ تَحْشُرُونَ ۲۵) وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

پھیلا یا اور تم اسی کے پاس (قیامت کے روز) اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور یہ لوگ (جب قیامت کا ذکر سنتے ہیں تو کہتے ہیں

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲- حرکتیں)	● نجم رام (رام کہہ پڑھنا)
● ۵۸ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقہ

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۝۳۳ وَعَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدَرِينَ ۝۳۴

آنے پائے (اور بزم خود) اپنے کو اس کے نہ دینے پر قادر سمجھ کر چلے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوا لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۝۳۵ بَلْ نَحْنُ

بِجَهِّبٍ (دباؤ پہنچے اور) اس بارغ کو (اس حالت میں) دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم بیشک اسے بھول گئے۔ بلکہ (مذہب وہی ہے

مَحْرُومُونَ ۝۳۶ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْ كَا

لیکن ہماری قیمت ہی بھول گئی کہ بارغ کا حال ہو گیا۔ ان میں جو کسی قدر اچھا آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیوں میں نے تم کو بہانہ

نَسِيتُ ۝۳۷ قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۳۸

تھا اب (تو بارغ) تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ سب (تو جبے) طور پر کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہو بیشک ہم قصور وار ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَٰكُم مَّوْنٌ ۝۳۹ قَالُوا يَبْنَٰ

پھر ایک دوسرے کو مخاطب بنا کر باہم الزام دینے لگے (پھر سب متفق ہو کر) کہنے لگے بیشک ہم حد سے

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۴۰ عَسَىٰ رَبَّنَا أَن يُبَدِّلَنَا خَيْرَ مِمَّا

نکھنے والے تھے (سب مل کر توبہ کر لو) شاید (تو یہ) برکت ہی ہمارا پروردگار ہم کو اس سے اچھا بارغ اسکے بدلہ میں

إِنَّا لَآلِ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝۴۱ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۝۴۲ وَلَعَذَابُ

دیئے (اب) ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اس طرح عذاب ہونا کرتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۴۳ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

(عذاب نبوی) سے بھی بڑھ کر ہے۔ کیا خوب ہو تاکہ لوگ (اس بات کی جان لیتے) تاکہ ایمان لے آئے۔ بیشک پرہیزگاروں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتُ النَّعِيمِ ۝۴۴ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ

کے لئے ان کے رب کے نزدیک آسائش کی جنتیں ہیں کیا ہم فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِينَ ۝۴۵ مَا لَكُمْ ذِكْرٌ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝۴۶ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ

نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟ تم کو کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا تمہارے پاس کوئی آسمانی

فِيهِ تَذْرُسُونَ ۝۴۷ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَبَآءٌ تَخَيَّرُونَ ۝۴۸ أَمْ

کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو۔ کہ اس میں تمہارے لئے وہ چیز (کچھ) جو جسکو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے

لَكُمْ آيٰمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ ۝۴۹ إِلَٰهَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝۵۰

ذمہ کچھ تمہیں چڑھی ہوئی ہیں جو تمہاری خاطر سے رکھا گئی ہو اور تمہیں قیامت تک بتائی رہنے والی ہو (جو کہ غفلتوں پر ہم)

لَكُمْ لَبَآءٌ تَحْكُمُونَ ۝۵۱ سَلِّمُ إِلَيْهِمْ بِذٰلِكَ رَعِيبٌ ۝۵۲

کہ تم کو ذمہ چیزیں ملتی ہو تم فیصلہ کر رہے ہو اور یعنی ثواب (جنت) ان سے پوچھئے کہ ان میں اس کا لون ذمہ دار ہے۔

فل شہر منہ سے تھوڑے فاصلہ پر ایک باغ تھا جس دروازے پہلے لٹے چلتے شہر کے قتلہ و مسکن جمع ہو چلتے ملک کا معمول تھا کہ اپنی سال بھر کی معاش اس میں سے نکال کر باقی تمام غلہ اور پھل فیقول و خراج میں خیرات کر دیتا تھا۔ اس کی سکو بڑی برکت اور ترقی تھی جب ملک کا انتقال ہو گیا تو اس کے باغ بیٹے وارث ہوئے۔ پھل توڑنے کا دن آیا، تو باغچوں بھائی آپس میں کہنے لگے کہ ہم سے خیرات کرنے میں باپ کی پیروی نہ ہو سکے گی۔ یہ پھل جو مساکین لے جاتے ہیں اپنے ہی کام آئیں تو اچھا ہے۔ چلو جس سوئے ایسے وقت میں پھل توڑائیں کسی کو معلوم نہ ہو سکے۔ جب غبار و مساکین اپنے وقت پر آئیں گے تو لگا لگا یا نہیں گے۔ ان کو اپنی اس تدبیر کی کامیابی کا یہاں تک یقین تھا کہ انشاء اللہ شک بھی نہ کیا۔ یہاں بھائیوں میں مشورہ ہوئے تھے اور وہاں رات ہی کو باغ میں آگ لگ گئی تو سارے باغ کا صفایا کر گئی۔ باغ کی یہ حالت ہو گئی تھی کہ پچھان نہ جاسکتا تھا پہلے تو انہیں یہ خیال ہوا کہ ہم راستہ بھول کر کسی اور جگہ پہنچ گئے ہیں لیکن غور کیا تو یہاں ناگہری مگر دروہی مقام ہے۔ تب کہنے لگے کہ ہمارے قیامت ہی پھوٹ گئی۔ فل جیسا بھائی نے جو ان میں تسبیح و تہجد اور فہم تھا انہیں تسبیح کی وجہ سے انشاء اللہ کے پیروں توڑنے کا ارادہ کر رہے تھے تو ان سے تمہیں مشورہ دیا تھا کہ اللہ کی تسبیح کو یعنی انشاء اللہ کو کہہ کر اسکی شہادت کے بعد کامیابی حاصل کر کے تم نے توبہ نہ کی اور اس کا مع خیال نہ رکھنا پڑا۔ تب وہ سب نادان بن گئے اور غلطی کا اقرار کیا کہ توبہ کی۔ حق تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور اس باغ کے عوض میں ان کو ایک اور باغ عطا فرمایا۔ تم کو کفر کرتے ہو۔

- ۶۱ حرتوں والی بدلازم ۴۲-۶۱ حرتوں والی اختیاری مد ۴۳ اخلاص غنی کی جگہ (۲-۲ حرتیں) ۴۴ عفو و امان کا قابل تلفظ ۴۵ عفو و امان کا قابل تلفظ ۴۶ عفو و امان کا قابل تلفظ ۴۷ عفو و امان کا قابل تلفظ ۴۸ عفو و امان کا قابل تلفظ ۴۹ عفو و امان کا قابل تلفظ ۵۰ عفو و امان کا قابل تلفظ ۵۱ عفو و امان کا قابل تلفظ ۵۲ عفو و امان کا قابل تلفظ

وَقُلْ لِّاَنفُسِكُمْ
الْحَقُّ

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

کی نسبت) کہتے ہیں کہ یہ مجنون ہے۔ حالانکہ یہ (قرآن جسے ساتھ آپؐ فرماتے ہیں) تمام جہان کیوں لے نصیحت،

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ بِرَبِّكَ اِنَّنَا وَنَحْنُ اَوَّلُ الْفَاكِهَةِ ۝
سورة حاقہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں بادلتیں اور درکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝

وہ ہونوالی چیز کسی کچھ یہ وہ ہونے والی چیز اور آپ کو کچھ خبر ہے کہ کسی کچھ سنے ہوئی چیز استغناء قبول کیے ہیں

كَذَّبْتَ ثَمُودٌ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُودُ

ثمود اور عاد نے اس کھڑکھڑانے والی چیز یعنی قیامت کی تکذیب کی۔

فَاَهْلِكُوا بِالسَّاعِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاَهْلِكُوا

ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔ اور عاد جو تھے سودہ ایک تیز رفتور ہوا

بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

سے ہلاک کیے گئے جس کو اللہ تعالیٰ نے ان پر سات رات اور

وَتَذْنِيبَةٍ اَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعًا ۝

آٹھ دن متواتر مستط کر دیا تھا۔ سو اسے مخاطب اگر تو اس وقت وہاں موجود ہوتا تو اس قوم کو اس طرح

كَانَهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَى لَهُم مِّنْ

گرگرا ہوا دیکھتا کہ گویا وہ گری ہوئی گھجروں کے تنے ایسے ہیں۔ سو کیا تجھ کو ان میں کا کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے

بَاقِيَةٍ ۝ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَةُ

یعنی بالکل استیصال ہو گیا اور اسی طرح فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے اور قوم لوط کی الٹی ہوئی بستیوں نے

بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رُسُلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمُ

بڑے بڑے قصور کے یعنی کفر و شرک اس پر اس کے پاس رسول بھیجے گئے سوا انہوں نے اپنے رب کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے

اِخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا لَنَاطِقُ الْمَاءِ حَمَلُنْكُمْ فِي

ان کو بہت سخت پکڑا (یعنی) ہم نے جبکہ (فوج علیہ السلام کی وقت میں) پانی کو طغیانی ہوئی تم کو کشی میں سوار کیا (اور باقیوں

الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا

کو غرق کر دیا۔ تاکہ ہم اس معاملہ کو تمہارے لئے یادگار (اور عبرت) بنائیں اور یاد رکھنے والے

دل
استغناء سے مقصود قبول
ہے کہ وہ ہونوالی چیز یعنی
قیامت ایک بڑی ہولناک
چیز ہے اور چونکہ قیامت
ضرور واقع ہونے والی ہے
اس لئے اس کو الحاقہ سحر
تعبیر فرمایا +

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء و غنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم ہام (راء کو بڑھانا)
● ۳-۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

اُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝۱۲ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝۱۳

کان اس کو یاد رکھیں۔ پھر جب صور میں یکبارگی پھونکے ماری جاگے (مراد نفخہ اولیٰ ہے)

وَجَلَّتِ الْأَرْضُ وَاجْبَالُ فَدُكْنًا دَاكَّةً ۝۱۴ وَاحِدَةٌ ۝۱۵

اور (اس وقت) زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھائے جا دیں گے پھر دونوں ایک ہی نعیم میں یہ رہ کر دیے جا دیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۶ وَالنَّشِيقُ السَّمَاءِ فَهِيَ

تو اُس روز ہونے والی چیز ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جاوے گا اور وہ

يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝۱۷ وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ط وَ

(آسمان) اس روز بالکل ہوا ہو گا اور فرشتے (جو آسمان میں پھیلے ہوئے ہیں) اسکے کنارے پر جا دیں گے اور

يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ۝۱۸

آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز اٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝۱۹

جس روز (خدا کے) دُور و حساب کی واسطہ تم پیش کئے جاؤ گے (اور) تمہاری کوئی بات (اللہ تعالیٰ سے) پوشیدہ نہ ہوگی۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝۲۰ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ

(بھرنامہ اعمال) ہاتھ میں دیے جا دیں گے تو جس شخص کا نامہ اعمال اسکے دہنے ہاتھ میں یا جاوے گا وہ تو (خوشی کے مارے) اُس پاس

أَفْرَأُوا كِتَابِيهِ ۝۲۱ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيهِ ۝۲۲

والوں کی کہ کیا کہ میرا نامہ اعمال پڑھو گی میرا (تو پہلے ہی سے) اعتقاد تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۲۳ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۲۴

غرض وہ شخص پسندیدہ عیش یعنی بہشت بریں میں ہوگا۔ جس کے

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝۲۵ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

میوے (اس قدر) چھلکے ہو گئے (کہ جس حالت میں چاہیں گے) اور حکم ہو گا کہ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ

بِمَا اسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝۲۶ وَأَمَّا مَنْ

ان اعمال کے صلہ میں جو تم نے گزشتہ ایام (یعنی زمانہ قیام دنیا) میں کئے ہیں۔ اور جس کا نامہ

أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۝۲۷ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ

اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ (نہایت حسرت سے) کہیگا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامہ

كِتَابِيهِ ۝۲۸ وَلَمْ أَدْرِمَا حِسَابِيهِ ۝۲۹ يَلَيْتَهَا كَانَتْ

عمل ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ موت (اولیٰ) ہی

دل

چنانچہ پھٹ جانا دلیل

ہے یعنی جیسا اس وقت

وہ مضبوط ہے اور اس میں

کسین فلور و شقوق نہیں۔

اُس دُور اس میں یہ بات

ہے کہ بلکہ ضعف و استسقاء

ہو جاوے گا۔

دل

آسمان بودا اور کر در ہو

جائے گا، چنانچہ بیچ میں

پھٹ کر چاروں طرف سمٹ

جائے گا اور وہ فرشتے جو

اس وقت اس میں ہر طرف

پھیلے ہوئے ہیں اس کے

کناروں پر جائیں گے۔

دل

حدیث میں ہے کہ اب

عرش کو چار فرشتے اٹھائے

ہوئے ہیں +

دل

چونکہ اس کو نجات حاصل

ہوئی اور وہ جنت کے

دعائے ادنیٰ سے سرفراز ہوئے

والا ہے، اس لئے وہ خوشی

و خوشی اپنا نامہ اعمال ہر

کسی کو دکھائے گا +

دل

یعنی قیامت و حساب کا

کا معتقد تھا۔ مطلب یہ کہ

میں ایمان و تصدیق رکھتا

تھا۔ خدا نے اسکی برکت

سے آج مجھ کو نوازا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد لازم
۵۱ ۲۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد واجب

دل نامر اعمال کا بائیں ہاتھ میں
دلنا اس کے معتبوب ہوئی کی علامت ہے
اس لئے اپنی حوائج نفسی اور جہالی
پر ہزار گز حسرت اور ایلان چائے گا
کہ ہاتے ایمان نہ میری دولت و
ثروت کچھ کام آئی اور نہ جادہ و غرت
سود بخش ہوئی۔ سب دنیا کا دنیا
ہی میں رہ گیا +

دل اس لڑکی مقدار خدا کو معلوم
ہے۔ کیونکہ یہ لڑکی ہاں کا ہوگا +
دل یعنی جس طرح ایمان کا حساب
تعلیم انبیاء مروری تھا وہ ایمان
نہ رکھتا تھا +

دل یہاں اطعام اور حص سے
مادریتہ واجبہ ہے۔ اور اس کے
ترک سے مراد وہ ترک ہے جس کا
سبب عدم ایمان ہو۔ حاصل یہ کہ
خدا کی عظمت اور مخلوق کی شغفت
جو اصل عبادات متعلقہ حقوق اللہ
و حقوق العباد ہیں یہ دونوں کا ترک
اور نہ رکھنا اس لئے مستحق عذاب ہوا +

دل یعنی بجز ایک ایسی چیز کے جو
کرامت و صورت میں نہیں غلبین
کے ہوگا۔ اور یہ اضافی ہے اور
مقصود اس سے نفی ہے اطعمہ
مغذیہ کی۔ ورنہ رقوم وغیرہ کا ہونا
خود آیات سے ثابت ہے +

دل اس قسم کو مقصود سے ایک
خاص مناسبت ہے کہ قرآن مجید
کا لائے والا نو نظر آتا تھا اور جن
پر قرآن آتا تھا وہ نظر آتے تھے۔
یعنی تمام مخلوق کی قسم ہے +

دل پیام بر سے یا تو حضور سرور
صلی اللہ علیہ وسلم اور ہیں یا جبریل
علیہ السلام۔ یعنی قرآن کلام الہی
ہے جو اللہ کے امانت اور رسول
مقبول کی زبان سے ادا کیا جاتا
ہے جن کا فرض منصبی ہے کہ اس
کو حرف بحرف مخلوق تک پہنچائیں
اور بیچ میں تصرف کرنے کے نہ وہ
خود مجاز ہیں، نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں
اور یہ کسی شاعر کا کلام بھی نہیں۔

العرض قرآن جس کے ذریعہ یہ قسم
نکلی پہنچا ہے وہ اللہ کا صادر و
امین رسول ہے۔ کوئی شاعر نہیں ہے +

الْقَاضِيَةَ ۲۰ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ۲۸ هَلَكَ عَنِّي

خانہ کر کجی (افسوس) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میرا جادہ ابھی مجھ سے گیا

سُلْطَانِيهِ ۲۹ خُذُوهُ ۳۰ فَعَلُوهُ ۳۱ ثُمَّ ابْجِئْهُمُ صَلَوةً ۳۲

گزارا ایسے شخص کیلئے فرشتہ کو حکم ہوگا کہ اس شخص کو پکڑ لو اور اس کے طوق پہنا دو پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے

فَاسْلُكُوهُ ۳۳ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۳۴

اس کو کھڑو یہ شخص خدا سے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ اور خود تو

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۳۵ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

کسی کو کیا دینا اور دل کو ابھی غریب آدمی کے کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا اس لئے مستحق عذاب ہوا سو آج اس

هَهُنَا حَمِيمٍ ۳۶ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۳۷ لَا

شخص کا نہ کوئی دوست دار ہے اور نہ اس کو کوئی کھانے کی چیز نصیب ہے بجز زموں کے عودوں کے جس کو

يَا كُلُّهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۳۸ فَلَا أَقْسَمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۳۹

بجز بڑے گنہگاروں کے کوئی نہ کھا دے گا۔ پھر (بعد بیان مضمون مجازہ کے) میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی بھی جن کو تم

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۴۰ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۴۱

دیکھتے ہو اور ان چیزوں کو بھی جن کو تم نہیں دیکھتے تھے کہ یہ قرآن (اللہ کا کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا)۔ آپس

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۴۲

جس پر یادہ ضرور رسول ہی اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے جیسا کفار آپ کو شاعری کہتے تھے مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ ۴۳ ثُمَّ نَزَّلَ

اور نہ یہ کسی کا ہن کا کلام ہے (جیسا بعض کفار آپ کو کہتے تھے) تم بہت کم سمجھتے ہو۔ رب العالمین

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۴۴ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

کی طرف سے بھیجا ہوا (کلام) ہے اور اگر یہ (پیغمبر) ہمارے ذمہ کچھ (بھولی)

الْأَقَاوِيلَ ۴۵ لَا خُذْنَا مِنْهُ إِلَّا لِيُحْجِبَ ۴۶

بائیں لگا دیتے تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر

لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۴۷ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ

ہم اُن کی رگ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ ۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختار و غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم (راہ کو پھیلانا)
● ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

حِجْرَيْنَ ۴۸) وَإِنَّهُ لَتَنْذِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۴۹) وَإِنَّا لَنَعْلَمُ

بھی نہ ہوتا فل اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کے لئے نصیحت ہے اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں سے

إِن مِّنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۴۹) وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۵۰)

تکذیب کرنے والے بھی ہیں (پس ہم انکو اسکی سزا دیں گے) اور (اس اعتبار سے) یہ قرآن کافروں کے حق میں موجب حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۵۱) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۵۲)

اور یہ قرآن تحقیقی یقینی بات ہے (سو جس کا یہ کام ہی اپنے اس) عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔

سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ ذُكِرَ بِهَا الرُّسُلُ وَانْفُذَتْ فِيهَا الْكُوفَةُ

سورۃ معارج مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۱) لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ

ایک درخواست کرنے والا (براہ انکار) اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے (اور جس کو)

دَافِعٌ ۲) مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۳) تَعْرَجُ الْمَلَائِكَةُ

کوئی دفع کرنے والا نہیں۔ اور جو کہ لطف کی طرف سے ہوگا جو کہ سر بیڑیوں کا (یعنی آسمانوں کا) مالک ہے (جن بیڑیوں سے فرشتے

وَالرُّوْحُ إِلَيْهِ ۴) فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خُمُسَيْنِ أَلْفِ

اور (اہل ایمان کی) روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں۔ (اور وہ عذاب) ایسے دن میں ہوگا جسکی مقدار (دنیا کے)

سَنَةٍ ۵) فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۶) إِنَّهُمْ يَرُوءُ

پچاس ہزار سال کی (برابر) تھے سو اب (انکی مخالفت پر) صبر کیجیے اور صبر بھی ایسا جس میں شکایت کا نام نہ ہو۔ یہ لوگ اُن

بَعِيدًا ۷) وَتَرَاهُ قَرِيبًا ۸) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ

کو (وجہ عقاب کی) قوس سے (بعید) دیکھ رہے ہیں اور ہم (اسکو) قوس سے (قریب) دیکھ رہے ہیں (وہ عذاب اُن واقع ہوگا)

كَالْمُهْلِ ۹) وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۱۰) وَلَا

جس دن (کہ آسمان رنگ میں) تیل ٹپھٹ کی طرح ہو جاوے گا۔ اور (اُس دن) پہاڑ رنگین اُن کی طرح (جو کہ جھنی ہوئی ہو) ہوں گے۔

يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَبِيمًا ۱۱) يُبْصَرُونَ وَهُمْ يَوَدُّ

(یعنی اُنٹے چہرے دیکھنے) اور (اُس دن) کوئی دوست کسی دوست کو نہ چوچیکے گا جو دیکھ لے دوسرے کو دکھا بھی دینے جاوے گا (اور اُس دن)

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِذَنبِهِ ۱۲)

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

مجرم (یعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بظنوں کو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	۲۲-۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲-۶۱ حرکتوں والی اختیار مد
۱۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۴۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد

پڑھنا ہو کر دعا مانگے، اللہ اگر چاہے صلی اللہ علیہ وسلم، برحق ہیں تو ہم پر بھی صبر ہوگا، پھر ہر اس راوی عذاب مانا کر کہ ہم کو پھینکا نصیب نہ ہو اس پر یہ تامل نہ ہو، و فلما مد عالم بالآسمان، پھر کہہ دو میں آسمان کے راستے چڑھتی ہیں، اس لئے ان کو معارج (بیڑیوں) سے تعبیر فرمایا، و فلما مدوا قیامت، کا دن ہے کہ پھر امتداد سے کچھ امتداد سے کفار کو اس قدر طول محسوس ہوگا، اور چونکہ حضرت

فل تفل کے وقت مولا اپنے باپین ہاتھ سے مجرم کا دامن اٹھ کر دیکھ کر اسکی گردن اٹاتا ہے۔ اور گردن کی وہ گرجا دل سے مقل جوتین کہلاتی ہے کہ اس کے کٹنے پر اس کی ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ صلیب ہے کہ اگر ہمارا رسول ہماری طرف کوئی غلط بات منسوب کرنا تو افترا و درازی کی یادش میں ہم اس کو مٹا ہلاک کر دیتے۔ یاد رہے کہ موت کا سلسلہ حضرت فاطمہ الزہرا صلی اللہ علیہا وسلم کی ذات کا گری پترم ہو چکا۔ اگر کسی دشمنی نبوت کا کوئی پڑوس آیت سے استدلال کر کے کہنے لگے کہ اگر میرا مقتدا مجھو بی بی ہوتا تو فوراً ہلاک کر دیا جاتا تو یہ اس کی کج فہمی ہوگی کیونکہ یہ الہی اعتبار صرف صادق الایمان علیہ الصلوٰۃ وسلم کی ذات کا گری پر کیا گیا ہے نہ کسی دروغ گو۔ مٹی پر قاعدہ کی بات ہے کہ کوئی شخص کسی کے لائق فرزند پر عیب کرے کرے تو باپ مانگے گنتا ہے کہ میرا بیٹا نہیں ہو سکتا، اگر فیض محال میرا فرزند ایسا کرے، تو میں اسکی گردن اڑا دوں، لیکن اگر اس کے کسی نالائق بیٹے کے متعلق کوئی شکایت پہنچتی ہے تو وہ شرمنا ہوتا ہے اور زبان حضرت کھول کر کہنے لگتا ہے ہاں میں کیا کروں اسکی بزدلاریوں سے تو میں خود تنگ آ چکا ہوں، غرض جس طرح خاسق و بدبین بیٹے کے متعلق بھی کوئی شخص اظہار افترا و دروغ نہیں کیا کرتا، اسی طرح اس آیت میں بھی رب و دودو نہ صرف اپنے تھے رسول کے صدق و صفاتی تو تین فرما ہی ہے کسی حال کذاب کے بارہ میں نہیں فرمایا کہ وہ چھ پر افترا و درازی کرے تو اسی رنگ پر لکھا دوں، و دروغ زن مقبول اور مغزوں کی نسبت حتمی کا اصول جدا گانہ ہے اور وہ یہ ہے و ائینہ لعمریٰ ان کی دنی مبین (ہم ان کو ملت دنیا ہوں یہی یہ تعبیر ہونی چاہئے) یہ بھی مبالغہ تعبیر ہے جو ابلیس و اس کے لشکر کو قیامت تک کھل چھوڑ دینے میں کار فرما ہے تاکہ وہ اغولہ خلق کا کاروبار پائیکل ہو سکیں + فل ایک مرتبہ نبوت پرست نے فخر بن حارث غزوہ بدر کا ذکر

وَصَاحِبَتِهِ وَآخِيهِ ۝ وَفَصَّلَتْهُ الَّتِي تُؤْيِيهِ ۝

اور بیوی کو اور بھائی کو اور کنیت کو جن میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُبْحِيهِ ۝ كَلَّا

اور تمام اہل زمین کو اپنے ذریعہ میں دے دے پھر یہ (غیر میں بیدار) اسکو (عذاب سے) بچالے گا یہ ہرگز نہ ہوگا (بلکہ)

لَهَا لَطَىٰ ۝ تَزَاعَةَ لِشَوَىٰ ۝ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ

وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال (تک) اتار دیگی (اور) وہ اس شخص کو (خود) بلا دیگی جس (دنیا میں حق سے) پیٹھ

وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ

پھیری ہوگی اور (طاقت سے) بیرخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اسکو اٹھا رکھا ہوگا۔ انسان کم بہت پیدا

هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

ہوا ہے (تک) جب اس کو تکلیف پہنچی ہے تو (صداباحت سے زیادہ) جزع فرغ کرنے لگتا ہے۔ اور جب اسکو فزع البالی

الْخَيْرِ مُنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

ہوتی ہے تو (حق ضروری سے) بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ نمازی (یعنی نومن) جو اپنی نماز پر

صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

برابر توفیق رکھتے ہیں (تک) اور جن کے مالوں میں

مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ

سوالی اور بے سوالی سب کا حق ہے۔ (تک) اور جو

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ

قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے

عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ

عذاب سے ڈرنے والے ہیں (اور) واقعی ان کے رب کا عذاب بخوف ہونے کی چیز نہیں (یہ جملہ عزت مند

مَامُونٌ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ۝

کے طور پر ہے) اور جو اپنی شرمگاہوں کو (حرام سے) محفوظ رکھنے والے ہیں

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

لیکن اپنی بیویوں سے (یا اپنی شرعی) لونڈیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) کیونکہ ان پر

غَيْرَ مَلُومِينَ ۝ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

(اس میں) کوئی الزام نہیں۔ ہاں جو اس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا طلبگار ہو) ایسے لوگ حد

۴ عادت نہ ہو اور لوگ اس کو دور لگا کر (تک) کو (کودک نہیں)
۵ (یعنی صفحہ ۹۰۷) کو (کودک نہیں)
۶ رہا ہوگا بلکہ اس سے ہوا زمین
۷ پر جہاں اولین آخرین سب
۸ جمع ہونگے ایک کائنات میں
۹ دوسرے کائنات کے لیے باوجود
۱۰ مسافت باطل صاف نظر
۱۱ آجائیکا، لیکن چونکہ وہاں
۱۲ نفسی نفسی ایسی بڑی ہوگی
۱۳ کہ نہ باپ کو بیٹے کی خبر ہوگی
۱۴ اور نہ دوست کو دوست کی
۱۵ اس لئے کوئی کسی کا پران
۱۶ حال نہ ہوگا +
۱۷ (اوشی صفحہ ۹۰۸)
۱۸ یعنی اس ذرا ایسی نفسا
۱۹ نفسی ہوگی کہ ہر شخص کو
۲۰ اپنی فکر پر جانے کی اور جن
۲۱ پر جان دینا تھا ان کو اپنے
۲۲ عوص میں پروردگار سے کوئی
۲۳ اس کے فالگو کی بات ہو،
۲۴ گوارا کرے گا +
۲۵ (یعنی یہ حقوق اللہ
۲۶ وحق العباد کو تلف کیا
۲۷ ہوگا یا اشارہ ہے فساد و فتنہ
۲۸ وفساد اخلاق کی طرف۔
۲۹ خلاصہ یہ ہے کہ ایسے صفات
۳۰ موجب استحقاق نار ہیں۔
۳۱ اور اس جرم میں یہ صفات
۳۲ پائے جاتے تھے۔ پھر
۳۳ نجات عن العذاب کب
۳۴ متصور ہے +
۳۵ (تک) کہ ہم ہی سے مراد طبعی
۳۶ کہ ہم ہی نہیں ہے بلکہ ہم ہی
۳۷ کے آثار و مہم اختیار یہ
۳۸ مراد ہیں +
۳۹ (یعنی نماز میں ظاہر
۴۰ یا باطن دوسری طرف توجہ
۴۱ نہیں کرتے +
۴۲ (یعنی اس حاجت مند
۴۳ کو کہتے ہیں جس کو سوال کی
۴۴ کے باعث ان کا اجر بھی بہت زیادہ ہو جائے گا +

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

هُمُ الْعَادُونَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مَنِّيهِمْ وَعَهْدُهُمْ

(شرعی) سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی اسپردگی میں لی ہوئی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال

رَاعُونَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۳۳﴾

رکھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۳۴﴾ أُولَٰئِكَ فِي

اور جو اپنی (فرض) نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ (بس) ایسے لوگ

جَنَّتْ مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلِكِ

بہشتوں میں عزت سے داخل ہوں گے تو کافروں کو کیا ہوا کہ (ان مضامین کی تکذیب کرنے کے لئے)

مُهْطِعِينَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِّينَ ﴿۳۷﴾ اِيْلَهُمْ

آپ کی طرف کو داسنے اور بائیں سے جماعتیں بن کر دوڑے آ رہے ہیں کیا ان میں

كُلُّ اِمْرٍ مِنْهُمْ اَنْ يَّدْخُلَ جَنَّةً نَّعِيْمٌ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ط

ہر شخص اس کی ہوس رکھتا ہے کہ وہ آسائش کی جنت میں داخل ہوگا یہ ہرگز نہ ہوگا۔

اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا اُنْسُ لِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَ

ہم نے ان کو ایسی چیز سے پیدا کیا ہے جسکی ان کو بھی خبر ہے۔ پھر (دوسری طور پر وقوع قیامت کیلئے) میں تم کو کیا تاہو

الْمَغْرِبِ اِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ يَّبْدَلَ خَيْرًا

مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔ کہ (دنیا ہی میں) انکی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں (یعنی

مِنْهُمْ ﴿۴۱﴾ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۲﴾ فَذَرْنَهُمْ يَخُوضُوا

پیدا کر دیں) اور ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور تفریح میں

وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِیْ يُوْعَدُونَ ﴿۴۳﴾

رہنے دیجئے۔ یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے سابقہ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

یَوْمَ یَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا کَاٰتِهِمْ

جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی

اِلٰی نَصَبٍ یُّوفِضُونَ ﴿۴۴﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

طرف دوڑے جاتے ہیں۔ (اور ان کی آنکھیں) (ماتے شرمندگی کے) ہیچے کو بھی ہوگی (اور ان پر ذلت

ذٰلِکَ ذٰلِکَ الْیَوْمِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُونَ ﴿۴۵﴾

چھائی ہوگی۔ (بس) یہ ہے ان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (جو کہ اب واقع ہوا)

ف

یعنی چاہیے تو یہ تھا کہ ان مضامین کی تصدیق کرتے لیکن یہ لوگ متفق ہو ہو کر آپ کے پاس اس غرض سے آتے ہیں کہ ان مضامین کی تکذیب اور ان کے ساتھ

۱۰ استہزاء کریں +

ف

یعنی سب کو معلوم ہے کہ تمام انسان گندی اور غیر چیر نظر مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ چونکہ اس پیدائش میں تمام انسان سداوی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ظاہر ہے کہ محض پیدائش کسی کے لئے دوسروں سے زیادہ و فضیلت نہیں ہو سکتی۔ ہاں فضیلت و فوقیت اور داخل جنت کا سبب ایمان باللہ و بالرسول ہے اور تم کافروں سے محروم ہو اس لئے تمہاری ہوس بھی ٹھیکو ہے +

ف

پس جب نئی مخلوق اور وہ بھی ایسی جس میں صفات کمال زیادہ ہوں جن میں زیادہ اشتیاق پیدا کرنا پڑیں ہم کو پیدا کرنا آسان ہے تو تم کو دوبارہ پیدا کرنا کوئی مشکل ہے +

۸

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اختصار غنی کی جگہ (۲-حرکتیں)	۱۰ نجم راہ (ماکوہ پڑھا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰ قفلہ

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ثَمَانِي عَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانُونَ آيَاتٌ
سورة نوح کہ میں نازل ہوئی اسمیں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو (وہاں کفر سے) ڈراؤ قبل اس

قِيلَ أَنْ بَيِّنْ لَهُمْ عَذَابَ الْيَوْمِ ۚ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ

کہے کہ ان پر دردناک عذاب آئے گا انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا کہ لمبے مہری قوم میں تمہارے

نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا

لئے صاف صاف ڈرائیو لاؤں۔ اور بتائیں کہ اللہ کی عبادت (یعنی بید اختیار) کرو اور اس سے روادیر کرنا مانو

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخِرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى

تو وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو وقت مقرر (یعنی وقت موت) تک (بلا عقوبت مہلت دے گا)

إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت (جسے جب وہ) آجائے گا تو اسے کا نہیں کیا خوب ہونا اگر تم ان باتوں کو سمجھتے

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۚ

(جب مہلتے دراز تک ان فصاح کا کچھ اثر قوم پر نہ ہوا تو) نوح نے (حق تعالیٰ) سے دعا کی کہ لمبے مہری پروردگار میں نے اپنی قوم کو رات کو

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۚ وَإِنِّي كُلَّمَا

بھی اور دن کو بھی (دین حق کی طرف) بلایا سو مجھے بلانے پر دین ہی اور زیادہ جھگڑنے لگے اور وہ بھاگتا ہی ہوا کہ میں نے جب کبھی انکو (دین

دَعَوْتُهُمْ لَتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي

حق کی طرف) بلایا تاکہ ایمان کے سبب آپ ان کو بخش دیں تو ان لوگوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں

إِذَا نَهُمُ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

(تاکہ حق بات کو سنیں بھی نہیں) اور (پیر زبانی کر مہلت) اپنے کپڑے (پٹنہ پر) لپیٹ لئے اور اصرار کیا اور میری اطاعت سے

اسْتَكْبَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي

غایت درجہ کا تکبر کیا۔ پھر (بھی) میں نے ان کو آواز بلند بلایا پھر میں نے ان کو (خطاب خاص کے طور پر)

أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ فَقُلْتُ

علانیہ بھی سمجھایا۔ اور ان کو بالکل خفیہ بھی سمجھایا۔ (اور اس سمجھانے میں) میں نے (ان سے ہم)

اور اس سمجھانے میں) میں نے (ان سے ہم)

دل سے اس وقت میں موجبات
عقوبت کا بیان تھا ان میں سے
ایک رسول کی تکذیب، اس سورہ
میں انہیں نصرت علیہ السلام اس کا
بیان ہے و نیز عقوبت اخرویہ مذکورہ
سورت صالح کے ساتھ اس سورہ
میں کفر پر استحقاق عقوبت دنیویہ
کا بھی اثبات ہے نیز حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کا اسمیں تسلیہ بھی
ہے کہ قوم نوح نے بھی تکذیب
کی تھی +

وہ یعنی ان سے کہو اگر ایمان
نہ لاؤ گے تو تم پر عذاب آئے گا۔
خواہ دنیوی یعنی طوفان یا آخری
یعنی دوزخ +
ف یعنی اگر تم ایمان لے آؤ گے
تو تمہاری پچھلی خطائیں سب معاف
ہو جائیں گی اور ایمان نہ لانے پر
جس عذاب کا دنیا میں آئینہ ہے
وہ ایمان لانے کی صورت میں مل
جائے گا اور طبعی موت تک امن و
عافیت کے ساتھ زندگی گزارنی

نصیب ہوگی۔ باقی وہ وقت ہے جو
جو مومن اور کافر ہر شخص کے لئے
تجویز ہو چکا ہے، وہ تو کسی حالت
میں بھی عمل نہیں سکتا۔ البتہ
کافر اور مومن کے مرنے میں یہ فرق
ہے کہ مومن کی موت عزت کی موت
ہے کہ آئندہ کے لئے راحت ہے
لیکن کافر دنیوی زندگی میں ہر طرح
عیش و عشرت میں بھی رہا تو رنج
عباس کو عذاب بڑھ اور سزا لئے
جہنم کا سامنا ہے۔ مومن عذاب
آجمل سے محفوظ رہی ہے۔ مگر

بعض اوقات اسکو دنیوی عفتیں
پیش آجاتی ہیں، لیکن نوح علیہ
السلام نے وحی الہی سے اطلاع
پاکو قوم کو تعین دلایا کہ ایمان کی
مستور میں تم ان معاملہ یعنی دنیوی
مصیبتوں سے بھی محفوظ رہو گے
لیکن ان حیران نصیبوں نے پھر بھی
کوئی توجہ نہ کی +

وہ جب نوح علیہ السلام صلی
تک قوم کو سمجھانے اور نصیحتیں
کرتے رہے اور انکار و اعراض کے
سوا دوسرے کوئی جواب نہ ملا۔
تو بارگاہ خداوندی میں عرض ہوا
ہوئے اللہ العالین! میں نے
قبول ایمان کے دنیوی فائدے سمجھائے اور ایمان کے برکات عاجلہ بیان کئے۔ جلوت اور غرورت میں، مگر ترغیب و ترہیب کے مختلف طریقوں سے ان کو راہ راست پر لانے کی کوشش
کی مگر یہ لوگ نہ سمجھے نہ سمجھے + ف مراد اس سے وعظ و خطاب عام ہے جس میں عادت آواز بلند ہوتی ہے +

۶۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اخلا و غزلی جگہ (۲۰۰ کرکٹیں)	۱۰۰ تخم مارہ (راکونہ پڑھتا)
۵۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادا نام اور تا قائل مطلق	۱۰۰ قلقلہ

اَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يَرْسِلُ

کہا کہ تم اپنے پروردگار سے گناہ بخشو اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ کثرت سے

السَّمَاءِ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَبِمِدْرَارِهِمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

تم پر بارش بھیجے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا۔

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ

اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا۔ اور تمہارے لئے نہریں بہا دے گا (میں نے ان سے یہ بھی کہا کہ تم کو کیا

لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ

ہوا کہ تم اللہ کی عظمت کے معتقد بنیں ہو اور نہ شرک نہ کرتے) حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح سے بنایا۔ کیا تم کو

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَ

معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سات آسمان اُوپر تلے پیدا کئے اور

جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝

ان میں چاند کو نور (کی چیز) بنایا اور سورج کو (مثل) چراغ (روشن) کے بنایا

وَاللَّهُ أَتَىٰكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

اور اللہ نے تم کو زمین سے ایک خاص طور پر پیدا کیا پھر تم کو (بعد مرگ) زمین ہی

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ

میں لے جائے گا (اور) (قیامت میں) پھر اسی زمین سے تم کو باہر لے آوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے

الْأَرْضَ بَسَاطًا ۝ لِيَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا

زمین کو (مثل) فرش (کے) بنایا تاکہ تم اس کے کھلے رستوں

فَجَا جَاءَ ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَذُنُّ

میں چلوں (اور یہ سب حکایت عرض کر کے) نوح (علیہ السلام) نے (یہ) کہا کہ اے میرے پروردگار ان لوگوں نے میرا کہنا

مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَ

نہیں مانا اور ایسے شخصوں کی پیروی کی کہ جس کے مال اور اولاد نے ان کو نقصان ہی زیادہ پہنچایا۔ اور انہوں نے

مَكْرُوا مَكْرًا كِبَارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذُنُّ إِلَهَتَكُمْ

جسکا اتباع کیا جو وہ ایسے ہیں کہ جنہوں نے (حق) ٹھٹھے میں (بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور جنہوں نے) اپنے تابعین سے کہا کہ

وَلَا تَذُنُّ وَدًّا وَلَا سَوَاعَا ۝ وَلَا يَغُوثٌ وَ

تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور (باخصوص) دو کو اور نہ سواع اور نہ یغوث اور

فَل

ان نعمتوں کے ذکر سے شاید
یہ فائدہ ہو کہ اکثر طبائع میں
عاجل کی طلب زیادہ ہے۔

چنانچہ درشتوں میں فائدہ کا
قول ہے کہ وہ لوگ دنیا کے
زیادہ مریض تھے اس لئے
یہ فرمایا +

فَل

یہاں تک تمام تر وہ کلام
ہے جس کی حکایت نوح علیہ
السلام نے حق تعالیٰ سے
بطور فریاد کی +

فَل

مراواں شخصوں کو رومہا ہیں
جن کا عوام اتباع کرتے ہیں
اور مال اور اولاد کا ان کو
کون نقصان پہنچانا باہیں معنی
جس کے مال و اولاد سبب
زیادہ تنطیان کا ہو گیا +

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ یا ۶۱ حرکتوں والی مد لازم
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد	۲۲ حرکتوں والی مد

دل بھاگنے سے یہ مراد ہے کوئی شخص روئے زمین سے بھاگ کر کسی اور جگہ چلا جائے اور اپنے تئیں خدا کی گرفت سے بچالے تو یہ ناممکن ہے +

دل کی یہ کہ اس کوئی نیک کھنے سے رہ جائے۔ اور زیادتی یہ کہ کوئی گناہ زیادہ لکھ لیا جائے + دل یہاں تک کلامِ جنت کا ختم ہو گیا +

دل یہ آیت کفار کہ کبارہ میں نازل ہوئی، جب ان پر کفر کے باعث سات برس کا سخت عذاب پڑا۔ اس آیت میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر لوگ ایمان لے آتے تو ہم اس سختی سے پانی برساتے کہ عذاب نام کو بھی نہ رہتا۔ اناج کی ریل بیل ہو جاتی +

دل یعنی یہ جان نہیں کہ کوئی سجدہ اللہ کو کیا جائے اور کوئی غیر اللہ کو جیسا مشرکین قریش کرتے تھے + دل جنات نے درخواست کی تھی

یا رسول اللہ! ہم کو بھی اجازت دیجئے کہ ہم آپ کے ساتھ مسجد میں حاضر ہو کر نماز یا جماعت ادا کیا کریں تو یہ آیت نازل ہوئی +

دل جنات حضرت سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھتے کہ کس خشوع و خضوع سے اپنے خالق کے سامنے دست بستہ کھڑے ہو کر اس کا حق کلامِ خلوص دل سے پڑھ رہے ہیں۔ پھر کبھی جھکتے ہیں۔ کبھی اپنے کوئی کسے کے پیشانی زمین پر رکھتے +

ہیں اور صحابہ ہیں کہ دست بستہ پیچھے کھڑے ہیں اور جس طرح ۶۹

پیشوائے امت کر رہے ہیں وہ بھی کرتے جاتے ہیں۔ تو یہ حالت دیکھ کر جنات کلامِ مجید سننے کے شوق میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد ہجوم کرتے تھے اور کچھ ایک دوسرے سے چٹے جاتے تھے +

دل یعنی ہم جو ایسی زبانیں کہتے ہو کہ اگر آپ رسول ہیں تو ہم پر عذاب نازل کر دیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ میرے اختیار میں نہیں +

دل نقارہ کہتے تھے کہ اسے محمد اتم نے ایک نیا دین اختراع کر لیا ہے۔ تم اس دعویٰ سے باز آؤ۔ ہم تمہارے حامی بن جائیں گے اور تم کو ہر بلا و مصیبت سے بچا دیں گے۔ غلے میکے تم نے آپ

وَلَنْ نُجْزِيَ هَرَبًا ۱۲ ۱۱ وَأَنَا لَكَا سَمْعَنَا الْهَدَىٰ أَمَّا

اور نہ (اور کہیں) بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں ۱۲ اور ہم نے جب ہدایت کی بات سنی تو ہم نے اس کا یقین کر

بہ ۱۳ فَمَنْ يُّؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا

لیا۔ سو (ہماری طرح) جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آوے گا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ

رَهَقًا ۱۴ وَأَنَا مِمَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِمَّا الْقَاسِطُونَ ۱۵ فَمَنْ

زیادتی کا دل اور ہم میں بعض تو مسلمان (ہو گئے) ہیں اور بعض ہم میں (بدستور سابق) بے راہ ہیں۔ سو

اسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا شَرًّا ۱۶ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ

جو شخص مسلمان ہو گیا انہوں نے تو بھلائی کا رستہ دھونڈ لیا۔ اور جو بے راہ ہیں دوزخ

فَكَأَنُّوا بِحَبْطِ طَبَا ۱۷ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى

کے اندیشہ ہیں ۱۷ اور محکومانِ مضامین کی بھی دجی ہوئی کہ اگر یہ (کہہ دالے) لوگ (سیدھے)

الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۱۸ لَنَقْفِتَنَّهُمْ فِيهِ

رستہ پر قائم ہو جاتے تو ہم ان کو فراغت کے پانی سے سیراب کرتے۔ تاکہ اس میں ان کا امتحان کریں ۱۸

وَمَنْ يُّعِزُّ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۱۹

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد (یعنی ایمان طاعت) کو روگردانی کر گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کو سخت عذاب میں داخل کر گیا۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۲۰ وَأَنَّ

اور (ان ہی شدہ مضامین سے ایک یہ ہے کہ جتنے جیسے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہیں سو اللہ تعالیٰ کیساتھ کسی کی عبادت مت کرو ۲۰

لَنَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ

اور جب خدا کا خاص بندہ (امیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں خدا کی عبادت کرنے کھڑا ہوتا ہے تو یہ (کافر) لوگ اس بندہ

عَلَيْهِ لَبَدًا ۲۱ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا اشْرَا

پر بھڑکنے لگتے ہو جاتے ہیں ۲۱ آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور

بِهِ أَحَدًا ۲۲ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نہ کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی

رَشْدًا ۲۳ قُلْ إِنِّي لَنْ يَجْزِيَني مِنَ اللَّهِ أَحَدًا وَلَنْ

بھلائی کا شے آپ کہہ دیجئے کہ (اگر خدا خواستہ میں ایسا کروں تو) مجھ کو خدا کے غضب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اور نہ

أَجِدُ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۴ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتٍ

میں اس کے ہوا کوئی پناہ کی جگہ پاسکتا ہوں ۲۴ لیکن خدا کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغام کا اور ان کے پیغام کا کام ہے

میں اس کے ہوا کوئی پناہ کی جگہ پاسکتا ہوں ۲۴ لیکن خدا کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغام کا اور ان کے پیغام کا کام ہے

● ۶ حرکتوں والی بدلازم	● ۲۲ حرکتوں والی بدلازم	● ۲۳ حرکتوں والی بدلازم	● ۲۴ حرکتوں والی بدلازم
● ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد	● ۶۲ حرکتوں والی اختیار مد	● ۶۳ حرکتوں والی اختیار مد	● ۶۴ حرکتوں والی اختیار مد
● ۶۵ حرکتوں والی بدلازم	● ۶۶ حرکتوں والی بدلازم	● ۶۷ حرکتوں والی بدلازم	● ۶۸ حرکتوں والی بدلازم
● ۶۹ حرکتوں والی بدلازم	● ۷۰ حرکتوں والی بدلازم	● ۷۱ حرکتوں والی بدلازم	● ۷۲ حرکتوں والی بدلازم

۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

فل دجی الہی کی حفاظت کے لئے محافظ فرماتے تعینات فرمادیتا ہے جو شیطانوں اور ان کے دوسروں سے دجی الہی کی حفاظت کرتے ہیں تاکہ کلام ربانی اور وحی اسمانی میں اختلاط نہ ہونے پائے۔

درندین حق کی حمایت پر اعتماد ٹھٹھ جائے۔ اسی بنا پر انبیاء علیہم السلام کو مھسوم کہا جاتا ہے اور یہی باعث ہے کہ شیطان کسی کے خوب میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ نہیں بن سکتا +

فل دجی اس عنوان سے خطاب کرنے کی یہ ہے کہ ابتدائے نبوت میں قریش نے دائرہ اللہ وہ میں جمع ہو کر آپ کے بارہ میں مشورہ کیا کہ آپ کی حالت کے مناسب کوئی لقب تجویز کرنا چاہیے کہ اس پر مستفق رہیں کسی نے کہا کہ کاہن ہیں۔ پھر دوسرے نے فرمایا کہ کاہن نہیں ہیں کسی نے عجوبہ کہا۔ پھر اس کو بھی سب نے غلط قرار دیا۔ پھر ساحر کہا۔ پھر بعض نے اس کو بھی رد کیا۔ لیکن پھر کہنے لگے کہ ساحر اس لئے ہیں کہ حبیب کو حبیبیت سے مل کر دیتے ہیں۔ آپ کو یہ خبر پہنچ کر سچ بڑا اور سچ کی حالت میں کپڑوں میں لپیٹ گئے حبیب کہ اکثر سوچ اور سچ میں غم آدمی اس طرح کر لیتا ہے پس تائیس ملاطفت کے لئے اس عنوان سے خطاب فرمایا کہ صفت محبوب

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانتے تو یقیناً ان لوگوں کے لئے آتش دوزخ ہے

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ حَتَّىٰ ۖ

جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (لیکن یہ فقار اس جہالت سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعَفَ نَاصِرًا وَأَقْلَبَ عَدَدًا ۚ

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اس وقت جانیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کی جماعت کم ہے۔

قُلْ إِنْ أَرَدَيْتُمْ أَقْرَبَ مَا تَوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ

آپ! ان سے کہہ دیجئے کہ مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آیا وہ نزدیک (آنہو) ہے یا میرے نزدیک

رَبِّي أَمَدًا ۚ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

نے اس کے لئے کوئی مدت دراز مقرر کر رکھی ہے۔ (اور غیب کا جاننے والا وہی ہے) سودہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع

أَحَدًا ۚ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ

نہیں کرتا۔ ہاں مگر اپنے کسی برگزیدہ پیغمبر کو تو (اس طرح اطلاع دیتا ہے کہ) اس پیغمبر کے آگے

بَيِّنَاتٍ يَدِيهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۚ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا

اور پیچھے محافظ فرماتے بھیجتا ہے۔ (اور یہ انتظام اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ ظاہری طور پر اللہ کو معلوم ہو جائے کہ ان

رَسَلَتْ رَبَّهُمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۚ

فرشتوں نے اپنے پڑ رکھا کہ پیغام رسول تک محافظان پہنچا دیتے اور اللہ ان پر ہزاروں کے تمام حوالہ کا احاطہ کرتے ہوئے پورا اور اس کو ہر چیز

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ عَشْرُونَ آيَاتٍ وَفِيهَا مَعَانٍ

سورہ مرسل کہیں نازل ہوئی۔ اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْمُرْسَلِ ۚ قِمِ الْبَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ نَصْفَهُ

اے کپڑوں میں لپیٹنے والے فل رات کو (نماز میں) کھڑے رہا کرو۔ مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات (کہ اس میں

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۚ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

قیام نہ کرو بلکہ اگر کم کر دو یا اس نصف کسی قدر کم کر دو یا نصف سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو خوب صاف

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۚ إِنَّا سُلِّقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۚ

صاف پڑھو کہ ایک ایک حرف الگ الگ ہو) ہم تم پر ایک بھاری کلام ڈالنے کو ہیں (مرا در قرآن مجید ہے)

- ۶۱ حرکوں والی مد لازم ۴۲ حرکوں والی اختیاری مد (اختیار غنی کی جگہ (۲۳ حرکیں) (۲۴ حرکے) (۲۵ حرکے) (۲۶ حرکے) (۲۷ حرکے) (۲۸ حرکے) (۲۹ حرکے) (۳۰ حرکے) (۳۱ حرکے) (۳۲ حرکے) (۳۳ حرکے) (۳۴ حرکے) (۳۵ حرکے) (۳۶ حرکے) (۳۷ حرکے) (۳۸ حرکے) (۳۹ حرکے) (۴۰ حرکے) (۴۱ حرکے) (۴۲ حرکے) (۴۳ حرکے) (۴۴ حرکے) (۴۵ حرکے) (۴۶ حرکے) (۴۷ حرکے) (۴۸ حرکے) (۴۹ حرکے) (۵۰ حرکے) (۵۱ حرکے) (۵۲ حرکے) (۵۳ حرکے) (۵۴ حرکے) (۵۵ حرکے) (۵۶ حرکے) (۵۷ حرکے) (۵۸ حرکے) (۵۹ حرکے) (۶۰ حرکے) (۶۱ حرکے) (۶۲ حرکے) (۶۳ حرکے) (۶۴ حرکے) (۶۵ حرکے) (۶۶ حرکے) (۶۷ حرکے) (۶۸ حرکے) (۶۹ حرکے) (۷۰ حرکے) (۷۱ حرکے) (۷۲ حرکے) (۷۳ حرکے) (۷۴ حرکے) (۷۵ حرکے) (۷۶ حرکے) (۷۷ حرکے) (۷۸ حرکے) (۷۹ حرکے) (۸۰ حرکے) (۸۱ حرکے) (۸۲ حرکے) (۸۳ حرکے) (۸۴ حرکے) (۸۵ حرکے) (۸۶ حرکے) (۸۷ حرکے) (۸۸ حرکے) (۸۹ حرکے) (۹۰ حرکے) (۹۱ حرکے) (۹۲ حرکے) (۹۳ حرکے) (۹۴ حرکے) (۹۵ حرکے) (۹۶ حرکے) (۹۷ حرکے) (۹۸ حرکے) (۹۹ حرکے) (۱۰۰ حرکے)

نے غلط قرار دیا۔ پھر ساحر کہا۔ پھر بعض نے اس کو بھی رد کیا۔ لیکن پھر کہنے لگے کہ ساحر اس لئے ہیں کہ حبیب کو حبیبیت سے مل کر دیتے ہیں۔ آپ کو یہ خبر پہنچ کر سچ بڑا اور سچ کی حالت میں کپڑوں میں لپیٹ گئے حبیب کہ اکثر سوچ اور سچ میں غم آدمی اس طرح کر لیتا ہے پس تائیس ملاطفت کے لئے اس عنوان سے خطاب فرمایا کہ صفت محبوب

سے اشتقاق کرنا اسم کا عادۃً موجب ملاطفت ہے جیسا کہ حدیث میں "صَلِّ" ہے کہ آپ نے حضرت علیؓ کو ابوبکرؓ سے فرمایا تھا۔ غرض آپ کو خطاب ہے کہ ان باتوں کا رنج نہ کرو۔ مگر حق تعالیٰ کی طرف دوام و زیادت کے ساتھ توجہ رکھو + فل یعنی ہم آپ پر قرآن نازل فرمائیں گے اور تبلیغ رسالت اور دعوت اسلام کا بھاری بوجھ ڈالینگے۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَاقُمْ قَبِيلًا ۝

بے شک رات کے اُٹھنے میں (دل اور زبان کا) خوب میل ہوتا ہے اور (دعا یا قرأت پر) بات خوب ٹھیک نکلتی ہے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَأَذْكُرُ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلُ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَأَصْبِرْ

بے شک تم کو دن میں بہت کام رہنا ہے (دنہوی بھی اور دینی بھی) اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اُسی کی طرف متوجہ رہو۔

دہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اُسی کو اپنے کام سپرد کرنے کیلئے قرار دیے رہو۔ اور یہ لوگ

عَلَا مَا يَقُولُونَ وَأَهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

جو باتیں کرتے ہیں ان پر صبر کرو۔ اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے الگ رہو۔ اور مجھ کو

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا

دلوں اور مہلت ہے دو ٹکڑے ہمارے یہاں بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جانے

ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے جس روز کہ زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ إِنَّا

ہٹنے لگیں گے۔ اور پہاڑ (بڑبڑہ بڑبڑہ کر) ریگ رداں ہو جائیں گے۔ بے شک ہم نے

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۝ شَهِدْنَا عَلَيْكُمْ كَمَا

تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر (قیامت کے روز) گواہی دیں گے جیسا ہم نے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا ہے پھر فرعون نے اس رسول کا

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ

کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو سخت پکڑنا پکڑا سو اگر تم ابھی بعد بھیجئے رسول کے

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ

نا فرمائی اور فکر دو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو (غیرت) بچہ اشتداد و امتداد سے بچوں کو بوڑھا کر دیگا جسے آسمان

۶۲ حرکتوں والی مد لازم ۶۳ حرکتوں والی مد واجب ۶۴ حرکتوں والی مد

۶۵ حرکتوں والی مد واجب ۶۶ حرکتوں والی مد

۶۷ حرکتوں والی مد واجب ۶۸ حرکتوں والی مد

۶۹ حرکتوں والی مد واجب ۷۰ حرکتوں والی مد

۷۱ حرکتوں والی مد واجب ۷۲ حرکتوں والی مد

۷۳ حرکتوں والی مد واجب ۷۴ حرکتوں والی مد

دل
یعنی دن کو وعظ و نصیحت
ہی سے فرصت نہ ملے گی
اس لئے عبادت کیوں سطرے
رات کا وقت خاص کر کہ
نفس بھی خوب کچلا جائے
اور دعا بھی اعماق دل
سے نکلے

ٹ
الگ ہونا یہ کہ کوئی تعلق
نہ رکھو۔ اور خوبصورتی سے
یہ کہ ان کی شکایت انتقام
کی فکر میں نہ پڑو۔

ٹ
یہ کہنا یہ ہے صبر و انتظار سے
یعنی چندے اور صبر کر لیجئے
عقرباب ان کو سزا ہونے
والی ہے۔

ٹ
یعنی شدت اور درازی
کی وجہ سے۔

ٹ
یعنی شدت اور درازی
کی وجہ سے۔

ٹ
یعنی شدت اور درازی
کی وجہ سے۔

ٹ
یعنی شدت اور درازی
کی وجہ سے۔

دل پس بھی احتمال نہیں ہے کہ

وہ وقت مل جائے +

دل یعنی اس تک پہنچنے کے لئے

دین کا رستہ قبول کرے +

دل آغاز لبنت میں جیسا کہ اسلام

پر نماز تہجد فرض ہوئی تو اہل ایمان

کو وقت کا اندازہ کرنے میں بڑی

دستوری پیش آتی۔ یہ معلوم نہیں

ہوتا تھا کہ کس قدر رات گزری اور

کس قدر باقی ہے۔ صحابہ کرام رضوان

اللہ علیہم اجمعین سو اب لینا سہو

بیٹھا اور قریب قریب ملاری رات پہنچے

مولیٰ کریم کے آگے دست بستہ حاضر

اور ساری رات قیام شب میں گزار

دیتے تھے۔ ہاؤں سچ گئے ان پند لیوں

میں خون اتر کر دم ہو گیا۔ پورے

ایک سال بعد منڈے رونے لے ان

کے حال پر دم فرما کر تنگت کے لئے

یہ آیت نازل فرمائی جس سے تہجد

کی فرضیت منسوخ ہوئی اور اہل ایمان

کو اختیار سے دیا گیا کہ جو چاہے

تہجد پڑھے اور جو چاہے نہ پڑھے۔

اور جو نماز تہجد ادا کرے وہ بھی

تہجدی قرات آسانی سے پڑھ سکے

پڑھے۔ مَا يَنْتَظِرُ مِنَ الْقُرْآنِ

(جنتا قرآن آسانی سے پڑھا جائے،

پڑھ لیا کرو) میں قرآن پڑھنے سے

نماز تہجد کی قرات مراد ہے +

فل قرض حسن اُس میسود قرض

کو کہتے ہیں جس کا تقاضا شدید نہ

ہو۔ اور اگر مقرر قرض ادا نہ کر سکے

بلا ادا کیے دینے سے کوئی کچھ کھائے

تو آخرت میں بھی مؤاخذہ نہ ہو۔

اتھ کو قرض دینے سے اس کے

بندوں کو زکوٰۃ، صدقات و خیرات

دینا مراد ہے۔ مال سب مالک الملک

کا ہے۔ بندے سائے اس کے

ملوک ہیں۔ پس یہ اسکی رحمت

نوازی ہے کہ ایک خوشحال بندے

سے اسی کے حامد بھائی کو دلوانا

ہے اور اس کو اپنے اوپر قرض

قرار دیتا ہے کہ اس کا عوض بالیقین

مرحمت فرمائے گا اور عوض بھی

بڑا نہیں بلکہ دس گنا یا اس سے

بھی زیادہ +

مَنْ قَطَرِيْهِ ۖ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُوْلًا ۝۱۸ اِنَّ هٰذِهِ

پھٹ جادے گا بے شک اس کا وعدہ ضرور ہو کر سبے گا۔ دل یہ (تمام مضمون ایک) (بیخ)

نَذِيْرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝۱۹ اِنَّ

نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی طرف رستہ اختیار کرے دل آپ کے

رَبِّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثَلَاثِي الْبَيْلِ

رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی (کبھی) دو تہائی رات کے قریب

وَنِيْصِفُهُ وَثَلَاثُهُ وَطَاِئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۖ

اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نمازیں) کھڑے رہتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يُقَيِّدُ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ عِلْمَ اَنْ لِّكَ تَخْصُوْهُ

اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ ہی کر سکتا ہے۔ اسکو معلوم ہے کہ تم اس (تقدیر وقت) کو ضبط نہیں کر سکتے

فَتَاْبَ عَلَيْكُمْ وَاَقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ

تو (ان وجوہ سے) اُس نے تمہارے حال پر غایت کی (سو اب) تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔ اس کو

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٌ ۙ وَّاٰخَرُوْنَ يَصْرُبُوْنَ

یہ بھی معلوم ہے کہ بعض آدمی تم میں بیمار ہوں گے اور بعض تلاش معاش

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۚ وَّاٰخَرُوْنَ

کے لئے ملک میں سفر کریں گے۔ اور بعض اللہ کی راہ میں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَاَقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ

جہاد کریں گے (اس لئے بھی اس حکم کو منسوخ کر دیا) سو (اسلئے بھی تم کو اجازت ہو کہ اب) تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے

وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

پڑھا جا سکے پڑھا کرو اور نماز (قرض) کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دینے رہو۔ اور اللہ کو اچھی طرح (یعنی اخلاص سے)

قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

قرض دو دو ایک اور جو تک عمل اپنے لئے آگے (ذخیرہ آخرت بنا کر) بھیج دو گے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ هُوَ خَيْرٌ وَّاَعْظَمُ اَجْرًا ۚ

اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر اس سے اچھا اور ثواب میں بڑا پاؤ گے

وَاَسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

اور اللہ سے گناہ معاف کراتے رہو۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۸۰ حرکتوں والی مد لازم	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد
۵۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲۴۲ حرکتوں والی مد	۱۸۰ حرکتوں والی مد	۲۴۲ حرکتوں والی اختیاری مد

سُوْرَةُ الْمَدَنِيَّةِ تَرْجُمَتُهَا وَمَعْنَايُهَا تَرْفِيحًا وَكُوعًا
سُوْرَةُ مَدَنِيَّتُہ میں نازل ہوئی اس میں چھتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيُّ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۳

اے مکہ کے رہنے والے! اٹھ اٹھ (یعنی اپنی جگہ سے اٹھو یا یہ کہ مستعد ہو) پھر کافروں کو ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو
وَتَبَارَكَ فَطَهَّرَ ۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۵ وَلَا تَمْنُنْ ۶

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ اور بتوں کو الگ ہو (جس طرح کباب الگ ہو) اور کسی کو اس غرض سے مت دے

تَسْتَكْثِرُ ۷ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۸ فَإِذَا تَقَرَّعَ فِي

کہ درود کرتا (وقت) زیادہ معاوضہ چاہو۔ اور (پھر) انداز میں جواب دینا شروع کرے (پھر اپنے رب کی خوشنودی کی کھیلے صبر کیجئے۔ پھر جس

النَّاقُورِ ۹ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ عَسِيرٌ ۱۰ عَلَى

وقت سُورِ پُچھو نہکا جائیگا سودہ وقت یعنی وہ دن کافروں پر ایک سخت دن ہوگا۔ جس میں

الْكَافِرِينَ ۱۱ غَيْرُ لَیْسَ ۱۲ ذُرِّيٍّ وَمَنْ خَلَقَتْ

ذرا آسانی نہ ہوگی۔ (آگے بعض خاص کفار کا ذکر ہے یعنی) ہمجہ کو اور اس شخص کو اپنے اپنے

وَحِيدًا ۱۳ وَجَعَلَتْ لَهُ مَلَأًا مَّمْدُودًا ۱۴ وَبَيْنَيْنِ

حال پر رہنے دو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا اور اس کو کثرت سے مال دیا۔ اور اس رہنے والے

شُهُودًا ۱۵ وَمَهَّدَتْ لَهُ تَهِيْدًا ۱۶ ثُمَّ يَطْمَعُ

بیٹے (دیتے) اور سب طرح کا سامان اس کے لئے تیار کر دیا۔ پھر بھی اس بات کی ہوس رکھتا ہے کہ (اسکو

اِنْ اَرْزِیْدًا ۱۷ كَلَامًا ۱۸ كَاَنْ كَاَنْ لَا اِتَيْنَا عَنِیْدًا ۱۹

اور زیادہ دوں۔ برگزادہ زیادہ دینے کے قابل نہیں (کیونکہ) وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ اسکو غریب

سَارَهُفَهُ صَعُودًا ۲۰ اِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۲۱

(یعنی مرنے کے بعد) روزخ کے پہاڑ پر چڑھاؤں گا (ب) اس شخص نے سوچا پھر ایک بات تجویز کی۔

فَقَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۲۲ ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۲۳

سو اس پر خدا کی مار ہو گئی (ب) تجویز کی۔ (اور) پھر (اکثر) اس پر خدا کی مار ہو گئی (ب) تجویز کی (پھر) حاضرین

ثُمَّ نَظَرَ ۲۴ ثُمَّ عَبَسَ وَكَسَرَ ۲۵ ثُمَّ اَدْبَرَ

کے چہرہ کو دیکھا۔ پھر منہ بنایا (تا کہ) دیکھنے والے سمجھیں کہ اسکو قرآن سے بہت زیادہ کراہت ہے، اور زیادہ منہ بنایا (اور) پھر منہ

ول امارت میں ہے کہ کسی سے پہلے سورہ اقرار کے شروع کی آیتیں نازل ہو کر بعض حکمتوں کی وجہ سے دینی نازل نہ ہوئی۔ پھر ایک بار جنگل میں آپ کو ایک آواز سنائی دی۔ اور نظر اٹھا کر دیکھا تو غریبی علیہ السلام ایک تخت پر درمیان زمین و آسمان کے بیٹھے ہیں، آپ ہیبت سے گھر گھس گئے۔ آنے۔ اور کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اس میں اولیٰ کی آیتیں نازل ہوئیں لفظ مَدَن میں اس کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ آیتیں شروع نبوت کی ہیں اور فقیر سورت کا بعد میں نزول ہوا ہے اور اتفاق سے طومر ہوتا ہے کہ سورہ مزل کے بعد نزول ہوا ہے یعنی تفسیر کا بعد فل باد جو اس اشارہ نہ ہونے کے یہ امر فانا اشارہ ہے اہتمام نشان توجہ کی طرف کہ کسی سے ضروری چیز ہے کہ معصوم کو بھی یاد دہشتیج نہ ہونے کے اس کی تسلی کی جاتی ہے تو غیر معصوم تو بدرجہ اولیٰ اس کا تکلف ہوگا۔

فل ایک مرتبہ ولید بن مغیرہ نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمان پر بٹھائے سن لیا۔ اس کلام نے اس کے پتھروں کو سووم بنا دیا اور ہلاک کی طرف مائل ہوا۔ ابوجہل کو اس کی خبر کی تو ولید کے پاس جا کر کہنے لگا کہ تمہاری قوم تمہاری طرف سے بدگمان ہو گئی ہے۔ تمہارا اپنے آباؤی دین اور قدیم رسوم کو چھوڑ کر کل کے نپٹے پھڑ پھڑا کر صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا بیڑی دلت اور کم ظرفی کی بات ہوگی۔ تمہارے لئے مناسب یہ ہے کہ کسی ایسی بات کا اظہار کرو جس سے سب کو یقین آجائے کہ تم دین محمدی کو سرگزشت نہیں کرتے۔ ولید بولا تم لوگ خوب جانتے ہو کہ کج عرب کے اندر شاعری میں کوئی شخص ہر مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بھوس قبیلہ میں، غزلیات میں، غرض ہر رنگ میں شہرت کتنا چوٹی لیکن میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبان سے ایسا لفظ اور مؤثر کلام سنا ہے جس کی جلالت و بھر پور محو لوں گا ابوجہل بولا کچھ ہو۔ نہیں کوئی ایسی بات ضرور سنائی ہوگی جس سے تمہاری قوم کی بدگانی دور ہو۔ ولید نے کہا اچھا میں دیکھوں گا کہ کچھ کیا کرتا چاہیے غرض بہت کچھ سوچا۔ چار کے بعد ولید نے اعلان

۶۳ حرکتوں والی مد لازم ۳۲ یا حرکتوں والی اختیاری مد ۱۷ اخلاو غزنی کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ۱۸ عجم را (راہ کو پڑھنا) ۱۹ اقام اور تا قائل تلفظ ۲۰ قتلہ

کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی دوسرے سے نقل کرنے لگتے ہیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی + "مَنْزِلًا" وکل دوزخ میں ایک پہاڑ کا نام صعود ہے محمد دوسرے خداؤں کے اہل ناکرو ایک عذاب ہے ہوگا کہ انہیں وہ صعود پر چڑھنے کے لئے مجبور کیا جائے گا۔ منتر بریں میں بشکل اسکی جوئی پڑھیں گے۔ وہاں سے پھسل کر دوزخ میں جاگیر گے (بانی صفر ۹۱۹)

وَاسْتَكْبَرَ ۖ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۖ (٢٣)

پھیرا اور کتبہ کیا پھر بولا کہ بس یہ جادو ہے (جو ادروں سے) منقول (ہے)

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۖ سَاصِلِيهِ سَقَرٌ ۖ

بس یہ تو آدمی کا کلام ہے میں اس کو جلدی دوزخ میں داخل کروں گا

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ (٢٤) (٢٥)

اور کم کو کچھ خبر بھی ہے کہ دوا رخ کیسی چیز ہے (مقصود اس میں تبویل ہے کہ ایسی ہر کہ نہ نوبانی رہنے دیگی اور نہ چھوڑیگی۔

لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ^{ج. مَعْلُومٌ} عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشْرَ ^{ر. ق.} وَمَا

(اور) وہ (جلا کر) بدن کی حیثیت بگاڑ دے گی (اور) اسپرٹنئس فرشتے (جو اسکے خازن ہیں جنہیں ایک مالک ہی مقرر ہونگے اور

جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا

ہم نے دوزخ کے کارکن (آدمی نہیں بلکہ) صرف فرشتے بنائے ہیں۔ اور ہم نے جو

جَعَلْنَا عَدَاتِهِمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی تعداد (ذکر و حکایت میں) صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو

لَيَسْتَبْقِينَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدَّادَ الَّذِينَ

اس لئے تاکہ اہل کتاب (سننے کے ساتھ) یقین کر لیں۔ اور ایمان والوں کا ایمان

أَمِنْ أَمْنًا وَلَا تَتَابِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَ

اور ٹھہ جائے اور اما کتاب اور مومنین شکر

الْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

نہ کرے۔ اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں شک کا مرض ہے وہ اور

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ

الغیرت ماذا اراد الله بهذا

ہم کو یہ ہے میں نے اس نبیب مومن کے اللہ تعالیٰ کا کیا قصود ہے اس طرح اس مخلص باب یں

يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا

خدا تعالیٰ نے کافروں کو گمراہ کیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا؟

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ

اور اسے انیس فرشتوں کا مقرر ہونا کسی حکمت سے ہے ورنہ تمہارے رکے لشدوں (یعنی فرشتوں) تعداد کو بحزب کے کوئی ہند جاننا اور

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

۱۵

مَنْزِلُ

اِذَا اسْفَرَّ ۲۲ اِنْهَا لِاحْدَى الْكَبْرِ ۳۵ نَذِيرًا

جب روشن ہو جائے کہ وہ دوزخ بڑی بھاری چیز ہے جو انسان کے لئے

لِلْبَشَرِ ۳۰ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاخَّرَ ۳۱

برائے انسان ہے۔ یعنی تم میں جو اگے کی طرف آکر بڑھے اُس کے لئے بھی یا جو (خیر سے) پیچھے کو ہٹے اُس کے لئے بھی۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۳۲ اِلَّا اَصْحَابَ الْيَمِيْنِ ۳۹

ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) کے بدلے میں (دوزخ میں) غریب ہوگا۔ مگر وہ اپنے لئے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے۔

فِيْ جَنَّتٍ ثَابِتًا ۴۰ لَّوْنٌ ۴۱ عَنِ الْمَجْرِمِيْنَ ۴۲

(اور) مجرموں (یعنی کفار) کا حال (خود ان کفار ہی سے) پوچھتے ہوں گے۔ (یعنی مومنیں کھا

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرٍ ۴۳ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ

سے پوچھیں گے) کہ تم کو دوزخ میں کس بات نے داخل کیا۔ وہ کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا

الْمُصَدِّقِيْنَ ۴۴ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِيْنَ ۴۵ وَكُنَّا

کرتے تھے۔ اور نہ غریب کو اس کا حق واجب تھا) کھانا کھلا یا کرتے تھے۔ اور شغل میں

نَحْوُضُ مَعَ الْخَاطِئِيْنَ ۴۶ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِیَوْمِ

رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی (اُس) شغل میں رہا کرتے تھے۔ اور قیامت کے دن کو جھٹلا یا کرتے

الدِّیْنِ ۴۷ حَتّٰی اٰتٰنَا الْبَقِيْنَ ۴۸ فَمَا نَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

تھے۔ یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ہم کو موت آگئی۔ سو (اس حالت مذکورہ میں) ان کو سفارش کرنے والوں کی

الشَّفَعَةِ ۴۹ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۵۰

سفارش نفع نہ دے گی۔ (اور جب کفر و عراض کی بدلت آگئی یہ گنت بیوقوفی ہی تو ان کو کیا ہوگا کہ اس نصیحت (قرآنی) سے

كَانَهُمْ حُمْرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۵۱ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۵۲

روگردانی کرتے ہیں کہ گویا وہ دھڑی لدھے ہیں جو شیر سے بھائے جا رہے ہیں۔

بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّوْتٰهُ صُحُفًا

بلکہ ان میں ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کو کھلے ہوئے (آسمانی) نوشتے دیے جائیں۔ (اگے اس پہلوئے

مُنْشَرَّةٌ ۵۳ کَلَّا ۵۴ بَلْ لَا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۵۵ کَلَّا

درخواست کا رد ہے کہ یہ) برگزینیں (ہوسکتا) بلکہ یہ لوگ آخرت (کے عذاب) سے نہیں ڈرتے۔ (پس یہ) برگزینیں

اِنَّہٗ تَذْكِرَةٌ ۵۶ فَمَنْ شَاءَ ذَكِّرْہٗ ۵۷ وَمَا یُدْکُرُوْنَ اِلَّا اَنْ

ہوسکتا بلکہ قرآن (ہی) انصیحت (کیلئے) کافی ہے سو جس کا جی چاہے اس نصیحت سے نصیحت حاصل کرے اور بدوں خدا کے چاہے

وَل

مطلب یہ کہ جمع مکلفین کے لئے نذیر ہے اور چونکہ عواقب اس انداز کے قیامت میں ظاہر ہوں گے اس لئے قسم ایسی چیزوں کی کھائی گئی ہے جو قیامت کے بہت ہی مناسب ہے +

و

یعنی خاندان اسی نافذی پر ہوا۔ اس وجہ سے ہم دوزخ میں آئے +

و

اور اس عدم نفع کا عدم شفاعت کے تحقیق کر ہوگا۔ یعنی شفاعت ہی نہ ہوگی +

و

دُورِ مَور میں تباہی سے مروی ہے کہ بعض کفار نے آپ سے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کا اتباع کریں تو خاص ہمارے نام ایسے نوشتے لائیں جن میں آپ کے اتباع کا حکم لکھا ہو +

فل

مقتضیٰ نے جبریلؑ کے
پڑھنے کو اپنا پڑھنا قرار
دیا کیونکہ جبریلؑ نے مقتضیٰ کے
پیام اور قرآن لائے ہیں محض
واسطہ تھے۔ طلب یہ کہ
جب جبریلؑ آکر قرآن پڑھا
کریں تو آپؐ خاموشی سے
سنا کریں۔ ان کے سنا کھینے
کے بعد آپؐ دوبارہ پڑھ لیا
کریں۔ جبریلؑ کے پڑھنے
کے دوران میں آپؐ کو زبان
کے حرکت دینے کی ضرورت
نہیں۔ قرآن کا آپؐ سینے
میں جمع کر دیا یعنی یاد کر
دینا اور آپؐ کے لئے اس کی
قرأت آسان کر دینا اور اس
کا صاف طلب مفہوم سمجھا
دینا مناسب کچھ ہمارے ذمہ
ہے +

فل پس بنا ہمارے اس
لفظ کی محض فائدہ ہے۔ سو
قیامت ضرور ہوگی اور ہر
ایک کو اسکے اعمال پر مطلع
کر کے ان کے اعمال کے بیچ
مناسب جزا ملے گی +

فل مراد ملحق معالج ہو
چونکہ عرب میں تھا اور چونکہ
کا زیادہ چرچا تھا۔ اس
لئے ذات سے تعبیر کیا +
فل مراد اس سے ظہور
سکرات موت ہو کچھ شخص
الشفات کی نہیں۔ اس کا
ذکر مثیلاً ہے +

لِسَانَكَ لَتَعَجَلَ بِهِ ۱۷ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۱۸

یعنی زبان بلا کیجئے تاکہ آپؐ اسکو جلدی جلدی پس لکھیں ہمارا ذکر ہم (آپؐ کے قلب میں) اس کا جمع کر دیا اور ان کی زبان سے اس کا پڑھنا۔

فَاِذَا قُرْآنُهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۱۹ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا

(جب یہ ہمارا ذکر ہو تو آپؐ اسکو پڑھنے لگا کریں) یعنی ہمارا ذکر پڑھنے لگے تو آپؐ اسکے تابع ہو جائیے۔ پھر اس کا بیان

بَيَانُهُ ۱۹ کَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۲۰ وَتَذَرُونَ

کر دینا۔ بھی ہمارا ذکر پڑھنے لے کر دو (قیامت کی بابت جیسا کہ تم سمجھ رہے ہو) ہرگز ایسا نہیں بلکہ (صرف اب یہی کہ تم دنیا محبت

الْآخِرَةَ ۲۱ وَجْهَ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۲۲ اِلَىٰ رَبِّهَا

رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھ ہو۔ بہت چہرے اُس روز بارون ہو گئے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے (یہ تو مومنین کا

نَاطِرَةٌ ۲۳ وَوَجْهَ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۲۴ تَظُنُّ

حال ہوا) اور بہت سے چہرے اس روز بد رونق ہوں گے (اور وہ لوگ) خیال کر لیتے

اَنْ يَّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۲۵ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ

ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائے گا۔ (یعنی انکو عذاب شدید ہوگا) ہرگز ایسا نہیں جب جان

التَّرَاقِي ۲۶ وَقِيلَ مَنْ سَنُورًا ۲۷ وَظَنَّ اَنَّهُ

مسنلی تک پہنچ جاتی ہے اور (نہایت حسرت) اُس وقت کہا جاتا ہو کہ کوئی تمھارا توالا ہو اور اُس وقت وہ (مردہ) یقین کر لیتا ہو

الْفِرَاقِ ۲۸ وَالتَّتِى السَّاقِ بِالسَّاقِ ۲۹ اِلَىٰ

کہ یہ غارت (دنیا کا وقت ہوا اور شدت سکرات موت) ایک ہڈی دوسری ہڈی سے لپک جاتی ہے۔ اس روز تیرے رب

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِ ۳۰ فَلَا صَدَقَ وَلَا

کی طرف جانا ہوتا ہے تو اُس نے زور (خدا اور مول کی تعظیم کی تھی) اور نہ

صَلَّىٰ ۳۱ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۳۲ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَىٰ

نماز پڑھی تھی۔ لیکن (خدا اور مول کی) تکذیب کی تھی اور (احکام سے) منہ موڑا تھا۔ پھر نماز کرتا ہوا اپنے گھر

اَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۳۳ اَوَّلَىٰ لَكَ فَاوَلَىٰ ۳۴ ثُمَّ اَوَّلَىٰ لَكَ

چل دیتا ہے۔ تیری کمی تھی پر کمی تھی آنے والی ہے۔ پھر (مگر اُس نے) کہ تیری کمی تھی پر کمی

فَاوَلَىٰ ۳۵ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُذْرَكَ سُكَاىٰ ۳۶

آنے والی ہے کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ تو ہی ہل چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۳۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا شخص (ابتداء میں محض) ایک قطرہ مٹی تھا جو عورت کے رحم میں ٹپکا گیا تھا۔ پھر وہ خون کا لوتھڑا ہو گیا۔

۶ حرکتوں والی مد لازم ۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیار مد ۳۷ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۵ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۴ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۲ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۱ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳۰ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۹ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۸ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۷ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۶ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۵ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۴ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۲ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۱ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲۰ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۹ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۸ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۷ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۶ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۵ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۴ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۲ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۱ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱۰ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۹ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۸ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۷ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۶ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۵ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۴ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۳ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۲ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۱ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں) ۰ اخذ اور غنہ کی جگہ (۲- حرکتیں)

فَخَلَقَ نَسْوَهُ ۖ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

پھر اللہ تعالیٰ نے (اسکو انسان) بنایا پھر اعضا درست کئے۔ پھر اُس کی دو قسمیں کر دیں اور

الْأُنثَى ۚ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِرٍ عَلَيَّ أَنْ يَحْيِيَ الْمَوْتَى ۚ

عورت۔ (تو کیا وہ (خدا جس نے تیرا میں اپنی قدرت سے یہ سب کچھ کیا) اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں اُمروں کو زندہ کرے

سُورَةُ الذَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ۖ وَفِيهَا اَحَدٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً ۚ وَفِيهَا كُرُوعٌ ۚ
سُورَةُ دُحْرِ مَدَنِيَّةٌ مِّنْ نَّازِلِ يُونُسَ ۚ اِسْمُهَا اَتَيْسُ اَتَيْسُ ۚ اَوْدُدُ رُكُوعًا هِيَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا یوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے جس میں وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۚ ۱ اِنَّا خَلَقْنَاهُ اِنْسَانًا مِّنْ نُّطْفَةٍ

نہ تھا۔ (یعنی انسان تھا بلکہ لطف تھا) ہم نے اُس کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اس طور پر کہ

اَمْشَاۤجَةً ۚ نَبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيْرًا ۚ ۲ اِنَّا

ہم اس کو مکلف بنائیں تو اسی واسطے ہم نے اس کو سنا دیکھنا (سمجھنا) بنایا۔ ۱ ہم نے اُس کو

هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۚ ۳

(بھلائی برائی پر طبع کر کے) رستہ بتلایا یعنی احکام کا مخاطب بنایا پھر یا تو وہ شکر گزار (اور مومن) ہو گیا یا ناشکر (اور کافر) ہو گیا

۱ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلْسِلًا وَّاَغْلَالًا وَّ سَعِيْرًا ۚ ۴

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

۱ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِّنْ كَاۡسٍۭ كَانَ مَزَاجُهَا

(اور جو نیک لوگ) ہیں وہ ایسے جامِ شراب (شرابیں) پیوئیں گے جس میں کافور کی

كَافُوْرًا ۚ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

آئینہ بنوئیں گے۔ یعنی ایسے چشمہ سے (پیوئیں گے) جس سے خدا کے خاص بندے پئیں گے اور ہم کو وہ

تَفْجِيْرًا ۚ ۵ يُّوفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا

(خاص نبیے جہاں چاہیں گے) بہا کر لے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں اور ایسے دن سے ڈرتے

كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطَبًا ۚ ۶ وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ

ہیں۔ جس کی سختی عام ہوگی۔ ۱ اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱ اخفا اور غنیہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۱ عجم رام (رام کو بڑھتا)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱ اوقام اور نا قابل تلفظ	۱ قتلہ

ف
مطلب یہ کہ ہم نے ایسی
ہئیات و صفات کے ساتھ
پیدا کیا کہ اس میں مطلق
بننے کی قابلیت ہو +
ف
یعنی سب پر کم و بیش اس
کی سختی کا اثر ہوگا۔ مراد
قیامت کا دن ہے +

۱۵

موتی سے تشبیہ صفائی
اور اشراق میں اور بکھرے
نمٹے کا وصف انکے بکھرے
چلنے پھرنے کے لحاظ سے
جیسے بکھرے موتی منتشر
ہو کر کوئی ادھر جا رہا ہے
اور کوئی ادھر جا رہا ہے
یہ اعلیٰ درجہ کی تشبیہ ہے

۱۶

ایک مرتبہ حضرت فاروق
اعظم رضی اللہ عنہ بارگاہ
نبوی میں حاضر ہوئے اور
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
کہ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے
۲۲ ہیں اور چٹائی کے پٹھے
۱۹ کے نشان جہم مبارک پر
نقش ہو گئے ہیں یہ دیکھ
کہ حضرت عمرؓ آبدیدہ ہو
گئے حضرت سلطان کو نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
کا باعث دریافت کیا، تو
انہوں نے التماس کی۔ یا
رسول اللہ میرے دل میں
یہ خیال آیا کہ قہر اور کرم
تو کافر ہونے کے باوجود
کیسے عیش اور نعمت میں
ہیں اور اللہ کے حبیب
سلطان کون و مکان صلی
اللہ علیہ وسلم ایک سخت
چٹائی پر جس پر کوئی کپڑا
بھی نہیں استراحت فرما
ہیں، آپ نے فرمایا اے
عمر! کیا تم اس پر راضی نہیں
کہ غیر مسلموں کی فانی نعمتیں
حیات دنیا تک محدود ہیں
اور ہم لوگوں کو خدائے دود
دار آخرت میں لازوال اور
دامی نعمتیں عطا فرمائے گا؟

رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ

اے مخاطب اگر تو ان کو (چلتے پھرتے) دیکھے تو ان کو سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں ۱۵ اور اے مخاطب اگر تو اس جگہ

ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَلَيْهِمْ نِيَابُ

کو دیکھے تو سمجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے گی ۱۶ (اور ان جہنمیوں پر باریک ریشم

سُنْدُسٍ خُضْرٍ وَإِسْتَبْرَقٍ ۚ وَوَحَلُوا ۚ اَسَاوِرًا

کے سبز کپڑے ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی (کیونکہ ہر لباس میں جدا لطف ہے) اور ان کو چاندی کے گنگن

مِنْ فِصَّةٍ ۚ وَسَقَاهُمْ رِيحًا شَرَابًا طَهُورًا ۝

پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پینے کو دے گا (جہیں نہ نجاست ہوگی نہ نگہدرت)

اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (جو دنیا میں کرتے تھے)

مَشْكُورًا ۚ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

مقبول ہوئی ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے

تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

اُتارا ہے سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر (کہ اسمیں تبلیغ بھی داخل ہے مستقل رہیں اور

اِثْمًا اَوْ كُفُورًا ۚ وَذُكِّرَ اسْمُ رَبِّكَ بُكْرَةً

ان میں سے کسی فتنہ یا کفر کے کہنے میں نہ آئیے۔ اور (آگے عبادت لازمہ کا امر ہے) یعنی اپنے پروردگار کی معج و

وَاصِيلًا ۚ وَمِنَ الْبَيْلِ فَاَسْجُدْ لَهُ ۚ وَسَبِّحْهُ

شام نام بیا کیجیے۔ اور کسی قدورات کے حصہ میں بھی اسکو سجدہ کیا کیجیے (یعنی نماز فرض پڑھا کیجیے) اور اس کے

لَيْلًا طَوِيلًا ۚ اِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

بڑے حصہ میں، اسکی تسبیح کیا کیجیے (مرا اس سہجہ ہے علاوہ فرائض کے) یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے (انبیاء)

وَيَذَرُونَ وَاَرْءَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۚ نَحْنُ

ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم ہی نے

خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بِدَلَّٰنَا

ان کو پیدا کیا ہے۔ اور ہم ہی نے ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور (نیز) جب ہم چاہیں اپنی جیسے لوگ

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۚ اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمِنْ

ان کی جگہ بدل دیں۔ یہ (سب جو کچھ مذکور ہوا کافی نصیحت ہے۔ سو جو شخص

۶ حرکتوں والی بد لازم	۲-۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اختار غزہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
۵ یا ۴ حرکتوں والی بد واجب	۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلقلہ

وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ اَلَمْ تُهْلِكِ

اس روز (حق کے) جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی (اگے عذاب کی تذکرہ ہے یعنی) کیا ہم اگلے اکافر لوگوں کو

الْاَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْاٰخِرِينَ ۝ كَذٰلِكَ

(عذاب سے) ہلاک نہیں کرچکے۔ پھر پھلوں کو بھی (عذاب میں) ان (پہلوں) ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے۔ ہم مجرموں کے

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِ ۝ وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (یعنی ان کے گھر پر مڑا دیتے ہیں) اس روز (حق کے) جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ

(اگے) قدرت علی البعث کی تقریر ہے یعنی کیا تجھے تم کو ایک بے قدر بانی (یعنی لطفہ) سے نہیں بنایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک وقت

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلَآ فَاَقْدَرَ مَّعْلُوْمٍ ۝

مقرر تک ایک محفوظ جگہ (یعنی عورت کے رحم) میں رکھا۔ غرض ہم نے (ان تصرفات کا) ایک اندازہ ٹھہرایا

فَقَدَرْنَا ۝ فَنَعْمُ الْقَدِرُ ۝ وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ

سو ہم کیسے اچھے اندازہ ٹھہرانے والے ہیں۔ اس روز (حق کے) جھٹلانے والوں

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝

کی بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے زمین کو زندوں اور

اَحْبَاءَ ۝ وَاَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَّ

مردوں کی سمیٹنے والی نہیں بنایا اور ہم نے اس (زمین) میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے (جن کو

شٰخِطٍ ۝ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّاءٍ فَرَاتًا ۝ وَيَلَّ

بہت سے منافق متعلق ہیں) اور ہم نے تم کو میٹھا پانی پلایا اس روز (حق کے) جھٹلانے

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ اِنطَلِقُوا اِلَآ مَا كُنْتُمْ

والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ تم اس عذاب کی طرف چلو

بِهٖ تَكْذِبُوْنَ ۝ اِنطَلِقُوا اِلَى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

جس کو جھٹلاتے تھے۔ ایک سائبان کی طرف چلو جس کی تین

شُعَبٍ ۝ لَا ظَلِيْلٌ وَلَا يُغْنِيْ مِنَ الْهٰبِ ۝

شاخیں ہیں۔ دل جس میں نہ ٹھنڈا، سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچاتا ہے

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرٍّ ۝ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهُ جَلَتْ

وہ انگارے برسا دے گا جیسے بڑے بڑے محل جیسے کالے کالے

دل

مُراد اس سائبان سے
ایک ٹھوڑا ہے جو جہنم
سے نکلے گا۔ اور چونکہ کثرت
سے ہوگا اس لئے بلند ہوگا
بھٹ کر کئی ٹکڑے ہو
جائے گا۔ فرغ حار تک
کفار اسی دھوئیں کے ماتل
میں رہیں گے جب مقبولین
ظل عرش میں ہونگے +

فل اس میں بھی مثل سورۃ
سابقہ متصل قیامت کا امکان
و وقوع و واقعات جزا و جزا
مذکور ہیں +

فل مراد قیامت ہے اور
دریافت کرنے سے مراد بطور
انکار کے دریافت کرنا ہے اور
مقصود اس سوال و جواب
اذہان کا اور متوجہ کرنا اور تفسیر
بہر الاہام سے اس کا اہتمام
شان ظاہر کرنا ہے +

فل یعنی جب بعد فرق دنیا کے
ان پر غلبہ قیامت کی ضعفیت
اور حقیقت قیامت کی کشف ہو
جائے گی یہ لوگ اسکو متغیر و حال
سمجھے ہیں حالانکہ اسکو متغیر سمجھنے
سیماری قدرت کا انکار لازم آتا
ہو اور ساری قدرت کا انکار نہایت
عجیب ہے کیونکہ اگر دیکھو ترجمہ
فل مراد آفتاب ہے پھر قیامت
تعالیٰ وَ جَعَلَ الشَّمْسُ رَاجِعًا
فِلْ اُورَانِ سَبَّحَ بِحَمْدِ الْكَمَالِ
قدرت ظاہر ہے۔ پھر قیامت
پر ہمارے قادر ہونے کا کیوں
انکار کیا جاتا ہے +

فل یعنی آسمان اس قدر بہت
ساکھ جائیگا جیسے بہت سے
دوائے ملا کر بہت سی جگہ کھلی
ہوئی ہے پس کلام نبی کریم ﷺ
براب یہ نہیں ہو سکتا کہ آسمان
میں دردوائے نواب بھی ہیں
پھر اس نذرانے پر نیکی کی
معنی؟ اور یہ کھلنا نزول ملائکہ
کے لئے ہوگا جیسا سورۃ فرقان
میں فَشَقَّ الشَّمْسُ فَرَقًا
فرمایا ہے +

فل اور یہ واقعات نفخہ شانہ
کے وقت ہونگے البتہ پہاڑ چلا
جانے میں اس سورۃ میں بھی
اور دوسری جگہ بھی جہاں جہاں
واقع ہوا ہے وہاں افضال ہیں
یا تو نفخہ زمانیکہ کہ بعد اس سے
سب عالم سمیٹ کر دیکھے گا۔
جب حساب کا وقت آجائے گا تو ہر

سُورَةُ النَّبَاِ تَنْوِيْهَا رَجْعُوْنَ اِيْنَهَا فِيْهَا رُكُوْعَانِ
سُورَةُ النَّبَاِ تَنْوِيْهَا رَجْعُوْنَ اِيْنَهَا فِيْهَا رُكُوْعَانِ
سُورَةُ النَّبَاِ تَنْوِيْهَا رَجْعُوْنَ اِيْنَهَا فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۲

یہ قیامت کا انکار کر رہے ہیں، لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں؟ اس بڑے واقعہ کا حال دریافت کرتے ہیں۔

الَّذِي هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۴ ثُمَّ

جسمیں یہ لوگ (اہل حق کے ساتھ) اختلاف کر رہے ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں (بلکہ قیامت آئیگی اور انکو اجماع معلوم ہوا جاتا ہے کہ

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْلًا ۶ وَالْحَبَالُ

انکار کرتے ہیں کہ جیسا یہ لوگ سمجھتے ہیں (ہرگز ایسا نہیں (بلکہ آویں) انکو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ۷ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۸ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

کو زمین کی تختیں نہیں بنایا اور اس کے علاوہ ہم نے اور بھی قدرت ظاہر فرمائی چنانچہ ہم نے تمکو جوڑا جوڑا (یعنی مرد و عورت) بنایا۔ اور

سُبَاتًا ۹ وَجَعَلْنَا الْبَلَّ لِبَاسًا ۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

ہم نے تمکو تھامنے والے کو احوال کی چیز بنایا۔ اور ہم ہی نے رات کو پردہ کی چیز بنایا اور ہم ہی نے دن کو معاش کا

مَعَاشًا ۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲ وَجَعَلْنَا

وقت بنایا۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم ہی نے (آسمان میں) ایک

سَرَجًا ۱۳ وَهَاجًا ۱۴ وَانْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۱۵

روشن چراغ بنایا (مراد آفتاب ہے) فلک اور ہم ہی نے پانی بھرے بادلوں سے کثرت سے پانی برسایا۔

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۱۵ وَجَنَّتِ الْاَفَا ۱۶ لَن

تاکہ ہم اس پانی کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اور گنجان باغ پیدا کریں و بے شک

يَوْمَ الْفُضْلِ ۱۷ كَانَ مِيقَاتًا ۱۸ يَوْمَ يُمْفَخُ فِي الصُّورِ

فیصل کا دن ایک معین وقت ہے۔ یعنی جس دن صور بھونکا جائے گا

فَتَاتُونَ اَفْوَاجًا ۱۹ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ ۲۰ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۲۱ وَ

پھر تم لوگ گروہ گروہ ہو کر اڑ گے اور آسمان کھل جاوے گا پھر اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۲ اِنْ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۳

(اپنی جگہ سے ہٹا دینے کا جس کے سودہ ریت کی طرح ہو جائیں گے اگر اگلے اس کو فیصل میں جو فیصلہ ہوگا اس کی جگہ سے یعنی بیشک دوزخ ایک

۶ حرکتوں والی عیلازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۵ اخلا اور غنی کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	۲۳ عجم راہ (راکبہ پڑھنا)
۵۱ ۵۴ حرکتوں والی عیلازم واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۵ اخلا اور غنی کی جگہ (۲۲ حرکتیں)	۲۳ عجم راہ (راکبہ پڑھنا)

کوزمین کے برابر کردیا جائیگا۔ تاکہ زمین پر کوئی آڑ پہاڑ نہ رہے سب ایک منزل
ہی میدان میں نظر آئیں اور یا نفخہ زمانیکہ کہ مجموعہ ایک یوم قرار دے لیا گی۔ و انتہا علم +

۲۰ اور اس وقت کیسکا جب
بہائم مٹی کر دیے جائینگے
رواہ فی الذر عن ابی ہریرہ
یا وہ معنی مراد ہوں جو سورۃ
نساء کو فتنویٰ بہم الارض
میں گندے ہیں +

وَالْغَنَیِّ وَالشَّهَیِّطِ
سے بہتہ نہ کیا جائے کہ بعض
اوقات کفار کا فرخ آسان
اور مومنین کا سخت کھجھا
جاتا ہے اصل یہ ہے کہ
یعنی جو اہل ہون جہان
ظاہری ہوتی ہے اور
آیت میں شدت و سہولت
روحانی و حقیقی مراد ہے
وَلِیَکُم مِّنْہُم مَّا
یعنی کچھ اعدائے موت
نہ ہوں؟ مقصود
ہے +

۴
کیونکہ ہم نے اس کو اپنے
کچھ کاموں میں نہیں
مقصود اس کو سخت
اہل حق کے اس عقیدے کے
ساتھ یعنی مسلمانوں کے
عقیدہ و رسوم پر غصہ
ہوئے جیسے کوئی شخص
کسی کو برخوار ہی مڑائے
اس راہ مت جانا تیر
بلے گا اور غلط تکرار
کے طور پر کسی سے کہہ کر
بھلاؤ اور مت جانا تیر
کھا جائیگا۔ مطلب یہ کہ
قائم کوئی چیز نہیں ہے

قَدَمَتْ يَدَهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

اعمال کو اپنے سامنے حاضر دیکھ لیکھا جو اُس نے اپنے ہاتھوں کیے ہونگے اور کافر (حسرت) کہہ لیا کاش میں مٹی چھو جاتا تاکہ غلاب سے بچا

سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ فَهُيَ سِتُّ اِلِاْعُوْنِ اَيَّةٌ وَفِيهَا اَرْبَعُوْنَ
سُوْرَةٌ نَازَعَاتٌ كَلِمَاتٌ نَازِلٌ بِوُجْهِ اَسْمٰئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَوْرَ دُوْ كُوْنِ بِيْنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منشروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالزَّرَعِ غَرَقًا ۝^١ وَالنَّشِيطِ نَشْطًا ۝^٢ وَالسَّيِّئِ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو کافر دیکھ کر انہیں سختی سے نکالتے ہیں اور جو مسلمانوں کی آسانی سے نکالتے ہیں گویا انکا بند کھول دیتے ہیں اور جو تیرے

سَبَّحًا ۚ فَالْأَسْبَقَاتِ سَبْقًا ۚ وَالْمُدْبِرَاتِ أَمْرًا ۚ يَوْمَ تَرْجَفُ

ہوئے چلتے ہیں۔ پھر تیزی کے ساتھ دوڑتے ہیں۔ پھر ہر امر کی تدبیر کرتے ہیں۔ ان سب کی قمیصیں کھا کر ہم کہتے ہیں کہ قیامت

الترجمة ٦ تبعها الترجمة ٤ فلوب يومئذ

سُورَةُ الْاِنشَاقِ

(البقیہ صفحہ ۹۳۳)

کو کچھ اے تھے کہ کہتے ہیں
عبداللہ ابن ام کلتوم نامی
صحابی حاضر تھے اور کچھ چٹیا
شروع کیا۔ یہ قطع کلام آپ
کو ناگوار ہوا اور آپ نے ان
کی طرف التفات نہ فرمایا اور
ناگواری کی وجہ سے آپ
چین چین ہوئے۔ جب
آپ اس مجلس سے اٹھ کر گھر
جانے لگے تو یہ آئین نازل
ہوئیں۔ اس کے بعد جب
حضرت عبداللہ ابن ام کلتوم
آپ کے پاس آئے تو آپ
بڑی خاطر کرتے ھذا الذی
کھاتی الذر المنثور ان
آیات میں انکی اجتہادی
تغرض پر آپ کو مطلع کر
دیگا ہے۔ منشاء اس
اجتہاد کا یہ تھا کہ یہ امر تو
مستحسن اور ثابت ہے کہ
اہم مقدم ہوتا ہے اپنے
کفر کی شدت کو موجب
اہمیت سمجھا جسے دو
بیماروں میں ایک کو مہینہ
اور دوسرے کو زکام ہے
تو صاحب مہینہ کا علاج
مقدم ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ
کے ارشاد کا حاصل یہ ہے
کہ اللہ اور اس وقت
موجب اہمیت ہے جب
مرضی علاج کا مخالف نہ
ہو۔ ورنہ طالب علاج ہونا
موجب اہمیت آہمیت
ہوگا مگر مرض خفیف ہو۔
ان آیات سے یہ بھی ثابت
ہوتا ہے کہ جس شخص سے قدر
یا نادانی کے سبب کوئی
بے تمیزی صادر ہو جائے
اُس سے روگردانی یا ناراضی نہ کرنی چاہیے۔ اور اعلیٰ یعنی اللہ سے بغیر کرنا اشارہ ہے مغفرت کی طرف +

نُطْفَةٍ ۱۸ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۱۹ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ ۲۰ ثُمَّ

پیدا کیا (آگے جواب یہ کہ انھیں سو (پیدا کیا) آگے اسکی کیفیت مذکور ہے کہ) اسکی صورت ناپی پھر اس کے اعضا کو انداز سے بنایا پھر اسکو

اَمَاتَهُ ۲۱ فَاقْدَرَهُ ۲۲ ثُمَّ اِذَا شَاءَ اَنْشُرَهُ ۲۳ كَلَّا لَئِنْ اَقْبَضَ

(کلحا کا) اسکو آسان کر دیا پھر (بعد از تم تو نیکی) اسکو موت ہی پھر اسکو قبر میں لیگا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسکو دوبارہ زندہ کرے گا۔ ہرگز شک نہیں

مَّا اَمْرُهُ ۲۴ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلَى طَعَامِهِ ۲۵ اَنَا صَبَبْنَا

(اداکار اور) اسکو جو حکم کیا تھا اسکو سبب نہیں لایا۔ سو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے کہ ہم نے عجب طور

الْمَاءِ صَبَبْنَا ۲۶ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۲۷ فَاَبْنَيْنَا

پر پانی برسایا پھر عجب طور پر زمین کو بھارا پھر ہم نے اس میں

فِيهَا حَبًّا ۲۸ وَعَنْبًا ۲۹ وَقَضَبًا ۳۰ وَزَيْتُونًا ۳۱ وَنَخْلًا ۳۲

غلہ اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجور

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۳۳ وَفَاكِهَةً وَاَبًّا ۳۴ مَتَاعًا لَّكُمْ

اور گنجان باغ اور میوے اور چارہ پیدا کیا۔ (بعض چیزیں تمہارا اور بعض چیزیں تمہارے لئے) کفار کو کھانے کے لئے (اب)

وَلَا نُعَاِمِكُمْ ۳۵ فَاِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۳۶ يَوْمَ يَفِرُّ

تو یہ ناشکری اور کفر کرتے ہیں) پھر جس وقت کا لوں کا بہرہ کر دینے والا شور برپا ہوگا جس اور ایسا آدمی جس

الرَّءُ مِنْ اَخِيهِ ۳۷ وَاُمِّهِ ۳۸ وَابْنِئِهِ ۳۹ وَصَاحِبَتِهِ ۴۰

کا اور بیان ہوا) اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد

بَنِيئِهِ ۴۱ لِكُلِّ اِمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۴۲

سے بھاگے گا یعنی کوئی کسی کی ہمدردی نہ کرے گا ان میں ہر شخص کو اپنی اپنی مشغلت ہوگا جو اسکو اور طرف توجہ نہ دے گا

وَوُجُوهُ ۴۳ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ۴۴ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۴۵

(یہ لوگ اُکا حال ہوا آگے جو غمہ منین کفار کی تفصیل یہ کہ بہت سے اس روز ایمان کو توجہ روشن اور مسرت خندناں ہوں گے

وَوُجُوهُ ۴۶ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۴۷ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۴۸

اور بہت چہرے پر اس روز کفر کی دیر سی ظلمت ہوگی اور اس ظلمت کے ساتھ ان پر غم کی کدورت چھائی ہوگی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۴۹

یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

سُورَةُ التَّكْوِيْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورہ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں اور ایک کرم ہے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۲ یا ۲۳ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلاو غزہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۵۱ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے نہرہبان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا

جب آفتاب بے نور ہو جاوے گا اور جب ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعُشَارُ عَطَلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ

پہاڑ چلائے جاویں گے اور جب دس فیئے کی گائیں اور مٹیاں پھٹی پھریں گی اور جب وحشی جانور مارے

حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبُحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ

گھبراہٹ سے سب جمع ہو جائیں گے اور جب دریا بھڑکائے جاویں گے اور جب ایک ایک قسم کے لوگ

زُوجَتْ ۝ وَإِذَا الْبُوعْدَةُ سُيِّرَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ

اکٹھے کئے جاویں گے اور جب زندہ گاڑی ہوئی لوکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر قتل

قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ

کھلی گئی تھی اور جب نامہ اعمال کھولے جاویں گے (تاکہ سب اپنے اپنے عمل دیکھ لیں) اور جب آسمان کھل جاوے گا

كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ

(اور اس کے کھلنے سے آسمان کی آگ کی چیزیں نظر آنے لگیں گی) اور جب دوزخ (اور زیادہ) دھکائی جاوے گی اور جب جہنم نزدیک

أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أَفْهَمُ

کردی جاوے گی (تو اس وقت) ہر شخص ان اعمال کو جان لیگا جو اسے کرا رہا ہے اور جب ایسا واقعہ ہائے ہولناکی لہے تو اس

بِالْخُسْفِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنْسِ ۝ وَالْكَيلِ إِذَا

قسم کھاتا ہوں اُن ستاروں کی جو (سیدھے چلتے چلتے) پیچھے کو ہٹنے لگتے ہیں (اور پھر پیچھے ہی کو) چلتے رہتے ہیں (اور اپنے

عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

مطالع میں) جا چھپتے ہیں اور قسم ہر رات کی جب وہ جانے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے اگے جواب قسم ہی کہ یہ قرآن

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝

(اللہ کا) کلام ہے ایک معزز فرشتہ (یعنی جبریل علیہ السلام) کا لایا ہوا جو قوت والا ہے اور مالک عرش کے نزدیک

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُنُونٍ ۝

ذی تہ ہے (اور وہاں یعنی آسمانوں میں) اُس کا کہنا مانا جاتا ہے اور امانت دار ہیں (کوئی کو صبح سے بچا دیتے ہیں) اور یہ تمہارا

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

ساتھ کے رہنے والے (مصلح محمد مجنون نہیں ہیں انہوں نے اس فرشتہ کو) صلی صلی آسمان کے منہ کناہ دیکھا تھی۔ اور یہ بھی

فل یرجع واقعہ کو بغیر ادائیگی کے وقت ہوئے جب دنیا آباد ہوگی اور اس نغمہ سے تفسیر و تورات ہوئے اور اس وقت اونٹیاں وغیرہ بھی اپنی اپنی حالت پر ہوگی جنہیں بعضی وضع عمل کے قریب ہوگی جو کہ اہل علم کے نزدیک عزیز ترین اموال ہیں مگر اس وقت پہلے کسی کو کہیں کامیوش نہ رہے گا اور وحش بھی مارے گھبراہٹ کے سب گڈڑ ہو جائیں گے اور دریاؤں میں اول طغیانی پیدا ہوگی اور زمین میں سفوف واقع ہو جائینگے جس سے سب شیریں اور توتہ دریا ایک ہو جائینگے پھر شدت حرارت سے سب کبابی تخیل آتش ہو جائیگا اسکے بعد عالم فنا ہو جائیگا اور اس کے چھ واقعات بعد نغمہ ثانیہ کے ہوں گے +

فل یعنی فرشتے اس کا کناہتے ہیں +

فل امانت دار ہے کہ وحی کو صحیح صحیح یکے بعد دیگرے پہنچا دیتا ہے پس وحی لانے والا تو ایسا ہے۔

آگے جن پر وحی نازل ہوئی ان کی نسبت ارشاد ہے کہ (آگے دیکھو ترجمہ)

فل صاف کنارہ سے بلند کنارہ مراد ہے کہ صاف نظر آتا ہے اس کا مفصل بیان سورہ نجم میں گذرا +

+++++

+++++

+++++

+++++

+++++

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غیری کی جگہ (۲- حرکتیں)	تخمین (مراکز پر صحت)
۳ یا ۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تعلق	قلقلہ

فل جیسا کہ ہونگی عادت
تھی کہ در فم لیکو کوئی بات
بتلائے تھے اس سے نفی
کہانت اور نفی اجر کی بھی
ہو گئی +

فل اس سے نفی کہانت کی
اور تاکید ہو گئی حاصل یہ
کہ نہ آپ بخون ہیں نہ
کاہن نہ صاحب غرض
اور وحی لائیلو کے کو پہناتے
بھی ہیں جو امات ڈار ہے

پس لا محالہ یہ اللہ کا کلام ۲۹
اور آپ اللہ کے رسول ہیں
اور یہ میں جو اُپر مذکور ہیں
مطلب تمام کے نہایت
مناسب ہیں چنانچہ سارو

کاسیدہ چلنا اور لوٹنا اور
چھپ جانا مشابہ ہر ذرشتہ
کے آئے اور واپس جانے
اور عالم ملکوت میں جا چھپنے
کے اور رات کا گذرنا اور صبح

کا آنا قرآن کے مشابہ ہے
بہ سبب ملک کفر کے رفع
ہو جانے اور نور ہدایت کے
ظاہر ہو جانے کے +

فل یعنی فی نفسہ تو تصبیح
ہے لیکن اسکی تاثیر مشیت
الہی پر موقوف ہے جو
بعض لوگوں کے لئے متعلق
ہوتی ہے اور بعض کے لئے
کسی ملک سے متعلق نہیں

ہوتی +
فل یعنی باوجود اشتراک
خلق و تقسیر و تقدیر کے
پھر الگ الگ طور پر پیدا
کیا۔ مانعاً کہ سے پہلے
مساعد کا اور اس کے بعد میرا

کا ذکر اشارہ ہے کہ گو امر
مانع اغزار ہو پھر بھی غزو
سے باز نہیں آتا اور کرم

کی صفت میں تعین حجت نہیں، بلکہ تقویت ہے مانع کی یعنی کرم ہونا مقتضی ہے کہ اس کی منزلک طرف زیادہ توجہ کی جائے +

بِضَنَيْنِ ۲۳ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۲۵ فَاَيْنَ

بتلائی ہوئی وحی کی باتوں پر بخل کرنا تو کبھی نہیں اور یہ قرآن کسی شیطان مزدودی کی کہی ہوئی بات نہیں ہے اور واجب ثابت ہے، تو

تَذْهَبُونَ ۲۶ اِنَّ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۲۷ لَمَّا شَاءَ

تم لوگ اس بارے میں اکرھ کر چلے جا رہے ہو۔ پس یہ تو بالعموم اُدیسا جہاں لوگوں کیلئے ایک بڑا نصیحت نامہ ہے۔ (اور بالخصوص)

مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيمَ ۲۸ وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ

ایسے شخص کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے اور تم بدوں خدا کے رب العالمین کے

يَشَاءَ ۲۹ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۳۰

چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے ہیں

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ تَقْرَأُ فِي سَبْعِ عَشْرَةَ آيَةً

سورہ انفطار مکہ میں نازل ہوئی۔ اسی میں انیس آیتیں اور ایک کورع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ ۱ وَاِذَا الْكُوْكُبُ اُنْثَرَتْ ۲

جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب ستارے (ٹوٹ کر) جھڑ پڑیں گے۔

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۳ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۴ عَلِمْتُ

اور جب سب دریا (شور اور شیریں) بہ پڑیں گے اور جب قبریں اکھاڑی جائیں گی یعنی اُن میں کے مرنے نکل کھڑے ہونگے

نَفْسٌ مَّا قَدْ مَتَّ وَاٰخِرَتْ ۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا

اس وقت ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے

غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۶ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسُوِّكَ

رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے جس نے تجھ کو (انسان) بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا

فَعَدَّلَكَ ۷ فِیْ اٰیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَکْبُكَ ۸

پھر تجھ کو (مناسب) اعتدال پر بنایا۔ (اور جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دیا (ان سب امور کا مقتضایہ ہے کہ تم کو)

كَلَّا بَلْ تُكْذِبُوْنَ بِالْاٰیٰتِ ۹ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ

ہرگز مغرور نہیں (ہونا چاہئے مگر تم بازنیں آتے) بلکہ تم اس سب سے دھوکہ میں پڑ گئے ہو کہ تم ہرگز و سزا دہی کو جھٹلاتے ہو اور تم پر

لِحَفِیْطٍ ۱۰ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۱۱ یَعْلَمُوْنَ مَا

(تمہارے سب اعمال) یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب افعال کو

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ یا ۲۶ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا و غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (۱۰ کوثر پڑھتا)
● ۵ یا ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اعدام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

کی صفت میں تعین حجت نہیں، بلکہ تقویت ہے مانع کی یعنی کرم ہونا مقتضی ہے کہ اس کی منزلک طرف زیادہ توجہ کی جائے +

ف

گوگوں سے اپنا حق پورا
لینا مذموم نہیں ہے۔ مگر
اسکے لئے یہ مفقود خود اس
پر مذمت کرنا نہیں ہو بلکہ
کم دینے پر مذمت کی تاکید
و تقویت ہے۔ یعنی کم دینا،
گوئی نفس مذموم ہو لیکن
اس کے ساتھ اگر دوسروں

کی اصلاح و رعایت نہ کی
جائے تو اور زیادہ مذموم
ہے بخلاف رعایت نہ تو یہ
کے کہ اگر ہمیں ایک عیب
ہے تو ایک ہر بھی ہے اس
لئے اول شخص کا عیب اشد
ہے اور چونکہ اصل مفقود کم
دینے کی مذمت ہی اس لئے
اس میں ناپ اور تول و دول
کا ذکر کیا تاکہ خوب تصریح
ہو جائے کہ ناپنے میں بھی کم
دیتے ہیں۔ تولنے میں بھی
کم دیتے ہیں۔ اور چونکہ
پورا الینیانی تقسیم ملازم
نہیں ہے اس لئے وہاں
ناپ اور تول و دول کا ذکر
نہیں کیا بلکہ ایک ہی کا ذکر
کیا۔ پھر شخص ناپ کی شاید
اس لئے ہو کہ عرب میں
زیادہ دستور کیل کا تھا +

ف

سجین ایک تمام ارض
سابع میں اراج کفار کا
مستقر ہے۔ کنز فی تفسیر
ابن کثیر عن کعب بن الدیر
المشور عن ابن عباس رضی
و مجاہد و فرقہ و قتادہ و
عبد اللہ بن عمرو رفعا +

تَفْعَلُونَ ۱۷ اِنَّ الدَّارَ لَفِي نَعِيمٍ ۱۸ وَلَئِنَّ الْفَجَارَ لَفِي

جانتے ہیں نیک لوگ بیشک آسائش میں ہوں گے اور بدکار (یعنی کافر) لوگ بیشک دوزخ میں

حَجِيمٍ ۱۹ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۰ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۲۱

ہوں گے روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے اور دوزخ داخل ہو کر اس سے باہر نہ ہوں گے (بلکہ آسمان غلوط ہوگا)

وَمَا اَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۲ ثُمَّ مَا اَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۳

اور آپ کو کچھ خبر ہے کہ وہ روز جزا کیسیا ہے (اور ہم) پھر! مگر کہتے ہیں کہ آپ کو کچھ خبر ہے کہ وہ روز جزا کیسیا ہے

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۲۴ وَالْاٰمِرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ ۲۵

وہ ایسا دن ہے جس میں کسی شخص کا کسی شخص کے نفع کیلئے کچھ نہیں نہ چلے گا۔ اور تمام حکومت اس وراثت ہی کی ہوگی۔

سُوْرَةُ التَّطْفِيفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَثَلَاثُونَ آيَةً
سُوْرَةُ التَّطْفِيفِ مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں چھتیس آیتیں اور ایک کوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۱ الَّذِيْنَ اِذَا كُنَّا لَآءِ اَعْلٰ

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے (اپنا حق) ناپ کر لیں

النَّاسِ يَسْتَوْفَوْنَ ۲ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْوَزَنُوْهُمْ

تو پورا کر لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں

يُخْسِرُوْنَ ۳ اَلَا يَظُنُّ اَنَّكَ اَنْتَ مَبْعُوْثُوْنَ ۴

تو کھٹا کر دینا (اے مطفقین کو تہدید ہے کہ کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۵ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ

زندہ کر کے اٹھائے جا دیں گے۔ جس دن تمام آدمی رت العالمین کے سامنے کھڑے

الْعَلَبِیْنَ ۶ کَلَّا اِنَّ کِتٰبَ الْفَجَارِ لَفِی سَجَیْنٍ ۷

ہوں گے ہرگز! ایسا نہیں ہوگا (یعنی کافر) لوگوں کا نامہ عمل سختیں میں رہے گا کٹا (اور آگے

وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَجَیْنٍ ۸ کِتٰبٌ مَّرْکُوْمٌ ۹ وَیْلٌ

تہویل کیلئے سوال ہو کہ آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سختیں میں کیا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے اس

یَوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۱۰ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ یَوْمَ

روز (یعنی قیامت کے روز) جھٹلاتیوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ جو روز جزا کو جھٹلاتے

۶ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اخلا و غنیہ کی جگہ (۲-۳) تحمیر	۱۱ (راء کو پڑھنا)
۵۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ قلقلہ

فل علیہن ایک مقام سما
سابعہ میں ارواح منین
کا استفسار ہے کہ ان کی تفسیر
ابن کثیر عن کعب +

فل یہ مومن کیلئے کرامت
عظیمہ ہے جیسا کہ روح
المعانی میں تخریج عبد بن
حمید حضرت کعب روایت

ہے کہ جب ملائکہ مومن کی
روح کو قبض کر کے لے جاتے
ہیں تو ہر انسان کے مقرب
فرشتے اس کے ساتھ ہوتے جاتے

ہیں یہاں تک کہ ساتویں
آسمان تک پہنچا اس روح
کو کھدیتے ہیں پھر فرشتے
عرض کرتے ہیں کہ ہم اس کا

نامہ اعمال دیکھنا چاہتے
ہیں چنانچہ وہ نامہ اعمال
کھول کر دکھایا جاتا ہے
فل جیسے قاعدہ ہے کہ لاکھ

وغیرہ لگا کر اس پر مہر کرتے
ہیں اور ایسی چیز کو طین تمام
کہتے ہیں وہاں شراب
مند پرستوری لگا کر اس پر

مہر کر دی جاتی جو اس بات
کی علامت ہوگی کہ اس
شراب میں سونہ تو کچھ نکالی
گئی ہے اور نہ باہر کی کوئی

چیز ان میں داخل کی گئی
ہے +
فل یعنی حرص کے لائق
یہ ہے خواہ صرف شراب مراد

لی جائے خواہ کل نعمات جنت
یعنی لائق التحصیل یہ نعمتیں
ہیں نہ کہ دنیا کی فانی نعمتیں
اور ان کی تحصیل کا طریقہ

نیک اعمال ہیں پس ان
میں انتہائی کوشش کرنی

الْمَدِينِ ۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۱۲

پس اور اس (روز جزا) کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو عدا (عبودیت) سے گدڑی والا ہو (اور) مجرم ہو
اذا تتلى عليه آيتنا قال اساطير الاولين ۱۳

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاویں تو یوں کہہ دیتا ہو کہ یہ سدا بیتیں ہیں ان گولوں سے منقول علی آتی ہیں
كَلَّا بَلْ سَكَنَ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۴

ہرگز ایسا نہیں بلکہ اصل میرا نیکوئی کی یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال (بد) کا رنگ بیٹھ گیا ہے
كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ۱۵

ہرگز ایسا نہیں یہ لوگ اس روز (ایک تو) اپنے رب (کا دیدار دیکھنے) سے روک دئے جاویں گے پھر
انهم لصالوا الجحيم ۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

صرف اسی پر گفتگو ہوگا بلکہ یہ دوزخ میں داخل ہوں گے پھر ان سے کہا جاوے گا کہ یہی ہے جس کو تم
كنتم به تكذبون ۱۷ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ

جھٹلایا کرتے تھے (یہ جو مومنین کے اجر و ثواب کے منکر ہیں) ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل
لَفِي عِلِّيِّينَ ۱۸ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۱۹

علیین میں رہے گا (اور اگے) ہم کیلئے سوال ہو کہ آپ کو کچھ معلوم ہے کہ علیین میں کیا ہونا نامہ عمل کیا چیز ہے
كِتَابٌ مَرْقُومٌ ۲۰ يُشْهَدُ الْمُقَرَّبُونَ ۲۱ اِنَّ

وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جس کو مقرب فرشتے (شوق سے) دیکھتے ہیں (اگے ان کی جڑے آخرت کیان
الْأَبْرَارِ لَفِي نَعِيمٍ ۲۲ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۲۳

ہے کہ نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہروں پر (بیٹھے بہشت کے عجائبات) دیکھتے ہوں گے
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۲۴ يُسْقُونَ

اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی نشانت دیکھے گا (اور ان کو پینے کے
مِنْ رَحِيقٍ مَّخْمُومٍ ۲۵ خِتْمُهُ مَسْكٌ ۲۶ وَفِي

لئے شراب خالص سرمہ جس پر مُسک کی مہر ہوگی لے گی فل اور حرص
ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۲۷ وَمِمَّا رَزَقَهُ

کرنے والوں کو ایسی چیز کی حرص کرنا چاہتے فل اور اس (شراب) کی آمیزش
مِنْ تَسْنِيٍّ ۲۸ عَيْنَا يُشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۲۹

تسنیہم (کے پانی) کی ہوگی یعنی ایک ایسا چشمہ جس سے مقرب بندے پیتے گے (اگے جو عدا فرشتین
تسنيہم (کے پانی) کی ہوگی

تسنيہم (کے پانی) کی ہوگی

۶۲ حرکتوں والی مد لازم	۳۲ یا ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	ادغام اور غنة کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راد (راء کو پڑھنا)
۵۳ یا ۵۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقله

ل

مطلب یہ کہ غیبت و حضور
ہر حالت میں مومنوں کی
تخیر و استہزاء کا شکار نہ رہے
البتہ حضور میں انشائے
چلا کرتے اور غیبت میں حسرت
برائیاں کرتے حالانکہ مسلمانوں
کی تخیر و استہزاء کی بجائے
کفار کو اپنی فکر کرنا چاہیے
تھا۔ انہوں نے ایک قابل
حق کے ساتھ استہزاء کیا پھر
اپنی اصلاح سے بیکار رہے۔

ل

درمنور میں قنادہ سے
مردی ہو کر کچھ دیکھ بھڑو
ایسے ہوں گے جن سے
اہل جنت و دوزخوں کو
دیکھ سکیں گے، پس اُن
کا بُرا حال دیکھ کر طوفانِ
سج کے اُن پر نہیں گئے۔

ل

یہاں حکم سے اِنْشِقَاق
کا حکم تکوینی ہے اور ماننے
سے مراد اس کا وقوع ہے۔

ل

جس طرح چڑیا بار بار پوچھا
جاتا ہے۔ پس زمین اپنی
موجودہ مقدار سے بہت
زیادہ وسیع ہو جائے گی۔
تاکہ سب آدمی و آخرین
اس پر بسا سکیں جیسا کہ
درمنور میں بسندِ صادق
کی روایت سے مرقوعاً
وارد ہے۔ تمنا الاوف
یوم القیامۃ مِلا الاثم
پس یہ اِنْشِقَاق اور یہ تمنا
دونوں حساب کے مقدمہ
میں سے ہیں۔

لَاَ الَّذِیْنَ اٰجَرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کا مجموعہ حال دنیا و آخرت مذکور ہے یعنی جو لوگ مجرم تھے (یعنی کافر) وہ ایمان والوں سے (دنیا میں)

یَضْحَكُوْنَ ۲۹؎ وَاِذَا هُمْ وَاِیْبَهُمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۳۰؎

تخیراً ہنسا کرتے تھے اور یہ (ایمان والے) جب ان (کافروں) کے سامنے ہو کر گزرتے تھے تو آپس میں انھوں کے اشارے

وَاِذَا اَنْقَلَبُوْا اِلٰی اَهْلِیْهِمْ اَنْقَلَبُوْا فِیْہِیْنَ ۳۱؎

کرتے تھے۔ اور جب اپنے گھروں میں جاتے تو وہاں بھی ان کا تذکرہ کر کے (دل لگایا کرتے)۔

وَاِذَا رَاوْهُمُ قَالُوْا اِنَّ ہٰؤُلَاءِ لَضٰلُوْنَ ۳۲؎ وَمَا

اور جب ان کو دیکھتے تو یوں کہا کرتے کہ یہ لوگ یقیناً غلطی میں ہیں (کیونکہ کفار اسلام کو غلط سمجھتے تھے) حالانکہ

اُرْسَلُوْا عَلَیْہُمْ حَفِیْظِیْنَ ۳۳؎ وَ لَیُّوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

یہ کافران (مسلمانوں) پر نگہبانی کرینوالے کر کے نہیں بھیجے گئے۔ سو آج (قیامت کے دن) ایمان والے

مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ۳۴؎ عَلٰی اَلَا رَاٰیْکَ یَبْطِرُوْنَ ۳۵؎

کافروں پر ہنستے ہوں گے۔ مسہریوں پر (بیٹھے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔

ہَلْ تَوْبُ الْکُفَّارِ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۳۶؎

واقعی کافروں کو اُن کے کئے کا خوب بدلہ ملے گا۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَہِیْ خَمِیْسُ عَشْرُوْنَ اٰیَةً

سورۃ اِنْشِقَاقِ مکیہ میں نازل ہوئی۔ اس میں پچیس آیتیں اور ایک کورع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا مومنوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ۱؎ وَاِذْ اَنْتَ لِرَبِّہَا وَحَقَّتْ ۲؎ وَاِذَا

جب انفخہ ثانیہ کے وقت آسمان بھٹ جائیگا (تاکہ اس میں تمام اور اُن کا نزول ہو) اور اپنے رب کا حکم سن لیا اور وہ (آسمان) سی

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۳؎ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ ۴؎ وَاِذْ اَنْتَ

لاق ہے اور زمین میں کھینچ کر بڑھ جائیگی اور وہ زمین اپنے اندر کی چیزوں کو (یعنی مردوں کو) باہر اُگل دیگی اور خالی ہو جائیگی۔

لِرَبِّہَا وَحَقَّتْ ۵؎ یٰۤاٰیُّہَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَاذِبٌ ۶؎ اِلٰی رَبِّکَ

اور اپنے رب کا حکم سن لیگی اور وہ اسی لائق ہے۔ اے انسان تو اپنے رب کے پاس پہنچ چکا (یعنی مرنے کے وقت تک) کام میں کوشش

کَرَّحَاقِلِقِیِّہِ ۷؎ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیْ کِتٰبٌ یَّمِیْنٌ ۸؎ فَسَوْفَ

کر رہا ہے۔ پھر (قیامت میں) اس کام کی جزا سے جا ملیگا تو اُس درجہ میں داخل نامہ اعمال اُس کے اپنے ہاتھ میں ملیگا۔ سو

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲-۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳-۲ حرکتیں (تخمیم راہ) (راہ کو بڑھانا)	۳۱-۴۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد
۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد	۱۱-۲۲ حرکتوں والی مد

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝۲

قسم ہے برجوں والے آسمان کی (مرا برجوں سے بڑے ستارے ہیں) اور قسم ہی وعدہ کیے ہوئے دن کی اور حاضر ہونے کی

وَشَٰهَدًا وَمَشْهُودًا ۝۳ قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝۴

اور (قسم ہے اُس دن کی) جبیں (لوگوں کی) حاضری ہوتی ہے کہ خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی لگ

السَّارِذَاتِ الْوَقُودِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودًا ۝۶

والے ملعون ہوئے جس وقت وہ لوگ اس (آگ) کے آس پاس بیٹھ ہوئے تھے

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودًا ۝۷

اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ (ظلم و ستم) کر رہے تھے۔ اس کو دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا۔ بجز اس کے کہ وہ خدا پر ایمان لے آئے

الْحَمِيدُ ۝۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝۹

تھے جو بزرگست (اور) سزاوار حمد ہے۔ ایسا کہ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَٰهِدٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ

راگے ظالموں کیلئے عام عدیہ اور ظالموں کیلئے عام وعدہ ہے (اندھیر چہرے سے خوب اقف ہر جنہوں نے مسلمان مردوں

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوْا

اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی اور پھر تو بہ نہیں کی

فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۱

تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم میں بالخصوص ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

راگے مومنین کے حق میں جنہیں ظالمین بھی آگے اشارہ کر کے مینک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے۔ ان کے

جَنَّتْ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۝۱۲ ذٰلِكَ

لئے (بہشت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی (اور) یہ

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۳ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۴

بڑی کامیابی ہے آپ کے ہاتھ کی (اور) غیر ٹہری سخت ہو (پس) کفار پر نازلے شدید کا واقعہ ہو مستبعدین

هُوَ يُّدِيْ وَيُعِيْدُ ۝۱۵ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۶

اور نازلہ وہی پلے بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی واپار (قیامت میں بھی) پیدا کرے گا اور وہی بڑھائے والا (اور) بڑی محنت کرنے والا (اور)

۶ حرکتوں والی بلا لازم	۲۴۲۶ حرکتوں والی اختیار مد	اختیار غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	تخم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵۱۴ حرکتوں والی بلا واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

منزل

اس سے بھی بچ گیا اور جو لوگ اس کو ڈوبنے لگے تھے وہ سب غرق ہو گئے یہ

فل حدیث ترمذی میں مرفوعاً ہے کہ یوم و خود قیامت کا دن ہے اور شاہد کہ کائنات کی قول المشہور یہ یوم عرس ہے جس میں حجاج اپنے اپنے مقامات سے سفر کے عرفات میں اس یوم کے قصد جمع ہوتے ہیں۔ تو کو بادہ دن اور دوسرے لوگ حاضری کا قصد کرنے والے ہیں + فل اس سورت میں ایک واقعہ کا اجمالی تذکرہ ہے جو جمعہ مسلمین کو کور ہے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کسی کافر بادشاہ کے پاس ایک کاہن تھا۔ اُس نے بادشاہ سے کہا کہ مجھ کو کوئی ہوشیار لڑکا دو تو میں اس کو اپنا علم کائنات سکھا دوں چنانچہ ایک لڑکا جو بڑا گیا۔ اس کے راستہ میں ایک عیسائی راہب رہتا تھا جو اُس وقت کے دین حق مسیحیت کا سچا پرست تھا۔ اس لڑکے کی راہب کے پاس بھی آمد و رفت شروع ہو گئی۔ چنانچہ وہ خفیہ مسلمان ہو گیا۔ ایک مرتبہ اس لڑکے نے دیکھا کہ ایک شیر نے راستہ روک رکھا ہے اور لوگ پریشان ہیں۔ اس نے ایک پتھر ہاتھ میں بیکرہ عالی کر اسے اندر اگر راہب کا دین سچا ہے تو یہ لڑکا میرے پتھر سے مارا جائے۔ یہ کہہ کر وہ پتھر مارا تو شیر کے لگا۔ اور وہ ہلاک ہو گیا۔ لوگوں میں چڑھا ہوا کہ اس لڑکے کو کوئی عجیب نعم آتا ہے۔ کسی اندھے نے سنا تو اس نے لڑکے سے آکر کہا کہ میری آنکھیں ابھی ہو جائیں۔ لڑکے نے دعا کی وہ مینا ہو کر مسلمان ہو گیا۔ بادشاہ کو یہ خبر پہنچی تو اس نے لڑکے اور راہب اور اندھے کو جو آپ مینا تھا گرفتار کر لیا۔ راہب اور اندھے کو شہید کر دیا اور لڑکے کے لئے حکم دیا کہ پٹا پر سے گرایا جائے مگر جو لوگ اس کو لگے تھے وہ خود گر کر ہلاک ہو گئے اور لڑکا صبح و سالم واپس آیا۔ پھر بادشاہ نے سمندر میں غرق کرنے کا حکم دیا۔ وہ

یہ کہہ کر بادشاہ سخت مضطرب ہوا۔ لڑکا بادشاہ سے کہنے لگا کہ مجھ کو شہید اللہ کہہ کر تیرے مارو تو میں مر جاؤں گا چنانچہ

وَلِیٰ مَطْلَبِ کَرَامَاتِ اَعْمَالِ
مَحَاسِنِ هُوَ یُوَلِّیْهِ اَوَّلَ شَرِّهِمْ
کُوْصُفُوْهَ سَمَانِیَّتِ
ہے کہ جیسے آسمان پرستار
ہر وقت محفوظ ہیں مگر ظہور
ان کا خاص شب میں ہوتا
ہے اسی طرح اعمال سب
نامز اعمال میں اس وقت
بھی محفوظ ہیں مگر ان کا ظہور
خاص قیامت میں ہوگا +
وَلِیٰ اس پانی سے مٹی مراد
ہے خواہ صرف مد کی یا مرد
اور عورت دونوں کی ہو۔

اور عورت کی مٹی میں گو
انفاق مرد کی مٹی کے

برابر نہیں ہوتا لیکن کچھ انفاق

ضرور ہوتا ہے اور دوسری

تقدیر پر لفظ ماء کا مفہولانا

اس بنا پر ہے کہ دونوں ماد

غلو ہو کر مثل شے واحد کے

ہو جاتے ہیں۔ اور پشت اور

سینہ چونکہ بدن کی دو طرفیں

ہیں اسلئے کنایہ جمیع بدن

سے ہو سکتا ہے اور یہ اس

لئے مراد لیا گیا کہ مٹی تمام بدن

میں پیدا ہو کر مفعول ہوتی

ہے۔ اور اس کنایہ میں تخصیص

صُلْب و تراشب کی شاید اس

لئے ہو کہ حصول مادہ منویہ

میں اعضاء رئیسہ یعنی قلب

و دماغ و کبد کو خاص کر خل ہے

اور قلب کبد کا تعلق و تعلق

تراشب سے اور دماغ کا

تعلق و واسطہ خاص صُلْب

سے ظاہر ہے۔ حاصل یہ کہ

لفظ سے انسان بنا دیا

پیدا کرنے سے زیادہ عجیب ہے +
وَلِیٰ یعنی سب مفعول مائیں از

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیدُ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴

فلما جرح قرآن اپنی لالت
سے اوقات وغیرہ واقعات
میں فیصلہ کر دینے والا ہے
اسی طرح اپنی صفت انجائے
ان دو حتمیوں کا بھی کہ یہ
مخائب اللہ ہے یا نہیں
فیصلہ کر دینے والا ہے اور
مخائب اللہ ہونے کی شق
کو متعین کر دینے والا ہے +
اور آخر کی قسم کو اخیر کے

۱ مضمون سے یہ مناسبت
۱۱ ہے کہ قرآن آسمان سے
آتا ہے اور جس قایت
ہوتی ہے اسکو ہدایت و
سعادت سیالان کرتا ہے
جیسے بارش آسمان کی آتی
ہے اور عہد زمین کو فیضیاء
کرتی ہے +

۱۲ فلما اول عام تقارن مذکور
ہیں پھر حیوانات کے متعلق
پھر نباتات کے متعلق مطلب
یہ کہ طاعت ہی آخرت کا تہیہ
کرنا چاہیئے جہاں جزا و سزا
ہو مڑوالی ہر اور اسی طاعت
کا طریقہ بتلائے کیلئے ہم نے
قرآن نازل کیا ہے اور آپ
کو اسکی تبلیغ کے لئے مامور
فرمایا ہے +

۱۳ فلما پس اس سے کسی چیز
کی مصلحت مخفی نہیں اس
لئے جب محفوظ رکھنا مصلحت
ہوتا ہے محفوظ رکھتے ہیں
جب بھلا دینا مصلحت ہوتا
ہے بھلا دیتے ہیں :

۱۴ فلما پس حاصل یہ ہو گا کہ
چونکہ نصیحت نفع کی چیز ہے
اس لئے آپ نصیحت کیا کیجیے
مگر باوجود فی فتنہ نافع ہونیکے
یہ نہ سمجھئے کہ سب کو نصیحت کرنی
ہے اور سب ہی مان لینگے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْرِ ۝ ۱۲

قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔ اور زمین کی جو (بج نکلنے وقت) پھٹ جاتی ہے (اگے جواب قسم پر)
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ ۱۳ اِنَّهُمْ

کہ قرآن (حق و باطل میں) ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔ کوئی لغو چیز نہیں ہے (ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ) یہ لوگ
يَكِيدُوْنَ كَيْدًا ۝ ۱۵ وَّاَكِيدُ كَيْدًا ۝ ۱۶ فَمَهْلُ

(رہنما حق کیلئے) طرح طرح کی تدبیریں کر رہے ہیں اور میں بھی (انکی ناکامی اور عقوبت کیلئے) طرح طرح کی تدبیریں کر رہا ہوں۔ تو
الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُمْ رُوَيْدًا ۝

آپ ان کافروں کی مخالفت کو یہی رہنے دیجیے۔ (اور زیادہ دن نہیں بلکہ) ان کو تھوڑے ہی دنوں رہنے دیجیے۔

سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرَةٌ آيَةً
سورة اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ ۱ الَّذِي خَلَقَ فِسْوٰی ۝ ۲

(سبح صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (اور جو مومن آپ کے ساتھ ہیں) اپنے بزرگوار علیشانگہ نام کی تسبیح کیجئے جسے (ہر شے کو) بنایا
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰی ۝ ۳ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ ۴

پھر (اسکو) بھیک دیا اور جس نے توجہ کیا پھر راہ بتلائی۔
فَجَعَلَهُ غَنَآءً اٰحْوٰی ۝ ۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ۝ ۱

پھر اس کو سیاہ ہو کر ڈھلا دیا
اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۝ ۶ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰی ۝ ۷

بے حد و یا کہ کیلئے یا کہ مراد یا کہ کیلئے پھر آپ (اسمیں) کوئی چیز نہیں چھو لینگے مگر جس را بھلا نا (اللہ کو منظور ہو) (کسی) کا ایک طرف یہ بھی
وَنُبَشِّرُكَ لَيْسٰرٰی ۝ ۸ فَاذْكُرْ اِنْ تَفْعَلُ الذِّكْرٰی ۝ ۹

وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہو اور (اسی طرح) ہم اس آسان شریعت کے لئے آپ کو سہولت دینگے (یعنی مجھ یا بھی آسان ہوگا اور عمل بھی آسان ہوگا) ان لوگ
سَيَذْكُرُهُمْ يٰحْشٰی ۝ ۱۰ وَيَتَجَبَّبُهَا الْاَشْفٰی ۝ ۱۱

نصیحت کیا کیجیے اگر نصیحت کرنا مفید نہ ہو تو وہی شخص نصیحت نہ کرے جو خدا سے ڈرتا ہے اور جو شخص بالفصیب وہ اس سے گریز کرتا
الَّذِيْ يَصْلٰی اَسْآرَ الْكِبَرٰی ۝ ۱۲ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا

ہے جو آخر کار بڑی آگ میں (یعنی آتش دوزخ میں) داخل ہوگا۔ پھر نہ اس میں مری ہو گا یا کجا اور نہ (آرام کی زندگی)

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ حرکتوں والی اختیاری مد	اختیار غنہ کی جگہ (۲-حرکتیں)	تعمیم راہ (راہ کو بڑھانا)
۵ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	ادغام اور ناقابل تلفظ	قلقلہ

و

روح المعانی میں عبد بن حمید کی روایت سے حدیث مرفوعہ مذکور ہے کہ ابراہیم علیہ السلام پردس صحیفے نازل ہوئے اور نبی علیہ السلام قبل اُتوراء کے دس + ۱۲

و

یعنی نہ ہمیں تغدی ہے نہ سبوح ہے اور مصیبت بھیلے سے مراد حشر میں پریشان پھرنا اور دوزخ میں سلاسل و غلال کو لادنا، دوزخ کے پہاڑوں پر چڑھنا اور اس کے اثر سے خستگی ظاہر ہے اور کھولنا ہوا چشمہ وہی جسکو دوسری آیتوں میں چھپ فرمایا ہے اور اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں اس کا بھی چشمہ ہوگا اور ضریح میں طعام کا حصر اضافی ہے یعنی طعام مرغوب لذیذہ کی نفی مقصود ہو پس زقوم و علیین کے اثبات سے اس کا تقاض نہیں۔ یہ دوزخیوں کا حال ہوا۔ آگے اہل جنت کا حال ہے +

وقف لا زفر

يَحْيٰۤى ۱۳ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۱۴ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ

جئے گا۔ بامراد ہوا جو شخص (قرآن میں کلمات عبادت و اخلاق سی پاک ہو گیا۔ اور اپنے رب کا نام لینا اور نماز پڑھنا

فَصَلِّ ۱۵ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰۤةَ الدُّنْيَا ۱۶ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ ۱۷ اَلَيْسَ

(مگر اے منکر دم آخرت کا سامان نہیں کرتے) بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم دیکھتے ہو۔ حالانکہ آخرت (دنیا سے) بدرجہا بہتر اور بابر

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُولٰٓئِ ۱۸ صُحُفًا بَرٰہِیْمٍ وَمُوسٰی ۱۹

ہے (اور یہ مضمون صرف قرآن ہی کا دعویٰ نہیں بلکہ یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی برحق ہے ابراہیم اور موسیٰ علیہما السلام) کے صحیفوں

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۱ سِتُّ وَعِشْرُونَ آيَةً
سُورَةُ غَاشِيَةِ کہ میں نازل ہوئی۔ ان میں چھپس آیتیں اور ایک کوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِيَةِ ۱ وَجُوْهُ یَوْمَئِذٍ

آپ کو اس محیط عام واقعہ کی کچھ خبر ہو چکی ہے (مرا اس واقعہ سے قیامت ہے) بہت سے چہرے اس روز ذلیل (اور)

خَاشِعَةٌ ۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۳ تَصْلٰ نَارًا حَامِیَةً ۴

مصیبت بھیلے (اور مصیبت بھیلنے سے) خستہ ہوں گے (اور) آتش سوزاں میں داخل ہوں گے۔

نَسْفٰی مِنْ عَیْنِ اٰنِیَّةٍ ۵ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا

اور کھولتے ہوئے چستے سے پانی پلائے جا دیں گے (اور) ان کو بجز ایک خادرا جھکے اور کوئی کھانا

مِنْ ضَرِیْعٍ ۶ لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوعٍ ۷

نصیب نہ ہوگا۔ جو نہ (نوکھانیوں کو) فریر کرے گا اور نہ (ان کی) بھوک کو دفع کرے گا

وَجُوْهُ یَوْمَئِذٍ نَّاصِبَةٌ ۸ لَسْعِبٰہَا رَاضِیَةٌ ۹ فِی

بہت سے چہرے اس روز بارونق (اور) اپنے (نیک) کاموں کی بدولت خوش ہوں گے۔ (اور) بہشت

جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۱۰ لَا تَسْمَعُ فِیْہَا لَاغِیَةٌ ۱۱ فِیْہَا

ہیں میں ہوں گے۔ جس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے۔ اس (بہشت) میں

عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۱۲ فِیْہَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۱۳ وَاُكُوَابٌ

بہتے ہوئے چستے ہوں گے۔ (اور) اس (بہشت) میں اونچے اونچے تخت (بچھے) ہیں اور رکھ ہوئے آہوئے

مَوْضُوعَةٌ ۱۴ وَنٰسٰرِقٌ مَّصْفُوفَةٌ ۱۵ وَزَآجِرٌ اِیَّیْ

(موجود) ہیں اور برابر برابر رکھے ہوئے گدے (دیکھتے) ہیں اور سب طرف قالین (ہی قالین)

- ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیار مد ● ۱۰ اخفا اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● ۱۱ غم راہ (راہ کو نہ پڑھنا) ● ۱۲ ۵۱ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ۱۳ ادغام اور ناقابل تلفظ ● ۱۴ قائلہ

فل تانکہ جہاں چاہیں آرام
کر لیں۔ ایک جگہ سے دوسری

جگہ جانا بھی نہ پڑے +
۲۰ شخصیں ان چار چیزوں
کی اس لئے ہر عمر کے لوگ
اکثر جنگلوں میں چلتے پھرتے
رہتے تھے اس وقت ان
کے سامنے اونٹ ہوتے تھے
اور اوپر آسمان اور نیچے زمین
اور اطراف میں پہاڑ اس لئے
ان علامات میں غور کرنے
کیلئے ارشاد فرمایا گیا +

فل بعثت سیرا ذی الحجۃ
کی دسویں تاریخ اور طاق سے
نویں تاریخ کذافی الحدیث
اور ایک حدیث میں ہے کہ
اس سیرا مراد ہے کہ کسی
کی طاق رکتیں ہیں کسی
کی جنت اور پہلی حدیث
کو روایت بھی اربعہ کہا گیا
۱۳ ہے اور روایت بھی وہ
۱۴ اربعہ ہے کہ کہ تقسیم

ہر ازمہ میں سے ہیں اور یہ
تقسیم بھی ہو سکتی ہے کہ
شفع و وتر سے مراد شفع
دو وتر معظم ہو اور دونوں اس
کے مصداق ہو جائیں گے
فل استنبہام تقریر تاکید
کے لئے ہے یعنی ان مذکورہ
قسموں میں ہر قسم تاکید
کلام کے لئے کافی ہے اور
گو سب قسمیں ایسی ہی ہیں
مگر اہتمام کے لئے اس کے
کافی ہوئے کی تصریح فرمادی
کہ اس قرآنہ تعالیٰ فی سورۃ
الواقعہ و انکھ لنفسہ و انکھ
تغلقون عظیم اور جو
قسم مقدار ہے کہ منکر و لو
مرا ضرور ہوگی +

مَبْنُوتَةٌ ۱۶ اَفَلَا يَنْظُرُونَ اِلَى الْاَوَّلِ كَيْفَ

پہلے پڑے ہیں ۱۶ تو ان کی غلطی ہے کیونکہ کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح (عجیب طور پر)

خَلَقَتْ ۱۷ وَ اِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۱۸ وَ اِلَى

پیدا کیا ہے۔ اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کو

الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۱۹ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

(نہیں دیکھتے) کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح

سُطِحَتْ ۲۰ فَذَكِّرْ ۲۱ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۲۲ لَسْتَ

بجھائی گئی ہے ۲۰ تو آپ ابھی انکی فکر میں نہ پڑیں بلکہ صرف نصیحت کر دیا کیجئے۔ (کیونکہ آپ تو نصیحت

عَلَيْهِمْ بِمُصِيطِرٍ ۲۳ اِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَ كَفَرَ ۲۴

کینولے ہیں۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہیں (جو زیادہ فکر میں پڑیں) ہاں مگر جو روگردانی اور کفر کرے گا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۲۵ اِنَّ اِلَيْنَا

تو خدا اس کو (آخرت میں) بڑی سزا دے گا۔ کیونکہ ہم اے ہی پاس

اَيَّا بَهُمْ ۲۶ ثُمَّ اِنَّا عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ ۲۷

ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے (آپ یادہ غم میں نہ پڑیں)

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَ هِيَ تَشْلُكُنْ اَيْتًا ۲۸

سورۃ فجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَ الْفَجْرِ ۱ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَ الشَّفْعِ ۳ وَ الْوَتْرِ ۴

قسم ہے (فجر کے وقت) کی اور (ذی الحجہ کی) دس آؤں کی اور جنت کی اور طاق کی ۴

وَ الْبَلِّ اِذَا بَسَّرَ ۵ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ

(اور قسم ہے) رات کی جب ہ چلنے لگے (یعنی گزرنے لگے) کیوں اس (قسم مذکور) میں عقلمند کے واسطے کافی

حَجِرٌ ۶ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۷

قسم بھی ہے ۶ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے پروردگار نے قوم عاد یعنی قوم ارم کے ساتھ

اَرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۸ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِنْهَا

کیا معاملہ کیا جن کے تہذو قامت ستونوں جیسے (دران) تھے (اور جنکی برابر زور و قوت میں نہا پھر کے) شہروں میں کوئی

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲-۳ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۱۱ تعجب راہ (راہ کو نہ پڑھنا)
۱۳ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۱۲ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۳ قائلہ

فل اس قوم کے دولقب ہیں۔
عادر اور ارم۔ کیونکہ عادر بیٹا ہے
عاص کا اور ارم کا اور وہ
سام بن نوح علیہ السلام کا۔
پس کبھی ان کو نادیکتے ہیں
تسمیہ لہم باسم ہم کا اور کبھی
ارم کہتے ہیں۔ تسمیہ لہم باسم
قدیم۔ اور اس ارم کا ایک بیٹا
ارم ہے۔ اور عابر کا بیٹا نوح بن
کے نام سے ایک قوم مشہور ہے
پس عادر اور نوح دونوں ارم
میں جا ملے ہیں۔ عاد و نوح طوطا
کے دو نوحوں طوطا عابر کے
۱۲ در مشور میں عبداللہ بن
مسعود سے اسکی نقل میں منقول
ہے کہ وہ جن کو سزا دینا اس
کے چاروں ہاتھ پاؤں میں
سے باندھ کر سزا دینا اور اس
کی ایک تفسیر سورہ ص میں
گردی ہے +
فل یعنی مجھ کو باوجود امتحان
اکرام کے اپنی نظر سے آج کل
گردا رکھا ہے کہ یہی نعمتیں
کو پہنچیں۔ مطلب یہ کہ سزا دینا
ہی کو مقصود بالذات سمجھتا ہے
کہ اسکی فراخی کو دلیل قبولیت
اور اپنے کو اس کا مستحق اور کئی
کو دلیل طرد ویت اور اپنے کو
اس کا غیر مستحق سمجھتا ہے پس
اس میں دو محذور ہیں۔ ایک
دنیا کو مقصود بالذات سمجھنا جس
سے ترک و انکار آخرت ناشی ہوا۔
دوسرے دعوئے امتحان جس
سے نعمت پر افتخار و ترک شکر
اور بلا پر شکوہ و ترک مہربانی
ہوا اور یہ سب اعمال موجب
لعذاب ہیں +
فل یعنی دوسروں کے حقوق
واجبہ نہ خود ادا کرتے ہو۔ نہ
اُوروں کو حقوق واجبہ ادا کرنے
کو کہتے ہو اور عملاً اسکے تارک
اور اعتقاد اس کے منکر ہو
اور ترک واجب کافر کے لئے
موجب زیادہ تعذیب اور
فساد اعتقاد موجب نفس نعلیب
ہے +
وہی حساب کے وقت ہوگا۔
اور اللہ تعالیٰ کا نامنا مشاہدات
میں سے ہے + فل کیونکہ آخرت دار الحجاز ہے۔ دار العمل نہیں +

فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَتَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَ
فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَارِ ۝۱۰ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱
فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا
مَابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَآكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ هَ فَيَقُولُ رَبِّي
اَكْرَمَنِي ۝۱۵ وَاَمَّا اِذَا مَابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ
فَيَقُولُ رَبِّيْ اِهْاَنِي ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْبَتِّ ۝۱۷
وَلَا تَخْشَوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمُسْكِيْنَ ۝۱۸ وَتَنَا كُلُّوْنَ
الْاَثْرَآثَ اَكْلًا لِّسًا ۝۱۹ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًا جَبًا ۝۲۰
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِئْتُ بِيَوْمٍ ۝۲۳ بِتَذَكُّرٍ الْاِنْسَانُ وَاَنِّ لَهُ الذِّكْرُ ۝۲۴ يَقُولُ
يَلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝۲۵ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ
كَاشٍ مِّنْ اِسْ زَنْدِغِي (اُخْرُوِي) كَلَّ كَوْنِيْ عَمَلٍ (نِيك) اَكَلْتَنِيْج لَيْتَا۔ پس اس روز نہ خودا کے عذاب کے برابر

اور ان میں بہت فساد چمکا تھا۔
سو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوط
برسایا
بیشک آپ کا رب (نا فرمانوں کے گھات میں ہے۔ سو آدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا
ہے یعنی اس کو (ظاہر) اکرام انجام دیتا ہے
تو وہ (بطور غر) کہتا ہے کہ میرے رب نے
میری قدر بڑھادی اور جب اس کو (دوسری طرح) آزماتا ہے یعنی اسکی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے۔ تو وہ
نکاتیر) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم (میں اور اعمال بھی موجب عذاب ہیں چنانچہ تم لوگ
تیم کی (کچھ) قدر (اور خاطر) نہیں کرتے ہو اور دوسروں کو بھی مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم (میرل) کا
مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (یعنی دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تم کو کبھی ہی محبت نہ لکھتے ہو (آگے ان افعال کے
موجب لعذاب سمجھتے پر مرنش ہی کہہ کر ایسا نہیں (جب ستم سمجھتے ہو جس وقت زمین کو ٹوٹ کر لڑی) ریزہ ریزہ کر دیا جائیگا۔ اور
آپ کا پروردگار اور حق جوق فرشتے (میدان محشر میں) آدیں گے اور اس روز جہنم کو لایا جاوے گا۔ اس روز
انسان کو سمجھ آوے گی اور اب سمجھ آئے کاموقع کہاں رہا۔ فل کہے گا
کاش میں اس زندگی (اُخروی) کے لئے کوئی عمل (نیک) اگے بھیج لیتا۔ پس اس روز نہ خودا کے عذاب کے برابر

۶۲-۶۱ حرکتوں والی بدلازم	۲۵-۲۴ حرکتوں والی بدواجب	۲ حرکتوں والی بد	۲۳-۲۲ حرکتوں کی جگہ (۲-۳ حرکتیں)	۲۱-۲۰ (راؤ کوئی بدھتا)	۱۹-۱۸ (قلقلہ)
--------------------------	--------------------------	------------------	----------------------------------	------------------------	---------------

ول ایمان تو سب سے مقدم ہے پھر بالذات علی الایمان اوروں کا افضل ہے۔ پھر ترک امتزاجیہ سے اس سے جو پھر ان اعمال کا مرتبہ ہے جو فَتَرَقَّی سے ذامتریہ تک مذکور ہیں۔

فل یعنی دوزخ و نوریہ میں بھر کر گئے سید و رازہ بندہ کر دینگے کیونکہ غلو کی وجہ سے نکلنا تو یلگا ہی نہیں۔ فل یعنی طلوع ہو۔ مراد اس سے وسط ماہ کی بعض باتوں کا چاند ہے کہ سورج کے چھینے کے بعد طلوع ہوتا ہے۔ اس سے اور یہ قیاس یاد اس لئے ۱۵

ہو کہ وہ وقت کمال نور کا ہوتا ہے جیسا صُحُفُہا کا اشارہ ہے کمال نور کا فتاب کی طرف اور یا اس وقت دو آیت قدرت علی سبیل الثغاب والافصال ظاہر ہوتی ہیں غروب شمس و طلوع قرۃ۔ فل مراد اللہ تعالیٰ ہے اور مخلوق کی قسم کو خالق کی قسم پر مقدم فرمانا دلیل سید ول کی طرف انتقال ہے کہ مصنوع دلیل ہے صانع پر پس اس مدلول میں استدلال علی التوحید کی طرف بھی اشارہ ہو گیا۔

وہ راستہ باعتبار تحقیق کے ہے یعنی قلب میں جو نیکی کا رجحان ہوتا ہے یا جو بدی کی طرف میلان ہوتا ہے دونوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ گویا قول میں فرشتہ واسطہ ہوتا ہے اور ان میں

شیطان، پھر وہ رجحان و میلان کبھی مرتبہ عزم تک پہنچ جاتا ہے جو قصد و اختیار سے صادر ہوتا ہے جس کے بعد صدور فعل بتخلیق حق ہوتا ہے۔ منزل اور کبھی عزم تک نہیں پہنچتا۔

بَيِّنًا ذَا مَقَرَّةٍ ۱۵ اَوْ مُسْكِنًا ذَا مَثْوًى ۱۶ ثُمَّ

رشتہ دار یتیم کو یا کسی خاک نشین محتاج کو (یعنی ان احکام اللہ کو بجالانا چاہئے تھا) پھر (سب) کَانَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ

بڑھ کر کہہ ان لوگوں میں سے نہ ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو (ایمان کی) پابندی کی فہمائش کی تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۱۷ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۱۸ اور ایک دوسرے کو ترحم (علی الخلق) کی (یعنی ترک ظلم کی) فہمائش کی۔ یہی لوگ داہنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۱۹ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ۲۰

ان پر آگ جھپٹ ہوگی جس کو بند کر دیا جاوے گا۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ دَرَجَةُ عَشْرَةِ آيَاتٍ
سُورَةُ شمس سکہ میں نازل ہوئی۔ آئیں بندہ آئیں اور ایک کوع جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۱ وَالْقَمَرُ اِذَا تَدَاهَا ۲ وَ

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب سورج (کے غروب) سے پیچھے آدھے۔ اور قسم النِّهَارِ اِذَا جَلَاهَا ۳ وَاللَّيْلُ اِذَا يَغْشَاهَا ۴ (ہے) دن کی جب وہ اس (سورج) کو خوب روشن کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب اس (سورج) کو گھپالے۔ اور

السَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا ۵ وَالْاَرْضُ وَمَا طَرَفُهَا ۶

(قسم ہے) آسمان کی اور اس (ذات) کی جس نے اس کو بنایا۔ اور قسم ہے زمین کی اور اس (ذات) کی جس نے اس کو بچھایا

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۷ فَالْهَمَّهَا فَجُورُهَا ۸ وَ

اور قسم ہے انسان کی (جان کی اور اس (ذات) کی جس نے اس کو درست بنایا۔ پھر اس کی بدکرداری اور پرہیزگاری (دونوں

تَقْوَاهَا ۹ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۱۰ وَقَدْ خَابَ

باتوں کا اس کو لگا کر کیا؟ یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس (جان) کو پاک کر لیا۔ اور مارا ہوا جس نے اس کو

مَنْ دَسَّاهَا ۱۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۱۲ (خجور میں) دبا دیا۔ قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب (صالح علیہ السلام کی) تکذیب کی (اور اس نے نماز کا قصہ ہے)

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (رام کی پڑھنا)
● ۳ ۵۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقابل تلفظ	● قتلہ

فل یعنی اسکو قتل مت کرنا اور
اس کا پانی نہ کرنا۔ چونکہ ارادہ
قتل کا اصل سبب یہی پانی کی
باری تھی اس لئے اسکی تصریح
فرمائی۔ اور اللہ کی اوفتنی اس
لئے کہہ کر خدا تعالیٰ نے اس کو
دلیل بتوت بنا دیا اور اس کے
استزام کو واجب فرمایا۔

فل اس ہلاکت کے اخیر میں
کسی خرابی نکلنے کا کسی اور بدیشہ
نہیں ہو جاسیے ملوک دنیا کو
بعض اوقات کسی قوم کو سزا
دینے کے بعد احتمال ہوتا ہے کہ
اس پر کوئی شورش و خلل ملکی
مرتب نہ ہو۔ نمود اور اوفتنی کا
مفضل تذکرہ سورۃ اعراف میں
گزر چکا ہے۔

فل راحت کی چیز سے نیک عمل
اور بواسطہ نیک عمل کے جنت
مرا ہے کہ عسر کا سبب و محل
ہے اسی لئے دشمنی کہہ دیا
گیا۔ ورنہ دشمنی کے معنی آسان
چیز کے ہیں۔

فل تکلیف کی چیز سے بد عمل
اور بواسطہ بد عمل کے دوزخ
مرا ہے کہ عسر کا سبب اور
محل ہے۔ اس لئے عسر کو
عسری کہہ دیا گیا اور سامان
دینے سے مراد دونوں جگہ یہ ہے
کہ اچھے یا بُرے کام اس سے بے
تکلف سرزد ہونگے اور جیسے
ہی اسباب جمع ہو جائیں گے
اور پھر نیک اعمال کا سامان جنت
ہونا اور اعمال بد کا سامان دوزخ
ہونا ظاہر ہی ہے۔ حدیث میں
ہے فاما من کان من اهل
السعادة فكذلك انى الشقاوة
فل یعنی دونوں میں ہماری
ہی حکومت ہے۔ اس لئے

اِذَا بُعِثَ اَشْقٰهَآ ۙ فَقَالَ لِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جب اس قوم میں جو سب سے زیادہ بخت تھا وہ (اوفتنی کے قتل کر کے کیلئے) اٹھ کھڑا ہوا۔ تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ اللہ کی (اس) اوفتنی سے اور اس کے پانی سے پیغمبر خدا را رہنا۔ سو انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اس اوفتنی کو مار ڈالا

نَاكَهَ اللّٰهُ وَسَفٰىهَا ۚ فَاَكْبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ

نہ فرمایا کہ اللہ کی (اس) اوفتنی سے اور اس کے پانی سے پیغمبر خدا را رہنا۔ سو انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اس اوفتنی کو مار ڈالا

فَاَمَدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَحَسَبُوْهَا ۙ

تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہ کے سبب ان پر ہلاکت نازل فرمائی پھر اس (ہلاکت) کو تمام قوم کیلئے عام فرمایا

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۚ

اور اللہ تعالیٰ کو اس ہلاکت کے اخیر میں کسی خرابی (کے نکلنے) کا (کسی سی) اندیشہ نہیں ہوتا۔

سُوْرَةُ الْاٰیٰتِ مَكِّيَّةٌ اَحَدٌ وَعَشِيْرَتَانِ اٰیَةٌ

سورۃ ییل ستر میں نازل ہوئی۔ اسمیں آیتیں اور ایک کو عروج ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَ الْاَيْلُ اِذَا يَغْشٰى ۙ وَ النَّهَارُ اِذَا تَجَلٰى ۙ وَ مَا

قسم ہے رات کی جبکہ وہ (آفتاب کو اور دن کی) چھپالے اور (قسم ہے) دن کی جبکہ وہ روشن ہو جائے۔ اور قسم یہی

خَلَقَ الذِّكْرَ وَ الْاُنْثٰى ۙ لَآ سَعِيْكُمْ لَشٰى ۙ

اس (ذات) کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا کہ بے شک تمہاری کوششیں (یعنی اعمال) مختلف ہیں

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰ وَ اتَّقٰ ۙ وَ صَدَقَ بِالْحُسْنٰى ۙ

سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات (یعنی ملت) اسلام کو سچا سمجھا۔

فَسَنِّيْسِرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۙ وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ

تو ہم اس کو راحت کی چیز کے لئے سامان دیدیں گے فل اور جس نے (حق و واجب سے) بخل کیا اور (بجائے

اِسْتَعْنٰى ۙ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنِّيْسِرُهٗ

خدا سے ڈرنے کے خلاف) بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات (یعنی اسلام) کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کے

لِلْعُسْرٰى ۙ وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدَّدَ ۙ

لئے سامان دیدیں گے فل اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آوے گا جب نہ زیادہ ہونے لگے گا (برابری سے) اور جہنم میں جائے

لَآ عَلَيْنَا لَهْدٰى ۙ وَ اِنَّا لَنَّا لْاٰخِرَةِ وَ الْاَوَّلٰى ۙ

واقعی ہمارے لئے راہ کا بتلا دینا ہے اور (جیسا کہ) وہی تمہیں اختیار کرے گی و سیاہی نہ اس کو دینگے کیونکہ ہم اس سے ہی قضیہ حق آخرت اور دنیا

● ۶ حرکتوں والی بلا لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخذ اور غز کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم راہ (راہ کو بے پڑھنا)
● ۵۴ حرکتوں والی بلا واجب	● ۲۴ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قتلقلہ

لیس ہم نے احکام مقرر کئے اور آخرت میں انکی مخالفت و موافقت منزل پر سرزاد ہیں گے جس کا بیان دو جگہ فنیسیرہ میں ہوا ہے۔

ول تکر ایمان و طاعت اختیار کر کے اس سے بجا رکھو و نصیحت اختیار کر کے اس میں نہ جاؤ کیونکہ اس میں جانے اور نہ جانے کے پیسے اسباب ہیں +

وَلَا اس میں نہایت ہی مبالغہ ہے افساں میں کیونکہ کسی کے احسان کا بدلہ اتنا بھی فی انفسہ اتفاقی منسوب و مطلوب ہے۔

مگر فضیلت میں احسان ابتدائی کی برابر نہیں پس جب اس شخص کا اتفاق اس سے بھی بڑا ہے تو دبا و غیوہ ماحصل کی آئینہ سے تو دیرینہ اولیٰ بری ہوگا اور یہ قیل و قال افساں ہے +

وَلَا ہر چند کہ آیت کے الفاظ عام ہیں مگر اس کا سبب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کافروں سے خرید کر خرید آزاد کر دیا تھا +

وَلَا ایک بار آپ نے کسی بیماری کی وجہ سے دو تین رات شب بیداری نہ کی ایک کافروں نے کہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے شیطان نے تم کو بھڑکایا ہے۔ دیر ہو گئی اس پر یہ سورت نازل ہوئی +

وَلَا قاریوں نے کے دو معنی ہوتے ہیں ایک جنت یعنی اسکی خلقت کا کامل ہونا تاکہ اس کے قبل اس کا زیادہ ترش حوت کے تھا۔ دوسرے مجازی یعنی جانداروں کا اس میں سوجانا اور چلنے پھرنے اور بولنے جاننے کی آوازوں کا ساکن ہونا +

وَلَا کیونکہ اولاً تو آپ کی کوئی بات ایسی نہیں ہوئی۔ ثانیاً انبیاء علیہم السلام کے واسطے یہ عادتہ اللہ میں حال ہے پس آپ کفار کے خلاف و لغویات سے محزون نہ ہو جیتے آپ پر ای نعمت وحی سے مشرف نہیں گئے +

وَلَا مقسم ہر کوئی شارت سے نہایت یہ ہے کہ درجی کا تاج و ایلوا مشابہ میں دھار کے تبدیل کے ہے +

وَلَا چنانچہ میں ہے کہ آپ کی ہر حکم باد میں تھے کہ آپ کے والد کی وفات ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دادا اور چچا سے آپ کو بدوش کر لیا +

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۱۳ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۱۴

(اگے بلور توجہ کے ارشاد کی کہ توں نیکو ایک بھولتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔ اسمیں ہمیشہ کیلئے) وہی بد بخت اخل ہوگا۔

الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّى ۱۵ وَسَيَجْزِيهَا إِلَّا تَقَى ۱۶

جس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور اس سے روگردانی کی۔ اور اس سے ایسا شخص دور رکھا جو بڑا پرہیزگار ہے۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۱۷ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ

جو اپنا مال (محض) اس غرض سے دیتا ہے کہ (گناہوں سے) پاک ہو جائے۔ اور جو اپنے عالی شان و درگاہ کی رضا جوئی کے کہی

مِنْ نِّعْمَةٍ تَجْزِيهِ ۱۸ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ

اس کا مقصود ہے اس کے ذمہ کسی کا احسان تھا کہ اس دینے سے اس کا بدلہ اتنا راضی و مقصود ہو۔ اور یہ شخص

الْأَعْلَى ۱۹ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۲۰

عقرب خوش ہو جاوے گا (یعنی آخرت میں ایسی ایسی نعمتیں ملینگی)

سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِنْ حَقِّ عَشْرَةِ آيَاتٍ

سورہ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں گیارہ آیتیں اور ایک کو شروع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے نہاں نہایت رحم والے ہیں۔

وَالضُّحَى ۱ وَاللَّيْلِ ۲ إِذَا سَجَى ۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم ہے دن کی روشنی کی۔ اور رات کی جبکہ وہ قرار پڑے (اگے جواب قسم ہے کہ آپ کے بڑے درگاہ نے نہ آپ کو

وَمَا قَلَى ۴ وَلَا خِرَّةٌ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ۵

چھوڑا اور نہ (آپ سے) دشمنی کی آخرت آپ کے لئے دنیا سے بدتر ہے (پس ہاں آپ کو اس سے زیادہ نعمتیں ملینگی)

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۶ أَلَمْ يَجِدْكَ

اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دیگا سو آپ خوش ہو جاوے گے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ

يَتِيمًا فَآوَى ۷ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۸ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۹ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۱۰

اللہ تعالیٰ نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنا دیا۔ تو آپ (اس کے شکر میں) یتیم پر سختی نہ کیجیے۔ اور

أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۱۱ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۱۲

سائل کو مت جھڑکیے (یہ تو شکر فعلی ہے) اور اپنے رب کے انعام (مذکورہ) کا تذکرہ کرتے رہا کیجیے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجیے)

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۳۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد
۱۱ ۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۳۲ ۶۱ حرکتوں والی مد	۲۲ ۶۱ حرکتوں والی مد

ک

یعنی علم بھی وسیع عطا فرمایا
اور تبلیغ فی الغیب کی مہمت
بخشنا، ایذا پیش آنی کی اس
میں تحمل اور علم بھی دیا۔

ک

وَرَدُّ سَعْدٍ مَرْدُودٍ مَبَاحٍ أَمْرٌ
میں جو آپ کو احیاءِ برہنہ
تصور کسی حکمت کے مصادر
ہو جائے تھے اور بعد میں ان
کا خلاف حکمت اور خلاف اولیٰ
ثابت ہوتا تھا اور آپ بوجہ
عز و شان غایتِ قرب کے اس
سے ایسے ہی غم جو ہوئے تھے
جس طرح کوئی گناہ سے غم
ہوتا ہے۔ اسمیں ان پر مؤاخذہ
نہ پہنچنے کی بشارت ہے +

ک

۱۸ یعنی اگرچہ شریعت میں اللہ
تعالیٰ کے نام کے ساتھ آگیا نام
مبارک مقبول کیا گیا جسے تسمیہ
میں، نمازیں، اقامت میں
اور اللہ کے نام کی رعت اور
شہرت ظاہر ہے پس جو
اس کے قرین ہوگا، رعت و
شہرت میں وہ بھی تابع رہیگا +

ک

مکہ میں آپ اور اہل ایمان
طرح طرح کی تکالیف اور مشاغل
میں گرفتار تھے لیکن آخر کار
وہ مشکلات ایک ایک کر کے
سببِ فتح ہو گئیں +

ک

یعنی وہ خوبصورتی اور توفیق
میزانِ توفیق و ضعف ہو جاتا
ہے اور اُسے سزا ہو جاتا ہے
اس سے مقصود کمالِ توفیق کا
بیان کرنا ہے جس سے قدرت
علی الاعادہ پر کمالِ استغناء
ہوتا ہے +

سُورَةُ الْمَشْرِحِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي ثَمَانِ آيَاتٍ

سورۃ المشرح مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک کوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے جہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْمُشْرِحُ لَكَ صَدْرُكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم و علم سے) کشادہ نہیں کر دیا۔ اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ

وَزَرَكَ ۝ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا

اُتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کی خاطر

لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ

آپ کا آوازہ بلند کیا۔ سب سے شک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی (ہونیوالی) ہے۔ بیشک جو

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

مشکلات کے ساتھ آسانی (ہونیوالی) ہے۔ تو آپ جب (تبلیغ احکام سے) فارغ ہو جائیں تو (دوسری عبادات متعلقہ

بِذَاتِ خَاصٍ مِّنْ مَّحَنِّكَ يَا كَيْفِيٍّ أَوْ (جو کچھ مانگنا ہو اس میں) اپنے رب ہی کی طرف توجہ رکھئے۔

سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي ثَمَانِ آيَاتٍ

سورۃ التین مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک کوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے جہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا

قسم ہے انجیر (کے درخت) کی اور زیتون (کے درخت) کی اور طور سینین کی اور اس

الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي

اسن دہ شہر (یعنی مکہ معظمہ) کی۔ کہ ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے

أَحْسَنَ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ

میں ڈھالا ہے پھر (ان میں) جو بڑھا ہو جاتا ہے (ہم اس کو پستی کی حالت والوں

سَفَلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سے بھی پست نہ کر دیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲-۴ حرکتوں والی اختیاری مد	۵ اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	۶ تخم راء (راء کو پڑھنا)
۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲ حرکتوں والی مد	۷ اوغام اور تا قابل تلفظ	۸ قلقلہ

فل شروع سورۃ میں پڑھیں
مقسم ہیں۔ دودھ نہ پیراں
اور دودھ نہ پیراں کہ ایک مقام
پہنچے گا۔ اسی طرح دوسرے مقام
آپ کا مولد و مکن محل نزول
دی۔ اور درختوں کی قسم کو قصود
مناسبت ظاہر ہے کہ درخت
کو بھی اسی طرح نشوونما ہوتا ہے۔
پھر سوکھ کر کٹنے کے قابل ہوتا ہے۔
۳۰

فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۖ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

تو ان کے لئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر

بِالدِّينِ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ ۝

بنا رہی ہے کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرَةُ آيَةً
سورۃ علق کہ میں نازل ہوئی۔ اس میں انیس آیتیں اور ایک کونوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝

۱ (پڑھ) پڑھ بسم اللہ علیہ السلام (پڑھ) قرآن نازل ہوا کہ کچھ اپنے رب نام لیکر پڑھا کیجئے (یعنی جن بڑے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر

مِنْ عِلْقٍ ۖ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝

پڑھا کیجئے جس نے (مخلوقات کو) پیدا کیا جس نے انسان کو خون کے ٹوٹھے سے پیدا کیا۔ آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا

بِالْقَلَمِ ۚ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

۲ کہیم ہی (جو چاہتا ہے) عطا فرماتا ہے اور ایسا ہی جس نے (کچھ پڑھوں کو) قلم سے تعلیم دی (اور عموماً انسان کو) (دوسرے ذرائع سے) اُن

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَبِطٍ ۖ أَن رَّاهُ اسْتَغْنَى ۝

۳ (پڑھ) انسان کی تعلیم دی جبکہ وہ نہ جانتا تھا۔ سچ مجھ سے بیکار آدمی (خدا) آدمیت کی نیک جانتا ہے۔ اس پر میری کہ اپنے آپ کو (بنا جس سے)

إِلَىٰ رَبِّكَ الرَّجْعُ ۚ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۖ عَبْدًا

مستغنی دیکھتا ہے۔ اے مخاطب (عام) تیرے ہی کی طرف سب کو لوٹنا ہوگا۔ اے مخاطب (عام) بھلا اس شخص کا حال تو سنا جو

إِذَا صَلَّى ۚ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۖ

۴ (ہمارے ایک خاص) بندہ کو منع کرتا ہے جب وہ (بندہ) نماز پڑھتا ہے (اور) اے مخاطب بھلا یہ تو بتلا کہ اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو تو کہ

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۚ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ

۵ (کمال لڑی ہی) باوجود (دوسرے کو بھی) تقویٰ کی تعلیم دیتا ہو۔ اے مخاطب بھلا یہ تو بتلا کہ اگر وہ شخص (ناحق ہیں) کو بھٹکتا ہو اور

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۖ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

۶ (حق ہی) دیکھ دے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو دیکھ رہا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے (اور)

يَنْتَهَىٰ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۖ

۷ (اگر شخص باز نہ آوے گا۔ تو ہم) اس کو پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلودہ پٹھے ہیں (جہنم کی طرف)

ہے اور جو کہ یہاں بیان تھا اشراف
المخلوقات کا اس لئے قسم بھی
اشراف الاشیاء کی مناسبت ہوئی
اور طور اور بلدا میں دونوں محل وحی
میں تو مجازات آخرت سے ان کو
زیادہ مناسبت ہوئی کہ وحی سے
علم مجازہ کا ہوا ہے +

۱ (قرآن) سے مَا لَمْ يَعْلَمْ
تک سب آدلی کی وحی ہے جس
کے نزول سے نبوت کی ابتدا ہوئی

۲ اس وصف کی تخصیص میں
یہ نکتہ ہے کہ کائنات کے لحاظ سے
انسان ہر حق تعالیٰ کا تمام دوسری

مخلوقات سے زیادہ انعام و
اکرام ہے کہ علت سے کچھ خاص
تھا اس کو اس درجہ تک ترقی دی

کہ صورت کیسی بنائی عقل و علم سے
مشرف فرمایا پس انسان کو زیادہ
شکر اور ذکر کرنا چاہیے اور تقویٰ میں

علی کی شایہ اس لئے ہے کہ یہ
ایک برزخی حالت ہے کہ اس کے
قبل نطفہ اور عذرا و مختصر ہے اور

اس کے بعد مضغہ اور ترکیب و عظام
و فرج و روح ہے +
۳ مطلب یہ کہ اولیٰ تو تعلیم کچھ

کتابت میں مختصر نہیں۔ دوسرے
اسباب سے بھی تعلیم ہو رہی ہے
ثانیاً اسباب و تشابہات نہیں۔

سبب حقیقی و مفقوع علم ہم ہیں
ہیں کہ آپ گھٹنا نہیں جانتے مگر
ہم نے جب آپ کو قرأت کا کام کیا

ہے تو ہم دوسرے ذریعہ سے آپ
کو قرأت اور حفظ علم دی بر قدرت
نے دیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا +

۴ یہ آیت ابو جہل کے متعلق نازل
ہوئی تھی جس نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو باز پڑھنے سے روکا
تھا +

۶ حرکتوں والی مد لازم	۲۰-۲۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۲۲-۲۳ اختیاری مد (۲-۳ حرکتیں)	۲۴-۲۵ تمام مد (۲-۳ حرکتیں)
۲۵-۲۶ حرکتوں والی مد واجب	۲۷-۲۸ حرکتوں والی مد	۲۹-۳۰ تمام مد اور ناقابل مطلق	۳۱-۳۲ تمام مد (۲-۳ حرکتیں)

رَسُولٍ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ فِيهَا

(یعنی) ایک اللہ کا رسول جو (ان کو) پاک صیغے پڑھ کر سنا دے جن میں

کُتِبَ قِيمَةٌ ۚ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا

درست مضامین لکھے ہوں۔ اور جو لوگ اہل کتاب تھے (اور غیر اہل کتاب تو بدرجہ اولیٰ) وہ

الْكِتَابِ إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۚ

اس واضح دلیل کے آنے ہی کے بعد (دین میں) مختلف ہو گئے۔ و

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

ملا کر ان کو لوگوں کو کہ کتب سابقہ میں یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اُسی کے لئے

الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَبِغْيِهِمُ النَّارَ ۚ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا

خاص رکھیں (ادیان باطلہ نہ کیے کیسی ہو کر اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا

الزَّكَاةَ ۚ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

کریں اور یہی طریقہ ہے ان درست مضامین (مذکورہ) کا (بتلایا ہوا) بیشک جو لوگ

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي

اہل کتاب اور مشرکین سے کافر ہوئے وہ آتش

نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ

دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (اور) یہ لوگ بدترین

الْبَرِيَّةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

خلافت میں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ جَزَاءُ وَّهُمْ عِنْدَ

وہ لوگ بہترین خلایق ہیں۔ ان کا صلہ اُن کے

رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عِدْنُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

نہر جاری ہوئیں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (اور) اللہ تعالیٰ اُن سے خوش رہے گا۔

وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے (جنت اور رضا) اُس شخص کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

و

یعنی دین حق سے بھی اختلاف
کیا اور باہمی اختلافات جو
پہلے سے تھے ان کو بھی دین
حق کا اتنا عرصہ کے دور در کیا
اور مشرکین کو بدرجہ اولیٰ
اس لئے کہا کہ ان کے پاس
تو پہلے سے بھی کوئی سماوی
علم نہ تھا اور قرآن کو صحف
اور اس کے مضامین کو کتب
فرمانا باعتبار قوۃ کے ہے
حاصل یہ کہ ایسے رسول اور
ایسی کتاب عظیم الشان کا آنا
مقتضی تھا اجتماع علی الدین
الحق کو۔ مگر ان لوگوں نے
سبب اجتماع کو سبب تفرق
بنالیا۔ اور قرینہ مقابلہ سے
یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جن لوگوں
نے تفرق اور خلاف نہیں
کیا وہ اہل ایمان ہیں +

و

یعنی نہ ان کو کوئی معصیت
ہوگی اور نہ ان کو کوئی امر
مکروہ پیش آئے گا۔ جس سے
احتمال عدم رضا کا جا نہیں
سے ہو +

۱
ع
۲۳

● ۶ حرکتوں والی بد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخلا و غنۃ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تحمیر (۲ حرکتیں)	● (۲ حرکتیں)
● ۵ حرکتوں والی بد واجب	● ۲۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ	● قلقلہ

سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ
سُورَةُ زَلْزَالٍ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک کوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلائی جاوے گی اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال

أَثْقَالَهَا ۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ يَوْمَئِذٍ

پھینکے گی اور (اس حالت کو دیکھ کر کافر) آدمی کہے گا کہ اس کو کیا ہوا اٹ اس روز (زمین)

تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۴ يَا نَبِيَّ رَبِّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۵

اپنی سب (اچھی بری) خبریں بیان کرنے لگے گی کہ اس سبب کہ آپ کے رب کا اسکو یہی حکم ہوگا۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۵ لِيُرَوْا

اس دن لوگ مختلف جماعتیں ہو کر (موقف حساب) واپس ہوں گے تاکہ اپنے اعمال (کے ثمرات)

أَعْمَالَهُمْ ۶ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

کو دیکھ لیں۔ سو جو شخص (دنیا میں) ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ (وہاں) اس کو

يَرَهُ ۷ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۸

دیکھ لے گا۔ اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

سُورَةُ الْعَدِیَّتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَحَدُ عَشْرَةِ آيَةٍ
سُورَةُ عَادِيَّاتٍ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں گیارہ آیتیں اور ایک کوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالْعَدِیَّتِ ضَبْحًا ۱ فَالْمُورِیَّتِ قَدْ حَا ۲

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ پھر (تیسرے) ٹاپ مار کر آگ جھارتے ہیں۔

فَالْمُغِیْرَاتِ ضَبْحًا ۳ فَاشْرَنَ بِهِ نَقْعًا ۴

پھر صبح کے وقت تاخت و تاراج کرتے ہیں۔ پھر اس وقت غبار اُڑاتے ہیں۔

فَوْسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پھر اس وقت (دشمنوں کی) جماعت میں جاگھٹتے ہیں بیشک (کافر) آدمی اپنے پروردگار کا

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۴۲ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۰۰ اخفا اور غنی کی حد (۲- حرکتیں)	۱۰۰ غم راہ (راکبہ پڑھنا)
۵۳ یا ۵۴ حرکتوں والی مد واجب	۲۲ حرکتوں والی مد	۱۰۰ ادغام اور ناقابل تلفظ	۱۰۰ قلقلہ

لَكَرْدٌ ۖ وَانَّهُ ۖ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ وَانَّهُ لِحُبِّ

بڑا ناشکر ہے اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے (بھی اول و بد میں بھی بعد تامل) اور وہ مال کی محبت میں

الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۙ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

بڑا مضبوط ہے کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مڑے

الْقُبُورِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۙ إِنَّ

قبور میں ہیں اور آشکارا ہو جاوے گا جو کچھ دلوں میں ہے بے شک

رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ فِي أَحَدِ عَشْرَةِ آيَةٍ
سُورَةُ قَارِعَةٍ مَكِّيَّةٌ فِي أَحَدِ عَشْرَةِ آيَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۙ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۙ

وہ کھڑکھڑانوالی چیز کیسی کچھ بڑہ کھڑکھڑانوالی چیز اور آپ کو معلوم ہے کسی کچھ ہے کھڑکھڑانوالی چیز

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۙ وَتَكُونُ

جس روز آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جاویں گے۔ اور پھاڑ دھنکی ہوئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۙ فَأَمَّا مَنْ

رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ (وجہ تشبیہ متفرق ہو کر اڑ جانا ہے) پھر (وزن اعمال کے بعد جس

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۙ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ

شخص کا پلہ (ایمان کا) بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا (یعنی ناجی ہوگا)۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۙ فَأَمَّا هَاوِيَةٌ ۙ

اور جس شخص کا پلہ (ایمان کا) ہلکا ہوگا (یعنی وہ کافر ہوگا) تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَةٌ ۙ نَارُ حَامِيَةٍ ۙ

اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ (ہاویہ) کیا چیز ہے (وہ) ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

۱
ع
۲۵

مراوقامت ہے کہ قلوب
کو فزع سے اور سماع کو صوت
شدید سے کھڑکھڑانے کی
اور اس کا کھڑکھڑانا اس روز
ہوگا جس در آدمی پریشان
پروانوں کی طرح ہو جائیگا
وجہ تشبیہ ضعف اور کثرت
بتیانی ہے۔ گو بعض کو بتیانی
نہ ہوگی کا ضعف اور کثرت
سب کے لئے عام ہے

۲
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ وَخَفَّتْ
مَوَازِينُهُ کی تحقیق شروع
سورۃ اعراف میں گذر چکی
ہے +

۱
ع
۲۶

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكَّةً مِّنْ نَّازِلٍ هُوَئِیْ اَسْمٰیْنِ اَوَّلٰتِیْنِ اَوْرٰیكُ كُوْرَعُ هَیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلْهٰكُمْ اَتَّكَاثُرُ ۱ حَتّٰی زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا

(دیناوی سا زمانہ ہم پر فخر کرنا جو علامت کے تحت طلب کی تم کو آخرت) غافل کے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴

پہنچ جاتے ہو۔ مگر نہیں ملکو بہت جلد (قبریں جاتے ہی یعنی مرتے ہی) معلوم ہو جاوے گا پھر (دوبارہ) مکو متنبیہ کیا جاتا ہے کہ مگر نہ تمہارا

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۵ لَتَرَوُنَّ

یہ حالت ٹھیک) نہیں بہت جلد معلوم ہو جائیگا مگر نہیں (اور) اگر تم یقین کی طرح (دلائل صحیحہ و لایب) الاتباع سے اس بات کو جان

الْجَحِیْمِ ۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عِیْنَ الْیَقِیْنِ ۷

لیتے۔ وائے تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر (مگر) تانیکہ کیلئے کہا جاتا ہے کہ وائے تم لوگ اسکو ایسا دیکھنا دیکھو گے جو کہ خود

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۸

یقین ہے۔ پھر (اور) بات سنو کہ اُس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكَّةً مِّنْ نَّازِلٍ هُوَئِیْ اَسْمٰیْنِ اَوَّلٰتِیْنِ اَوْرٰیكُ كُوْرَعُ هَیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِیْنَ

قسم ہے مازکی (جسمیں نفع و نقصان) وقع ہوتا ہے کہ انسان (جو) تفسیر عمر کے) بڑے خسارہ میں ہے مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۳

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے کہ یہ کمال ہے اور ایک دوسرے کو (اعتقاد حق پر قائم رہنے) کی فہمائش

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (اعمال کی) پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

سُورَةُ الْهٰجِرَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

سُورَةُ الْهٰجِرَةِ مَكَّةً مِّنْ نَّازِلٍ هُوَئِیْ اَسْمٰیْنِ اَوَّلٰتِیْنِ اَوْرٰیكُ كُوْرَعُ هَیْ

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● اخفاء اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تھیم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۳ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● ادغام اور ناقابل تلفظ	● قلقلہ

د

یعنی وہ رویت استدلالیہ
نہیں ہیں یقین کا ترتیب کا ہےدہریہ میں ہوتا ہے بلکہ رویت
مشاہدہ جس یقین کا ترتیبفوری ہونی مشاہدہ میں
اکتشاف بھی زیادہ ہےاستدلالیات کی بھی اور ضروریات
عقلیہ کی بھی اسکے خود کھینچےکونفس یقین فرمایا، جو کہ
عین یقین سے زیادہ ہے۲۴ باوجودیکہ وہ سب یقین ہے،
ول

لَسْتُمْ لَّنَّیْ مِّنْ خُطَابِ عَامٍ

ہے لغزینہ حدیث جس میں
آپ نے حضرات یقین رضی اللہعنہما سے فرمایا کہ تم لوگوں سے
ان نعمتوں کے متعلق سوالکیا جاوے گا کذا فی افتتاح
پس جب غیر مجربین تک سےسوال ہوگا تو اس پر کوئی
ضرر مرتبہ ہو تو مجربین توکیوں نہ جانیں گے؟ اور
ان کے لئے وہ ضرر بھی ہوگاع
۲۸

وَلِیَعْنِی اَسْمٰیْنِ اِس قَدْر اِنہا کو
دا شغلاں ودا ستغراق رکھتا ہے
جیسے معتقد خلود رکھتا ہوا
یہ ظاہر ہے اور ان صفات و
اعمال پر یہ خاص نہیں صورت
میں ہے جب کہ منشار ان کا
کفر ہو تو مطلق و غیر مطلق صفت
وافعال مذکورہ پر بھی دوسرے
انفصوص میں ہے +

وَلِیَعْنِی اَسْمٰیْنِ مَرْحُومَتِ لَفْظِ
سراپن ہونے کی اور اس شخص کو
موت نہ ملے کی حالت ہوگی کہ
بدن کی سادھ ہی دگو جلا دے گی
اور اس کو قطع نظر بھی کچھ تو بھی
دل نہ تپنے کا الم جو عدم عین
موت کو اسکو محسوس ہوگا، خلاف
آتش دنیا کے کہ بدن کو دل تک
پہنچے پہنچے بہت لگتی ہوئی کہ
اس کے پہلے ہی دوزخ نکل جاتی
ہو اور دل تک پہنچنے کا الم مارا
ہونے کی قوت نہیں آتی + ۹
وَلِیَعْنِی اَکْ کے اتنے بڑے ۲۹

بڑے شعلے ہوں گے اور
وہ لوگ اس آگ میں مقید
ہوں گے +

وَلِیَعْنِی ہا کہ مہرین لشکر غلیم
لے کر جس میں ہاتھی بھی تھے
خانہ کعبہ کو مندرم کرنے چڑھ
آیا جب وادی حصر میں پہنچا
تو مندر کی طرف سے کچھ
پرندے آئے۔ ان کے بچوں
اور چوچوں میں شور اور چنے
کے برابر کنگریاں تھیں انہوں
نے ان کنگریوں کو لشکر پھینکنا
شروع کیا۔ یہ کنگریاں بندوق
کی گولی کی طرح گنتی تھیں اور
ہلاک کر دیتی تھیں۔ اکثر لوگ اس
عذاب سے ہلاک ہوئے اور ۵
دوسرے بھاگ گئے۔ اور ۳

دوسری بڑی بڑی تکلیفیں
اٹھا کر کئے۔ یہ واقعہ حضور

سورہ نام صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریف سے پچاس روز پہلے ہوا +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَبِیْلِ لِّکُلِّ هُمْزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝۱ الَّذِیْ جَمَعَ مَا لَا

بڑی خرابی ہی پر ایسے شخص کیلئے جو اس پشت عیب نکالنے والا ہو (اور) رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو۔ جو (غایت حرص)

وَعَدَدَهُ ۝۲ یَحْسِبُ اَنَّ مَالَهُ اَخْلَدَهُ ۝۳ کَلَّا

مال جمع کرنا ہوا اور (غایت حب فرح سی) اسکو بار بار نکلتا ہو۔ وہ خیال کر رہا ہے کہ اس مال اسکے پاس سدا رہے گا۔ ہرگز نہیں

لِیُبْذَنَ فِی الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَا اَدْرَاکَ مَا

(رہے گا پھر آگے اس کی تفسیر ہے کہ) داندہ وہ شخص ایسی آگ میں الا جاویگا جس میں جو کچھ پٹھے اس کو توڑ پھوڑے اور بکے

الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمَوْقِدَةُ ۝۶ اَلَّتِیْ تَطْلُعُ

کچھ معلوم ہے توڑ پھوڑنے والی آگ کیسی ہے۔ وہ اللہ کی آگ ہے جو (اللہ کے حکم سے) سلگائی گئی ہے جو کہ بدن کو

عَلَى الْاَفْدَةِ ۝۷ اِنِّهَا عَلَیْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝۸

لگتے ہی (دلوں تک جا پہنچے گی) (اور وہ آگ) ان پر بند کر دی جائے گی۔ (اس طرح سے کہ) وہ لوگ

فِی عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

آگ کے بڑے لمبے لمبے ستونوں میں (گھرے ہوں گے)

سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَيَّاتٍ

سُوْرَةُ فِیْلِ مَدِّیْنِ نَزَلَتْ بِمَكِّيٍّ اَسْمٰیْنِ پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝۱

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا

اَلَمْ یَجْعَلْ کِبَدَهُمْ فِیْ تَضَلُّیْلِ ۝۲ وَاَرْسَلَ

کیا ان کی تدبیر کو (جو کہ دیرانی کعبہ کے بائیں میں تھی) سزا پا غلط نہیں کر دیا اور ان پر

عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝۳ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

غول کے غول پرندے بھیجے جو ان لوگوں پر کنگرے

مِّنْ سِجِّیْلِ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّا کُوْلٍ ۝۵

کی پتھر یاں پھینکتے تھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسہ کی طرح (یا مال) کر دیا۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم	● ۴۲ حرکتوں والی احتیاری مد	● اخلا اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)	● تخم رام (نام کو پڑھنا)
● ۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۲ حرکتوں والی مد	● اوقام اور ناقام تللفظ	● قلقلہ

دل حاصل یہ کہ مکہ میں غلہ وغیرہ پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے قریش کی عادت تھی کہ سال بھر میں تجارت کیلئے دور سفر کرتے۔ جاؤں میں یمن کی طرف کہ وہ گرم ملک ہوا اور گرمی میں شام کی طرف کہ وہ سرد سرزمین ہے اور لوگ ان کو اہل حرم اور عادم بیت اللہ سمجھ کر ان کی حرمت کرتے اور ان کے مال و جان سے کوئی تعرض نہ کرتا اور خاطر خواہ ان کو نفع ہوتا کہ گھر بیٹھ کر کھاتے اور کھلاتے۔ اس سورت میں اسی واقعہ کا ذکر ہے اور چونکہ بیت اللہ کے سبب ہر جگہ ان کا احترام ہوتا تھا اس لئے ۳۱ نظر رب کو ہلا البیت کی طرف متناہی کیا اور جو شخص میں طعام دینا اشارہ ہے حصول نفع کی طرف اور جو شخص میں نیا اشارہ ہے عدم تعرض کی طرف سفر میں بھی اور حضر میں بھی +

۱ یعنی وہ ایسا سنگدل ہے کہ نہ خود حسان کے اور نہ دوسرے کو احسان پر آمادہ کرے اور جب بندہ کا حق ضائع کرنا ایسا برا ہے تو خالق کا حق ضائع کرنا تو اور زیادہ برا ہے +

۲ یعنی وہ ایسا سنگدل ہے کہ اس لئے اس کو باطنی ترک ہی کرنے ہیں بخلاف نماز کے کہ اس کا اہتمام ضرور ہے اس لئے گاہ گاہ اہتمام کے لئے پڑھ بھی لیتے ہیں اور جب گاہ بچھوڑ دیتے ہیں +

۳۲ اسی سورت کا سبب دل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سب سے بڑے بیٹے حضرت قاسم تھے ان کا مکہ میں انتقال ہو گیا تو عوام میں داخل بھی نہ ہوئے اور اس کے ساتھ

۳۳ اسی سورت کا سبب دل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سب سے بڑے بیٹے حضرت قاسم تھے ان کا مکہ میں انتقال ہو گیا تو عوام میں داخل بھی نہ ہوئے اور اس کے ساتھ

سُورَةُ قُرْشِشٍ مَكِّيَّةٌ تَرْوِي آيَاتٍ
سورة قریش مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

لَا يَلْفُ قُرْشِشٌ ۱ الْفِهُمُ رَحْلَةُ الشَّتَاءِ

جو کہ قریش جو گر ہو گئے ہیں یعنی جاڑے اور گرمی کے سفر کے

وَالصَّيْفُ ۲ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۳

جو گر ہو گئے ہیں۔ تو اس نعمت کے شکر میں ان کو چاہیے کہ اس خانہ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۴ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۵

جس نے ان کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے ان کو امن دیا

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ تَرْوِي سَبْعَ آيَاتٍ
سورة ماعون مکہ میں نازل ہوئی اسمیں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

ارَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۱ فَذَلِكَ الَّذِي

کیا آپ اس شخص کو نہیں دیکھا جو روزیہ کو جھٹلاتا ہے سو اگر آپ اس شخص کو حال سنا چاہیں تو سنیں کہ وہ وہ

يَدْعُ الْبِيتِيمَ ۲ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۳

شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا دینے کی (دوسری کو بھی) ترغیب نہیں دیتا۔ و

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۴ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

سو اس سے ثابت ہوا کہ ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو جھٹلا بیٹھے ہیں (یعنی ترک

سَاهُونَ ۵ الَّذِينَ هُمْ يَرَاءُونَ ۶ وَيَسْنَعُونَ

کر دیتے ہیں و جو ایسے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہیں تو ربا کاری کرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ

الْمَاعُونِ ۷

بالکل نہیں دیتے۔

سُورَةُ الْكَوثرِ مَكِّيَّةٌ تَرْوِي ثَلَاثَ آيَاتٍ
سورة کوثر مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱ حرکتوں والی مد لازم ۲ ۳ ۴ ۵ حرکتوں والی اختیاری مد ۶ اخفاء اور غنی کی جگہ (۲ حرکتیں) ۷ تخم راء (راء کو پڑھنا)

۸ ادغام اور ناقابل ملقط ۹ نقلہ

دوسرے مشرکوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی منسل قطع ہو گئی۔ مہرزل پس آپ خود یا اللہ تبارک تعالیٰ یعنی نام و نشان میں۔ مطلب یہ تھا کہ ان کے دین کا بجز چند روزہ ہے پھر سب بھوٹے پاک ہو جائیں گے۔ اس پر آپ کی تسلی کے لئے یہ سورت نازل ہوئی۔ کنانی الذر المنثور +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْكَوْثَرَ ۱ فَصِلْ لِرَبِّكَ ۲ وَانْحَرْ ۳

بیشک ہم نے آپ کو کثر (ایک حوض کا نام ہے اور بڑے کثیر بھی) عینِ اُخْل ہی عطا فرمائی ہے۔ (سورۃ النعمان کے شریک ہیں)

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَيْتَرُ ۴

آپ اپنے بڑے روگار کی ناز بڑھائیے اور قربانی کیجیے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔ و

سُورَةُ الْكَافُرِ ۱۰۰ مِکَیْہِ سَبَّ اٰیَاتِ

سورۃ کافروں کا مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۱ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۲

آپ (ان کافروں کی کہہ دیجئے کہ) کافروں میرا اور تمہارا طریقہ تو نہیں ہو سکتا اور نہ (تو فی الحال) میں تمہارے معبودوں

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۳ وَلَا اَنَا عٰبِدُ

کی پرستش کرتا ہوں۔ اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔ اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے

مَا عٰبَدْتُمْ ۴ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۵

معبودوں کی پرستش کرو گے اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔

لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِی دِیْنِ ۶

تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

سُورَةُ النَّصْرِ ۱۰۹ مِکَیْہِ ثَلَاثِ اٰیَاتِ

سورۃ نصر مدینہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَرَاٰیْتَ النَّاسَ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جب آپ کی مدد اور (مکہ کی) فتح (مع اپنے آثار کے) آجھائیے (یعنی واقعہ ہو جائے) اور (آثار جو

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ

اس پرتفع ہوئیوں میں کہ آپ لوگوں کو اللہ کے دین (یعنی اسلام) میں حق جو حق داخل ہوتا ہوا دیکھ لیں۔ تو اپنے رب کی تسبیح

دل جمیں خبر دینا یعنی قیام دین
دینی اسلام جو کہ جو کہ کثرت
داہر ہے و غیر کثرت یعنی مراتب
قرب و درجات علی سب و اقل
ہے۔ پھر اگر ایک بیوقوف ہو جاوے
اور اس پر حق تعالیٰ عنایت کرتے
ہیں تو اس پر ہم نہ کیجئے کیونکہ
اس سے بڑھ کر آپ کو بد نہیں
عطا فرمائی گئی ہیں۔

وَلَا غَوَا فِیْ نَسْلِ اٰدَمَ
دشمن کی پیروی نہ کیجئے لیکن
دنیائیں اس کا ذکر فرمائی نہیں
ہے گا۔ بخلاف آپ کے کثرت
نیک آپ کی اُمت اور آپ کا دین
اور آپ کی یاد، نیک نامی، محبت
و اعتقاد کے ساتھ باقی رہے گی
کہ سب عہد معبودوں میں داخل
ہیں۔ اگر کسی اولاد کی نسل نہ
ہوئے یہی۔ جو تسلسل سے مقصود
ہے وہ آپ کو حاصل ہے یہاں
نیک کے دین سے نزدیک کثرت میں
بھی۔ اور دشمن اس سے محروم
ہے۔

وَلَا اس صورت کا سبب بول
یہ ہے کہ ایک بار چند روزا نے
آپ سے عرض کیا کہ آئیے ہم
معبودوں کی آپ عبادت کیا کیجئے
اور آپ کے معبود کی ہم عبادت
کیا کریں جمیں ہم اور آپ طریق
دین میں شریک رہیں جو اس
طریقہ شک ہو گا اس سے
سب کو سمجھ چکے تھے مل جائے گا۔
اس پر یہ صورت نازل ہوئی
کذا فی الدر المنثور۔

وَلَا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ
موت ہو کر بلائے نیک میں گرفتار
نہیں ہو سکتا۔ ناب نہ آئندہ۔
اور ہم شریک رہ کر معبود قرار نہیں
دئے جاسکتے ناب نہ آئندہ یعنی
توحید و شریک جمع نہیں ہو سکتے
یعنی جب تک تم اپنے معبودوں کے
عابد اور شریک رہو گے اس وقت
تک تم اپنے معبود کے عابد یعنی معبود
نہ بنو گے۔ پس کون سی بات
ہو جائے کہ جسے تو مسلمان ہو گئے
ہو جائے کہ جسے تو مسلمان ہو گئے
بغیر قریب ہے۔ پس اس کے لئے تیاری کیجئے۔

● ۶۱ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی اختیاری مد	● ۱۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۳ حرکتوں والی مد
● ۱۵ حرکتوں والی مد لازم	● ۲۴ حرکتوں والی مد واجب	● ۱۵ حرکتوں والی مد واجب	● ۲۳ حرکتوں والی مد

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرُهُ ۖ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

و تحمید کیجئے اور اس سے استغفار کی درخواست کیجئے وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے و

سُورَةُ الْهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورہ ہب مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں پانچ آیتیں اور ایک کورع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

تَبَّتْ يُدَىٰ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ ۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ برباد ہو جائے و نہ اس کا مال اس کے کام آیا اور

مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ نَارًا ۙ ذَاتَ

نہ اس کی کمائی (مال سے مراد سرمایہ اور ما کسب مراد اس کا نفع اور آخرت میں) وہ عقرب (مہینے متصل) ایک شعلہ زن لگ

لَهَبٍ ۚ ۳ وَأَمْرَاتُهُ طَيِّبَاتٌ ۚ الْحُطَبُ ۚ ۴ فِي

میں داخل ہوگا۔ وہ بھی اور اس کی بیوی بھی جو کھڑکیاں لاد کر لاتی ہے (مراخدار کھڑکیاں ہیں جس کا نشان ٹول میں کو کو

جِدَّهَا حَبْلٌ ۚ مِّنْ مَّسَدٍ ۚ ۵

اور دوزخ میں) اس کے گئے میں ایک رسی ہوگی خوب بٹی ہوئی۔

سُورَةُ الْاٰخِلَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ آيَاتٍ

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں چار آیتیں اور ایک کورع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ ۲ لَمْ يَلِدْ ۚ

آپ (ان لوگوں کی کہہ دیجیے کہہ یعنی اللہ اپنے کمال ذات وصف میں) ایک، اللہ (ایسا) بے نیاز ہے (کوہ کسی محتاج نہیں اور

وَلَمْ يُولَدْ ۚ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ ۴

اسکے سبب محتاج ہیں) اسکے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورہ فلق مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں پانچ آیتیں اور ایک کورع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

۶۱ حرکتوں والی مد لازم	۲۴ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۲ (۲۰ حرکتیں) تخم مراد (راکوبہ پڑھنا)
۳۵ حرکتوں والی مد واجب	۲۴ حرکتوں والی مد	۱۲ (۲۰ حرکتیں) ادغام اور ناقابل تلفظ

مکمل و جوب ممکن کمال صفات۔ متشکک فی العبادات ان سبک ابطال اللہ حق منزل میں ہوگا۔ متشکک فی الاستقامت۔ اس کا ابطال اللہ الصمد میں ہوگا۔ پس جلد اولیٰ المؤمنون آیات تعدد اور جملہ تائید میں ایاد استغنی کا داخل ہوگا۔ معنی ہمارا دونات اس کا ابطال نہ تیکد میں ہوگا۔ فحق المؤمنین بعض بشر و حیات اس کا ابطال نہ تیکد میں ہوگا۔ یعنی یہ لوگ مولود میں جن تعالیٰ مولود نہیں

ول اعدائہ کثیرہ میں اس سورت کی یہی تفسیر کی ہے کہ اس میں قرب وفات کی خبر ہے اور فتح سے فتح مکہ مراد ہے اور نہ خلوت فی ذیہن اللہ اذنا کا کو آثار فتح مکہ سے اس لئے کہا گیا کہ عام لوگ فتح مکہ کے منتظر تھے۔ اس تک ایک ایک دو روای مسلمان ہوتا تھا۔ فتح مکہ کے بعد قبائل کے قبائل اسلام میں داخل ہوئے تھے۔ و بخاری و مسلم اور دوسری کتب حدیث میں مروی ہے کہ جب ابی دائر و جندبہ بن ابی الاسودین نازل ہوئی اور آپ نے کو صفا پر چڑھ سب کو کھرا اور جمع کر کے دعوت اسلام کی تو حضرت کے چچا ابی الدرداء طلبہ گشتا کہا تھا تبارک و تعالیٰ اللہ سائر الیوم الہذا جمعنا (اور بڑا ہو جائے کیا ہو کھنسنی بات کے لئے جمع کیا تھا) اس پر یہ سورت نازل ہوئی و چنانچہ غزوہ بدر کے سات روز بعد اسکے طاعون کا دانہ جمکوہر کستے ہیں نکلا اور دم میں لگ جانے کے خوف سے گھر والوں نے اسکو الٹالیا یا یہاں تک اس حالت میں ہاکی ہو گیا کہ جس کو یہی بڑی دبی۔ جب مرنے لگا تو مردوں سے بھاگ کر شہر سے باہر بھاگ دیا۔ انہوں نے ہاکی کو گڑھے میں پھینک دیا۔ و ابو لہب کی بیوی خادار کھڑکیاں جمع کر کے لاتی اور ازراہ غایت عناد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں کھجانی کھانی اللہ المشرقین ۱ البیعتی و ذہ او برعنے نے کہا ہے کہ حتمۃ الحطوبہ مروی و جندبہ ہے۔ وہ دعوت پیغمبر بھی تھی۔ ۳۵ کھانی اللہ۔ چنانچہ فارسی میں بھی بہترین شئی اسی معنی میں مستعمل ہوئی و اس سورت کا سبب نزول یہ ہے کہ ایک باشر شکیں نے آپ سے کہا کہ آپ نے رب کا وصف اور سبب بیان کیجئے۔ اس پر سورہ اخلاص نازل ہوئی۔ کھانی اللہ المشرقین و کمال ذات یہ کہ واجب الوجود ہے اور کمال صفات یہ کہ علم و قدرت و فیض و اس کے قدیم اور محیط ہیں و متکبر و تہدیر بھی تھے ہیں۔ متکبر و جندبہ

(بقیہ ما شیوا صفحہ ۹۶۱)

اور اس کی سیٹیوں نے سحر کر دیا تھا جس سے آپ کو مرض کی سی حالت عارض ہو گئی۔ آپ نے حقتالی سے دعا کی۔ اس پر یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں جن میں ایک کی پانچ آیتیں اور ایک کی چھ آیتیں، مجموعہ گیارہ آیتیں ہیں اور آپ کو وحی سے اس سحر کا موقع بھی معلوم کر دیا گیا۔ چنانچہ وہاں سے مختلف چیزیں نکلیں جن میں سحر کیا گیا تھا اور اس میں تار کا ایک ٹکڑا بھی تھا جس میں گیارہ گریہیں لگی ہوئی تھیں حضرت (ع)

جبریل علیہ السلام یہ سورتیں ۳۸ پڑھنے لگے۔ ایک ایک آیت پر ایک ایک گڑھ کھل گئی۔ چنانچہ آپ کو بالکل شفا ہو گئی۔ اور دونوں سورتوں کے مجموعہ میں مختلف شرور سے استعاذہ کا اور سب امور میں حقتالی پر توکل کرنے کا حکم ہوا ہے + (خواص صفحہ ۵۸)

ف

شاید فلق کی تخصیص بمقابلہ رات کے ہوا و شام اس طرف ہو کہ جس طرح حقتالی میں کا ازالہ کر دیتا ہے اسی طرح اثر ایل یعنی سحر کا بھی اثر ازل کر سکتا ہے +

ف

پیچھے بیٹھے کا مطلب یہ کہ حدیث میں ہے کہ اللہ کا نام لینے سے وہ ہٹ جاتا ہے اور یہ اشریطان جن میں نوحا ہو تو اور شیطان الانس میں حسب ۳۹ تفسیر سب طرح سے ہے کہ ہر کوئی اپنے کو ناسخ مشفق کی صورت میں ظاہر کرتا ہے لیکن اگر اس کو تر کر دیا جائے تو پھر دوسرے سے باز آ جاتا ہے اور ہٹ جاتا ہے اور اگر قبول کر لیا جائے تو اور مبالغہ کرتا ہے اور بدعت انشاء اس طرح ہے کہ اللہ کے ساتھ اس سے استعاذہ کرنا سبب غاۃ کا ہوگا کیونکہ اسکی غاصبت ہے تا آخر عن ذکر اللہ +

ف

اس سے وہ دوسرے راہ سے جو مفضی الی المعصیت ہو جائے اور اس کا مقصد دینیہ ہونا ظاہر ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

آپ اپنے استعاذہ کیلئے کہتے ہیں کہ میں تمہارے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے و

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہری) اور

النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

(بالخصوص گڑھے کی) گرہوں پر پڑنے والے کڑھوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۝۵

جب وہ حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ سَبْعٌ اَيَّاتٌ

سورہ ناس مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں اور ایک کو رے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

آپ کہتے ہیں جس طرح کہ فلق میں گزرا کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بازشاہ۔ آدمیوں

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

کے معبود کی پناہ لیتا ہوں دوسرے ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنْ

جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے خواہ وہ (دوسرے ڈالنے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

والا جن ہو یا آدمی (ہو)

● ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	● ۲۲-۲۱ اختا اور غنی کی جگہ (۲-۳) کہیں	● ۲۱-۲۰ غم راہ (راہ کو پڑھنا)
● ۲۲-۲۱ اختا اور غنی کی جگہ (۲-۳) کہیں	● ۲۱-۲۰ غم راہ (راہ کو پڑھنا)	● ۲۱-۲۰ غم راہ (راہ کو پڑھنا)

رُحَاۤءِ مَا تُوْرَةُ

اللّٰهُمَّ اِنْسِ حَيِّثُنِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا

وَنُوْرًا وَهْدَةً وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا سَبَبْتُ عَلَمِيْ مِنْهُ مَا بَهَلْتُ

وَارْزُقْنِيْ بِلَاوَدَةٍ اِنَّا الْيَتَامَى الْاَتَهَارُ اَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

دُعَاءُ حَمْلِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ○
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حِلَاةً وَبِكُلِّ
جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْأَلِفِ أَلْفَةً وَبِالْبَاءِ بَرْكََةً وَبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَبِالضَّاءِ
ثَوَابًا وَبِالْجِيمِ جَمَالًا وَبِالْحَاءِ حِكْمَةً ○ وَبِالْخَاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالذَّالِ ذِكَاةً وَبِالزَّاءِ رَحْمَةً وَ
بِالرَّاءِ رِزْقَةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشُّينِ شِفَاءً ○ وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالضَّادِ ضِيَاءً وَبِالظَّاءِ طَرَاةً
وَإِلَّا ظَلَاءَ ظَفَرًا ○ وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْغَيْنِ غِنًى ○ وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْقَافِ قُرْبَةً وَبِالْكَافِ كَرَامَةً
وَإِلَّا كَلَامَ لَهْفًا ○ وَبِالْيُودِ مَوْعِظَةً ○ وَبِالتَّوْنِ نُورًا ○ وَبِالْوَاوِ وَصْلَةً ○ وَبِالْهَاءِ هِدَايَةً ○ وَبِالْيَاءِ يَقِينًا
○ اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَارْزُقْنَا بِالْأَلِفِ وَالذَّكَرِ الْحَكِيمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا تَرَاءَةً تَنَادَ
تَجَاوَزَعْنَا مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ
مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيرِهَا أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نَقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلَتْهُ
عَلَيْهِ أَوْ سَرِيبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْحَاثِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ
أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ تَرِيغٍ لِسَانٍ أَوْ وَفْقٍ بِغَيْرِ قُوَّةٍ أَوْ ادْعَاءٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ أَوْ إِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ أَوْ
مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمْزَةٍ أَوْ جُزْمٍ أَوْ إِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَتْهُ أَوْ قِلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ
آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ فَاعْفُورُنَا رَبَّنَا وَارْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ○ اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا
بِالْقُرْآنِ وَتَرَيِّنْ أَحْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ
○ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا أَوْ فِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَعَلَى الصِّرَاطِ نُورًا أَوْ فِي الْجَنَّةِ
رَفِيقًا ○ مِنَ النَّارِ سُرًّا وَحِجَابًا ○ وَإِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا ○ فَارْتَبْنَا عَلَى التَّمَامِ ○ وَارْزُقْنَا
أَدَاءً ○ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالتَّعَادَةِ وَالْبَثَاةِ مِنَ الْإِيمَانِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِ نَامُوحَتِهِ وَإِلَيْهِ وَاصْحَابِهِ
اجْمَعِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا ○

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	صفحہ غیر	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	صفحہ غیر	شمار پارہ
۱	سورۃ فاتحہ	۲	۱	۲۹	سورۃ عنکبوت	۶۳۲	۲۰-۲۱
۲	سورۃ بقرہ	۳	۳-۲-۱	۳۰	سورۃ روم	۶۴۵	۲۱
۳	سورۃ آل عمران	۷۷	۴-۳	۳۱	سورۃ لقمان	۶۵۵	۲۱
۴	سورۃ نساء	۱۲۱	۶-۵-۴	۳۲	سورۃ سجدہ	۶۶۲	۲۱
۵	سورۃ مائدہ	۱۶۸	۷-۶	۳۳	سورۃ احزاب	۶۶۶	۲۲-۲۱
۶	سورۃ انعام	۲۰۳	۸-۷	۳۴	سورۃ سبا	۶۸۲	۲۲
۷	سورۃ اعراف	۲۳۹	۹-۸	۳۵	سورۃ فاطر	۶۹۳	۲۲
۸	سورۃ انفال	۲۸۱	۱۰-۹	۳۶	سورۃ یس	۷۰۲	۲۳-۲۲
۹	سورۃ توبہ	۲۹۷	۱۱-۱۰	۳۷	سورۃ صافات	۷۱۱	۲۳
۱۰	سورۃ یونس	۳۳۰	۱۱	۳۸	سورۃ ص	۷۲۲	۲۳
۱۱	سورۃ ہود	۳۵۲	۱۲-۱۱	۳۹	سورۃ زمر	۷۳۱	۲۴-۲۳
۱۲	سورۃ یوسف	۳۷۴	۱۳-۱۲	۴۰	سورۃ مؤمن	۷۴۵	۲۴
۱۳	سورۃ زمر	۳۹۵	۱۳	۴۱	سورۃ حجر المجدہ	۷۶۰	۲۵-۲۴
۱۴	سورۃ ابراہیم	۴۰۶	۱۳	۴۲	سورۃ شورى	۷۷۰	۲۵
۱۵	سورۃ حجر	۴۱۶	۱۴-۱۳	۴۳	سورۃ زخرف	۷۸۰	۲۵
۱۶	سورۃ مغل	۴۲۵	۱۴	۴۴	سورۃ دخان	۷۹۰	۲۵
۱۷	سورۃ بنی اسرائیل	۴۴۹	۱۵	۴۵	سورۃ جاثیہ	۷۹۵	۲۵
۱۸	سورۃ کہف	۴۶۷	۱۶-۱۵	۴۶	سورۃ احقاف	۸۰۱	۲۶
۱۹	سورۃ مریم	۴۸۶	۱۶	۴۷	سورۃ محمد	۸۰۸	۲۶
۲۰	سورۃ طہ	۴۹۷	۱۶	۴۸	سورۃ فتح	۸۱۵	۲۶
۲۱	سورۃ انبیاء	۵۱۳	۱۷	۴۹	سورۃ حجرات	۸۲۲	۲۶
۲۲	سورۃ حجر	۵۲۸	۱۷	۵۰	سورۃ ق	۸۲۶	۲۶
۲۳	سورۃ مومنون	۵۴۵	۱۸	۵۱	سورۃ ذاریات	۸۳۱	۲۷-۲۶
۲۴	سورۃ نور	۵۵۸	۱۸	۵۲	سورۃ طور	۸۳۵	۲۷
۲۵	سورۃ فرقان	۵۷۳	۱۹-۱۸	۵۳	سورۃ النجم	۸۳۹	۲۷
۲۶	سورۃ شعراء	۵۸۴	۱۹	۵۴	سورۃ قمر	۸۴۳	۲۷
۲۷	سورۃ نمل	۶۰۰	۲۰ ۱۹	۵۵	سورۃ رحمن	۸۴۷	۲۷
۲۸	سورۃ قصص	۶۱۴	۲۰	۵۶	سورۃ واقعہ	۸۵۲	۲۷

شماره سورت	نام سورت	صفحه پیر	شماره پاره	شماره سورت	نام سورت	صفحه پیر	شماره پاره
۵۷	سورة حدید	۸۵۷	۲۷	۸۶	سورة طارق	۹۴۲	۳۰
۵۸	سورة مجادله	۸۶۵	۲۸	۸۷	سورة اعلیٰ	۹۴۳	۳۰
۵۹	سورة حشر	۸۷۱	۲۸	۸۸	سورة غاشیه	۹۴۴	۳۰
۶۰	سورة ممتحنه	۸۷۶	۲۸	۸۹	سورة فجر	۹۴۵	۳۰
۶۱	سورة صف	۸۸۱	۲۸	۹۰	سورة بلد	۹۴۷	۳۰
۶۲	سورة جمعه	۸۸۴	۲۸	۹۱	سورة شمس	۹۴۸	۳۰
۶۳	سورة منافقون	۸۸۶	۲۸	۹۲	سورة لیل	۹۴۹	۳۰
۶۴	سورة تغابن	۸۸۸	۲۸	۹۳	سورة ضحیٰ	۹۵۰	۳۰
۶۵	سورة طلاق	۸۹۱	۲۸	۹۴	سورة انشراح	۹۵۱	۳۰
۶۶	سورة تحریم	۸۹۴	۲۸	۹۵	سورة تین	۹۵۱	۳۰
۶۷	سورة ملک	۸۹۷	۲۹	۹۶	سورة علق	۹۵۲	۳۰
۶۸	سورة قلم	۹۰۰	۲۹	۹۷	سورة قدر	۹۵۳	۳۰
۶۹	سورة حاقه	۹۰۴	۲۹	۹۸	سورة بینه	۹۵۳	۳۰
۷۰	سورة معارج	۹۰۷	۲۹	۹۹	سورة زلزال	۹۵۵	۳۰
۷۱	سورة نوح	۹۱۰	۲۹	۱۰۰	سورة عادیات	۹۵۵	۳۰
۷۲	سورة جن	۹۱۲	۲۹	۱۰۱	سورة قارعه	۹۵۶	۳۰
۷۳	سورة مزمل	۹۱۵	۲۹	۱۰۲	سورة تکوین	۹۵۷	۳۰
۷۴	سورة مدثر	۹۱۸	۲۹	۱۰۳	سورة عصر	۹۵۷	۳۰
۷۵	سورة قیامه	۹۲۱	۲۹	۱۰۴	سورة همنه	۹۵۸	۳۰
۷۶	سورة دهر	۹۲۳	۲۹	۱۰۵	سورة فیل	۹۵۸	۳۰
۷۷	سورة مرسلات	۹۲۶	۲۹	۱۰۶	سورة قریش	۹۵۹	۳۰
۷۸	سورة نبا	۹۲۹	۳۰	۱۰۷	سورة ماعون	۹۵۹	۳۰
۷۹	سورة نازعات	۹۳۱	۳۰	۱۰۸	سورة کوثر	۹۶۰	۳۰
۸۰	سورة عبس	۹۳۳	۳۰	۱۰۹	سورة کافرون	۹۶۰	۳۰
۸۱	سورة کورت یا تکویر	۹۳۵	۳۰	۱۱۰	سورة نصر	۹۶۰	۳۰
۸۲	سورة انفطرت یا انفطار	۹۳۶	۳۰	۱۱۱	سورة لهب	۹۶۱	۳۰
۸۳	سورة مطففین	۹۳۷	۳۰	۱۱۲	سورة اخلاص	۹۶۱	۳۰
۸۴	سورة اشتقت یا انشقاق	۹۳۹	۳۰	۱۱۳	سورة فلق	۹۶۲	۳۰
۸۵	سورة بروج	۹۴۱	۳۰	۱۱۴	سورة ناس	۹۶۲	۳۰

قرآن مجید کے موضوعات کی فہرست

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۶	قرآن کریم	۱	اسلام کے ارکان
۲۷	جہاد	۱	پہلا: توحید
۲۹	عمل	۱۱	دوسرا: محمد ﷺ
۳۲	انسان اور اخلاقی تعلقات	۱۳	تیسرا: دین
۳۲	پہلا: اچھے اخلاق	۱۴	چوتھا: نماز
۳۳	دوسرا: برے اخلاق	۱۵	پانچواں: صدقات و زکاۃ
۳۵	انسان و سماجی تعلقات	۱۵	چھٹا: روزہ
۳۸	مالی تنظیم	۱۵	ساتواں: حج و عمرہ
۳۹	تہذیب و ثقافت کی اہمیت و برکت	۱۵	آٹھواں: عبادات کے مختلف مسائل
۳۹	قضائی تعلقات	۱۶	ایمان
۳۹	پہلا: قانونی احکام	۱۶	پہلا: انبیاء اور پیغمبر
۴۰	دوسرا: عدالتی تنظیم	۱۶	دوسرا: اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا
۴۰	تیسرا: سیاسی و عام تعلقات	۱۷	تیسرا: غیب
۴۱	سیاسی و عام تعلقات	۲۰	چوتھا: دوسری آسمانی کتابیں
۴۱	علوم و فنون	۲۱	پانچواں: اللہ جل شانہ
۴۶	مذہب	۲۱	چھٹا: مومن بندے
۴۷	فصیح و باریک	۲۳	ساتواں: فرشتے
		۲۳	آٹھواں: قیامت کا دن
		۲۵	دعوت و تبلیغ
		۲۵	پہلا: اسکی کیفیت
		۲۵	دوسرا: تبلیغ میں دانشمندی
		۲۶	تیسرا: اسکی ضرورت

ہر موضوع سے متعلق قرآنی شواہد کی طرف اشارہ کے لئے رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ لال رنگ سورہ نمبر پر اور کالا رنگ آیت نمبر پر دلالت کرتا ہے
ڈاکٹر مروان عطیہ نے اسکی اجازت دی ہے۔

اسلام کے ارکان

پہلا: توحید

(۱) اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا

ارادہ خداوندی: 28 → 26، 4، 253 - 185 - 117، 2
55، 9، 67 - 7، 8، 125 - 73، 6، 52 - 18 - 6، 5
17، 40، 16، 107 - 34، 11، 107، 10، 85 -
36، 33، 17 - 5، 28، 16 - 14، 22، 16،
50، 54، 11، 48، 82

اللہ تعالیٰ کے اچھے نام (اسماء حسی):

24، 59، 8، 20، 110، 17، 180، 7

سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے: 28 - 46 - 156، 2
48، 5، 109 - 83 - 55، 3، 281 - 245 - 210،
10، 44، 8، 164 - 108 - 60 - 36، 6، 105 -
19، 123 - 34 - 4، 11، 46 - 56 - 23 - 4،
64، 24، 60، 23، 76 - 41 - 22، 93، 21، 40،
31، 11، 30، 57 - 17 - 8، 29، 88 - 70، 28،
39، 83، 36، 4، 35، 11 - 5 - 4 - 32، 15 - 23،
42، 53، 15، 45، 85، 43، 21، 41، 44 - 7،
8، 96، 13، 85، 57

منکرین وحدانیت کو انتقام کی دھمکی: 25، 3، 206 - 114، 2

116 - 115 - 63 - 62 - 52 → 45 - 41 - 14، 4
8، 99 → 97، 7، 65 - 30، 6، 5، 119 -
11، 54، 10، 55 - 52 - 24، 9، 54 → 50
→ 90، 15، 44، 14، 107، 12، 122 - 121
69 - 68، 17، 106 - 47 → 45، 16، 93
25، 100 - 95، 23، 29، 21، 39، 19، 72 -
37، 49 → 42 - 9 - 34، 28، 50، 27، 23
41، 43، 44، 42 - 48، 39، 47 - 38، 15، 177
23 - 22، 46، 59 - 14 - 10، 44، 42 -
45، 54 → 58، 56، 53، 45، 52 - 34 - 32
77، 18، 73، 42، 70، 17 - 16، 67، 59
14 - 11، 92، 17، 86 → 18

حکم اور فیصلہ میں اللہ تعالیٰ کا تہا ہونا:

154 - 128 - 109، 3، 210 - 113 - 2،
16، 33، 13، 123، 11، 44، 8، 62 - 57 - 6،
69 - 17 - 22، 23، 21، 64، 19، 124 - 92
32، 4، 30، 88 - 70 - 68 - 28، 78 - 27 - 76
19، 82، 10، 42، 46، 39، 4، 35، 26، 34، 25

انسان کے عقیدے اور ان کی خواہشات: 165 - 13 - 9 → 2
50 - 49، 9، 30 → 25، 6، 207 → 200 -
106 - 102 → 98 - 77 → 75 - 61 - 58
4 - 3 - 21، 43 → 40، 10، 127 → 124 -
6 - 31، 11 - 10، 29، 13 → 11 - 10 - 8
18 → 16، 47، 48، 42، 7

اللہ تعالیٰ کے احکام: 109 - 128 - 3، 210 - 113 - 83، 2
8، 33، 7، 153 → 151 - 62 - 57 - 154،
92، 16، 31، 13، 67، 12، 123، 11، 44 -
69 - 30 - 17 - 22، 21، 64، 19، 124 -
88 - 70 - 68 - 28، 78 - 27 - 96، 23 - 77
41، 46، 39، 26، 34، 25، 32، 14، 31، 4، 30
58، 12 → 9 - 49، 43 → 38 - 10 - 42، 34
19، 82 → 7 - 3 - 74، 9

منکرین وحدانیت کو دھمکی: 72 - 71 - 28، 64 → 59 - 27
30 - 28 - 22 → 16 - 67، 27 - 24 - 34

ظلم سے اللہ تعالیٰ پاک ہے:

108 - 25 - 3، 286 - 281 - 272، 2
6، 124 - 49 - 40، 4، 181 - 161 - 117 -
44، 10، 70، 9، 60، 8، 160 - 152 - 131
111 - 33 - 16، 117 - 101 - 11، 54 - 47 -
112، 20، 60، 19، 49، 18، 71، 17 - 118
59، 28، 209، 26، 62، 23، 10، 22، 47، 21
46، 41، 17، 40، 36، 54، 9، 30، 29
7، 65، 29، 50، 19، 46، 22، 45، 76، 43

وحدانیت صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے:

56 - 18 - 6، 26 - 2 - 3، 255 - 2
104 - 32 - 10، 165 - 164 - 163 - 161
30، 30، 26، 27، 28، 20، 51، 16 - 105

37 136، 47 13، 51 59، 64 5 - 6

اللہ تعالیٰ کا رب ہونا: 4، 51، 3، 21 - 258، 2

1، 5 72 - 117، 6 54 - 71 - 80 - 83
- 102 - 106 - 133 - 147 - 162 - 164،
7 44 - 54 - 121 - 122 - 172 - 173، 9
129، 10 3 - 32 - 40، 11 23 - 56 - 57
- 61 - 90 - 107، 12 6 - 39 - 53 - 100،
13 6 - 16 - 30، 14 39، 15 25 - 86، 16
7 - 47 - 125، 17 23 - 25 - 30 - 54
- 55 - 65 - 66 - 84 - 108، 18 14 - 48
- 58 - 109 - 110، 19 36 - 65، 20 70،
21 4 - 22 - 56 - 92، 23 52 - 86 - 116،
25 31 - 45 - 54، 26 9 - 24 - 26 - 28
- 47 - 48 - 68 - 104 - 122 - 140 - 159
- 175 - 191، 27 26 - 73 - 74 - 78 - 91
- 93، 28 30 - 37 - 68 - 69 - 85، 29 34
- 36 - 39 - 48، 32 25، 34 21، 35 13،
37 5 - 126 - 180، 38 16 - 66، 39 6
- 69، 40 62 - 64 - 66، 41 9 - 43 - 46
- 53، 42 10، 43 64 - 82، 44 7 - 8، 45
17 - 36، 53 30 - 32 - 42، 55 17 - 18
- 27 - 78، 68 7، 70 4، 73 9، 74 3،
75 12 - 30، 78 37، 85 12، 89 14، 96
3 - 8، 108 2

اللہ تعالیٰ کی رحمت: 4، 74، 3، 64 - 105، 2

83 - 96 - 113، 6 12 - 54 - 133 - 147،
7 56 - 156، 9 61، 11 9، 15 56، 18
10 - 58، 24 10 - 14 - 20 - 21، 39 53،
40 7

اللہ تعالیٰ کی رضامندی و بخشش: 4، 207 - 265، 2

114، 5 119، 9 62 - 96 - 100، 20 84
- 109، 39 7، 48 18، 58 22، 98 8

اللہ تعالیٰ کی صفات:

اللہ: 1 1

إله: 133 2

الآخر: 3 57

الأحد: 1 112

37 4، 43 82 - 84، 64 13، 109 1 → 6،
112 1 → 4

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا:

26 217 → 220، 33 3، 64 13، 65 3

اللہ تعالیٰ کی محبت:

2 165 - 177 - 195 - 222، 3 31
- 76 - 134 - 146 - 148 - 159، 5 13
- 42 - 54 - 93، 9 4 - 7 - 108، 49 7 - 9،
60 8، 61 4، 76 8

اللہ جل شانہ کا صبر و تحمل: 58، 18، 61، 16، 11، 10
35 45، 43 5، 89 14

حمد خدا و ثناء باری تعالیٰ:

1 1 → 4، 3 191، 5 116، 6 1 - 45، 7 54
- 143، 8 40، 10 10 - 18، 12 108، 15
98، 16 1، 17 1 - 43 - 44 - 111، 18 1،
20 114 - 130، 22 37 - 78، 23 14
- 116، 25 1 - 10 - 58 - 61، 27 59
- 93، 28 68 - 70، 29 63، 30 17 - 18
- 40، 31 25، 33 42، 34 1، 35 1، 36
36 - 83، 37 180 - 182، 39 4 - 67
- 74 - 75، 40 55 - 64 - 65، 43 82
- 85، 45 36 - 37، 48 9، 50 39 - 40،
52 48 - 49، 55 27 - 78، 56 74 - 96،
57 1، 59 1 - 24، 62 1، 64 1، 67 1،
68 28 - 29، 69 52، 74 3، 76 26، 87
1، 110 3

تقویٰ اور خوف خدا: 194 - 150 - 74، 2

- 212، 3 102 - 200، 4 25 - 77، 5 93،
6 72، 7 35، 8 2، 10 31، 13 21، 15
45، 16 30 - 51، 21 49، 22 34 - 35،
23 57، 33 70، 35 18 - 28، 36 71، 39
61، 50 33، 59 18 - 21، 64 16، 65 5،
67 12، 74 56، 98 8

منکرین و حدائیت کو اقوام باخیر سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت:

6 6، 9 70، 10 13 - 14 - 20، 14
9 → 17، 20 128، 22 45 → 48، 27
51، 29 40، 30 9، 32 26، 35 43 - 44،

حليماً: 17 44، 33 51، 35 41
 الحميد: 2 267،
 11 73، 14 1 - 8، 22 24 - 64، 31
 12 - 26، 34 6، 35 15، 41 42، 42
 28، 57 24، 60 6، 64 6، 85 8
 حميداً: 4 131
 الحّي: 2 255، 3 2، 25 58، 40 65
 الخالق: 59 24
 الخبير: 2 234
 الخلاق: 15 86، 36 81
 الرؤوف: 2 143 - 207، 3 30، 9 117
 128، 16 7 - 47، 22 65، 24 20،
 57 9، 59 10
 الرحمن: 1 1، 55 1
 الرحيم: 1 1 - 3
 الرزاق: 51 58
 الرقيب: 4 1، 5 117، 33 52
 السلام: 59 23
 السميع: 2 127
 الشاكر: 2 158، 4 147
 الشكور: 35 30 - 34، 42 23 - 33،
 64 17
 الشهيد: 3 98، 4 79 - 166، 6 19،
 10 29 - 46، 13 43، 17 96، 29 52،
 33 55، 46 8، 48 28
 الصادق: 6 146
 الصمد: 112 2
 الضار: 58 10
 الظاهر: 57 3
 العزيز: 2 129
 العظيم: 2 255، 42 4، 56 74 - 96،
 69 33 - 52
 العفو: 4 43 - 99 - 149، 22 60، 58 2
 العلي: 2 255، 22 62، 31 30،
 34 23، 40 12، 42 4 - 51، 43 4
 العليم: 2 29

الأعلى: 79 24، 87 1، 92 20
 أعلم: 3 36 - 167، 4 25 - 45، 5 61،
 6 53 - 58 - 117 - 119 - 124، 10
 40، 11 31، 12 77، 16 101 - 125،
 17 25 - 47 - 54 - 55 - 84، 18 19
 - 21 - 22 - 26، 19 70، 20 104، 22
 68، 23 96، 26 188، 28 37 - 56
 - 85، 29 10 - 32، 39 70، 46 8، 50
 45، 53 30 - 32، 60 1 - 10، 68 7،
 84 23
 الأول: 57 3
 الباري: 59 24
 الباطن: 57 3
 البر: 52 28
 البصير: 2 96 - 110 - 233 - 237
 5 163 - 156 - 20 - 15، 3 265
 22، 1 17، 11 112، 72، 8 39، 71
 40، 31 35، 11 34، 28 31، 75 - 61
 27، 11 42، 40 41، 56 - 44 - 20
 2، 64 3، 60 1، 58 4، 57 18، 49
 67 19
 بصيراً: 4 58 - 134، 17 17 - 30
 45، 35 9، 33 20، 25 35، 20 96 -
 48 24، 76 2، 84 15
 التواب: 2 37 - 54 - 128 - 160، 9
 104 - 118، 24 10، 49 12
 تواباً: 4 16 - 64، 110 3
 الجامع: 3 9، 4 140
 الجبار: 59 23
 الحسيب: 4 6 - 86، 33 39
 الحفيظ: 11 57، 34 21، 42 6
 الحق: 6 62، 10 30 - 32، 18 44، 20
 114، 22 6 - 62، 23 116، 24 25،
 31 30، 41 53
 الحكيم: 2 32
 الحليم: 2 225 - 235 - 263، 3
 155، 4 12، 5 101، 22 59، 64 17

المؤمن: 23 59
 المتعالي: 9 13
 المتكبر: 23 59
 المتين: 58 51
 المحيب: 61 11
 المجيد: 15 73، 11
 المحصي: 6 58
 المحيط: 19 2، 120 3، 47 8، 92 11
 20 85، 54 41
 محيطاً: 108 4 - 126
 المحي: 39 41، 50 30
 المذل: 26 3
 المستعان: 112 21، 18 12
 المصور: 24 59
 المعز: 26 3
 المعيد: 13 85
 المغني: 48 53
 المقتدر: 42 55 - 42 54، 45 18
 المقني: 48 53
 المقيت: 85 4
 الملك: 116 23، 114 20
 المليك: 55 54
 المنتقم: 16 44، 41 43، 22 32
 المهيمن: 23 59
 المولى: 40 8، 62 6، 150 3، 286 2
 ، 51 9، 30 10، 78 22، 11 47، 2 66
 النصير: 22 80، 40 8، 75 4 - 45
 31 25، 78
 النور: 35 24
 الهادي: 31 25
 الواحد: 38 48، 16 13، 39 12
 65، 4 39، 40 16
 الوارث: 58 28، 89 21، 23 15
 الواسع: 3 268، 261 - 247 - 115 2
 32 53، 32 24، 54 5، 73
 الوالي: 11 13

الغفار: 42 40، 5 39، 66 38، 82 20
 10 71
 الغفور: 173 2
 الغني: 133 6، 97 3، 267 - 263 2
 68 10، 8 14، 64 22، 40 27، 29
 6، 31 12 - 26، 35 15، 39 7، 47
 38، 57 24، 60 6، 64 6
 غنياً: 131 4
 الفتح: 26 34
 القادر: 95 23، 99 17، 65 - 37 6
 81 36، 46 33، 40 70، 4 - 75
 8 77، 23 86
 القاهرة: 61 - 18 6
 القدوس: 1 62، 23 59
 القدير: 148 - 109 - 106 - 20 2
 - 259 - 284، 3 26 - 29 - 165
 - 189، 5 17 - 19 - 40 - 120، 6 17،
 8 41، 9 39، 11 4، 16 70 - 77، 22
 6 - 39، 24 45، 29 20، 30 50 - 54،
 35 1، 41 39، 42 9 - 29 - 50، 46
 33، 57 2، 59 6، 60 7، 64 1، 65
 12، 66 8، 67 1
 قديراً: 27 33، 54 25، 133 4 - 149
 ، 35 44، 48 21
 القريب: 50 34، 61 11، 186 2
 القهار: 48 14، 16 13، 39 12
 65 38، 4 39، 16 40
 القوي: 74 - 40 22، 66 11، 52 8
 33 25، 40 22، 42 19، 57 25،
 58 21
 القيوم: 111 20، 2 3، 255 2
 الكافي: 36 39
 الكبير: 30 31، 62 22، 9 13، 34 4
 23 34، 40 12
 الكريم: 6 82، 40 27
 اللطيف: 63 22، 100 12، 103 6
 16 31، 33 34، 42 19، 67 14

الودود: 14، 85، 90، 11

الوکیل: 6، 171، 132 - 81، 4، 173، 3

28، 28، 65، 17، 66، 12، 12، 11، 102،

9، 73، 62، 39، 48 - 3، 33

الولی: 68، 3، 257، 120 - 107، 2

41، 34، 155، 7، 55، 5، 75 - 45، 4

28 - 7، 42

الوهاب: 35 - 9، 38، 3

سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا: 8، 95، 11

سب سے زیادہ مہربان: 92 - 64، 12، 151، 7

83، 21

بہت تیزی سے حساب لینے والا: 62، 6

تمام انسانوں کا معبود: 3، 114

خوف ڈالنے والا: 56، 74

مغفرت کرنے والا: 56، 74

زمین و آسمان کا خالق: 101، 6، 117، 2

بہتر حفاظت کرنے والا: 64، 12

سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا: 80، 12، 109، 10، 87، 7

سب سے زیادہ رحم کرنے والا: 118 - 109، 23

سب سے بہتر رزق دینے والا: 72، 23، 58، 22، 114، 5

11، 62، 39، 34،

سب سے زیادہ معاف فرمانے والا: 155، 7

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا: 89، 7

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا: 57، 6

سب سے اچھی تدبیر کرنے والا: 30، 8، 54، 3

سب سے اچھا مہمان نواز: 29، 23

سب سے بہتر مددگار: 150، 3

سارے وارثوں سے بہتر: 89، 21

انتقام لینے والا: 47، 14، 95، 5، 4، 3

رحمت والا: 147، 6

بڑی رحمت والا: 58، 18، 133، 6

بہت زیادہ رحمت والا: 147، 6

عرش کا مالک: 15، 85، 40

بڑا دردناک عذاب دینے والا: 43، 41

فضل والا: 174 - 152، 3، 251 - 243، 2

10، 60، 27، 73، 40، 61

بے حد فضل والا: 29، 8، 74، 3، 105، 2

4، 62، 29 - 21، 57

صاحب قوت: 58، 51

صاحب جاہ جلال: 27، 55

جلوہ نمائی کرنے والا: 6، 53

مغفرت فرمانے والا: 43، 41، 6، 13

انتقام لینے والا: 37، 39

جلال والا: 78، 55

انعام دینے والا: 3، 40

عرش کا مالک: 20، 81

عروج والا: 3، 70

تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب:

8، 44، 126، 37، 26، 26

زمین کا رب: 36، 45

آسمان اور زمین کا رب: 23، 51

ساقوں آسمانوں کا رب: 86، 23

آسمانوں کا رب: 36، 45

آسمانوں اور زمین کا رب: 102، 17، 16، 13

5، 37، 24، 26، 56، 21، 65، 19، 14، 18

37، 78، 7، 44، 82، 43، 66، 38،

ستارہ شعلری کا رب: 49، 53

دنوں جہان کا رب: 6، 28، 5، 131، 2، 1

67 - 61 - 54، 7، 162 - 71 - 45

16، 26، 37 - 10، 10، 104 - 121 -

127 - 109 - 98 - 77 - 47 - 23 -

8، 27، 192 - 180 - 164 - 145 -

182 - 87، 37، 2، 32، 30، 28، 44 -

43، 9، 41، 66 - 65 - 64، 40، 75، 39

43، 69، 16، 59، 80، 56، 36، 45، 46،

6، 83، 29، 81

عرش کا رب: 86، 23، 22، 21، 129، 9

82، 43، 26، 27 - 116 -

عزت والا رب: 180، 37

تمام مخلوق کا رب: 1، 113

ہر چیز کا رب : 6 164

مشرقوں کا رب : 37 5، 70 40

مشرق و مغرب کا رب : 26 28، 73 9

دونوں مشرقوں کا رب : 55 17

دونوں مغربوں کا رب : 55 17

موسیٰ و ہارون کا رب : 7 122، 26 48

لوگوں کا رب : 114 1

ہارون اور موسیٰ کا رب : 20 70

کعبہ کا رب : 106 3

اس شہر کا رب (مکہ) : 27 91

درجات کا بلند کرنے والا : 40 15

جلدی حساب لینے والا : 2 202، 3 19-199 5

4، 13 41، 14 51، 24 39، 40 17

بہت جلد سزا دینے والا : 6 165، 7 167

دعاء و پکار کا سننے والا : 3 38، 14 39

سخت سزا دینے والا : 2 165

سخت عذاب دینے والا : 2 196-211، 3 11

52، 48-25، 13 8، 98-5 2

7-4 59، 22-3 40، 6 13

بڑی قوت والا : 53 5

زبردست قوت و عظمت والا : 13 13

غیب کی بات جاننے والا : 34 3، 72 26

آسمانوں اور زمینوں کی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا : 35 38

غیب اور ظاہر کا جاننے والا : 6 73، 9 94-105،

13 9، 23 92 32 6، 39 46، 59 22، 62 8،

64 18

غائب چیزوں کو اچھی طرح جاننے والا : 5 109-116،

9 78، 34 48

گناہوں کا بخشنے والا : 40 3

آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا : 6 14، 12 101،

14 10، 35 1، 39 46، 42 11

صبح کا نکلنے والا : 6 96

دانے اور گٹھلی کا پیدا کرنے والا : 6 95

اپنے ہر ارادہ کو نافذ کرنے والا : 11 107، 85 16

توبہ قبول فرمانے والا : 40 3

بادشاہت کا مالک : 3 26

قیامت کے دن کا مالک : 1 4

بادشاہ حق : 20 114، 23 116

آسمانوں کا بادشاہ : 114 2

آسمانوں اور زمین کا نور : 24 35

بے حد بخشنے والا : 53 32

مردوں کو زندہ کریگا : 30 50، 41 39

علم الہی : 2 30-77-197-216

5، 108-70-4 45، 119-3 29-255،

53-3 6، 117-116-104-99-7

52-7 7، 124-119-117-60-59

11→9 13، 6-5 11، 61-36 10-89

28-23 19، 16 24، 15 43-37

94-84 19، 54-47 25 17، 125-

81-28 4 21، 110-98 7 20-95

24-96 56 23، 76-70 22، 110-

74-27 25 220→26 218، 6 25، 64

45-42 11-10 29، 85-69 28-75

2 34، 54 33، 23-16 31، 62-52

7 39، 79-76 12 36، 38-11 35-3

50-47 40 41، 19-16 40-70

19 47، 80 43، 50-25 24 42-54

5 53، 45-16 4 50، 18-16 49-30

4، 64 1، 60 7، 58 7، 22-6 4 57-32

74 28، 72 14-13 67، 3 66، 12 65

11 100، 7 87، 20 85، 13 75 31

اللہ تعالیٰ کا جلال : 2 61، 3 112-162، 4 93،

5 60-80، 7 152، 8 16، 16 106، 40 10،

48 6، 58 14

اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بے نیاز ہے اور لوگ اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں :

2 267-284، 3 97-109-129-180-181،

14 8، 16 96، 29 6، 35 15، 39 7، 51 57،

55 29

مشیت ربانی : 2 20-90-105-142-212

-213-220-247-251-253-255

-261-269-272-284 3 6-13-26

4 179-129-74-73-47-40-37

20-18-17 5، 133-116-48

107-41-39 6، 64-54-48-40

175-89 7، 149-137-133-111

15 16 → 27، 16 2 → 23 - 36 - 48
 - 49 - 51 - 52 - 65 → 73 - 78 → 81،
 17 12 - 40 - 42 → 44 - 111، 19 35
 - 88 → 91، 21 19 → 33، 22 31
 - 34 - 61 → 66 - 71، 23 17 → 23 - 78
 → 80 - 84 → 92، 24 41 → 45، 25 1 →
 3 - 45 → 50 - 53 - 54 - 59 - 61، 26 7
 → 9، 27 25 - 26 - 59 → 65 - 86 - 88
 - 93، 28 62 → 75، 29 19، 30 8 → 11
 - 40 - 48 → 50 - 54، 31 10 - 11 - 25
 - 26 - 29 → 31، 32 6 → 9 - 27، 35 3
 - 9 - 11 → 13 - 27 - 28 - 41، 36 12
 - 71 → 73 - 77 → 83، 37 4 → 11
 - 149 → 159، 38 65 - 66، 39 4 → 6
 - 8 - 21 - 29 - 42 - 43 - 46 - 62 →
 67، 40 3 - 13 - 15 - 57 - 61 → 65
 - 67 → 69 - 79 → 84، 41 6 - 9 → 12
 - 37 → 39 - 53 - 54، 42 4 → 5 - 9 - 11
 → 12 - 28 - 29 - 32 → 35 - 49 - 50،
 43 9 → 16 - 81 → 87، 44 6 → 8، 45
 12 - 13، 46 5 - 6 47 19، 48 4 →
 7، 50 38، 51 20 → 23 - 47 → 51، 53
 42 → 55، 55 1 → 28، 57 2 → 6 - 17،
 59 22 → 24، 63 7، 64 18، 65 12، 67
 1 → 5 - 15 → 17 - 23 - 24، 71 13 →
 20، 72 3، 73 9، 76 1 → 3 - 28 - 29،
 77 20 → 26، 78 37، 80 24، 82 6 →
 8، 88 17 → 20، 112 1 → 4

اچھے کام پر انعام کا وعدہ اور برے پر انعام کی دھمکی:

2 24 - 25، 3 56 → 58،
 4 114 - 115 - 173 → 175، 5 98، 6
 133 - 134 - 147، 7 94 - 95 - 179، 8
 23 - 25 - 59، 9 17 - 82 - 88 - 89 - 98
 → 100 - 124 - 125، 10 26 - 27، 11 107 - 108
 ، 13 18، 15 43 - 44 - 50، 16 22 - 23 - 38 → 40
 - 106 → 110، 17 60 - 97 - 98، 18 88
 → 102، 19 68 → 78، 21 1 → 4 - 10 → 16

- 176 - 188، 10 25 - 49 - 99 - 100
 - 107، 11 118، 13 27 - 31 - 39، 16 93،
 17 54 - 86، 22 18، 24 35 - 43 - 45، 25
 10 - 51، 26 4، 28 56 - 68 - 82، 29 21،
 30 54، 32 13، 34 9، 35 1 - 8 - 16 - 22،
 36 43 - 44 - 66 - 67، 42 8 - 13 - 27
 - 29 - 49 - 50 - 51 - 52، 47 4 - 30، 48
 14، 57 21 - 29، 62 4، 74 31 - 56، 76
 28 - 30 - 31، 81 29، 87 7

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر انعام اور نعمتوں کو یاد رکھنے کا حکم:

1 6 - 7، 2 211، 4 69، 5 3 - 6 - 7 - 11،
 6 141 → 144، 7 10 - 26، 8 26 - 53 - 62
 - 63، 14 28، 16 18 - 71 - 83 - 114،
 17 66 - 70 - 83، 19 58، 21 42 - 80،
 27 73، 31 20، 33 37 - 43، 41 51، 49
 7 - 8 - 17، 80 32، 89 15، 93 11، 96
 4 - 5

اللہ تعالیٰ کا وجود : 2 28 - 29 - 164، 3 18 - 190

- 191، 6 73 - 80، 7 185، 10 6، 11 7،
 13 2 → 4، 16 48 - 81 17 12، 20 54
 - 128، 21 33، 22 18، 24 45، 25 54
 - 59، 27 59 - 60، 29 44 - 61 - 63، 30
 20 → 27 - 46، 31 11 - 25 - 31، 36
 33 → 44، 39 38، 40 13، 41 37 - 38
 - 39 - 40 - 53، 42 29 - 32، 43 9 - 81،
 45 3 → 5، 50 6 → 11، 64 1 → 4، 67
 3 - 19 - 30، 71 15، 87 2 → 5

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت: 2 21 - 22 - 28 - 29 - 107

- 115 - 117 - 133 - 163 - 165 - 255،
 3 5 - 6 - 18 - 27 - 62 - 83 - 109 - 129
 - 189، 4 1 - 87 - 126 - 131 - 132، 5
 17 - 72 → 77 - 120، 6 1 - 2 - 12 - 14
 - 17 → 24 - 46 - 47 - 59 → 61 - 95 →
 103 - 161 → 165، 7 54 - 158 - 185
 - 189، 9 116، 10 3 - 5 - 18 - 22 - 28
 → 36 - 55 - 56 - 66 → 70 - 101، 11
 7، 13 12 → 17، 14 19 - 20 - 32 → 34،

- 117 - 118، 6 71 - 136 → 140، 7 37
 - 190 → 198، 10 18-28، 14 30، 16 57
 - 86 - 87، 17 56 - 57، 19 81 - 82، 22
 13 - 73، 25 3، 29 25، 34 22، 35 13
 - 14 - 40، 36 74 - 75، 37 125، 53 19 →
 23، 71 23

مذاق اڑانے والے مشرکین سے روگردانی کرنا :

4 140، 6 68 → 70 - 106، 7 199،
 15 94، 53 29

اللہ اور ان کے رسول کا مشرکین سے برأت ظاہر کرنا :

9 1 → 16 - 28 - 36

اللہ تعالیٰ کا شرک سے پاک ہونا: 2 116، 4

171، 5 79، 6 14 - 101 - 150، 7 189 →
 195، 10 68، 12 39 - 40 - 108 - 109
 13 16 - 17 - 18 - 36، 16 71 → 76، 17
 40 - 42 - 43 - 56 - 57 - 111، 18 26،
 19 35 - 88 → 94، 21 21 → 28 - 43، 22
 12 - 13 - 62 - 71 - 73، 23 92 - 93
 - 117، 25 2 - 3 - 55، 29 17 - 41، 30 28
 - 40، 31 11 - 30، 34 22 - 27، 35 13
 - 40، 36 22 → 24 - 71 - 73 - 74 - 75،
 37 150 → 152 - 158 - 159، 39 4 - 29
 - 38 - 43، 40 20، 43 45 - 81 - 82، 46 4
 → 6، 52 43، 72 1 → 3 - 20، 112 3

وہ شکوک جنہیں مشرکین دلیل میں پیش کرتے ہیں :

6 148 - 149، 16 35، 43 15 - 22

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا :

10 18 - 28، 19 82 - 83 - 89 → 94، 34
 43، 37 35 - 36، 38 4 → 9، 41 5 - 6

شرک کی ممانعت اور اس کے عذاب کی دھمکی : 2 22 - 165، 3

64، 4 36 - 48 - 155، 5 75 - 76، 6 14
 - 19 - 40 - 41 - 56 - 71 - 82 - 88 - 106
 - 151 - 163 - 164، 7 3 - 30 - 33، 10 66
 - 105 - 106، 12 38 - 106 - 108، 14 30،
 16 27 - 51، 17 22 - 23 - 39، 18 4
 - 52 - 110، 19 81 - 88، 21 29 - 98 -
 99، 22 30 - 31 26 213، 28 87، 29

- 39 - 40، 22 19 → 25 - 50 - 51 - 56
 - 57، 23 82 - 83 - 93 → 95 24 64،
 26 198 → 209، 28 67، 29 65 - 66،
 30 14 → 16 - 33 - 34 - 45، 32 12 → 14
 - 28 → 30، 33 8 - 73، 34 4 - 5 - 29
 - 30 - 35 → 38 - 51 → 54، 35 7 -
 32 - 33 - 36 - 37 - 42 - 43، 36 53
 → 64، 40 3، 45 30 - 31، 51 1 →
 12، 52 1 → 16، 55 31 → 58 - 60
 - 62 - 64 - 66 - 68 - 72 - 74 - 76، 56 8
 → 57 - 83 → 96، 69 19 → 42 - 48 →
 52، 70 41، 74 32 → 56، 75 1 → 15،
 77 1 → 15، 79 1 → 14، 85 1 → 9، 86
 1 → 17، 89 1 → 14، 91 1 → 15، 92
 1 → 21، 95 1 → 5، 98 1 - 6 - 7

نافرمانی پر عذاب کی دھمکی: 2 159 → 162 - 174 → 176

، 3 10 - 31 - 77 - 90 - 91 - 177 - 178
 ، 4 10 - 36 - 37 - 56 - 97 - 137 →
 139 - 150 - 151 - 159 - 167 - 168 ،
 8 39 ، 10 8، 18 29، 22 17 - 25، 24
 39 - 40، 27 4 - 5، 33 58، 38 26، 40
 10 → 12 - 56، 41 40 → 42، 42 16،
 43 74 - 75، 47 32 → 34، 53 27 → 30،
 58 5 - 20 - 21، 76 4، 98 6

زندہ کرنا اور موت دینا : 2 28 - 73 - 258 - 260، 3

27 - 156، 6 95، 7 158، 9 116، 10
 31 - 56، 22 6 - 66، 23 80، 30 19
 - 40 - 50، 36 79، 40 68، 42 9، 44 8،
 45 26، 46 33، 57 2 - 17، 75 40

۲۔ دین کے معاملہ میں جاہل لوگ

جاہلوں سے روگردانی کرنا: 7 199

جاہلوں کا توبہ قبول ہونا: 6 54، 16 119

۳۔ مرتد کی سزا:

2 217، 4 137، 5 54، 16 112، 47 25 → 32

۴۔ مشرکین اور شرک:

مشرکین کے اصنام اور ان کا بتوں کے سامنے پشیمان ہونا:

4 51 → 53

8 22 - 23 - 55، 10 42 - 43، 11 24،
13 16 - 19، 17 72، 18 57، 21 45،
22 46، 25 44 - 73، 27 80 - 81، 30 52
- 53، 31 7، 35 19 → 22، 36 9، 40 58،
41 44، 43 40، 47 23 - 24

کافروں کے ساتھ شدت : 2 193، 3 85، 4

89، 5 33 - 34، 8 55 → 57، 9 5 - 23
- 24 - 29 - 73 - 113 - 114 - 123، 28 86،
47 4 - 8، 58 5 - 22، 60 1 - 2 - 4 - 13،
66 9، 68 8 - 9، 71 26 - 27

کافروں کو پریشان کرنا اور انکو جلدی عذاب دینا : 2 108 - 118،
4 153، 6 37 - 57 - 58، 7 203، 8 32، 10
20 - 50 - 51، 13 6 - 7 - 27، 17 59 - 90
→ 96، 20 133 → 135، 21 37 → 40، 22
47، 25 7 → 9، 26 204 - 207، 27 71
- 72، 28 57، 29 12 - 13 - 50 - 53 →
55، 30 58 - 59، 36 48 → 50، 37 176
→ 179، 38 16، 42 17 - 18، 43 30 →
32، 46 7، 67 25 - 26، 70 1 → 7، 74
52

کافروں سے ناراضگی :

4 53، 37 149 → 157، 43 15 → 21،
52 30 → 46، 68 35 → 47، 70 36 → 39

کافروں میں سے انکار کرنے والے اور جھٹلانے والے : 6، 12 - 176،
12، 8 55، 10 7 - 8، 11 18 → 22، 16
104 - 105، 18 55، 19 73 → 80، 24
39 - 40، 26 3 → 8 - 200 → 207، 27 4
- 5، 29 12 - 13 - 23، 31 23، 34 38،
35 7 - 39، 36 45 - 46، 38 27 - 28، 41
41، 47 8 → 11، 57 8 - 9، 64 5 - 6
- 10، 67 6 - 7، 88 17 → 26

کافروں کا کفر فریب : 3 54، 6 123 - 135، 8 30،
10 21، 13 35 - 42، 14 46، 16 45 →
47، 27 50 - 51، 34 33، 35 10 - 43

شبہات اور انکا تقدیر کے بارے میں اعتراض :

6 148 - 149، 16 35، 43 20

8، 30 31 → 33، 31 13 - 15، 37 38 -
39 - 161 - 162، 38 9 → 11، 39 3 - 8
- 17 - 64، 40 66، 46 27 - 28، 51 51،
60 12، 72 18

۵۔ کفار :

کافروں کا اللہ تعالیٰ پر بہتان لگانا، جھٹلانا اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر مناقشہ کرنا :

2 79 → 81، 3 78، 4 51، 5 104، 6 21
- 93 - 94 - 137 → 140 - 143 - 144 - 157
، 7 32 - 35 - 36 → 40 - 174 → 176
- 181 - 182، 8 31 - 55، 10 17 - 39 - 59
- 60 - 69 - 70 - 95، 11 18 → 22، 16
116 - 117، 18 15، 27 83 → 85، 29 68،
39 32 - 60، 40 35 - 56 - 63 - 69 → 76،
41 40، 42 35، 45 6 → 9، 61 7 - 8، 62
5، 68 15 - 16

کافروں کا اللہ کی نشانیوں سے روگردانی : 12، 6 4 - 5 - 10 - 46،
105، 20 124، 21 1 → 3 - 24 - 36، 26 5
- 6، 32 22، 34 5، 36 30 - 45 - 46، 37
12 → 14، 41 4 - 5، 45 31، 46 3، 53
33 → 35 - 59 → 61، 54 2 → 5، 75 31 → 33

کافروں کے دلوں میں خوف ڈالنا : 8 12، 3 151

ایمان سے انکار کافروں کو کوئی فائدہ نہیں دینگا : 2 210

4 135 - 158، 10 50 - 51 - 101 - 102،
11 121 - 122، 20 135، 32 28 → 30، 34
52 → 54، 36 49 - 50، 39 39 - 40، 40
84 - 85، 43 66، 44 59، 47 18

کفار کا چیلنج : 10، 2 23 - 24

38، 11 13، 17 88، 28 49، 52 33 - 34

لیڈراپنے پیروکاروں کو چھوڑ دینگے

2 166 - 167، 10 28 → 30، 14 21 - 22،

16 86 - 87، 25 17 - 18، 28 62 → 64،

29 25، 30 12، 34 31 → 33 - 40 - 41، 37

27 → 33، 38 59 → 64، 40 47 - 48، 50 27

اکٹوبر مردہ، گونگا، بہرا ہونے سے تشبیہ دینا : 2 7 - 18،

6 36 - 39 - 50 - 104 - 122، 7 178،

- 9 - 11 - 12 - 18 - 29 - 30 - 32 - 34،
 48 13، 50 24 → 26، 51 52 - 53 - 59
 - 60، 52 45 → 47، 53 28، 54 6 → 8
 - 43 → 48، 55 41، 56 41، 57 19، 59
 14 → 17، 64 10، 66 9، 67 6 → 10
 - 20 → 22 - 27 - 28، 68 35 → 47
 - 51، 69 25 → 37، 70 36 → 44، 72
 23، 74 8 → 26 - 31 - 40 → 53، 75
 25 → 35، 76 4 - 27، 77 29، 79 37 →
 39، 80 40 → 42، 82 14 → 16، 83 7
 → 17 - 29 → 36، 84 24، 85 10 - 19،
 86 15 → 17، 87 11 → 13، 88 2 → 7
 - 23 - 24، 89 24 → 26، 90 19 - 20،
 91 10، 92 8 → 11، 98 1 - 4 - 6، 101
 8 → 11، 109 1 → 6

کافروں کی دشمنی : 2 105 - 109، 3 119 - 120، 4
 51 - 101، 5 82، 9 8 - 10، 17 53، 20
 39، 47 25، 60 2
 کافروں کا عمل قیامت کے دن انکو کوئی فائدہ نہیں دیگا :

3 117، 8 36، 9 55 - 56، 14 18، 18 104
 → 106، 24 39 - 40، 25 23، 47 1 - 8 - 9
 - 28 - 32

کفر تارکی ہے : 2 257، 5 16، 13 16، 57 9 - 28،
 61 8، 65 11

کفر پر باقی رہنا : 2 120، 3 100 - 149، 5 77، 6 121
 - 153، 10 89، 18 28، 25 52، 33
 48، 42 15

کفر کی مثال: نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی : 66 10

اللہ کے سامنے جو نہیں بچتے مکی مثال :

2 7 - 18، 6 36 - 39 - 50 - 104 - 122،
 7 179، 8 22 - 23 - 55، 10 42، 11 24،
 13 16 - 19، 17 72، 18 57، 21 45، 22
 46، 25 44 - 72، 27 80، 30 52 - 53، 31
 7، 35 19 → 22، 36 9، 40 58، 41 44،
 43 40، 47 23 - 24

مومن اور کافر کے درمیان تقابل : 3 162، 22 19 →
 24 - 28، 30 14 → 16، 32 18 → 21،

کافروں کا راہ حق سے اعراض کرنا : 2 217، 3 99، 7 85،
 8 34 - 48، 9 35، 11 18 → 22، 14 3،
 22 25، 31 6، 47 1 - 32 - 34

کافروں کی صفتیں : 2 6 - 7 - 26 - 39 - 98 - 104

- 105 - 114 - 121 - 126 - 161 - 162
 - 171 - 210 - 217 - 257، 3 4 - 10 →
 12 - 19 - 21 - 22 - 32 - 56 - 86 → 91
 - 105 - 106 - 111 - 112 - 116 → 120
 - 149 - 151 - 176 → 178 - 181 → 183
 - 196 - 197، 4 18 - 36 → 39 - 42 - 56
 - 76 - 102 - 137 - 150 - 151 - 167 →
 170 - 173، 5 5 - 10 - 36 - 37 - 41
 - 44 - 45 - 57 - 58 - 60 → 63 - 67 - 73
 - 78 - 80 - 104، 6 1 - 4 - 7 - 8 - 25 -
 26 → 31 - 33 - 37 - 70 - 129 - 130، 7
 50، 8 13 - 14 - 18 - 30 → 39 - 50 →
 59 - 73، 9 73 → 87، 10 2 - 4 - 27
 - 54، 11 106 - 107، 13 18 - 31 - 35
 - 42 - 43، 14 2 - 3 - 27 → 30، 15 2
 - 3 - 90 → 93، 16 27 → 29 - 33 - 36
 - 83 → 85 - 88 - 104 → 109 - 112
 - 113، 17 10 - 45 → 48 - 97 - 98، 18
 29 - 52 - 53 - 100 → 106، 19 37 →
 39 - 72 → 75 - 83 → 87، 20 74 - 124
 → 127 - 134 - 135، 21 97 → 100، 22
 19 - 22 - 38 - 51 - 55 - 57 - 71 - 72،
 23 53 → 56 - 63 → 77 - 93 → 96، 24
 57، 25 34 - 40 - 43 - 44 - 55، 26
 227، 29 23 - 41 → 43 - 52 → 55، 30
 16 - 44 - 45، 31 23، 32 10 - 21، 33
 8 - 64 → 68، 34 5 - 38، 35 7 - 10
 - 36 - 37 - 39، 36 59 → 65، 37 22
 - 26 - 62 → 73، 38 1 - 2 - 55 → 58،
 39 47 - 48 - 63 - 71 - 72، 40 4 - 6
 - 10 → 12، 41 19 → 28، 42 26، 44 9
 → 16 - 43 → 49، 45 3 → 11 - 31 →
 35، 46 20 - 34 - 35، 47 1 - 3 - 4 - 8

- 69 → 76 ، 41 19 ، 42 21-44 ، 43 74 →
78 ، 44 47 ، 45 19 ، 50 14 - 29 ، 51 8 →
14 ، 52 11 → 16 ، 56 92 → 94 ، 57 19 ،
68 44 - 45 ، 72 15 - 23 ، 73 11 ، 74
46 ، 75 24 → 35 ، 76 31 ، 77 46 → 50 ،
78 21 → 29 ، 83 10 → 17 ، 84 22 → 24 ،
92 16

انکی سنگ دلی : 6 43 → 45 ، 7 182 - 183 ،
15 3 ، 21 44 ، 23 55 → 57

۷: قیامت کے انکار کرنے والے لکھ :

6 29 ، 10 7 - 15 - 18 - 45 ، 11 7 ، 13 5
→ 7 ، 16 22 → 25 - 38 - 39 ، 17 49 →
52 - 98 ، 18 48 ، 19 44 → 70 ، 22 5 →
7 ، 23 74 - 81 → 89 - 115 ، 25 11 ، 27
4 - 5 - 65 → 68 ، 29 23 ، 30 16 ، 31
32 ، 32 10 - 11 ، 34 3 - 7 → 9 ، 36 78 ،
37 15 → 19 - 50 → 58 ، 41 6 - 7 - 54 ،
44 34 → 37 ، 45 24 → 26 - 32 ، 46 17
- 18 - 33 ، 50 3 - 11 - 15 ، 51 8 ، 56 47
→ 56 - 74 ، 64 7 ، 72 7 ، 74 46 - 47
- 53 ، 75 3 - 13 - 36 → 40 ، 77 29 →
34 ، 79 10 → 14 ، 82 9 ، 83 10 → 17 ،
84 14 - 15 ، 95 7 - 8 ، 107 1 → 3

۸: فساد برپا کرنے والے مجرموں اور فاسقوں کو ڈرانا دھمکانا :

2 11 - 12 - 26 - 27 - 99 - 204 → 206 ،
3 63 - 82 - 110 ، 5 36 - 50 - 52 - 67
- 86 ، 6 49 ، 7 39 - 40 - 56 - 84 ، 9
24 ، 10 33 ، 28 77 - 83 ، 30 12 - 13
- 55 ، 32 20 - 21 ، 59 19

دوسرا - محمد ﷺ پر درود و سلام

محمد ﷺ کے ساتھ مومنوں کا ادب :

24 62 - 63 ، 33 53 ، 49 1 → 5 - 7
محمد ﷺ کے اخلاق ، انکی صفیت اور ان پر اللہ کا فضل و کرم : 3 159 ،
4 113 ، 6 50 ، 7 157 - 158 - 184 ، 8
33 ، 9 61 - 128 ، 10 16 ، 11 2 ، 12 103 ،
18 6 - 110 ، 21 107 ، 22 67 ، 24 35 ، 25

35 8 ، 38 28 ، 39 9 - 22 - 24 ، 40 58 ،
41 40 ، 45 21 ، 47 14 ، 59 20 ، 67 22 ،
68 35

کافروں کے عمل کا نتیجہ : 3 117 ، 8 35 ، 9 54 - 55 ،
14 18 ، 18 104 → 106 ، 24 39 - 40 ،
25 23 ، 47 1 - 8 - 9 - 28 - 32
کافروں کی پشیمانی : 6 27 → 30 ، 7 36 →

38 - 52 ، 10 54 ، 20 103 - 104 ، 21 46
- 97 - 98 ، 23 100 - 101 - 106 → 116 ، 25
27 → 29 ، 26 96 → 102 - 203 ، 28
64 ، 32 12 ، 33 66 → 68 ، 35 37 ، 37
20 ، 39 56 → 59 ، 40 10 - 49 - 50 ، 41
29 ، 42 44 → 46 ، 57 13 → 15 ، 66 7 ،
67 8 → 11 ، 74 42 → 47 ، 78 40 ، 89
24

کفار سے دوستی کی ممانعت :

3 28 - 118 → 120 - 149 ، 4 137 - 138
- 143 ، 5 54 - 55 - 60 - 83 - 84 ، 9 17
- 24 ، 58 14 → 19 - 22 ، 60 1 → 9 - 13

کافروں کی مدد سے روکنا : 28 86

کافروں سے لازمی طور پر روگردانی کرنا : 4 139

6 68 → 70 - 106 ، 7 198 ، 11 110 ، 15
94 ، 25 52 ، 30 60 ، 33 1 - 48 ، 42 15 ،
45 17 ، 76 24 ، 96 19

کافروں کو ڈرانا : 4 114 ، 5 36 ، 8 12 → 14 ،
9 64 ، 33 57 - 58 ، 42 16 ، 47 32 ،
58 5 - 6 - 20 ، 59 2 → 4

(۶) جھٹلانے والے ظالم :

ان سے روگردانی کرنا :

4 140 ، 6 68 ، 7 199 ، 11 113 ، 68 8

ان کی صفیتیں : 2 39 - 105 ، 5 10 - 51 ، 6 4 - 5
- 27 - 28 - 39 → 49 - 57 - 58 - 129 -
130 ، 7 36 - 40 - 44 - 45 ، 9 77 ، 10 52 ،
11 107 ، 13 18 ، 14 27 - 42 → 44 ، 15
90 → 93 ، 16 85 - 104 - 105 - 113 ،
17 10 - 45 → 48 ، 19 38 - 39 - 72 ، 21
97 ، 22 51 - 53 - 57 - 71 ، 26 227 ، 32
20 ، 34 42 ، 37 22 ، 39 47 ، 40 18 - 52

7 - 16 - 17 - 107، 22 49، 23 70
 - 73، 25 1 - 7 → 10 - 56 - 57، 26 193
 - 194، 28 44 → 46 - 85 → 87، 29 18،
 30 52 - 53، 33 40 - 45 - 46 - 48، 34
 28 - 46 - 47 - 50، 35 22 → 26 - 31، 36
 3 → 6، 38 65 → 70 - 86، 40 78، 42 7
 - 51، 43 43 - 88 - 89، 45 18، 46 9، 47
 2، 48 8 - 28 - 29، 51 50، 52 29 → 31،
 53 1 → 18، 57 9، 61 6 - 9، 62 3، 63
 1، 65 10 - 11، 67 26، 68 47 → 52، 73
 15، 74 1 - 2، 79 45، 96 1 → 5، 98 2 - 3

امت محمدیہ ﷺ اور صحابہ کرام کی پاکیزگی:

2 143، 3 110، 7 181، 8 72 - 74 - 75

محمد ﷺ کا صبر اور ان کی ثابت قدمی: 3 176، 5 41 - 48،
 6 10 - 33 → 35، 10 65، 11 12 - 120،
 12 110، 13 19 - 32، 15 88 - 97 →
 99، 16 127 - 128، 18 6، 20 130، 21
 21 - 109، 22 42 → 44، 25 31، 26 3،
 27 70، 28 85، 30 60، 31 23، 34 43
 → 50، 35 4 - 8 - 25، 36 7 → 11 - 76،
 37 171 → 175 - 178 - 179، 38 17،
 39 36، 40 55 - 77، 41 43، 43 6 - 43
 - 45 - 83، 44 59، 46 35، 51 52 →
 55، 52 48، 68 48، 70 5، 73 10

محمد ﷺ کو شعر سے بری کرنا:

36 69، 37 36 - 37، 69 40 - 41

جو محمد ﷺ کی مخالفت پر اٹھیا اس کی سزا:

4 115، 8 13، 47 32، 59 4

مومنوں کے لئے محمد ﷺ کی مہربانی: 15 88، 26 215

محمد ﷺ کی شخصیت: 3 159، 7 157 - 188

9 128، 29 48، 41 6، 42 15، 48 29،

62 2، 72 19، 88 21 - 22

محمد ﷺ اور ان کی امت کا لوگوں پر گواہ ہونا:

2 143، 4 41، 16 84 - 89، 22 78

28 75، 33 45، 48 8، 73 15

1 - 56، 26 218 - 219، 27 79، 33 6 - 28
 → 30 - 40 → 53 34 46، 38 86، 42 52،
 43 29 - 41 → 43، 46 9، 48 1 - 2 - 8
 - 29، 50 45، 52 29 - 48، 53 2 - 3 - 56،
 62 2، 66 1 → 5 68 2 → 6، 69 40 →
 42، 72 23، 73 1 - 15، 74 1، 81 24، 85
 3، 87 6 - 8، 90 1 - 2، 93 3 → 8، 94 1
 → 4، 108 1 → 3
 محمد ﷺ کی ازواج مطہرات اور ان کی صاحبزادیاں: 33 6 - 28 → 34
 - 50 - 59، 66 1 → 5

معراج محمدی ﷺ: 17 1، 53 5 → 18

آپ ﷺ کے بارے میں کافروں کا خیال: 9 61، 10 2، 11 5
 - 7 - 12، 13 5 - 7، 15 6 → 15، 16 101
 - 103، 17 46 → 49 - 76 → 90 - 94، 20
 133، 21 3 → 5 - 38، 23 69 → 72، 24
 11 - 63، 25 4 → 9 - 41 - 42، 26 204،
 28 48 - 49 - 57، 34 7 - 8 - 43 → 45، 37
 15 - 36 - 63، 38 4 → 7، 41 5، 44 13
 - 14، 46 7 - 8، 52 29 → 33، 108 3

محمد ﷺ کی نبوت و بعثت: 2 119 - 129 - 151 - 152
 - 252، 3 62 - 79 - 81 - 144 - 159، 4
 105 - 106 - 170 - 172، 5 67 - 99، 6 14
 - 19، 7 158، 9 33، 23 68 - 69، 27 91
 - 92 - 93، 35 24 - 42، 36 13، 48 28، 61
 6، 62 2 → 4، 94 1 → 8، 98 1 → 4

اتباع نبوی ﷺ: 33 21

محمد ﷺ کی دعوت کی تائید کرنا: 2 119 - 120 - 151
 - 252، 3 61 - 63 - 81 - 108 - 164 - 183
 - 184، 4 79 - 80 - 113 - 166 - 170، 5
 15 - 19 - 22، 6 8 → 11 - 26 - 35 - 51
 - 66 - 67 - 92، 7 158 - 184 → 188
 - 203، 9 33 - 128 - 129، 10 15 - 41 →
 43 - 104 - 108، 11 2 - 12 → 14 - 35
 - 101 - 120، 12 108، 13 7 - 27 - 30
 - 36 - 38 - 40 - 43، 14 1، 15 89 - 94،
 16 2 - 43 - 44 - 64 - 82 - 89 - 103، 17
 46 - 47 - 105، 18 110، 19 97، 21 3 → 5

31 - 48 ، 54 2 → 6 ، 60 12 ، 68 1 → 7

- 48 - 51 ، 93 1 → 11 ، 94 1 → 8

محمد ﷺ کے لئے اللہ تعالیٰ کا محبوبانہ عقاب :

8 67 - 68 ، 9 43 - 114 ، 33

37 ، 66 1 ، 80 1 → 11

محمد ﷺ کو اہل کتاب کے متعلق معرفت : 2 89 - 146 ، 6 20

محمد ﷺ کی ہجرت اور مہاجرین کا مرتبہ :

2 218 ، 3 195 ، 4 97 → 100 ، 8 72 →

75 ، 9 20 - 100 - 117 ، 16 41 - 110 ،

22 58 → 60 ، 24 22 ، 29 56 ، 33 6 ، 39

10 ، 47 13 ، 59 8 → 10 ، 60 10

وہی : 2 118 ، 3 44 ، 4 163 → 165 ،

6 7 → 9 - 19 - 50 - 91 - 93 ، 10 15 - 20

- 109 ، 11 49 ، 12 102 - 109 ، 13 32 ،

16 123 ، 17 39 ، 21 45 - 108 ، 29 45 ،

33 2 ، 35 31 ، 38 70 ، 39 55 ، 41 6 ، 42

3 - 51 - 52 ، 53 4 - 10 - 11 ، 72 1

محمد ﷺ کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ : 5 67 ، 2 137

9 74 ، 15 95 ، 17 60 - 73 - 74 ، 39

36 ، 52 48

تیسرا: دین

دین میں اخلاص :

10 22 - 105 ، 29 65 ، 31 32 ، 39 2 - 3

- 11 ، 40 14 - 65 ، 98 5

جاہلیت : 3 154 ، 5 50 ، 6 28 - 136 - 140 ،

33 33 ، 48 26

اسلام کی حقیقت : 1 6 - 7 ، 2 112 - 131

- 132 - 135 - 142 - 208 ، 3 19 - 20 - 51 - 67

- 85 - 101 ، 4 125 ، 5 16 ، 6 136 - 153

- 161 ، 7 29 ، 9 33 ، 10 25 ، 11 56 ، 12

40 ، 16 76 ، 19 36 ، 21 92 ، 22 54 - 78 ،

23 52 - 73 ، 24 46 ، 30 30 - 43 ، 31 22 ،

36 4 - 61 ، 39 54 ، 41 33 ، 42 13 - 53 ،

43 43 - 61 - 63 ، 48 2 - 20 - 28 ، 61 9 ،

67 22 ، 72 13 ، 98 5

لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا : 3 5 ، 2 211 - 285

6 70 ، 21 92 ، 23 52 ، 28 61 ، 32 18 ، 39

11 - 12 - 13 - 14 ، 57 16 ، 87 14 ، 98 5

محمد ﷺ کی چٹائی اور ان کی طرف سے اللہ پر کسی غلط بات منسوب کرنے کا نامکمل ہونا :

69 44 → 47

تورات و انجیل میں محمد ﷺ کی صفیں : 6 61 ، 7 157

محمد ﷺ کی دعوت کی کیفیت : 3 ، 2 119 - 252

79 - 97 - 144 - 159 ، 4 105 ، 5 67 - 99 ،

6 14 - 19 - 48 ، 7 158 ، 11 2 ، 13 7 ، 16

64 - 89 ، 17 54 ، 18 110 ، 21 107 ، 22

49 ، 25 56 ، 27 81 → 93 ، 33 40 - 45

→ 47 ، 34 28 ، 35 24 ، 38 65 → 70 ،

42 6 ، 46 9 ، 48 8 - 9 ، 94 1 → 8

محمد ﷺ کی مصومیت اور ان کی حمایت :

2 137 ، 5 70 ، 9 74 ، 15 95 ، 17 60

- 73 ، 39 36 ، 52 48

محمد ﷺ کے فضائل اور ان کی خصوصیت :

5 11 ، 8 1 - 5 → 8 - 30 - 41 ، 9 40

- 61 ، 15 87 → 99 ، 17 1 - 90 → 96 ، 22

15 - 52 - 53 ، 24 11 → 16 - 63 ، 25 52 ،

27 79 → 81 ، 33 6 - 28 → 34 - 38 - 39

- 50 → 53 - 56 - 59 → 62 ، 40 77

- 78 ، 48 28 - 29 ، 49 1 → 5 ، 59 6 - 7 ،

66 1 → 5 ، 73 1 → 9 - 20

اللہ تعالیٰ کا محمد ﷺ کو مخاطب کرنا : 65 4 ، 31 - 32

- 80 - 113 ، 5 41 - 49 - 67 ، 6 33 - 35

- 107 ، 7 2 - 188 ، 9 43 ، 10 65 ، 11

12 ، 12 103 - 104 ، 13 30 → 32 - 40 ،

15 3 - 6 - 8 → 88 - 94 - 95 - 97 ، 16

37 - 125 → 128 ، 17 54 - 73 → 76

- 86 - 87 ، 18 6 - 28 ، 20 1 - 3 - 114

- 130 - 131 ، 21 36 - 41 → 46 - 107 ،

22 42 ، 23 93 → 98 ، 24 54 ، 25 10

- 31 → 33 - 43 - 44 - 51 - 52 ، 26 1 →

4 - 213 - 215 - 216 - 219 ، 27 6 - 70 ،

28 44 → 47 - 56 - 86 → 88 ، 29 28 ،

32 30 ، 33 1 → 3 - 45 → 48 ، 34 28

- 47 ، 35 4 - 23 → 25 ، 36 1 → 6 - 76 ،

37 35 → 39 - 174 → 179 ، 38 17

- 76 ، 39 14 ، 40 77 ، 41 6 - 43 ، 42 52 ،

43 83 - 88 - 89 ، 46 9 - 35 ، 51 54 ، 52

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین :

2 112 - 213 ، 3 19 - 83 - 85 - 102 ،
4 125 ، 5 3 ، 6 14 - 70 - 125 - 161
- 162 ، 27 91 ، 33 35 ، 39 11 → 12 - 22 ،
40 66 ، 41 33 ، 42 13 ، 45 18 - 19 ، 61
9 ، 72 14 ، 98 4 - 5 ، 110 1 - 2

دین میں کوئی زبردستی نہیں :

2 256 ، 10 99 ، 18 29 ، 22 78 ، 42 8
2 132 - 136 ، 3 52 - 64 - 84
- 102 ، 5 11 ، 6 163 ، 10 72 ، 16 89
- 102 ، 21 108 ، 22 78 ، 23 52 ، 27 81
- 91 ، 29 46 ، 30 53 ، 33 35 ، 39 12 ، 41
33 ، 43 69 ، 46 15 ، 48 29

مسلمان :

چوتھا: نماز

۱۔ نماز کی ادائیگی :

تہجد اور رات کی نفل نمازیں : 17 78 - 79 ، 50 40 ، 51 17
- 18 ، 52 48 - 49 ، 73 1 → 7 - 20 ، 76 26

نماز میں جہر (بلند آواز سے قرات) کرنا : 17 110

نماز پڑھنے کی ترغیب : 2 3 - 37 - 43 → 46

- 83 - 110 - 115 - 142 → 145 - 148 - 153
- 177 - 186 - 238 - 239 - 277 ، 4 43
- 77 - 101 - 102 - 103 - 162 ، 5 6 - 12
- 55 - 58 - 91 - 106 ، 6 72 - 92 ، 7 55
- 170 - 205 ، 8 2 → 4 ، 9 5 - 11 - 18
- 54 - 71 ، 10 87 ، 11 114 ، 13 22 ، 14
31 - 37 - 40 ، 17 78 - 79 - 110 ، 19 31
- 55 - 59 ، 20 7 - 14 - 130 - 132 ، 21
73 ، 22 34 - 35 - 41 - 77 - 78 ، 23 1 - 2
- 9 ، 27 3 ، 29 45 ، 30 17 - 18 - 31 ، 31 4
- 5 - 17 ، 33 33 - 41 - 42 ، 35 18 - 29
- 30 ، 42 38 ، 50 39 - 40 ، 51 15 → 18 ،
52 48 - 49 ، 58 13 ، 62 9 - 10 ، 70 22 →
24 - 34 ، 73 20 ، 74 42 ، 75 31 ، 76 25
- 26 ، 87 15 ، 96 9 - 10 ، 98 5 ، 107 4 →
6 ، 108 2

رکوع : 2 43 - 125 ، 5 55 ، 9 112 ، 22 26 - 77 :
48 29

تہجد و تلاوت :

7 205 ، 13 16 ، 16 49 ، 17 107 → 109 ، 19
58 ، 22 18 - 77 ، 25 60 ، 27 25 ، 32 15 ،
38 24 ، 41 37 ، 53 62 ، 84 21 ، 96 19

تہجد کے : 2 125 ، 3 113 ، 7 206 ، 9 112 ،

13 15 ، 16 49 ، 22 18 - 26 - 77 ، 25 64 ،
27 25 ، 32 15 ، 39 9 ، 41 37 ، 48 29 ، 53
62 ، 55 6 ، 68 42 - 43 ، 76 26 ، 96 19

نمازیوں کی صفتیں : 23 2 - 9 ، 70 22 - 23 - 34 - 35

جمعہ کی نماز : 62 9

خوف کی نماز : 4 101 - 102

مسافر کی نماز : 4 101

نماز انبیاء کا پسندیدہ عمل : 14 37 - 40

قصر نماز : 4 101 - 103

۲۔ دعاء (گریہ و زاری) :

دعاء پر ابھارتا : 2 186 ، 4 32 ، 5

35 ، 6 40 → 43 - 52 - 63 ، 7 29 - 55 - 56
- 180 ، 17 110 ، 25 77 ، 27 62 ، 32 16 ،
35 10 ، 40 14 - 60 - 65 ، 52 28

دعاء کی کیفیت : 7 55 - 205 ، 17 110

نبی ﷺ سے منقول ہونے والی دعائیں : 1 5 → 7 ، 2 127 - 128
- 201 - 250 - 255 - 285 - 286 ، 3 8 - 9
→ 16 - 26 - 38 - 53 - 147 - 173 - 191
126 - 89 - 47 ، 7 23 - 75 ، 4 32 ، 194
- 151 - 155 ، 10 85 - 86 ، 12 101 ، 14 40
- 41 ، 17 24 - 80 - 81 ، 18 10 ، 20 25 - 26
- 114 ، 21 83 - 87 - 89 ، 23 29 - 98 - 109
→ 118 ، 25 65 - 74 ، 26 83 → 85 - 87
→ 89 ، 27 19 - 62 ، 28 16 ، 40 7 → 9 - 44 ،
44 12 ، 46 15 ، 59 10 ، 60 4 - 5 ، 66 8
- 11 ، 71 28 ، 113 1 → 5 ، 114 1 → 6

۳۔ پاکی :

پاک کرنا :

2 222 ، 3 42 ، 5 6 ، 8 11 ، 56 79 ، 74 4

تیمم : 4 43 ، 5 6

غسل : 2 222 ، 4 43 ، 5 6

ساتواں: حج و عمرہ

عرفات سے واپسی : 2 198

عمرہ : 2 158 - 196

فریضہ حج اور اسکے آداب : 2 158 - 189

→ 94 - 2 - 1 ، 5 97 - 96 ، 3 203 → 196 -
28 ، 91 27 ، 37 → 25 22 ، 19 9 ، 97
95 ، 2 - 1 90 ، 27 48 ، 7 42 ، 67 29 ، 57
2 108 3 ، 106 3

کعبہ شرفہ :

2 125 ، 3 96 - 97 ، 5 95 - 97 ، 22 26

مکہ کرمہ : 8 ، 92 6 ، 96 3 ، 126 2

29 ، 59 → 57 ، 28 91 ، 27 25 → 22 ، 35
3 95 ، 1 90 ، 24 48 ، 7 42 ، 67

مناسک حج و عمرہ : 22 ، 162 6 ، 200 - 196 - 128
28 - 34 - 67

قربانی : 2 - 1 108 ، 37 - 36 - 32 22 ، 97 - 2 5

آٹھواں: عبادت کے مختلف مسائل

عبادت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے : 29 7 ، 21 2 ، 4 1

15 ، 13 123 - 2 11 ، 104 10 ، 128 -

14 ، 20 65 - 36 19 ، 23 17 ، 99 15

27 ، 55 24 ، 77 22 ، 112 - 92 - 25 21

61 36 ، 22 31 ، 43 - 30 30 ، 56 29 ، 91

65 - 60 - 14 40 ، 66 - 14 - 11 - 3 - 2 39

7 ، 74 8 ، 73 3 ، 71 62 ، 53 56 ، 51 66 -

6 → 1 109 3 ، 106 5 ، 98 7 ، 94

نذر و منت :

7 29 ، 26 19 ، 35 3 ، 270 2

وضوء : 7 - 6 ، 5 43 ، 4

۴۔ قبلہ (کعبہ) :

2 115 - 143 → 145 - 148 → 150

۵۔ مساجد :

مسجد حرام : 144 - 149 - 150 - 191 2

28 ، 10 - 7 9 ، 34 8 ، 2 5 ، 217 - 196 -

27 - 25 48 ، 22 1 17

مساجد کا مقام و مرتبہ اور اس کا احترام :

107 - 18 - 17 9 ، 31 - 29 7 ، 114 - 2

18 72 ، 37 - 36 24 ، 40 22 ، 21 18 ، 108 -

پانچواں: صدقات اور زکوٰۃ

2 43 - 83 - 110 - 177 - 215 - 254 - 263

134 ، 92 3 ، 274 - 277 → 267 - 265 -

156 7 ، 141 6 ، 55 - 12 5 ، 162 - 77 - 38 4

75 - 71 - 67 - 60 - 58 - 18 - 11 - 5 9 ، 3 8

17 ، 31 14 ، 23 - 22 13 ، 104 - 103 - 99 - 79

35 22 ، 73 21 ، 55 - 31 - 13 19 ، 81 18 ، 28

30 ، 3 27 ، 67 25 ، 56 - 37 24 ، 4 - 78 - 41

36 ، 29 35 ، 39 34 ، 33 33 ، 16 32 ، 4 31 ، 39

10 63 ، 13 58 ، 18 - 7 57 ، 19 51 ، 7 41 ، 47

25 - 24 70 ، 34 → 30 69 ، 18 → 16 64 ، 11 -

7 107 ، 5 98 ، 11 - 10 93 ، 20 73

چھٹا: روزہ

کھانا اور غذائیں :

4 ، 94 - 93 3 ، 173 - 172 - 168 2

96 - 93 - 88 - 87 → 5 - 3 1 5 ، 160

146 → 142 - 140 - 121 - 119 - 118 6

115 - 114 - 67 - 66 16 ، 59 10 ، 150 -

30 - 28 22

روزہ کا واجب ہونا اور روزہ داروں کے لئے اللہ تعالیٰ کا انعام :

89 5 ، 92 4 ، 185 - 187 - 196 → 183 2

4 58 ، 35 33 ، 26 19

ایمان

پہلا: انبیاء اور پیغمبر

ان سے عہد لیتا : 3 81، 33 7

انکو یاد دھانی کا حکم دیتا : - 4 80، 29 52، 55 51، 70 6
11، 87 9، 88 21

ان پر ایمان لانا : 3 84، 285 - 177 2

8 - 7 57، 46 29، 152 - 136 4، 179 -

تمام انبیاء اور پیغمبروں پر سلام : 8 64، 11 61، 28 - 19 -

آدم، ادریس، نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یوسف، شعیب، ایوب، ذوالکفل، موسیٰ، ہارون، داؤد، سلیمان، الیس، الیسع، یونس، زکریا، یحییٰ، محمد ﷺ، خاتم الانبیاء والمرسلین علیہم صلوات اللہ وسلامہ جمیعین ان تمام پر درود سلام ہو۔

انکو انکی اہل زبان قوم میں بھیجا گیا : 4 14

ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت : 2 253، 17 55

دعوت میں انکی حکمت اور دانائی : 4 10، 104 3

16 125، 20 43، 21 109، 22 67، 26

216، 28 55، 29 46، 41 33-34، 42 15،

61 14، 79 17 → 19

لوگوں کے درمیان انکا حکم : 2 213، 4 104، 16 64، 57 25

انکی امتوں پر انکی گواہی : 2 143، 4 41، 16 84 - 89،

22 78، 28 75، 73 15

تبلیغ پر انکی کوئی اجرت نہیں : 6 90، 23 72، 25

57، 26 109 - 127 - 145 - 164 - 180،

34 47، 36 21، 38 86، 42 23، 52 40

ہرامت کے لئے ڈرانے والا آیا : 35 24

ہر نبی کا دشمن ہوا : 6 112، 25 31

ان میں سے چندہ انبیاء کرام : 2 130 - 147، 3 33 - 34

- 42، 7 144، 22 75، 27 59، 35 32 →

35، 38 45

دعوت و تبلیغ انکا مقصد : 4 79، 5 15 - 19، 6

48 - 67 - 110 - 116، 10 47، 13 43،

16 82، 17 54، 22 49، 24 54، 27 80

- 81 - 92، 29 18، 40 78، 42 6 - 48،

43 41 - 42، 50 45، 64 12، 72 23، 88

21

ان سے کینہ و حسد کو دور کرنا : 3 161

وہ انسان ہیں لیکن ان پر وحی نازل ہوتی ہے : 8 - 7 21

دوسرا: اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا

آزمائش اور مصائب مؤمن کے ایمان کا امتحان ہیں : 2 155

- 214، 5 51، 186 - 179 - 154 - 152 3، 214 -

6 165، 11 7، 21 35، 29 2، 47 31، 67 2

توبہ و استغفار : 3 17 - 135، 4 64 - 106 - 110

5 74، 9 80 - 114، 11 52 - 90 - 114، 22

50، 40 55، 42 5، 47 19، 51 18، 60 4،

63 5 - 6، 71 10، 73 20، 110 3

ایمان اور عمل : 2 25 - 62 - 82 - 277،

3 57، 4 57 - 122 - 173، 5 9 - 69 - 93، 7

42، 10 4 - 9، 11 11 - 23، 13 29، 14

23، 18 30 - 88 - 107، 19 60 - 96، 20

75 - 82 - 112، 21 94، 22 14 - 23 - 50

- 56، 24 55، 25 70 - 71، 26 227، 28

67 - 80، 29 7 - 9 - 58، 30 15 - 45، 31

8، 32 19، 34 4 - 37، 35 7، 38 24 - 28،

40 40 - 58، 41 8، 42 22 - 23 - 26، 45

21 - 30، 47 2 - 12، 48 29، 64 9، 65

11، 84 25، 85 11، 95 6، 98 7، 103 3

ایمان کو نور سے تشبیہ دینا : 2 257، 5

15 - 16، 13 16، 24 40، 33 43، 39 22،

42 52، 57 9 - 28، 61 8، 65 11

جہان کو سیراب کرنے اور مسجد حرام کی خدمت سے زیادہ ایمان کی اہمیت ہے :

9 19

توبہ : 2 160، 3 86 → 90 - 135 - 136، 4

17 - 18 - 26 - 110، 5 39، 7 153، 9

104 - 112، 11 3 → 5، 17 25، 19 60،

25 70 - 71، 39 53 - 54، 42 25، 66 8

، 85 10

- 125 → 128 ، 11 5 ، 24 47 → 50 - 53
 - 63 ، 29 10 - 11 ، 33 12 → 20 - 24
 - 48 - 60 - 73 ، 47 16 - 18 - 20 → 30 ،
 48 6 ، 57 13 → 15 ، 58 14 → 19 ، 59
 11 → 17 ، 63 1 → 8 ، 66 9 ، 74 31

ایمان کی ہدایت : 2 5 → 7 - 10 - 120

- 213 - 272 ، 3 73 ، 4 175 ، 5 16 - 67 ،
 6 25 - 35 - 39 - 71 - 88 - 111 - 125
 - 149 ، 7 30 - 43 - 178 - 186 ، 9 24
 - 28 - 37 - 115 ، 10 25 - 35 - 57 - 100
 - 108 ، 12 111 ، 13 33 ، 14 4 ، 16 9 ،
 17 15 - 19 - 84 - 97 ، 18 13 - 17 - 57 ،
 19 74 → 76 ، 20 123 ، 22 16 ، 24 40
 - 46 ، 27 36 - 92 ، 28 56 ، 29 6 - 62
 - 69 ، 30 29 ، 34 50 ، 35 8 ، 39 18 - 23
 - 36 - 37 ، 40 33 ، 42 13 - 44 - 46 ، 45
 23 ، 47 17 ، 64 11 ، 68 7 ، 76 3 ، 80
 20 ، 90 10 ، 91 8 ، 92 12

یقین : 2 4 - 118 ، 5 50 ، 6 75 ، 13 2 ،

15 99 ، 27 3 - 82 ، 32 24 ، 44 7 ، 45 4
 - 20 - 32 ، 49 15 ، 51 20 ، 52 36 ، 56
 95 ، 102 5 → 7

تیسرا: غیب

اعراف : (بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ جنت اور جہنم کے درمیان کی جگہ ہے)
 7 46 → 50

غیب پر ایمان لانا :

2 3 - 33 ، 3 179 ، 19 61 ، 21 49 ، 35
 18 ، 36 11 ، 39 7 ، 50 33 ، 67 12 - 25

جن : 6 100 - 112 - 128 → 130 ، 7 38

- 179 - 184 ، 11 119 ، 15 27 ، 17 88 ، 18
 50 ، 27 17 - 39 ، 32 13 ، 34 12 → 14
 - 41 ، 37 158 ، 41 25 - 29 ، 46 18 - 29 →
 32 ، 51 56 ، 55 15 - 33 - 39 - 56 - 74 ،
 72 1 → 19 ، 114 6

جنت :

(1) اسکے نام

آخرت : 2 102 ، 43 35

جنات عدن : 9 72 ، 13 23 ، 16 31

انعام (اچھا بدلہ) : 22 50 → 76 ، 20 74 → 76 ، 22 50
 - 51 ، 40 60 ، 90 18 - 19 ، 91 1 → 10

ایمان کی حقیقت : 2 2 → 20 - 82 - 108 - 136

- 153 ، 3 193 ، 4 57 - 136 - 173 - 175 ،
 5 6 ، 6 158 - 159 ، 10 63 → 65 - 105
 - 106 ، 11 23 - 24 ، 13 28 - 29 ، 14 18
 - 23 ، 16 97 ، 18 30 → 44 - 103 → 108 ،
 19 60 - 96 ، 20 112 ، 21 94 ، 30 15 - 43
 → 45 ، 32 15 - 16 - 19 ، 33 70 ، 34 37 ،
 35 7 ، 39 10 - 17 - 18 ، 40 84 - 85 ، 41
 8 ، 47 1 → 3 ، 49 15 → 18 ، 62 1 → 4 ،
 64 8 ، 98 1 → 7

ایمان کی دعوت : 2 177 - 186 - 256

- 285 ، 3 84 - 110 - 179 - 193 ، 4 135
 - 162 ، 9 20 ، 27 3 ، 29 46 ، 34 21 ، 57 7
 - 8 - 19 - 28 ، 61 10 - 11 ، 64 8 - 11 ، 67
 26 ، 72 13 ، 75 31

شک و شبہ :

2 147 ، 10 94 - 95 ، 22 11 ، 34 51 → 54

شفاعت : 2 255 ، 4 85 ، 10

3 ، 19 85 → 87 ، 20 109 ، 21 28 ، 34
 23 ، 40 18 ، 43 86 ، 82 19

قنہ : 6 11 - 112 - 131 ، 8 25 - 28 ، 23

97 - 98 ، 41 36

ایمان اور اسلام میں فرق : 49 14

ایمان کی مثال : 66 11 - 12

مومن اور کافر کے درمیان فرق :

3 162 ، 22 19 → 24 ، 28 61 ، 30 14 →
 16 ، 32 18 → 21 ، 35 8 ، 38 28 ، 39
 9 - 22 - 24 ، 40 58 ، 41 40 ، 45 21 ، 47
 14 ، 59 20 ، 67 22 ، 68 35

نفاق : 2 8 → 20 - 76 - 204 → 206 ، 3

71 - 72 - 118 → 120 ، 4 60 → 62
 - 71 - 72 - 81 - 88 - 90 - 138 → 146 ،
 5 44 - 55 - 56 - 64 - 65 ، 8 49 ، 9 43
 → 59 - 64 → 78 - 95 - 97 - 101 - 108

30 → 32، 42 7 - 22- 43، 43 69 → 73، 44
 51 - 57، 46 14 - 16، 47 6 - 12، 48 5
 - 17، 50 31، 51 15، 52 17 → 28، 54
 54، 55 46 → 78، 56 10 → 40، 57 12،
 58 22، 59 20، 61 12، 64 9، 65 11، 66
 8، 68 17 - 34، 70 35، 74 40، 76 5 →
 31، 79 41، 83 22 → 36، 85 11، 88 1
 → 16، 98 8

جنت کی صفیں :

2 5 - 25، 3 15 - 136 - 195 - 198، 4 13
 - 57 - 122، 5 12 - 85 - 119، 9 72 - 89
 - 100، 10 9 - 10، 13 35، 14 23، 15
 45، 16 31، 18 31، 22 14 - 23، 25 10،
 30 15، 31 8 - 9، 35 33 → 35، 37 40 →
 61، 38 49 → 55، 39 20 - 73 → 75، 43
 70 → 73، 44 51 → 57، 47 12 - 14 →
 16، 48 5 - 17، 50 31 → 35، 51 15، 52
 17 → 28، 54 54 - 55، 55 46 → 78، 56
 10 → 40، 57 12، 58 22، 61 12، 64 9،
 65 11، 66 8، 76 5 → 31، 83 22 → 36،
 85 11، 88 1 → 16، 98 8

ہمیشگی:

(۱) ہمیشہ ہمیش عذاب میں رہنا :

2 39 - 81 - 162 - 217 - 257 - 275، 3
 88 - 116، 4 14 - 93 - 169، 5 80، 6
 128، 7 18 - 36، 9 17 - 63 - 68، 10 27
 - 52، 11 107، 13 5، 16 29، 20 101، 23
 103، 25 69، 32 14، 33 65، 39 72، 40
 76، 41 28، 43 74، 47 15، 50 34، 56
 17، 58 17، 59 17، 64 10، 72 23، 76
 19، 98 6

(۲) ہمیشہ ہمیش نعمتوں میں رہنا:

2 25 - 82، 3 15 - 107 - 136 - 198، 4
 13 - 57 - 122، 5 85 - 119، 7 42، 9 22
 - 72 - 89 - 100، 10 26، 11 23 - 108، 14
 23، 18 108، 20 76، 23 11، 25 15

18 31، 19 61، 20 76، 35 33، 38
 50، 40 8، 61 12، 98 8

جنت الفردوس: 18 107

جنت المآوی: 32 19

جنت النعیم: 5 65، 10 9، 22 56
 ، 31 8، 37 43، 56 12، 68 34

جنت الخلد: 25 15

جنت عالیہ: 69 22، 88 10

جنت المآوی: 53 15

جنت نعيم: 56 89، 70 38

الحسنی: 4 95، 10 26، 13 18، 16

57، 41 50، 21 101، 18 88، 62

10، 92 6 - 9

الدار الآخرة: 28 83

دار السلام: 6 127، 10 25

دار القرار: 40 39

دار المتقين: 16 30

دار المقامة: 35 35

روضات الجنات: 42 22

روضة: 30 15

طوبی: 13 29

علیون: 83 19

الفردوس: 23 11

فضل: 33 47

یمین: 56 27 - 38 - 90 - 91

(ب) جنتی لوگ:

2 5 - 25 - 82، 3 15 - 136 - 195 - 198،
 4 13 - 57 - 122، 5 12 - 65 - 85 - 119،
 7 42 → 53، 8 4، 9 21 - 72 - 89 - 100،
 10 26، 11 23 - 108، 13 20 → 24، 14
 23، 15 25 → 50، 16 30 → 32، 18 31
 22، 19 60 → 65، 21 101 → 103، 22
 14 - 23 - 24 - 56، 23 8 → 11، 25 15
 - 16 - 24، 26 90، 29 58، 30 15، 31 8،
 32 19، 36 55 → 58، 37 40 → 61، 38
 49 → 55، 39 20 - 73 - 75، 40 40، 41

26، 53 11، 67 23، 104 7

(د) فطرت : 3 30، 16 68

(و) نفس :

3 145 - 161، 6 70، 7 189، 10 30
- 54، 11 105، 12 53 - 68، 13 33، 14
51، 16 111، 20 15، 21 35، 29 57، 31
34، 39 6، 75 2، 79 40، 82 5، 89 27،
91 7 → 10

(و) نفس وخواہشات: 26 38، 29 30، 50 28، 135 4

قضاء و قدر : 3 145 - 154، 6 2-35-57
- 96، 7 34، 9 51، 10 3-49-99-100
11 6، 13 39، 15 4-5-21، 17 58، 23
43، 25 2، 27 74-75، 34 3، 35 11، 44
4، 54 51 → 53، 57 22، 59 3، 64 11،
65 3-12، 71 4، 72 25 → 28

جہنم :

(ا) اسکے نام :

الآخرة: 9 39

بئس القراز: 60 38، 29 14

بئس المصير: 73 9، 16 8، 126 3

22 72، 24 57، 57 15، 58 8،

64 10، 66 9، 67 6

بئس المهاد: 13 197، 12 3، 206 2

18، 38 56

بئس الورد المورد: 98 11

الحجيم: 113 9، 86 10، 119 2

22 51، 26 91، 37 23 - 55 - 64

- 68 - 97 - 163، 40 7، 44 47 - 56،

52 18، 56 94، 57 19، 69 31، 73

12، 79 36 - 39، 81 12، 82 14، 83

16 102 6

جہنم: 206 2

الحافرة: 10 79

الحطمة: 4 - 5، 104

دار البوار: 28 14

دار الخلد: 28 41

دار الفاسقين: 145 7

- 76، 29 58، 31 9، 39 73، 46 14، 48

5، 57 12، 58 22، 64 9، 65 11، 98 8

جادو (سحر) : 7 116، 10 77 - 103، 102 2

- 81، 20 69 - 71 - 73، 113 4

شیطان :

(ا) اسکے پیروکار :

2 168 - 169 - 268، 4 119 → 121، 5

91 - 92، 7 27، 14 22، 43 36

(ب) اسکا شیطانی سلوک :

2 102، 4 118 → 120، 7 12 → 18، 15

15 → 18، 16 98 → 100، 17 27 - 53

18، 50 - 51، 19 68 → 72، 25 29، 26

62، 35 6، 36 60، 37 7 → 10، 41 25،

43 37 → 39، 58 10، 59 15 - 16، 67 5

(ج) آدم اور انکی اولاد سے اسکی دشمنی :

2 168 - 169 - 268، 4 119 → 121، 5

91 - 92، 7 27، 14 22، 43 36

(د) شیطانی وسوسہ :

2 34 - 36 - 168 - 208 - 268، 4 38 - 60

- 76 - 117 → 120، 5 90 - 91، 6 43

- 112 - 121 - 142، 7 11 → 23 - 27

- 200 → 202، 8 48، 12 5، 15 30 →

42، 16 63 - 98 → 100، 17 53 - 61 →

65، 18 50 - 51، 20 116 - 120، 22 52

- 53، 23 97، 24 21، 25 29، 26 221 →

223، 28 15، 29 38، 34 10 - 21، 35 6،

36 60 → 62، 38 73 → 82، 41 36، 43

62، 47 25، 58 10 - 19، 59 16 - 17،

114 1 → 6

غیب نفسی :

(ا) روح : 4 97، 38 78، 4 70، 9 32، 85 17

(ب) ضمیر : 16 50، 202 → 200، 7 152، 6

(ج) دل :

6 110 - 113، 11 120، 14 37 - 43، 16

78، 23 78، 25 32، 28 10، 32 9، 46

58 17 ، 59 3 - 17 - 20 ، 64 10 ، 66 6 - 7
 - 10 ، 67 8 → 11 ، 72 23 ، 74 26 → 37 ،
 76 4 ، 78 21 → 30 ، 83 1 - 16 - 17 ، 84
 11 - 12 ، 90 20 ، 98 6 ، 101 11 ، 104 1
 → 9 ، 111 1 → 3

(ج) جنہم کی صفیں :

2 24 ، 3 106 - 131 ، 4 56 ، 7 38 → 41 ،
 9 35 - 81 ، 14 16 - 17 ، 15 43 - 44 ، 17
 60 - 97 ، 18 29 ، 20 48 ، 22 19 → 22 ، 25
 11 → 14 ، 32 20 ، 37 62 - 70 ، 38 55 →
 64 ، 39 16 - 60 - 71 - 72 ، 40 49 - 50
 - 70 → 76 ، 42 44 - 45 ، 44 47 ، 47 15 ، 50
 30 ، 52 11 → 16 ، 56 41 → 56 ، 66 6 - 7 ،
 67 7 ، 69 30 → 37 ، 70 15 → 18 ، 73 12
 - 13 ، 74 26 → 37 ، 76 4 ، 77 29 → 33 ،
 78 21 → 30 ، 88 4 → 7 ، 89 23 ، 92 14
 - 17 ، 101 11 ، 102 6 - 7 ، 104 1 → 9

چوتھا۔ دوسری آسمانی کتابیں

انجیل : 3 3 - 48 - 65 ، 5 46 - 47 - 66 - 68
 - 110 ، 7 157 ، 9 111 ، 48 29 ، 57 27

تورات : 3 3 - 48 - 50 - 65 - 93 ، 5 43 - 44
 - 46 - 66 - 68 - 110 ، 7 157 ، 9 111 ، 48
 29 ، 61 6 ، 62 5

زبور :

3 184 ، 4 163 ، 16 44 ، 17 55 ، 21 105 ،
 23 53 ، 26 196 ، 35 25 ، 54 43 - 52

صحف ابراہیم : 87 19

صحف موسیٰ : 53 36 ، 87 19

مقدس کتابیں : 2 53 - 87 - 113 - 146 - 174 ،
 - 176 ، 3 23 - 48 - 78 - 79 - 81 - 184 ، 4
 54 - 136 - 140 ، 5 15 - 43 → 48 - 110 ،
 6 20 - 91 - 114 - 154 ، 10 94 ، 11 17
 - 110 ، 15 4 ، 17 2 - 4 ، 19 12 - 30 ، 22 8 ،
 23 49 ، 25 35 ، 28 43 ، 29 27 ، 31 20

الزقوم : 37 62 ، 44 43 ، 56 52

الساہرہ : 79 14

السعیر : 4 10 - 55 ، 22 4 ، 25 11 ، 31

21 ، 33 64 ، 35 6 ، 42 7 ، 48 13 ،

54 24 - 47 ، 67 5 - 10 - 11 ، 76

4 ، 84 12

سقر : 54 48 ، 74 26 - 27 - 42

السّموم : 52 27

سوء الدار : 13 25 ، 40 52

السّوای : 30 10

لظی : 70 15

النار : 2 24 ...

(دیکھئے : مجمع المفہر س لا الفاظ القرآن الکریم)

الہاویۃ : 101 9

(ب) جہنمی لوگ :

2 7 - 24 - 39 - 81 - 126 - 127 - 174

- 217 - 257 - 275 ، 3 10 - 12 - 23 - 24

- 116 - 151 - 181 - 188 - 196 - 197 ، 4

14 - 30 - 37 - 55 - 115 - 121 - 145

- 151 - 161 ، 5 29 - 33 - 37 - 72 - 86 ، 6

27 - 128 ، 7 18 - 36 - 38 → 41 - 44

- 34 - 17 - 9 ، 8 16 - 36 - 37 ، 9 17 - 34

- 35 - 49 - 63 - 68 - 73 ، 10 8 - 27 ، 11

16 - 17 - 106 ، 13 5 - 35 ، 14 26 → 30

- 50 ، 15 43 ، 16 62 ، 17 97 ، 20 127 ، 21

98 → 100 ، 22 19 → 22 - 57 - 72 ، 23

103 → 108 ، 24 57 ، 25 11 → 15 - 34

- 65 - 66 ، 27 90 ، 28 41 ، 29 25 - 68 ،

31 24 ، 32 20 ، 33 8 - 64 → 68 ، 34 32 ،

35 36 - 37 ، 37 60 → 70 ، 38 27 - 55 →

64 ، 39 8 - 16 - 24 - 25 - 32 - 40 - 47

- 48 - 60 - 71 ، 40 6 - 43 - 46 → 50 - 70

- 72 ، 41 19 - 24 ، 42 44 - 45 ، 43 74 →

78 ، 44 43 → 50 ، 45 34 ، 46 20 - 34 ،

47 12 - 15 ، 51 13 - 14 ، 52 11 - 12 ، 54

28 ، 55 37 - 44 ، 56 41 → 56 ، 57 15 ،

-41، 39 23 -45، 43 26، 53 29، 62 9،
63 9، 68 17 -18، 73 8، 76 25، 87 14
-15

اللہ تعالیٰ سے امیدیں رکھنا: 2 218، 4 104، 10 7
-11 -15، 12 83، 17 57، 18 110، 25
21، 29 5، 33 21، 39 9، 60 6

ان کا شکر گزار ہونا: 2 152 -172، 3 145، 4
147، 14 7، 27 40، 28 73، 29 17، 30
49، 31 12 -14 -31، 35 12، 39 7 -66،
42 33، 67 23

ان کا فضل و احسان: 2 5 -64 -105 -213
-243 -268 -272، 3 73 -74 -129، 4
83 -175، 6 83 -88 -125 -126
-148، 7 30 -178 -186، 9 28، 10 25
-49 -100، 13 26 -33، 14 4، 16 9،
17 20 -30 -87، 19 76، 21 9، 22 16،
24 21 -38 -46، 28 56، 29 62، 30
37، 34 39، 35 8، 39 23، 42 13 -27،
47 17، 49 7 -8، 57 21 -28 -29، 62
4، 64 11، 76 31

چھٹا: مومن بندے

انکی آزمائش: 2 155 -214، 3 152 -154
-179 -186، 5 48، 6 165، 11 7، 21
35، 29 2، 47 31، 67 2

اللہ اور انکے رسول کی فرمانبرداری: 2 186، 3 172، 6
36، 8 24، 13 18، 28 50، 42 26 -47

دنیا و آخرت میں انکی زندگی: 2 25 -82، 3
56، 4 57 -122 -173 -175، 5 9، 10 4
13 29، 14 23 -27، 18 30 -107، 22 14
-23 -50 -56، 24 55، 29 7 -9 -58، 30
15 -45، 31 8، 32 19، 34 4، 35 7، 40
51، 41 8، 42 22 -26، 45 30، 47 12، 48
29، 57 12، 84 25، 85 11، 95 6، 98 7
-8، 103 3

اللہ تعالیٰ مومنوں سے محبت فرماتے ہیں اور اہل ایمان
ذات باری سے بے حد لگاؤ رکھتے ہیں:

2 165 -186، 3 31-32-92، 5 54، 9 24

32 23، 37 117، 40 53، 41 45، 45 16،
46 12، 57 16 -26، 62 2

پانچواں: اللہ جل شانہ

اپنے آپ کو انکے احکام کے تابع کرنا: 2 112 -155
-156، 3 26، 4 65 -125، 6 79 -162
-163، 13 18 -22-23 -24، 21 108، 31
22، 33 22، 39 12 -54، 41 33
خود کو ان کے حوالہ کرنا:

3 173، 7 188، 8 64، 9 129، 10 49،
12 64، 18 23 -24، 39 36 -38، 40 44

اللہ تعالیٰ پر توکل و اعتماد: 3 101 -103 -122
-159 -160 -173، 4 81 -146 -171
-175، 5 11 -23، 6 102، 7 89، 8 2
-49 -61، 9 51 -129، 10 84 -108، 11
123، 12 67، 13 30، 14 11 -12، 16
42، 17 2 -65، 22 78، 25 58، 26 217،
27 79، 29 59، 33 3 -48، 39 38، 42
10 -36، 51 50، 58 10، 60 4، 64 13،
65 3، 67 29، 73 9

ان سے محبت و لگاؤ: 2 165 -186، 3 31 -32
ان کے سامنے خشوع و انکساری:

2 45 -46، 6 63، 7 55 -205 -206،
11 23، 17 107 → 109، 21 90، 22 34
-35 -54، 23 1 -2، 24 30، 28 83،
31 18 -19، 33 35

اللہ تعالیٰ کا ڈر و خوف: 2 2 -3 -74 -150، 4 9
-77، 5 3 -31 -46 -100، 6 15 -51، 8
2، 9 13 -19، 13 13، 16 50، 21 49
-90، 22 34 -35، 23 57 -60، 24 37
-52، 33 -35 -37 -39، 35 18 -28، 36
11، 39 16 -23، 50 33 -45، 52 26، 55
46، 57 16 -25، 59 21، 67 12، 70 27،
71 13، 76 10، 79 40، 87 10، 98 8

اللہ تعالیٰ کا ذکر: 2 152 -203، 3 135
-191، 4 103 -147، 5 4 -11، 7 205، 8
2، 13 28، 14 7، 18 24، 20 14 -124،
24 37، 26 227، 29 45، 33 21 -35

مومن و کافر :

3 162 ، 22 19 → 24 ، 28 61 ، 30 14 →
16 ، 32 18 → 21 ، 35 8 ، 38 28 ، 39 9
- 22 - 24 ، 40 58 ، 41 40 ، 45 21 ، 47
14 ، 59 20 ، 67 22 ، 68 35 - 36

اللہ کا مومنوں سے وعدہ : 3 ، 2 82 - 112 - 218 - 277 ، 4 57 - 122 - 146
57 - 107 - 179 ، 7 42 - 152 - 162 - 173 - 175 ، 9 42
- 44 ، 8 2 → 4 ، 9 71 - 72 - 100 ، 10 2
- 4 - 9 - 103 ، 11 23 - 109 ، 13 19 →
24 - 27 → 29 ، 14 23 - 27 ، 17 9 ، 18
2 - 3 - 30 - 31 - 107 ، 19 60 - 96 ، 20
75 - 76 - 112 ، 21 94 - 101 → 103 ،
22 14 - 23 - 24 - 50 - 56 ، 23 1 → 11
- 57 → 61 ، 24 38 - 52 ، 25 24 - 63 →
76 ، 27 2 ، 28 67 ، 29 7 - 58 ، 30 15
- 44 - 45 ، 31 8 ، 32 15 → 19 ، 33 23
- 24 - 35 - 44 - 47 ، 34 4 - 37 ، 35 7
- 32 → 35 ، 36 11 ، 37 40 → 49 ، 39
17 - 18 ، 40 7 → 9 ، 41 8 ، 42 22 - 23
- 26 - 36 → 40 ، 43 68 → 73 ، 45 30 ،
46 13 - 14 ، 47 2 - 12 ، 48 4 - 5 - 29 ،
49 7 - 15 ، 52 21 → 28 ، 53 31 - 32 ،
55 46 → 76 ، 56 10 → 40 - 88 → 91 ،
57 12 - 21 ، 58 22 ، 64 9 ، 65 10 - 11 ،
66 8 ، 69 19 → 24 ، 70 22 → 35 ، 74
40 ، 75 22 - 23 ، 76 5 ، 80 38 - 39 ، 83
34 - 35 ، 84 7 → 9 - 25 ، 85 11 ، 87
14 - 15 ، 88 8 → 16 ، 90 17 - 18 ، 91
9 ، 92 5 → 7 ، 95 6 ، 98 7 - 8 ، 101 6
- 7 ، 103 2 - 3

اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا، یہ کہ اس سرزمین کی وراثت ان کے سپرد کریں گے:

3 139 ، 6 135 ، 21 105 - 106 ، 24 55 ،
37 171 → 173 ، 40 51 ، 47 35

اللہ تعالیٰ مومنوں کا محافظ ہے : ، 2 257 ، 5 55 - 56 ، 6 127 ،
7 196 ، 8 4 ، 9 52 ، 10 62 → 64 ،
22 38 - 78 ، 47 11

دنیا و آخرت میں ان کے لئے سعادت و خوشی : 7 ، 79 4 ، 201 2
156 ، 10 26 ، 13 18 - 22 ، 16 30 - 97
- 122 ، 18 88 ، 20 75 ، 27 89 ، 28 84 ،
39 10 ، 53 31 ، 57 10 - 28

ان کی صفات :

2 285 ، 6 122 ، 8 74 ، 9 44 - 71 - 88 ،
11 17 ، 23 1 → 9 ، 24 62 ، 25 63 → 68 ،
27 3 ، 32 18 ، 48 29 ، 49 15 ، 57 12
- 16 - 19 ، 58 2 ، 87 14 - 15 ، 98 7 - 8

ان پر کوئی ڈر و خوف نہیں :

2 38 - 62 - 112 - 262 - 274 - 277 ، 5
69 ، 6 48 ، 7 35 ، 10 62 ، 43 68

اللہ کی طرف سے تیار کردہ انعامات : 2 25 - 82 - 112 - 218
- 227 ، 3 57 - 107 - 179 ، 4 57 - 122
- 146 - 152 - 162 - 173 - 175 ، 5 9 ، 7
42 - 44 ، 8 2 → 4 ، 9 71 - 72 - 100 ، 10
2 - 4 - 9 - 103 ، 11 23 - 109 ، 13 19 →
24 - 27 → 29 ، 14 23 - 27 ، 17 9 ، 18 2
- 3 - 30 - 31 - 107 ، 19 60 - 96 ، 20 75
- 76 - 112 ، 21 94 - 101 → 103 ، 22 14
- 23 - 24 - 50 - 56 ، 23 1 → 11 - 57 →
61 ، 24 38 - 52 ، 25 24 - 63 → 76 ، 27
2 ، 28 67 ، 29 7 - 58 ، 30 15 - 44 - 45 ،
31 8 ، 32 15 → 19 ، 33 23 - 24 - 35
- 44 - 47 ، 34 4 - 37 ، 35 7 - 32 → 35 ،
36 11 ، 37 40 → 49 ، 39 17 - 18 ، 40 7
→ 9 ، 41 8 ، 42 22 - 23 - 26 - 36 → 40 ،
43 68 → 73 ، 45 30 ، 46 13 - 14 ، 47 2
- 12 ، 48 4 - 5 - 29 ، 49 7 - 15 ، 52 21
- 28 ، 53 31 - 32 ، 55 46 → 74 ، 56 10 →
40 - 88 → 91 ، 57 12 - 21 ، 58 22 ، 64
9 ، 65 10 - 11 ، 66 8 ، 69 19 → 24 ، 70
22 → 35 ، 74 40 ، 75 22 - 23 ، 76 5 ، 80
38 - 39 ، 83 34 - 35 ، 84 7 → 9 - 25 ، 85
11 ، 87 14 - 15 ، 88 8 → 16 ، 90 17
- 18 ، 91 9 ، 92 5 → 7 ، 95 6 ، 98 7 - 8 ،
101 6 - 7 ، 103 2 - 3

ساتواں فرشتہ

ان پر ایمان لانا : 2 30 → 34 - 98 - 161 - 177

4 ، 124 - 123 - 80 - 18 ، 3 285 ، - 210

7 11 ، 93 - 61 - 9 - 8 ، 6 172 - 136 - 97

23 - 13 - 11 ، 13 50 ، - 12 - 9 - 8 ، 12

33 ، - 32 - 28 - 2 ، 16 43 → 28 ، 15 24 ،

19 21 ، 117 - 116 ، 20 65 - 61 - 40 ، 17

43 ، 33 11 ، 32 75 ، 22 29 → 26 - 20

50 - 9 - 4 → 1 ، 37 1 ، 35 41 ، 34 40

70 → 166 ، 38 164 → 157 - 149

42 ، 37 - 32 → 30 ، 41 7 ، 40 75 ، 39 85

17 50 ، 27 47 ، 73 - 60 - 22 → 16 43 ، 5

1 70 ، 17 69 → 28 ، 26 53 ، 4 51 → 19

1 → 79 ، 6 → 1 ، 77 31 → 28 ، 74 4 →

4 97 ، 23 - 22 ، 89 4 ، 86 5

اللہ کے حکم سے ان کا نزول :

4 97 ، 32 → 30 ، 41 2 ، 16 8 - 9 ، 6

ان کی صفیں : 12 → 10 ، 82 1 ، 35 193 ، 26

ان کی عبادت گزاری : 20 - 19 ، 21 206 ، 7

5 42 ، 38 41 ، 7 40 ، 75 39 → 166 ، 37

ان کا آسمانوں کی طرف عروج کرنا : 4 70

ان کی ذمہ داریاں :

ان کا اہل ایمان کی مدد کرنا : 50 - 12 - 9 ، 8 124 ، 3

ان کا روح نکالنا : 7 ، 93 - 61 ، 6 97 ، 4

47 ، 11 32 ، 32 - 28 - 16 ، 8 50 ، 37

21 50 ، 27

ان کی حفاظت کرنا : 4 86 ، 10 82 ، 11 13 ، 6 61

ان کا عرش ربانی کو اٹھانا : 17 69 ، 7 40

ان کی دعائیں : 5 42 ، 43 33

ان کی سفارش : 26 53

انسان کی کارکردگی کو لکھنا : 80 43 ، 21 10

11 82 ، 27 72 ، 18 - 21 - 17 50

رحمت کے فرشتے : 24 - 23 13

عذاب کے فرشتے : 77 43 ، 2 37 ، 210 2

31 → 28 74

ان کا قیامت کے روز صور پھونکنا : 20 99 ، 18 73 ، 6

53 → 49 36 ، 87 27 ، 101 23 ، 102

14 - 13 ، 69 42 ، - 20 50 ، 68 39

18 78 ، 8 74

بعض فرشتوں کے نام جو وارد ہوئے ہیں :

- جبریل علیہ السلام : 4 66 ، 193 26 ، 98 - 97 2

20 81

- ماروت : 102 2

- مالک : 77 43

- ملک الموت : 11 32

- میکائیل : 98 2

- ہاروت : 102 2

آٹھواں قیامت کا دن

آخرت کے روز پر ایمان لانا : 4 162 ، 4 - 117 - 2 4

21 34 ، 3 27 ، 20 - 19 9

ان کی حقیقت : 53 11 ، 134 6 ، 25 - 9 3 ، 232 2

15 20 ، 21 18 ، 77 - 1 16 ، 85 15 ، 2 13

5 29 ، 11 25 ، 7 22 ، 103 21 ، 55 - 16

7 42 ، 59 40 ، 30 - 29 - 3 34 ، 55 30

32 ، - 26 45 ، 83 - 66 43 ، 47 - 18 - 17

42 53 ، 7 52 ، 6 - 5 - 51 34 - 46

72 42 ، 2 - 1 56 ، 31 55 ، 58 - 57

17 - 5 → 1 78 ، 7 77 ، 24

قرب قیامت کی نشانیاں : 158 - 73 6 ، 210 2

21 107 → 105 20 ، 100 - 49 - 48 18

10 44 ، 54 → 51 34 ، 82 27 ، 104 - 96

1 54 ، 10 - 9 52 ، 42 - 41 - 20 50 ، 11 -

8 70 ، 17 → 13 69 ، 6 4 56 ، 37 55

8 77 → 9 75 ، 8 74 ، 14 73 ، 9 -

7 81 → 1 79 ، 6 - 7 78 ، 18 → 11

5 84 → 1 82 ، 3 → 1 82 ، 13 → 11

5 99 → 1 21

ان کے نام :

الآخرة : 4 2

الحاقة : 1 69

الساعة : 31 6

الصاخة : 33 80

الطامة الكبرى : 34 79

الغاشية: 1 88

القارعة: 3 → 1 101، 4 69

الميعاد: 85 28

الواقعة: 1 56

يوم البعث: 56 30

يوم التغابن: 9 64

يوم التلاق: 15 40

يوم الجمع: 7 42

يوم الحسرة: 39 19

يوم الدين: 3 1

يوم الفصل: 21 37

يوم القيامة: 1 75، 55 3

يوم الوعيد: 20 50

اس روز کا حسب و نسب : 3 60، 33 31، 101 23

اسکی دہشت و خوفناکی : 442، 106 3، 254 - 123 - 48 2

104 - 3 11، 54 10، 53 7، 15 6، 115 5

37 19، 48 - 44 → 42 - 31 14، 106 →

88 26، 25 25، 37 24، 55 - 2 - 1 22

40 42، 33 31، 43 - 57، 43 30، 135 -

16 44، 67 43، 52 - 51 - 33 - 32 - 18

3 56، 30 50، 28 → 26 45، 42 → 40 -

74 17، 73 14 → 10 70، 42 68، 3 60

77 27، 10 - 7 76، 13 → 10 75، 10 - 9

40 → 38 78، 38 - 35 - 15 → 13

→ 17 82، 37 → 36 80، 34 - 8 79

26 → 22 89، 10 - 9 86، 5 83، 19

5 - 4 101

بعث و نشر (دوبارہ زندہ کرنا): 6، 260 - 259 - 243 - 56 - 28 2

15، 5 13، 7 11، 167 - 57 - 14 7 36

18 98 - 51 → 49 17، 38 - 21 16 36

7 - 5 22، 55 20، 66 - 33 - 15 19

56 30، 87 26، 100 - 82 - 37 - 23

16 37، 83 → 79 - 33 36، 9 35 31

50 29 - 9 42، 39 41، 39 38 - 144 -

72 64، 18 - 6 58، 72 → 47 56 15

4 83، 40 → 36 - 4 - 3 75 7

آخرت کو دنیا پر ترجیح دینا : 4، 15 - 14 - 3 3

7-8، 18، 26 13، 24 - 23 - 10، 32 6، 76

29، 80 - 79 - 77 - 61 - 60 28، 47 - 45 -

→ 32 43، 36 42، 39 40، 33 31، 64

21 - 20 75، 11 62، 20 57، 36 47، 35

89، 17 - 16 87، 41 → 37 79، 27 76

1 102، 20

دنیا و آخرت کا ثواب : 4 195 - 148 - 145 3

20 42، 80 28، 76 19، 45 18، 134

عمل کے بقدر بدلہ : 281 - 139 - 134 - 90 2

85 4، 195 - 115 - 30 - 25 3، 286 -

132 - 70 6، 105 5، 123 - 111 -

105 - 95 - 82 9، 147 - 180 7، 164 -

16 111، 11 108، 52 - 41 - 30 10

94 21، 84 - 17 → 15 - 13 17، 111

33 31، 44 30، 84 28، 90 27، 54 24

37 45، 36 35، 18 35، 25 34، 17 32

42 46، 41 40، 17 - 40 40، 70 39

52 19، 46 28، 22 - 15 - 14 45، 15

65 24، 56 41 → 39 - 31 53، 21 - 16

101 8 - 7 99، 38 74، 20 73، 7 66

9 → 6

نیک کام کا بدلہ : 5، 145 - 144 - 136 3

16 88، 12 4، 121 9، 84 6، 85

111 23، 76 20، 88 18، 97 - 96 - 31

24 33، 45 30، 7 29، 15 25، 38 24

121 - 110 - 105 - 80 37، 4 - 37 34

12 76، 14 46، 35 - 34 39، 131 -

8 98، 36 78، 44 77، 22 -

برے کام کا بدلہ : 86 3، 123 - 48 2

7 146 - 110 6، 29 5، 123 4، 87 -

17 10 13، 95 - 26 9، 152 - 41 - 40

17 34، 29 21، 127 20، 106 18، 98

17 59، 36 54، 25 46، 28 - 27 41

حشر کا دن : 5، 87 4، 158 3، 203 2

60 - 36 - 22 - 12 6، 109 - 105 - 48

29 7، 164 - 128 - 108 - 72 - 62

27 - 23 10، 94 9، 24 8، 57 -

15 5 ، 16 61 ، 17 58 ، 35 45 ،
36 44 ، 69 8 ، 71 4

دعوت و تبلیغ

پہلا: اسکی کیفیت

دوسرے مذہب کے لوگوں پر ظلم و ستم ڈھانا جائز نہیں :

2 114 ، 3 186 - 195 ، 4 69 - 97 - 98 ،
16 41 - 42 ، 22 38 → 40 - 58 - 59 ، 29
56 ، 85 1 → 10 ، 96 9 → 19

صلح کرنے والوں کیساتھ آسانی : 2 62 - 82 - 109 - 139
- 114 - 113 - 73 - 64 - 20 ، 3 - 256 ،
- 199 ، 4 162 ، 5 44 → 48 - 69 ، 6 52
- 53 - 68 - 108 ، 7 87 ، 10 99 - 100 ، 20
130 ، 22 40 - 67 → 69 ، 29 46 ، 33 48 ،
39 3 ، 42 15 ، 45 14 ، 46 13 - 14 ، 73
10 ، 109 1 → 6

جنگ کرنے والے مشرکین کیساتھ تشدد سختی :

2 193 ، 4 89 ، 5 33 - 34 - 51 ، 8 55 →
57 ، 9 5 - 23 - 24 - 29 - 73 - 113 - 123 ،
28 86 ، 47 4 - 8 ، 58 5 - 22 ، 60 1 - 2
- 13 ، 66 9 ، 68 8 - 9 ، 71 26 - 27

دین میں کوئی زور و بردستی نہیں :

2 256 ، 10 99 ، 18 29 ، 22 78

کوئی تشدد نہیں یہ تو کافروں کی علامت ہے : 3 73

دین میں کوئی مبالغہ نہیں : 4 171 ، 5 77

دوسرا: تبلیغ میں دانشمندی

لڑائی جھگڑے کو ہوا دینے کی ممانعت : 6 108

لوگوں کو انکی مادری زبان میں دعوت دینا : 14 4 ، 41 44

برائی کا بدلا اچھائی سے دینا : 13 22 - 23 ،

23 96 ، 25 63 ، 28 54 ، 41 34 - 35

مثالیں پیش کرنا : 2 26 ، 14 25 ، 25 33 ، 39 27

حسن و خوبی کیساتھ بحث و مباحثہ کرنا : 16 125 ، 17 53 ، 18

- 30 - 34 - 45 - 46 - 56 - 70 ، 11 4 ، 14
21 - 48 ، 15 25 ، 16 38 ، 17 52 - 71
- 97 ، 18 47 - 99 ، 19 40 - 85 - 86
- 95 ، 20 108 - 111 - 124 ، 21 35 - 93
- 104 ، 22 7 ، 23 16 - 60 - 100 ، 24
64 ، 25 17 ، 26 87 ، 27 83 - 87 ، 28
70 - 85 - 88 ، 29 8 - 17 - 19 - 20 - 57 ،
30 21 - 25 - 56 ، 31 23 ، 32 11 ، 34
26 - 40 ، 35 18 ، 36 22 - 32 - 51 - 53
- 83 ، 37 19 - 22 → 24 ، 39 7 - 31
- 68 ، 40 16 ، 41 19 ، 42 15 - 29 ، 43
14 - 85 ، 45 15 ، 50 44 ، 56 49 - 50 ،
58 6 ، 62 8 ، 64 9 ، 67 24 ، 70 43 ، 71
18 ، 75 3 ، 77 38 ، 83 4 → 6 ، 84 6 ، 86
8 ، 88 25 ، 96 8 ، 99 6 ، 100 9

جسم کے تمام جوڑوں کی گواہی :

24 24 ، 36 65 ، 41 20 → 23

میزان پر پیش ہونا اور نامہ اعمال حاصل کرنا : 3 25

- 30 ، 7 6 → 9 ، 11 18 ، 15 92 - 93 ، 17
23 ، 13 - 14 ، 18 48 - 49 ، 21 1 - 47 ،
63 ، 24 39 ، 29 13 ، 34 3 ، 37 24 ، 39
69 ، 45 28 ، 58 6 - 7 - 18 ، 69 18 ، 75
13 ، 81 8 → 10 - 14 82 5 ، 88 26 ، 99
6 → 8 ، 100 10 ، 102 8

اس روز لوگوں کی مختلف جماعتیں ہونگی :

56 7 - 41 → 55 - 88 → 95 ، 90 17 → 20

بال بچوں اور دولت کی آزمائش : 8 28 ، 64 15 ، 68 10 → 14

موت :

آزمائش : 67 2

روح نکلنے کا وقت :

50 19 ، 56 83 → 87 ، 75 26 → 30

یقینی فیصلہ : 3 144 - 145 - 154

- 185 ، 4 78 ، 21 34 - 35 ، 23 15 ، 29

57 ، 32 11 ، 39 30 ، 50 19 ، 55 26 ،

56 60 ، 62 8 ، 63 11

ہر شخص کیلئے ایک یقینی فیصلہ ہے : 7 34 ، 10 49 ،

مثال پیش کرنے میں کوئی شرم و حیا نہیں : 2 26 ، 33 53

شب قدر میں اس کا نزول : 5 → 1 97 ، 3 → 44 184 2

قرآن کریم میں تاویل کرنے والوں کی تاویل و تحریف کا نتیجہ :

2 75 - 79 ، 3 7 - 78 ، 4 46 ،

5 13 - 41 ، 12 6 ، 15 91 ، 18 27

ان کا حکم قرآنی میں تبدیل کرنا : 6 ، 103 - 87 5

140 ، 7 162 ، 9 37 ، 10 15 - 74 ، 13

41 ، 16 101 ، 33 62 ، 35 43

اسکی تلاوت :

تلاوت سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے پناہ چاہتا : 16 98

تلاوت کے وقت خاموش رہنے کا حکم دینا : 7 203 46 29

تلاوت کا حکم دینا : 7 ، 113 - 101 3 ، 121 2

204 ، 8 2 - 31 ، 16 98 ، 17 45 - 46

- 107 ، 19 58 - 73 ، 22 72 ، 25 73 ،

27 92 ، 29 45 ، 31 7 ، 35 29 ، 37

3 ، 73 4 - 20 ، 84 21 ، 96 1 - 3

شعر و شاعری سے اس کا پاک ہونا :

36 69 ، 37 36 - 37 ، 69 40 - 41

سابقہ مقدس کتابوں کی حقیقت کا بیان اور اسکی تصدیق کرنا : 5 → 2 2

- 23 - 24 - 38 - 39 - 89 - 91 - 97 - 105

- 106 - 151 - 185 ، 3 3 - 4 - 7 - 23 - 78

- 138 - 164 ، 4 82 ، 5 68 ، 6 7 - 25 →

28 - 90 → 92 - 114 → 117 - 155 →

157 ، 7 2 → 5 - 203 - 204 ، 9 124 →

127 ، 10 1 - 37 → 39 - 57 - 58 ، 11 1

- 13 ، 12 1 - 2 - 111 ، 13 1 - 37 → 39 ،

14 1 - 2 ، 15 1 - 87 ، 16 101 → 103 ، 17

9 - 41 - 45 - 46 - 82 - 88 - 89 - 105 →

109 ، 18 1 → 5 - 27 - 54 ، 19 64 - 97 ،

20 2 → 5 - 113 - 114 ، 21 4 → 8 - 10 →

15 ، 22 16 ، 24 1 - 34 ، 25 4 → 6 - 30 →

32 ، 26 1 - 2 - 192 → 199 - 201 →

212 ، 27 1 → 3 - 6 - 76 → 79 ، 28 2 - 3

54 ، 29 46 ، 43 57 → 59

عقل و دانائی سے کام لینا : 2 151 - 231

- 269 ، 3 48 - 164 ، 4 113 ، 16 125 ، 17

39 ، 33 34 ، 43 63 ، 54 5

تیسرا : اسکی ضرورت

دعوت الی اللہ میں کوتاہی کرنے والوں کو دھمکی :

2 174 ، 3 187 ، 16 44 ، 33 34

پیغمبروں کی ہم : 66 - 48 6 ، 101 - 92 5 ، 79 4

- 107 - 159 ، 10 46 ، 13 43 ، 16 82 ، 17

54 ، 18 57 ، 22 49 ، 24 54 ، 27 80 - 81

- 92 ، 29 18 ، 40 77 ، 42 6 - 48 ، 43 41

- 42 ، 50 45 ، 64 12 ، 72 23 ، 80 3 - 4 ،

88 21 - 22

تمام مسلمانوں پر اسکی فرضیت : 3 21 - 104 - 110

- 114 ، 4 114 ، 5 63 - 78 - 79 ، 6 69 ، 7

157 - 165 - 199 ، 9 67 - 71 - 112 ، 11

116 ، 16 90 ، 19 55 ، 22 41 - 77 ، 24

21 ، 31 17 ، 51 55 ، 87 9

قرآن کریم

قرآن کریم کی قسمیں : (اسکا نام)

15 72 ، 36 2 ، 37 1 ، 38 1 - 2 - 3 ، 43 2 ، 44 2 ،

50 1 ، 51 1 - 2 - 3 - 4 - 7 - 23 ، 52 1 - 2 - 3 - 4

- 5 - 6 ، 53 1 ، 56 75 - 76 ، 68 1 ، 69 38 - 39 ،

70 40 ، 74 32 - 33 - 34 ، 75 1 - 2 ، 77 1 - 2

- 3 - 4 - 5 - 6 79 ، 1 - 2 - 3 - 4 - 5 ، 81 15 - 16

- 17 - 18 ، 84 16 - 17 - 18 ، 85 1 - 2 - 3 ، 86 1

- 2 - 3 - 11 - 12 ، 89 1 - 2 - 3 - 4 - 5 ، 90 1 - 2

- 3 ، 91 1 - 2 - 3 - 4 - 5 - 6 - 7 - 8 ، 92 1 - 2

- 3 ، 93 1 - 2 ، 95 1 - 2 - 3 ، 100 1 - 2 - 3 - 4

- 5 ، 103 1

اس میں جو مثالیں ہیں وہ یہ ہیں :

اللہ سے تشبیہ دینے میں ممانعت : 16 74

اللہ کا لوگوں کو مثال دیکر سمجھانا : 14 25 ، 25 33 ، 39 27

21 50 ، 25 1 - 33 ، 26 2 - 192 - 210 ،
 27 1 - 92 - 93 ، 28 51 → 53 - 85 ، 29
 45 ، 30 58 ، 31 2 ، 34 6 ، 38 29 ، 39
 55 ، 40 2 ، 41 2 → 4 - 41 - 42 - 44
 - 52 ، 42 3 - 7 - 17 - 52 ، 43 3 - 4 - 43 ،
 44 3 - 58 ، 45 2 ، 46 2 - 12 - 29 → 31 ،
 47 2 - 24 ، 54 17 - 22 - 32 - 40 ، 56
 77 → 80 ، 59 21 ، 64 8 ، 65 10 - 11 ،
 68 52 ، 69 40 → 43 - 48 - 50 - 51 ، 72
 1 - 2 ، 73 4 - 20 ، 74 54 - 55 ، 75 16 →
 19 ، 76 23 ، 80 11 → 16 ، 81 19 - 25
 - 27 ، 85 21 - 22 ، 96 1 ، 98 2 - 3

جہاد

(۱) آلات جہاد :

لوہا : 57 25
 گھوڑا : 314 ، 8 60 ، 16 8 ، 17 64 ، 59 6
 (۲) جنگ کی خفیہ تدبیریں :

معلومات کو نقل کرنا : 49 6 ، 62 → 33 60 ، 83 4
 اسکو پوشیدہ رکھنا : 83 4

(۳) قیدی اور غلام :

غلامی کو ختم کرنے اور اسکو جڑ سے مٹا دینے میں پہل کرنا :

- غلامی سے آزاد کرنا : 5 89 ، 92 - 91 4 ، 177 2
 9 60 ، 24 33 ، 58 3 ، 90 12 - 13

- انکے ساتھ انسانیت کا برتاؤ کرنا : 36 - 35 4

- انکو آزاد کرنے میں حکومت کا مالی امداد کرنا : 60 9

- ان سے مکاتیبہ کرنا اور انکی آزادی میں مالی امداد کرنا : 33 24

غلام بنانے سے پہلے ان کو آزاد کرنا : 4 47 ، 71 - 70 8

کب قیدی بنایا جائیگا : 68 - 67 8

(۴) جنگی تعلیمات :

خاص احکام :

- 48 → 51 - 86 ، 29 47 → 50 ، 31 6 - 7 ،
 32 2 ، 35 29 → 32 ، 37 167 → 170 ، 38
 1 → 14 - 87 - 88 ، 39 1 → 3 - 23 - 27
 - 28 - 40 - 41 ، 41 2 → 5 - 27 - 30 - 41
 → 44 - 52 → 54 ، 42 17 ، 43 2 → 4 - 44 ،
 44 2 → 5 - 58 - 59 ، 45 2 - 20 ، 46 2 - 4
 - 7 → 12 - 29 - 31 ، 52 33 - 34 ، 53 2 →
 18 ، 54 17 ، 56 75 → 87 ، 59 21 ، 68 44
 - 45 - 51 - 52 ، 69 38 → 52 ، 72 1 - 2 ،
 73 1 → 4 - 20 ، 74 31 - 54 → 56 ، 75
 16 → 20 ، 76 23 ، 80 11 → 16 ، 81 19
 → 29 ، 84 21 ، 85 21 - 22 ، 86 13 - 14 ،
 87 18 - 19 97 1 → 5

سجدہ تلاوت (تفصیل لئے کے باب نماز دیکھیے):

جھٹلانے وانکار کرنے والوں سے بحث و مباحثہ کرنا : 2 23 - 24
 - 91 - 92 - 94 - 95 ، 3 67 - 70 - 71
 - 79 - 80 - 86 - 93 - 98 - 99 - 183 ، 5
 18 - 43 - 59 ، 6 8 - 9 - 148 → 150
 - 156 - 157 ، 7 172 ، 10 16 → 18 - 31
 → 35 - 38 - 68 ، 11 13 - 14 ، 13 16 ،
 16 35 - 103 ، 17 42 - 49 → 51 ، 19 66
 - 67 ، 20 133 ، 21 22 ، 23 71 - 91 ، 26
 197 ، 28 44 → 50 ، 29 48 - 61 ، 39 55
 → 59 ، 43 33 → 43 - 52 - 87 ، 62 6 → 8

محکم و متشابہ : 3 7 ، 11 1

نسخ : 2 106 ، 16 101

اسکا چھوڑنا : 25 30 ، 43 88 - 89

اسکا حکم دینا : 5 44 - 45 - 47 - 50

اسکو بیان کرنا اور ایمان لانا : 2 3 - 99 - 121

- 136 - 174 - 176 - 213 ، 4 47 - 82
 - 105 - 113 - 116 - 174 ، 5 15 - 16
 - 48 - 49 - 67 - 68 ، 6 19 - 50 - 66
 - 155 → 157 ، 7 2 - 3 - 52 - 170 - 203
 - 204 ، 10 108 ، 11 17 ، 12 102 - 104 ،
 13 1 - 30 - 31 - 37 ، 14 52 ، 15 9 ، 16
 43 - 44 - 64 - 89 ، 17 9 ، 20 99 - 100 ،

ناپینا و لنگڑ اور بیمار : 17-16 ، 48 ، 91 9

بیعت : 12 60 ، 18-10 ، 48 ، 111 9

جنگ کے وقت کی نماز : 103 → 101 4

ممنوع مہینوں میں جنگ : 38-36 ، 9 ، 97 5 ، 194-217 2

مسجد حرام میں لڑائی جھگڑا : 67 29 ، 191 2

تھکنا ڈالنے والوں کیساتھ معاملہ : 93 4

قتل سے بڑھ کر کوئی جرم نہیں ہے :

191-217 ، 8 25-39 ، 29 10 2

نظام جہاد اور اسکے قوانین و ضوابط :

18-15 → 8 ، 33-34 ، 5 71-94 4

94-92 ، 16 67-68 ، 64-61 →

جنگ میں اصلاح و سفارش : 10-9 49

(۵) انتقام و بدلہ : 126 16

(۶) اسلام میں جہاد :

فوجیوں کی بد اخلاقی : 91 → 88-73-72 4

9 → 21 ، 33 96-81 → 57-38 9

لشکر کی تیاری : 60 8

جہادوں کی فضیلت :

122 ، 78 17 ، 9 74-75 ، 8 95-100 4

صلح کی طرف مائل ہونا : 61 8

اسلام میں جنگ : 6 → 4 47

جہاد کی طرف دعوت دینا : 195-216 → 190 2

139 3 ، 261-252 → 246-244-218

→ 71 4 ، 200-158 → 146-142-154

15 8 ، 54-35 5 ، 102-93-84-77

57-48 → 46-40-39-26 → 16-16

29-24-22 → 16-20 → 7 9 ، 66 →

16 123 → 120-111-73-41 → 38

33 67 29 ، 78-58-40-39 22 ، 110

→ 20-7 → 4 47 ، 25-22-21-17-16

57 27 → 18-7-4 48 ، 35-31-24

61 1 60 ، 14 → 11-5 → 2 59 ، 25-10

→ 13-10-4

جہاد سے شکست پسندوں کی مذمت : 91 → 88-73-72 4

21 → 9 33 ، 111-96 → 81-57-38 9

میدان جنگ سے فرار ہونا : 17-16 ، 33 15 8

اسلام میں جہاد فی سبیل اللہ کے علاوہ اور کوئی جنگ نہیں

(اور یہ ظلم و ستم کو دور کرنے یا طاقتور باغیوں کو نیست و نابود کرنے کیلئے ہے) :

39 8 ، 256-19 2

جہاد کی تعریفیں کرنا : 218 → 216-191-190 2

→ 154-146-142-139 3 ، 244-158

95-84-77 → 71 4 ، 200-158

24-16-15 8 ، 54-35-2 5 ، 104-75

→ 72-66 → 57-47 → 39-45

→ 41 38-36-24-19-16 → 14 9

22 123 → 120-111-73-45-44

35-31-7 → 4 47 ، 17-16-33 39

9 66 ، 13 → 10-4 61 ، 1 60 ، 10 57

معاملہ بالشل کرنا : 194 2

ظلم و ستم سے ممانعت : 39 22 ، 2 5 ، 190 2

(۷) اسلامی سرحد : 200 3

(۸) شہداء :

اللہ کے وہاں ان کی زندگی : 171 → 169 3 ، 154 2

ان کا مقام و مرتبہ اور اللہ کی طرف سے تیار شدہ انعامات :

73-68 4 ، 195-174-158-157 3

→ 6 4 47 ، 59-58 22 ، 112 9

(۹) اسلام میں جنگیں :

غزوہ احد : 171 → 152-128 → 121 3

غزوہ بدر : 67-50-49-45 → 41-19 5 8

غزوہ بنی نضیر : 6 → 2 59

غزوہ تبوک : 119-118-98 → 62-60 → 42 9

غزوہ حدیبیہ و بیعت رضوان : 27 → 1 48

غزوہ حراء اسد : 175 → 172 3

غزوہ حنین : 28 → 26 9

غزوہ خندق : 27 → 9 33

فتح مکہ : 3 → 1 110

(۱۰) جنگ کے اثرات و نتائج :

مالِ غنیمت : 21 → 19 48 ، 69-41-1 8

(۳) عمل کی طرف ابھارنا :

3 146 ، 4 104 ، 6 135 ، 9 117 ، 17 19 ، 20 42 ، 39 39 ، 53 39 - 40 ، 67 15 ، 76 22 ، 92 4

(۴) نیک عمل :

بھلائی واحسان : 3 134 ، 195 - 177 - 112 - 83 ، 9 56 ، 7 93 - 85 ، 5 125 - 128 ، 4 148 ، 100 12 ، 11 115 ، 12 22 ، 10 26 ، 120 - 100 ، 30 - 90 - 128 ، 17 7 ، 18 30 ، 22 37 ، 28 77 ، 29 69 ، 31 3 - 4 - 5 - 22 ، 37 80 ، 105 - 110 ، 39 10 - 34 ، 46 12 ، 53 31 ، 55 60 ، 58 9 ، 77 44

کام میں ثابت قدمی : 3 139 - 140 - 146 ، 10 45 - 12 - 11 ، 8 81 ، 4 152 - 147 ، 2 89 ، 11 112 ، 14 27 ، 16 102 ، 17 74 ، 18 13 ، 19 31 ، 20 32 ، 33 70 ، 41 6 - 30 - 31 - 32 ، 42 15 ، 46 13 - 14 ، 47 7 - 35 ، 81 28

اللہ اور اس کے رسول اور حاکم کی فرمانبرداری :

3 32 - 132 ، 4 59 - 64 - 68 - 69 - 80 ، 5 95 ، 8 1 - 20 - 46 ، 9 71 ، 24 52 - 54 - 56 ، 33 36 - 71 ، 47 33 ، 48 17 ، 49 14 ، 59 7 ، 60 12 ، 64 12 - 16

خوش دلی : 4 28 ، 8 63 ، 17 53 ، 26 130 - 131 ، 30 21 ، 33 48

قول و فعل (کہنے اور کرنے) میں تطابق : 2 44 ، 3 188 ، 61 2

دوسروں کیساتھ یاہمی تعاون : 5 2 ، 8 74 ، 9 71

تقویٰ : 2 2 → 5 - 103 - 177 - 197 - 203 ، 102 - 28 - 17 → 15 ، 3 237 - 212 ، 136 → 133 - 130 - 125 - 123 - 120 ، 1 4 ، 200 - 198 - 186 - 179 - 138 ، 4 - 128 → 131 ، 5 2 - 4

خاکساری : 15 88 ، 17 37 ، 24 30 ، 25 63 ، 26 215 ، 31 18 - 19

کام میں اعتدال :

17 29 - 110 ، 25 67 ، 31 32 ، 35 32

59 6 → 10 ، 60 11

کامیابی کی وجہ :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فضل : 8 5 → 12 ، 9 25 → 27

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی غیبی مدد : 3 124 - 125 ، 8 9 - 12 ، 7 - 4 ، 48 9 ، 33 33 ، 16 41 - 27 ، 9 71

71 12 ، 74 31

کامیابی مظلوموں کا ساتھی ہے : 22 39 - 60

کامیابی اللہ کی طرف سے ہے : 2 249 ، 3 13 - 110

- 111 - 121 → 128 - 160 ، 8 10 - 19

- 42 → 45 - 62 ، 9 25 - 26 ، 10 103 ، 30

4 - 5 - 47 ، 33 26 - 27 - 47 - 57

نکست و ہزیمت : 3139 → 141 - 165 → 175 - 195 → 197

(۱۱) ہجرت (ترک وطن) :

مہاجرین کا اجر و ثواب : 2 218 ، 3 195 ، 8

72 → 75 ، 9 20 → 22 - 101 - 117 ، 16 41

- 42 ، 22 58 → 60 ، 39 10 ، 59 8 → 10

انصار کی ہجرت : 9 117 ، 59 9

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت : 9 41

ہجرت کا واجب ہونا : 4 89 - 96 → 99 ، 8 72 ، 16 110 ، 29 56

کام

(۱) حسب استطاعت کام کی ذمہ داری سونپنا :

2 233 - 286 ، 4 84 ، 6 152 ، 7 42 ، 23 62 ، 65 7

(۲) بدلہ :

کام کا بدلہ : 4 123 - 124 ، 5 33

6 120 - 146 - 160 ، 7 170 - 180 ، 8 50

- 51 ، 9 22 ، 12 22 ، 20 15 ، 24 38 ، 35

30 ، 39 34 - 35 ، 41 8 - 27 ، 42 20 - 23

- 26 ، 53 31

برائی کا بدلہ اس کے مثل : 2 194 ، 10 27 ، 16 126

22 60 ، 27 90 ، 28 84 ، 40 40 ، 42 40

54 ، 57 28 ، 65 1 → 5 ، 68 34 ، 71 3 ،

77 41 → 44 ، 78 31 → 36 ، 82 13 ، 83

18 → 28 ، 92 4 → 6 - 17 → 21

اچھی باتیں کہنا : 2 83 - 263 ، 17 53 ، 41 33

اچھائی و بھلائی کی طرف تیزی کرنا : 2 110 - 148 ،

3 114 - 133 ، 5 48 ، 9 100 ، 21 90 ،

23 56 - 61 ، 35 32 ، 56 10 → 15

(5) برے کام

کام کارایگاں جانا : 2 217 - 264 - 266 ، 3 21

- 22 ، 5 5 - 53 ، 6 88 ، 7 147 ، 9 17 - 69 ،

11 15 - 16 ، 18 103 → 105 ، 33 18

- 19 ، 39 65 ، 47 1 - 3 - 8 - 9 - 28 - 32 ،

49 2

حرام چیزیں :

سور کا گوشت ، خون اور مردار کھانا :

2 173 ، 5 3 ، 6 121 - 145 ، 16 115

شراب پینا اور نشہ میں ہونا :

2 219 ، 4 43 ، 5 90 - 91 ، 47 15

گناہ کرنا : 2 81 - 209 - 286 ، 3 11

- 16 - 31 - 135 - 147 - 193 ، 4 31 ، 5

49 ، 6 6 - 120 ، 7 100 ، 8 52 - 54 ، 14

10 ، 17 17 ، 25 58 ، 28 78 ، 33 71 ، 39

53 ، 40 2 - 3 - 21 - 55 ، 42 37 ، 46 31 ،

48 1 → 5 ، 53 32 ، 57 28 ، 61 12 ، 71 4 ،

85 10

بغاوت کرنا : 7 33 ، 10 23 ، 13 25 ، 16 90 ،

42 27 - 39

کام میں تاخیر کرنا : 2 170 ، 5 104 ، 7 28 ، 26

74 - 136 → 139 ، 31 21 ، 34 43 ، 37 69

- 70 ، 43 22 → 25

کام میں آسانی : 2 185 ، 12 110 ، 65 7 ، 94 5 - 6

کام میں غلطی : 33 5

کرہ ارض پر موجود برائیاں لوگوں کی گناہوں کی وجہ سے ہیں : 30 41

برے کام : 2 206 - 219 ، 3 178 ، 4 48

اللہ پر توکل و اعتماد : 3 159 - 160 - 173 ، 4 81 ، 5

11 - 23 ، 6 102 ، 7 89 ، 8 2 - 49 - 61 ،

9 51 - 129 ، 10 84 - 107 ، 11 123 ، 12

67 ، 13 30 ، 14 11 - 12 ، 16 42 - 99 ،

17 2 - 65 ، 18 24 ، 25 58 ، 26 217 ، 29

59 ، 33 48 ، 39 38 ، 42 10 - 36 ، 64

13 ، 65 3 ، 73 9

اچھے اخلاق : 2 104 ، 4 86 ، 17 53 ، 19

42 → 48 ، 23 96 ، 24 27 - 28 - 58 - 59

- 61 - 62 ، 25 63 ، 41 34 - 35 ، 52 26

- 27 ، 58 11

نیک کام کی طرف بلانا : 2 25 - 44 - 82

- 128 - 144 - 158 - 277 ، 3 57 - 188 ،

4 34 - 40 - 57 - 112 - 114 - 122

- 124 - 173 ، 5 9 - 48 - 93 ، 6 70 ، 7

42 ، 10 4 - 9 ، 11 11 - 23 ، 13 22 - 23

- 29 ، 14 23 ، 16 97 ، 17 9 ، 18 2 - 30

- 46 - 103 → 107 ، 19 76 - 96 ، 20 75

- 112 ، 21 94 ، 22 14 - 23 - 41 - 50

- 56 ، 24 55 ، 26 227 ، 28 84 ، 29 7 - 9

- 58 ، 30 15 - 45 ، 31 8 ، 32 17 - 19 ، 34

4 ، 35 7 - 32 - 39 ، 38 24 - 28 ، 40 58 ،

41 8 ، 42 22 - 23 - 26 ، 45 21 - 30 ، 47

2 - 12 ، 48 29 ، 65 11 ، 84 25 ، 85 11 ،

95 6 ، 98 7 ، 103 1 - 3

ایسے کام کا اختیار کرنا جو نیکی کی طرف لے جائے :

2 177 - 189 ، 3 92 ، 76 5 → 22

ایسے کام کا اختیار کرنا جو کامیابی کی طرف لے جائے : 2 2 → 6 - 197

- 212 ، 3 15 → 18 - 76 - 120 - 125

- 130 - 133 → 136 - 179 - 198 - 200 ،

5 9 - 38 - 103 ، 6 155 ، 7 25 - 34

- 137 - 155 ، 8 29 ، 12 109 ، 15 45 →

48 ، 16 30 → 32 ، 19 63 - 72 - 86 ، 20

132 ، 21 48 ، 24 52 ، 25 15 - 16 ، 26

90 ، 28 83 ، 33 70 ، 38 49 → 54 ، 39

10 - 20 - 33 → 35 - 61 - 73 - 74 ، 44

51 → 57 ، 47 15 - 36 ، 49 13 ، 50 31

→ 35 ، 51 15 → 19 ، 52 17 → 20 ، 54

ناپ تول میں کی کرنا : 3 → 1 83

سود : 4 161 ، 3 130 ، 2 275 → 279 ، 30 39

چوری : 5 38 - 39 ، 60 12

سونا چاندی کا خزانہ : 18 → 15 70 ، 34 9

قمار (جوا) : 5 90 - 91 ، 4 29 ، 2 219

قتل اور لڑائی جھگڑا :

خودکشی کرنا : 30 - 4 29 ، 2 195

مجدد حرام و ممنوع مہینوں میں جنگ کرنا : 217 - 194 - 191 2

5 2 - 97 ، 9 36 - 37

بچوں کو قتل کرنا : 17 31 ، 6 137 - 140 - 151

60 12

بلاوجہ کسی کو قتل کرنا :

2 178 ، 4 1 - 29 - 89 → 93 ، 5 32

- 45 ، 6 140 - 151 ، 9 5 17 31 - 33 ،

25 68 ، 60 12

لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا :

16 58 - 59 ، 43 17 ، 81 8 - 9

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مخالفت کرنا :

2 114 ، 5 33 ، 8 12 → 14 ، 9 63 ،

33 57 - 58 ، 42 16 ، 47 32 ، 58 5

- 6 - 20 ، 59 2 → 4

کام میں کامیابی : 15 24 ، 39 39 - 40 ، 14 24 ، 6 135

فساد برپا کرنے والوں کے بارے میں وعیدیں : 27 - 26 - 11 2

- 110 ، 82 - 63 3 ، 206 → 204 - 99

5 36 - 49 - 52 - 67 - 84 ، 6 49 ، 7 39

- 83 ، 84 - 55 - 40 ، 9 24 ، 10 33 ، 28 77

30 12 - 13 - 55 ، 59 19

نامیدی اور مایوسی : 11 9 ، 12 87

13 31 ، 15 55 - 56 ، 17 83 ، 29 23 ،

30 36 ، 39 53 ، 41 49 ، 60 13

(۶) ذمہ داری

کسی کے کړتوت کا دوسرا جوابدہ نہ ہوگا : 6 164

- 111 - 112 ، 5 2 - 3 - 62 ، 6 120 ، 7 33 ،

32 17 ، 45 7 ، 49 12 ، 53 32 ، 58 8 - 9 ،

83 12

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے (باب ایمان ملاحظہ ہو) :

ظلم و ستم : 51 59 ، 20 111 ، 6 82 ، 5 39 ، 2 229

یتوں کی پرستش : 5 3 - 90 - 91

فواحشات اور زنا کاری :

عورتوں سے جماع کرنے میں شرم گاہ کے بدلہ

کسی اور جگہ کا استعمال کرنا : 2 223

فواحشات (بدکاریاں) : 16 - 15 4 ، 3 135 ، 2 268

- 19 - 25 ، 6 151 ، 7 28 - 33 ، 16

90 ، 17 32 ، 24 3 - 19 - 21 - 33 ،

33 30 ، 42 37 ، 53 32 ، 60 12

حیض کی حالت میں جماع کرنا : 2 222 - 223

قوم لوط کی طرح شاذ ہونا : 82 → 80 7 ، 4 16

نکاح محرم : 4 22 → 25 ، 5 5 ، 33 50

غیر مسلم اور غیر مسلمہ سے شادی کرنا : 2 221

کامیابی و سعادت مندی : 2 5 - 189 ، 3 104 - 130

- 200 ، 5 35 - 90 - 100 ، 6 21 - 135 ، 7

8 - 69 - 157 ، 8 45 ، 9 88 ، 10 17 - 69

- 77 ، 12 23 ، 16 116 ، 20 69 ، 22 77 ،

23 1 - 102 - 117 ، 24 31 - 51 ، 28 37

- 67 - 82 ، 30 38 ، 31 5 ، 58 22 ، 59 9 ،

62 10 ، 64 16 ، 87 14 ، 91 9

گفتگو کے دوران

حلال و حرام : 16 116 - 117

نافرمانی پر قسم کھانا : 2 224 - 225 ، 5 89 ، 68 10

چغل خوری (غیبت) : 1 104 ، 49 12 ، 4 148

گواہی کو چھپانا : 33 6 ، 5 106 ، 283 - 146 - 140 2

کاناپوسی کرنا : 8 58 ، 104 2

عیب جوئی کرنا : 2 - 1 104 ، 49 11 ، 23 97

مالی معاملات :

غیر جائز طریقہ سے لوگوں کے مال کو کھانا : 29 - 2 4 ، 2 188

- 30 - 161 ، 5 42 - 62 ، 9 34

ترجیح : 4 135، 20 72، 33 23، 59 9، 90 14

بشاشت و رخصت : - 4 28، 8 63، 17 53، 26 130
131، 30 21، 33 48

تعاون (انسان اور سماج کا فاصل ملاحظہ ہو) :

خاکساری : ، 26 215، 30 24، 37 17، 88 15
31 18 - 19

دانائی و عقل مندی : 2 129 - 151 - 231 - 251
- 269، 3 48 - 164، 4 54 - 113، 16
125، 17 39، 33 34، 43 63، 54 5

برائی کا بدلہ اچھائی سے دینا : ، 96 23، 22 13
25 63، 28 54، 41 34 - 35

رحمت : 48 29، 90 17، 103 3
امن و سلامتی : ، 10 9 - 10، 8 61، 6 127
13 24، 19 62، 21 102، 25 63، 33
44، 39 73، 56 26

سکینہ : 26 - 18 - 4، 28 13، 26 9
دل کی اچھائی و سلامتی : ، 10 9 - 10، 8 61، 6 127
13 24، 19 62، 21 102، 25 63، 33
44، 39 73، 56 26

اچھے معاملات : 19، 53 17، 86 4، 104 2
42 → 48، 23 96، 24 27 - 28 - 58
- 59 - 61 - 62، 25 63، 41 34 - 35، 52
26 - 27، 58 11

نعمتوں پر شکرگزاری : ، 231 - 122 - 47 - 40
3 103، 5 7 - 11 - 20، 7 69 - 74، 8
26، 33 9، 35 3، 43 13، 93 11

صبر : 157 - 156 - 155 - 153 - 45 2
- 177 - 214 - 249، 3 15 → 17 - 120
- 125 - 139 - 146 - 186 - 200، 4 25،
6 34، 7 126، 8 46 - 65 - 66، 10
109، 11 11 - 49 - 115، 13 22 - 24،
16 42 - 96 - 110 - 126 - 127، 18 28،
20 130، 21 83 - 85، 22 34 - 35، 23
111، 25 75 - 76، 28 54 - 79 - 80، 29
58 - 59، 30 60، 31 17، 33 35، 38

10 41، 24 54، 31 23، 34 25، 36 54،
37 39، 42 15، 53 39

انسان کا اپنے کئے ہوئے کام کا ذمہ دار ہونا : 141 - 139 - 134 2
- 281، 3 15 - 30 - 115 - 195، 4 84
- 110 - 122، 6 132 - 164، 9 105، 10
30 - 41 - 52، 11 112، 16 111، 17 13،
21 94، 24 54، 30 44، 36 54، 37 39،
39 70، 40 17 - 40، 41 46، 42 15، 45
15 - 21 - 28، 46 19، 52 16 - 21، 53 31
- 39، 66 7، 73 15، 74 38، 99 7 - 8،
101 6 → 9

انسان اور اخلاقی تعلقات

پہلا: اچھے اخلاق

بھلائی : 134 3، 195 - 177 - 112 - 83 2
- 148، 4 125 - 128، 5 85 - 93، 7 56،
9 100 - 120، 10 26، 11 115، 12 22،
16 30 - 90 - 128، 17 7، 18 30، 22 37،
28 77، 29 69، 31 3 → 5 - 22، 37 80
- 105 - 110، 39 10 - 34، 46 12، 53 31،
55 60، 58 9، 77 44

بھائی چاڑی : (انسان اور سماجی تعلقات کا فاصل ملاحظہ ہو)

ثابت قدمی : ، 152 - 147 - 146 - 140 - 139 3
4 81، 8 11 - 12 - 45، 10 2 - 89، 11
112، 14 27، 16 102، 17 74، 18 13، 19
31، 20 32، 33 70، 41 6 - 30 → 32، 42
15، 46 13 - 14، 47 7 - 35، 81 28

لوگوں کے درمیان اصلاح و درنگی : 10 - 9، 49 4
چیزوں میں اعتدال :

17 29 - 110، 25 67، 31 32، 35 32

بری چیزوں سے پرہیز : 23 3، 25 72، 28 55

انصاف : 7 29، 60 8

16 91 - 92 - 94 - 95 ، 17 34 ، 23 8 ، 33

7 - 15 - 23 ، 70 32

دوسرا: برے اخلاق

شہوت پرست ، عیاش : 3 14

خود غرضی : 5 105 ، 17 100

اتراہٹ و خود پسندی : 4 36 - 49 ، 31 18 ، 57 23

چوری سے سنا (جاسوسی کرنا) : 5 41 ، 15 18

گھمنڈ و تکبر : 4 36 - 172 - 173 ، 16 29 ، 17 37

- 38 ، 32 15 ، 39 60 - 72 ، 40 35 - 76

فضول خرچی : 3 147 ، 4 6 ، 5 32 ، 6 141 ، 7

31 - 81 ، 10 12 - 83 ، 20 127 ، 21 9 ، 25

67 ، 26 151 ، 36 19 ، 39 53 ، 40 28 - 34

- 43 ، 43 5 ، 44 31 ، 51 34

گزری ہوئی چیزوں پر رنجیدہ ہونا : 3 153 ، 57 23

فضول خرچوں کی تابعداری (تقلید کرنا) : 26 151

اللہ اور ان کے رسول پر افتراء پردازی : 3 94 ، 4 50 ، 5

103 ، 6 21 - 93 - 112 - 137 → 140

- 144 ، 7 37 - 72 - 152 ، 10 13 - 17 - 37

- 38 - 50 - 59 - 60 - 69 ، 11 13 - 18

- 35 ، 16 56 - 105 - 116 ، 18 15 ، 20 61 ،

21 5 ، 25 4 ، 29 13 - 68 ، 32 3 ، 34 8 ، 42

24 ، 46 8 - 28 ، 61 7

خرابی : 2 27 - 60 ، 5 33 - 64 ، 7 56

- 74 - 85 ، 26 151 - 152 ، 47 22

کتبوس : 3 180 ، 4 37 - 128 ، 9 34 - 35

- 76 ، 17 29 - 100 ، 25 67 ، 47 36 → 38 ،

53 32 → 41 ، 57 23 - 24 ، 59 9 ، 64 16 ،

70 15 → 18 ، 92 8 → 11 ، 104 1 → 4

بیہودگی و بد چلنی : 8 47

زنا کاری ، بدکاری : 24 33

نفرت و عداوت : 5 8 ، 108 3

ظلم و زیادتی : 7 33 ، 10 22 - 23 ، 13 25 ، 16 90 ،

26 227 ، 42 42

تہمت والزام : 4 20 - 112 - 156 ، 24 4 - 5 - 16

44 ، 39 10 ، 40 55 - 77 ، 41 34 - 35 ،

42 43 ، 46 35 ، 47 31 ، 50 39 ، 52 48 ،

68 48 ، 70 5 ، 73 10 ، 74 7 ، 76 24 ، 90

17 ، 103 3

سچائی : 2 177 ، 3 17 ، 5 119 ، 9 119

33 8 - 23 - 24 - 35 ، 39 33 → 35 ، 47

21 ، 49 15

پاکدامنی : 2 273 ، 4 6 - 25 ، 5 5 ، 24 30 - 33 - 60 ،

70 29 → 31 - 35

لوگوں کی غلطیوں سے درگزر : 2 237 - 263 ، 3 133

- 134 ، 4 149 ، 16 126 ، 24 22 ، 42 36

- 37 - 40 - 43 ، 64 14

مہربانی چشم پوشی کا ہم نشین ہے : 2 109 ، 5 13 ، 15 85 ،

24 22 ، 43 89 ، 64 14

نگاہیں نیچی رکھنا اور شرم گاہ کی حفاظت کرنا : 23 5 → 7 ، 24 30

- 31 ، 33 35 ، 70 29

اچھے کام کرنا : 2 44 - 148 - 195 ، 3 115 ، 7

58 ، 10 26 ، 16 30 ، 20 112 ، 23 96 ،

28 54 ، 41 34 - 35 - 46 ، 98 7 - 8

مہمان نوازی : 2 177 - 215 ، 9 6

- 60 ، 11 69 - 78 ، 12 59 ، 69 34 ، 74

44 ، 76 8 - 9 ، 89 18 ، 90 14 → 16

چلنے میں میانہ روی اور آواز میں پستی : 31 19

اچھی باتیں : 2 83 - 263 ، 17 53 ، 41 33

غصہ کو پینا : 3 134 ، 16 126 ، 42 37 ، 64 16

اچھے کاموں میں پہل کرنا : 2 110 - 148 ، 3 114 - 133 ،

5 48 ، 9 100 ، 21 90 ، 23 56 - 61 ،

35 32 ، 56 10 → 15

دوستی (انسان اور سماجی تعلقات کا فصل ملاحظہ ہو) :

صفائی ستھرائی : 22 29 ، 48 27 ، 74 1 → 4

وعدہ پورا کرنا : 2 26 - 27 - 40 - 80 - 100 - 177

3 76 - 77 ، 5 1 - 7 - 12 ، 6 152 ،

8 42 ، 9 4 - 7 - 12 ، 13 20 - 25 ،

جھوٹی گواہی (قضائی تعلقات سے متعلق فصل ملاحظہ ہو) :

لاٹچ : 2 168 ، 4 32 ، 15 88 ، 20 131

غیر فطری تعلق (شاذ عادت) (کام سے متعلق فصل ملاحظہ ہو۔ حرام کام) :

بدکاری : 24 26

تکبر و غرور : ، 7 51 ، 130 - 70 6 ، 4 120 ، 3 185
17 64 ، 31 33 ، 35 5 ، 45 35 ، 57 14
- 20 ، 67 20 ، 82 6

دھوکا دہی : 3 → 83 1

غصہ : ، 37 - 36 42 ، 15 9 ، 134 - 133 3
111 1 → 5

بے پرواہی و غفلت : 172 - 146 - 136 7 ، 131 6
- 179 - 205 ، 107 92 ، 16 108 ، 19 39 ،
21 1 - 97 ، 30 7 ، 36 6 ، 46 5 ، 50 22

کینہ و حسد : 10 59 ، 24 50 ، 47 15 ، 161 3

چغل خوری : 1 104 ، 12 49

غیرت : 2 90

فسق و فجور : ، 42 → 40 80 ، 151 6 ، 15 - 16 4
82 14

خرابی : ، 205 - 60 - 30 - 27 - 12 - 11 2

5 32 - 33 - 64 ، 7 56 - 74 - 85 - 86
- 103 - 142 ، 8 73 ، 10 81 - 91 ، 11 85
- 116 ، 12 73 ، 13 25 ، 16 88 ، 26 152
- 183 ، 27 14 - 34 ، 28 77 ، 29 36 ، 30
41 ، 47 22 ، 89 12

فسق : 26 - 25 - 3 5 ، 82 3 ، 26 - 59 2

- 47 - 49 - 59 - 108 ، 6 49 - 121 ، 7
163 - 165 ، 9 24 - 53 - 67 - 80 - 84
- 96 ، 17 16 ، 18 50 ، 24 4 - 55 ، 29
34 ، 32 18 - 20 ، 46 20 ، 59 5 - 19 ، 61
5 ، 63 6

فضول : 12 49 ، 101 5

رسوائی : 4 148

قول فعل میں تشاد : 2 61 ، 44 2

بدکاریاں : 90 16 ، 28 7 ، 151 6

19 - 23 → 25 ، 33 58 ، 49 6 ، 68 10

→ 16 ، 104 1

فضول خرچی : 67 25 ، 29 - 27 - 26 17 ، 141 6

جاسوسی : 12 49 ، 36 17

جھوٹی باتوں کی تشہیر : 62 - 60 33 ، 86 7

گھمنڈ و تکبر : 13 7 ، 173 - 172 - 36 4 ، 34 2

→ 23 16 ، 206 - 146 - 133 - 40 - 36

29 ، 17 37 - 38 ، 25 21 - 63 ، 28 83 ،

31 18 ، 32 15 ، 38 74 - 75 ، 39 59 - 60

- 72 ، 40 35 - 60 - 76 ، 46 20 ، 57 23

برے القاب سے پکارنا : 11 49

بزدلی : ، 16 - 15 8 ، 73 - 72 4 ، 156 - 158 3

9 44 - 49 - 56 - 57

برائیوں کی تشہیر : 19 24 ، 148 4

بری باتوں کو پھیلانا : 148 4

حسد : 5 → 1 113 ، 15 48 ، 54 4 ، 109 2

خباثت : 11 49 ، 19 45 ، 135 6 ، 30 4 ، 27 2

خیانت : ، 109 → 105 4 ، 161 3 ، 187 2

8 27 - 58 - 71 ، 12 52 ، 16 92 → 94 ،

22 38

ناپختہ ارادہ : 36 17

سود (کام سے متعلق فصل ملاحظہ ہو۔ حرام کام)

ریاکاری (اتراہٹ) : ، 47 8 ، 142 - 38 4 ، 264 2
107 6

مذاق اڑانا : ، 140 4 ، 212 - 67 - 15 - 14 2

5 57 - 58 ، 6 5 - 10 ، 9 64 - 65 - 79 ،

11 8 - 38 ، 13 32 ، 15 11 - 95 ، 16 34 ،

18 56 - 106 ، 21 36 - 41 ، 26 6 ، 30

10 ، 31 6 ، 36 30 ، 37 12 - 14 ، 39 48

- 56 ، 40 83 ، 43 32 ، 45 9 - 33 - 35 ،

46 26 ، 49 11

چوری : (کام سے متعلق فصل ملاحظہ ہو۔ حرام کام)

نشہ : (کام سے متعلق فصل ملاحظہ ہو۔ حرام کام)

بظنی : ، 66 - 60 - 36 10 ، 148 - 116 6 ، 154 3

49 12 ، 53 28

(۱) خاندان:

خلوت کے وقت اجازت طلب کرنا: 24 58 → 60

باندیوں کو بدکاری پر مجبور کرنا: 24 33

جوشادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے انکو پاکدامنی کا حکم: 24 33

کنواروں کی شادی کے لئے باہمی تعاون کرنا: 24 32

بال بچے: 2 233, 3 10, 6 140 - 151, 8

28, 17 31, 18 46, 34 37, 42 49 - 50,

52 21, 57 20, 60 12, 63 9, 64 14

- 15, 65 6

بیوی سے نہ ملنے کی قسم کھانا: 2 226 - 227

طلاق سے پہلے حکم بنانا (پنچایت بیٹھانا): 4 35

ایک سے زیادہ شادی اور اسکے شروط: 4 3

اسکو جو دیں لانا: 13 38, 25 54, 64 14

بیوہ عورت کا میراث: 4 12

والدین کا حق: 2 83 - 215, 4 36, 6 151

17 23 → 25, 29 8, 31 14 - 15, 46

15 → 18

حمل پرورش: 2 233, 31 14, 46 15, 65 6

عدت کے وقت بیوہ عورتوں کو نکاح کا پیغام دینا: 2 235

مہر: 2 235, 4 - 20 - 21 - 24, 5 5, 60 10 - 11

طلاق:

2 228 - 230 - 231 - 232: طلاق کے احکام

- 236 - 237 - 241 - 242, 33 49, 65 4 → 7

طلاق سے پہلے جو شرطیں ضروری ہیں: 2 - 1, 65 34

کتنی طلاق دے سکتے ہیں: 2 229

ظہار (بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دینا، ماں کی حرمت کی طرح):

33 4, 58 1 → 4

بعض بیوی اور بچوں سے دشمنی کرنا: 64 14

بیوہ عورت کی عدت: 2 234

کنوارا پن: 4 25, 24 33

عورت کو شادی کرنے سے روکنا: 4 19

بچوں کو قتل کرنا: 6 137 - 140 - 151, 17 31, 60 12

ذمہ داری: 4 34

ختی و بے رخی: 2 74, 5 13, 6 43, 22 53, 39 22, 57 16

جھوٹ: 2 10, 6 24, 9 77, 16 105

22 30, 39 3, 61 2 - 3

ناشکری: 8 55, 10 12 - 22 - 23, 11 9 - 10

16 53 → 55, 17 67 - 83, 29 65,

31 32, 39 7 - 8 - 49 → 51, 41

49 → 51

بری باتیں:

2 225, 5 89, 23 1 → 3, 25 72, 28 55

اشارے سے بہتان لگانا: 2 - 1, 104 1, 9 79

لہو و لعب: 5 57 - 58, 6 32 - 70, 7 51, 21 17,

29 64, 35 5, 47 36, 57 20, 62 11

لڑائی جھگڑا: 2 188, 3 152, 4 29 - 59, 8 43 - 46

زنا کاری: 4 24 - 25, 5 5

برے اخلاق و عادات: 4 123, 5 100, 6 135, 10 27, 36 10

مکر و فریب: 3 54, 6 123 - 124, 7 99, 8 30,

10 21, 13 33 - 42, 14 46, 16 26

- 45 - 46 - 47, 27 50 - 51, 34 33, 35

10 - 43 40 45, 71 22

اچھائی سے روکنا:

50 25, 68 1 → 13, 70 21, 107 7

صدقہ و خیرات میں احسان جتنا: 2 262 → 264, 74 6

وعدہ خلافی کرنا: 2 27, 3 77, 8 55 → 58, 9 1

13 25, 16 95

چغلی خوری: 5 41, 9 47, 68 11

عیب جوئی: 23 97, 68 11, 104 1

انسان و سماجی تعلقات

لعان (شوہریوی میں سے کسی ایک کا کسی پرزنا کا تہمت لگانا) :

24 6 → 9 - 13

کس سے نکاح کرنا جائز ہے اور کس سے حرام : 4 21 → 24 ، 5 6 ، 33 50

نافرمانی : 4 34 - 128 → 130

نکاح : 2 102 - 187 - 197 - 221 - 223 ، 5 27 - 25 - 20 → 4 - 3 - 4 ، 228 - 235

5 ، 7 189 - 190 ، 24 3 - 26 - 32 - 33 ، 30 21 ، 33 37 ، 60 10 → 12

غیر مسلمہ سے نکاح وغیر مسلم کا مسلمہ سے نکاح : 2 221

لڑکیوں کو رگور کرنا : 16 58 ، 43 17 ، 81 8

(۲) انسان

اسکے احوال و اوصاف : 4 28 ، 14 34 ، 17 11 - 13 ، 4 28 ، 14 34 ، 17 11 - 13

- 83 - 100 ، 18 54 ، 21 37 ، 22 66 ، 36

77 ، 41 49 → 51 ، 42 48 ، 43 15 ، 70 19 ،

75 5 - 6 - 14 - 36 ، 76 1 ، 80 17 - 24 ، 90

4 ، 96 6 - 7 ، 100 6 → 8 ، 103 2

جانوروں کو اسکے قابو میں کرنا : 6 142 ، 16 5 → 8 - 66

- 69 - 79 - 80 ، 22 28 ، 23 21 - 22 ، 36

71 → 73 ، 40 79 ، 43 12 - 13

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اسکو عزت بخشنا : 17 70 ، 89 15

اکثر لوگوں کے حالات : 2 243

6 116 ، 7 187 ، 10 55 - 60 ، 11 17 ،

12 21 - 103 → 106 ، 13 1 ، 16 38 ،

26 8 - 67 - 103 - 121 - 139 - 158 - 174

- 190 ، 27 73 ، 28 13 ، 30 6 - 30 ، 34

28 ، 40 57 - 61 ، 45 26

امانت کو اسکے سپرد کرنا : 33 72

اسکو پیدا کرنا : 4 1 ، 6 2 - 98 ، 7 189 ، 22 5

23 12 → 14 ، 30 20 - 21 - 54 ، 32 7 → 9 ،

35 11 ، 39 6 ، 40 67 ، 41 21 ، 42 11 ، 53

45 - 46 ، 71 14 ، 75 36 → 39 ، 76 2 ، 77

20 → 23 ، 80 18 - 19 ، 82 7 - 8 ، 86 5

→ 7 ، 95 4 - 5 ، 96 2

اسکو عزت بخشنا و قرب سے نوازا : 2 28 → 33 - 213 ، 4 1 - 28 ، 4 1 - 28

6 98 ، 7 29 - 30 - 189 ، 10 19 ، 15 26 →

35 ، 16 4 → 18 - 65 → 67 - 78 → 81 ،

17 11 - 67 → 70 - 83 ، 18 54 ، 20 123 ،

21 37 ، 22 5 - 11 ، 23 12 → 14 - 17 →

22 ، 27 62 ، 29 65 ، 30 36 - 41 - 54 ، 31

20 - 29 ، 32 7 → 9 ، 33 72 ، 35 11 → 15

- 27 - 28 ، 36 77 ، 38 71 → 74 ، 39 6

- 49 ، 40 64 → 67 ، 42 48 ، 45 12 - 13 ،

49 13 ، 70 19 → 21 ، 76 1 → 4 ، 78 8 →

16 ، 79 27 → 33 ، 80 17 → 22 ، 86 5 →

10 ، 89 15 - 16 ، 90 1 → 11 ، 95 1 → 8 ،

100 6 - 7

شدت کے وقت اسکی تنگ دلی اور کشادگی کے وقت اسکی ناشکری :

10 12 - 21 → 23 ، 11 9 ، 16 53

- 54 ، 17 67 - 83 ، 29 65 ، 30 33 - 36 ،

31 32 ، 39 8 - 49 ، 41 49 ، 42 48 ، 70

19 → 22 ، 89 15 - 16

عمر درازی اسکو کمزور اور بے بس کر دیتی ہے : 16 70 ، 22 5

30 54 ، 35 11 ، 36 68 ، 95 5

جوا کے سینے میں ہے : 7 43 ، 10 57 ، 13 27 - 28 ،

23 78 ، 32 9 ، 33 4

جسکے دل میں ایمان پوری طرح داخل نہیں ہوا ہے : 22 11

تزکیہ نفس سے اسکو روکنا : 4 48 - 49 ، 53 32

(۳) منہ بولا بیٹا :

اسکا غلط و بے اصل ہونا : 33 4 - 5 - 40

منہ بولے بیٹے کی طلاق شدہ بیوی سے شادی کرنا : 33 37

(۴) خفیہ طور پر زنا کرنا : 5 5

(۵) مخنث ، نامرد : 4 118 - 119 24 31

(۶) مرد : 2 30 - 31 → 33 - 223 - 228 ، 7 189 ،

- 282 ، 4 32 - 34 - 128 - 129 ، 13 23 ، 15 28 → 35 ، 16 80 ، 24 32 ، 38

71 → 74

(۷) مرد و عورت : 2 28 - 213 ، 3 195 ، 4 1 - 28 ، 4 1 - 28

- 98 - 99 - 124 ، 6 98 ، 7 29 ، 9 72 ، 10

19 ، 13 23 ، 15 26 ، 16 4 → 18 - 65 → 67

باہمی تعاون : 5 2 ، 8 74 ، 9 71

لوگوں میں تبدیلی : 8 54 ، 13 11 ، 16 112

بغیر سمجھے ہوئے بیرونی کرنا (تقلید آئی) :

2 170 ، 5 104 ، 7 27 ، 26 74 - 137

31 21 ، 34 43 ، 37 69 ، 43 22 → 25

ساتھی : 4 69 - 140 ، 6 52 - 68 - 70 ، 18 28 ، 80 1 → 10

جماعت ، پارٹی : 2 43 ، 4 71 ، 37 1

مہربانی، ہنمودرگزر اور غصہ کوتاہیوں میں کرنا :

2 109 - 237 ، 3 159 ، 4 149 ، 5 13

- 48 ، 15 85 ، 16 126 ، 24 22 ، 25 63 ،

42 37 - 40 - 43 ، 45 14 ، 64 14

وہ لوگ جو نہ کی ہوئی چیز پر تعریف کرنے کو پسند کرتے ہیں : 3 188

دوستی : 3 28 - 118 ، 4 33 - 144 ، 5 51 ، 9 71 ، 33 6 ، 60 1 - 7 → 9

پڑوسی و دوست و غلام کے بارے میں وصیت : 4 36

(۱۱) سماج و معاشرہ :

مختلف قسم کے لوگ : 2 113 - 176 - 213 - 253 ،

3 19 - 55 - 105 ، 4 157 ، 5 48 ، 6 164 ،

8 42 ، 10 19 - 93 ، 16 39 - 64 - 92

- 124 ، 19 37 ، 22 69 ، 27 76 ، 32 25 ،

39 3 - 46 ، 42 10 ، 43 63 - 65 ، 45 17

بدو : 9 90 - 97 → 110 - 120 ، 48 11 - 12 - 15 ، 16 - 49 14 - 17

اہل کتاب، دوسرا مذہب اختیار کرنے والے، آتش پرست :
(باب مذہب ملاحظہ ہو)

ان کے درمیان فضیلت : 4 95 - 96 ، 5 48 ،

6 23 - 129 - 165 ، 16 75 - 76 ، 17 21 ،

33 66 → 68 ، 34 31 → 35 ، 49 13

انکو خلیفہ بنانا : 6 165 ، 7 69 - 74 ، 8 165 ، 35 39 ، 43 32

ایک جان سے انکو پیدا کرنا : 4 1 ، 6 98 ، 7 189 ،

22 5 ، 23 12 → 14 ، 30 20 - 21 - 54 ، 32

7 → 9 ، 35 11 ، 39 6 ، 40 67 ، 42 11 ، 53

45 - 46 ، 71 15 ، 75 36 → 39 ، 76 2 77

20 → 23 ، 80 18 - 19 ، 82 7 - 8 ، 86 5 →

7 ، 95 4 - 5 ، 96 2

- 78 - 81 - 97 ، 17 11 - 67 → 70 - 83 ،

18 54 ، 20 123 ، 21 37 ، 22 5 - 11 ،

23 12 → 14 - 17 → 22 ، 27 62 ، 29 65 ،

30 21 - 36 - 41 - 45 - 55 ، 31 20 ،

32 7 → 9 ، 33 72 ، 35 11 → 15 ، 36 55

- 56 - 77 ، 38 71 ، 39 6 - 49 ، 40 40 - 64

- 67 ، 42 48 ، 43 69 - 70 ، 45 13 ، 47

19 ، 48 6 ، 49 13 ، 57 18 ، 64 14 ، 70

19 ، 78 8 → 16 ، 79 27 → 33 ، 80 17

→ 22 ، 86 5 → 10 ، 89 15 - 16 ، 90 4 ،

95 1 → 8 ، 100 6 - 7

(۸) غلام اور قیدی (باب جہاد ملاحظہ ہو) :

(۹) رشتہ داروں سے صلہ رحمی :

2 27 - 83 - 177 - 215 ، 4 1 - 8 - 36 ،

8 41 - 75 ، 9 113 ، 13 21 - 25 ، 16 90 ،

17 26 ، 24 22 ، 30 38 ، 33 6 ، 42 23 ،

47 22 ، 51 19 ، 58 22 ، 59 7 ، 60 3 ،

70 24 - 25 ، 90 17 ، 93 9

(۱۰) سماج :

مجلس کے آداب : 58 9 - 11 - 12

اجازت کے آداب : 2 189 ، 24 27 → 29

- 58 → 62 ، 33 53 ، 58 11 ، 80 1 → 10

راہ گیر ، مسافر : 2 177 - 215 ، 4 36 ، 8 41 ، 9 60 ،

17 26 ، 30 38 ، 59 7

میل ملاپ اور صراط مستقیم کی پیروی :

3 103 - 105 ، 6 159 ، 8 46 ، 30 31 - 32

بھائی چاگی : 2 83 ، 3 103 ، 4 35 ، 5 32 ، 9 11 ،

15 47 ، 49 10 - 12

لوگوں کے درمیان صلح : 2 224 ، 4 114 - 128 - 129 ،

8 1 ، 49 9 - 10

نیک کام کا حکم (دعوت و تبلیغ کا فصل ملاحظہ ہو) :

سلام و دعاء اور مہمان نوازی کے آداب : 4 86 ، 6 54 ،

10 10 ، 13 24 ، 14 23 ، 15 46 - 52 ، 16

32 ، 19 15 - 33 - 47 - 62 ، 20 47 ، 24 27

→ 29 - 58 - 61 ، 25 63 - 75 ، 28 55 ، 33

44 ، 43 89

ناجائز طریقہ سے کسی کا مال کھانا (برے کام کا باب ملاحظہ ہو):

امانت : 27 8 ، 58 4 ، 76 75 3 ، 283 - 178 2
35 - 32 70 ، 73 - 72 33 ، 8 23

مال و دولت : 186 3 ، 279 - 188 - 155 2

111 - 103 - 69 - 41 - 24 9 ، 28 8 ، 24 4 ،
34 18 ، 64 - 6 - 17 ، 87 - 29 11 ، 88 10 ،
36 47 ، 37 - 35 34 ، 55 23 ، 46 - 39 -
69 ، 15 64 ، 9 63 ، 11 61 ، 20 57 ، 11 48 ،
18 92 ، 6 90 ، 20 89 ، 21 - 12 71 ، 28

بیوقوفوں کی دولت : 5 4

مشرکین کی دولت : 36 8 ، 116 - 10 3

68 ، 17 58 ، 34 18 ، 85 - 81 - 55 9
2 111 ، 3 - 2 104 ، 11 92 ، 12 74 ، 14

لوگوں کی دولت : 39 30 ، 34 9 ، 161 4 ، 188 2

عورتوں کی دولت : 32 - 19 - 11 - 7 - 4 4

یتیموں کا مال : 34 17 ، 152 6 ، 10 - 6 - 2 4

اسکا خرچ کرنا : 219 - 212 - 195 - 177 - 3 2

3 ، 274 → 270 - 267 → 261 - 254 ،
95 - 39 - 38 - 34 4 ، 134 - 117 - 92 ،
34 - 20 9 ، 72 - 60 - 36 - 3 8 ، 64 5 ،
99 - 98 - 92 - 91 - 88 - 54 - 53 - 44 ،
33 24 ، 35 22 ، 31 14 ، 22 13 ،
32 ، 54 28 ، 89 - 88 - 26 25 ، 67
47 ، 38 42 ، 47 36 ، 29 35 ، 39 34 ، 16
10 60 ، 8 59 ، 10 - 7 57 ، 19 51 ، 38
24 70 ، 7 65 ، 16 64 ، 10 - 7 63 ، 11 -

فروخت : 37 24 ، 275 2

مال و دولت کو حاصل کرنا : 258 - 251 - 107 - 29 2

73 6 ، 120 - 40 - 18 - 17 5 ، 189 - 26 3 ،
55 10 ، 116 - 111 9 ، 41 - 1 8 ، 158 7 ،
26 - 2 25 ، 42 - 29 24 ، 111 17 ، 66 -
48 ، 27 45 ، 85 43 ، 49 42 ، 29 - 16 40 ،
9 85 ، 1 67 ، 1 64 ، 5 - 2 57 ، 14

روکنا : 5 4

قبائل و اقوام اور جماعتیں : 19 - 7 3 ، 253 2

150 - 90 - 89 4 ، 105 - 78 - 73 - 20 ،
22 ، 159 - 113 - 112 6 ، 48 5 ، 151 -
42 ، 32 - 22 30 ، 61 → 53 23 ، 67 - 34
4 98 ، 13 49 ، 14 - 13

قوم اور قبائل : 13 49 ، 67 - 34 22 ، 15 5

عرب : 83 - 82 16 ، 110 - 104 - 103 3 ، 143 2
32 → 29 - 5 43 ، 78 22 ، 98 19

ہرامت کیلئے ایک وقت متعین ہے : 49 10 ، 34 7

4 71 ، 43 36 ، 45 35 ، 58 17 ، 61 16 ، 5 15

مہاجرین و انصار (باب ہجرت ملاحظہ ہو)

(۱۲) عورتیں :

پردہ : 59 - 55 - 53 33 ، 60 - 31 - 30 24

عورت : 235 - 234 - 228 - 223 - 221 2

127 - 36 - 34 - 32 - 25 4 ، 282 - 240

23 → 59 ، 33 12 ، 189 7 ، 129 →

55 - 51 - 4 33 ، 60 - 33 → 31 24 ، 6

66 - 2 - 1 58 ، 17 - 16 43 ، 11 35 ، 59 -

14 - 9 → 7 81 ، 30 70 ، 12 → 10

(۱۳) یتیم :

انکا اکرام کرنا : 3 - 2 4 ، 220 - 215 - 177 - 83 2

17 ، 41 8 ، 152 6 ، 127 - 36 - 10 - 8 - 6

14 90 ، 20 → 17 89 ، 8 76 ، 7 59 ، 34

3 → 1 107 ، 10 - 9 - 6 93 ، 15 -

انکے حق میں جو وصیتیں ہیں : 5 4

مالی تنظیم

خرید و فروخت اور رہن لینے میں گواہی : 283 - 282 2

غلاموں کو آزاد کرنا (باب جہاد کا تیسر نمبر جو غلام اور قیدی سے متعلق ہے ملاحظہ ہو)

اسکو حاصل کرنا : 37 24 ، 111 9 ، 29 4 ، 198 - 275 2

3 → 1 83 ، 11 - 10 62 ، 11 - 10 61 ، 29 35

رشتہ داروں، یتیموں، اور غریبوں کے حقوق

راغبیر : 2 177 ، 8 41 ، 9 60 ، 17 26

سود : ، 3 130 ، 280 → 278 - 276 - 275 2
30 39

زکاة: (باب زکاة ملاحظہ ہو)

چوری : 5 38 ، 60 12

صدقہ وغیرات : 2 196 - 263 - 264 - 271 - 276
- 280 ، 4 114 ، 5 45 ، 9 60 - 79 - 103
- 104 ، 12 88 ، 33 35 ، 58 12 - 13

(باب بھلائی ملاحظہ ہو)

نیکس : 6 141 ، 8 41 ، 9 29 ، 58 13

معادہ : 2 282

مالداری :

- دولت مند : ، 8 36 ، 24 22 ، 73 11 ، 181 - 10
80 5

- مال دار ہونے کی تمنا کرنا : ، 1671 ، 9 74 ، 202 → 2200
18 46 ، 74 6 ، 89 20

- مال و دولت کا نشہ : 8 28 ، 17 83 ، 28 :
76 → 82 ، 42 27 ، 57 20 ، 64 15 ،

71 21 ، 92 8 → 11 ، 96 6 - 7 ، 102
1 → 8 ، 104 1 → 4

- فضول خرچ (عیش و عشرت کی زندگی گزارنے والے) : 11 ، 9 85
116 ، 17 16 ، 34 34 → 37 ، 43 23 - 24 ، 56 45

فقراء : → 2 83 - 155 - 156 - 177 - 271

273 ، 4 8 - 36 ، 6 52 ، 9 91 ، 11 29 →

31 ، 17 28 → 31 ، 18 28 ، 22 28 - 36 ،

24 22 ، 26 114 ، 30 38 ، 35 15 ، 47

38 ، 51 19 ، 70 25 ، 80 1 → 12 ، 93 10

ناپ تول (بیانہ) : ، 3 75 ، 6 152 ، 7 85 ، 8 27

11 85 ، 17 35 ، 26 181 → 183 ، 42 17 ،

55 7 → 9 ، 83 1 → 5

قرض : ، 12 - 4 11 ، 283 - 282 - 280 - 245

9 60 ، 57 11 - 12 - 18 ، 64 17 ، 73 20

باقی شراکت : 24 → 38 21 ، 24 61

غلاموں سے متعین مبلغ لیکر انھیں آزاد کرنا (باب جہاد ملاحظہ ہو) :

میراث : ، 4 6 → 13 - 19 - 33 - 127 - 176

8 72 - 75 ، 89 19

قمار بازی : 2 219 ، 5 90 - 91

وصیت :

- اس میں افراط سے بچنا : 4 11 → 13

- اس میں رد و بدل کرنے سے ڈرنا : 2 181

- اس کی ضرورت : 2 180 ، 5 109 → 111

تجارت ، کاشت کاری ، صنعت و حرفت

پہلا : تجارت

اس کا جائز ہونا : 2 198 ، 4 29 ، 62 10 - 11

قرض : 2 282 → 283

رہن : 2 283

قول و قرار (عقود) : 2 282

دوسرا : کاشت کاری

6 99 - 141 ، 13 4 ، 16 10 → 11 - 13 - 67 ،

22 5 ، 23 18 → 20 ، 32 27 ، 80 24 → 32

تیسرا : صنعت و حرفت 57 25

چوتھا : شکار 5 1 - 94 → 96

قضائی تعلقات

(ا) قانونی احکام

عام احکام :

- زیب و زینت کا جائز ہونا اور حلال مال کھانا : ، 2 168 - 172

5 5 - 6 - 96 ، 7 31 ، 16 114 ، 23 51

- سن بلوغ : 4 6 ، 24 58 - 59

- گناہ کبیرہ : 4 31 ، 42 37 ، 53 31 - 32

(۲) عدالتی تنظیم

اچھائی پر جسے رہنا : 6 49

انصاف کیساتھ فیصلہ کرنا : 5 ، 135 - 59 - 58 ، 4 286 ، 2

8 - 42 - 48 - 49 ، 6 152 ، 7 29 ، 16 90

- 126 ، 20 113 ، 22 60 ، 35 18 ، 39 9

- 46 ، 42 15 - 17 ، 46 19 ، 49 9 ، 53 39

- 40 ، 57 25 ، 65 7

وہم وگمان حق کے معاملہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا بیگا :

6 116 ، 10 36

انصاف : 5 8 ، 135 - 58 - 3 ، 21 282 ، 2

- 42 - 95 ، 6 70 - 152 ، 7 29 ، 10 4 - 47 ،

16 76 - 90 ، 33 5 ، 42 15 ، 49 9 ، 60 8

گواہی :

- جھوٹی گواہی دینا : 25 72 ، 22 30

- گواہی کو چھپانا : 2 283 ، 70 33

- بیان کا امر واقعہ کے مطابق ہونا ضروری ہے :- 2 181 - 282

283 ، 4 135 ، 5 8 ، 70 33 → 35

فیصلہ : ، 35 10 42 5 ، 105 - 58 - 4 55 ، 3

37 154 ، 39 46 ، 40 48 ، 68 36 - 39

(۳) قانونی و دستوری فیصلہ

فسق و فجور کی وجہ سے گذری قوموں کا تہاد و برباد ہونا : 34 34 ، 17 16

انسان کا اعزاز و اکرام : 17 70

مکلف کرنا : ، 4 84 ، 286 - 233 2

6 152 ، 7 42 ، 23 62 ، 65 7

دین کی وجہ سے قوموں کا اکٹھا ہونا : 23 52 ، 21 92 ، 19 36

بدلہ (باب عمل ملاحظہ ہو) :

حق : 2 42 - 147 ، 3 60 - 71 ، 6 57 ، 8 7

- 8 ، 9 29 - 40 - 48 ، 10 32 - 33 - 35

- 36 - 82 ، 11 16 ، 13 17 ، 17 81 ، 18

29 ، 21 18 ، 22 62 ، 28 75 ، 31 30 ، 33

53 ، 34 48 - 49 ، 42 24 ، 47 3 ، 53 28 ،

61 8 - 9 ، 103 2 - 3

حق باطل کو نیست و نابود کر دیتا ہے : 17 81 ، 21 18

برائی کا بدلہ اسی کے مثل : 16 ، 10 27 ، 6 160 ، 2 194

126 ، 22 60 ، 27 90 ، 28 84 ، 40 40 ،

42 40

حرام چیزیں (باب عمل ملاحظہ ہو) :

شخصی ذمہ داری : 5 105 ، 6 104 - 164

- عہد و پیمان اور قسم کو پوری کرنا :

2 37 - 40 - 100 - 177 ، 3 76 ،

5 1 - 7 ، 6 152 ، 13 20 - 25 ، 16 91

- 92 - 94 - 95 ، 17 34 ، 23 8 ، 70 32

- منت پوری کرنا : 22 29

نتیجہ ، انجام

- برائی کا بدلہ : ، 40 40 ، 28 84 ، 10 27 ، 5 45

42 40

- حرم میں شکار کرنے کا بدلہ : 5 95

- قاتل کی سزا : 4 92 - 93 ، 5 32 - 45 ، 17 33

- خودکشی کا انجام (حرام کام کا فصل ملاحظہ ہو) :

- کافروں کا انجام : 2 191

- اپنی بیوی پر جوتہمت لگاتے ہیں انکی سزا : 24 6 → 10

- قصاص : ، 4 92 ، 5 45 ، 179 - 194 - 178 2

16 126 ، 22 60 ، 42 40

شرعی سزا (حد) :

- زنا کی سزا : 24 2

- باندیوں کے ساتھ زنا کا حکم : 4 25

- چوری کی سزا : 5 38 - 39

- کسی پر تہمت لگانے کی سزا : 24 4 - 5

- امام وقت کے خلاف لڑنے کی سزا : 5 33

عفو و درگزر :

- مستثنی صورتیں : 4 3 - 98 - 99 ، 5 3 ، 16 106

- بے بسی کی حالت میں : 2 173 ، 6 119 - 145 ، 16

115 ، 27 62

- معاف کرنا : 2 178 ، 5 45

- رخصت و آسانی : ، 4 43 - 102 ، 2 185 - 196

5 6 ، 9 92 - 93 ، 24 60 - 61 ، 70 20

2 184 - 271 4 31 - 92 ، 5 89 - 95

29 7 ، 39 35 ، 58 3 - 4 ، 64 9 ، 66 2

جلا وطنی : 2 84 - 85 ، 4 66 ، 5 33 ، 8 30 ، 9

13 ، 22 40 ، 60 8 - 9

- 190 ، 5 58 - 103 ، 8 22 ، 12 111 ،
13 4 - 19 → 24 ، 14 52 ، 15 75 ، 20
128 ، 22 46 ، 30 24 ، 38 29 - 43 ، 39 9
- 18 ، 45 5 ، 59 14

(۵) علم کی نشر و اشاعت اور اسکے چھپائے نہ رکھنے پر ابھارنا :
2 146 - 159 - 174 ، 3 187 ، 4 37 - 44 ،
7 169

(۶) علمی حقائق جسکو سائنسی ایجادات نے ثابت کیا :

جاندار : 3 6 ، 10 4 ، 21 30 ، 30 27 ، 50 38

ازدواجی مادہ کی طرف اشارہ : 20 53 ، 51 49 ، 55 52

قوت جاذبیت کی طرف اشارہ :

13 2 ، 22 65 ، 30 25 ، 31 10 ، 35 41

تذبذب آواز کی طرف اشارہ :

23 41 ، 29 37 - 40 ، 30 25 ، 36 28 -

29 - 49 - 53 ، 50 41 - 42 ، 54 31

ایٹم کی طرف اشارہ :

4 40 ، 10 61 ، 15 19 ، 99 7 - 8

طبقات ارض کی طرف اشارہ : 13 3 ، 15 19 ، 16 15

- 81 ، 20 53 - 105 → 107 ، 21 30 -

31 ، 26 63 ، 27 61 - 88 ، 29 40 ، 34 2 -

9 ، 35 27 ، 50 7 - 44 ، 99 1 - 2

خلا کو پار کرنے کی طرف اشارہ : 17 1 ، 53 13 - 14

مادہ کے فناء نہ ہونے کی طرف اشارہ : 6 59 ، 20 55 ، 50 3 - 4

کیمیائی طرف اشارہ : 17 50 ، 18 96 - 97

مغناطیسی ریکارڈ کی طرف اشارہ : 17 13 - 14 - 36 ، 36 65 ،

41 20 - 21 ، 43 80 ، 45 29 ، 75 13

ایسی چیزوں کی طرف اشارہ جو پھٹنے والی ہے :

44 10 - 11 ، 77 8 → 10 ، 89 21

دنیا کے لوگ : 2 223 ، 3 190 191 ، 21 30 ، 23 14

، 27 64 ، 39 6 ، 52 35 - 36 ، 58 6 ،

75 37 ، 76 2 ، 77 20

17 15 - 36 ، 27 74 - 75 ، 29 6 ، 34 25
- 42 39 7

سیاسی و عام تعلقات

خفیہ سرگرمیاں : 58 8 - 10

حکومت : 2 113 - 213 ، 3 23 - 26 ، 4

141 ، 5 1 - 42 - 44 → 49 ، 7 87 ، 10 109 ،

13 41 ، 16 124 ، 21 112 ، 22 56 - 69 ،

24 48 - 51 ، 38 26 ، 39 3 ، 60 10

طاقت و قدرت اللہ کی کیلئے ہے جسکو چاہتا ہے عطا کرتا ہے :

2 247 ، 3 26 ، 4 59 - 83

صلح : 2 208 ، 8 61 ، 47 35

صلاح و مشورہ : 3 159 ، 42 38

سازشیں اور تدبیریں : 35 10 ، 58 9

حاکم :

- رعایا کے ساتھ بھلائی و مہربانی کا برتاؤ : 15 88 ، 26 215

- اسکی اطاعت کا واجب ہونا : 4 58 ، 64 16

علوم و فنون

(۱) بلاغت : 6 112 ، 55 1 → 4

(۲) تقویم :

حرمت والے مہینے : 2 194 - 217 ، 5 2 - 97 ،

9 36 - 37

حج کے معروف مہینے : 2 197

حرمت والا مہینہ : 2 194 - 217 ، 5 2 - 97

رمضان کا مہینہ : 2 185

مہینوں کی گنتی : 9 36

اللہ کے نزدیک ایک روز کی مقدار : 22 47 ، 32 5 ، 70 4

(۳) دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرنے پر ابھارنا :

9 122 ، 16 43 ، 21 7

(۴) غور و فکر اور عقل کے استعمال پر ابھارنا :

2 44 - 73 - 171 - 242 - 269 ، 3 7

- 80 ، 21 30 ، 22 28 - 73 ، 23 21 →
22 ، 24 45 ، 27 16 → 19 ، 29 41 ، 36
71 → 73 ، 40 79 - 80 ، 43 12 - 13 ،
67 19 ، 88 17

علمی حقائق کی تہہ تک پہنچنے کی دعوت دینا :

5 75 ، 10 101 ، 20 114 ، 22 46 ، 30 50 ،
67 3 - 4 ، 96 1 → 5

دوری سے مشاہدہ کرنا جیسے: ٹیلی ویژن : 42 53 ، 50 22

ہوا : 2 164 - 266 ، 7 57 ، 10 22 ، 18 ، 69 - 17 68 ، 15 22 ، 14 18

45 ، 21 81 ، 22 31 ، 24 43 ، 25 48 ، 27

63 ، 30 46 → 51 ، 32 27 ، 33 9 ، 34

12 ، 35 9 ، 42 33 ، 45 5 ، 46 24 - 25 ،

51 41 - 42 ، 54 19 - 20 ، 69 6 - 7

کاشت کاری : - 11 - 10 16 ، 4 13 ، 99 6

13-67 ، 22 5 ، 23 18 → 20 ، 32 27 ،

80 24 → 32

بادل : 2 164 ، 7 57 ، 13 12 ، 24 40 - 43 ،

27 88 ، 30 48 ، 35 9 ، 52 44 ، 56 68-69

روشنی کی تیز رفتاری : 26 9 ، 143 7 ، 154 - 114 - 28

- 51 ، 17 1 ، 56 85

صحت : ، 31 7 ، 145 6 ، 31 - 6 - 3 5 ، 173 2

16 69 ، 19 25 ، 22 29

فضائی دباؤ : 17 74 ، 31 22 ، 125 6

خلا کو فتح کرنا : ، 15 - 14 15 ، 10 101 ، 35 - 6

41 53 ، 55 33 → 35

فضائی غلاف : ، 47 - 7 51 ، 36 37 ، 104 21

53 1 ، 71 15 ، 72 8 ، 86 1 → 4 - 11

بارش : ، 63 22 ، 30 21 ، 16 10 ، 13 17 ، 57 7

23 18 ، 25 53 ، 27 58 ، 31 34 ، 35 12 ،

39 21 ، 42 28 ، 43 11 ، 50 9 ، 55 19 ،

57 20

جانوروں کی زبان : 24 → 18 27 ، 38 6

رات اور دن : 36 ، 13 35 ، 29 31 ، 61 22

انسان اور اس کا پیدا کرنا : 3 ، 213 - 36 - 30 - 28

154 ، 4 1 - 28 - 56 ، 6 98 ، 7 172 ، 11

7 ، 15 26 ، 16 4 - 70 - 78 ، 17 70 ، 18

37 - 51 ، 22 5 ، 23 12 → 14 ، 24 45 ،

29 19 ، 30 11 - 19 → 21 - 54 ، 32 7 →

9 ، 35 11 - 36 ، 37 77 ، 39 6 ، 40 57

- 67 - 68 ، 43 12 ، 49 13 ، 53 45 -

46 ، 70 19 → 21 ، 71 17 - 18 ، 75 36

→ 39 ، 76 2 ، 77 20 → 22 ، 78 8 ، 80

17 → 19 ، 86 5 → 7

سمندر : 50 2 - 164 ، 5 96 ، 6 59 - 63

- 97 ، 7 138 - 163 ، 10 22 - 90 ، 14

32 ، 16 14 ، 17 66 - 67 - 70 ، 18 61

→ 63 - 79 - 109 ، 20 77 ، 22 65 ، 24

40 ، 25 53 ، 26 63 ، 27 61 → 63 ، 30

41 ، 31 27 - 31 ، 35 12 ، 42 32 → 34 ،

44 24 ، 45 12 ، 52 6 ، 55 19 - 20

- 24 ، 81 6 ، 82 3

انگیوں کے نشان : 4 - 3 75

پہاڑ : 7 74 ، 11 43 ، 15 19 - 82 ، 16

15 ، 18 47 ، 19 90 ، 20 105 → 107 ،

21 31 - 79 ، 22 18 ، 26 149 - 150 ،

27 61 ، 31 10 ، 33 72 ، 34 10 ، 35 27 ،

38 18 - 19 ، 41 10 ، 52 10 ، 56 5 -

6 ، 69 14 ، 70 9 ، 73 14 ، 77 10 - 27 ،

78 7 - 20 ، 79 32 ، 81 3 ، 88 19 ، 101 5

زمین کی گردش : ، 88 27 ، 62 25 ، 24 10

28 71 - 72 ، 36 37 - 40 ، 37 5 ، 70 40

دنیا کے اندر کی حقیقتیں : ، 185 7 ، 255 - 29

10 101 ، 12 105 ، 17 70 - 85 ، 18 109 ،

21 30 ، 29 19 - 20 ، 35 27 - 28 ، 36

40 ، 40 81 → 85 ، 51 21 ، 54 49

ترقیات : ، 7 11 ، 22 7 ، 38 6 ، 29 - 30 - 259

71 14 ، 75 37 → 40 ، 76 6 ، 86 5 → 8

جانور اور کیڑے مکوڑے : 38 6 ، 3 5 ، 119 4

- 95 - 142 ، 16 5 → 8 - 68 - 69 - 79

تکلیف : 3 ، 264 → 262 - 222 - 196 2

14 ، 61 9 ، 34 6 ، 102 - 16 4 ، 186 - 195

12 ، 29 10 ، 33 48 - 53 - 57 - 69

رحم (عضوی معنی میں) : 139 - 98 6 ، 6 3 ، 228 2

31 34 ، 23 13 ، 5 22 ، 8 13 ، 144 - 143 -

لنگڑا : 17 48 ، 61 24

پیدائشی اندھا : 110 5 ، 49 3

ملا جلا : 2 76

انتڑیاں : 15 47

انسان : 15 ، 34 14 ، 5 12 ، 28 4

18 ، 83 - 67 - 53 - 13 - 11 - 3 ، 4 16 ، 26

54 ، 48 29 ، 12 23 ، 66 22 ، 37 21 ، 67 19 ، 54

31 14 ، 72 33 ، 77 36 ، 8-49 ، 51 41 ،

42 48 ، 15 43 ، 15 46 ، 16 50 ، 39 53 ، 55

3-14 ، 19 70 ، 3-5-13-14-36 ، 1-2 76

79 35 ، 80 17 - 24 ، 6 82 ، 6 84 ، 5 86 ،

89 15 - 23 ، 4 90 ، 2-5-6-99 3 ، 6 100 ،

103 2

ناک : 45 5 ، 16 47

آنکھیں اور نگاہیں : 17 ، 77 16 ، 198 - 195 7 ، 103 6

36 ، 22 46 ، 27 54 ، 29 38 ، 33 10 ، 37

175 ، 41 20 ، 8 50 ، 21 51 ، 50 54 ، 11 70

پیٹ : 2174 ، 35 3 ، 139 6 ، 66-69-78 16

22 20 ، 23 21 ، 45 24 ، 66-144 37 ، 6 39 ،

44 45 ، 48 24 ، 32 53 ، 53 56

گوٹھا : 218 - 171 ، 39 6 ، 22 8 ، 76 16

17 97

37 - 40 ، 57 6

جوراکٹوں کے مانند ہیں : 84 19

پانی اور زندگی کی نشوونما : 59 3 ، 18 51 ، 19-20 29

30 19 ، 40 64 ، 95 4

پودا : 10 24 ، 13 3 - 35 ، 15 19 ، 20 53

22 5 ، 26 7 ، 27 60 ، 50 7-8-10

(۷) جہالت اور جاہلوں کی مذمت :

7 199 ، 11 46 ، 16 119 ، 25 63

(۸) شعرا و شعراء : 36 ، 227 → 224 26 ، 5 21

69 ، 37 35 - 36 ، 52 30 ، 69 41

(۹) صحت : 31 7

(۱۰) علم اور علماء کی فضیلت :

3 7 - 18 ، 4 83 ، 11 24 ، 13 16 ، 29 43 ،

35 19 - 28 ، 39 9 ، 58 11

(۱۱) فلک : 29 - 189 ، 10 5 ، 15 16 - 17 ،

17 12 ، 21 33 ، 23 17 ، 36 37 → 40 ، 37

6 → 8 ، 67 5 ، 79 27 - 28 ، 86 1 → 3 - 11

(۱۲) فنون : 34 10 → 13

(۱۳) سیارے : 15 16 → 18 ، 26 210 → 212

37 6 → 10 67 5 ، 72 8 - 9

(۱۴) علم کے بغیر بحث و مباحثہ : 31 20 ، 3-8 22

(۱۵) جہاز رانی :

10 22 ، 17 66 ، 31 31 ، 43 12

(۱۶) طب :

کوڑھی : 49 3 ، 110 5

ماں کے پیٹ میں چھوٹا بچہ : 22 5 ، 32 53

کان : 219 ، 6 25 ، 7 179 ، 9 61 ، 17 46

69 12

جوڑ (جسم کا سارا جوڑ والا حصہ) : 8 12 ، 75 4

سینہ دیکھنے (صلب) : 86 5 → 7

نزع کی حالت میں : 56 83 ، 75 26

مخلوق کو اچھی شکل میں بنانا (انسان) : 95 4

زخم : 5 45 ، 6 60 ، 45 21

کھال، چمڑا : 4 56 ، 16 80 ، 22 19 - 20 ، 39 23

41 20 - 21 - 22

ماں کے پیٹ میں چھوٹا بچہ دیکھنے (اُجستہ) :

حمل : 7 189 ، 13 8 ، 19 22 ، 22 2 ، 31 14

35 11 ، 41 47 ، 46 15 ، 65 4 - 6

گلا - حلق (حناجر) : 33 10 ، 40 18

زندگی : 2 28 - 86 - 96 - 164 - 179 ، 3 27

4 74 ، 6 29 ، 9 38 ، 16 97 ، 17 75 ، 20 97

21 30 ، 22 66 ، 23 37 ، 30 19 - 24 - 50

35 9 ، 36 33 - 78 ، 40 11 ، 45 24 ، 57 17

67 2 ، 89 24

خون : 2 30 - 84 - 173 ، 5 3 ، 6 145 ، 7

133 ، 12 18 ، 16 66 - 115 ، 22 37

آنسو : 5 83 ، 9 92

سر : 2 196 ، 5 6 ، 12 36 - 41 ، 14 43

17 51 ، 19 4 ، 20 94 ، 21 65 ، 22 19

32 12 ، 44 48 ، 48 27 ، 63 5

بیر : 7 195 ، 24 45

دودھ پلانا : 2 233 ، 4 23 ، 22 2 ، 28 7 → 13

65 6

گردن (مراد ہے غلام) : 2 177 ، 4 92 ، 5 89 ، 9 60

47 4 ، 58 3

پنڈلی : 27 44 ، 38 33 ، 48 29 ، 68 42

75 29

کان (سننے کی قوت) : 17 36 ، 18 101 ، 39 18

41 20 ، 46 26 ، 50 37

ہونٹ - دونوں ہونٹ : 90 8 - 9

بال میں سفیدی آنا (بوڑھا ہونا) : 19 4 ، 30 54 ، 73 17

بوڑھا - عمر رسیدہ : 11 72 ، 12 78 ، 17 23 - 24

22 5 ، 28 23

سینہ : 10 57 ، 11 5 ، 22 46 ، 50 37

پیپ : 14 16

پیٹھ کی ہڈی (نسل) : 4 23 ، 7 172 ، 86 5 - 6 - 7

بہرا پن : 2 18 - 171 ، 5 71 ، 6 39 ، 8 22

10 42 ، 11 24 ، 17 97 ، 21 45 ، 25 73 ، 27

80 ، 30 52 ، 43 40 ، 47 23

تین اندھیاریوں میں : 39 6

پیٹھ : 2 101 - 189 ، 3 187 ، 6 94 - 138 - 146

7 172 ، 35 45 ، 42 33 ، 43 13 ، 84 10

پشت پناہی مدد : 18 51 ، 28 35

ہڈی - ہڈیاں : 2 259 ، 6 146 ، 17 49 - 98

19 4 ، 23 14 - 35 - 82 ، 36 78

37 16 - 53 ، 56 47 ، 75 3 ، 79 11

ایڑی : 2 143 ، 3 144 - 149 ، 6 71 ، 8 48

23 66 ، 43 28

بانجھ : 22 55 ، 42 49 - 50 ، 51 29 - 41 - 42

خون کا قطرہ : 22 5 ، 23 12 → 14 ، 40 67

75 36 → 39 ، 96 1 → 5

اندھا ہونا : 2 15 ، 6 110 ، 7 186 ، 10 11

15 72 ، 23 75 ، 27 4

5 6-52 ، 8 49 ، 9 91-125 ، 22 53 ، 24

50-61 ، 26 80 ، 33 12-32-60 ، 47 20-29 ،

48 17 ، 73 20 ، 74 31

کہنی : 5 6

ٹھکانا اور سپرد ہونے کی جگہ : 6 98

چانا : 2 20 ، 6 122 ، 7 195 ، 17 37-95 ،

20 128 ، 24 45 ، 25 7-63 ، 28 25 ، 31

18-19 ، 32 26 ، 38 6 ، 57 28 ، 67 15-22 ،

68 11

گوشت کا ٹکڑا : 22 5 23 14

منی : 75 37

موت : 2 54-56-67→73-132-154-180 ،

91-217-243-258-259-260 ، 3 49-91

169-168-157-156-145-144-102-

6 110-5 100-97-78-18-4 15-185-

25 7 60-61-93-122-162-163 ،

7 11 56 10 116 9 50 8 37-158 ،

19 65-38-32-28-16 23 15 17 14

23 58 22 35-34-21 74 20 66-23

80 27 81 26 58 25 82-80-37-35

11 32 34 31 52-50-24-30 63-57-29

40 42-30-39 36 9-35 14 34 33

68 34-27-47 5-21-45 8-35 44 68

63 8 62 17-2 57 60-47-56 43-50

13 87 2 67 11-10

پیشانی : 11 56 ، 55 41 ، 96 15-16

نطقہ : 22 5 ، 23 13-14 ، 36 77 ، 40 67

53 46 ، 75 37

گمراہی : 5 71 ، 6 104 ، 13 16 ، 22 46 ، 24 61 ،
25 73 ، 30 53 ، 48 17 ، 80 2

گردن-گردنیں : 8 12 ، 13 5 ، 17 13-29 ،
26 4 ، 34 33 ، 36 8 ، 38 33 ، 40 71-72

آنکھ : 11 31-37 ، 18 28 ، 19 26 ، 20 39-40 ،

23 27 ، 25 74 ، 28 9-13 ، 32 17 ،

33 51 ، 43 71 ، 52 48 ، 54 14 ، 102 7

ناکمل بچہ : 11 44 ، 13 8

دل : 11 120 ، 14 43 ، 16 78 ، 17 36 ،

28 10 ، 32 9 ، 46 26 ، 67 23

شرمگاہ، عورت کی شرمگاہ : 21 91 ، 23 5 ، 24 30-31 ،

33 35 ، 50 6 ، 66 12 ، 70 29 ، 77 9

دودھ پلانے کی مدت : 2 233 ، 31 14 ، 46 15

بیر : 2 250 ، 3 147 ، 10 2 ، 41 29 ، 55 41

محفوظ مقام پر جمانا : 23 13

زخم : 3 140-172

دل :

قرآن کریم میں لفظ قلب مفرد تثنیہ یا جمع کی صورت میں
۱۳۲ مرتبہ وارد ہوا ہے

ایڑی : 5 6

زبان : 3 78 ، 4 46 ، 5 78 ، 14 4 ، 16

62-116 ، 19 50-97 ، 20 27 ، 24 15-24 ،

26 13-84-195 ، 28 34 ، 30 22 ، 33 19 ،

44 58 ، 46 12 ، 48 11 ، 60 2 ، 90 9

حیض : 2 222 ، 55 56-74 ، 65 4

درد زہ : 19 23

مرض، بیماری : 2 10-184-185-196 ، 4 43-102

29 ، 57 ، 26 ، 33 ، 46 ، 29 ، 77 ، 68 - 65 ،
6 - 1 ، 98 ، 11 - 2 ، 59

امن پسندوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ :

2 62 - 109 - 139 - 256 ، 3 20 - 64 - 73
- 113 - 114 - 199 ، 4 162 ، 5 44 → 48
- 69 ، 6 52 - 53 - 68 - 69 - 108 ، 7 87 ،
10 99 - 100 ، 20 130 ، 22 67 → 69 ، 25
63 ، 29 46 ، 31 15 ، 33 48 ، 39 3 ، 42
15 ، 45 14 ، 46 13 - 14 ، 57 13 - 14 ، 73
10 ، 109 1 → 6

ان میں سے بعض اہل ایمان ہیں :

3 113 - 114 - 115 - 199 ، 4 159 - 162 ،
7 159 ، 17 107 → 109 ، 28 52 → 55 ،
29 47 ، 32 24 ، 57 27

(۲) بنو اسرائیل :

انکے پادری : 5 44 - 63 ، 9 31 - 34 ،
ان سے عہد و پیمان لینا : 2 63 - 83 - 93 ، 3 187 ،
4 154 ، 5 12 - 70

اصحاب سبت (سنچر کے روز چھٹی منانے والے) : 2 65 - 66 ،
4 47 - 154 ، 7 163 ، 16 124

دوسرے تہذیبین پر انکا فساد برپا کرنا : 8 → 17 4
اللہ اور ان کے رسول پر ان لوگوں کی جرأت اور انکی جھوٹی باتیں :

5 64 ، 9 30 → 32 ، 44 34 → 36

انکے درمیان دشمنی پیدا کرنا : 5 64 - 82

انکے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکام : 2 40 → 48 - 63 - 122 ،
- 123 ، 7 161 ، 14 6 ، 20 81

ان کا اللہ جل شانہ کے کلام کو بدنام کرنا :

2 75 ، 4 46 ، 5 13 - 18 - 41 ، 6 91

اگر وہ لوگ ایمان لائیں تو اسکا بدلہ : 2 103 ، 3 110 ،
4 46 - 64 - 66 - 68 ، 5 12 - 65 - 66

ان کے حالات : 2 40 - 41 - 62 - 63 - 66 - 85

- 92 - 96 - 100 - 102 - 113 - 135
- 174 - 176 ، 3 23 - 24 - 98 - 99 - 110
- 112 - 187 - 199 ، 4 44 → 47 - 155 ،
5 13 - 15 - 16 - 18 - 41 - 44 - 51 - 55
- 57 - 64 - 68 - 70 - 71 - 77 → 82
- 116 ، 7 159 - 161 - 177 ، 16 118

سنگوں ہونا : 21 65 ، 32 12 ، 36 68

گردن کی رگ : 69 46

شرگ : 50 16

وفات : 2 234 - 240 ، 3 55 - 193 ، 4 15 - 97 ،

5 117 ، 6 60 - 61 ، 7 37 - 126 ، 8 50 ، 10

46 - 104 ، 12 101 ، 13 40 ، 16 28 - 32 - 70 ،

22 5 ، 32 11 ، 39 42 ، 40 67 - 77

کان میں ڈاٹ بھرتا : 6 25 ، 17 46 ، 18 57 ، 31 7 ،

41 5 - 44

مایوسی : 5 3 ، 11 9 ، 12 87 ، 13 31 ، 17 83

41 49 ، 60 13 ، 65 4

ہاتھ : 2 66 - 79 - 95 - 97 - 195 - 249

5 - 255 ، 3 3 - 26 - 50 - 73 ، 4 43 - 62 ، 5

6 7 - 28 - 33 - 38 - 46 - 48 - 64 - 94 ،

- 92 ، 7 17 - 108 - 124 - 149 - 182 - 195 ،

8 51 ، 9 29 ، 10 37 ، 11 70 ، 12 50 - 31 -

111 ، 13 11 ، 17 29 ، 18 57 ، 20 22 - 71

- 40 ، 21 28 ، 22 10 ، 23 88 ، 24 24 - 110 ،

25 27 ، 26 33 - 49 ، 27 12 - 63 ، 28

32 - 47 ، 30 36 - 48 ، 34 9 - 12 ، 35 31 ، 36

9 - 35 - 45 - 65 - 71 - 83 ، 38 44 - 75 ، 42

30 - 48 ، 46 21 - 30 ، 48 10 ، 49 1 ، 57 29 ،

61 6 ، 62 7 ، 67 1 ، 78 40

دو پیروں پر چلتے ہیں : 24 45

مذہب

(۱) اہل کتاب (یہود و نصاری) :

مومنوں سے انکا حسد و بغض : 2 109 ، 3 69 ، 4 54

ان سے تعلقات : 2 105 - 109 ، 3 64 - 65

- 69 - 72 - 75 - 98 - 99 - 110 - 113 - 119 ، 4

123 - 153 - 159 - 171 ، 5 15 - 19 - 59

تقسیم (دین مسیح کا عالم) : 5 63 - 82 ، 9 34 ، 32 24 :
 ان سے دشمنی کرنا اور انتقام لینا : 2 140
 ان لوگوں کا طرز عمل : 1 7 ، 3 75 ، 5 47 - 66 :
 57 27 ، 30 2 → 5 ، 22 17 ، 82 - 85 - 68 -
 عہد و پیمان کو بھولنا اور دشمنی پیدا کرنے پر ابھارنا : 5 14

قصے و تاریخ

ابراہیم : - سارہ : 11 71 ، 51 29 :
 - قوم ابراہیم : 3 33 ، 4 54 ، 9 70 ، 22 43
 شعیبؑ کی دونوں لڑکیاں : 28 23 → 27
 آدمؑ کے دو لڑکے (ہابیل و قابیل) : 5 27 → 32
 ابولہب اور اسکی بیوی : 111 1 → 5
 اسباط : 2 136 - 140 ، 3 84 ، 4 163 ، 7 160
 اصحاب اخدود : 85 1 → 8
 اصحاب رس : 25 38 ، 50 12
 اصحاب رقیم : 18 9
 اصحاب فیل : 105 1 → 5
 اصحاب قریہ : 36 13
 اصحاب کہف : 18 9 → 26
 اصحاب مدین (شعیبؑ کی قوم) : 7 85 ، 9 70 ، 11 84 - 95 ، 23 45 ، 20 40 ، 22 44 ، 15 78
 26 176 ، 28 22 ، 29 36 ، 38 13 ، 50 14
 عزیز کی بیوی : 12 21 - 30 - 51
 شموہ (قوم صالح) : 7 73 ، 9 70 ، 11 61 ، 22 59 ، 17 80 ، 15 9 ، 14 89 - 68
 42 ، 25 38 ، 26 141 ، 27 45 ، 29 38 ، 38 13 ، 40 31 ، 41 13 - 17 ، 50 12 ، 51 18 ، 43 ، 53 51 ، 54 23 ، 69 4 - 5 ، 85 18 ، 89 9 ، 91 11
 حواریتین : 3 52 ، 5 111 - 112 ، 61 14
 ذوالقرنین : 18 83 → 98
 روم : 30 2 → 5

17 2 → 8 ، 58 14 → 19

دنیاوی زندگی سے انکار کا دعوہ : 2 94 → 96 ، 62 6 → 8 :
 اللہ سبحانہ و تعالیٰ و فرشتوں اور اہل ایمان سے انکی دشمنی : 2 97 ، 5 82

جو انکے مذہب کو اختیار نہ کرے ان سے نفرت و عداوت : 2 120

انکا غرور اور انکی تمنائیں : 2 111 - 135 ، 3 24 - 74 ، 16 62 ، 5 20 ، 4 122

اللہ جل شانہ کا انکو نیست و نابود کرنا : 17 4 → 8

انکی نافرمانی کی وجہ سے ان پر جو چیزیں حرام کی گئیں : 6 146

انکی سرکشی و جھوٹ گوئی اور انبیاء کرام کا قتل : 2 59 - 61

→ 99 - 92 - 85 - 81 → 75 - 66 - 65

211 - 146 - 145 - 140 - 119 - 103

→ 112 - 110 - 24 - 23 - 19 ، 3 246 -

66 - 61 - 60 - 52 - 51 ، 4 183 → 181 -

32 - 21 ، 5 153 → 157 - 159 - 160 ، 7 41 -

110 - 71 - 70 - 64 → 59 - 43 - 41

5 162 - 163 ، 45 17 ، 61 5

ان پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نعمتیں : 2 40 → 58 - 63 - 64

141 - 137 ، 7 20 ، 5 122 - 123 -

44 ، 28 5 ، 20 80 ، 14 6 ، 10 93 ، 160 -

17 - 16 ، 45 30 → 33

(۳) صابون (تارک مذہب و ملت) :

2 62 ، 5 69 ، 22 17

(۴) آتش پرست : 22 17

(۵) نصاریٰ (اہل کتاب ملاحظہ ہو) :

ان میں سے اہل ایمان کا اجر و ثواب : 2 62 ، 3 199 ، 5 69

اگر وہ ایمان لائیں تو اسکا اجر و ثواب : 3 110 ، 4 64 - 66 ، 5 68 - 65

ان لوگوں کی جھوٹی باتیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر انکی جرأت :

2111 - 113 - 135 - 140 ، 5 17 - 18 ، 9 30 - 31

تثلیث (خدا کو تین ماننے کا عقیدہ) : 4 171 ، 5 72 - 73 - 116

حواریتین : 3 52 ، 5 111 - 112 ، 61 14

پادری : 5 82 ، 9 31 - 34 ، 57 27

جو انکے مذہب کو اختیار نہ کرے ان سے نفرت و عداوت : 2 120

ان کا غرور اور انکی تمنائیں اور یہود پر ان کی تہمتیں : 2 111 - 135

3 24 - 75 ، 4 123 ، 5 19 ، 16 62

سبأ :

- بلقیس (ملکہ سبأ) : 27 23

- قوم سبأ : 19 → 15 34 ، 22 27

گزرے ہوئے لوگوں کے انجام پر غور و فکر کرنا :

12 ، 101 - 24 10 ، 11 - 6 6 ، 137 - 191 3
22 ، 30 21 ، 48 - 36 16 ، 3 13 ، 109
10 → 8 30 ، 20 29 ، 69 - 14 27 ، 46
40 ، 42 39 ، 44 35 ، 27 32 ، 42 - 21
10 47 ، 84 → 82 - 22 21

عاد (قوم حود) : 11 ، 70 9 ، 72 → 65 7

38 25 ، 42 22 ، 9 14 ، 89 - 60 → 50
12 38 ، 38 29 ، 140 → 123 26 ، 39 -
50 ، 26 → 21 46 ، 16 → 13 41 ، 31 40
69 ، 22 → 18 54 ، 53 - 42 51 ، 13
8 → 8 89 ، 6 → 8 4

اقوام ماضیہ سے تاریخی عبرت و مواضع : 6 6 ، 13 3

52 8 ، 102 → 94 - 5 4 7 ، 45 → 42 -
→ 100 11 ، 13 10 ، 70 - 69 9 ، 54 -
26 16 ، 11 - 10 15 ، 17 → 14 102 ،
74 19 ، 60 - 43 → 32 18 ، 17 17 63 -
22 ، 95 - 15 → 11 21 ، 128 20 98 -
38 25 ، 34 24 ، 44 → 42 23 ، 48 - 45
26 32 ، 40 → 38 29 ، 58 28 ، 40 →
38 73 ، 71 → 37 37 ، 13 → 36 34 45
→ 6 43 ، 13 41 ، 5 40 ، 26 - 25 39 3
36 50 ، 13 47 ، 28 - 27 46 ، 37 44 8
64 ، 51 - 5 - 4 54 ، 54 → 50 53 ، 37 -
69 ، 33 → 17 68 ، 18 67 ، 8 - 9 65 5
12 → 4

عمران :

- عمران کا خاندان : 3 33

- عمران کی بیوی (حضرت مریم کی ماں) : 3 35 ، 19 28

- عمران کی بیٹی حضرت مریم : 3 33 → 37 - 42 → 47

12 66 ، 91 21 ، 34 → 16 19 ، 156 4

فرعون :

- فرعون کی بیوی آسیہ : 28 9 ، 66 11

- فرعون : 103 7 ، 11 3 ، 50 - 49 2

10 ، 54 - 52 8 ، 141 - 123 - 113

→ 101 17 ، 6 14 ، 97 11 ، 75 - 90

26 ، 46 23 ، 79 - 43 - 24 20 ، 104

39 29 ، 38 - 3 28 ، 12 27 ، 53 - 11

51 → 46 43 ، 46 - 24 - 23 40 ، 12 38

40 → 38 51 ، 13 50 ، 31 → 17 44

15 73 ، 9 69 ، 11 66 ، 42 - 41 54

10 89 ، 18 85 ، 17 79 ، 16 -

- قوم فرعون : 103 7 ، 11 3 ، 50 - 49 2

26 ، 6 14 ، 52 8 ، 141 - 127 - 109

17 44 ، 46 - 45 - 28 40 ، 8 28 11

41 54

قارون : 24 40 ، 39 29 ، 79 - 76 28

قوم تبع : 14 50 ، 37 44

قوم لوط (لوط کا خاندان) : - لوط کے بھائی : 81 - 80 7

43 22 ، 61 - 59 15 ، 89 - 74 - 70 11

34 - 33 54 ، 13 38 ، 56 27 ، 160 26

- لوط کی بیوی : 57 27 ، 60 15 ، 81 11 ، 83 7

10 66 ، 33 - 32 29

وہ لوگ جنکو اللہ اجل شانہ نے سو سال تک مردہ رکھا : 259 2

موت کے ڈر سے جو بھاگ کھڑے ہوئے : 243 2

لقمان علیہ السلام اور ان کی دانائی : 19 - 16 - 13 - 12 31

موت فکات (اُٹی ہوئی بستیوں والے) : 9 70 ، 69 9

موسیٰ علیہ السلام :

- کشتی والے لوگ : 15 29

- موسیٰ کی بیوی : 30 → 23 28

- موسیٰ کی ماں : 10 - 7 28

- تابوت - صندوق : 248 2

- موسیٰ کی قوم : 159 - 148 7 ، 47 4 ، 248 2

76 28 ، 61 26

- حارون : 248 2

نوح علیہ السلام - نوح کی بیوی : 10 66

- طوفان : 14 29 ، 133 7 ، 6 6

- نوح کی قوم : 89 11 ، 70 9 ، 69 7

12 38 ، 105 26 ، 37 25 ، 42 22 ، 9 14

9 54 ، 52 53 ، 46 51 ، 12 50 ، 31 - 5 40

یا جوج و ما جوج : 96 21 ، 94 18

یعقوب علیہ السلام : 6 19 ، 6 12

اس مصحف شریف کا تعارف

اللہ سبحانہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مصحف شریف سالہا سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد منظر عام پر آیا تاکہ قراء کرام قرآن مجید کی تلاوت کرنے میں توجید کا لحاظ رکھیں اور یہ مصحف حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی کو فی کی روایت کے موافق ہے جنہوں نے مشہور تابعی عاصم بن ابی نجد کو فی سے کی ہے اور انہوں نے ابو عبد الرحمن ابن عبد اللہ ابن حبیب سلمیٰ سے کی ہے اور انہوں نے عثمان ابن عفان اور علی ابن ابی طالب اور زید ابن ثابت اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم اجمعین سے اور ان تمام صحابہ کرام نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

درج ذیل میں اسلوب کا تعارف کرایا گیا ہے جسے ہم نے اختیار کیا ہے۔

سیاہی مائل سرخ رنگ : یہ مد لازم کی نشاندہی کرتا ہے اور ۶ الف کے برابر لازمی طور پر کھینچا جائیگا اور حرف الف کی

مقدار آدھا سینڈ ہے : **دَابَّةٌ - اَلَمْ** .

گہرا سرخ رنگ : یہ مد واجب کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ ۴ یا ۵ الف کے برابر کھینچا جائیگا اور طریقہ شاطبیہ کے مطابق یہ مد متصل و منفصل اور صلہ کبریٰ پر مشتمل ہے جیسے:

اَلْبَاءُ - يَابِئُهَا - مَالَهُ اَخْلَدَهُ .

سرخ نارنگی رنگ : یہ مد جائز کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ ۲ یا ۶ الف کے برابر اختیاری طور پر کھینچا جائیگا اور یہ مد عارض (بسبب السكون) اور مد لین پر مشتمل ہے۔ (تفصیل کے لئے صفحہ آئندہ ملاحظہ ہو)

عَظِيمٌ - اَلْاَلْبَابُ - تُفْلِحُونَ - خَوْفٌ .

سرخ جیری رنگ : یہ مد طبعی و صلہ صغریٰ کے بعض حالات کی نشاندہی کرتا ہے یہ اصلاً عثمانی رسم الخط میں نہیں ہے۔ ان کے بعد آنے والے علماء نے اس سے ملایا ہے اس لئے اس کو اس رنگ سے میز کیا گیا ہے اس بات کی طرف اشارہ کے لئے کہ یہ دو حرکتوں والی مد کی طرح (دو الف کے برابر) لازمی طور پر کھینچا جائیگا جیسے:

يَقْدِرُ - لَهُ تَصَدَّى - كَيْتَخِي - دَاوُدُ .

سبز رنگ : یہ غنہ کی نشاندہی کرتا ہے (غنہ وہ آواز جو ناک سے نکلتی ہے) اس کی مقدار دو الف کے برابر ہے اور یہ رنگ مشتمل ہے:

- ادغام بالغتہ جیسے: مَنْ يَعْمَلْ - عَذَابًا مُّهِينًا . (لفظ مدغم فیہ کو رنگین کیا گیا ہے کیونکہ غنہ اسی پر ہوگا)
- اخفاء جیسے : أَنْتَ - عَلَيْنَا قَدِيرًا . (نون اور تون کو رنگین کیا گیا ہے کیونکہ غنہ انہیں دونوں پر ہوگا)
- اقلاب جیسے : مِنْ بَعْدِ - سَمِيعًا بَصِيرًا . (چھوٹی میم کو رنگین کیا گیا ہے کیونکہ غنہ اسی پر ہوگا)
- نون و میم مشدود: لَانَ - ثُمَّ .

یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اگر لفظ مستقل ہے تو غنہ ہر حالت میں ضروری ہے اور اگر اپنے سے پہلے یا بعد والے حرف سے متصل ہے تو صرف وصل کی حالت میں غنہ ضروری ہے (تفصیل کے لئے تجوید کی کتابیں دیکھئے)

سرئی رنگ : یہ قرآن کریم میں وارد ہوئے بعض ایسے لفظوں کی نشاندہی کرتا ہے جو پڑھے نہیں جاتے ہیں اور اسکی دو قسمیں ہیں: پہلا) وہ حروف جو قطعی طور پر پڑھے نہیں جاتے ہیں۔

(ا) لام شمیہ: الشَّمْسُ - المَغْوُ .

(ب) خلاف قاعدہ لکھا ہوا حرف زَكَاةً - وَجَاهًا .

(ج) الف تفریق: اذْكُرُوا

(د) ہمزہ وصل جو اسی کلمہ میں ہو: جیسے وَالْمُرْسَلَاتِ

(ه) کھڑی الف: نَجَّيْنَاهُمْ

(و) اقلاب جو اسی کلمہ میں ہو: فَانْكَبْنَا

دوسرا) ادغام اور اقلاب کی صورت میں نہیں پڑھے جانے والے الفاظ۔

(۱) نون اور تونین ادغام کی صورت میں: مَنْ يَعْمَلْ - عَذَابًا مُّهِينًا .

(۲) وہ نون جو میم سے بدل دیا گیا ہو مِنْ بَعْدِ .

(۳) ادغام کیا ہوا حرف ادغام تجانس کی حالت میں: اَنْفَلَتْ دَعْوَا - لَقَدْ تَقَطَّعْ

(۴) ادغام کیا ہوا حرف ادغام متقارب کی حالت میں: يَكُنْ رَبُّكُمْ - نَخْلَقُكُمْ .

وہ کلمات جو وصل یا فصل کی حالت میں پڑھے جاتے ہیں انکو انہیں کی حالت پر چھوڑ دیا گیا ہے

گھرا نیلا رنگ : یہ لفظ راء کے پڑ کرنے کی نشاندہی کرتا ہے: قُرَيْشٍ - قَدِيرًا -

وَالْمُرْسَلَاتِ - رُسُلًا .

نیلا رنگ : جب حروف قلقلہ (ق ط ب ج د) میں سے کوئی حرف ساکن ہو:

قلقلہ حروف ساکن پر: اَوْ اِذْعُوا .

لیکن اگر حرف قلقلہ متحرک ہو اور اس پر ٹھہرا جائے تو اس صورت میں بھی قلقلہ ہوگا: بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

nose; it continues as long as two vowels.

-It comprises:

- Nasalized contraction (Idgham bi ghunnah): مَنْ يَعْمَلْ - عَذَابًا مُهِينًا

- Disappearance (Ikhfa'a): أَنْتَ - عَلِيمًا قَدِيرًا

- Inversion (Iglab): مِنْ بَعْدِ - سَمِيعًا بَصِيرًا

- Stressed -N- and -M-: إِنَّ - ثُمَّ

N.b: nasalization is always recommended if it is in a separate word; but if it is connected with what comes before or after, it is recommended only when there is non-stop.

- **The grey colour** : indicates what is un-announced

a. what is never pronounced:

1. The assimilated "L": الشَّسْ - اللُّغُو

2. The incompatible: زَكَاةً - وَجَاءَتْ

3. The (alef) of discrimination: اذْكُرُوا

4. The conjunctive hamza within a word : وَالْمُرْسَلَاتِ

5. The position of the omitted alef: نَجَّهَهُمْ

6. Inversion within a word : فَاتَّبَعْنَا

b. Unpronounced contracted and inversed letters:

1. Contracted (n) , (nunnation): مَنْ يَعْمَلْ - عَذَابًا مُهِينًا

2. The (n) which is inverted into (m): مِنْ بَعْدِ

3. The letter which is relatedly contracted: لَقَدْ تَقَطَّعَ

4. The letter which is approximately contracted: بَلْ رَبُّكُمْ

- **The dark blue colour** : indicates the emphatic pronunciation of the letter (R): اذْكُرُوا

- **The blue colour** : indicates the unrest letters

- echoing sound - (qualquala): اَوَادْعُوا - يَرْبِّ الْفَلَقِ

IDENTIFICATION OF THIS HOLY QURAN

With Allah's aid and after several years of assiduous labor, the publishing of this Holy Quran has been fulfilled in order to guide reciters how to intone it according to Hafs's narration from A'assim, from Othman, from Ali Ibn Abi Talib, Zaid Ibn Thabit and Ubay Ibn Ka'ab from Muhammad's recitation .

The following is the pattern employed:

- **The dark red colour** ● : Indicates necessary prolongation, six vowels each of which is about half a second.

Example: دَابَّةٌ - اَلَمْ .

- **The bloodred colour** ● : Indicates obligatory prolongation, five vowels: it comprises non-stop prolongation, separate and major link.

Example: الْمَاءُ - يَأْكُلُهَا - مَالَهُ أَخْلَكَهُ .

- **The orange red colour** ● : Indicates permissible prolongation, two or four or six vowels. It pertains to vowelless consonants and soft prolongation.

Example: عَظِيمٌ - الْاَلْبَابُ - تُفْلِحُونَ - خَوْفٌ .

- **The cumin red colour** ● : Indicates certain cases or normal prolongation, it belongs to what scribes left in the Ottoman copy of the Holy Quran and it takes two vowels duration.

Example: يَقْدِرُ - لَهُ تَصَدَّى - يَسْتَحْيِ - دَاوُدُ .

- **The green colour** ● : Indicates nasalization which is the sound that comes out of the

رُؤُوزِ اَوَاقِ شِرَآنِ مَجِید

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سادارہ لکھ دیتے ہیں

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

ح وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ذ علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے، یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ وقف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔

س یا سکتہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفۃ لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔

اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔

لک کذلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھا جائے۔

۔۔۔ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے

کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر

وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معالفتہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

المنهج المستعمل

المصطلح	مد 6 حركات لزوماً	مد واجب 4 أو 5 حركات	مد 2 أو 4 أو 6 جوازاً
أردو	۶ حرکتوں والی میل لازم	۴ یا ۵ حرکتوں والی میل واجب	۲ یا ۴ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد
إنكليزي	Necessary prolongation 6 vowels	Obligatory prolongation 4 or 5 vowels	Permissible prolongation 2,4,6 vowels
إفرنسي	Prolongation necessaire de 6 voyelles	Prolongation obligatoire de 4 ou 5 voyelles	Prolongation permise de 2,4 ou 6 voyelles
روسي	ДОЛГОТА ПРОИЗНОШЕНИЯ 6 ЗВУКОВ НЕОБХОДИМО	ДОЛГОТА ПРОИЗНОШЕНИЯ 4 или 5 ЗВУКОВ ОБЯЗАТЕЛЬНО	ДОЛГОТА ПРОИЗНОШЕНИЯ 2 или 4 или 6 ЗВУКОВ ВОЗМОЖНО
إسباني	Prolongacion necesaria 6 movimientos	Prolongacion obligatoria 4 , 5 movimientos	Prolongacion probable 2,4,6 movimientos
ألماني	6 Vokale langziehen , erforderlich	4 oder 5 Vokale lang- ziehen , obligatorisch	2,4, oder 6 vokale langziehen,zuläßig
فارسي	مد لازم ۶ حرکت	مد واجب ۴ یا ۵ حرکت	مد اختیاری ۲ یا ۴ یا ۶ حرکت
ترکي	Uzatma lüzüm Hareketi 6 dir	Uzatma lüzüm Hareket 4 , 5 dir	2,4,6 Gaiz Hareketidir
أندونيسي / ماليزي	MAD PANJANGNYA 6 HARAKAT (LAZIM)	MAD PANJANGNYA 4 – 5 HARAKAT (WAJIB)	MAD BOLEH MEMILIH ANTARA 2/4/6 HARAKAT
صيني	必須拉长六拍	應該拉长四或五拍	可以拉长兩拍或 四拍或六拍

● مد ، حرکتان	● غنة ، حرکتان	● لا يُلَفَظ	● تفخيم (الراء)	● القلقلة
۲ حرکتوں والی مد	اخفا اور غنة کی جگہ (۲-حرکتیں)	ادغام اور نا قابل تلفظ	تفخیم راء (راء کو پڑھنا)	قلقله
Normal prolongation 2 vowels	Nazalization (ghunnah) 2vowels	Un announced (silent)	Emphatic pronunciation of the letter (R)	Unrest letters (Echoing Sound)
Prolongation normale de 2 voyelles	Nasalisation (ghunnah) de 2vowelles	Non prononcées	Emphase De La Letter (R)	Consonnes Emphatiques
ДОЛГОТА ПРОИЗНОШЕНИЯ 2 ЗВУКА	ГОВОРИТЬ В НОС ДОЛГОТА ПРОИЗНОШЕНИЯ 2 ЗВУКА	НЕ ПРОИЗ- НОСЯТСЯ	ЗВОНКИЙ ВЪЗВЫШЕННЫЙ СОГЛАСНЫЙ / Р /	ЭМФАТИЧЕСКИЕ СОГЛАСНЫЕ
Prolongacion normal 2 movimientos	Entonacion 2 movimientos	No se pronuncia	Enfasis De la Letra (R)	Consonantes Enfaticas
2 Vokale langziehen	2 Vokale nâselnde Aussprache (durch die Nase sprechen)	Es wird nicht ausgesprochen	Emphase der Buchstabe (R)	Emphase Konsonat
دو حرکت	غنة دو حرکت	غير ملفوظ	تفخيم حرف راء	قلقله
2 Hareket	Burundan (ğunne) 2 Hareketir	Yazılır lafz olunmaz	Kalin - Ra	Kalkala
MAD 2 HARAKAT	MENDENGUNG (DUA HARAKAT)	TIDAK DI BACA	Ra ' dibuca tebal	Qalqalah
自然拉长两拍	鼻音、隐读 (两拍)	并读、不发 音的字母。	重读“拉吾”	爆破音

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم کے اس نادر نسخہ (جسکی نشر و اشاعت کا شرف دارالمعرفہ کو حاصل ہے، جو کافی جدوجہد کے بعد وجود میں آیا اور دارالارشامیہ سے اشاعت شدہ نسخہ کے مطابق ہے اور اس مکتبہ سے تصویر کی باقاعدہ قانونی اجازت کے بعد نشر ہو رہا ہے) کی صحت کتابت پر تمام علماء کا اتفاق ہے جیسا کہ حضرت عثمان ابن عفانؓ سے وارد ہوا ہے اور تمام حفاظ کرام کے حلقوں میں حفص عن عاصم کی روایت سے معروف و مشہور ہے۔ یہ عظیم کام اکابر علماء شام کی زیر نگرانی انجام پایا۔

مندرجہ ذیل کمیٹیوں نے اس قرآن کریم پر نظر ثانی کر کے اسکی نشر و اشاعت کی اجازت دی۔

- (۱) مرکز افتاء عام دینی تعلیم
- (۲) وزارت اطلاعات
- (۳) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی
- (۴) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی، افتاء و دعوت و ارشاد
- (۵) وزارت اوقاف اور مقدسات اسلامیہ

اکابر علماء اور قراء کرام کی زیر نگرانی اس مصحف شریف میں تجوید کے بعض احکام کی تطبیق مختلف رنگوں میں ہوئی اور انھیں حضرات کی جدوجہد کا نتیجہ ہیکہ یہ مبارک کام اچھی طرح پایہ تکمیل تک پہنچا۔

دارالمعرفہ کو اس مصحف شریف کی نشر و اشاعت کی منظوری مجلس اسلامی ریسرچ اکیڈمی از ہر شریف سے حاصل ہے اور مصحف التجوید ﴿وَرَبِّیَ الْفَرْدَ اَنَّ تَبْلَا﴾ کا لقب بتاریخ ۲۸-۵-۱۴۲۰ھ موافق ۸-۹-۱۹۹۹ء کو دیا گیا ہے۔ (یہ اجازت نامہ اس مصحف شریف کے شروع میں دیکھا جاسکتا ہے) اس مصحف تجوید کی نشر و اشاعت کے مبارک موقع پر دارالمعرفہ علامہ شیخ احمد کفارتو (مفتی عام سوریا و صدر مجلس افتاء اعلیٰ) کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے وزارت اطلاعات کی منظوری کے مطابق (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۲۶-۳-۱۹۹۳ء کو اسکی نشر و اشاعت کا فتویٰ جاری کیا انجینیر طحی نے اسکی نشر و اشاعت کی منظوری وزارت اطلاعات سے (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۱۳-۹-۱۹۹۳ء کو حاصل کی۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد حبش (استاذ علوم قرآن کریم، دمشق یونیورسٹی) کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس کام کو بخوبی انجام دیا۔ اور علامہ کریم رائج (شیخ قراء شام) کا احسان مند ہے جو اس مبارک کام میں ہمیشہ اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے اور اسی طرح شیخ قاری محمد الدین کرمی مدظلہ کا بھی شکر گزار ہے جو اس کام کی طرف مسلسل رغبت دلاتے رہے اور حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

مکتبہ دارالمعرفہ ملک شام کے اکابر علماء کرام ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی، ڈاکٹر وہبہ الزہلی، ڈاکٹر محمد عبداللطیف فرور و غیرہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنھوں نے اس کام کی طرف رغبت دلانے اور حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے نیک مشوروں سے نوازا، اور کافی مدد بھی فرمائی ہیں۔

عالم اسلام کے اکابر علماء کا بجد شکریہ کہ انھوں نے اس کام کی تکمیل میں بہت ساتھ دیا اور اپنے نیک مشوروں سے نوازتے رہے تاکہ آنے والی نسلوں کو قرآن کی تلاوت کرنے میں آسانی ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَرَبِّیَ الْفَرْدَ اَنَّ تَبْلَا﴾ . (اور قرآن کریم کو کھربھر کر پڑھو)

دارالمعرفہ اولاد و خیرہ اس ذات پاک کا شکر گزار ہے جس نے اس مبارک کام کی توفیق دی۔ درود و سلام ہو پیغمبر خدا ﷺ اور انکے چنییدہ صحابہ کرامؓ پر اور آنے والی نسلوں پر جو قیامت تک قرآن کریم کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے رہیں گے۔

اس مصحف شریف میں تطبیق شدہ احکام کی مثالیں:

سرہمی رنگ سے لکھے ہوئے حروف پر ہر نہیں جائیگا

۱ - لام شمیہ	الشَّمْس .
۲ - الف صیغہ جمع	قَالُوا .
۳ - ہمزہ وصل اسی کلمہ میں	وَالْقَمَر .
۴ - خلاف قاعدہ لکھا ہوا	الصَّلَاة .
۵ - ادغام بلا غنہ	كَانَ لَمْ - مُصَدِّقًا لِمَا - عَدُوِّي - فَيَوْمِيذٍ لَا .
۶ - ادغام متجانس	اَثْقَلْتُ دَعَوًا - لَقَدْ تَقَطَّعَ .
۷ - ادغام متقارب	بَلْ رَبِّكُمْ - نَخْلُكُمْ

سرخ حروف (بتدریج رنگوں کیساتھ) مد لازمہ کی طرح کھینچا جائیگا

۸ - مد لازم کمی مثل (۶ الف کے برابر)	دَابَّة .
۹ - مد لازم حرفی مثل (۶ الف کے برابر)	الْم .
۱۰ - مد فرق (۶ الف کے برابر)	آلَهُ أَذِنَ .
۱۱ - مد متصل (۵ یا ۳ الف کے برابر)	جَاءَهُمْ .
۱۲ - مد منفصل (۳ یا ۵ الف کے برابر)	حَتَّىٰ إِذَا .
۱۳ - مد صلہ کبریٰ (۳ یا ۵ الف کے برابر)	تَأْوِيلَهُ إِلَّا - بِهِ إِلَيْهِ .
۱۴ - مد عارض (سبب السكون)	الْمُزْنِ ۝ - تُفْلِحُونَ ۝ - حَكِيمٌ ۝
۱۵ - مد لین (۲ یا ۶ الف کے برابر)	الْبَيْتِ ۝ - خَوْفٌ
۱۶ - کھڑی الف (۲ الف کے برابر)	يَقْدِرُ .
۱۷ - صلہ صغریٰ (۲ الف کے برابر)	لَهُ تَصَدَّى - نُؤْتِيهِ مِنْهَا .

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكْ

۱۸ - مد غرض (الف کا رنگ کالا رہے گا اور وقف کی حالت میں ۲ الف کے برابر کھینچا جائیگا)

سبز رنگ والے حروف غنہ کی نشاندہی کرتا ہے (غنہ کی ادائیگی ناک سے ہوگی) اور اسکی مقدار دو الف کے برابر ہے

مِنْ كُلِّ - رَسُولًا فَتَّبِعْ - خَيْرٌ فَاَعْبُدُونِي - عَمَلٍ تَرَوْنَهَا
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
فَالْتَهُمُ .

۱۹ - اخفاء بالغنہ

(اخفاء شفوی)

۲۰ - نون مشدّد

(غنہ شدیدہ)

۲۱ - میم مشدّد

(غنہ شدیدہ)

۲۲ - اقلا ب

(چھوٹی میم پر غنہ)

۲۳ - ادغام بالغنہ

(حرف مدغم فیہ پر غنہ ہوگا)

۲۴ - ادغام متماثل

مِنْ بَعْدِ - اَمْوَاتًا كَلِ - تَسْرِيعٍ رِّاحِسَانِ - اَيَّتِمَّ يَتِيْمَاتٍ .
مَنْ يَشْتَرِي - غَدًا يَزْنَعُ - عَجَاظٌ وَسَبْعُ - حَبَّةٍ مِّنْ .
رَبِّهِمْ مُّنِيبِينَ - لَنْ نُّؤْمِنَ - رِيحَتْ تِجَارَتَهُمْ .

نیلا لفظ قلقلہ وپر ہونے کی نشاندہی کرتا ہے

قَبِلْتَهُمْ - تَجَعَّلُوا - وَادْعُوا - شَطْرَهُ - الْفَلَقِ ۝
الرَّسُولُ - يَزْنَعُ - بِالْآخِرَةِ - خَيْرُ .

۲۵ - قلقلہ

۲۶ - لفظ (راء کو پڑھنا)

الْبَرِيَّةِ - اَمْرٍ مَّرِيحٍ

۲۷ - لفظ (راء) کو باریک پڑھنا
(راء کا رنگ سیاہ رہے گا)

مَنْ أَحْبَبْتُ - سَيِّئًا عَسَى - نَفْسٌ إِلَّا - ابْتِهَ حَتَّى .

۲۸ - اظہار
(نون و تون سیاہ رہے گا)

نوٹ: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا اگر ایسی جگہ ٹھہرتا ہے جو رنگا ہوا ہے تو اس رنگے ہوئے لفظ کا حکم ختم ہو جائیگا گویا کہ وہ ایک عادی کا لے رنگ والا لفظ ہے۔

نیز حرف مد (جو کسی لفظ کے آخر حرف سے پہلے ہے) کے ساتھ، وقف کی حالت میں، مد جائز (بسبب السکون) جیسا معاملہ کیا جائیگا اور اسی طرح حروف قلقلہ (ق ط ب ج د) بھی، اور ان کی حرکت گرا دی جائیگی۔

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ صفات حروف اور اس کے مخارج کو کسی قاری سے سننا ضروری ہے تاکہ اچھی طرح اسکو ادا کیا جاسکے

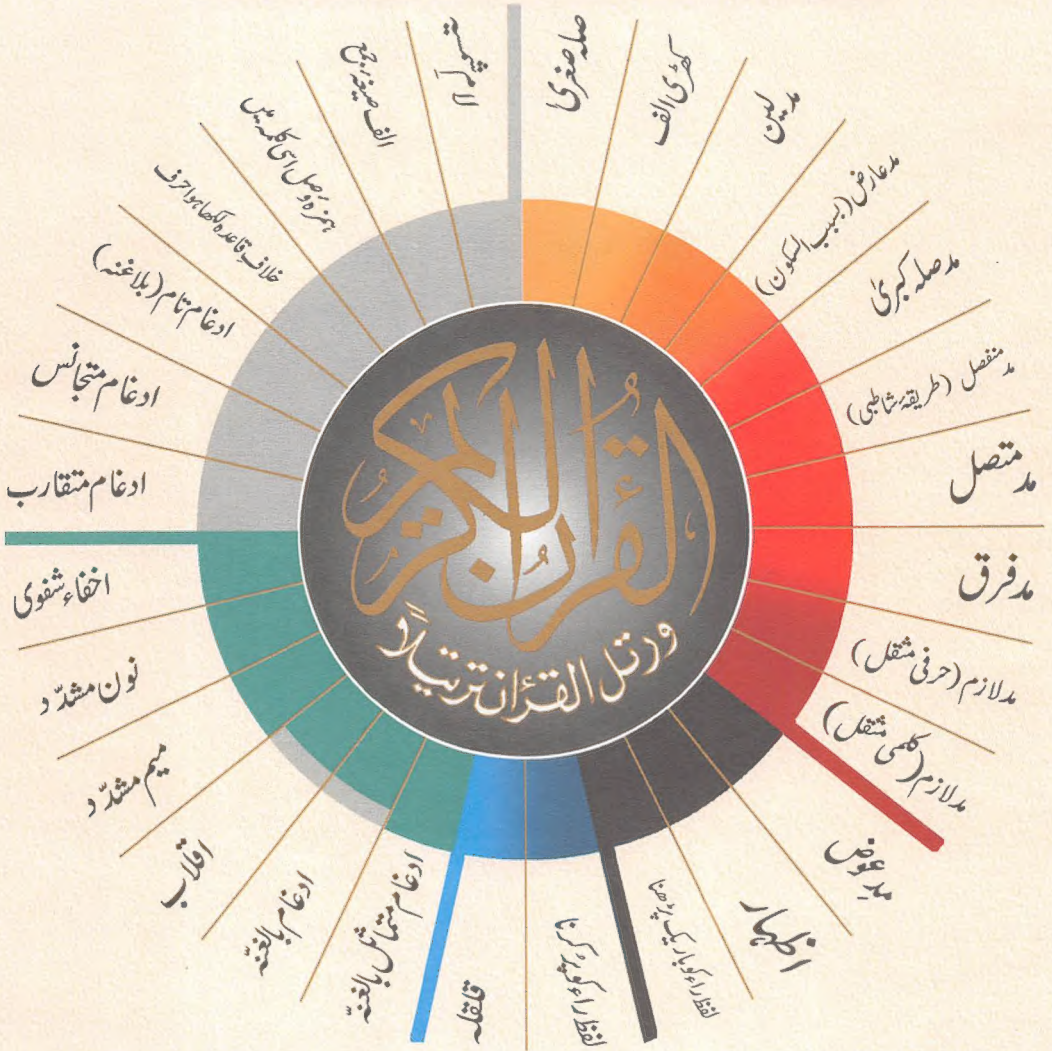
کیوں کہ یہ مصحف شریف (مصحف تجوید) کسی قاری سے سننے اور علم حاصل کرنے سے بے نیاز نہیں کریگا۔

مصحف تجوید

تین بنیادی رنگ: (سرخ رنگ بتدریج اپنے انواع و اقسام کیساتھ سبز رنگ نیلا رنگ)

یہ بات دھیان میں رہے کہ سرخی رنگ والا لفظ پڑھائیں جائیگا

۲۸ حکم ادا کئے جائینگے



تجوید را کو پڑھنا

قلقلہ

انقضاء اور غنہ کی جگہ (۲ حرکتیں)

ادغام اور ناقابل تلفظ

۶ حرکتوں والی مد لازم

۲ حرکتوں والی مد

۳۵ حرکتوں والی مد واجب

